تدریس اللغۃ القرآن

www.KitaboSunnat.com

المجلد الثالث

الجزء السابع والثامن والتاسع والعاشر (الربع الاول فقط)
(سورۃ الانعام وسورۃ الاعراف وسورۃ الانفال)

تشریحات لغوی وتفسیری مطالب

ابو مسعود حسن علوی
ایم اے اسلامیات، ایم اے عربی، الہام اوائل
فاضل دورۂ حدیث (فتح پوری دہلی) فاضل السنہ شرقیہ
ممبر: اکادیمیہ الابحاث الاسلامیہ

اسلامک ریسرچ اکیڈمی (رجسٹرڈ)
سرور سنز پلازہ، دوسری منزل۔ بلاک ۲، نمبر ۳۱
راولپنڈی۔ کینٹ۔ پاکستان
فون: ۵۷۸۶۳۱

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب .....

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد آپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیہ ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی وشرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

- نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com
www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

تدریس لغۃ القرآن

المجلد الثالث

الجزء السابع والثامن والتاسع والعاشر (الربع الاول فقط)
(سورۃ الانعام وسورۃ الاعراف وسورۃ الانفال)

☆

تشریحاتِ لغوی وتفسیری مطالب

ابو مسعود حسن علوی
ایم اے اسلامیات، ایم اے عربی، ایم او ایل
فاضل دورۂ حدیث (فتح پوری دہلی)، فاضل السنہ شرقیہ
رئیس: اکادیمیہ الابحاث الاسلامیہ

اسلامک ریسرچ اکیڈمی (رجسٹرڈ)
سرو سز پلازہ، دی مال۔ بلاک ۲، نمبر ۳۱
راولپنڈی۔ کینٹ۔ پاکستان
فون: ۵۶۸۶۳۱

www.KitaboSunnat.com
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نامِ کتاب : تدریس لغۃ القرآن (المجلد الثالث)
(الجزء السابع والثامن والتاسع والعاشر (الربع الاوّل فقط)

مؤلف : ابو مسعود حسن علوی (ایم اے اسلامیات و ایم اے عربی)

کتابت : عبدالعزیز شمس العارفین ○ اوراق بندی : عبدالحفیظ (ایم اے)

مصحح : حافظ قاری محمد یوسف

باہتمام : مہر محمد انور ہرل، سابق جنرل مینجر واپڈا۔ ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل اسلامک ریسرچ اکیڈمی۔

ناشر : اسلامک ریسرچ اکیڈمی (رجسٹرڈ) (فون: ۵۶۸۶۳۱)
سروسز پلازہ، دی مال، بلاک ۲، نمبر ۳۱، راولپنڈی کینٹ

اشاعتِ اوّل : رمضان المبارک ۱۴۱۳ ہجری / مارچ ۱۹۹۳ عیسوی

اشاعتِ دوم : جمادی الاوّل ۱۴۱۷ ہجری / ستمبر ۱۹۹۶ عیسوی

صفحات : ۲۴+۸۳۶=۸۶۰ ○ تقطیع: ۱۴×۲۲ سنٹی میٹر

ہدیہ : ۳۵۰/- روپے ○ تعداد : ۵۰۰

مطبع :

——— ○ ملنے کے پتے ○ ———

○ اسلامک ریسرچ اکیڈمی، سروسز پلازہ، دی مال، بلاک ۲، نمبر ۳۱، راولپنڈی کینٹ۔ فون: ۵۶۸۶۳۱

○ المکتبۃ العلمیہ - ۱۵ لیک روڈ۔ لاہور

ادارۂ اسلامیات: بیرون انارکلی لاہور ○ مکتبہ سید احمد شہید اردو بازار لاہور

○ راجپوت ٹاؤن بالمقابل شاہ پور کانجراں، ملتان روڈ، لاہور (فون: ۵۵۱۰۱۹۹)

جملہ حقوق بحق اکیڈمی محفوظ ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پیش لفظ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ یَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ① (الکہف)

(سب تعریف اللہ ہی کو ہے جس نے اپنے بندے (محمدؐ) پر یہ کتاب نازل کی اور اس میں کسی طرح کی کجی اور پیچیدگی نہ رکھی)۔

آج سے تین سال قبل رمضان المبارک ۱۴۱۰ ہجری میں "تدریس لغۃ القرآن" کی پہلی جلد کی اشاعت کی سعادت میسر ہوئی اور اب رمضان المبارک ۱۴۱۳ ہجری میں اس کی تیسری جلد شائع ہو رہی ہے۔ اس مبارک کام کے آغاز ہی سے ہماری خواہش تھی کہ ہر سال دو مجلدات کی طباعت و اشاعت کا انتظام کیا جا سکے گا، لیکن چونکہ اس عالمِ اسباب میں انسان کا اختیار محدود ہے، اس لئے ہماری یہ تمنا پوری نہ ہو سکی تاہم، ہم اللہ تعالیٰ کے بیحد شکر گزار ہیں کہ یہ کام تسلسل کے ساتھ جاری ہے جس کے نتیجہ میں المجلد الثالث آپ تک پہنچ رہی ہے۔

المجلد الثانی۔ الجزء الرابع، الخامس والسادس (پارہ ۴، ۵، ۶ تا اختتام سورۃ المائدہ) پر مشتمل تھی۔ اس تیسری جلد کا آغاز سورۃ الانعام سے اور اختتام سورۃ الانفال پر ہوا ہے۔ اگرچہ ہمارا ارادہ تھا کہ ہر مجلد قرآن مجید کے تین تین پاروں پر مشتمل ہو لیکن چونکہ نفسِ مضمون کا تعلق سورتوں کے ساتھ ہے اس لئے ہر مجلد میں متعلقہ سورت کی تکمیل کو بھی پیشِ نظر رکھا گیا ہے، تاہم یہ امر بھی ملحوظِ خاطر رہا کہ ایک جلد کی ضخامت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تین ساڑھے تین پاروں سے زیادہ نہ ہو۔

کتاب کی پذیرائی اور قارئین کے ردِ عمل سے اندازہ ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہماری اس کاوش کو شرفِ قبولیت بخشا ہے اور ہماری توقعات سے کہیں زیادہ اسے مقبولیت حاصل ہوئی ہے اور لوگوں پر فہمِ قرآن کے دروازے کھلنے لگے ہیں، ہمیں امید ہے کہ قرآن مجید سے وابستگی کی تحریک کامیاب ہوگی اور اللہ کی کتاب کو معاشرے میں اس کا یہ مقام حاصل ہو کر رہے گا کہ وہ دین و دنیا کے تمام معاملات میں میزان اور حاکم قرار پائے۔

اس سے قبل ناشر ادارے کے طور پر "اسلامک ریسرچ اینڈ ویلفیئر سوسائٹی" (رجسٹرڈ) کا نام شائع ہوتا رہا۔ ویلفیئر کا مفہوم چونکہ وسیع تر ہے اور اس میں ہر طرح کی معاشرتی اور معاشی سرگرمیاں شامل ہیں، ہمارا کام چونکہ تعلیمی، تدریسی، تحقیقی اور اشاعتِ دین تک محدود ہے، اسلئے یہ نام عام لوگوں کے لئے بعض اوقات غلط فہمی کا باعث بنتا تھا۔ اس بنا پر یہ نام تبدیل کر کے "اسلامک ریسرچ اکیڈمی" کر دیا گیا ہے، یہ تبدیلی محض نام کی حد تک ہے ادارے کی ساخت وہی ہے جو اس سے قبل تھی، امید ہے اس وضاحت سے بطور ناشر "اسلامک ریسرچ اکیڈمی" کا نام اب کسی اجنبیت کا باعث نہیں بنے گا ـــــ اپنے محدود وسائل اور بے بضاعتی کے باوجود ہماری کوشش ہوگی کہ حسبِ وعدہ سال میں دو مجلدات آپکی خدمت میں پیش کر سکیں ـــــ اللہ تعالیٰ ہماری لغزشوں کو معاف فرمائے اور ہمیں توفیق عطا فرمائے کہ ہم کارِ عظیم کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کی سعادت حاصل کر سکیں۔ وما توفیقی اللہ باللہ وھو المستعان۔

۱۷ رمضان المبارک ۱۴۱۳ ہجری / ۱۲ مارچ ۱۹۹۳ عیسوی

ابو مسعود حسن علوی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہارس

پیش لفظ

الجزء السابع ــ سورۃ الانعام

تعارف سورۃ الانعام ۱ - ۳

□ آیات : ۱ تا ۳ ۴ - ۹

ارض وسما اور نور و ظلمات کا خالق صرف اللہ ہے ۷

موت و حیات کے اوقات کا تعین ۸

خالق ارض و سما تمہارے ظاہر و باطن تمام اعمال کا علم رکھتا ہے ۹

□ آیات : ۴ تا ۱۰ ۱۰-۲۰

آیاتِ الٰہی سے اعراض، حق کی تکذیب اور اس کا انجام ۱۴

سابقہ اقوام کی ہلاکت ہمارے لئے باعثِ عبرت ہے ۱۶

نزولِ ملائکہ باعثِ ہلاکت ہوتا ہے ۱۸

نزولِ ملائکہ کا مطالبہ۔ اگر فرشتہ آتا تو انسانی صورت ہی میں آتا ۱۹

انبیاء کا تمسخر تباہی کا باعث ہوتا ہے ۲۰

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

□ آیات : ۱۱ تا ۲۰ ۳۷-۲۱

آثارِ قدیمہ سے عبرت پذیری ۲۶

تخلیقِ آسمان وزمین سے دعوتِ ایمان ۲۷

اللہ ہی سب کا کارساز ہے اور اسی کے آگے سب کو جھکنا چاہیئے ۳۰

اللہ کے علاوہ کوئی بھی نفع وضرر کا مالک نہیں ہے ۳۲

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت پر اللہ کی گواہی ۳۵

□ آیات : ۲۱ تا ۳۰ ۵۳-۳۷

افتراء علی اللہ بہت بڑا ظلم ہے ۴۳

روزِ حشر کو تمام باطل سہارے جواب دے جائیں گے ۴۵

قرآن سے ہدایت حاصل نہ کرنا باعثِ ہلاکت ہے ۴۸

قیامت میں افعالِ بد کے نتائج کا ظہور ۵۰

انکارِ آخرت کی وجہ سے عذاب ۵۲

□ آیات : ۳۱ تا ۴۱ ۷۳-۵۳

عقیدۂ آخرت کا انکار موجب خسران ہے ۶۰

حیاۃِ دنیا اور دارالآخرۃ کا موازنہ ۶۲

کفار نبی کریم ﷺ کی نہیں بلکہ آیاتِ الٰہی کی تکذیب کرتے تھے ۶۳

رسول اللہ ﷺ کے لئے تسلی اور صبر سے کام لینے کا ارشاد ۶۴

رسول اللہ ﷺ کی انتہائی رغبت ۶۶

استجابتِ حق سے محروم مردہ ہیں ۶۷

منکرینِ حق کا طلبِ معجزہ اور اس کا جواب ۶۸

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تمام کائنات ایک منظم نظام کے تحت ہے اور یہ اس کی سب سے بڑی نشانی ہے۔ ۷۰

حق سے روگردان، بہرے اور گونگے ہیں ۷۱

مشرک بھی شدت اور مجبوری میں صرف اللہ کو پکارتا ہے ۷۳

□ آیات: ۴۲ تا ۵۰ ۷۳-۸۸

سابقہ امتوں کا ابتلا تاکہ تضرع و نیاز سے کام لیں ۷۹

شیطان تزئین معاصی سے کام لیتا ہے ۸۰

اللہ تعالیٰ مہلت دیتا ہے پھر جزائے عمل کا قانون کارفرما ہوتا ہے ۸۱

سمع و بصر اور قلب پر اللہ ہی کو پورا اختیار حاصل ہے ۸۳

عذاب الٰہی کا شکار صرف ظالم بنتے ہیں ۸۴

اہل ایمان کے لئے کوئی خوف و حزن نہیں ہوتا ۸۵

نبی کی خصوصیت، نزول وحی ۸۷

□ آیات: ۵۱ تا ۶۰ ۸۸-۱۰۸

اللہ کے علاوہ کوئی ولی اور شفیع نہیں ۹۰

مسلمان غرباء کے بارے میں قریش کا مطالبہ اور اللہ کا حکم ۹۷

قبول حق نعمت ایمان کا سبب ہے ۹۸

اہل ایمان کے ساتھ شفقت کا حکم ۱۰۱

قرآن حق کی روشن دلیل ہے اور حکم صرف اللہ کے لئے ہے ۱۰۴

نزول عذاب اللہ کے اختیار میں ہے ۱۰۵

اللہ کا علم تمام کائنات پر محیط ہے ۱۰۶

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ نیند اور بیداری ہر حالت میں تمہارا نگران ہے ۱۰۸

□ آیات: ۶۱ تا ۷۰ ۱۰۹-۱۲۶

اللہ اپنے بندوں پر غالب ہے اور ان کا جلد حساب لینے والا ہے ۱۱۵

شدائد اور مصائب سے نجات دینے والا صرف اللہ ہے ۱۱۷

اللہ ہر قسم کے عذاب کے نزول پر قادر ہے ۱۱۹

مشرک اور اہل ہوا کی مجالس میں بیٹھنے کی ممانعت ۱۲۲

دین کو لعب و لھو بنانے والوں کا دردناک انجام ۱۲۶

□ آیات: ۷۱ تا ۸۲ ۱۲۷-۱۴۸

نفع و نقصان کا مالک اللہ ہے اور ہدایت اسی کے ہاتھ میں ہے ۱۳۵

اقامت صلوٰۃ کا حکم ۱۳۶

وہ قادرِ مطلق ہے اور اس کا قول حق ہے ۱۳۷

حضرت ابراہیمؑ اور ان کے والد آزر ۱۳۸

حضرت ابراہیمؑ کو ملکوت السمٰوات والارض دکھائے گئے ۱۴۱

حضرت ابراہیمؑ کی توحید پرستی اور قوم سے مجادلہ ۱۴۷

□ آیات: ۸۳ تا ۹۰ ۱۴۸-۱۶۰

حضرت ابراہیمؑ کو اللہ کی طرف سے حجت قاطع کا عطا ہونا ۱۵۲

نسل ابراہیمؑ کے لئے نبوت و رسالت کے ساتھ ریاست و ملوکیت کا عطیہ۔ ۱۵۵

قرآن تمام اہل عالم کے لئے ذکریٰ اور دستور العمل ہے ۱۵۹

□ آیات: ۹۱ تا ۹۴ ۱۶۰-۱۷۴

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہارس

وحی الٰہی کا انکار، اللہ کی عظمت سے انکار ہے	۱۶۶
قرآن ہی کتاب مبارک اور لوگوں کے لئے باعث تنذیر ہے	۱۶۸
□ آیات: ۹۵ تا ۱۰۰	۱۷۴-۱۸۶
کمالِ قدرت پر ارضی دلائل	۱۷۹
کمالِ قدرت پر نظامِ فلکی سے دلائل	۱۸۰
اللہ تعالیٰ کا اجرامِ فلکی کو بر و بحر میں انسان کے لئے رہنما بنانا	۱۸۱
وحدتِ نسلِ انسانی	۱۸۲
نظامِ ربوبیت کی طرف غور و فکر کی دعوت	۱۸۴
جنات کو اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرانا انتہائی حماقت ہے	۱۸۶
□ آیات: ۱۰۱ تا ۱۱۰	۱۸۶-۲۰۲
اللہ تعالیٰ اپنی ذات و صفات میں یکتا ہے	۱۹۲
اللہ لطیف و خبیر ہے اسکی ذات کا ادراک ناممکن ہے	۱۹۴
اللہ تعالیٰ کی طرف سے بصائر کے بعد ان سے روگردانی گمراہی ہے	۱۹۵
وحی کا اتباع	۱۹۶
دنیا میں اختلافِ فکر و عمل ناگزیر ہے مشیّت تکوینی جبر نہیں کرتی	۱۹۷
الجزء الثامن سورۃ الانعام	
□ آیات: ۱۱۱ تا ۱۲۱	۲۲۳-۲۳۴
منکرین تمام آیاتِ الٰہی کو دیکھ کر بھی ایمان نہیں لائیں گے	۲۰۹
ہر زمانہ میں شیاطین انس و جنّ حق کی مخالفت کرتے رہتے ہیں	۲۱۱
شیطانی وسوسوں کی غرض و غایت پرفریب باتوں کی طرف مائل کرنا	۲۱۳

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حکم صرف ذاتِ حق ہی ہو سکتی ہے	۲۱۴
اصل معیار، حق و عدالت ہے	۲۱۷
اشیاء کی حلت و حرمت کا حکم صرف اللہ کا حق ہے	۲۱۹
ظاہر و باطن ہر قسم کے اثم کا بدلہ ضرور ملے گا	۲۲۱
ذبیحہ صرف اللہ کے نام کا حلال ہوگا۔	۲۲۲
☐ آیات: ۱۲۲ تا ۱۲۹	۲۲۳-۲۳۸
کافر اور مؤمن کی حالت کی تمثیل	۲۲۸
سابقہ ازمنہ کے اکابر کی طرح سرداران مکہ کی مخالفتِ حق	۲۳۰
مستحق رسالت کون ہے، صرف اللہ کا کام ہے	۲۳۲
اسلام کے لئے شرح صدر سعادت کا باعث اور اس سے تنگی و حرج شقاوت کا باعث ہے۔	۲۳۴
شیاطین انس و جن گمراہی میں ایک دوسرے کی مدد کرتے رہتے ہیں	۲۳۷
جیسے کوئی قوم ہوگی ویسے ہی اس پر حکمران ہوں گے	۲۳۸
☐ آیات: ۱۳۰ تا ۱۴۰	۲۳۸-۲۶۰
ہر گروہ اور قوم کی طرف رسول بھیجے جاتے ہیں	۲۴۷
اتمام حجت کے بعد عذاب نازل ہوتا ہے	۲۴۸
اعمال کے لحاظ سے درجات کا تفاوت	۲۴۹
اللہ غنی اور صاحبِ رحمت ہے	۲۵۰
ظالموں کے لئے تہدیدِ شدید	۲۵۲
مشرکین کے اوہام و خرافات اور مشرکانہ اعمال	۲۵۳

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بتوں کے لئے اولاد کا قتل ۲۵۵

مشرکین عرب کے مشرکانہ اعمال کا تفصیلی جائزہ ۲۵۹

☐ آیات : ۱۴۱ تا ۱۴۴ ۲۶۱-۲۶۱

اللہ کے حلال کردہ چوپایوں سے انتفاع ۲۶۷

حلت وحرمت کا حق صرف اللہ کے لئے ہے ۲۶۸

حلت وحرمت کا واضح اصول ۲۷۰

☐ آیات : ۱۴۵ تا ۱۵۰ ۲۷۱ - ۲۸۴

اشیاء میں حلت وحرمت کا اختیار صرف ذاتِ حق کو حاصل ہے ۲۷۸

یہود کے لئے ان کی سرکشی کی وجہ سے اشیاء کا حرام کیا جانا ۲۷۹

عذاب میں مہلت سے دھوکہ نہ کھانا چاہیئے ۲۸۰

یہ کہنا کہ اگر اللہ چاہتا تو ہم گمراہ نہ ہوتے، جہل وکفر کی بات ہے ۲۸۲

اللہ ہی کے لئے حجۃ البالغہ ہے ۲۸۳

دلیلِ عقلی ونقلی اور شرعی کے بغیر کسی بات کی تصدیق نہ کی جائے ۲۸۴

☐ آیات : ۱۵۱ تا ۱۵۴ ۲۸۴-۲۹۶

حجۃ البالغہ شقاوت وسعادت کے بنیادی حکم اور وصایاء عشرہ ۲۹۴

☐ آیات : ۱۵۵ تا ۱۶۵ ۲۹۷-۳۲۰

قرآن ہی کتابِ مبارک ہے ۳۰۴

مشرکین مکہ کے لئے تہدید ۳۰۷

آیاتِ الٰہی کے ظہور کے بعد عذاب لازم ہو جاتا ہے ۳۰۸

دین میں افتراق بہت بڑی گمراہی ہے ۳۱۰

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

افتراقِ امت کے چار بڑے کلی اسباب ہیں ۳۱۱
امام مالکؒ کا قول ۳۱۱
امتِ مسلمہ میں تفرقہ کی ابتداء ۳۱۲
ملتِ ابراہیمؑ ہی صراطِ مستقیم اور دینِ فطرت ہے ۳۱۵
الاخلاص فی العبادۃ ۳۱۷
خلافتِ ارضی سب سے بڑی نعمت ہے ۳۲۰
☐ سورۃ الانعام کا خلاصہ ۳۲۱
ایمان بالرسالت ۳۲۲
الوصایا العشرہ ۳۲۵

سورۃ الاعراف

☐ تعارف سورۃ الاعراف ۳۲۷
خلاصۂ مضمون ۳۲۷
☐ آیات : ۱ تا ۱۰ ۳۳۰-۳۴۲
قرآن کتاب تذکیر و تنذیر ہے ۳۳۴
اتباع صرف وحی الٰہی کا لازم ہے ۳۳۷
مخالفتِ حق کا انجام ہلاکت ہے ۳۳۸
اعترافِ گناہ ۳۳۸
روزِ محشر رسل اور ان کی امتوں کی شہادت ۳۳۹
☐ آیات : ۱۱ تا ۲۵ ۳۴۲-۳۶۱
تخلیق آدم، ملائکہ کی آدم کے لئے تکریم، ابلیس کا انکار ۳۵۰

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ترک سجود پر ابلیس کا عذر ۳۵۰

اللہ کی نافرمانی باعثِ ذلت وخواری ہے ۳۵۱

ابلیس کو مردود کر دیا گیا ۳۵۴

آدمؑ کو شجرِ ممنوعہ کے قریب جانے سے منع کیا جانا ۳۵۵

شیطان کا آدمؑ اور حوا کے دل میں وسوسہ ڈالنا ۳۵۶

شیطان کے بہکانے سے شجرِ ممنوعہ کا پھل کھانا اور عریاں ہونا ۳۵۸

آدمؑ کا اعتراف اور مغفرت کے لئے جامع دعا ۳۵۹

□ آیات: ۲۶ تا ۳۱ ۳۶۱-۳۷۴

ستر پوشی اور زینت کیلئے لباس کا عطیہ لیکن تقویٰ سب سے بہتر لباس ہے۔ ۳۶۶

بنی آدم کو شیطان سے پُرحذر رہنے کا حکم ۳۶۸

آباء واجداد کی کورانہ تقلید سب سے بڑی گمراہی ہے ۳۶۹

حدِ اعتدال پر قائم رہنے اور اخلاص فی العبادات کا حکم ۳۷۱

اولیاء الشیطان اپنے آپ کو ہدایت یافتہ سمجھتے ہیں ۳۷۲

زیب وزینت سے آراستہ ہو کر عبادت کرو ۳۷۳

□ آیات: ۳۲ تا ۳۹ ۳۷۴-۳۹۲

تمام طیبات اور اشیائے زینت اہلِ ایمان کے لئے ہیں ۳۸۲

وصایاء عشرہ ۳۸۴

ہر امت کے لئے اجل معین ہے ۳۸۵

انبیاء کی تعلیمات پر عمل کرنے والے حزن وخوف سے مبرا ہوں گے ۳۸۶

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

افتراء علی اللہ سب سے بڑا ظلم ہے ۳۸۹
قیامت کو گمراہ امتیں ایک دوسرے پر لعنت بھیجیں گی ۳۹۱
گمراہ امتیں گمراہی میں یکساں ہیں ۳۹۲

□ آیات: ۴۰ تا ۴۷ ۳۹۲-۴۰۷

قرآن کی تکذیب اور ایمان سے استکبار کرنے والوں کی سزا ۳۹۹
اصحاب جنت کے دل ہر قسم کے کینہ وعناد سے پاک ہوں گے ۴۰۲
اللہ کا وعدہ اہل جنت اور دوزخ کیلئے یکساں طور پر سچا ہے ۴۰۴
اللہ کی راہ سے روکنے اور کجی چاہنے والوں پر اللہ کی لعنت ۴۰۵
اہل اعراف کا بیان ۴۰۶

□ آیات: ۴۸ تا ۵۳ ۴۰۷-۴۱۸

اصحاب اعراف کی نداء ۴۱۲
دین کو لھو ولعب بنانے اور حق فراموشوں کے لئے آخرت میں محرومی ۴۱۴
کتاب منزل اہل ایمان کے لئے ہدایت ورحمت ہے ۴۱۵
قیامت کا منظر اور حق فراموشوں کی حسرت ۴۱۸

□ آیات: ۵۴ تا ۵۸ ۴۱۸-۴۳۲

توحید الوہیت اور توحید ربوبیت ۴۲۴
دعا کے لئے تضرع اور اخفاء کا حکم ۴۲۶
فساد فی الارض کی ممانعت اور آداب دعا ۴۲۸
مردہ کو زندہ کرنا، مردہ زمین میں تازگی پیدا کرنے کی طرح ہے ۴۳۰

□ آیات: ۵۹ تا ۶۴ ۴۳۲-۴۴۰

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قصہ نوح علیہ السلام ۴۳۵
قوم کی سرکشی اور حضرت نوحؑ پر اتہام ۴۳۶
حضرت نوحؑ کا جواب ۴۳۷
رسول ہمیشہ اپنی قوم کا ناصح ہوتا ہے ۴۳۸
اپنی قوم سے پیغمبر کا مبعوث ہونا ان کے لئے باعث تعجب تھا ۴۳۹
نوح علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کے لئے نجات کفار کیلئے غرق کی سزا۔ ۴۴۰

☐ آیات: ۶۵ تا ۷۲ ۴۴۰-۴۵۲
قوم عاد کے لئے حضرت ہودؑ کی دعوت ۴۴۶
حضرت ہودؑ پر سفاہت اور گمراہی کی تہمت ۴۴۷
رسول سفیہ نہیں ہو سکتا ۴۴۸
حضرت ہودؑ کے رسول ہونے پر قوم کا تعجب ۴۵۰
آباء و اجداد کی کورانہ تقلید ۴۵۱
قوم ہود کی اسماء پرستی اور وقوع عذاب ۴۵۲
انکار حق کرنے والوں کا مقدر تباہی و ہلاکت ہے ۴۵۴

☐ آیات: ۷۳ تا ۸۴ ۴۵۳-۴۷۳
قوم ثمود کی طرف حضرت صالحؑ کا مبعوث کیا جانا ۴۶۲
قوم ثمود کی فن تعمیر میں مہارت ۴۶۴
قوم کے ضعفاء کا ایمان لانا اور رؤساء کا انکار حق ۴۶۵
صالح علیہ السلام کی قوم نے انکی نصیحت پر عمل نہ کیا ۴۶۸

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قومِ لوط بدترین برائی میں مبتلا تھی ۴۶۹

قوم لوط کا غیر فطری امور کا اختیار کرنا ۴۷۰

لوطؑ کو بستی سے نکالنے کا منصوبہ ۴۷۱

لوطؑ کی کافرہ بیوی سمیت قوم کی ہلاکت ۴۷۲

قومِ لوط پر پتھروں کی بارش ۴۷۳

☐ آیات: ۸۵ تا ۸۷ ۴۷۴-۴۸۲

اہلِ مدین کی طرف حضرت شعیبؑ کی بعثت ۴۷۹

قومِ شعیب کو راہِ حق سے روکنے پر تنبیہ ۴۸۰

حق و باطل کا فیصلہ اللہ کے پاس ہے ۴۸۲

الجزء التاسع ۔ سورۃ الاعراف

☐ آیات: ۸۸ تا ۹۳ ۴۸۳-۴۹۳

حضرت شعیبؑ اور اہلِ ایمان پر جبر ۴۸۷

دینِ حق کے قبول کر لینے کے بعد اس کا ترک اللہ پر بہتان ہے ۴۸۹

حضرت شعیبؑ کی تعلیمات کو انکی قوم اپنے لئے باعثِ خسارہ قرار دیتی ۴۹۰

انکارِ حق کی وجہ سے قوم شعیب کی عبرتناک تباہی ۴۹۱

حضرت شعیبؑ کو دھمکی دینے والے تباہ و برباد ہوئے ۴۹۲

کفار مستحق تاسف نہیں ہیں ۴۹۳

☐ آیات: ۹۴ تا ۹۹ ۴۹۴-۵۰۱

قوموں کی ابتلاء کی غرض تنبیہ ہوتی ہے ۴۹۷

گمراہ لوگ تاویلاتِ فاسدہ سے کام لیتے ہیں اور عذابِ الٰہی کا موجب بنتے ہیں ۴۹۸

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہارس

ایمان اور تقویٰ باعثِ برکت اور اس کی تکذیب باعثِ عذاب ہے ۴۹۹

اللہ کی خفیہ تدابیر اور عذاب سے ڈرتے رہنا چاہیئے ۵۰۱

☐ آیات : ۱۰۰ تا ۱۰۸ ۵۰۲-۵۱۴

سرکشوں کے لئے تنبیہ ۵۰۶

انکارِ حق کی وجہ سے انسان اپنی فطری استعداد کھو بیٹھتا ہے ۵۰۸

موسیٰ علیہ السلام اور فرعون کا قصہ ۵۱۱

فرعون کے سامنے موسیٰ علیہ السلام کا دعویٰ ۵۱۲

فرعون کا موسیٰ علیہ السلام سے نشان کا مطالبہ ۵۱۴

☐ آیات : ۱۰۹ تا ۱۲۶ ۵۱۴-۵۳۳

سحر اور اس کی حقیقت ۵۲۱

اہلِ بابل کا سحر ۵۲۱

موسیٰ علیہ السلام کے مقابلہ میں ساحروں کا اجتماع ۵۲۶

حق کے سامنے باطل نہیں ٹھہر سکتا ۵۲۸

حضرت موسیٰؑ کے مقابلے میں ساحروں کا بُری طرح ہارنا۔ ایمان لانا،
فرعون کا اسے سازش قرار دینا اور قتل و تعذیب کی دھمکی۔ ۵۳۲

☐ آیات : ۱۲۷ تا ۱۲۹ ۵۳۳-۵۳۹

فرعون کا بنی اسرائیل کے لڑکوں کو قتل کرنا اور لڑکیوں کو زندہ رہنے دینا ۵۳۶

ابتلاء کے وقت استعانت باللہ اور صبر سے کام لینا چاہیئے ۵۳۷

حضرت موسیٰؑ سے بنی اسرائیل کی شکایت اور موسیٰؑ کی انہیں
صبر و استقامت کی تلقین۔ ۵۳۹

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

□ آیات : ۱۳۰ تا ۱۴۱ ۵۴۰-۵۶۰
قومِ فرعون پر عذابِ الٰہی ۵۵۱
قومِ فرعون پر مختلف عذاب ۵۵۳
بنی اسرائیل کو سرزمینِ شام کا وارث بنانا ۵۵۵
بنی اسرائیل کا بت پرستی کی طرف میلان اور اس کا بطلان ۵۵۷
بنی اسرائیل کو عظیم ابتلا سے نجات دلانے کی یقین دھانی ۵۵۹
□ آیات : ۱۴۲ تا ۱۴۷ ۵۶۰-۵۷۵
حضرت موسیٰؑ کو دستور العمل عطا کیا جانا ۵۶۶
حضرت موسیٰؑ کا بلاواسطہ اللہ تعالیٰ سے ہمکلام ہونا، اور رویت باری تعالیٰ ۵۶۸
حضرت موسیٰؑ کو الواح تورات کا عطا کیا جانا ۵۷۲
حق سے سرکشی کرنے والے کبھی سچائی کو پا نہیں سکتے ۵۷۳
آیاتِ الٰہی اور لقاءِ آخرت کی تکذیب اعمال کے اکارت ہونے کا باعث ہے ۵۷۴
□ آیات : ۱۴۸ تا ۱۵۱ ۵۷۵-۵۸۳
بنی اسرائیل کی گوسالہ پرستی ۵۷۹
بنی اسرائیل کی گوسالہ پرستی پر ندامت ۵۸۱
قوم کے اس مشرکانہ عمل پر حضرت موسیٰؑ کا غضبناک ہونا، اور بھائی کو سرزنش کرنا۔ ۵۸۲
□ آیات : ۱۵۲ تا ۱۵۷ ۵۸۴-۵۹۹
افتراء جرمِ عظیم اور غضبِ الٰہی کا باعث ہے ۵۹۰
توبہ اور ایمان، مغفرت اور رحمت کا باعث ہیں ۵۹۱

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

موسیٰؑ کے ستر منتخب آدمیوں کی ہلاکت اور دوبارہ زندگی ۵۹۳
اللہ کا عذاب محدود اور اس کی رحمت ہر چیز پر چھائی ہوئی ہے ۵۹۵
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصیات و علامات اور مفلحین کے اوصاف ۵۹۹

□ آیات : ۱۵۸-۱۶۲ ۶۰۰-۶۱۳

رسول اللہ کی بعثت عامہ ۶۰۶
بنی اسرائیل کے بارہ قبائل کے لئے وادی تیہ میں پانی اور غذا کا مہیا کیا جانا۔ ۶۱۰
بنی اسرائیل کو اپنی خطاؤں پر معافی کا حکم ۶۱۲
بنی اسرائیل کا اللہ کے احکام کا تمسخر اور مبتلائے عذاب ہونا ۶۱۳

□ آیات : ۱۶۳-۱۷۱ ۶۱۳-۶۳۲

اللہ کے احکام کے خلاف حیلہ جوئی باعثِ عذاب ہے ۶۲۰
ارتکابِ جرم کرنے والوں کو نصیحت کرتے رہنا چاہیئے ۶۲۲
پند و نصیحت پر توجہ نہ دینا عذابِ الٰہی کا باعث ہے ۶۲۳
نافرمان قوم کی مسخ صورت و سیرت ۶۲۴
کسی قوم پر ظالموں کا مسلط ہونا ایک عذابِ الٰہی ہے ۶۲۵
بنی اسرائیل کی وحدت کا خاتمہ اور ان کی آزمائش ۶۲۶
دنیا کے حقیر فوائد کے لئے دین فروشی بدترین گناہ ہے ۶۲۹
بنی اسرائیل پر پہاڑ کا معلق کیا جانا ۶۳۲

□ آیات : ۱۷۲-۱۸۱ ۶۳۲-۶۵۱

فطرتِ انسانی کی اصل اقرارِ توحید اقرار ربوبیت ہے ۶۳۹

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ کی عطا کردہ ہدایت کو چھوڑ کر شیطان کا اتباع	۶۴۲
ہوائے نفس کی پیروی کرنے والوں کی مثال کتے کی طرح ہے	۶۴۵
حق سے اعراض کرنیوالے چوپایوں کی مانند بلکہ اس سے بھی زیادہ گمراہ ہیں۔	۶۴۸
اللہ تعالیٰ کو اس کے اسماء الحسنیٰ سے پکارنا چاہیئے	۶۵۰
☐ آیات: ۱۸۲ - ۱۸۸	۶۵۱-۶۶۳
جزائے اعمال کا قانون تدریج کارفرما ہے	۶۵۴
کفار کا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو مجنون قرار دینا	۶۵۵
فکر و مشاہدہ کی تلقین	۶۵۷
☐ آیات: ۱۸۹ - ۲۰۶	۶۶۳-۶۹۰
وحدت نسل انسانی، عورت کا مرد کے لئے باعث تسکین ہونا	۶۷۲
اولاد کے سلسلے میں مشرکین کا شرک غیر اللہ کے نام سے نسبت دینا	۶۷۳
کسی چیز کی تخلیق صرف اللہ کی ذات سے متعلق ہے۔ اللہ کے علاوہ تمام اسی کے محتاج ہیں۔	۶۷۵
معبودانِ باطل خود محتاج ہیں	۶۷۷
مشرکین کے ٹھہرائے ہوئے معبود کچھ قوت و اختیار نہیں رکھتے	۶۷۸
اخلاقِ عالیہ کی جامع تعلیم	۶۸۱
اللہ کی طرف رجوع تمام وساوس سے نجات کا باعث ہے	۶۸۳
ذکرِ الٰہی شیطانی وسوسوں سے نجات کا باعث ہے	۶۸۵
کفار کی طرف سے معجزات کا مطالبہ۔ قرآن سب سے بڑا معجزہ ہے	۶۸۷

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قرآن کا استماع اور تدبر ضروری ہے ۶۸۸

ذکر کی کامل صورت ذکر باللسان مع ذکر القلب ۶۸۹

سورۃ الانفال

□ تعارف سورۃ الانفال ۶۹۱

واقعات ۶۹۲

□ آیات : ۱ ـ ۱۰ ۶۹۲-۷۱۰

مال غنیمت صرف اللہ اور رسول کا حق ہے ۶۹۸

اہل ایمان کے اوصاف اور ان پر انعامات ۷۰۱

جنگ بدر میں اللہ کا وعدہ اور قریش کے مسلح لشکر پر فتح ۷۰۵

نصرت صرف اللہ کی طرف سے ہوتی ہے ۷۰۹

□ آیات : ۱۱ ـ ۱۹ ۷۱۰-۷۲۷

بدر میں مسلمانوں پر اللہ کے انعامات ۷۱۷

جنگ بدر، نزول ملائکہ، اللہ کی امداد، کفار کے دلوں میں دہشت ۷۱۹

اللہ اور رسول کی مخالفت سخت جرم ہے ۷۲۰

دشمن سے مقابلے میں پیٹھ پھیرنا سخت جرم ہے ۷۲۳

فاعل حقیقی اور مؤثر اصلی اللہ تعالیٰ ہے ۷۲۴

جنگ کے فیصلہ کے بعد کفار کی خفیہ تدابیر بھی کارگر نہ ہوئیں ۷۲۵

مسلمانوں کی کامیابی اور کفار کو تنبیہ ۷۲۶

□ آیات : ۲۰ ـ ۲۸ ۷۲۷-۷۴۰

اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت لازم ہے ۷۳۲

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

زبانی اطاعت کے ساتھ اعمال کا ثبوت ضروری ہے ۷۳۲

قرآن عقل وشعور سے کام لینے کی دعوت دیتا ہے ۷۳۳

حق سے عناد اور کفر۔ استعدادِ خیر کو کم کر دیتا ہے ۷۳۴

احکامِ الٰہی کی تعمیل باعثِ حیاتِ روحانی، نافرمانی موجب موت روحانی ہے ۷۳۵

فتنہ سے اجتناب ضروری ہے ۷۳۶

مکی زندگی میں قلت وضعف کے بعد مدنی زندگی میں قوت وکثرت ۷۳۸

□ آیات: ۲۹۔۳۷ ۷۴۰-۷۵۷

تقویٰ حق وباطل میں امتیاز کی قوت پیدا کرتا ہے ۷۴۷

اللہ کی تدبیر کے مقابلے میں کسی کی تدبیر کارگر نہیں ہو سکتی ۷۴۸

کفار کا آیاتِ قرآنی کو اساطیر الاولین قرار دینا ۷۴۹

قریش کا نزول عذاب کا مطالبہ ۷۵۰

کسی قوم میں پیغمبر کی موجودگی اور استغفار کرنے والوں کا وجود اس سے عذاب کو دُور رکھتا ہے۔ ۷۵۱

مشرکین مسجدِ حرام کے متولی نہیں ہو سکتے ۷۵۲

کفار پر عذاب کا نزول ۷۵۴

جنگِ بدر میں کفار کا مال خرچ کرنا ان کے لئے باعث حسرت ہوا ۷۵۵

قیامت میں سب کو اللہ کے سامنے حاضر ہونا ہوگا ۷۵۶

□ آیات: ۳۸۔۴۰ ۷۵۷-۷۶۱

کفر کو چھوڑ دینے پر معافی ۷۵۹

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فتنہ وفساد کے خاتمہ تک جنگ کا جاری رکھنا ۷۶۰

الجزء العاشر۔ سورۃ الانفال

☐ آیات: ۴۱-۴۴ ۷۶۱-۷۷۵

مالِ غنیمت کی تقسیم $\frac{1}{5}$ اللہ اور رسول کے لئے $\frac{4}{5}$ مجاہدین کے لئے ۷۶۸

معرکۂ بدر، قریش کے عظیم لشکر سے مقابلہ ۷۷۲

خواب میں بشارت اور تقویت ۷۷۴

میدانِ بدر میں مسلمانوں اور قریش کا ایک دوسرے کو قلیل خیال کرنا ۷۷۵

☐ آیات: ۴۵-۴۸ ۷۷۵-۷۸۴

دشمن کے مقابلے میں ثابت قدمی اور ذکرِ الٰہی سے کام لینا ۷۷۹

اللہ اور رسول کی اطاعت کو لازم پکڑو۔ جھگڑا نہ کرو اور صبر سے کام لو ۷۸۰

فخر و ریا سے بچنا اور فتح و کامرانی کے بنیادی اصول ۷۸۱

شیطان کا کفار کو جنگ پر برانگیختہ کرنا اور پھر بیزاری کا اظہار ۷۸۳

☐ آیات: ۴۹-۵۸ ۷۸۴-۸۰۰

اقوام کے عروج و زوال کے لئے اللہ کا قانون ۷۹۴

ایمان کی راہ عقل و بصیرت کی راہ ہے ۷۹۶

یہود کی عہد شکنی ۷۹۷

عہد شکنی کرنے والوں کے لئے عبرتناک سزا ۷۹۸

فسخ عہد کی پیشگی اطلاع ۷۹۹

☐ آیات: ۵۹-۶۴ ۸۰۰-۸۱۱

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دشمن کے مقابلہ کے لئے مکمل تیاری کا حکم ۸۰۷
دشمن کی طرف سے خیانت کے اندیشہ کے باوجود صلح کو ترجیح دی جائے ۸۰۸
اہل ایمان کے دلوں میں باہم الفت ۸۰۹
حسبک اللہ کا صحیح مفہوم ۸۱۰

☐ آیات: ۶۵-۶۹ ۸۱۱-۸۲۰

جہاد کے لئے تحریض۔ ایک سو اہل ایمان ایک ہزار کفار پر غلبہ پا سکتے ہیں۔ ۸۱۵
مسلمانوں کی کمزوری کی وجہ سے اپنے سے دوگنا دشمن پر غلبہ پانے کی بشارت۔ ۸۱۷
ملک میں دین کے غلبہ کے بغیر جنگی قیدی بنانا اور فدیہ لینا درست نہیں ۸۱۸
اللہ تعالیٰ خطائے اجتہادی پر سزا نہیں دیتے ۸۱۹
مال غنیمت تمہارے لئے حلال ہے ۸۲۰

☐ آیات: ۷۰-۷۵ ۸۲۰-۸۳۴

دولت ایمان ندیہ فدیہ سے کہیں بہتر ہے ۸۲۶
عہد میں خیانت بڑا جرم ہے ۸۲۷
مہاجرین اور انصار ہی ایک دوسرے کے ولی ہیں ۸۲۹
فتنہ سے بچنے کے لئے باہم اخوت پر کاربند رہنا ضروری ہے ۸۳۱
مہاجرین اور انصار سچے مؤمن ہیں ۸۳۲
اسلامی نصرت اور حق قرابت دونوں کو پیش نظر رکھنا ضروری ہے ۸۳۳
مصادر و مراجع ۸۳۵

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجزء السابع

سورۃ الانعام

سورۃ الانعام مکی سورت ہے اس کی ۱۶۵ آیات ہیں، اس سورت کا مرکزی خیال عقیدہ اور اصولِ ایمان سے تعلق رکھتا ہے۔ البقرۃ، آلِ عمران، النساء اور المائدۃ کے برخلاف اس میں احکام و عبادات، معاشرتی امور وغیرہ کا ذکر نہیں ہے۔ اس میں تین اہم امور کا بیان ہے:

۱۔ الوھیۃ۔

۲۔ وحی و رسالت۔

۳۔ بعث و جزا۔

یہ سورت آپؐ کی مکی زندگی کے آخری سال نازل ہوئی۔ حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت کے مطابق تین آیات کو چھوڑ کر یہ پوری سورت ایک ہی رات میں نازل ہوئی اور ستر ہزار ملائکہ اسے لے کر نازل ہوئے ــــ ۱۶۵ آیات کا بیک وقت نزول اور انہیں فرشتہ کی زبان سے سُن کر حافظہ میں محفوظ رکھنا آپؐ کا عظیم تر اعجاز ہے۔

نام: اس سورت کا نام الانعام ہے جس کے معنی چار پائے کے ہیں،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سورت کا اصل مضمون توحید ہے، چونکہ مشرکین میں چار پاؤں یعنی اونٹ بکری کی صورت میں شرکیہ رسوم پائی جاتی تھیں۔ قیام توحید کے لئے ان شرکیہ رسوم کی بیخ کنی ضروری تھی اس بناء پر اس کا نام الانعام رکھا گیا۔

موجودہ قرآنی ترتیب میں یہ چھٹی سورت ہے ــــ سورۃ البقرۃ آل عمران۔ النساء اور المائدہ مدنی سورتیں ہیں ــــ سورۃ البقرۃ اور آل عمران میں توحید کی تعلیم کے ساتھ یہود کے عقائد باطلہ کی تردید ہے اور النساء میں معاشرتی معاملات کا بیان ہے ــــ سورۃ المائدہ میں تمدنی امور اور ایفائے عقود کے احکام ہیں ــــ سورۃ الانعام میں سب سے بڑے عہد یعنی اللہ کی وحدانیت کا بیان ہے ــــ سبع طوال میں سورۃ الاعراف کے بعد آخری سورۃ التوبہ ہے۔

خلاصۂ مضمون: پوری سورت توحید الٰہی کے مضمون پر مشتمل ہے۔

پہلے رکوع میں شرک فی الذات کی تردید اور الرسول اور اس کے پیغام کا بیان ہے۔

دوسرا رکوع شرک فی العبادت کی تردید میں ہے۔

تیسرے رکوع میں اس بات کا بیان ہے کہ شرک غیر فطری عقیدہ ہے، خود انسانی فطرت شرک کی نفی کرتی ہے۔

چوتھا رکوع مکذبین کے متعلق ہے۔

پانچویں رکوع میں انکار حق کرنے والوں کے لئے عذاب استیصال کا ذکر ہے۔

چھٹے رکوع میں اہل توحید پر انعام و اکرام کا بیان ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ساتواں اور آٹھواں رکوع محاسبۂ اعمال کے بارے میں ہے۔

نواں رکوع، اس میں ابوالانبیاء حضرت ابراہیمؑ کا توحید پر اپنی قوم سے مباحثہ کا ذکر ہے۔

دسواں رکوع، اس میں یہ بیان ہے کہ تمام انبیاء کے مذہب کی تعلیم عقیدۂ توحید پر ہے۔

گیارہویں میں وحی رسالت کا ذکر ہے۔

بارہواں رکوع دلائل توحید پر مشتمل ہے۔

تیرہویں رکوع میں مختلف شرکیہ اعمال کی تردید ہے۔

چودھواں رکوع، اس میں مشرکین کی مخالفت کا ذکر ہے۔

پندرہواں رکوع، اس میں باطل کے لئے منصوبہ سازی کرنے والوں کا ابطال ہے۔

سولہواں اور سترھواں رکوع، اس میں مشرکانہ رسوم کا ابطال ہے۔

اٹھارہواں رکوع، ممنوع غذاؤں اور مشرکین کے باطل عذرات کے بیان میں ہے۔

انیسواں رکوع، اس میں توحید کے حقیقی اور عملی پہلو کا بیان ہے۔

اور بیسواں رکوع، اس میں اس بات کی وضاحت ہے کہ قرآن نے جو توحید کی تعلیم دی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے عملی جامہ پہنایا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ۚ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ۝١ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ قَضٰٓى اَجَلًا ۭ وَاَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ۝٢ وَهُوَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَفِي الْاَرْضِ ۭ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ۝٣

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ
سب تعریف	واسطے اللہ کے ہے	جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو
وَالْاَرْضَ	وَجَعَلَ	الظُّلُمٰتِ	وَالنُّوْرَ	ثُمَّ الَّذِيْنَ
اور زمین کو	اور بنایا	اندھیرا	اور روشنی	پھر وہ لوگ کہ
كَفَرُوْا	بِرَبِّهِمْ	يَعْدِلُوْنَ	هُوَ	الَّذِيْ
کافر ہوئے	ساتھ رب اپنے کے	کسی کو برابر کرتے ہیں	وہی ہے	جس نے
خَلَقَكُمْ	مِّنْ طِيْنٍ	ثُمَّ قَضٰى	اَجَلًا	وَاَجَلٌ
پیدا کیا تم کو	مٹی سے	پھر مقرر کی	اجل	اور اجل
مُّسَمًّى	عِنْدَهٗ	ثُمَّ	اَنْتُمْ	تَمْتَرُوْنَ
مقرر کی ہوئی	نزدیک اسکے	پھر	تم	شک کرتے ہو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ هُوَ	اللّٰهُ	فِی السَّمٰوٰتِ	وَفِی الْاَرْضِ	یَعْلَمُ
اور وہی	اللہ	آسمانوں میں	اور زمین میں	وہ جانتا ہے
سِرَّ	کُمْ	وَجَهْرَ	کُمْ	وَ
پوشیدہ بولنا	تمہارا	اور پکار کر بولنا	تمہارا	اور
یَعْلَمُ	مَا	تَكْسِبُوْنَ		
اور وہ جانتا ہے	جو کچھ	کماتے ہو تم		

ہر تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، اور تاریکیوں اور روشنی کو بنایا، اور اس پر بھی جو کافر ہیں وہ اپنے پروردگار کے برابر (دوسروں کو) ٹھہرا رہے ہیں ① وہ (اللہ) وہی ہے جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر ایک وقت مقرر کیا اور معین وقت، اسی کے علم میں ہے پھر بھی تم شک رکھتے ہو ② اور وہی ایک اللہ آسمانوں میں ہے اور زمین میں (بھی) وہ تمہارے پوشیدہ (حال) کو بھی جانتا ہے اور ظاہر (حال) کو بھی، اور جو کچھ تم کرتے رہتے ہو اسے بھی وہ جانتا ہے ③

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب کو حمد (اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ) سے شروع کیا اس کے علاوہ اور چار مکی سورتوں کا آغاز بھی حمد سے کیا گیا۔ ان میں پہلی سورۃ الانعام ہے جو قرآن کے ربع اوّل میں ہے۔ دوسری سورۃ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الکہف جو ربع ثالث کے اوّل میں اور سورۃ سبا اور سورۃ فاطر یہ دونوں ربع ثالث کے آخر میں ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ

اَلْحَمْدُ ثناء، حسن اور ذکرِ جمیل کو کہتے ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کے معنی ہیں کہ ہر ثناء حسن اس کے لئے بالاستحقاق ثابت ہے یعنی ہر ثناء صرف اسی کی ذات کے لئے ہے اَلْحَمْدُ مبتداء اور لام جار اللّٰه مجرور بخبر محذوف۔ اَلَّذِیْ اسم موصول واحد مذکر خَلَقَ خَلْقٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ کے اصل معنی صحیح اندازہ لگانے کے ہیں۔ یہاں ابداع یعنی بے نمونہ سابق کے بنانے کے ہیں۔

السَّمٰوٰتِ واحد سَمَاءٌ (آسمانوں) وَالْاَرْضَ اور زمین (جس نے آسمانوں اور زمین کی تخلیق کی) وَجَعَلَ بمعنی ایجاد ہے۔ صاحب کشّاف نے لکھا ہے کہ جَعَلَ اگر ایک مفعول کی طرف متعدی ہو تو اس کے معنی اَحْدَثَ وانشاء کے ہیں یعنی بنایا اور ایجاد کیا اور اگر دو مفعولوں کی طرف متعدی ہو تو اس کے معنی صیّر کے ہوتے ہیں۔

خَلَقَ اور جَعَلَ میں یہ فرق ہے کہ خَلَقَ میں تقدیر کے معنی ہیں اور جَعَلَ میں تضمین یعنی اشیاء کی ایجاد کے۔ اَلظُّلُمٰتِ واحد ظُلْمَةٌ ایسی جگہ جہاں نور نہ ہو۔ گویا ظلمت عدم نور کا نام ہے، (راغب) اَلنُّوْرَ وہ روشنی جو آنکھ کے لئے اشیاء کے دیکھنے کے لئے مددگار بنتی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نور کی دو قسمیں ہیں:

حسی، جس کو آنکھ سے ادراک کیا جاسکتا ہو۔

عقلی اور معنوی، جس کا ادراک عقل و بصیرت سے ہو۔

قرآن اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر بھی نور کا اطلاق کیا گیا ہے۔ نور جہاں کہیں قرآن مجید میں آیا ہے منفرد صورت میں آیا۔ اس کے برخلاف ظلمات جہاں بھی آیا ہے جمع کے صیغہ کے ساتھ آیا ہے مطلب یہ کہ حق اور صراطِ مستقیم صرف ایک ہے، گمراہی کی بیشمار صورتیں ہوسکتی ہیں۔ ظلمات اور نور سے یہاں مراد کفر و ایمان ہے اور عام معنی بھی لئے جاسکتے ہیں۔

ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ①

ثُمَّ حرف عطف ماقبل سے مابعد کے متاخر ہونے پر دلالت کرتا ہے، یہاں استبعاد اور کفار کے فعل کے قبیح پر دلالت کرتا ہے، اس جملے کا عطف اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ پر ہے یا خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ پر ہے يَعْدِلُوْنَ۔ عَدَلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ اللہ کے ساتھ برابر ٹھہراتے ہیں)۔ عَدْلٌ کے معنی فدیہ، مثل اور برابر ہونے کے ہیں۔

ارض و سما اور نور و ظلمات کا خالق صرف اللہ ہے

یعنی اس کے باوجود جبکہ آسمانوں اور زمین کا خالق صرف وہ ہے اور اس کائنات کی اچھی اور بری تمام چیزوں کا وہ واحد موجد ہے پھر بھی وہ دوسروں کو اس کے ساتھ شریک ٹھہراتے ہیں۔ ان کا یہ عمل انتہائی قباحت پر دلالت کرتا ہے۔ ہر طرح کی ستائش اللہ ہی کے لئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور تاریکیوں اور روشنی کو بنایا اس پر بھی جو لوگ کافر ہیں وہ اندھیرے اور اجالے میں امتیاز نہیں کرتے اور دوسری ہستیوں کو اللہ کے برابر سمجھتے ہیں۔ ①

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِیْنٍ ثُمَّ قَضٰۤى اَجَلًا ؕ وَ اَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ②

هُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب مبتداء (وہ اللہ) الَّذِیْ موصول خبر خَلَقَكُمْ تمہیں پیدا کیا تمہاری تخلیق کی مِنْ طِیْنٍ (گل۔ گارا۔ مٹی سے) اللہ وہ ہے جس نے تمہیں گل سے پیدا کیا۔ انسان کی تخلیق مٹی سے کی گئی۔ اس کی زندگی کی تمام ضروریات کا تعلق ارض اور مٹی سے ہے ثُمَّ پھر قَضٰى۔ قَضَاءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (فیصلہ کیا۔ حکم دیا) اَجَلًا مدت مقررہ۔ قَضٰى اَجَلًا کے معنی ہیں۔ زندگی بسر کرنے کی مدت مقرر کی وَ اَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ۔ مُسَمًّى۔ تَسْمِیَةٌ مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (نامزد۔ مقرر کردہ) اور وقتِ مقررہ اس کے نزدیک یعنی اس کے علاوہ کوئی اور اس کا علم نہیں رکھتا یعنی اس دوسرے وقت مقررہ بعثت کا علم اس کے علاوہ اور کسی کے پاس نہیں ہے ثُمَّ پھر، یعنی اتنے کھلے دلائل کے باوجود اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ تم شک و شبہ سے کام لیتے ہو۔ تَمْتَرُوْنَ۔ اِمْتِرَاءٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر اِمْتِرَاء کے معنی کسی چیز کی بابت حجت کرنے اور جھگڑنے کے ہیں۔

موت و حیات کے اوقات کا تعین

یعنی اللہ تو وہ ہے جس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر تمہارے لئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

زندگی اور معیشت کی ایک میعاد مقرر کی اور ایک دوسری میعاد یعنی قیامت کا وقت جس کا علم اس کے علاوہ اور کسی کے پاس نہیں ہے ان واضح دلائل کے باوجود پھر بھی تم حقائق پر غور نہیں کرتے ہو اور اس میں شک کرتے ہو۔ ②

وَهُوَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَفِي الْاَرْضِ ۭ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ③

خالق ارض و سماء تمہارے ظاہر و باطن تمام اعمال کا علم رکھتا ہے

وَهُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتداء اللّٰهُ خبر فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ متعلق بمعنی اسم اللّٰهُ اس کے معنی یہ ہیں کہ المعبود فیہا یعنی اللہ تعالیٰ وہ ہے جو آسمانوں اور زمین کا معبود حقیقی ہے يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ۔ یعنی اس کا علم محیط و کامل ہے وہ تمہارے ظاہر و باطن کا علم رکھتا ہے اور جو تم کسب کرتے ہو اسے بھی جانتا ہے اس میں اللہ تعالیٰ کے علم کامل کا ذکر ہے کہ تمہاری کوئی چیز اس کے احاطہ سے باہر نہیں۔ تمہارا ظاہر و باطن اور تمہارے تمام اعمال کا وہ کامل علم رکھتا ہے۔

وہی اللہ ہے آسمان میں بھی اور زمین میں بھی (اس کے سوا کوئی کارفرمائے عالم نہیں) تمہاری چھپی اور کھلی ہر طرح کی باتوں کا علم رکھتا ہے، تم جو کچھ اچھی بری کمائی کرتے ہو وہ بھی اس کے علم سے باہر نہیں۔ ③

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَمَا تَأْتِيهِمْ مِنْ اٰيَةٍ مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا
عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ۝ فَقَدْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا
جَآءَهُمْ ۚ فَسَوْفَ يَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ
يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ
مِّنْ قَرْنٍ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ
وَاَرْسَلْنَا السَّمَآءَ عَلَيْهِمْ مِّدْرَارًا ۪ وَّجَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَنْشَاْنَا
مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ۝ وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ
كِتٰبًا فِيْ قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوْهُ بِاَيْدِيْهِمْ لَقَالَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ وَ
قَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ۭ وَلَوْ اَنْزَلْنَا مَلَكًا
لَّقُضِيَ الْاَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُوْنَ ۝ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ
رَجُلًا وَّلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَّا يَلْبِسُوْنَ ۝ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ
بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ
مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝

وَ مَا	تَأْتِيهِمْ	مِنْ اٰيَةٍ	مِنْ اٰيٰتِ	رَبِّهِمْ
اور نہیں	آتی انکے پاس	کوئی نشانی	نشانیوں سے	رب انکے سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِلَّا كَانُوْا	عَنْ هَا	مُعْرِضِيْنَ	فَقَدْ	كَذَّبُوْا
مگر ہوتے ہیں	اس سے	منہ پھیرنے والے	پس تحقیق	جھٹلایا انہوں نے
بِالْحَقِّ	لَمَّا	جَآءَهُمْ	فَسَوْفَ	يَاْتِيْهِمْ
حق کو	جب	آیا انکے پاس	پس البتہ	آئیں گی انکے پاس
اَنْۢبٰٓؤُا	مَا كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ	اَلَمْ
خبریں	اس چیز کی کہ تھے وہ	ساتھ اسکے	ٹھٹھا کرتے	کیا نہ
يَرَوْا	كَمْ	اَهْلَكْنَا	مِنْ قَبْلِهِمْ	مِّنْ قَرْنٍ
دیکھا انہوں نے	کتنے	ہلاک کئے ہم نے	پہلے ان سے	قرنوں سے
مَّكَّنّٰهُمْ		فِى الْاَرْضِ	مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ	
مقدور دیا تھا ہم نے ان کو		زمین میں	جو کچھ کہ مقدور نہ دیا ہم تم کو	
وَاَرْسَلْنَا	السَّمَآءَ	عَلَيْهِمْ	مِّدْرَارًا	وَّجَعَلْنَا
اور بھیجا تھا ہم نے	(مینہ) آسمان سے	اوپر ان کے	برسنے والا	اور کیں ہم نے
الْاَنْهٰرَ	تَجْرِىْ	مِنْ تَحْتِهِمْ	فَاَهْلَكْنٰهُمْ	
نہریں	چلتی ہیں	نیچے ان کے سے	پس ہلاک کیا ہم نے ان کو	
بِذُنُوْبِهِمْ	وَاَنْشَاْنَا	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	قَرْنًا	اٰخَرِيْنَ
ساتھ گناہوں انکے	اور پیدا کیا ہم نے	پیچھے ان کے	قرن اور (یعنی) دوسرے لوگ	
وَلَوْ	نَزَّلْنَا	عَلَيْكَ	كِتٰبًا	فِىْ قِرْطَاسٍ
اور اگر	اتارتے ہم	اوپر تیرے	کتاب (یعنی) لکھا ہوا کاغذ میں	
فَلَمَسُوْهُ	بِاَيْدِيْهِمْ	لَقَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا
پس ٹٹولتے اسکو	ساتھ اپنے ہاتھوں کے	البتہ کہتے	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِنْ هٰذَآ	اِلَّا	سِحْرٌ مُّبِيْنٌ	وَقَالُوْا	لَوْلَآ
نہیں یہ	مگر	جادو ظاہر	اور کہا انہوں نے	کیوں نہ
اُنْزِلَ	عَلَيْهِ	مَلَكٌ	وَلَوْ	اَنْزَلْنَا
اتارا گیا	اوپر ان کے	فرشتہ	اور اگر	اتارتے ہم
مَلَكًا	لَّقُضِيَ	الْاَمْرُ	ثُمَّ لَا يُنْظَرُوْنَ	
فرشتہ	البتہ فیصل کیا جاتا	کام	پھر نہیں ڈھیل دیئے جاتے	
وَلَوْ	جَعَلْنٰهُ	مَلَكًا	لَّجَعَلْنٰهُ	رَجُلًا
اور اگر	کرتے ہم اسکو	فرشتہ	البتہ کرتے ہم اسکو	بصورت مرد کے
وَّلَلَبَسْنَا	عَلَيْهِمْ	مَّا يَلْبِسُوْنَ	وَلَقَدِ	اسْتُهْزِئَ
اور البتہ شبہ ڈالتے ہم	اوپر ان کے	جو شبہ کرتے ہیں اب	اور البتہ تحقیق	ٹھٹھا کیا گیا
بِرُسُلٍ	مِّنْ قَبْلِكَ	فَحَاقَ	بِالَّذِيْنَ	سَخِرُوْا
ساتھ رسولوں کے	پہلے تجھ سے	پس گھیر لیا	ان لوگوں کو کہ	ٹھٹھا کرتے تھے
مِنْهُمْ	مَّا كَانُوْا بِهٖ		يَسْتَهْزِءُوْنَ	
ان میں سے	اس چیز سے کہ تھے ساتھ اسکے		ٹھٹھا کرتے	

"اور جو نشانی بھی ان کے پاس ان کے پروردگار کی نشانیوں میں سے آتی ہے وہ اس سے اعراض ہی کیا کرتے ہیں ④ سو انہوں نے (کلام) حق کو جھٹلایا جب وہ ان کے پاس آیا سو عنقریب ہی انہیں خبر معلوم ہو جائے گی اس چیز کی جس کے بارے میں وہ تمسخر کیا کرتے تھے ⑤ کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ ہم اس سے قبل کتنی جماعتوں کو ہلاک کر چکے ہیں جنہیں ہم نے روئے زمین پر وہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قوت دے رکھی تھی جو تمہیں نہیں دی ہے اور ہم نے ان پر خوب کثرت سے بارش برسائی اور ہم نے ان کے نیچے نہریں بہائیں، پھر ہم نے انہیں ان کے گناہوں کے باعث ہلاک کر ڈالا اور ہم نے ان کے بعد دوسری جماعتوں کو پیدا کر دیا ⑥ اور اگر ہم آپ پر کوئی نوشتہ کاغذ پر (لکھا ہوا) نازل کرتے اور اس کو یہ اپنے ہاتھوں سے چھو بھی لیتے جب بھی جن لوگوں نے کفر اختیار کر رکھا ہے یہی کہتے کہ یہ تو بس ایک کھلا ہوا جادو ہے ⑦ اور یہ کہتے ہیں کہ ان کے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہیں اتارا گیا ⑧ حالانکہ اگر ہم کوئی فرشتہ اتار دیتے تو قصہ ہی ختم ہو جاتا اور ان کو ذرا مہلت نہ ملتی ⑨ اور اگر ہم اس کو فرشتہ ہی تجویز کرتے تو اسے بھی آدمی ہی بناتے اور ان پر (پھر) وہی اشتباہ ڈالتے جس اشتباہ میں وہ اب (پڑے ہوئے) ہیں اور آپ سے پہلے بھی پیغمبروں کے ساتھ تمسخر کیا گیا پھر ان لوگوں کو جو ان (پیغمبروں) کی ہنسی اڑاتے تھے اسی (عذاب) نے آگھیرا جس پر وہ تمسخر کیا کرتے تھے۔ ⑩

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

وَمَا تَأْتِيهِمْ مِنْ آيَةٍ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ۝

وَمَا نافیہ۔ تَأْتِيهِمْ۔ اِتْيَانٌ مصدر سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب (اور نہیں آتی ان کے پاس) مِنْ آيَةٍ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ (ان کے پروردگار کے نشانات میں کوئی نشانی بھی)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِلَّا کلمۂ استثناء (مگر) کَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ (اس سے اعراض کرتے رہے ہیں) مُعْرِضِيْنَ واحد مُعْرِضٌ۔ اِعْرَاضٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر منصوب (اعراض کرنے والے منہ موڑنے والے)

سابقہ تین آیات میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور شرک کے دلائل بیان کئے گئے ان آیات میں ان کے آیاتِ الٰہی سے اعراض کو بیان کرتے ہوئے بتایا کہ ان کے پروردگار کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی ایسی نہیں کہ انکے پاس آئی ہو اور انہوں نے اس سے اعراض اور روگردانی نہ کی ہو۔ ④

فَقَدْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۚ فَسَوْفَ يَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ كَذَّبُوْا تَكْذِيْبٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے جھٹلایا) بِالْحَقِّ (حق کو) حق سے مراد کتاب اللہ قرآن مجید۔ یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔ لَمَّا جَآءَهُمْ (جب وہ حق ان کے پاس آیا) فَسَوْفَ۔ فَ عاطفہ سَوْفَ حرف استقبال يَاْتِيْهِمْ اِتْيَانٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب اَنْۢبٰٓؤُا۔ نَبَاءٌ کی جمع ایسی خبر جس سے یقین یا ظن غالب حاصل ہو۔ مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ جس کے بارے میں اِسْتِهْزَاءٌ اور تمسخر سے کام لیتے تھے اِسْتِهْزَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

آیاتِ الٰہی سے اعراض، حق کی تکذیب اور اسکا انجام (۴-۵)

قرآن مجید میں اہل ایمان کی نصرت کا وہ تمسخر اڑاتے تھے اللہ تعالیٰ نے بتایا کہ عنقریب دنیا ہی میں اس کے نتائج ان کے سامنے آجائیں گے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چنانچہ ابتلا فحط ــ بدر میں ان کی شکست فاش اور ہلاکت ــ فتح مکہ کے موقع پر ان کی قوت کا پورے طور پر خاتمہ یہ سب وہ امور ہیں جو انہیں اسی دنیا میں پیش آئے ــ امام رازی فرماتے ہیں کہ اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے کفار کے حالات کے تین مراتب بیان کئے ہیں :

مرتبۂ اول ، واضح دلائل میں تفکر و تدبر سے اعراض ۔

مرتبۂ دوم ، ان آیاتِ الٰہی کی تکذیب ۔

مرتبۂ سوم ، آیاتِ الٰہی کا استہزاء ، ضلالت اور گمراہی کا یہ آخری مرتبہ ہے ۔ ان آیات میں ہمارے لئے یہ عبرت ہے کہ آیاتِ الٰہی میں غور و تدبر سے کام لیں اور اعراض عن الحق سے مکمل طور پر بچیں ۔ ⑤

اَلَمْ يَرَوْا كَمْ ــ اَ کلمۂ استفہام (کیا) توبیخ و ملامت کے لئے لَمْ يَرَوْا رُؤْيَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب مجزوم بلم رویت کبھی بصریہ ہوتی ہے اور کبھی عقلی ــ کیا انہوں نے نہیں دیکھا ۔ اس پر غور نہیں کیا كَمْ خبریہ یا استفہامیہ (کتنی ۔ کس قدر) ۔

اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ (کہ ہم ان سے قبل کتنی جماعتوں کو ہلاک کر چکے ہیں) قَرْنٍ اسم جمع اس کا اطلاق زمانہ پر ہوتا ہے جو سو سال پر مشتمل ہوتا ہے اور ایک زمانہ میں رہنے والے لوگوں پر بھی ۔

مَكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ ــ مَكَّنّٰهُمْ ۔ تَمْكِيْنٌ مصدر سے ماضی معروف جمع متکلم فِي الْاَرْضِ (زمین میں) ہم نے زمین میں انہیں ایسی قوت اور تمکنت عطا کی مَا موصول (جو) لَمْ نُمَكِّنْ ۔ تَمْكِيْنٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم مجزوم ۔ جو تمکنت اور قوت تمہیں عطا نہیں کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یعنی تم سے پہلی قرون میں رہنے والوں کو تم سے زیادہ تمکنت قوت اور اقتدار دیا گیا۔

وَاَرْسَلْنَا السَّمَآءَ عَلَيْهِمْ مِّدْرَارًا ۔ اِرسال السّماء سے مراد "انزال المطر" ہے یعنی بارش کا برسانا ہے مِدْرَارًا۔ دَرٌّ مصدر سے صیغۂ مبالغہ۔ بہت برسنے والا (اور ہم نے ان پر خوب کثرت سے بارش برسائی)۔

وَجَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمْ (اور ہم نے ان کے (باغات) کے نیچے نہریں بہائیں)۔

فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ ان کے گناہوں کی وجہ سے انہیں ہلاک کیا۔ کفرانِ نعمت اور تکذیب رسل کی وجہ سے ہم نے انہیں ہلاک کیا۔

وَاَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ۝ ۔ وَاَنْشَاْنَا۔ اِنْشَاءٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم (ہم نے پیدا کیا۔ ہم نے پرورش کی) قَرْنًا ایک زمانہ کے لوگ اور ان کی ہلاکت اور تباہی کے بعد ہم نے ان کی جگہ دوسری جماعتوں اور لوگوں کو پیدا کر دیا۔

سابقہ اقوام کی ہلاکت ہمارے لئے باعثِ عبرت ہے

یعنی کیا یہ لوگ نہیں دیکھتے کہ ان سے پہلے قوموں کے کتنے ہی دور رہ چکے ہیں جنہیں ہم نے ہلاک کر دیا یہ وہ قومیں تھیں جنہیں ہم نے اس طرح قوت و نصرت کے ساتھ ملکوں میں جما دیا تھا کہ اس طرح تمہیں نہیں جمایا ہم نے ان پر آسمان سے کثرت سے بارش برسائی اور ان کی بستیوں کے نیچے نہریں جاری کیں جو ہمیشہ بہتی رہتی تھیں لیکن پھر ہم نے اپنے مقررہ قانون کے مطابق

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ان کے گناہوں کی وجہ سے انہیں ہلاک کر دیا اور ان کے بعد دوسری قوموں کے دور پیدا کر دیئے۔ ⑥

وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتٰبًا ۔ وَ عاطفہ (اور) لَوْ کلمہ شرط (اور اگر)۔ نَزَّلْنَا۔ تَنْزِيْلٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر متکلم۔ اور اگر ہم آپ پر کتاب (کاغذ پر لکھا ہوا نوشتہ) نازل کرتے) الکتاب سے مراد نفس صحیفہ نہیں بلکہ مکتوب مراد ہے۔

فِيْ قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوْهُ بِاَيْدِيْهِمْ ۔ قرطاس، وہ کاغذ جس پر لکھا ہوا ہو، لَمْسٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول (پس وہ اس کتاب کو اپنے ہاتھوں سے چھوتے، پکڑتے)۔

لَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ ۔ لام جواب شرط قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فعل و فاعل (پھر بھی جن لوگوں نے کفر اختیار کیا یہی کہتے) اِنْ نافیہ (نہیں) هٰذَآ (یہ) مبتداء اِلَّا کلمہ حصر (مگر) سِحْرٌ موصوف مُّبِيْنٌ صفت (نہیں یہ مگر ایک کھلا ہوا جادو ہے)۔ سحر خداع باطل کو کہتے ہیں جس کا تعلق صناعت اور تعلم سے ہے لیکن خوارق کا تعلق اللہ تعالیٰ کی ذات سے ہوتا ہے جو انبیاء کی طرف سے ظاہر ہوتے ہیں۔

وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ۔ وَقَالُوْا (اور ان کفار نے کہا) لَوْلَا (کیوں نہ) بمعنی هَلَّا فعل پر تنبیہ کے لئے حرف تحضیض غیر جازم (اتارا گیا اس پر فرشتہ)۔

وَلَوْ اَنْزَلْنَا مَلَكًا لَّقُضِيَ الْاَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُوْنَ ۝ ۔ وَلَوْ شرطیہ (اور اگر)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَنْزَلْنَا مَلَكًا ہم فرشتہ اتارتے لَقُضِيَ الْاَمْرُ لام تاکید قُضِيَ۔ قضاء سے ماضی مجہول۔ اس سے مراد ہے ان کی ہلاکت اور ان پر عذاب کے معاملہ کا فیصلہ ہوجاتا ہے (یعنی قُضِيَ الْاَمْرُ بَعْدَ اِيْهِمْ)۔ ثُمَّ لَا يُنْظَرُوْنَ۔ اِنْظَارٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب (پھر ان کو مہلت نہ دی جاتی)۔

نزول ملائکہ باعث ہلاکت ہوتا ہے

انہوں نے کہا (اگر یہ شخص اپنے دعویٰ میں سچا ہے) تو کیوں اس پر فرشتہ نہیں اترتا کہ ہم اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں اگر ہم فرشتہ نازل کرتے تو ساری باتوں کا فیصلہ ہی ہو جاتا پھر ان کے لئے مہلت ہی کب رہتی (کہ مانیں یا نہ مانیں)۔

اس آیت میں کفار کے اس مطالبہ کو کہ اگر اس کے ساتھ فرشتہ نازل ہوتا تو ہم اس کی نبوت کو تسلیم کر لیتے۔ کہا گیا کہ فرشتہ کا نزول انکی ہلاکت کا باعث ہوتا اس لئے کہ اللہ تعالیٰ کی سُنّتِ جاریہ یہ ہے کہ انسان میں فرشتہ کو دیکھنے کی استطاعت نہیں ہے فرشتہ کا آنا ان کے لئے عذاب و ہلاکت کا باعث بنے گا۔ ظہورِ ملک کے بعد فوری طور پر ہلاکت کا سامنا کرنا پڑے گا، اور مہلت نہ مل سکے گی۔ (۸)

وَلَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا وَّلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَّا يَلْبِسُوْنَ ۝ وَلَوْ شرطیہ (اور اگر) جَعَلْنٰهُ مَلَكًا (اور اگر ہم اسے فرشتہ ہی بناتے) لَجَعَلْنٰهُ رَجُلًا تو ہم اسے ضرور رجل ہی بناتے یعنی اگر فرشتہ کو رسول بنایا جاتا تو وہ بھی انسانی شکل میں متمثل ہوتا اس لئے کہ انسانوں کی طرف ان کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی جنس سے رسول بنا کر بھیجا جاتا ہے وَلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ لام تاکید۔ لَبْسٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم (لَبَسَ يَلْبِسُ) ہم معاملہ کو مشکوک کر دیتے ہیں ان پر، مَّا موصول (جو کہ) يَلْبِسُوْنَ۔ لَبْسٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ اشتباہ کرتے) ــــ یعنی اگر رسول کو ہم فرشتہ بناتے تو اسے بھی شکل و جسم کے لحاظ سے انسان ہی بناتے تاکہ تم اسے اپنی آنکھوں سے دیکھ سکتے اس لئے کہ فرشتہ کا دیکھنا تمہارے لئے ناممکن ہے تو اس صورت میں بھی وہی اشتباہ باقی رہتا جس میں وہ پڑے ہوئے ہیں۔

نزولِ ملائکہ کا مطالبہ ــــ اگر فرشتہ آتا تو انسانی صورت ہی میں آتا

آیت نمبر ۸ اور ۹ میں مشرکین کے اس اعتراض کو کہ ہم رسول جو ہماری طرح ایک انسان ہے پر کیسے ایمان لائیں جب تک اللہ کی طرف سے کوئی فرشتہ آکر آپ کی تصدیق نہ کرے۔ جواب دیا گیا ہے کہ فرشتہ کا نزول اس طرح کہ وہ انہیں نظر آئے۔ نزول عذاب کے وقت ہوتا ہے پھر اس کے بعد مہلت کا وقت ختم ہو جاتا ہے۔

آیت نمبر ۹ میں بتایا کہ اگر فرشتہ بھیجا جاتا تو لامحالہ اسے انسانی شکل و صورت ہی میں بھیجا جاتا اس لئے کہ ان کی طرف انہیں کا ہمجنس کا بھیجا جانا ضروری ہے تو اس صورت میں وہ پھر شک و شبہ میں مبتلا رہتے۔

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ ــــ لام جواب قسم محذوف قَدْ حرف تحقیق

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اُسْتُهْزِئَ۔ اِسْتِهْزَاءٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب (ٹھٹھا کیا گیا تمسخر کیا گیا) بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ (آپ سے پہلے رسول کے ساتھ بھی) فَحَاقَ حَيْقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (پس اس نے گھیر لیا وہ پلٹ پڑا) بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ (ان لوگوں کو جنہوں نے ان میں سے استہزاء اور تمسخر سے کام لیا تھا) مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ (جن پر وہ استہزا کیا کرتے تھے)۔

انبیاء کا تمسخر تباہی کا باعث ہوتا ہے

اے پیغمبرؐ یہ واقعہ ہے کہ تم سے پہلے بھی رسولوں کی ہنسی اڑائی گئی جن لوگوں نے ہنسی اڑائی تھی وہ جس بات کی ہنسی اڑاتے تھے وہی بات ان پر آپڑی یعنی وہ اس بات کی اعمالِ بد کا نتیجۂ بد ہے ہنسی اڑاتے تھے تو وہی ان کے آگے آگیا۔

قانون فطرت ہے جو جیسا کرے گا ویسا بھرے گا۔ انبیاء کا استہزا کرنے والوں کی حالت یہ ہوئی کہ وہ باعثِ استہزاء بن کر رہ گئے حق سے روگردانی کا وبال ان کے لئے دین و دنیا دونوں کی تباہی کا سبب بنا۔ ⑩

قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝ قُلْ لِّمَنْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلْ لِّلّٰهِ ؕ كَتَبَ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ
فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٢﴾ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿١٣﴾ قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا
فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ؕ
قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ وَلَا
تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٤﴾ قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ
عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٥﴾ مَنْ يُّصْرَفْ
عَنْهُ يَوْمَىِٕذٍ فَقَدْ رَحِمَهٗ ؕ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿١٦﴾
وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۚ
وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٧﴾
وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿١٨﴾
قُلْ اَيُّ شَيْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ شَهِيْدٌۢ
بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۫ وَاُوْحِيَ اِلَيَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ
بِهٖ وَمَنْۢ بَلَغَ ؕ اَئِنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ
اٰلِهَةً اُخْرٰى ؕ قُلْ لَّآ اَشْهَدُ ۚ قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ
وَّاحِدٌ وَّاِنَّنِيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿١٩﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ
الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ؕ اَلَّذِيْنَ
خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٢٠﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قُلْ	سِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	ثُمَّ انْظُرُوْا	كَيْفَ كَانَ
کہیئے کہ	سیر کرو	زمین میں	پھر دیکھو	کیونکر ہوا
عَاقِبَةُ	الْمُكَذِّبِيْنَ	قُلْ	لِّمَنْ مَّا	فِي السَّمٰوٰتِ
انجام	جھٹلانے والوں کا	کہیئے	واسطے کس کے ہے جو کچھ	آسمانوں میں
وَالْاَرْضِ	قُلْ	لِلّٰهِ	كَتَبَ عَلٰى	نَفْسِهِ
اور زمین (میں)	کہیئے	واسطے اللہ کے ہے	لکھی ہے اسنے اوپر	ذات اپنی کے
الرَّحْمَةَ	لَيَجْمَعَنَّكُمْ	اِلٰى	يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	لَا رَيْبَ
مہربانی	البتہ اکٹھا کریگا تمکو	طرف	دن قیامت کے	کہ نہیں شک
فِيْهِ	اَلَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	فَهُمْ
اس میں	جنہوں نے	خسارہ پہنچایا	جانوں اپنی کو	پس وہ
لَا يُؤْمِنُوْنَ	وَ لَهٗ	مَا سَكَنَ	فِي الَّيْلِ	وَالنَّهَارِ
نہیں ایمان لائے	اور واسطے اسکے ہے	جو کچھ بستا ہے	رات میں	اور دن (میں)
وَ هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ	قُلْ	اَغَيْرَ اللّٰهِ
اور وہ ہے	سننے والا	جاننے والا	کہیئے	کیا اللہ کے سوا
اَتَّخِذُ	وَلِيًّا	فَاطِرِ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ
پکڑوں گا میں	دوست	وہ جو پیدا کرنیوالا	آسمانوں کا	اور زمین کا
وَهُوَ	يُطْعِمُ	وَ لَا	يُطْعَمُ	قُلْ
اور وہ	کھلاتا ہے	اور نہ	کھلایا جاتا ہے	کہیئے
اِنِّيْٓ	اُمِرْتُ	اَنْ اَكُوْنَ	اَوَّلَ	مَنْ
کہ تحقیق میں	حکم کیا گیا ہوں	یہ کہ ہوں میں	پہلا	اس شخص کا جو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَسْلَمَ	وَ لَا	تَكُوْنَنَّ	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ	قُلْ
مسلمان ہوا ہے	اور ہرگز مت	ہو تو	مشرکوں میں سے	کہیئے
اِنِّيْ	اَخَافُ	اِنْ	عَصَيْتُ	رَبِّيْ
کہ تحقیق میں	ڈرتا ہوں	اگر	نافرمانی کروں میں	اپنے رب کی
عَذَابَ	يَوْمٍ عَظِيْمٍ	مَنْ	يُّصْرَفْ	عَنْهُ
عذاب	دن بڑے کے سے	جو شخص کہ	پھیرا جائے	اس سے
يَوْمَئِذٍ	فَقَدْ	رَحِمَهٗ	وَ ذٰلِكَ	الْفَوْزُ
اس دن	پس تحقیق	مہربانی کی اس پر	اور یہ ہے	کامیابی
الْمُبِيْنُ	وَ اِنْ	يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ	بِضُرٍّ	فَلَا
ظاہر	اور اگر	پکڑے تجھ کو اللہ	ضرر کے ساتھ	پس نہیں
كَاشِفَ	لَهٗٓ	اِلَّا	هُوَ	وَ اِنْ
کھولنے والا	واسطے اسکے	مگر	وہ	اور اگر
يَّمْسَسْكَ	بِخَيْرٍ	فَهُوَ	عَلٰى	كُلِّ شَيْءٍ
پہنچائے تجھ کو	بھلائی	پس وہ	اوپر	ہر چیز کے
قَدِيْرٌ	وَ هُوَ	الْقَاهِرُ	فَوْقَ	عِبَادِهٖ
قادر ہے	اور وہ	غالب ہے	اوپر	بندوں اپنے کے
وَ هُوَ	الْحَكِيْمُ	الْخَبِيْرُ	قُلْ	اَيُّ شَيْءٍ
اور وہ	حکمت والا	خبردار ہے	کہیئے	کون چیز
اَكْبَرُ	شَهَادَةً	قُلِ اللّٰهُ	شَهِيْدٌ	بَيْنِيْ
بڑی ہے	گواہی میں	کہیے اللہ	گواہ ہے	میرے درمیان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَبَيْنَكُمْ	وَ أُوحِيَ	إِلَيَّ	هٰذَا الْقُرْآنُ لِأُنْذِرَكُمْ
اور درمیان تمہارے	اور وحی کیا گیا	طرف میرے	یہ قرآن تاکہ ڈراؤں تمکو
بِهٖ	وَمَنْ	بَلَغَ	أَئِنَّكُمْ
ساتھ اسکے	اور جس کو	پہنچے	کیا تم
أَنَّ	مَعَ اللّٰهِ	آلِهَةً	أُخْرٰى
تحقیق	ساتھ اللہ کے	معبود	اور ہیں
لَّا أَشْهَدُ	قُلْ	إِنَّمَا	هُوَ إِلٰهٌ
میں نہیں گواہی دیتا	کہیئے	سوائے اسکے نہیں کہ	وہ معبود
وَّإِنَّنِيْ	بَرِيْٓءٌ	مِّمَّا	تُشْرِكُوْنَ
اور تحقیق میں	بیزار ہوں	اس چیز سے کہ	شریک لاتے ہو تم
اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	يَعْرِفُوْنَهٗ	كَمَا
دی ہم نے ان کو	کتاب	پہچانتے ہیں اسے	جیسے
أَبْنَآءَهُمْ	الَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا	أَنْفُسَهُمْ
بیٹوں اپنے کو	وہ لوگ جنہوں نے	نقصان پہنچایا	اپنی جانوں کو

لَا	يُؤْمِنُوْنَ
نہیں	ایمان لاتے

آپ کہیئے کہ زمین پر چلو پھرو پھر دیکھ لو کہ تکذیب کرنے والوں کا کیا انجام ہوا ⑪ آپ کہیئے کہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے یہ سب) کس کی ملک ہے؟ کہہ دیجئے کہ اللہ (ہی) کی ہے۔ اس نے اپنے اوپر رحمت لازم کر لی ہے یقیناً تمہیں اکٹھا کرے گا قیامت کے دن، اس کے بارے میں کوئی شک

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نہیں جن لوگوں نے اپنے کو گھاٹے میں رکھا ہے وہ ایمان نہیں لانے کے ⑫
اور اسی کی ملک ہے جو کوئی بھی رات اور دن میں رہتا ہے اور وہ بڑا سننے
والا ہے، بڑا جاننے والا ہے ⑬ آپ کہئے کہ کیا میں اللہ کے سوا جو آسمانوں
اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے اور وہ سب کو کھلاتا ہے (خود) اسکو کھلایا
نہیں جاتا کسی (اور) کو کارساز بنا لوں؟ آپ کہہ دیجئے کہ مجھے تو یہ حکم ملا
ہے کہ میں سب سے پہلے اسلام قبول کروں اور (یہ کہ) تم کہیں مشرکوں میں نہ ہو
جانا ⑭ کہہ دیجئے کہ اگر میں اپنے پروردگار کی نافرمانی کروں تو میں ایک بڑے دن
کے عذاب سے ڈرتا ہوں ⑮ جس کسی پر سے وہ (عذاب) اس روز ہٹا لیا جائے
گا اس پر اللہ نے بڑا رحم کیا اور یہی کھلی کامیابی ہے ⑯ اور اگر اللہ تجھے کوئی
دکھ پہنچائے تو اس کا دُور کرنے والا (بھی کوئی) نہیں بجز (خود) اسی کے اور
اگر وہ تجھے کوئی بھلائی پہنچائے تو وہ ہر شئے پر پوری قدرت رکھنے والا
ہے ⑰ وہ غالب ہے اپنے بندوں کے اوپر اور وہ بڑا صاحب حکمت ہے
بڑا باخبر ہے ⑱ آپ کہئے شہادت سب سے بڑھ کر کس چیز کی ہے؟ کہہ دیجئے
کہ اللہ کی کہ وہی میرے اور تمہارے درمیان گواہ ہے اور میرے پاس یہ قرآن
بطور وحی بھیجا گیا ہے کہ میں اس کے ذریعہ سے تمہیں ڈراؤں اور اسکو جسے یہ
پہنچے تو کیا تم یہ گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے ساتھ اور معبود بھی شریک ہیں،
آپ کہہ دیجئے کہ میں تو گواہی نہیں دیتا، آپ کہہ دیجئے کہ وہ تو بس ایک ہی
معبود ہے اور میں اس سے بری ہوں جو شرک تم کرتے ہو ⑲ جن لوگوں کو ہم نے
کتاب دے رکھی ہے وہ ان (صاحب) کو پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں
کو پہچانتے ہیں۔ جن لوگوں نے اپنے کو گھاٹے میں کر رکھا ہے وہ ایمان نہیں لانے کے ⑳

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝

قُلْ، قَوْلٌ سے امر واحد مذکر (کہیئے) سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ۔ سَيْرٌ سے امر جمع مذکر حاضر (آپ کہیئے کہ زمین میں چلو پھرو) ثُمَّ انْظُرُوْا نَظْرٌ سے امر جمع مذکر (پھر دیکھو۔ غور کرو) كَيْفَ اسم استفہام (کیسے) كَانَ (ہوا) عَاقِبَةُ انجام عَقَبَ يَعْقُبُ کا مصدر ہے۔ امام راغب نے لکھا ہے اس کا استعمال ثواب کے لئے مخصوص ہے اور اضافت کی صورت میں عقوبت کے لئے آتا ہے الْمُكَذِّبِيْنَ واحد الْمُكَذِّبُ۔ تَكْذِيْبٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر مجرور (جھٹلانے والوں)۔

آثارِ قدیمہ سے عبرت پذیری

(اے پیغمبر) آپ ان لوگوں سے کہہ دیجئے کہ زمین پر چلو پھرو (گذشتہ اقوام کے آثار و بقایا پر نظر ڈالو) اور دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیا ہوا۔ اس آیت میں گذشتہ اقوام کے حالات سے عبرت و نصیحت حاصل کرنے کی ترغیب ہے کہ ان اقوام کے آثارات کو نگاہِ عبرت سے دیکھو جنہیں تم سے زیادہ اقتدار حاصل تھا لیکن حق سے روگردانی کی وجہ سے ان کا انجام کیا ہوا۔ اگر آیت میں ثُمَّ انْظُرُوْا کی بجائے فَانْظُرُوْا ہوتا تو اس کا مفہوم یہ ہوتا کہ اس عبرت پذیری کی غرض سے سفر کرو لیکن ثُمَّ انْظُرُوْا نے اس میں زیادہ گنجائش پیدا کر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دی کہ سفر ہر جائز ضرورت کے لئے مباح ہے اور عبرت پذیری کے لئے واجب ہے۔ (۱۱)

قُلْ لِّمَنْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ لِّمَنْ (کس کے لئے) استفہام توبیخ کے لئے ہے۔ آپ کہیئے جو کچھ آسمانوں اور زمین ہے کس کی ملکیت ہے؟ قُلْ لِّلّٰهِ ۭ آپ کہہ دیجئے اللہ ہی کی ہے) كَتَبَ عَلٰي نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۭ كَتَبَ۔ كَتْبٌ اور كِتَابَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (اس نے اپنے اوپر رحمت لازم قرار دے لی ہے) لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۭ ۔ لَ تاکید۔ جَمْعٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب بانون ثقیلہ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (البتہ تم کو جمع کرے گا)۔ (قیامت کے دن کی طرف) لَا رَيْبَ فِيْهِ ۔ فِيْهِ میں ضمیر کا مرجع يَوْمٍ یا جمع دونوں ہو سکتے ہیں۔ (جس کے بارے میں کوئی شک و شبہ نہیں ہے) اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ (وہ لوگ جنہوں نے اپنے آپ کو خسارے میں ڈال رکھا ہے یعنی واضح دلائل کے ہوتے ہوئے ایمان نہ لانے کی صورت میں) فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ (پس وہ غفلت اور اعراض عن الحق کی وجہ سے ایمان لانے کے نہیں)۔

تخلیق آسمان و زمین سے دعوتِ ایمان

"(اے نبیؐ تم ان لوگوں سے) پوچھو، آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ کس کے لئے؟ کہیئے اللہ کے لئے، اس نے اپنے اوپر لازم کر لیا ہے کہ رحمت فرمائے اور وہ ضرور تمہیں قیامت کے دن جمع کرے گا۔ اس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں کوئی شک نہیں (لیکن اے پیغمبر!) جو لوگ (اپنے ہاتھوں) اپنے آپ کو تباہ کر چکے ہیں وہ کبھی ایمان لانے والے نہیں۔"

سابقہ آیات میں اصولِ دین کے علاوہ رسالت پر کفار کے شبہات کے جوابات کا بیان ہے، ان آیات میں سوال و جواب کی صورت میں انہیں دعوتِ حق دی گئی ہے۔ بتایا کہ یہ منکرین بھی اس بات کو تسلیم کرتے ہیں کہ آسمان و زمین کی تخلیق اللہ تعالیٰ ہی نے کی ہے۔ اس تسلیم شدہ حقیقت کے بعد بتایا ہے کہ اسی خالقِ کائنات نے اپنی رحمتِ کاملہ کی بنا پر تم سب کو قیامت میں جزائے اعمال کے لئے جمع کرنا ہے تاکہ تمہیں تمہارے اعمال کی پوری پوری جزا دی جائے۔ لیکن جو لوگ انکارِ حق کی وجہ سے اپنے آپ کو خسارے میں ڈالتے ہیں وہ ان بدیہی امور کا انکار کرتے ہیں اور اپنے اندر ایمان و یقین نہیں پیدا کرتے۔ (۱۲)

وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ ـــ سَكَنَ۔ سَكُوْنٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ سکون حرکت کے بعد رکنے کا نام ہے (اور اسی کا ہے جو بستا ہے رات میں اور دن میں یا اور اسی کا ہے جو پیدا کیا رات میں اور دن میں) مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ میں موجوداتِ کائنات کا ذکر مکانی اعتبار سے ہے اور وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ میں موجودات کا ذکر زمانی اعتبار سے ہے۔ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ اور وہ بڑا سننے والا بڑا جاننے والا ہے)۔

"اور اسی کے لئے ہے جو کچھ رات اور دن میں ٹھہرا ہوا ہے اور وہ سننے والا اور جاننے والا ہے" ـــ سابقہ آیت میں بتایا گیا ہے کہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ ہی مکان و مکانیات کا مالک ہے اور اس میں بتایا ہے کہ وہی زمان و زمانیات کا مالک ہے ۔(۳)

قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا ۔ وَلِيًّا ۔ وَلَايَةٌ مصدر سے صفت مشبہ منصوب نکرہ (کارساز۔ مددگار۔ حامی) اَ استفہام انکاری (اے رسول آپ کہئے کہ کیا میں اللہ کے سوا کسی اور کو اپنا کارساز اور مددگار ٹھہرا لوں) فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۔ فَطْرٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر فَطَرَ کے لغوی معنی پھاڑنے کے ہیں۔ اس سے مراد موجد۔ عدم محض سے عالم وجود میں لانے والا ہے (زمین و آسمان کو پیدا کرنے والا) وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ۔ اِطْعَامٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (وہ کھانا دیتا ہے) وَلَا يُطْعَمُ ۔ اِطْعَامٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب (اس کو کھانا نہیں دیا جاتا) یعنی ساری مخلوق اور ساری کائنات کا رازق ہے لیکن وہ خود کھانے پینے کا محتاج نہیں ہے۔

قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ (آپ کہہ دیجئے کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سب سے پہلا اسلام قبول کرنے والا بنوں۔ پیغمبر اپنی اُمت کا پیشوا اور امام ہوتا ہے۔ ہر آمر کے لئے ضروری ہے کہ وہ جس چیز کا حکم دیتا ہے اس پر سب سے پہلے خود عمل کرے۔

وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۔ كَوْنٌ مصدر سے فعل نہی واحد مذکر حاضر با نون تاکید (تم ہرگز نہ ہونا) مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ (مشرکوں میں سے)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ ہی سب کا کارساز ہے اور اسی کے آگے سب کو جھکنا چاہیئے

"(اے پیغمبر ان لوگوں سے) کہو کیا (تم چاہتے ہو) میں اللہ کو چھوڑ کر جو آسمان و زمین کا پیدا کرنے والا ہے کسی دوسری ہستی کو کارساز بنالوں؟ وہ سب کو روزی دیتا ہے لیکن کوئی نہیں جو اسے روزی دینے والا ہو۔ تم کہو کہ مجھے تو یہی حکم دیا گیا ہے کہ اللہ کے سامنے جھکنے والوں میں ہوں اور مجھے کہا گیا ہے کہ ایسا نہ کر کہ مشرکوں میں سے ہو جا۔"

آیت میں بطور استفہام اس امر پر توبیخ کی گئی ہے کہ جب فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ صرف وہ ذاتِ حق ہی ہے اور وہی ساری کائنات کا رازق ہے تو پھر اسے چھوڑ کر دوسروں کو کیسے کارساز بناؤ اس کے بعد بتایا کہ میں جس بات کی تمہیں تعلیم دیتا ہوں میں خود اس پر تم میں سے اوّلین عامل ہوں اور میں تمام شرکیہ امور سے بیزار ہوں ⑭

قُلْ اِنِّیْٓ اَخَافُ (کہہ دیجئے کہ بیشک میں خوف کھاتا ہوں۔ ڈرتا ہوں) اِنْ عَصَیْتُ رَبِّیْ ۔ اِنْ شرطیہ عَصَیْتُ ۔ مَعْصِیَۃٌ اور عِصْیَانٌ مصدر سے ماضی واحد متکلم (میں نے نافرمانی کی۔ حکم نہ مانا)۔ (اگر میں نے اپنے پروردگار کی نافرمانی کی) عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ۝ (قیامت کے روز کے عذاب سے) ۔۔۔ روزِ قیامت کو یومِ عظیم ان واقعات کی بنا پر کہا گیا جو اس دن وقوع پذیر ہوں گے۔

آیتِ کریمہ کے معنی یہ ہوں گے "ان فرض وقوع العصیان منی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَاِنِّیْ اَخَافُ اِنْ عَصَیْتُ رَبِّیْ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ــــ "اگر بالفرض مجھ سے اپنے پروردگار کی نافرمانی کا وقوع ہو تو مجھے اس بات کا خوف ہے کہ روزِ قیامت کے عذاب میں مبتلا ہوں گا۔" ⑮

مَنْ یُّصْرَفْ عَنْهُ یَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهٗ ؕ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِیْنُ ۝ ــــ مَنْ شرطیہ فی محل رفع مبتداء یُّصْرَفْ۔ صَرَفَ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب فعل شرط (ہٹا لیا جائے گا) یَوْمَئِذٍ اصل میں "یَوْمَ اِذْ یُصْرَفُ عنه" ہے یُصْرَفْ عَنْهُ کو حذف کیا گیا تنوین محذوف جملہ کی وجہ سے آئی ہے (اس دن) فَقَدْ رَحِمَهٗ (اس پر اللہ نے بڑی رحمت کی) اَلْفَوْزُ اسم فعل و مصدر موصوف اَلْمُبِیْنُ۔ اَبَانَةٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر صفت (اور یہ بہت بڑی کامیابی ہے) ــــ "اس دن جس کے سر سے عذاب ٹل گیا تو اس پر اللہ نے رحم کیا اور (انسان کے لئے) بڑی سے بڑی کامیابی یہی ہے۔" ⑯

وَاِنْ یَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ یَّمْسَسْكَ بِخَیْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ ــــ وَاِنْ شرطیہ (اور اگر) یَّمْسَسْكَ اللّٰهُ مَسٌّ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب ك ضمیر واحد مذکر مخاطب (اور اگر اللہ تجھ کو پہنچائے) بِضُرٍّ۔ ضُرٌّ ضمہ اور فتحہ کے ساتھ دونوں طرح پڑھا جاتا ہے ضر فتحہ سے مصدر اور ضمہ سے اسم مصدر ہے۔ ہر وہ چیز جو انسان کے لئے جان و مال عزت و ناموس وغیرہ میں تکلیف کا باعث ہو اسے ضر کہتے ہیں اس کے مقابل نفع کا لفظ ہے۔ امام راغب نے کہا ہے الضر۔ الم۔ حزن۔ خوف کو کہتے ہیں اور نفع لذت سرور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کا نام ہے۔ اسی طرح خیر کے بالمقابل شرّ ہے، ہر وہ چیز جس میں منفعت اور مصلحت کا عام پہلو پایا جاتا ہو خیر ہے اور جس میں کسی قسم کی مصلحت اور منفعت نہ ہو وہ شر ہے۔ شرّ کی نسبت اللہ کی ذات سے نہیں کی جا سکتی۔ فَلَا كَاشِفَ لَهٗ اِلَّا هُوَ۔ كَاشِفٌ۔ كَشْفٌ سے اسم فاعل واحد مذکر کشف کے معنی ظاہر کرنے، ضرر کو دفع کرنے کے ہیں (پس اس کا دُور کرنے والا کوئی نہیں مگر وہ) وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ اور اگر تجھے کوئی بھلائی پہنچے۔ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (پس وہ ہر چیز پر قادر ہے)

اللہ کے علاوہ کوئی بھی نفع و ضرر کا مالک نہیں ہے

"اور اگر اللہ تجھے ضرر پہنچائے تو اس کا دُور کرنے والا کوئی نہیں ہے مگر اسی کی ذات اور اگر وہ تجھے بھلائی پہنچائے تو (تو اس کا ہاتھ پکڑنے والا کون ہے) وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

یہ آیت ہر قسم کے شرک کی نفی کرتی ہے اور وحدانیت کی تعلیم دیتی ہے کسی بھی صاحب عقل و شعور کے لئے جائز نہیں کہ اللہ کے علاوہ کسی دوسرے کو کارساز بنائے جبکہ اس کائنات میں اللہ کے علاوہ کوئی بھی نہ تو ضرر اور تکلیف کو دُور کر سکتا ہے اور نہ ہی نفع و خیر پہنچا سکتا ہے وہی قادرِ مطلق ہے جو ان تمام اختیارات کا مالک ہے۔ (۱۷)

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ۭ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝ ۔ الْقَاهِرُ۔ قَهْرٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر۔ امام راغب نے قَهْرٌ کے معنی غالب ہونا اور ذلیل کرنا لکھے ہیں۔ وہ اپنے بندوں پر حاکمانہ غلبہ کا مالک ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وہ قدرت اور قوت کے لحاظ سے ساری مخلوق پر غالب ہے وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ زبردست قوت اور غلبہ کے ساتھ زبردست حکمت اور زبردست علم و اطلاع کا مالک بھی ہے۔ آیت میں بتایا گیا ہے کہ ساری کائنات میں صرف اسی کی ذات ہے جو اپنی مخلوق اور بندوں پر قدرت کاملہ رکھتا ہے اور ان کا ہر کام علم و حکمت کے مطابق ہوتا ہے۔ (۱۸)

قُلْ أَيُّ شَيْءٍ أَكْبَرُ شَهَادَةً ۔ (کہئے کہ کون شہادت کے لحاظ سے سب سے بڑھ کر ہے) أَيُّ کلمۂ استفہام (کون سی۔ کون کس کی شئی کا لفظ یہاں اللہ تعالیٰ کے اسم کی جگہ آیا ہے۔ جمہور کی رائے کے مطابق شئی کے لفظ کا اطلاق اللہ کی ذات کے لئے جائز ہے

قُلِ اللَّهُ ۖ شَهِيدٌ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۔ (کہئے اللہ ہی میرے اور تمہارے درمیان گواہ ہے) شَهِيدٌ فعیل معنی فاعل ہے شہید شاہد کو بھی کہا جاتا ہے اور کسی چیز کے مشاہدہ کرنے والے کو بھی۔ آیت کا معنی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم دیا کہ کفار قریش سے پوچھیں کہ تمہارے نزدیک کس کی شہادت سب سے عظیم تر اور اعلیٰ ہے پھر آپ کو حکم دیا گیا کہ آپ اس کا جواب دیں کہ اللہ کی شہادت سب سے بڑھ کر سچی شہادت ہے وہ اللہ میرے اور تمہارے درمیان گواہ ہے اسی نے مجھ پر قرآن نازل فرمایا۔

اللہ کی شہادت کی تین قسمیں ہیں:

پہلی قسم جیسے کہ کتاب اللہ میں خطاب ہے۔

مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ (محمد اللہ کے رسول ہیں)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یٰسٓ ۝ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝

(یاسین۔ قسم ہے قرآن پُرحکمت کی۔ کہ آپ رسولوں میں سے ہیں)

اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا.

(ہم نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر۔

لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَآ اَنْزَلَ اِلَيْكَ اَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ. وغیرہ

(لیکن (اس کے ساتھ) اللہ گواہی دے رہا ہے اس (کتاب کے ذریعہ سے جو اس نے آپ پر نازل کی (اور) اسے اس نے اپنے (کمال) علم سے نازل کیا ہے۔

دوسری قسم، علمی اور عقلی شہادت جیسے اخبار غیب اور اس قرآن جیسی کسی سورت کا لانا وغیرہ۔

تیسری قسم، انبیاء سابقہ وکتب سابقہ کی شہادت۔

وَاُوْحِيَ اِلَيَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ وَمَنْۢ بَلَغَ ـــ اُوْحِيَ۔ اِيْحَاءٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب (میری طرف وحی کی گئی)۔

هٰذَا الْقُرْاٰنُ (یہ قرآن) لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ لام تعلیل اُنْذِرَ اِنْذَارٌ سے مضارع واحد متکلم مُ ضمیر جمع مذکر حاضر (تاکہ میں تمہیں اس کے ذریعے ڈراؤں۔ وَمَنْۢ بَلَغَ یعنی مَنْ بَلَغَهُ الْقُرْاٰنُ (اور وہ جن تک یہ قرآن پہنچے)۔

چونکہ قرآن لفظ ومعانی کے لحاظ سے متواتر کا درجہ رکھتا ہے گویا کہ جن تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد یہ پہنچا گویا کہ انہوں نے آپ سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسے سنا جمہور محدثین اور مفسرین نے کہا ہے۔ ان القرآن لما کان متواترا بلفظہ و معناہ کان من بلغہ بعدہ صلی اللہ علیہ وسلم کمن سمعہ منہ وان کثرت الوسائط (المنار) (چونکہ قرآن لفظ و معنی کے لحاظ سے متواتر ہے اسلئے جسے آپ کے بعد یہ کلام پہنچے گا گویا کہ اس نے اسے آپ ہی سنا ہے تو وہ اگرچہ واسطوں ہی سے کیوں نہ ہو) اسکے بعد اللہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وحدانیت کی شہادت اور مشرکین سے بیزاری کا حکم دیا۔ أَئِنَّكُمْ لَتَشْهَدُونَ أَنَّ مَعَ اللَّهِ آلِهَةً أُخْرَىٰ ۔ أ ہمزہ استفہام انکار و تبعید کے لئے ہے (کیا تم گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے ساتھ اور معبود شریک ہیں) قُل لَّا أَشْهَدُ ۔ (آپ کہہ دیں کہ میں تو اس امر کی گواہی نہیں دیتا) قُلْ إِنَّمَا هُوَ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۔ إِنَّمَا کلمۂ حصر ہے، کہہ دیجئے کہ سوائے اسکے نہیں کہ وہ معبود واحد ہے اس کی ذات و صفات میں کوئی شریک نہیں۔ وَإِنَّنِي بَرِيءٌ مِّمَّا تُشْرِكُونَ ۝ (اور بیشک میں اس سے بری ہوں جو شرک تم کرتے ہو) یعنی تمہارے ان مشرکانہ اعمال و خیالات سے بالکل بیزار ہوں جو سراسر جہالت پر مبنی ہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت پر اللہ کی گواہی

"اے رسول تم ان سے پوچھو کونسی چیز ہے جس کی گواہی سب سے بڑی گواہی ہوتی ہے تم کہہ دو اللہ کی گواہی ہے اللہ میرے اور تمہارے درمیان گواہ ہے اس نے مجھ پر اس قرآن کی وحی کی تاکہ اس کے ذریعہ تمہیں اور انہیں جن تک اس کی تعلیم پہنچ جائے متنبہ کروں کیا تم گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے ساتھ دوسرے معبود بھی شریک ہیں۔ اے رسول تم کہو میں اس کی گواہی نہیں دیتا۔ میری گواہی یہ ہے کہ صرف وہی معبود واحد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے اسکے ساتھ کوئی شریک نہیں اور جو کچھ تم شریک ٹھہراتے ہو میں اسے بیزار ہوں۔ (۱۹)

اَلَّذِیْنَ اٰتَیْنٰھُمُ الْکِتٰبَ ۔ اَلَّذِیْنَ موصول اٰتَیْنَا۔ اِیْتَاءٌ سے ماضی جمع متکلم ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب صلہ الْکِتٰبَ مفعول (وہ لوگ جنہیں ہم نے کتاب دے رکھی ہے)۔

یَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ۔ یَعْرِفُوْنَهٗ۔ عِرْفَانٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب (وہ اسے پہچانتے ہیں) كَمَا كَ حرف تشبیہ مَا موصولہ (جیسے کہ) اَبْنَآءَهُمْ واحد ابن مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر مضاف الیہ (جیسے وہ اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں) تورات اور انجیل میں نبی آخرالزمان کی علامتیں اور نشانات موجود ہیں اور یہود اچھی طرح اس بات سے واقف ہیں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم، وہی نبی ہیں جن کا ذکر ان کی الہامی کتاب میں موجود ہے۔

اَلَّذِیْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ (جن لوگوں نے اپنے آپ کو خسارے میں ڈال رکھا ہے)۔ فَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۝ (پس وہ ایمان نہیں لانے کے) دنیاوی جاہ و جلال مال و دولت اور جھوٹا اقتدار یہود کو ایمان لانے سے باز رکھتا تھا پس یہی امر ان کے بہت بڑے خسارے کا باعث بنا اور نعمتِ ایمان سے محروم رہے۔

" جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے یعنی یہود و نصاریٰ وہ اس کی سچائی یعنی پیغمبر اسلام کی سچائی اسی طرح پہچان گئے ہیں جس طرح اپنی اولاد کو پہچانتے ہیں لیکن جن لوگوں نے اپنے ہاتھوں اپنے کو تباہ کرلیا ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وہ کبھی ایمان لانے والے نہیں"۔ یعنی یہود و نصاریٰ کے علماء رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کی صداقت کو اچھی طرح جانتے ہیں لیکن ان کے شرکیہ اعمال اور عوام پر تسلط کا جذبہ انہیں ایمان سے روکتا تھا یہی حال مشرکین قریش کا تھا۔ اسلام شرک کی تردید کے ساتھ مساوات انسانی کی تعلیم دیتا ہے، قریش عوام کے ساتھ مساوات کے لئے آمادہ نہ تھے۔ (۲۰)

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ
إِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ
لِلَّذِيْنَ أَشْرَكُوْٓا أَيْنَ شُرَكَآؤُكُمُ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ
تَزْعُمُوْنَ ﴿۲۲﴾ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ إِلَّآ أَنْ قَالُوْا وَاللّٰهِ
رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ ﴿۲۳﴾ أُنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوْا عَلٰٓى
أَنْفُسِهِمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَمِنْهُمْ
مَّنْ يَّسْتَمِعُ إِلَيْكَ ۚ وَجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ
يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ أٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۚ وَإِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا
يُؤْمِنُوْا بِهَا ۚ حَتّٰٓى إِذَا جَآءُوْكَ يُجَادِلُوْنَكَ يَقُوْلُ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا إِنْ هٰذَآ إِلَّآ أَسَاطِيْرُ الْأَوَّلِيْنَ ﴿۲۵﴾ وَهُمْ
يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْأَوْنَ عَنْهُ ۚ وَإِنْ يُّهْلِكُوْنَ إِلَّآ
أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَلَوْ تَرٰٓى إِذْ وُقِفُوْا عَلَى

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

النَّارِ فَقَالُوْا يٰلَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِاٰيٰتِ رَبِّنَا
وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٧﴾ بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوْا
يُخْفُوْنَ مِنْ قَبْلُ ۭ وَلَوْ رُدُّوْا لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَ
اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿٢٨﴾ وَقَالُوْٓا اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَمَا
نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿٢٩﴾ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلٰي رَبِّهِمْ ۭ
قَالَ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ۭ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ۭ قَالَ فَذُوْقُوا
الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٣٠﴾

وَ	مَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ
اور	کون	بہت ظالم ہے	اس شخص سے	کہ باندھے	اوپر اللہ کے
كَذِبًا	اَوْ	كَذَّبَ	بِاٰيٰتِهٖ	اِنَّهٗ	
جھوٹ	یا	جھٹلائے	اسکی نشانیوں کو	تحقیق وہ	
لَا يُفْلِحُ	الظّٰلِمُوْنَ	وَ	يَوْمَ	نَحْشُرُهُمْ	
نہیں چھٹکارا پائے	ظالم	اور	جس دن کہ	اکٹھا کریں گے ہم ان کو	
جَمِيْعًا	ثُمَّ	نَقُوْلُ	لِلَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْا	
سب کو	پھر	کہیں گے ہم	واسطے ان لوگوں کے	جو شریک لائے تھے	
اَيْنَ	شُرَكَآؤُكُمُ	الَّذِيْنَ	كُنْتُمْ	تَزْعُمُوْنَ	
کہاں ہیں	شریک تمہارے	جنکو	تھے	تم	دعوی کرتے
ثُمَّ	لَمْ	تَكُنْ	فِتْنَتُهُمْ	اِلَّآ اَنْ	قَالُوْا
پھر	نہیں	ہوگا	بہانہ ان کا	مگر یہ کہ	کہیں گے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ اللّٰهِ	رَبِّنَا	مَا كُنَّا	مُشْرِكِيْنَ	اُنْظُرْ
اور قسم اللہ	رب ہمارے کی	نہ تھے ہم	شریک لانے والے	دیکھ
كَيْفَ	كَذَبُوْا	عَلٰٓى	اَنْفُسِهِمْ	وَ ضَلَّ
کیونکر	جھوٹ بولا انہوں نے	اوپر	اپنی جانوں کے	اور کھویا گیا
عَنْهُمْ	مَّا كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ	وَ مِنْهُمْ	مَّنْ
ان سے	جو تھے	باندھ لیتے	اور بعض ان میں سے	وہ ہے کہ
يَّسْتَمِعُ	اِلَيْكَ	وَ جَعَلْنَا	عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ
کہ کان دھرتا ہے	طرف تیری	اور کر دیا ہم نے	اوپر	دلوں ان کے
اَكِنَّةً	اَنْ	يَّفْقَهُوْهُ	وَ فِيْٓ	اٰذَانِهِمْ
پردے	اس سے کہ	سمجھیں اسکو	اور بیچ	کانوں انکے
وَقْرًا	وَ اِنْ	يَّرَوْا	كُلَّ	اٰيَةٍ
بوجھ	اور اگر	دیکھیں	سب	نشانیاں
لَا	يُؤْمِنُوْا	بِهَا	حَتّٰٓى	اِذَا
نہ	ایمان لائیں	ساتھ ان کے	یہاں تک	جب
جَآءُوْكَ	يُجَادِلُوْنَكَ	يَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا
آویں تیرے پاس	جھگڑتے تجھ سے	کہتے ہیں	وہ لوگ	جو کافر ہوئے
اِنْ	هٰذَآ	اِلَّآ	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ
نہیں	یہ	مگر	کہانیاں	پہلوں کی
وَ هُمْ	يَنْهَوْنَ	عَنْهُ	وَيَنْوَوْنَ	عَنْهُ
اور وہ	منع بھی کرتے ہیں	اس سے	اور دور بھی رہتے ہیں	اس سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ	اِنْ	يُّهْلِكُوْنَ	اِلَّآ	اَنْفُسَهُمْ	وَ مَا
اور	نہیں	ہلاک کرتے	مگر	جانوں اپنی کو	اور نہیں
يَشْعُرُوْنَ	وَلَوْ	تَرٰٓى	اِذْ	وُقِفُوْا	
سمجھتے	اور کاش کہ	دیکھے تو	جسوقت	کھڑے کئے جائیں	
عَلَى	النَّارِ	فَقَالُوْا	يٰلَيْتَنَا	نُرَدُّ	
اوپر	آگ کے	پس کہیں گے	اے کاش کے	پھیرے جاویں ہم	
وَ لَا	نُكَذِّبَ	بِاٰيٰتِ	رَبِّنَا	وَ نَكُوْنَ	
اور نہ	جھٹلائیں	نشانیاں	اپنے رب کی	اور ہو دیں ہم	
مِنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	بَلْ	بَدَا لَهُمْ		
ایمان والوں سے		بلکہ	ظاہر ہوگیا واسطے ان کے		
مَا كَانُوْا	يُخْفُوْنَ	مِنْ قَبْلُ	وَلَوْ	رُدُّوْا	
جو کچھ کہ تھے	چھپاتے	پہلے اس سے	اور اگر	پھیرے جائیں	
لَعَادُوْا	لِمَا	نُهُوْا	عَنْهُ	وَ اِنَّهُمْ	
البتہ پھر جائیں	طرف اس چیز کے کہ	منع کئے گئے ہیں	اس سے	اور تحقیق وہ	
لَكٰذِبُوْنَ	وَ قَالُوْٓا	اِنْ هِيَ	اِلَّا	حَيَاتُنَا	
البتہ جھوٹے ہیں	اور کہا انہوں نے	نہیں یہ	مگر	زندگانی	
الدُّنْيَا	وَ مَا	نَحْنُ	بِمَبْعُوْثِيْنَ	وَلَوْ	
دنیا کی	اور نہیں	ہم	اٹھائے جانیوالے	اور کاش کہ	
تَرٰٓى	اِذْ	وُقِفُوْا	عَلٰى	رَبِّهِمْ	
دیکھے تو	جسوقت کہ	کھڑے کئے جائینگے	سامنے	رب اپنے کے	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَالَ	اَلَيْسَ	هٰذَا	بِالْحَقِّ	قَالُوْا
کہے گا	کیا نہیں	یہ	حق	کہیں گے
بَلٰى	وَرَبِّنَا	قَالَ	فَذُوْقُوا	الْعَذَابَ
البتہ ہے	اور قسم رب ہمارے کی	کہے گا	پس چکھو	عذاب
	بِمَا	كُنْتُمْ	تَكْفُرُوْنَ	
	بدلے اسکے کہ	جو تھے تم	کفر کرتے	

"اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جو جھوٹ بہتان اللہ پر لگائے اور اس کی نشانیوں کو جھٹلائے بیشک وہ ظالموں کو فلاح نہیں دیتا ﴿۲۱﴾ اور (وہ دن یاد رکھو) جس دن ہم ان سب کو اکٹھے کریں گے پھر جو لوگ شرک کرتے رہے ہیں، ان سے کہیں گے کہ تمہارے وہ شریک کہاں ہیں جن کے لئے تم دعوٰی کیا کرتے تھے ﴿۲۲﴾ پھر اُن کا انجام اس کے سوا اور کچھ نہ ہوگا کہ وہ یُوں کہیں گے کہ قسم اللہ اپنے پروردگار کی کہ ہم مشرک نہ تھے ﴿۲۳﴾ دیکھ تو یہ کیسا اپنے متعلق جھوٹ بول گئے اور ان سے وہ (سب) چیزیں ضائع ہوگئیں جنہیں یہ گھڑا کرتے تھے ﴿۲۴﴾ اور ان میں ایسے بھی ہیں جو آپ کی طرف کان لگاتے ہیں اور ہم نے ان کے دِلوں پر پردہ ڈال دیئے ہیں کہ وہ اس کو نہ سمجھیں اور ان کے کانوں میں بوجھ ہے اور اگر وہ ساری (کی ساری) نشانیاں دیکھ لیں (جب بھی) ان پر ایمان نہ لائیں یہاں تک کہ یہ جب آپ کے پاس آتے ہیں تو آپ سے جھگڑتے ہیں جنہوں نے کفر اختیار کر رکھا ہے وہ کہتے ہیں کہ یہ تو نری اگلوں کی خرافات ہیں ﴿۲۵﴾ اور یہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس سے (دوسروں کو) روکتے ہیں اور (خود بھی) اس سے الگ رہتے ہیں اور یہ (لوگ کسی اور کو نہیں) اپنے ہی کو تباہ کر رہے ہیں اور (اس کی بھی) خبر نہیں رکھتے ﴿۲۶﴾ اور اگر آپ ان کو اس وقت دیکھیں جب یہ دوزخ پر کھڑے کئے جائیں گے اور کہیں گے کہ کاش ہم پھر واپس بھیج دیئے جائیں تو ہم اپنے پروردگار کی نشانیوں کو نہ جھٹلائیں اور ہم ایمان والوں میں سے ہو جائیں ﴿۲۷﴾ ہاں اب اُن پر وہ چیز ظاہر ہو کر رہی جسے اس سے قبل چھپایا کرتے تھے اور اگر یہ واپس بھیج دیئے جائیں جب بھی یہ پھر وہی کریں جس سے یہ روکے گئے تھے اور یقیناً یہ (بالکل) جھوٹے ہیں ﴿۲۸﴾ اور یہ کہتے ہیں کہ زندگی تو بس ہماری اسی دنیا کی زندگی ہے اور ہم زندہ اٹھائے جانے والے نہیں ﴿۲۹﴾ اور اگر آپ اس وقت دیکھتے ہوں جب یہ اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے کئے جائیں گے اور وہ ان سے ارشاد کرے گا کیا یہ (قیامت) امر واقعی نہیں؟ یہ کہیں گے بیشک ہے قسم ہے ہمیں اپنے پروردگار کی وہ ارشاد کریگا اچھا تو عذاب (کا مزہ) چکھو اس کفر کے بدلہ میں جو تم کیا کرتے تھے" ﴿۳۰﴾

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا ۔ وَ عاطفہ (اور) مَنْ استفہامیہ نفی اور توبیخ کے لئے اَظْلَمُ ۔ ظُلْمٌ سے اسم تفضیل ۔ ای لا احد اظلم (یعنی اس سے بڑھ کر کوئی ظالم نہیں) مِمَّنْ ۔ مِنْ حرف جار مَنْ موصول

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(اس سے) اِفْتَرٰی۔ اِفْتِرَاءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (اس نے جھوٹ باندھا۔ اس نے بہتان تراشا) "اِفْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا" اللہ پر افتراء کذب یہ ہے کہ اس کی ذات و صفات میں دوسروں کو شریک ٹھہرایا جائے۔ اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ۔ تکذیب مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (یا جھٹلایا) بِاٰيٰتِهٖ واحد اٰيَةٌ (انفس و آفاق میں اللہ تعالیٰ کے نشانات اور اس کی آیات کی تکذیب کی)۔

اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ ۔ لَا يُفْلِحُ۔ اِفْلَاحٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر منفی (اور وہ ظالموں کو فلاح نہیں دیتا)۔

افتراء علی اللہ بہت بڑا ظلم ہے

"اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جس نے اللہ پر جھوٹ بول کر افتراء کیا ہو اور اسی طرح اس سے بھی بڑھ کر کوئی ظالم نہیں جو اس کی آیتوں کو جھٹلائے اور بلاشبہ ظالم کبھی کامیاب نہ ہوں گے"

افتراء علی اللہ اور اس کی آیات کی تکذیب بہت بڑا جرم ہے۔ آیت کفار کے بارے میں ہے لیکن مفہوم کے لحاظ سے عام ہے جو بھی اس فعل شنیع سے کام لے گا وہ اس کا مصداق بنے گا۔ اس لئے دین کے بارے میں انتہائی احتیاط سے کام لینا ضروری ہے کہ کوئی بات اپنی طرف سے اس میں شامل نہ کی جائے۔ (۲۱)

وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ۔ وَيَوْمَ ظرف زمان۔ تقدیر کلام یوں ہوگی اُذْكُرْ يَوْمَ نَحْشُرُهُمْ (اس دن کو یاد کرو کہ ہم ان سب کو اکٹھے کریں گے)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نَحْشُرُهُمْ۔ حَشْرٌ سے مضارع جمع متکلم۔ حشر کے معنی ہیں جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا۔ جَمِیْعًا۔ جَمْعٌ سے بروزن فعیل بمعنی مجموع (سب کے سب) ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِیْنَ اَشْرَكُوْا (پھر ہم ان سے جو شرک کرتے رہے کہیں گے) اَیْنَ شُرَكَآؤُكُمُ الَّذِیْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ۝ ۔ اَیْنَ ظرف مکان استفہام (کہاں ہیں) شُرَكَآءُ۔ جمع شریک کی مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ (تمہارے وہ شریک) اَلَّذِیْنَ موصول (جو کہ۔ جن کے لئے)۔ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ۔ زَعْمٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (تم دعوٰی کرتے ہو) زَعْمٌ کا استعمال زیادہ تر دعوٰی باطل اور ایسے قول کے لئے ہوتا ہے جو مشکوک ہو قرآن مجید میں جہاں بھی زعم کا لفظ آیا، دعوٰی باطل اور مذمت کے لئے آیا ہے۔

"اور اس دن کو یاد کرو کہ ہم ان سب کو ایک جگہ جمع کریں گے پھر جن لوگوں نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرایا ہے ان سے کہیں گے بتلاؤ تمہارے ٹھہرائے ہوئے شریک کہاں گئے جن کی نسبت تم زعم باطل رکھتے تھے۔" (۲۲)

ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْا وَاللّٰهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِیْنَ۔ ثُمَّ حرف عطف تراخی کے لئے (پھر) لَمْ تَكُنْ۔ کون مصدر سے مضارع واحد مؤنث غائب مجزوم (پھر نہ ہوگا) فِتْنَتُهُمْ۔ فتنۃ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ فَتَنٌ کے معنی سونے کو آگ میں تپا کر کھرا کھوٹا جانچنا۔ قرآن مجید میں آزمائش۔ مصیبت۔ فساد۔ کفر۔ دکھ۔ عذاب عذر وغیرہ مختلف معانی کے لئے استعمال ہوا ہے۔ یہاں فتنہ کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

معنی ان کے انجام کفر کے ہیں (کشاف) فتنہ کے معنی مَعْذِرَتُهُمْ سے بھی کئے گئے ہیں (قرطبی)۔ اِلَّا کلمۂ استثناء (مگر) اَنْ مصدریہ (یہ کہ) قَالُوْا (وہ کہیں گے) وَاللّٰهِ واؤ قسم کے لئے (اللہ کی قسم) رَبَّنَا (اے ہمارے رب) مَا نافیہ كُنَّا۔ کون مصدر سے ماضی جمع متکلم (نہیں تھے ہم) مُشْرِكِيْنَ مُشْرِك (یعنی ہم مشرکین میں سے نہ تھے)۔

پھر اس وقت ان کا فتنہ۔ عذر اور انجام اس کے سوا کچھ نہ ہوگا کہ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار اللہ کی قسم ہم مشرک نہ تھے۔ (۲۳)

اُنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝

اُنْظُرْ۔ نَظَرٌ سے فعل امر واحد مذکر (دیکھ تو) كَيْفَ اسم استفہام تعجب کے لئے (کیسا) كَذَبُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ (جھوٹ بولا انہوں نے اپنے نفس پر) وَضَلَّ۔ ضَلَالٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (گمراہ ہوا۔ بھٹکا ضائع ہوا۔ ہلاک ہوا) عَنْهُمْ (ان سے) مَّا كَانُوْا (جو تھے وہ) يَفْتَرُوْنَ گھڑا کرتے تھے اِفْتِرَاءٌ باندھتے تھے ــــ "دیکھو کس طرح یہ اپنے اوپر جھوٹ بولنے لگے اور جو کچھ افتراء پردازیاں کیا کرتے تھے وہ سب ان سے کھوئی گئیں"۔

روزِ حشر کو تمام باطل سہارے جواب دے جائیں گے

ان آیات (آیت نمبر ۲۱ - ۲۴) میں مشرکین کے افتراء علی اللہ اور آیاتِ الٰہی کی تکذیب کو بیان کیا گیا ہے اور بتایا ہے کہ وہ دنیوی زندگی میں اللہ کو چھوڑ کر دوسروں کے سہارے تلاش کرتے رہے لیکن روزِ حشر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کو جب یہ سب سہارے جواب دے جائیں گے تو ان کے پاس اپنے تحریکیہ امور کے لئے کوئی جواب بن نہ پڑیگا اور اس دن کی ہیبت سے وہ خود اپنی تکذیب کریں گے اور ان کی تمام باطل اُمیدیں یکسر ختم ہو کر رہ جائیں گی اور معبودانِ باطل ان کے کچھ کام نہ آسکیں گے۔ (۲۱ تا ۲۴)

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۔ اِسْتِمَاعٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب استماع کے معنی غور سے سننے کے ہیں۔ اور ایسے بھی ہیں جو آپ کی طرف کان لگاتے ہیں۔

وَجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً ۔ جمع کنان کی ہے جس کے معنی پردہ اور غلاف کے ہیں (اور ہم نے ان کے دلوں پر پردہ ڈال دیا ہے)۔

اَنْ يَّفْقَهُوْهُ ۔ اَنْ مصدریہ (یہ کہ) يَّفْقَهُوْهُ ۔ فِقْهٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب ۂ ضمیر واحد مذکر غائب (کہ وہ اس کو سمجھیں)۔

وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۔ اسم مصدر منصوب۔ کان کے ثقیل ہونے اور سماعت کے چلے جانے کا نام وَقْرًا ہے۔ اور ان کے کانوں میں بوجھ ہے۔

وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۔ اِنْ شرطیہ (اور اگر) يَرَوْا رُؤْيَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب مجزوم (اور اگر وہ ساری کی ساری نشانیاں دیکھ لیں جب بھی ان پر ایمان نہ لائیں)۔

حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْكَ ۔ حَتّٰى حرف جر، انتہائے غائت کے لئے (یہاں تک جب آپ کے پاس آتے ہیں) يُجَادِلُوْنَكَ ۔ جدال سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ (تجھ سے جھگڑتے ہیں) يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا (جنہوں نے کفر اختیار کیا کہتے ہیں) اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۔ اِنْ نافیہ (نہیں)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

هٰذَا (یہ) اِلَّآ (مگر) اَسَاطِیْرُ واحد اسطورۃ ایسی جھوٹی خبر جو جھوٹ گھڑ کر لکھدی گئی ہو۔ اَلْاَوَّلِیْنَ واحد الاوّل (پہلے لوگوں کی)۔ (یہ تو اگلے لوگوں کی گھڑی ہوئی خرافات ہیں)۔

"اور دیکھو ان میں کچھ لوگ ایسے ہیں جو بظاہر کلامِ حق سننے کے لئے تمہاری طرف کان لگاتے ہیں اور (واقعہ یہ ہے کہ) ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیئے کہ ان تک بات کی سمجھ پہنچتی نہیں اور ان کے کانوں میں بوجھ ہے کہ سُن نہیں سکتے (یعنی گمراہی کی وجہ سے ان کے دل و دماغ کا یہ حال ہوگیا ہے کہ وہ حق بات کو نہ دل میں بٹھا سکتے ہیں اور نہ سُن سکتے ہیں۔ اگر یہ سچائی کے تمام نشانات کو بھی دیکھ لیں جب بھی یقین کرنے والے نہیں یہاں تک کہ جب یہ تمہارے پاس آتے ہیں اور تم سے جھگڑتے ہیں تو جن لوگوں نے کفر کی راہ اختیار کی ہے وہ کہنے لگے ہیں یہ تو اس کے سوا کچھ نہیں ہے کہ پچھلوں کی کہانیاں ہیں جو ہم ہمیشہ سے سنتے آئے ہیں۔ (۲۵)

وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْـَٔوْنَ عَنْهُ ۚ وَاِنْ يُّهْلِكُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝

يَنْهَوْنَ عَنْهُ ۔ نَهْيٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (اور وہ روکتے ہیں۔ منع کرتے ہیں اس سے) عَنْهُ کی ضمیر قرآن کی جانب ہے وَيَنْـَٔوْنَ عَنْهُ ۔ نَأْيٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (اس سے دُور ہوتے ہیں) یہاں ضمیر کا مرجع قرآن مجید ہے وَاِنْ نافیہ (اور نہیں) يُّهْلِكُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ (ہلاک کرتے وہ مگر اپنی جانوں کو) وَمَا نافیہ (اور نہیں) يَشْعُرُوْنَ ۔ شعور سے مضارع جمع

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مذکر غائب (اور وہ اس کا ذرہ بھر بھی شعور نہیں رکھتے)۔

"اور یہ قرآن کے سننے سے دوسروں کو بھی روکتے ہیں اور خود بھی دُور بھاگتے ہیں اور وہ ایسا کر کے کسی کا کچھ نہیں بگاڑتے اپنے ہی کو ہلاکت میں ڈالتے ہیں اور ان کی شقاوت کی انتہا یہ ہے کہ اس کا شعور ہی نہیں رکھتے۔" (۲۶)

قرآن سے ہدایت حاصل نہ کرنا باعثِ ہلاکت ہے

آیت نمبر ۲۵ اور ۲۶ میں ان لوگوں حال بیان کیا ہے جو (اگرچہ بظاہر تو قرآن سُنتے ہیں لیکن انتہائی تعصب اور ضد نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیئے ہیں اور انکے کانوں میں بوجھ ہے کہ وہ حق بات کو سُن ہی نہیں سکتے۔ حق سے روگردانی کی یہ آخری حد ہے۔ قرآن کو سُننے کے بعد بجائے اس کے کہ اس پر ایمان لائیں الٹا آپ سے جھگڑا کرتے ہیں کہ یہ تو سابقہ لوگوں کی داستانیں ہیں ـــــ آیت نمبر ۲۶ میں بتایا ہے کہ خود بھی قرآن سننے سے بھاگتے ہیں اور دوسروں کو بھی روکتے ہیں اور اس طرح حق کی مخالفت کی وجہ سے اپنے آپ کو تباہ و برباد کر رہے ہیں لیکن حق سے روگردانی کی وجہ سے وہ عقل و شعور سے اسقدر بیگانہ ہو چکے ہیں کہ اس کھلی حقیقت کا بھی شعور نہیں رکھتے۔ (۲۵-۲۶)

وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلَى النَّارِ ـــ وَ عاطفہ (اور) لَوْ شرطیہ (اگر) تَرٰٓى دوبیۃ سے مضارع واحد مذکر حاضر (تو دیکھتا ہے یا دیکھے گا) لَوْ کا جواب اظہار عظمت اور اہمیت کے لئے حذف کر دیا جاتا ہے یعنی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اگر آپ دیکھیں تو آپ کو بڑا ہولناک منظر نظر آئے) اِذْ وُقِفُوْا۔ وَقَفَ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب (جب انہیں روک کر کھڑا کیا جائیگا) عَلَى النَّارِ (نار کے قریب یا دوزخ میں) عَلٰی بمعنی "ب" اور "فی" بھی آتا ہے۔ اَیْ وُقِفُوْا فِی النَّارِ فَقَالُوْا یٰلَیْتَنَا نُرَدُّ یَا کلمۂ ندا لَیْتَ حرف تمنا مشبہ بفعل نَا اسم ضمیر (کاش ہم) لَیْتَ اکثر ناممکن امر کے لئے آتا ہے نُرَدُّ۔ رَدٌّ مصدر سے مضارع مجہول جمع متکلم (ہم لوٹائے جائیں۔ واپس کئے جائیں) وَلَا نُكَذِّبَ بِاٰيٰتِ رَبِّنَا ۔ تَكْذِيْبٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم فعل نہی (اور ہم اپنے پروردگار کی نشانیوں کو نہ جھٹلائیں)۔ وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (اور ہم ایمان لانے والوں سے ہو جائیں)۔

"اگر آپ انہیں اس حالت میں دیکھیں جب یہ آتش دوزخ کے کنارے کھڑے ہوں گے تو آپ تعجب کریں گے اور وہ اس وقت کہیں گے اے کاش ایسا ہو کہ ہم پھر دنیا کی طرف لوٹا دیئے جائیں اور اپنے پروردگار کی آیتیں نہ جھٹلائیں اور ان سے ہو جائیں جو ایمان لانے والے ہیں۔" ﴿۲۷﴾

بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوْا يُخْفُوْنَ مِنْ قَبْلُ ۔ وَلَوْ رُدُّوْا لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝ ۔ بَلْ حرف اضراب ماقبل سے اعراض کے لئے آتا ہے بَدَا لَهُمْ۔ بَدْوٌ سے ماضی واحد مذکر غائب بلکہ ظاہر ہو گیا ان کے لئے) مَا كَانُوْا يُخْفُوْنَ مِنْ قَبْلُ۔ خَفَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (جس کو وہ اس سے پہلے چھپاتے تھے) یعنی ان کے اعمال کی ترشی و کراہت جو دنیا میں ان پر چھپی رہتی تھی اب علانیہ انہیں نظر آنے لگی۔ وَلَوْ رُدُّوْا۔ رَدٌّ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب (اور اگر وہ واپس بھیج دیئے جائیں)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَعَادُوْا۔ لام تاکید عَادُوْا۔ عَوْدٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (البتہ وہ لوٹتے۔ پھر واپس آتے) لِمَا نُهُوْا۔ نَهْيٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب (جس سے وہ منع کئے گئے تھے) وَاِنَّهُمْ (اور بیشک وہ)۔ لَكٰذِبُوْنَ۔ كِذْبٌ سے اسم فاعل جمع مذکر اور بیشک وہ کاذب اور جھوٹے تھے۔

"لیکن ان کی یہ حسرت سچے دل کی حسرت نہ ہوگی بلکہ (اس لئے ہوگی کہ) جو کچھ یہ پہلے چھپایا کرتے تھے (یعنی دِل کا روگ) اس کا بدلہ ان پر نمودار ہوگیا اور اس سے بچنے کے لئے اظہارِ ندامت کرنے لگے) اگر یہ دنیا کی طرف لوٹا دیئے جائیں تو پھر (زندگی کی غفلتوں میں سرشار ہوکر) اسی بات میں پڑ جائیں جس سے انہیں روکا گیا ہے اور کچھ شک نہیں کہ یہ (اظہارِ ندامت میں) جھوٹے ہوں گے۔" (۲۸)

قیامت میں افعالِ بد کے نتائج کا ظہور

آیت نمبر ۲۷ و ۲۸ میں سابقہ آیات میں مذکور لوگوں کا بیان ہے کہ قیامت کو جب اپنے اعمال کی قباحت کو اپنی آنکھوں کے سامنے واضح طور پر دیکھیں گے تو حیرت سے کہیں گے کہ اگر ہمیں دوبارہ دنیا میں جانے کا موقعہ دیا جائے تو ہم کفریہ اور شرکیہ اعمال کو ترک کرکے ایمان کی سی زندگی بسر کریں گے۔ لیکن یہ کہنا سود مند نہ ہوگا اس لئے کہ اب دوبارہ انہیں دُنیا میں جانے کی اجازت نہیں مل سکتی اور اگر انہیں ایسا موقعہ دیا بھی جائے تو پھر انہی امور کا ارتکاب کریں گے جن کا اس سے قبل کیا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کرتے تھے یہ ایک مسلّمہ حقیقت ہے کہ انسان جب کسی بات کا عادی ہو جاتا ہے تو اس کا ترک کرنا اسکے علاوہ دشوار ہو جاتا ہے۔ انتہائی پریشانی اور تکلیف کے وقت اگرچہ توبہ کا اظہار کرتا ہے لیکن پریشانی کے دُور ہوتے ہی پھر انہی امور کا ارتکاب کرتا ہے۔

وَقَالُوْٓا اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ۝ ــــ وَقَالُوْا اور کہتے ہیں اِنْ هِيَ۔ اِنْ نافیہ هِيَ ضمیر حیاۃ کی طرف ہے (بیضاوی)۔ (نہیں ہے یہ) هِيَ مبتداء اِلَّا کلمۂ استثنا (مگر) حَيَاتُنَا الدُّنْيَا۔ ترکیب توصیفی خبر (کہتے ہیں کہ ہماری زندگی تو بس دنیا کی زندگی ہے) وَمَا نافیہ (اور نہیں) نَحْنُ (ہم) بِمَبْعُوْثِيْنَ واحد مَبْعُوْث بعث سے اسم مفعول جمع مذکر (دوبارہ زندہ کئے جانے والے۔ قبروں سے اٹھائے جانے والے)۔

"اور انہوں نے کہا زندگی اس کے سوا کچھ نہیں ہے کہ یہی دنیا کی زندگی ہے اور ہمیں مر کر پھر اٹھنا نہیں ہے۔"

وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلٰي رَبِّهِمْ ــ وَلَوْ شرطیہ (اور اگر) تَرٰٓى۔ رویۃٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر (اور اگر تو دیکھے) لَوْ شرطیہ کا جواب۔ لَرَاَيْتَ شَيْـًٔا عَظِيْمًا (تو تو ایک عظیم چیز کو دیکھتا) محذوف ہے (جب وہ اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے کئے جائیں گے)۔

قَالَ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ــ قَالَ (وہ کہے گا) اَ کلمۂ استفہام (کیا) لَيْسَ فعل ماضی ناقص (نہیں ہے) هٰذَا اسم اشارہ (یہ بعثت) بِالْحَقِّ (حق اور امر ثابت شدہ) کیا یہ تمہاری بعثت ایسا حق اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

امر ثابت شدہ نہیں ہے جس میں کوئی شک نہ ہو)۔
قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا (کہیں گے ہاں اور ہمارے رب کی قسم) اپنے رب کی قسم کھا کر کہیں گے کہ بات حق ہے اور اس میں کوئی شک و شبہ نہیں ہے۔
قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝ قَالَ (اللہ کہے گا) فَ بیان کے لئے (پس جب تم یہ جانتے ہو اور پھر تم نے انحراف کیا)۔ ذُوْقُوْا۔ ذوق مصدر سے امر جمع مذکر (پس تم چکھو عذاب) بِمَا كُنْتُمْ (بوجہ اس کے کہ تھے تم) تَكْفُرُوْنَ۔ كُفْرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (کفر کرتے تھے۔ انکارِ حق کرتے تھے)۔
"اگر تو انہیں اس وقت دیکھے جب وہ اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے کئے جائیں گے اس وقت اللہ ان سے پوچھے گا: (تم مرنے کے بعد جی اٹھنے سے انکار کرتے تھے اب کہ مرنے کے بعد پھر جی اٹھے ہو تلاؤ کیا یہ حقیقت نہیں ہے یہ کہیں گے ہاں ہمیں اپنے پروردگار کی قسم اس پر اللہ فرمائے گا، تم جو (دنیا میں اس زندگی سے) انکار کرتے رہے ہو تو اب اس کی پاداش میں عذاب کا مزہ چکھ لو ۝۳۰

انکارِ آخرت کی وجہ سے عذاب

ان آیات میں بتایا ہے کہ کفار حیات دنیوی اپنا مقصود بالذات ٹھہراتے ہیں اور آخرت کی زندگی کے منکر ہیں۔ قیامت کے دن جب اللہ کے سامنے پیش ہوں گے تو انہیں لامحالہ آخرت اور جزا و سزا کا اقرار

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کرنا پڑیگا۔ لیکن قیامت کے دن کا اقرار انہیں اللہ کے عذاب سے
بچا نہیں سکے گا جبکہ وہ دنیا میں انکارِ حق سے کام لیتے رہے (۲۹-۳۱)

قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَتْهُمُ السَّاعَةُ
بَغْتَةً قَالُوْا يٰحَسْرَتَنَا عَلٰى مَا فَرَّطْنَا فِيْهَا ۙ وَهُمْ يَحْمِلُوْنَ
اَوْزَارَهُمْ عَلٰى ظُهُوْرِهِمْ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ۝ وَمَا
الْحَيٰوةُ الدُّنْيَاۤ اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ
خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ قَدْ نَعْلَمُ
اِنَّهٗ لَيَحْزُنُكَ الَّذِيْ يَقُوْلُوْنَ فَاِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُوْنَكَ وَلٰكِنَّ
الظّٰلِمِيْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ۝ وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ
قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا عَلٰى مَا كُذِّبُوْا وَاُوْذُوْا حَتّٰۤى اَتٰىهُمْ
نَصْرُنَا ۚ وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ وَلَقَدْ جَآءَكَ مِنْ نَّبَاِ
الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَاِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ اِعْرَاضُهُمْ فَاِنِ
اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي الْاَرْضِ اَوْ سُلَّمًا فِي السَّمَآءِ
فَتَاْتِيَهُمْ بِاٰيَةٍ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدٰى
فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ۝ اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ ؕ
وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ۝ وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ
عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰۤى اَنْ يُّنَزِّلَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اٰيَةً وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٧﴾ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ
وَلَا طٰٓئِرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ اِلَّآ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ ۭ مَا فَرَّطْنَا فِي
الْكِتٰبِ مِنْ شَيْءٍ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ ﴿٣٨﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا
بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ وَّبُكْمٌ فِي الظُّلُمٰتِ ۭ مَنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يُضْلِلْهُ ۭ
وَمَنْ يَّشَاْ يَجْعَلْهُ عَلٰي صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٣٩﴾ قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ
اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ اَوْ اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ اَغَيْرَ اللّٰهِ تَدْعُوْنَ ۚ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٠﴾ بَلْ اِيَّاهُ تَدْعُوْنَ فَيَكْشِفُ مَا
تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اِنْ شَاۗءَ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُوْنَ ﴿٤١﴾

قَدْ	خَسِرَ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِلِقَآءِ اللّٰهِ
تحقیق	خسارہ اٹھایا	ان لوگوں نے	کہ جھٹلایا	ملاقات اللہ کی کو
حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءَتْهُمُ	السَّاعَةُ	بَغْتَةً
یہاں تک کہ	جب	آئیگی انکے پاس	قیامت	ناگہان
قَالُوْا	يٰحَسْرَتَنَا	عَلٰى	مَا	فَرَّطْنَا
کہیں گے	اے افسوس ہمکو	اوپر	اس کے کہ	کوتاہی کی ہم نے
فِيْهَا	وَهُمْ	يَحْمِلُوْنَ	اَوْزَارَهُمْ	عَلٰى
اس میں	اور وہ	اٹھاویں گے	بوجھ اپنے	اوپر
ظُهُوْرِهِمْ	اَلَا	سَاۗءَ	مَا	يَزِرُوْنَ
پیٹھوں اپنی کے	خبردار ہو	برا ہے	جو کچھ	بوجھ اٹھاتے ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ مَا	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	اِلَّا	لَعِبٌ	وَّ لَهْوٌ
اور نہیں	زندگانی دنیا کی	مگر	کھیل	اور تماشہ
وَلَلدَّارُ	الْاٰخِرَةُ	خَيْرٌ	لِّلَّذِيْنَ	يَتَّقُوْنَ
اور البتہ گھر	آخرت کا	بہتر ہے	واسطے ان لوگوں کے	جو پرہیزگاری کرتے ہیں
اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ	قَدْ	نَعْلَمُ	اِنَّهٗ
کیا پس نہیں	سمجھتے ہو تم	تحقیق	جانتے ہیں ہم	تحقیق وہ
لَيَحْزُنُكَ	الَّذِيْ	يَقُوْلُوْنَ	فَاِنَّهُمْ	لَا
البتہ غمگین کرتا ہے تجھکو	جو کچھ کہ	کہتے ہیں وہ	پس تحقیق وہ	نہیں
يُكَذِّبُوْنَكَ	وَ لٰكِنَّ	الظّٰلِمِيْنَ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	يَجْحَدُوْنَ
جھٹلاتے تجھ کو	و لیکن	ظالم	اللہ کی نشانیوں کو	انکار کرتے ہیں
وَلَقَدْ	كُذِّبَتْ	رُسُلٌ	مِّنْ قَبْلِكَ	فَصَبَرُوْا
اور البتہ تحقیق	جھٹلائے گئے	رسول	پہلے تجھ سے	پس صبر کیا انہوں نے
عَلٰى مَا	كُذِّبُوْا	وَ اُوْذُوْا	حَتّٰٓى	اَتٰهُمْ
اوپر اسکے کہ	کہ جھٹلائے گئے	اور ایذاء دیئے گئے	یہاں تک کہ	آئی ان کے پاس
نَصْرُنَا	وَ لَا	مُبَدِّلَ	لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ	وَلَقَدْ
مدد ہماری	اور نہیں کوئی	بدلنے والا	واسطے اللہ کی باتوں کو	اور البتہ تحقیق
جَآءَكَ	مِنْ	نَّبَاِ	الْمُرْسَلِيْنَ	وَ اِنْ
آئی ہے تیرے پاس	بعضی	خبریں	رسولوں کی	اور اگر
كَانَ	كَبُرَ	عَلَيْكَ	اِعْرَاضُهُمْ	فَاِنِ
ہوا	گراں	اوپر تیرے	منہ پھیرنا ان کا	پس اگر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسْتَطَعْتَ	اَنْ	تَبْتَغِيَ	نَفَقًا	فِي الْاَرْضِ
کر سکے تو	یہ کہ	ڈھونڈھے	سرنگ	زمین میں
اَوْ	سُلَّمًا	فِي السَّمَآءِ	فَتَاْتِيَهُمْ	بِاٰيَةٍ
یا	سیڑھی	آسمان پر	پس لے آئے انکے پاس	کوئی نشانی
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ	لَجَمَعَهُمْ	عَلَى الْهُدٰى	فَلَا	تَكُوْنَنَّ
اور اگر چاہتا اللہ	البتہ اکٹھا کرتا انکو	اوپر ہدایت کے	پس ہرگز مت	ہو
مِنَ الْجٰهِلِيْنَ	اِنَّمَا	يَسْتَجِيْبُ	الَّذِيْنَ	يَسْمَعُوْنَ
جاہلوں سے	سوائے اسکے نہیں کہ	قبول کرتے	وہ لوگ جو	سنتے ہیں
وَالْمَوْتٰى	يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ	ثُمَّ	اِلَيْهِ	يُرْجَعُوْنَ
اور مردے	جلا دے انکو اللہ	پھر	طرف اسی کے	پھیرے جائیں گے
وَقَالُوْا	لَوْلَا	نُزِّلَ	عَلَيْهِ	اٰيَةٌ
اور کہا انہوں نے	کیوں نہیں	اتاری جاتی	اوپر اسکے	نشانی
مِّنْ رَّبِّهٖ	قُلْ	اِنَّ اللّٰهَ	قَادِرٌ	عَلٰٓى
رب اس کے سے	کہئے	تحقیق اللہ	قادر ہے	اوپر
اَنْ	يُّنَزِّلَ	اٰيَةً	وَّلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ
اسکے کہ	اتارے	نشانی	اور لیکن	اکثر ان کے
لَا يَعْلَمُوْنَ	وَمَا	مِنْ دَآبَّةٍ	فِي الْاَرْضِ	وَلَا
نہیں جانتے	اور نہیں	کوئی چلنے والا	زمین میں	اور نہ کوئی
طٰٓئِرٍ	يَّطِيْرُ	بِجَنَاحَيْهِ	اِلَّآ	اُمَمٌ
پرندہ	کر اڑے	ساتھ دو بازوؤں اپنے کے	مگر	امتیں ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَمْثَالُكُمْ	مَا فَرَّطْنَا	فِي الْكِتٰبِ	مِنْ شَيْءٍ	ثُمَّ
مانند تمہارے	نہیں کم کیا ہم نے	کتاب میں	کچھ چیز	پھر
اِلٰى	رَبِّهِمْ	يُحْشَرُوْنَ	وَالَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا
طرف	رب اپنے کے	اکٹھے کئے جائیں گے	اور جن لوگوں نے	جھٹلایا
بِاٰيٰتِنَا	صُمٌّ	وَّبُكْمٌ	فِي الظُّلُمٰتِ	مَنْ
نشانیوں ہماری کو	بہرے ہیں	اور گونگے ہیں	اندھیروں میں	جس کو
يَّشَاءِ اللّٰهُ	يُضْلِلْهُ	وَمَنْ	يَّشَاْ	يَجْعَلْهُ
چاہتا ہے اللہ	گمراہ کرتا ہے	اور جس کو	چاہتا ہے	کرتا ہے اسکو
عَلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ	قُلْ	اَرَءَيْتَكُمْ
اوپر	راہ	سیدھی کے	کہئے	کیا دیکھا ہے تمنے
اِنْ	اَتٰىكُمْ	عَذَابُ اللّٰهِ	اَوْ اَتَتْكُمُ	السَّاعَةُ
اگر	آوے تمہارے پاس	عذاب اللہ کا	یا آئے تم کو	قیامت
اَغَيْرَ اللّٰهِ	تَدْعُوْنَ	اِنْ كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	بَلْ
کیا سوائے اللہ کے	تم پکارو گے	اگر ہو تم	سچے	بلکہ
اِيَّاهُ	تَدْعُوْنَ	فَيَكْشِفُ	مَا	تَدْعُوْنَ
اسی کو	پکارو گے	پس کھول دیگا	جو کچھ کہ	بلاتے ہو
اِلَيْهِ	اِنْ شَاءَ	وَتَنْسَوْنَ	مَا	تُشْرِكُوْنَ
طرف اس کے	اگر چاہے	اور بھول جاؤ گے	جو تم شریک مقرر کرتے ہو	

"یقیناً وہ لوگ گھاٹے میں آگئے جنہوں نے اللہ سے ملنے کو جھٹلایا یہاں تک کہ جب وہ (مقرر) گھڑی ان پر یک بیک آپہنچے گی تو بول اٹھیں گے، ہائے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

افسوس ہماری کوتاہی پر جو ہم اس کے بارے میں کرتے تھے اس حال میں کہ وہ اپنے گناہ اپنی پشتوں پر لادے ہوں گے۔ دیکھو تو (کیا ہی) بُرا (بوجھ) ہے جس کو یہ لادے (لادے پھرتے) ہوں گے (۳۱) اور دنیوی زندگی تو کچھ بھی نہیں بجز کھیل تماشہ کے اور تقویٰ رکھنے والوں کے حق میں یقیناً آخرت کا گھر کہیں بہتر ہے تو کیا تم عقل سے کام ہی نہیں لیتے (۳۲) بیشک ہمیں خوب معلوم ہے کہ یہ جو کچھ کہتے ہیں وہ آپ کو رنج پہنچاتا ہے تو یہ لوگ آپکو نہیں جھٹلاتے بلکہ (یہ ظالم تو) اللہ کی نشانیوں ہی سے انکار کر دیتے ہیں (۳۳) اور آپ سے قبل بھی پیمبر خوب جھٹلائے جا چکے ہیں سو انہوں نے اس پر صبر کیا کہ ان کی تکذیب کی گئی اور انہیں ایذا دی گئی یہاں تک کہ انہیں ہماری نصرت آپہنچی اللہ کی باتوں کو کوئی بدل نہیں سکتا اور پیغمبروں کے کچھ قصے تو آپ کو پہنچ ہی چکے ہیں (۳۴) اور آپ پر اگر ان کا اعراض گراں گزرتا ہے تو اگر آپ کے بس میں ہو کہ زمین (میں جانے) کے لئے کوئی سرنگ یا آسمان (پر جانے) کے لئے کوئی زینہ ڈھونڈ لیں تو ضرور کوئی نشان ان کے لئے لے آئیں اور اگر اللہ چاہتا تو ان (سب) کو ہدایت پر جمع کر دیتا تو آپ بے خبروں میں سے نہ ہو جائیے (۳۵) قبول تو بس وہی لوگ کرتے ہیں جو سنتے ہیں اور مردوں کو اللہ جلا کھڑا کریگا پھر وہ اسی طرف واپس لائے جائیں گے (۳۶) اور یہ کہتے ہیں کہ ان (صاحب) پر کوئی معجزہ ان کے پروردگار کی طرف سے کیوں نہ اتارا گیا۔ آپ کہہ دیجئے کہ اللہ بیشک قادر ہے (ایسا) معجزہ اتارنے پر، لیکن ان میں سے زیادہ تر ایسے ہیں جو (خود ہی) علم نہیں رکھتے (۳۷) اور جو بھی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جانور زمین پر چلنے والا ہے اور جو بھی پرند اپنے دونوں بازوؤں سے اڑنے والا ہے وہ سب تمہارے ہی طرح کے گروہ ہیں ہم نے اپنے رجسٹر میں کوئی چیز نہیں چھوڑ رکھی ہے پھر یہ (سب) اپنے پروردگار کے پاس جمع کئے جائیں گے ﴿۳۸﴾ اور جو لوگ ہماری نشانیوں کو جھٹلاتے ہیں وہ بہرے اور گونگے ہیں (طرح طرح کی) تاریکیوں میں (گرفتار) اللہ جسے چاہے اسے بے راہ کر دے اور جسے چاہے وہ سیدھی راہ پر لگا دے ﴿۳۹﴾ آپ کہہ دیجئے کہ اچھا یہ تو بتاؤ کہ اگر تم پر اللہ کا عذاب آ پڑے یا (قیامت کی) گھڑی آ پڑے تو کیا اللہ کے سوا اور کسی کو پکارو گے (بتاؤ) اگر سچے ہو ﴿۴۰﴾ نہیں بلکہ خاص اسی کو پکارو گے، پھر جس (مصیبت کے ہٹانے) کے لئے اسے پکارتے ہو، وہ چاہے تو اسے دُور بھی کر دے اور تم ان سب کو بھول بھال بھی جاؤ جنہیں تم شریک ٹھہراتے ہو ﴿۴۱﴾

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ ۔ قَدْ حرفِ تحقیق خَسِرَ ۔ خُسْرَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (جنہوں نے جھٹلایا) اَلَّذِيْنَ موصول (وہ لوگ) كَذَّبُوْا تَكْذِيْبٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (جنہوں نے جھٹلایا) بِلِقَاءِ اللّٰهِ ۔ لِقَاء حاصل مصدر (اللہ کی ملاقات سے) ۔ یقیناً وہ لوگ خسارے میں رہے جنہوں نے اللہ کی ملاقات اور اس کے سامنے پیش ہونے کو جھٹلایا)۔

حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً ۔ حَتّٰى انتہائے غایت کے لئے ۔ یہاں تک ۔ اِذَا جب جَآءَتْهُمْ ۔ مجیٔ مصدر سے ماضی واحد مؤنث

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (آئی ان کے پاس) السَّاعَةُ۔ گھڑی۔ وقت۔ قرآن مجید میں السَّاعَةُ سے مراد قیامت ہے۔ بَغْتَةً مصدر فی موضع حال (اچانک۔ یک بیک)

قَالُوْا يٰحَسْرَتَنَا عَلٰى مَا فَرَّطْنَا فِيْهَا ۔۔۔ قَالُوْا (تو کہیں گے) يٰحَسْرَتَنَا۔ یا حرف ندا حَسْرَت منادی مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ (ہائے افسوس۔ اے ہماری حسرت) حسرت کو منادی بنایا گیا لیکن فی الحقیقت منادی نہیں ہے۔ یہ ترکیب شدت تحسر پر دلالت کرتی ہے عَلٰى مَا (اس چیز پر) فَرَّطْنَا۔ تفریط سے ماضی جمع متکلم (جو ہم نے کوتاہی کی) فِيْهَا ضمیر کا مرجع السَّاعَة یا حَيَاةُ الدُّنْيَا کی طرف ہے (ہائے افسوس ہماری کوتاہی پر جو ہم اسکے بارے میں کرتے رہے)۔

وَهُمْ يَحْمِلُوْنَ اَوْزَارَهُمْ عَلٰى ظُهُوْرِهِمْ ۔۔۔ اَوْزَار جمع وِزْرٌ۔ (گناہ۔ بوجھ) هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (اپنے گناہ)۔ اس حال میں کہ وہ اپنے گناہوں کے بوجھ اپنی پشتوں پر لادے ہوں گے)۔

اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ۝ ۔۔۔ اَلَا حرف تنبیہ سَآءَ۔ سُوْءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (فعل ذم) مَا موصول (جو کہ) يَزِرُوْنَ۔ وِزْرٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (جو وہ اٹھائیں گے)۔۔۔ کس قدر بُری ہے وہ چیز جسے وہ اپنے اوپر لادے ہوں گے)۔

عقیدۂ آخرت کا انکار موجب خسران ہے

"بیشک وہ لوگ نقصان و تباہی میں پڑے جنہوں نے مرنے کے بعد اللہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی ملاقات کو جھٹلایا یہاں تک کہ جب وہ گھڑی اچانک ان پر آجائے گی یعنی موت کی گھڑی تو اس وقت کہیں گے کہ افسوس اس پر جو کچھ ہم سے اس بارے میں تقصیر ہوئی وہ اس وقت اپنے گناہوں کا بوجھ اپنی پیٹھوں پر اٹھائے ہوں گے۔ دیکھو تو کس قدر بڑا بوجھ ہے جو وہ اپنی پیٹھوں پر لاد رہے ہیں۔

اس آیت میں ذنوب کو اوزار الثقیلۃ (بھاری بوجھ) سے تشبیہ دی گئی پھر تشبیہ کو حذف کر کے مشبہ بہ کو باقی رکھا گیا۔ اگرچہ گناہ غیر مادی شے ہے لیکن آخرت میں مجردات بھی مادیات کی طرح باوزن ہوں گے۔ (۳۱)

وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ۔ مَا نافیہ لَحَيٰوةُ الدُّنْيَا مرکب توصیفی مبتدا اِلَّا کلمہ حصر (مگر) لَعِبٌ (کھیل) حاصل مصدر لَهْوٌ اسم مصدر (غیر سنجیدہ بات)۔ اللعب هو الفعل الذی لا یقصد به فاعله مقصدا صحیحا من تحصیل منفعة او دفع مضرة (المنار)

(لہو وہ عمل جو سنجیدہ مقاصد کے منافی ہو اور مقصود اس سے محض عیش و طرب ہو)۔

(اور نہیں دنیا کی زندگی مگر کھیل اور تماشہ)

وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ ۔ لام قسم کے لئے الدَّارُ مبتدا موصوف اور الْاٰخِرَةُ صفت اور خَيْرٌ اس کی خبر ہے (اور یقیناً آخرت کا گھر کہیں بہتر ہے)۔

لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۔ ل جار الَّذِيْنَ موصول (ان لوگوں کے لئے يَتَّقُوْنَ۔ اِتِّقَاءٌ مصدر (باب افتعال) سے مضارع جمع مذکر غائب (جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں)۔ اَ استفہام انکاری تَعْقِلُوْنَ عقل سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مضارع جمع مذکر حاضر۔ (کیا تم عقل و شعور سے کام نہیں لیتے ہو)۔

حیاۃِ دنیا اور دارُالآخرۃ کا موازنہ

"اور دنیا کی زندگانی تو کچھ نہیں مگر (ایک طرح کا) کھیل اور تماشہ، جو متقی ہیں ان کے لئے آخرت ہی کا گھر بہتر ہے (افسوس تم پر) کیا تم اتنی بات بھی نہیں سمجھتے؟"

اس آیت کا مقصد کفار کے اس قول کی تکذیب ہے اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا کافر کی زندگی لعب ولہو کا نام ہے لیکن مؤمن کی زندگی دارالآخرۃ کے لئے ہوتی ہے وہ اس دنیا کی زندگی کو اسکے حصول کا ذریعہ بناتا ہے۔ (۴)

قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ لَيَحْزُنُكَ الَّذِيْ يَقُوْلُوْنَ فَاِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُوْنَكَ وَلٰكِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ۝ ـــ قَدْ کلمۂ تحقیق کلام نَعْلَمُ۔ عِلْمٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم (ہم جانتے ہیں) اِنَّهٗ (بیشک وہ) لَيَحْزُنُكَ لام تاکید یَحْزُنُ۔ حُزْنٌ سے مضارع واحد مذکر غائب كَ ضمیر واحد مذکر حاضر (البتہ تجھے غمگین کرتا ہے) کسی پسندیدہ اور محبوب چیز کے فقدان سے نفس پر جو الم و رنج طاری ہوتا ہے۔ اسے حُزن کہتے ہیں الَّذِيْ موصول (جو کچھ) يَقُوْلُوْنَ (وہ کہتے ہیں) آپ کی دعوت اور نبوت کے بارے میں جو کچھ کہتے تھے اس سے آپ رنجیدہ ہوتے تھے اس پر فرمایا اِنَّهُمْ (بیشک وہ) لَا يُكَذِّبُوْنَكَ وہ آپ کی تکذیب نہیں کرتے وَلٰكِنَّ کلمہ استدراک کلام (اور لیکن) الظّٰلِمِيْنَ (حق سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

روگردانی کرنے والے) بِاٰیٰتِ اللّٰہِ اللہ کی نشانیوں اور اس کے کلام سے یَجْحَدُوْنَ۔ جَحْدٌ اور جُحُوْدٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (انکار کرتے ہیں) جحود ایسے انکار کو کہتے ہیں کہ دل قائل ہو لیکن زبان ہٹ دھرمی کی وجہ سے انکار کرے۔

کفار نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نہیں بلکہ آیاتِ الٰہی کی تکذیب کرتے تھے

"اے پیغمبر ہم جانتے ہیں کہ یہ لوگ (انکار و تعصب کی جیسی کچھ باتیں کہتے ہیں وہ تمہارے لئے ملالِ خاطر کا موجب ہوتی ہیں یہ دراصل تمہیں نہیں جھٹلاتے بلکہ یہ ظالم جان بوجھ کر اللہ کی آیتوں کو جھٹلاتے ہیں۔" (۳۳)

قریش آپ کی صداقت و امانت کے قائل تھے اور صادق اور امین کے لقب سے آپ کو پکارتے تھے ان کا انکار و تکذیب دینِ اسلام کے متعلق تھی وہ اللہ تعالیٰ کے اس لائے ہوئے دین کو ماننے کے لئے تیار نہ تھے ابوجہل نے ایک ملاقات میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ ہم آپ کی تکذیب نہیں کرتے البتہ آپ کے لائے ہوئے دین کو تسلیم نہیں کرتے۔

وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ ۔ لَامِ قسم محذوف کا جواب قَدْ حرف تحقیق کلام كُذِّبَتْ۔ تَكْذِيْبٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب رُسُلٌ واحد رسول۔ مِنْ قَبْلِكَ (تجھ سے پہلے)۔ (اور تجھ سے پہلے بھی پیغمبر جھٹلائے جا چکے ہیں)

فَصَبَرُوْا عَلٰى مَا كُذِّبُوْا وَاُوْذُوْا حَتّٰٓى اَتٰىهُمْ نَصْرُنَا ۔ ف عاطفہ صَبَرُوْا صَبْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب عَلٰى مَا (اس پر) كُذِّبُوْا۔ تَكْذِيْبٌ مصدر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے ماضی جمع مذکر غائب (ان کی تکذیب کی گئی) وَ اُوْذُوْا۔ اِیْذَاءٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب (اور ایذا پہنچائے گئے) حَتّٰی حرف جر غایت کے لئے اَتٰهُمْ۔ اِیْتَانٌ ماضی واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (آئی ان کے پاس) نَصْرُنَا (نصرت ہماری)۔ (یہاں تک کہ ہماری نصرت انہیں آپہنچی)۔

وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۔ لَا نافیہ مُبَدِّلٌ۔ تَبْدِیْلٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر كَلِمَاتِ اللّٰهِ اللہ کے احکام۔ اللہ کی باتیں (اللہ کی باتوں کو کوئی بدل نہیں سکتا)۔

وَلَقَدْ جَآءَكَ (اور بیشک آئے تیرے پاس)۔

مِنْ نَّبَاِی الْمُرْسَلِیْنَ ۔ نَبَاِی خبر عظیم۔ اہم خبر کو نَبَاءٌ کہتے ہیں۔ الْمُرْسَلِیْنَ واحد المُرْسَل۔ ارسال مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (اور آپ کے پاس رسولوں کے قصے اور خبریں تو پہنچ چکی ہیں)۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے تسلی اور صبر سے کام لینے کا ارشاد

"اور یہ واقعہ ہے کہ آپ سے پہلے بھی اللہ کے رسول جھٹلائے گئے سو انہوں نے لوگوں کے جھٹلانے اور ایذاء پہنچانے پر صبر کیا یہاں تک کہ بالآخر ہماری مدد آپہنچی اور (یاد رکھو یہ اللہ کا ٹھہرایا ہوا قانون ہے) اور کوئی نہیں جو اس کی ٹھہرائی ہوئی) باتوں کو بدل دینے والا ہو اور رسولوں کی خبروں میں سے بہت سی چیزیں تو تم تک پہنچ ہی چکی ہیں"۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تسلی کیلئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فرمایا کہ آپ کفار کی تکذیب اور ایذاء پر صبر سے کام لیں آپ سے قبل اکثر رسولوں کے ساتھ ایسا ہی سلوک کیا گیا۔ انہوں نے صبر اور اولوالعزمی سے کام لیا اس سے قبل (۴۶: ۳۵) میں فرمایا۔ فاصبر کما صبر اولوالعزم من الرسل (اولوالعزم رسولوں کی طرح آپ صبر سے کام لیں۔ ۳۴)

وَاِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ اِعْرَاضُهُمْ ۔ وَ اِنْ شرطیہ (اور اگر) كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَبُرَ۔ يَكْبُرُ سے ماضی واحد مذکر غائب (شاق ہے۔ دشوار ہے) عَلَيْكَ (تجھ پر) اِعْرَاضُهُمْ (ان کا اعراض۔ ان کی روگردانی)۔ (اور اگر ان کا اعراض آپ پر گراں اور شاق ہے)۔ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ ۔ اِنْ شرطیہ (اگر) اِسْتَطَعْتَ۔ اِسْتِطَاعَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر حاضر (تو کر سکا) اَنْ تَبْتَغِيَ ۔ اَنْ مصدریہ اِبْتِغَاءٌ سے مصدر سے مضارع مذکر حاضر (یہ کہ تو چاہے۔ تلاش کرے) نَفَقًا فِي ۔ نفق سرنگ کو کہتے ہیں (زمین میں کوئی سرنگ) اَوْ سُلَّمًا فِي السَّمَآءِ ۔ سُلَّمًا سیڑھی۔ زینہ چونکہ اس کے ذریعہ آدمی سلامتی کے ساتھ اوپر پہنچ جاتا ہے اس لئے اس کا نام سُلَّم ہوا (یا آسمان کے لئے کوئی زینہ) فَتَاْتِيَهُمْ بِاٰيَةٍ ۔ فَ (پس) اِتْيَانٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (تو ان کے لئے لائے)۔ (پس تو ان کے لئے کوئی نشانی لائے)۔ یہاں جواب محذوف ہے یعنی اللہ آپ کو ایسی استطاعت نہیں عطا کریں گے۔ مطلب یہ ہے کہ آپ ایسی آیات لانے کی استطاعت نہیں رکھتے نہ زمین میں سرنگ لگا کر اور نہ آسمان پر زینہ لگا کر چڑھ کر۔ اللہ تعالیٰ کی مشیت یہ نہیں چاہتی اسلئے کہ یہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

امور بھی ان کے ایمان کا سبب نہیں بن سکتے وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ ۔ وَ (اور) شَآءَ ۔ مَشِيَّةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (اور اگر اللہ چاہتا)۔
لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدٰى (تو ان کو ہدایت پر جمع کر دیتا)۔
فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ۔ فَلَا تَكُوْنَنَّ ۔ كَوْنٌ مصدر سے فعل نہی با نون تاکید واحد مذکر حاضر (تو ہرگز نہ ہو) مِنَ الْجَاهِلِيْنَ (جاہلوں میں سے)
یہاں جہل ضد علم ہے، اور اس لحاظ سے یہ کوئی عیب کی بات نہیں ہے۔
علاوہ ازیں فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجَاهِلِيْنَ کہا لَا تَكُنْ مِّنَ الْجَاهِلِيْنَ نہیں کہا ـــــ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تعظیم کی بنا پر جہل کو آپ کی طرف منسوب نہیں کیا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی انتہائی رغبت

"اور اے پیغمبر اگر ان کی روگردانی تم پر گھٹن گزرتی ہے تو (تم جو کچھ کر سکتے ہو کر دیکھو یہ کبھی باز آنے والے نہیں) اگر تم سے ہو سکے تو زمین کے اندر کوئی سرنگ ڈھونڈ نکالو یا آسمان میں کوئی سیڑھی مل جائے تو اس پر چڑھ جاؤ اور اس طرح انہیں ایک نشانی لا دکھاؤ (لیکن پھر بھی وہ انکار ہی کریں گے) اگر اللہ چاہتا تو ان سب کو دینِ حق پر جمع کر دیتا (اور سب ایک ہی راہ پر ہو جاتے مگر تم دیکھ رہے ہو کہ ایسا نہیں نہیں ہوا۔ پس دیکھو ان میں سے نہ ہو جاؤ جو حقیقت کا علم نہیں رکھتے۔
اس آیت میں اس امر کا اظہار ہے کہ آپ کے دل میں کفار کے اسلام لانے کی خواہش اس حد تک بڑھی ہوئی تھی کہ آپ کے اختیار

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں ہو تو آپ ان کے لئے ہر فرمائشی معجزہ دکھانے کو تیار ہیں تاکہ وہ کسی طرح اسلام قبول کرلیں۔ اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے کہ ایسے معجزات (۳۹) دکھانا جس سے وہ اسلام قبول کرلیں صرف اللہ کے اختیار میں ہے۔

اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ ۘ وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ

اِنَّمَا کلمۂ حصر (سوائے اس کے نہیں) يَسْتَجِيْبُ۔ اِسْتِجَابَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (قبول کرتے ہیں) اَلَّذِيْنَ موصول (وہ لوگ) يَسْمَعُوْنَ۔ سَمْعٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (جو سنتے ہیں) وَالْمَوْتٰى واحد میت (مردے) يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ۔ بَعْثٌ سے مضارع واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (اللہ ان کو اٹھائے گا) ثُمَّ (پھر) اِلَيْهِ (اسکی طرف) يُرْجَعُوْنَ۔ رُجُوْعٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب (وہ لوٹائے جائیں گے)۔

استجابتِ حق سے محروم مردہ ہیں

"تمہاری دعوت کا جواب وہی دے سکتے ہیں جو تمہاری پکار سنتے ہیں لیکن جو مردے ہیں (ان سے جواب کی اُمید کیوں رکھو) انہیں تو اللہ ہی قبروں سے اٹھائے گا پھر اس کے حضور لوٹائے جائیں گے"۔

استجابت۔ جواب کے لئے تحری اور کوشش کو کہتے ہیں۔ اجابت اور جواب بالفعل مسئول تک وصول کا نام ہے۔ قرآن مجید میں بالفعل حصول مسئول کے لئے اجابت اور بتدریج اور بالقوہ حصول کے لئے استجابت کا لفظ لایا گیا جیسے کہ اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَصَابَهُمُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَلْقَرْحُ۔ احد میں تکلیف اٹھانے کے بعد غزوہ حمراء الاسد کی تیاری کے بیان میں ہے لیکن موسیٰؑ اور ہارونؑ نے جب فرعون کو دعوت حق دی تو فرمایا قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا (۱۰:۸۹) یہ فوری قبولیت کی بشارت تھی اس لئے اسے اجابت کے لفظ سے بیان کیا۔ (۳۶)

وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۔ لَوْلَا۔ لَوْ حرف شرط لَا نافیہ سے مرکب ہے ماضی پر داخل ہو کر توبیخ اور عرض کے لئے مستعمل ہوتا ہے (کیوں نہ) نُزِّلَ۔ تَنْزِيْلٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب (اتاری گئی (آیاتِ الٰہی سے انکار کرنے والے) کہتے ہیں کیوں نہ اس پر (محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر) اس کے پروردگار کی طرف سے کوئی آیت اور معجزہ نازل کیا گیا (تاکہ ہم ایمان لاتے)۔

قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يُّنَزِّلَ اٰيَةً ۔ قُلْ۔ قول سے فعل امر واحد مذکر (کہہ دیجئے) اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ (بیشک اللہ قادر ہے) اَنْ مصدریہ يُّنَزِّلَ۔ تَنْزِيْلٌ مضارع واحد مذکر غائب (یہ کہ اتارے معجزہ) وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۔ وَلٰكِنَّ کلمہ استدراک (لیکن)۔ (ان میں زیادہ تر ایسے ہیں جو خود ہی علم نہیں رکھتے)۔

منکرین حق کا طلب معجزہ اور اسکا جواب

"(اور انکارِ حق کرنے والوں نے) کہا کیوں اس کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی اس پر نہیں اتاری گئی۔ (اے پیغمبر) کہہ دیجئے اللہ یقیناً اس پر قادر ہے کہ کوئی نشانی اتارے لیکن اکثر لوگ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایسے ہیں جو (حقیقتِ حال) نہیں جانتے "

آیت میں بتایا ہے کہ اللہ تعالیٰ تو ہر قسم کے معجزات کے ظہور پر قادر ہے اور ان کے سامنے اس کائنات کا سب سے بڑا معجزہ قرآن نازل ہو چکا ہے جو ہر قسم کے معجزات مثلاً اخبارِ غیب وغیرہ پر مشتمل ہے قرآن ایک ایسا علمی معجزہ ہے جس میں عقلی اور کونی تمام معجزات پائے جاتے ہیں اور یہ قرآنی معجزہ قیامت تک باقی رہے گا، بخلاف عصائے موسیٰ اور معجزاتِ عیسیٰ کہ وہ سب کونی معجزات تھے جو ان انبیاء کی ذات کے ساتھ ختم ہو گئے۔ بخلاف اس کے قرآنی اعجاز قیامت تک باقی رہے گا۔ ان عظیم معجزات کے ہوتے ہوئے پھر ان کا معجزہ طلب کرنا اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ وہ عقل وشعور سے کام نہیں لیتے ﴿۳۷﴾

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ ۔ مَا نافیہ مِنْ حرفِ جر دَآبَّةٍ اسم فاعل مذکر ومؤنث دونوں کے لئے مستعمل ہوتا ہے اس میں تا وحدت کی ہے مَا يَدُبُّ عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْحَيَوَانِ حیوانات میں سے زمین پر ہر چلنے والے کو دابۃ کہتے ہیں ۔ وَلَا طٰٓئِرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ اِلَّآ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ ۔ (طَارَ يَطِيْرُ طَيَرَانًا) کا اسم فاعل کل ذی جناح يسبح فی الھواء ہر وہ جاندار جس کے پر ہوں اور ہوا میں اڑتا پھرے اسے طائر کہتے ہیں)۔ بِجَنَاحَيْهِ واحد جَنَاحٌ مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ (اپنے دونوں بازوؤں کے ساتھ)۔ جناح۔ پرندے کا پر۔ بازو۔ کسی شے کی جانب اور پہلو کو بھی کہتے ہیں اِلَّا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کلمۂ استثناء (مگر) اُمَمٌ جمع اُمَّۃٌ کی۔ ہر وہ جماعت جن میں کسی قسم کا کوئی رابطۂ اشتراک موجود ہو اسے اُمت کہا جاتا ہے خواہ یہ اتحاد مذہبی وحدت کی بنا پر ہو یا جغرافیائی اور عصری وحدت کی وجہ سے ہو خواہ اس کے اپنے اختیار کو دخل ہو یا نہ ہو اُمت باعتبار لفظ کے واحد اور باعتبار معنی جمع ہے امت کے معنی مدت کے بھی ہوتے ہیں جہاں اس کے معنی مدت ہوں گے وہاں اس کا مضاف محذوف ہوگا امۃ کے مجازی معنی طریقہ اور دین کے بھی آتے ہیں۔ معنی یہ ہیں کہ جو بھی جانور زمین پر چلنے والا ہے اور جو بھی پرند اپنے بازوؤں سے اڑنے والا ہے وہ سب تمہاری ہی طرح کے گروہ اور اُمتیں ہیں۔

مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتٰبِ مِنْ شَيْءٍ ــ مَا نافیہ (نہیں) فَرَّطْنَا۔ تَفْرِيط مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب نَا ضمیر جمع متکلم (ہم نے کمی کوتاہی نہیں کی۔ کسی ضروری چیز کو نہیں چھوڑا) فِي الْكِتٰبِ (کتاب میں) الکتاب سے مراد لوحِ محفوظ جس میں ہر چیز کا اندراج ہے۔

ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ ۝ (پھر تم سب اپنے ربّ کے پاس جمع کئے جاؤ گے)

تمام کائنات ایک منظم نظام کے تحت ہے اور یہ اسکی سب سے بڑی نشانی ہے

"اور (دیکھو) زمین میں چلنے والا کوئی حیوان اور ہوا میں پروں سے اڑنے والا کوئی پرند ایسا نہیں جو تمہاری ہی طرح اپنی اُمتیں نہ رکھتا ہو (یعنی تمہاری طرح ان میں سے ہر گروہ اپنی اپنی معیشت اور اپنا اپنا سر سامان کار نہ رکھتا ہو) ہم نے نوشتہ میں کوئی بات بھی فروگذاشت نہیں کی (یعنی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کائنات کی ہر مخلوق کے لئے جو کچھ ہونا چاہیئے تھا وہ سب کچھ اس کے لئے لکھ دیا ہے کسی مخلوق کے لئے بھی فروگذاشت نہیں ہوئی) پھر سب (بالآخر) اپنے پروردگار کے حضور جمع کئے جائیں گے کہ آخری مرجع وہی ہے۔"

اس آیت میں تکذیب کرنے والوں کو متنبہ کیا گیا ہے کہ تم یہ خیال نہ کرو کہ وہ تمہارے اعمال سے غافل ہے جبکہ زمین پر چلنے والے تمام حیوانات چرند و پرند کے لئے اس نے مختلف کام مقرر کر رکھے ہیں اور وہ اس کے مطابق کام کر رہے ہیں اور ان کے تمام اعمال نوشتۂ غیب میں موجود ہیں جن میں کسی قسم کی کمی بیشی نہیں ہوتی تو پھر تمہارے اعمال اور ان کی جزا سے وہ کیسے غافل ہو سکتا ہے کائنات کا یہ مطالعہ تمہارے لئے بہت بڑا معجزہ ہے۔ (۳۸)

حق سے روگردان، بہرے اور گونگے ہیں

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا (اور جو لوگ ہماری نشانیوں کو جھٹلاتے ہیں)۔ صُمٌّ وَّبُكْمٌ فِي الظُّلُمٰتِ۔ صُمٌّ بہرے ہیں (سماع حق سے بہرے ہیں) بُكْمٌ (کلام حق سے گونگے ہیں) فِي الظُّلُمٰتِ (کفر کی تاریکیوں میں پڑے ہیں) مَنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يُضْلِلْهُ۔ (اللہ جسے چاہے بے راہ کر دے) اللہ کی طرف سے یہ اضلال تکوینی صورت میں ہے یعنی خود ان کے اعمال انہیں گمراہی کی طرف لے جاتے ہیں۔

وَمَنْ يَّشَاْ يَجْعَلْهُ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ (اور جسے چاہے سیدھی راہ پر لگا دے) پس جو حق کا متلاشی ہوتا ہے اور حق کے لئے بہرا اور گونگا نہیں بنتا اللہ تعالیٰ اسے صراطِ مستقیم پر چلنے کی توفیق عطا فرماتے ہیں۔ (۳۹)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ اَوْ اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ اَغَيْرَ اللّٰهِ تَدْعُوْنَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ ــــ قُلْ۔ قَوْلٌ سے فعل امر واحد مذکر (آپ کہئے۔ ان سے پوچھئے) اَ کلمہ استفہام اور رَاٰی فعل ماضی مبنی علی السکون التاء فاعل اور کاف حرف خطاب معنی ہیں "اخبرونی عن حالتکم العجیبۃ" (تم اپنی حالت عجیبہ کے بارے میں بتاؤ)۔ اِنْ شرطیہ اَتٰىكُمْ۔ اِتْیَانٌ سے ماضی واحد مذکر کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (آپڑے تم پر)۔ عَذَابُ اللّٰهِ (اللہ کا عذاب) آپ کہئے تم بتاؤ تو کہ اگر اللہ کا عذاب تم پر آپڑے اَوْ اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ اِتیان سے ماضی واحد مؤنث غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (یا قیامت کی گھڑی آجائے) اَغَيْرَ اللّٰهِ تَدْعُوْنَ ــــ اَ کلمہ استفہام (کیا)۔ تَدْعُوْنَ۔ دُعَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (کیا اللہ کے سوا کسی اور کو پکارو گے) اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (بتاؤ اگر سچے ہو)۔

(اے پیغمبر!) ان لوگوں سے کہو کیا تم نے اس بات پر غور کیا ہے کہ اگر اللہ کا عذاب تم پر آجائے یا (موت کی) آنے والی گھڑی سامنے آکھڑی ہو تو اس وقت بھی تم اللہ کے سوا دوسروں کو پکارو گے؟ (جواب دو) اگر تم سچے ہو۔ ﴿۴۰﴾

بَلْ اِيَّاهُ تَدْعُوْنَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اِنْ شَآءَ وَ تَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُوْنَ ۝ ــــ بَلْ حرف اضراب ماقبل سے اعراض کے لئے آتا ہے اور تدارک کے لئے استعمال ہوتا ہے اِيَّاهُ ضمیر واحد مذکر غائب اِيَّا زائد۔ تَدْعُوْنَ (بلکہ اسی کو پکارو گے) فَيَكْشِفُ۔ كَشْفٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (پس وہ دُور کردے۔ ہٹادے) مَا تَدْعُوْنَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِلَیْہِ (وہ جس کی طرف اسے پکارتے ہو) اِنْ شَآءَ (اگر وہ چاہے)۔
وَ تَنْسَوْنَ۔ نِسْیَانٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (تم بھول جاتے ہو۔
تم بھلا دیتے ہو) مَا تُشْرِکُوْنَ۔ اشراک سے جمع مذکر حاضر (جنہیں تم
شریک ٹھہراتے ہو)

مشرک بھی شدت اور مجبوری میں صرف اللہ کو پکارتا ہے

"اسی کو پکارو گے اور اگر وہ چاہے گا تو تمہاری مصیبت کو دُور کر دے گا
اور اس وقت بھول جاؤ گے جو کچھ تم شرک کرتے رہے تھے"۔

ان آیات میں مشرکوں سے بطور خطاب پوچھا گیا ہے کہ انتہائی کرب و
تکلیف کے وقت جب خود تمہاری یہ حالت ہے کہ اپنے سب شرکاء کو
بھول کر اپنے ربّ العالمین کو پکارتے ہو اور تم میں سے کوئی بھی ایسے
حالات میں غیر اللہ کو نہیں پکارتا جب انتہائی شدت میں تمہارا سہارا صرف
وہی بنتا ہے تو پھر عام حالات میں اسے چھوڑ کر دوسروں کی طرف کیوں
متوجہ ہوتے ہو جبکہ خود تمہاری فطرتِ اصلیہ اس شرک سے انکار کرتی ہے

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓی اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَآءِ
وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿۴۲﴾ فَلَوْلَآ اِذْ جَآءَهُمْ
بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا وَلٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ
مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ حَتّٰٓى اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ اُوْتُوْٓا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً
فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ﴿٤٤﴾ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ؕ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٥﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ
سَمْعَكُمْ وَاَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ
اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِهٖ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ هُمْ
يَصْدِفُوْنَ ﴿٤٦﴾ قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ بَغْتَةً
اَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَمَا
نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ فَمَنْ
اٰمَنَ وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٤٨﴾
وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا
يَفْسُقُوْنَ ﴿٤٩﴾ قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ
اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ مَلَكٌ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا
مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ؕ
اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٥٠﴾

وَلَقَدْ	اَرْسَلْنَا	اِلٰى	اُمَمٍ	مِنْ قَبْلِكَ
اور تحقیق	بھیجا ہم نے	طرف	اُمتوں کے	پہلے تجھ سے
فَاَخَذْنٰهُمْ	بِالْبَاْسَآءِ	وَالضَّرَّآءِ	لَعَلَّهُمْ	يَتَضَرَّعُوْنَ
پس پکڑا ہم نے انکو	ساتھ تنگدستی کے	اور مرض کے	تاکہ وہ	عاجزی اور زاری کریں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَلَوْلَآ	اِذْ	جَآءَهُمْ	بَاْسُنَا	تَضَرَّعُوْا
پس کیوں نہ	جسوقت	آیا ان کے پاس	عذاب ہمارا	زاری کی
وَلٰكِنْ	قَسَتْ	قُلُوْبُهُمْ	وَزَيَّنَ	لَهُمُ
و لیکن	سخت ہوگئے	دل ان کے	اور زینت دی	واسطے ان کے
الشَّيْطٰنُ	مَا كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	فَلَمَّا	نَسُوْا
شیطن نے	جو کچھ تھے وہ	کرتے	پس جب	بھول گئے
مَا	ذُكِّرُوْا	بِهٖ	فَتَحْنَا	عَلَيْهِمْ
جو کچھ کہ	نصیحت کئے گئے تھے	ساتھ انکے	کھول دیئے ہم نے	اوپر ان کے
اَبْوَابَ	كُلِّ شَيْءٍ	حَتّٰٓى	اِذَا	فَرِحُوْا
دروازے	ہر چیز کے	یہاں تک کہ	جب	خوش ہوتے
بِمَآ	اُوْتُوْٓا	اَخَذْنٰهُمْ	بَغْتَةً	فَاِذَا
ساتھ اس چیز کے	کر دیئے گئے تھے	پکڑا ہم نے انکو	اچانک	پس جب
هُمْ	مُبْلِسُوْنَ	فَقُطِعَ	دَابِرُ الْقَوْمِ	الَّذِيْنَ
وہ	ناامید تھے	پس کاٹی گئی	جڑ اس قوم کی	کہ جو
ظَلَمُوْا	وَالْحَمْدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ
ظلم کرتے تھے	اور سب تعریفیں	واسطے اللہ کے ہیں	رب ہے	عالموں کا
قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	اَخَذَ اللّٰهُ	سَمْعَكُمْ
کہئے	کیا دیکھا تم نے	اگر	لے لیوے اللہ	شنوائی تمہاری
وَاَبْصَارَكُمْ	وَخَتَمَ	عَلٰى	قُلُوْبِكُمْ	مَّنْ
اور بینائی تمہاری	اور مہر کرے	اوپر	دلوں تمہارے کے	کون سا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِلٰهٌ	غَيْرُ اللّٰهِ	يَأْتِيكُمْ	بِهٖ	اُنْظُرْ
معبود ہے	سوائے اللہ کے	لائے تمکو	وہ	دیکھ
كَيْفَ	نُصَرِّفُ	الْاٰيٰتِ	ثُمَّ	هُمْ
کیونکر	طرح طرح سے بیان کرتے ہم نشانیاں		پھر	وہ
يَصْدِفُوْنَ	قُلْ	اَرَءَيْتَكُمْ	اِنْ	اَتٰىكُمْ
پھرتے ہیں	کہئے	کیا دیکھا تم نے	اگر	آئے تم کو
عَذَابُ اللّٰهِ	بَغْتَةً	اَوْ	جَهْرَةً	هَلْ
عذاب اللہ کا	اچانک	یا	آشکارا	کیا
يُهْلَكُ	اِلَّا	الْقَوْمُ	الظّٰلِمُوْنَ	وَمَا
ہلاک کئے جائیں گے	مگر	قوم	ظالموں کی	اور نہیں
نُرْسِلُ	الْمُرْسَلِيْنَ	اِلَّا	مُبَشِّرِيْنَ	وَمُنْذِرِيْنَ
بھیجتے ہم	پیغمبروں کو	مگر	بشارت دینے والے	اور ڈرانے والے
فَمَنْ	اٰمَنَ	وَاَصْلَحَ	فَلَا	خَوْفٌ
پس جو کوئی	ایمان لائے	اور اصلاح کرے	پس نہیں	ڈر
عَلَيْهِمْ	وَلَا هُمْ	يَحْزَنُوْنَ	وَالَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا
اوپر ان کے	اور نہیں وہ	غم کھانے والے	اور جن لوگوں نے	جھٹلایا
بِاٰيٰتِنَا	يَمَسُّهُمُ	الْعَذَابُ	بِمَا	كَانُوْا
ہماری نشانیوں کو	لگے گا ان کو	عذاب	ان کو کہ	تھے
يَفْسُقُوْنَ	قُلْ لَّآ	اَقُوْلُ	لَكُمْ	عِنْدِيْ
فسق کرتے	کہئے نہیں	کہتا ہوں	تم کو کہ	میرے پاس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خَزَآئِنُ	اللّٰهِ	وَ لَآ	اَعْلَمُ	الْغَيْبَ
خزانے	اللہ کے	اور نہ	میں جانتا ہوں	غیب کو
وَ لَآ	اَقُوْلُ	لَكُمْ	اِنِّيْ	مَلَكٌ
اور نہ	کہتا ہوں	تم سے	کہ میں	فرشتہ ہوں
اِنْ	اَتَّبِعُ	اِلَّا	مَا يُوْحٰٓى	اِلَيَّ
نہیں پیروی کرتا میں		مگر اس چیز کہ وحی کی گئی		طرف میرے
قُلْ	هَلْ	يَسْتَوِي	الْاَعْمٰى	وَ الْبَصِيْرُ
کہیئے	کہ کیا	برابر ہوتا ہے	اندھا	اور آنکھوں والا
اَفَلَا	تَتَفَكَّرُوْنَ			
کیا پس نہیں	فکر کرتے تم			

"اور بلاشبہ ہم نے آپ سے قبل (اور بھی) امتوں کی طرف (پیغمبر) بھیجے پھر ہم نے انہیں تنگدستی اور تکلیف میں مبتلا کیا تاکہ وہ ڈھیلے پڑ جائیں ﴿۴۲﴾ سو جب انہیں ہماری طرف سے سزا پہنچی تو وہ کیوں نہ ڈھیلے پڑ گئے بلکہ ان کے دل تو (ویسے ہی) سخت رہے اور جو کچھ وہ کرتے رہے، شیطان اسے ان کی نظر میں خوشنما کر کے دکھاتا رہا ﴿۴۳﴾ پھر جب اس چیز کو جس کی انہیں نصیحت کی جاتی تھی وہ جھٹلاتے رہے تو ہم نے ان پر ہر چیز کے دروازے کھول دیئے یہاں تک کہ جب وہ اس پر جو انہیں ملا تھا اترانے لگے تو ہم نے ان کو دفعتہً پکڑ لیا اور وہ دھک سے رہ گئے ﴿۴۴﴾ اس طرح جڑ کاٹ دی گئی ان لوگوں کی جو ظلم کرتے تھے اور ساری حمد اللہ سارے جہانوں کے پروردگار ہی کے لئے ہے ﴿۴۵﴾ آپ کہہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دیکھئے کہ اچھا یہ تو بتلاؤ کہ اللہ اگر تمہاری شنوائی اور تمہاری بینائی سلب کرلے اور تمہارے دلوں پر مُہر کردے تو بجز اللہ کے اور کون معبود ہے جو یہ (چیزیں) تمہیں دے دے؟ آپ دیکھئے ہم کس کس طرح دلائل (توحید) بیان کرتے ہیں اور پھر بھی بے رُخی کئے ہوئے ہیں ﴿۴۶﴾ آپ کہہ دیجئے کہ اچھا یہ تو بتلاؤ کہ اگر تمہارے اوپر اللہ کا عذاب اچانک یا خبرداری میں آپڑے تو کیا بجز ظالم لوگوں کے کوئی اور بھی ہلاک کیا جائے گا؟ ﴿۴۷﴾ اور ہم پیغمبروں کو تو بشارت دینے والے اور ڈرانے والے ہی کی حیثیت سے بھیجتے ہیں، تو جو کوئی بھی ایمان لے آئے اور اپنی درستی کرلے تو ان لوگوں کے لئے نہ کوئی اندیشہ ہے اور نہ یہ لوگ غمگین ہوں گے ﴿۴۸﴾ اور جو لوگ ہماری نشانیوں کو جھٹلاتے ہیں انہی کو عذاب لگے گا اس لئے کہ وہ (سرکشی سے) تجاوز کر جاتے ہیں ﴿۴۹﴾ آپ کہہ دیجئے کہ میں تم سے یہ تو نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ میں غیب جانتا ہوں اور نہ میں تم سے کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں میں تو بس اس وحی کی پیروی کرتا ہوں جو میرے پاس آتی ہے، آپ کہئے کہ اندھا اور بینا کہیں برابر ہو سکتے ہیں؟ تو کیا تم غور نہیں کرتے؟ ﴿۵۰﴾

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ ۔ وَلَقَدْ لام جواب قسم محذوف قَدْ کلمہ تحقیق کلام (بلاشبہ ہم نے آپ سے قبل بھی امتوں کی طرف (رسول) بھیجے) فَاَخَذْنٰهُمْ ۔ اَخْذٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم هُمْ ضمیر جمع مذکر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

غائب (ہم نے ان کو پکڑا)۔
بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُوْنَ ۝ ۔ بِالْبَاْسَآءِ۔ بُؤْسٌ سے اسم مؤنث (سختی۔تنگدستی) وَالضَّرَّآءِ۔ ضَرٌّ مصدر سے اسم مؤنث (مرض۔بیماری۔تکلیف)۔ (پھر ہم نے انہیں تنگدستی اور تکلیف میں مبتلا کر دیا) لَعَلَّهُمْ مشبہ بفعل حرف ترجی هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (تاکہ وہ) يَتَضَرَّعُوْنَ۔ تَضَرُّعٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (عاجزی کریں۔گڑگڑائیں)۔

سابقہ امتوں کا ابتلا تاکہ تضرع و نیاز سے کام لیں

واقعہ یہ ہے کہ جو امتیں تم سے پہلے گزر چکی ہیں ہم نے ان کی طرف اپنے رسول بھیجے اور انہیں (اپنے مقرر کردہ قانون کے مطابق) سختی اور محنت میں گرفتار کیا کہ عجب نہیں (بدعملیوں سے باز آجائیں اور اللہ کے حضور) عجز و نیاز کریں۔ یعنی سابقہ امتوں کی طرف رسول بھیجے گئے انہوں نے توحید اور عبادت کی تعلیم دی لیکن قوم نے نہ مانا تو ہم نے تنگدستی اور بیماریوں میں انہیں مبتلا کیا تاکہ وہ ہماری طرف رجوع کریں۔ ظاہر ہے تکلیف اور مصیبت میں اللہ یاد آتا ہے (۴۲)

فَلَوْلَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا وَلٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ ۔ فَ (پس) لَوْلَا (پس کیوں نہ) توبیخ و ملامت کے طور پر انہیں کہا گیا کہ تضرع و زاری سے ان کے پاس کوئی امر مانع نہ تھا۔ پھر مصائب سے نجات پانے کے لئے کیوں انہوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نے تضرّع سے کام نہ لیا۔ اِذْ ظرف زمان (جبوقت) جَآءَ هُمْ۔ مجی مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (آئی ان کے پاس)۔ بَاْسُنَا (ہماری طرف سے شدت اور عذاب) تَضَرَّعُوْا۔ تَضَرُّعٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (وہ گڑگڑائے) وَ لٰكِنْ کلمہ استدراک (ولیکن) قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ۔ قَسْوَةٌ سے ماضی واحد مؤنث (ولیکن ان کے دل سخت رہے) وَ زَيَّنَ۔ تَزْيِيْنٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (زینت دی۔ خوبصورت بنایا) لَهُمُ (ان کے لئے) الشَّيْطٰنُ (شیطان نے) مَا موصول (اس بات کو کہ) كَانُوْا (تھے وہ) يَعْمَلُوْنَ (عمل کیا کرتے تھے)۔

شیطان تزئین معاصی سے کام لیتا ہے

"پس ایسا کیوں نہ ہوا کہ جب ہماری طرف سے ان پر سختی آتی تو وہ (بدعملیوں سے توبہ کر لیتے اور ہمارے سامنے گڑگڑاتے؟ اسی لئے ان کے دل سخت پڑ گئے تھے اور جو کچھ بدعملیاں کر رہے تھے انہیں شیطان نے ان کی نظروں میں خوشنما کر دکھایا تھا"۔ ــــ شیطان ہمیشہ بدعملیوں کو انسان کے سامنے خوبصورت رنگ میں پیش کرتا ہے تمام معاصی کی یہی کیفیت ہے۔ انسان اپنی فطری کمزوری کی وجہ سے جادۂ حق سے ہٹ کر شیطانی راہ اختیار کر لیتا ہے۔ ④

فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ ــــ فَلَمَّا (پس جب) لَمَّا ظرفیہ نَسُوْا۔ نِسْيَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (وہ بھول گئے)۔ (جس کی انہیں نصیحت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی جاتی تھی جو انہیں یاد دلائی جاتی تھی)

فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ (کھول دیئے ہم نے ان پر دروازے ہر چیز کے) ہر قسم کے اسباب نعمت انہیں مہیا ہو گئے۔

حَتّٰٓى اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ اُوْتُوْٓا ۔ حَتّٰى انتہائے غائت کے لئے (یہاں تک کہ) اِذَا کلمۂ ظرف متضمن معنی شرط (جب) فَرِحُوْا۔ فَرْحٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (وہ خوش ہوئے۔ اترائے) فرح کا استعمال اچھی خوشی کے لئے بھی ہوتا ہے اور مذموم خوشی کے لئے بھی جس کے معنی اترانے بدمست ہونے کے ہیں۔ یہاں یہی معنی مراد ہیں، بِمَآ (اس چیز پر) اُوْتُوْا۔ اِيْتَاءٌ مصدر سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب (جو دیا گیا)۔ (یہاں تک کہ وہ اس دنیوی جاہ و جلال جو انہیں دیا گیا تھا اس میں پڑ کر اترانے لگے اور بدمست ہو گئے) اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً (اچانک اور دفعۃً ہم نے پکڑ لیا) فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ۔ اِذَا حرف مفاجات (پس اچانک وہ) مُّبْلِسُوْنَ واحد مُبْلِسٌ ۔ اِبْلَاسٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (مایوس۔ غمگین) عربی میں بَلَسٌ بے خیر آدمی کو اور بلیس مایوس پریشان کو کہتے ہیں (وہ یک لخت مایوس اور خوفزدہ ہو کر رہ گئے)۔

اللہ تعالیٰ مہلت دیتا ہے پھر جزائے عمل کا قانون کارفرما ہوتا ہے

"اور پھر جب ایسا ہوا کہ جو کچھ نصیحت انہیں کی گئی تھی اسے انہوں نے بھلا دیا تو ہم (بظاہر) ان پر ہر طرح کی خوشحالیوں کے دروازے کھول دیئے یہاں تک کہ اپنی کامرانیوں پر خوشیاں منانے لگے لیکن جب ایسا ہوا تو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اچانک جزائے عمل کا قانون حرکت میں آگیا اور ہم نے انہیں پکڑ لیا پس ناگہاں نا اُمید ہو کر رہ گئے۔"

اکثر ایسا ہوتا ہے کہ ایک قوم ظلم اور بدعملی میں مبتلا ہوتی ہے اس پر بھی اللہ کی طرف سے اسے خوش حالی ملتی رہتی ہے تب لوگ دھوکے میں پڑ جاتے ہیں اور کہتے ہیں ہمیں بدعملی پر جب خوشحالی حاصل ہے تو جزاء عمل کا قانون موجود نہیں ہے لیکن پھر ناگہاں اللہ تعالیٰ انہیں پاداشِ عمل کی سزا دیتے ہیں۔ (۴۴)

فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ ۔ قَ (پس) قُطِعَ ۔ قَطْعٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب (پس کاٹ دی گئی) دَابِرِ الْقَوْمِ ۔ دُبُوْرٌ سے اسم فاعل واحد مذکر کسی چیز کے متاخر اور تابع کو دابر کہتے ہیں خواہ باعتبار زمان ہو یا مکان (راغب) جڑ ۔ بنیاد ۔ (قوم کی جڑ اور بنیاد)۔

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا (وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا انکارِ حق کیا)۔

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ (اور حمد سارے جہانوں کے پروردگار ہی کے لئے)۔

ظالم اور انکارِ حق کرنے والے ہمیشہ تباہ و برباد ہوتے ہیں ان کے اعمالِ خبیثہ خود ان کی تباہی و بربادی کا سبب بنتے ہیں اس لئے حمد و ثنا کے لائق صرف ربّ العالمین ہے جو ظالموں اور مفسدوں کو ہلاک کر کے زمین کو پاک کرتا ہے۔ (۴۵)

قُلْ اَرَءَيْتُمْ (ایّھا الرسول ھٰؤلاء المشرکین ۔ اے رسول آپ ان جھٹلانے والے مشرکین سے کہہ دیجئے) اَ کلمہ استفہام (کیا) رَءَيْتُمْ ۔ رُؤْيَةٌ سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ماضی جمع مذکر حاضر (کیا تم نے دیکھا۔ کیا تم بتا سکتے ہو)۔
اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ (اگر لے لے۔ چھین لے۔ سلب کرلے اللہ) سَمْعَكُمْ (تمہاری شنوائی) وَاَبْصَارَكُمْ (اور تمہاری بینائی) وَخَتَمَ ماضی واحد مذکر غائب (مہر لگادے) عَلٰى قُلُوْبِكُمْ (تمہارے دلوں پر مہر لگادے)۔
مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِهٖ ۔ مَنْ استفہامیہ (کون ہے) اِلٰهٌ (معبود) غَيْرُ اللّٰهِ (اللہ کے علاوہ) يَاْتِيْكُمْ بِهٖ۔ اتیان مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (تمہارے پاس لائیگا یہ چیزیں) اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ ۝ ۔ اُنْظُرْ نَظَرٌ سے امر واحد مذکر (تو دیکھ) كَيْفَ اسم استفہام (کیسے) نُصَرِّفُ تَصْرِيْفٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم الْاٰيَاتِ واحد اٰيَةٌ۔ تصریف الآیات سے مراد ہے کہ انہیں مختلف اور متفرق انداز سے پیش کیا جائے ایرادها علی الوجوه المختلفة المتكاثرة (کثیر) ثُمَّ (پھر بھی) هُمْ (وہ) يَصْدِفُوْنَ۔ صَدْفٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (روگردانی کرتے ہیں۔ اعراض کرتے ہیں)۔

سمع و بصر اور قلب پر اللہ ہی کو پورا اختیار حاصل ہے

(اے پیغمبر ان سے کہو) تم نے کبھی اس بات پر غور کیا کہ اگر اللہ تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں لے لے اور تمہارے دلوں پر (یعنی عقلوں پر) مہر لگادے تو اس کے سوا کون معبود ہے جو تمہیں یہ (نعمتیں) واپس دلا سکتا ہے۔ دیکھو ہم کس طرح مختلف طریقوں سے بیان کرتے ہیں پھر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بھی یہ لوگ منہ پھیرے ہوتے ہیں۔ آیت میں تین عظیم چیزوں۔ سماعت و بصارت کے سلب کرنے اور دلوں پر مہر لگانے کو دلیل توحید بناتے ہوئے مشرکین سے بطور تنبیہ پوچھا گیا کہ اللہ کے علاوہ کوئی اور تمہیں یہ عظیم نعمتیں واپس لا سکتا ہے۔ ظاہر ہے کوئی بھی ان میں سے کوئی چیز نہیں دلا سکتا ہے جب حالت یہ ہے تو پھر حق سے روگردانی اور تمہارا اعتراض نہایت مکروہ فعل ہے۔ (۴۶)

قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ (آپ ان مشرکین سے کہہ دیجئے کہ کیا تم نے اپنے بارے میں سوچا ہے) اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ بَغْتَةً اَوْ جَهْرَةً ۔ جَهْرَ يَجْهَرُ کا مصدر ہے (کھلم کھلا۔ آشکارا)۔ (کہ تمہارے اوپر اللہ کا عذاب اچانک یا آشکارا صورت میں آپڑے) هَلْ کلمۂ استفہام انکار يُهْلَكُ اِهْلَاكٌ مصدر سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب (نہیں ہلاک کی جائے گی) اِلَّا کلمہ حصر (مگر) الْقَوْمُ الظّٰلِمُوْنَ ۔ اَلْقَوْمُ نائب فاعل موصوف الظّٰلِمُوْنَ صفت (مگر ظالم قوم۔ ظالم لوگ)۔

عذاب الٰہی کا شکار صرف ظالم بنتے ہیں

ان سے کہئے تم نے کبھی اس بات پر بھی غور کیا کہ اگر تم پر اللہ کا عذاب اچانک آجائے یا جہاں کہ آشکارا آئے تو ظالموں کے گروہ کے سوا کونسا گروہ ہو سکتا ہے جو ہلاک کیا جائے گا (پھر تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ ظلم و شرارت سے باز نہیں آتے؟

عذاب الٰہی کا شکار صرف مجرمین ہی ہوتے ہیں، اللہ تعالیٰ اپنے بندوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کو اس قسم کے عذاب سے بچا لیتا ہے یہاں "القوم الظالمون" سے مراد مشرک لوگ ہیں والظلم ھُنَا بمعنی الشرک (قرطبی) یہاں ظلم کے معنی شرک کے ہیں اہل ایمان آسائش اور بلا ہر دو حالات میں اللہ کی ذات سے وابستہ اور سعادت مند رہتے ہیں۔ (۴۸)

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ فَمَنْ اٰمَنَ وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ ۔ وَمَا نافیہ (اور نہیں) نُرْسِلُ اِرْسَالٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم (بھیجتے ہم) اَلْمُرْسَلِيْنَ واحد اَلْمُرْسَل۔ اِرْسَالٌ سے اسم مفعول جمع مذکر منصوب (بھیجے ہوؤں کو۔ پیغمبروں کو) اِلَّا کلمہ استثناء (مگر) مُبَشِّرِيْنَ۔ تَبْشِيْرٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر واحد مُبَشِّرٌ (خوشخبری دینے والے) وَمُنْذِرِيْنَ واحد مُنْذِرٌ۔ اِنْذَارٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (ڈرانے والے) فَمَنْ موصول (پس جو کوئی) اٰمَنَ (ایمان لایا) وَاَصْلَحَ (اور اس نے اپنی اصلاح کی) ایمان کا تعلق قلب سے ہے اور اصلاح کا تعلق اعمال ظاہری سے ہے (کبیر) فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ پس کوئی خوف نہ ہوگا ان پر) خوف کا تعلق مستقبل سے ہوتا ہے وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ (اور نہ وہ لوگ غمگین ہوں گے) حزن ماضی پر ہوتا ہے گویا ایمان واصلاح حال کے بعد خوف و حزن ہر دو سے آزاد ہو جائیں گے۔

اہل ایمان کے لئے کوئی خوف و حزن نہیں ہوتا

"اور (ہمارا قانون تو یہ ہے کہ) ہم رسولوں کو نہیں بھیجتے مگر اسی لئے کہ (ایمان و عمل کی برکتوں کی) خوشخبری سنائیں اور (انکار و بدعملی کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نتائج سے متنبہ کریں پھر جو کوئی یقین لایا اور اپنے آپ کو سنوار لیا تو اس کے لئے نہ تو کسی طرح کا اندیشہ ہوگا نہ کسی طرح کی غمگینی مگر جن لوگوں نے ہماری آیتیں جھٹلائیں تو اپنی بدعملیوں کی وجہ سے ضروری ہے کہ ہمارے عذاب کی لپیٹ میں آجائیں ﴿۴۸﴾

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ۝

وَالَّذِيْنَ (اور جو لوگ) كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا (ہماری آیات کو جھٹلاتے ہیں) يَمَسُّهُمُ۔ مَسٌّ سے مضارع واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (ان کو عذاب پہنچے گا) بِمَا (بوجہ اس کے کہ) كَانُوْا (تھے وہ) يَفْسُقُوْنَ فِسْقٌ سے مضارع جمع مذکر غائب، اسلئے کہ وہ فسق و فجور سے کام لیتے تھے اور اصلاح کو پیش نظر نہ رکھتے تھے)۔

"اور جن لوگوں نے ہماری آیتیں جھٹلائیں تو اپنی بدعملیوں کی وجہ سے ضروری ہے کہ ہمارے عذاب کی لپیٹ میں آجائیں۔ حدودِ الٰہی سے تجاوز کرنے اور فسق و فجور سے کام لینے والوں کے لئے عذاب لازم ہوگا۔ ﴿۴۹﴾

قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ مَلَكٌ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ۭ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۭ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ۝ قُلْ فعل امر (آپ کہہ دیجئے) لَا نافیہ۔ اَقُوْلُ۔ قول سے مضارع واحد متکلم لَكُمْ (تمہارے لئے)۔ (آپ ان مشرکین سے کہہ دیجئے کہ میں تم سے یہ تو نہیں کہتا) عِنْدِيْ۔ عند مضاف ی مضاف الیہ (میرے پاس) عِنْدَ ظرف مکان ہے جو حضور و قرب کے لئے استعمال ہوتا ہے اس کا استعمال کبھی تو مکان یعنی جگہ کے لئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہوتا ہے اور کبھی اعتقاد کے بارے میں اور کبھی قرب و منزلت کے سلسلے میں یہ خبر مقدم ہے اور خَزَآئِنُ اللّٰهِ ترکیب اضافی مبتدا مؤخر ہے (میں یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں) وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ (اور نہ میں یہ کہتا ہوں) اِنِّيْ مَلَكٌ (کہ میں فرشتہ ہوں) اِنْ نافیہ اَتَّبِعُ۔ اِتِّبَاعٌ مصدر سے مضارع واحد متکلم اِلَّآ کلمہ حصر مَا موصول يُوْحٰٓى اِلَيَّ۔ اِيْحَاءٌ مصدر سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب (میں تو کسی بات کا اتباع نہیں کرتا مگر اس وحی کا جو میری طرف کی جاتی ہے)۔ قُلْ آپ ان سے کہہ دیجئے هَلْ کلمۂ استفہام انکاری (کیا) يَسْتَوِي۔ اِسْتِوَاءٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (کیا برابر ہے) اَلْاَعْمٰى اَعْمٰى سے صفت مشبہ (اندھا۔ نابینا) وَالْبَصِيْرُ بروزن فعیل بمعنی فاعل (دیکھنے والا۔ جاننے والا)۔ (کیا دیکھنے والا اور اندھا دونوں برابر ہیں۔ بالکل نہیں) اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ۔ تَفَكُّرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (کیا تم تفکر سے کام نہیں لیتے ہو) فکر اور تفکر میں فرق یہ ہے کہ فکر اس قوت کا نام ہے جو علم کو معلوم کی طرف لاتی ہے اور تفکر کے معنی اس قوت سے اقتضاء عقل کے مطابق کام لینے کے ہیں۔

نبی کی خصوصیت، نزول وحی

(اے پیغمبر تم ان لوگوں سے) کہہ دو میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے غیبی خزانے ہیں نہ یہ کہتا ہوں کہ سب کا جاننے والا ہوں نہ میرا یہ کہنا ہے کہ میں انسانیت سے ماوراء فرشتہ ہوں میری حیثیت تو فقط یہ ہے کہ اسی بات

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پر چلتا ہوں جس کی اللہ نے مجھے وحی کی ہے (اور اسی کی طرف تمہیں بھی بلاتا ہوں پھر) ان سے پوچھو کیا وہ جو اندھا ہے (اور حقیقت کے لئے کوئی علم و یقین نہیں رکھتا) اور جو بینا ہے (کہ حقیقت کی روشنی دیکھ رہا ہے) دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟ کیا تم غور و فکر نہیں کرتے؟"

آیت میں مشرکین کے بہت سے غلط عقائد کی تردید ہے جس میں سے اہم ترین خزائن الارض کی ملکیت فرمایا کہ رزق اور خزائن کا مالک صرف اللہ ہے دوسرا جس کی تردید کی گئی وہ علم الغیب ہے۔ علم کامل اور محیط خاصۃ حق تعالیٰ ہے نبی کو صرف ایسی بات کا علم ہوتا ہے جو اللہ بتاتا ہے۔ تیسری اس امر کی تردید کہ میں بشر نہیں ہوں بلکہ فرشتہ ہوں۔ نبی نوع انسان کے لئے انہی کی جنس بنا کر بھیجا جاتا ہے۔ ملک کا اس سے کوئی واسطہ نہیں۔ نیز بشریت خود جامع صفات کی حامل ہے۔ انبیاء کے بارے میں مشرکین کی ان تینوں عائد کردہ باتوں کی تردید کے بعد نبی کی ایک عظیم خصوصیت کا ذکر کیا ہے اور وہ وحی کا نزول ہے یہ وہ خصوصیت ہے کہ نبی کے ساتھ کوئی اور اس میں شریک نہیں ہو سکتا ہے۔ اسی لئے فرمایا کہ کیا اندھا اور بینا دونوں برابر ہو سکتے ہیں۔ ظاہر ہے کہ نہیں ہو سکتے۔ نبی جس پر وحی نازل ہوتی ہے بینا اور بصیرت والا ہے اور اس کے مقابل دوسرے لوگ نابینا ہیں۔ انبیاء کا اتباع کرنے والے بھی بصیر کے زمرے میں داخل ہوں گے اور انکار کرنے والے اعمی کے گروہ میں شامل ہوں گے۔

وَاَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْ يُّحْشَرُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ لَيْسَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ۝
وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ
يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ ؕ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ
وَّمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُوْنَ مِنَ
الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَكَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لِّيَقُوْلُوْٓا
اَهٰٓؤُلَآءِ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنْۢ بَيْنِنَا ؕ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ
بِالشّٰكِرِيْنَ ۝ وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ
سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ اَنَّهٗ
مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَ
اَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَ
لِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ۝ قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ
الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّآ اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ ۙ
قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ۝ قُلْ اِنِّيْ
عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَكَذَّبْتُمْ بِهٖ ؕ مَا عِنْدِيْ مَا
تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ يَقُصُّ الْحَقَّ وَهُوَ
خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ ۝ قُلْ لَّوْ اَنَّ عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ
بِهٖ لَقُضِيَ الْاَمْرُ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝
وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ؕ وَيَعْلَمُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَا فِي الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ ۚ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ إِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِي ظُلُمٰتِ الْأَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّ لَا يَابِسٍ إِلَّا فِي كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿٥٩﴾ وَ هُوَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰكُمْ بِالَّيْلِ وَ يَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ لِيُقْضٰٓى أَجَلٌ مُّسَمًّى ۚ ثُمَّ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٦٠﴾

وَ اَنْذِرْ	بِهٖ	الَّذِيْنَ	يَخَافُوْنَ	اَنْ
اور ڈرا	ساتھ اسکے	ان لوگوں کو	کہ ڈرتے ہیں	اس سے کہ
يُحْشَرُوْٓا	اِلٰى	رَبِّهِمْ	لَيْسَ	لَهُمْ
اکٹھے کئے جائیں	طرف	رب اپنے کے	نہیں	واسطے ان کے
مِنْ دُوْنِهٖ	وَلِيٌّ	وَّ لَا	شَفِيْعٌ	لَّعَلَّهُمْ
سوائے اسکے	کوئی دوست	اور نہ	شفاعت کرنیوالا	تاکہ وہ
يَتَّقُوْنَ	وَ لَا	تَطْرُدِ	الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ
بچیں	اور مت	ہانک دے	ان لوگوں کو	کہ پکارتے ہیں
رَبَّهُمْ	بِالْغَدٰوةِ	وَالْعَشِيِّ	يُرِيْدُوْنَ	وَجْهَهٗ
رب اپنے کو	صبح	اور شام	چاہتے ہیں	منہ اس کا
مَا عَلَيْكَ	مِنْ حِسَابِهِمْ	مِنْ شَيْءٍ	وَّ مَا	مِنْ حِسَابِكَ
نہیں اوپر تیرے	حساب انکے سے	کچھ	اور نہ	حساب تیرے سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِمْ	مِنْ شَيْءٍ	فَتَطْرُدَهُمْ	فَتَكُوْنَ	مِنَ الظّٰلِمِيْنَ
اوپر ان کے	کچھ	پس ہانک دے انکو	پس ہو جائے تو	ظالموں سے
وَكَذٰلِكَ	فَتَنَّا	بَعْضَهُمْ	بِبَعْضٍ	لِيَقُوْلُوْٓا
اور اسی طرح	فتنہ میں ڈالا ہے انکو	بعض کو	ساتھ بعض کے	تاکہ کہیں
اَهٰٓؤُلَآءِ	مَنَّ اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	مِّنْۢ	بَيْنِنَا
کیا یہی ہیں	کہ احسان کیا اللہ نے	اوپر ان کے	سے	ہم میں (سے)
اَلَيْسَ اللّٰهُ	بِاَعْلَمَ	بِالشّٰكِرِيْنَ	وَاِذَا	جَآءَكَ
کیا نہیں اللہ	جاننے والا	شکر کرنیوالوں کو	اور جب	آئیں تیرے پاس
الَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِاٰيٰتِنَا	فَقُلْ	سَلٰمٌ
وہ جو	ایمان لائے ہیں	ساتھ ہماری نشانیوں کے	پس کہہ	سلامتی ہے
عَلَيْكُمْ	كَتَبَ	رَبُّكُمْ	عَلٰى نَفْسِهِ	الرَّحْمَةَ
اوپر تمہارے	لکھی ہے	رب تمہارے نے	اوپر ذات اپنی کے	رحمت
اَنَّهٗ مَنْ	عَمِلَ	مِنْكُمْ	سُوْٓءًا	بِجَهَالَةٍ
یہ جو کوئی	عمل کرے	تم میں سے	برا	ساتھ نادانی کے
ثُمَّ	تَابَ	مِنْۢ بَعْدِهٖ	وَاَصْلَحَ	فَاَنَّهٗ
پھر	توبہ کرے	پیچھے اس کے	اور نیکیاں کرے	پس تحقیق وہ
غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	وَكَذٰلِكَ	نُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ
بخشنے والا	مہربان ہے	اور اسی طرح	جدا جدا بیان کرتے ہیں	ہم نشانیاں
وَلِتَسْتَبِيْنَ	سَبِيْلُ	الْمُجْرِمِيْنَ	قُلْ	اِنِّيْ
اور تاکہ ظاہر ہو جائے	راہ	گناہگاروں کی	کہئے	تحقیق میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نُهِيتُ	اَنْ	اَعْبُدَ	الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ
منع کیا گیا ہوں	یہ کہ	عبادت کروں	ان لوگوں کی	پکارتے ہو تم
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	قُلْ لَّآ	اَتَّبِعُ	اَهْوَآءَ	كُمْ
سوائے اللہ کے	کہئے نہیں	پیروی کرتا ہیں	خواہشوں	تمہاری کی
قَدْ	ضَلَلْتُ	اِذًا	وَّ مَا	اَنَا
تحقیق	گمراہ ہو جاؤں میں	اس وقت	اور نہ ہوں	میں
مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ	قُلْ	اِنِّيْ	عَلٰى	بَيِّنَةٍ
راہ پانے والوں سے	کہئے	تحقیق میں	اوپر	دلیل روشن کے ہوں
مِنْ رَّبِّيْ	وَكَذَّبْتُمْ	بِهٖ	مَا عِنْدِيْ	مَا
رب اپنے کی طرف سے	اور جھٹلایا تم نے	اس کو	نہیں میرے پاس	وہ جو
تَسْتَعْجِلُوْنَ	بِهٖ	اِنِ الْحُكْمُ	اِلَّا لِلّٰهِ	يَقُصُّ
جلدی کرتے ہو	ساتھ اس کے	نہیں حکم	مگر واسطے اللہ کے	بیان کرتا ہے
الْحَقَّ	وَهُوَ	خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ	قُلْ لَّوْ	
حق کو	اور وہ	اچھا فیصلہ کرنے والا ہے	کہئے اگر	
اَنَّ	عِنْدِيْ	مَا	تَسْتَعْجِلُوْنَ	بِهٖ
تحقیق	میرے پاس ہوتی	وہ چیز کہ	جلدی مانگتے ہو	اسکو
لَقُضِيَ	الْاَمْرُ	بَيْنِيْ	وَبَيْنَكُمْ	وَاللّٰهُ
البتہ فیصل کیا جاتا	کام	درمیان میرے	اور درمیان تمہارے	اور اللہ
اَعْلَمُ	بِالظّٰلِمِيْنَ	وَعِنْدَهٗ	مَفَاتِحُ	الْغَيْبِ
خوب جانتا ہے	ظالموں کو	اور نزدیک اسکے ہیں	کنجیاں	غیب کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَا يَعْلَمُهَا	اِلَّا هُوَ	وَ يَعْلَمُ	مَا	فِي الْبَرِّ
نہیں جانتا انکو	مگر وہ	اور جانتا ہے	جو کچھ	خشکی میں ہے
وَ الْبَحْرِ	وَ مَا	تَسْقُطُ	مِنْ وَّرَقَةٍ	اِلَّا
اور سمندر میں	اور نہیں	گرتا	کوئی پتہ	مگر
يَعْلَمُهَا	وَ لَا	حَبَّةٍ	فِيْ ظُلُمٰتِ	الْاَرْضِ
جانتا ہے وہ	اور نہ	کوئی دانہ	اندھیروں میں	زمین کے
وَ لَا	رَطْبٍ	وَّ لَا	يَابِسٍ	اِلَّا فِيْ
اور نہ کوئی	تر	اور نہ	کوئی خشک	مگر ہے
كِتٰبٍ	مُّبِيْنٍ	وَ هُوَ	الَّذِيْ	يَتَوَفّٰكُمْ
کتاب روشن اور بیان کرنے والی کے		اور وہی ہے	جو	قبض کرتا ہے تمکو
بِالَّيْلِ	وَ يَعْلَمُ	مَا جَرَحْتُمْ	بِالنَّهَارِ	ثُمَّ
رات کو	اور جانتا ہے	جو کماتے ہو تم	دن کو	پھر
يَبْعَثُكُمْ	فِيْهِ	لِيُقْضٰٓى	اَجَلٌ	مُّسَمًّى
اٹھاتا ہے تم کو	اس میں	تاکہ پورا کیا جائے	وقت مقرر کیا ہوا	
ثُمَّ	اِلَيْهِ	مَرْجِعُكُمْ	ثُمَّ	يُنَبِّئُكُمْ
پھر	طرف اس کے	پھر جانا ہے تمہارا	پھر	خبر دے گا تمکو
	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	
	ساتھ اس چیز کے	کہ تھے تم	کرتے	

"اور آپ اس (وحی شدہ قرآن) کے ذریعہ سے انہیں ڈرایئے جو اندیشہ رکھتے ہیں اس امر کا کہ وہ اپنے پروردگار کے پاس جمع کئے جائیں گے اس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حال میں کہ ان کے حق میں نہ کوئی مددگار ہوگا نہ کوئی شفیع، شاید کہ وہ ڈرنے لگیں ﴿۵۱﴾ اور ان لوگوں کو نہ نکالئے جو اپنے پروردگار کو صبح و شام پکارتے ہیں، خاص اسی کی رضا کا قصد کرتے ہوئے آپ کے ذمہ ان کا حساب ذرا بھی نہیں اور نہ ان کے ذمہ آپ کا ذرا بھی حساب ہے جس سے آپ انہیں نکالیں اور آپ کا شمار بے انصافوں میں ہو جائے ﴿۵۲﴾ اور اسطرح ہم نے ان میں سے ایک کو دوسرے کے ذریعہ سے آزمایش میں ڈال رکھا ہے جس سے یہ لوگ کہیں گے کہ کیا یہی لوگ ہمارے درمیان میں سے ہیں جن پر اللہ نے اپنا فضل کیا ہے؟ کیا اللہ شکر گزاروں سے خوب واقف نہیں؟ ﴿۵۳﴾ اور جب آپ کے پاس وہ لوگ آئیں جو ہماری نشانیوں پر ایمان رکھتے ہیں تو آپ کہہ دیجئے کہ تم پر سلامتی ہو، تمہارے پروردگار نے اپنے اوپر رحمت لازم کر رکھی ہے، بیشک تم میں سے جو کوئی نادانی سے برائی کر بیٹھے پھر وہ اس کے بعد توبہ کرلے اور اپنی حالت درست کرے، تو وہ بڑا مغفرت والا ہے، بڑا رحمت والا ہے ﴿۵۴﴾ اسی طرح ہم کھول کر بیان کرتے رہتے ہیں نشانیوں کو تاکہ مجرموں کا طریقہ واضح ہو کر رہے ﴿۵۵﴾ آپ کہہ دیجئے کہ مجھے اس سے منع کیا گیا ہے کہ ان کی عبادت کروں جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے رہتے ہو، آپ کہہ دیجئے کہ میں تمہاری خواہشوں کی پیروی نہ کروں گا ورنہ میں بھی بے راہ ہو جاؤں گا، اور راہ پر چلنے والوں میں نہ رہونگا ﴿۵۶﴾ آپ کہہ دیجئے کہ میرے پاس تو دلیل ہے میرے پروردگار کی طرف سے اور تم اسی کو جھٹلاتے ہو، جس چیز کا تم تقاضا کر رہے ہو وہ میرے پاس نہیں حکم (تو اور کسی کا) نہیں بجز اللہ کے، وہی حق کو بتلاتا ہے اور وہی بہترین فیصلہ کرنے والا ہے ﴿۵۷﴾ آپ کہہ دیجئے کہ اگر میرے پاس وہ چیز ہوتی جس کا تم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تقاضا کرے ہو تو (اب تک) میرے تمہارے درمیان قضیہ فیصل ہو چکا ہوتا اور اللہ خوب جانتا ہے ظالموں کو ﴿۵۸﴾ اور اس کے پاس ہیں غیب کے خزانے انہیں بجز اس کے کوئی نہیں جانتا اور وہی جانتا ہے جو کچھ خشکی اور سمندر میں ہے اور کوئی پتہ نہیں گرتا مگر یہ کہ وہ اسے جانتا ہے اور کوئی دانہ زمین کی تاریکیوں میں نہیں پڑتا اور نہ کوئی تر اور خشک چیز مگر (یہ سب) روشن کتاب میں (موجود) ہیں ﴿۵۹﴾ وہ وہی تو ہے جو رات میں تمہیں وفات دے دیتا ہے اور جو کچھ تم دن میں کرتے رہتے ہو اسے جانتا ہے پھر تمہیں اس سے جگا دیتا ہے کہ میعاد معین تمام کر دی جائے پھر اسی کی طرف تمہاری واپسی ہے پھر وہ بتا دے گا جو کچھ تم کرتے رہتے تھے ﴿۶۰﴾

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

وَاَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْ يُّحْشَرُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ۝ ۔ اَنْذِرْ۔ اِنْذَارٌ سے فعل امر واحد مذکر ہے میں ضمیر وحی کی طرف ہے (اور آپ اس وحی کے ذریعہ ڈرایئے) اَلَّذِيْنَ (ان لوگوں کو) يَخَافُوْنَ۔ خَوْفٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (جو ڈرتے ہیں جو اندیشہ مند ہیں) اَنْ مصدریہ (یہ کہ) يُّحْشَرُوْا حَشْرٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب (انہیں جمع کیا جائے گا) اِلٰى رَبِّهِمْ (اپنے پروردگار کے پاس) لَيْسَ فعل ناقص۔ اسم کو رفع خبر کو نصب دیتا ہے اس سے مضارع نہیں آتا۔ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِيٌّ (درآں حال کہ ان کے لئے اسکے علاوہ کوئی ولی نہیں ہے) وَلِيٌّ۔ ولایۃ سے صفت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مشبہ (مددگار۔ دوست) وَلَا شَفِيعٌ۔ شَفَاعَةٌ سے بروزن فعیل بمعنی فاعل سفارش کرنے والا (اور نہ کوئی سفارش کرنے والا) لَعَلَّ۔ هُمْ (تاکہ وہ) يَتَّقُوْنَ۔ اتقاء مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (تاکہ وہ ڈرنے لگیں۔ تقویٰ اختیار کرلیں)۔

اللہ کے علاوہ کوئی ولی اور شفیع نہیں

"اے پیغمبر! تم ان منکروں کو جو ماننے والے نہیں چھوڑ دو اور ان لوگوں کو وحی الٰہی سنا کر (انکارِ حق کے نتائج سے متنبہ کرو جو (آخرت کی زندگی پر یقین رکھتے ہیں اور) اس بات سے ڈرتے ہیں کہ اپنے پروردگار کے حضور لے جائے جائیں اور اس دن اس کے سوا نہ تو کوئی مددگار نہ سفارشی ہوگا عجب نہیں کہ متقی ہو جائیں۔

مشرکین غیر اللہ کی شفاعت اور دستگیری کے قائل تھے لیکن اہل ایمان کو اس بات پر پختہ یقین ہے اللہ کے علاوہ کوئی مددگار اور شفیع نہیں ہے (۵۱)

وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ ؕ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُوْنَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ ۔ وَلَا ناہیہ تَطْرُدِ طَرْدٌ سے فعل مضارع واحد مذکر حاضر (تو نہ ہانک) طرد کے معنی ذلیل سمجھ کر دُور کرنے اور ہانکنے کے ہیں۔ الَّذِيْنَ (ان لوگوں کو) يَدْعُوْنَ۔ دَعْوَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (پکارتے ہیں) رَبَّهُمْ (اپنے پروردگار کو) بِالْغَدٰوةِ۔ غَدْوٌ مصدر سے حاصل مصدر (صبح) وَالْعَشِيِّ (زوال سے لے کر صبح تک کا وقت)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جو اپنے پروردگار کو صبح شام پکارتے ہیں۔ یعنی جو اپنے رب کی صبح سے لے کر رات تک مختلف اوقات میں عبادت کرتے ہیں۔ یُرِیْدُوْنَ۔ اِرَادَۃٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب وَجْهَهٗ (اس کی ذات) وجہ سے مراد کسی چیز کی ذات اور حقیقت کے ہیں۔ یُرِیْدُوْنَ وَجْهَهٗ کے معنی ہیں یعنی نہایت اخلاص سے اس کی عبادت کرتے ہیں مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ آپ کے ذمہ ان کا ذرا بھی حساب نہیں۔ حِسَابُهُمْ سے باطنی تفتیش مراد ہے ان کے اعمال کے آپ ذمہ دار نہیں وَمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ اور نہ ان کے ذمہ آپ کا ذرہ بھی حساب ہے۔ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُوْنَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ۔ تَطْرُدْ۔ طَرْدٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب یعنی لَا تَطْرُدْهُمْ (انہیں نہ نکالئے پس اگر انہیں نکالا تو آپ بے انصافوں میں سے ہوں گے)۔

مسلمان غرباء کے بارے میں قریش کا مطالبہ اور اللہ کا حکم

"اور (اے پیغمبر) ان لوگوں کو جو (دعوت حق پر) ایمان رکھتے ہیں اور صبح وشام اللہ کے حضور عبادت کرتے ہیں اور اسکی خوشنودی چاہتے ہیں اپنے پاس سے نہ نکالو، ان کے کاموں کی جوابدہی تمہارے ذمہ نہیں اور نہ تمہاری جوابدہی ان کے ذمہ ہے کہ (اس ڈر سے) نکال دو اگر ایسا کرو گے تو زیادتی کرنے والوں میں سے ہو جاؤ گے"۔

اس کے شان نزول میں ہے کہ قریش کے سرداروں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہلا بھیجا کہ یہ غلام اور عوام قسم کے لوگ آپ کی مجلس میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بیٹھے ہوتے ہیں ہم ایسے لوگوں کی موجودگی میں آپ کے پاس نہیں آسکتے ان کو اپنے پاس سے ہٹا دیجئے تاکہ ہم آپ کے پاس آئیں۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے آپ کو حکم دیا کہ ان لوگوں کو جو صبح و شام اللہ کی عبادت کرتے اور خلوص دل سے اس کی رضا کے طالب ہیں انہیں ہرگز اپنی مجلس سے نہ نکالئے حالانکہ نہ تو آپ ان کے اعمال کے ذمہ دار اور نہ وہ تمہارے۔ کفارِ قریش کا یہ مطالبہ تھا لیکن اس سے یہ نہ سمجھا جائے کہ آپ نے ان میں سے کسی کو اپنی مجلس سے نکالا، یہ صرف کفار کے اس مطالبہ کے جواب میں ہے۔ (۵۲)

وَكَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لِّيَقُوْلُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنْۢ بَيْنِنَا ۭ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِالشّٰكِرِيْنَ ۝ — وَ (اور) كَذٰلِكَ۔ كَ تشبیہ ذَا اسم اشارہ (اور اسی طرح) فَتَنَّا۔ فِتْنَةٌ سے ماضی جمع متکلم (ہم نے آزمایش میں ڈالا) بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ (بعض کو بعض سے ایک کو دوسرے کے ذریعہ سے) یعنی غنی کو فقیر سے اور رذیل کو شریف اور قوی کو ضعیف کے ذریعے سے آزمائش اور ابتلاء میں ڈالا۔ لِيَقُوْلُوْٓا۔ لام عاقبت (جس کی وجہ سے یہ کہیں گے) اَهٰٓؤُلَآءِ (کیا یہی لوگ ہیں) مَنَّ اللّٰهُ (فضل اور احسان کیا اللہ نے) مِّنْۢ بَيْنِنَا (ہمارے درمیان میں سے) اَلَيْسَ اللّٰهُ (کیا اللہ نہیں ہیں) بِاَعْلَمَ بِالشّٰكِرِيْنَ (شکر گذاروں سے اچھی طرح واقف نہیں ہیں)۔

قبولِ حق نعمتِ ایمان کا سبب ہے

"اور دیکھو اسی طرح ہم نے دُنیا میں اختلافِ حالت سے بعض انسانوں کو بعض انسانوں کے ساتھ آزمایا ہے (کہ جاہ و دولت کا گھمنڈ رکھنے والے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

غریبوں کو دیکھ کر) کہنے لگیں کیا یہی لوگ ہیں جنہیں اللہ نے اپنی انعام کے لئے ہم سے چُن لیا ہے (یعنی غریبوں کو دیکھ کر تحقیر کی بنا پر کہیں گے کیا یہی ہیں جنہیں ایمان کی دولت ملی ہے؟ لیکن اے گھمنڈ کرنے والو کیا اللہ تم سے بہتر جاننے والا نہیں کہ کون اس کی نعمت کی قدر کرنے والے ہیں؟ کفار غریب اہلِ ایمان کو دیکھ کر بطور تعجب کہتے تھے کہ اللہ نے ہمیں چھوڑ کر ان لوگوں کو نعمتِ ایمان کیسے عطا کر دی۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں بتایا انکار حق کی وجہ سے تم اس نعمت سے محروم کر دیئے گئے اور یہ لوگ قبولِ حق کی وجہ سے اس انعام کے حقدار ٹھہرائے گئے۔ (۵۴)

وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵۴﴾ وَ (اور) اِذَا کلمۂ شرط (جب) جَآءَكَ الَّذِيْنَ (وہ لوگ آئیں جو) يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا (جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں)، آیات سے مراد قرآنی آیات اور کائنات کے عام دلائل بھی ہو سکتے ہیں اس لئے کہ کائنات کے ذرّے ذرّے میں اس کی ذات و وجود کی آیات موجود ہیں۔ سابقہ آیات میں جن اہلِ ایمان کا ذکر ہو رہا ہے ان کے متعلق اور اسلام لانے والے تمام لوگوں کے بارے میں بتایا جا رہا ہے کہ جب وہ اہلِ ایمان تمہارے پاس آئیں تو انہیں سلامتی کی خوشخبری دیجئے فرمایا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ (آپ کہئے کہ تم پر سلامتی ہو) یعنی اللہ تعالیٰ تمہیں کفر و الحاد کی تمام خرابیوں اور لعنتوں سے محفوظ رکھے سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ تمام مسلمانوں کا اصطلاحی سلام ہے جو ایک جامع ترین دعا ہے جو دین و دنیا کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہر قسم کی سلامتی پر مشتمل ہے۔ مسلمانوں کے علاوہ دوسرے مذاہب کے پاس اس قسم کا جامع سلام موجود نہیں ہے۔ السلام اور السلامۃ۔ سَلِمَ یَسْلَمُ کا مصدر ہے اس کے معنی ظاہری اور باطنی آفتوں سے الگ رہنے کے ہیں اور السلام اللہ تعالیٰ کے اسمائے گرامی میں سے بھی ہے جس کے معنی ہیں کہ وہ تمام نقص و عیوب سے پاک ہے۔ کَتَبَ رَبُّکُمْ عَلٰی نَفْسِہِ الرَّحْمَۃَ کَتَبَ۔ کِتَابَۃً اور کَتْبٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب کَتَبَ کے اصل معنی جمع کرنا اور کھال کے دو ٹکڑوں کو ملا کر سی دینا ہے۔ اس سے مراد ثبت کرنا لازم کرنا کے ہیں۔ عَلٰی نَفْسِہٖ اپنے نفس اور ذات پر نفسہ ذاتہ (راغب) تمہارے رب نے اپنے نفس پر رحمت کو لازم قرار دے رکھا ہے)۔

اَنَّہٗ مَنْ عَمِلَ مِنْکُمْ سُوْٓءًۢا بِجَہَالَۃٍ۔ سُوْءٌ۔ سَوْءٌ سے اسم ہے" ہر وہ چیز جو انسان کو غم میں ڈال دے خواہ دنیوی امور میں سے ہو یا اخروی امور سے احوال نفسیہ سے ہو یا احوال بدنیہ میں سے اسے سوء کہتے ہیں (راغب) بِجَہَالَۃٍ۔ جَہِلَ جَہْلٌ کا مصدر ہے۔ اس کی تین قسمیں ہیں:

۱۔ علم سے خالی ہونا۔

۲۔ کسی شے کے متعلق غلط اعتقاد رکھنا۔

۳۔ کسی فعل کے انجام دینے کا جو حق ہے اسطرح انجام نہ دینا۔

قراء میں سے نافع۔ ابن عامر، عاصم یعقوب نے اَنَّہٗ کو فتح ہمزہ سے پڑھا ہے۔ باقی قراء کسرہ کے ساتھ پڑھتے ہیں اِنَّہٗ پہلی قراءۃ کے مطابق یہ معنی ہوں گے کہ تمہارے رب نے اپنے نفس پر رحمت خاصہ کو لازم قرار دے رکھا ہے جو مغفرۃ اور رحمت ہے جو جہالت کی بنا پر عمل سوء کے ارتکاب کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بعد توبہ کرے اور اعمالِ صالحہ سے کام لے۔ دوسری صورت یعنی کسرہ کی بنا پر پس یہ الگ جملہ ہوگا اور معنی ہوں گے کہ اگر تم اس رحمت کے بارے میں سوال کرتے ہو تو جواب یہ ہے کہ بیشک جو تم میں سے جہالت کی وجہ سے برا عمل کرتا ہے پھر اسکے بعد توبہ کرے اور اصلاح اعمال سے کام لے۔ ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ پھر اس عملِ سوء کے بعد اس نے توبہ کی اور اپنے اعمال کی اصلاح کی فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ۔ غَفُوْر۔ غُفْرَان اور مغفرۃ مصدر سے مبالغہ کا صیغہ ہے بڑا معاف کرنے والا رَحِيْمٌ رحمت سے فعیل کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ ہے نہایت رحمت والا۔

اہلِ ایمان کے ساتھ شفقت کا حکم

"اے پیغمبر جب وہ لوگ تمہارے پاس آئیں جو ہماری آیتوں پر ایمان رکھنے والے ہیں تو تم (شفقت و مرحمت سے پیش آؤ اور) کہو تم پر سلام ہو تمہارے پروردگار نے اپنے اوپر رحمت لازم ٹھہرالی ہے تم میں سے جو کوئی نادانی سے کوئی برائی کر بیٹھے اور پھر توبہ کرے اور اپنی حالت سنوار لے تو اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو وہ بخشنے والا اور رحمت رکھنے والا ہے" (۵۴)

وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ۝ ۔ وَكَذٰلِكَ۔ كَ حرف تشبیہ ذَا اسم اشارہ آخری کاف حرفِ خطاب (ایسے ہی۔ اس کی طرح) نُفَصِّلُ۔ تفصیل مصدر سے مضارع جمع متکلم (ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں) الْاٰيٰتِ واحد اٰیت (نشانیوں اور احکام کو) وَلِتَسْتَبِيْنَ لام تعلیل۔ استبانۃٌ مصدر سے مضارع واحد مؤنث غائب (تاکہ واضح اور ظاہر ہو جائے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ (مجرموں کو طریقہ اور راستہ۔

"اور دیکھو ہم اسی طرح کھول کھول کے اپنی آیتیں بیان کرتے ہیں اور اس لئے بیان کرتے ہیں تاکہ مجرموں کی راہ نمایاں ہو جائے (اور راست بازوں کی راہ ان کی راہ سے مشتبہ نہ ہو) ﴿۵۵﴾

قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قُلْ لَّآ اَتَّبِعُ اَهْوَاۗءَكُمْ ۙ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ۝

قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ ۔ نَهْيٌ سے ماضی مجہول واحد متکلم (آپ کہئے کہ بیشک مجھے روکا گیا۔ منع کیا گیا) اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ ۔ اَنْ مصدریہ اَعْبُدَ عِبَادَةٌ مصدر سے مضارع واحد متکلم (میں ان کی عبادت کروں) تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۔ دُعَاءٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر (جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو) قُلْ لَّآ اَتَّبِعُ اَهْوَاۗءَكُمْ ۔ هَوَاءٌ کی جمع مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ (آپ کہہ دیجئے کہ میں تمہاری خواہشات کی پیروی نہیں کروں گا) قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا ۔ ضَلَالٌ مصدر سے ماضی واحد متکلم (میں گمراہ ہوا) اِذًا حرف جزا اصل میں یہ اِذَنْ ہے وقف کی صورت میں نون کو الف سے بدل لیتے ہیں (اس وقت میں بھی گمراہ ہو جاؤں گا)۔ وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ۔ واحد اَلْمُهْتَدِيْ ۔ اِهْتِدَاءٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (اور ہدایت یافتہ لوگوں میں سے نہیں ہونگا)۔

"اے پیغمبر منکرین حق سے کہہ دیجئے مجھے اس بات سے روکا گیا ہے کہ میں ان کی بندگی کروں جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو۔ نیز کہو میں کبھی تمہاری خواہشوں پر چلنے والا نہیں اگر میں ایسا کروں تو میں گمراہ ہو چکا اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہیں نہ رہا جو راہ پانے والے ہیں۔"

اس آیت میں مشرکین کے شرکیہ اعمال سے سختی سے روکا گیا ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم دیا گیا ہے کہ آپ ان کے شرکیہ اعمال سے بیزاری کا اظہار کریں اور بتا دیں کہ اگر میں نے بھی ان کے شرکیہ اعمال کی پیروی کی تو ہدایت یافتہ نہ رہوں گا۔ (۵۶)

قُلْ إِنِّي عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّي وَكَذَّبْتُم بِهِ ۚ مَا عِندِي مَا تَسْتَعْجِلُونَ بِهِ ۚ إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ ۖ يَقُصُّ الْحَقَّ ۖ وَهُوَ خَيْرُ الْفَاصِلِينَ ﴿٥٧﴾

قُلْ إِنِّي عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّي ۔ بَيِّنَةٍ واضح دلیل روشن بیان نکرہ کی تنوین اظہارِ عظمت کے لئے ہے (آپ کہہ دیجئے کہ میں تو اپنے پروردگار کی طرف سے ایک زبردست حجت اور دلیل پر قائم ہوں۔ اس کائنات کی سب سے بڑی دلیل اور بینہ قرآن مجید ہے جو اپنی تعلیمات کے لحاظ سے جامع و کمال اپنی ہدایات اور احکام کے لحاظ سے بے مثل اور طرز بیان کی رو سے بے نظیر ہے وَكَذَّبْتُم بِهِ (اور تم نے اس کی تکذیب کی) تم نے قرآن کو جھٹلایا اس پر ایمان نہ لائے اور اس کی تعلیمات پر عمل نہ کیا۔ مَا عِندِي مَا تَسْتَعْجِلُونَ بِهِ ۔ مَا نافیہ (نہیں) عِندِي (میرے پاس) مَا موصول (جو) اِسْتِعْجَال سے مضارع جمع مذکر حاضر (تم عجلت کرتے ہو) بِهِ ۔ ای العذاب (قرطبی)۔

(جس چیز کا تم عجلت سے تقاضا کرتے ہو میرے پاس نہیں ہے یعنی عذاب الٰہی کے جلد یا بدیر لانے کی قدرت مجھ میں نہیں ہے۔ منکرین طنزاً رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بار بار کہتے کہ سچے ہو تو ہم پر عذاب الٰہی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لا دکھاؤ ــــ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ۔ اِنْ نافیہ (نہیں) اَلْحُكْمُ (حکم۔ امور میں تصرف) اِلَّا لِلّٰهِ (مگر اللہ کا) حکم تو صرف اللہ کا ہے یعنی اختیار و حکومت تو تمام تر اللہ کی ہے حاکمانہ تصرف صرف وہی کر سکتا ہے۔ يَقُصُّ الْحَقَّ قَصَّ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (اللہ ہی حق کو بیان کرتا ہے) چنانچہ اللہ نے روشن دلیل یعنی قرآن کی صورت میں واضح کر دیا ہے وَهُوَ خَيْرُ الْفَاصِلِيْنَ واحد الفاصل ۔ فَصْلٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (اور وہی حق کو باطل سے بہتر طور پر الگ کرنے والا ہے)۔

قرآن حق کی روشن دلیل ہے اور حکم صرف اللہ کیلئے ہے

"آپ کہئے بلا شبہ میں اپنے پروردگار کی طرف سے روشن اور دلیل پر ہوں (یعنی اس نے حقیقت و یقین کی راہ مجھے دکھا دی ہے) اور تم نے اسے جھٹلایا ہے (پس اب فیصلہ اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ باقی رہی یہ بات کہ کیوں اس کا فیصلہ فوراً ظاہر نہیں ہو جاتا تو) تم جس (فیصلہ) کے لئے جلدی مچا رہے ہو وہ کچھ میرے اختیار میں تو ہے نہیں حکم تو بس اللہ ہی کے لئے ہے وہی حق کی باتیں بیان کرتا ہے اور وہی سب سے بہتر فیصلہ کرنیوالا ہے"

آیت میں رسول اللہ کی طرف سے بتایا گیا ہے کہ قرآن ہر لحاظ سے حق کی ایک روشن اور جامع و کامل دلیل ہے جس پر میں قائم ہوں لیکن تم نے اس روشن حق کا انکار کیا۔ انکار حق کی وجہ سے تم عذاب الٰہی کے مستحق ہو چکے ہو لیکن اس عذاب کا لانا میرے اختیار میں نہیں ہے، اللہ کے سوا کوئی اور کوئی اس کائنات میں حکم و اختیار نہیں رکھتا، اور نہ ہی اپنی طرف سے عذاب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لاسکتا ہے۔ (۵۷)

قُلْ لَّوْ اَنَّ عِنْدِیْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ لَقُضِیَ الْاَمْرُ بَیْنِیْ وَبَیْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِیْنَ ۝

قُلْ لَّوْ اَنَّ عِنْدِیْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ (آپ کہہ دیجئے کہ اگر میرے پاس وہ چیز ہوتی جس کو تم عجلت سے طلب کر رہے ہو) عِنْدِیْ۔ ای فی قدرتی یعنی میری قدرت اور اختیار میں ہوتا۔ لَقُضِیَ الْاَمْرُ بَیْنِیْ وَبَیْنَكُمْ۔ لام تاکید قُضِیَ۔ قَضَاءٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب (اس امر کا فیصلہ ہو چکا ہوتا) میرے اور تمہارے درمیان ابتک اس عذاب کے نزول کا فیصلہ ہو چکا ہوتا۔ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِیْنَ (اور اللہ ظالموں یعنی انکار حق کرنے والوں کو خوب جانتا ہے۔

نزولِ عذاب اللہ کے اختیار میں ہے

"اے پیغمبر آپ کہہ دیجئے جس بات کے لئے تم جلدی مچا رہے ہو (یعنی ازراہِ شرارت کہہ رہے ہو کہ اگر اللہ کی طرف سے فیصلہ ہونے والا ہے تو کیوں نہیں ہو چکتا؟ تو) اگر وہ میرے اختیار میں ہوتا تو مجھ میں اور تم میں کب کا فیصلہ ہو گیا ہوتا (لیکن وہ تو اللہ کے ہاتھ میں ہے اور اس نے ہر بات کی طرح اسکے لئے خاص وقت ٹھہرا دیا ہے اور وہ ظلم کرنے والوں کی حالت کو اچھی طرح جاننے والا ہے (ان سے غافل نہیں)۔ (۵۸)

وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَیْبِ لَا یَعْلَمُهَاۤ اِلَّا هُوَ ؕ وَیَعْلَمُ مَا فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا یَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِیْ ظُلُمٰتِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝

وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ ۔ مَفَاتِحُ ۔ مِفْتَحٌ اور مِفْتَحٌ کی جمع ہے مَفْتَحٌ کے معنی خزانے کے ہیں اور مِفْتَحٌ بالکسر کے معنی کنجی کے ہیں (غیب کے خزانے یا غیب کی کنجیاں اسی کے پاس ہیں)، یعنی امورِ غیب کا جاننے والا صرف وہی ہے اس کے علاوہ کوئی عالم الغیب نہیں ہے۔ لَا يُعَلِّمُهَا اِلَّا هُوَ (ان غیب کے امور کو کوئی نہیں جانتا مگر وہی) وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۔ الْبَحْرُ اس وسیع مقام کا نام ہے جہاں بہت کثرت سے پانی ہو اسی اعتبار سے سمندر کو بحر کہتے ہیں۔ کبھی زیادتی اور وسعت کے لحاظ سے بھی کسی چیز کو بحر کہہ دیتے ہیں۔ اَلْبَرُّ زمین۔ خشکی بحر کی ضد ہے۔ (اور جو کچھ خشکی اور سمندر میں ہے وہی اسے جانتا ہے) وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا (اور کوئی پتا نہیں گرتا مگر یہ کہ وہ جانتا ہے) وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ ۔ حَبَّةٌ اور حَبٌّ اناج کے دانہ کو کہتے ہیں فِيْ ظُلُمٰتٍ واحد ظُلْمَةٌ (زمین کی تاریکیوں میں) وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ ۔ رَطْبٌ ۔ رَطوبۃ صفتِ مشبہ (تر۔ ہرا) يَابِسٍ اس کی ضد ہے۔ "رطب و یابس" سے مراد کائنات کی تمام اشیاء ہیں فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ (روشن کتاب) اس سے مراد لوحِ محفوظ ہے جس میں تمام کائنات کا ریکارڈ موجود ہے۔

اللہ کا علم تمام کائنات پر محیط ہے

"اسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں (یعنی غیب کے ذخیروں کا مالک ہے) اسے اس کے سوا کوئی نہیں جانتا جو کچھ خشکی میں ہے اور جو سمندروں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں ہے سب کا وہ علم رکھتا ہے درختوں سے کوئی پتا نہیں گرتا اور زمین کے اندر کی اندھیریوں میں کوئی دانہ نہیں پھوٹتا مگر یہ کہ وہ اسے جانتا ہے کوئی خشک اور تر پھل نہیں گرتا مگر یہ کہ علم الٰہی کے واضح نوشتہ میں موجود ہے۔"

آیت میں انتہائی وضاحت کے ساتھ بتایا ہے کہ کائنات کے کلیات و جزئیات کا علم صرف اللہ کے پاس ہے اس کے سوا کوئی ان مغیبات کا علم نہیں رکھتا۔ چھوٹی سے چھوٹی اور بڑی سے بڑی چیز کا اندراج لوحِ محفوظ میں موجود ہے۔ (۵۹)

وَهُوَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰكُمْ بِالَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ لِيُقْضٰٓى اَجَلٌ مُّسَمًّى ۚ ثُمَّ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

وَهُوَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰكُمْ۔ يَتَوَفّٰكُمْ۔ توفی مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (تمہاری جانوں کو لے لیتا ہے۔ تَوَفّٰی کے معنی کامل طور پر کسی چیز کے لینے کے ہیں اور توفیۃ کے معنی ہیں کامل طور پر عطا کرنے کے ہیں۔ توفی موت اور نیند دونوں پر اس کا اطلاق ہوتا ہے بِالَّيْلِ یعنی فِی الَّيْلِ جو رات کو نیند کی صورت میں تمہاری روح نفسانی کو معطل کر دیتا یا قبض کر لیتا ہے وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ۔ جَرَحْتُمْ۔ جَرْحٌ سے جس کے معنی زخمی کرنے کمانے کے ہیں۔ ماضی مذکر حاضر (اور وہ جانتا ہے جو کچھ تم دن میں کرتے ہو) ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ۔ بَعْثٌ سے مضارع واحد مذکر غائب کُمْ ضمیر مفعول (پھر تمہیں اس نے جگا اٹھایا ہے) لِيُقْضٰٓى لام تعلیل قَضَاءٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب (تاکہ پوری کر دی جائے) اَجَلٌ مُّسَمًّى (میعاد۔ وقت) مُسَمّٰی۔ تسمیۃ سے اسم مفعول واحد مذکر (مقرر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کردہ وقت شخصی مدت عمر) ثُمَّ اِلَیْہِ مَرْجِعُکُمْ (پھر تم سب کی اسی کی طرف واپسی ہے) ثُمَّ یُنَبِّئُکُمْ۔ تَنْبِئَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (پھر وہ دے گا۔ بتائے گا تمہیں) بِمَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ (جو کچھ تم کرتے رہتے ہو)۔

اللہ تعالیٰ نیند اور بیداری ہر حالت میں تمہارا نگران ہے

"اور (دیکھو) وہی ہے جو رات کے وقت تم پر موت طاری کر دیتا ہے (یعنی سلا دیتا ہے) اور جو کچھ تم نے دن کی حرکت اور ہوشیاری میں کاوشیں کی تھیں ان سے بے خبر نہیں ہے پھر (جب رات بھر سوتے ہو۔ تو) تو دن کے وقت تمہیں اٹھا کھڑا کرتا ہے تاکہ بدستور اپنی کوششوں میں لگ جاؤ اور زندگی کی ٹھہرائی ہوئی میعاد پوری ہو جائے پھر (اس میعاد کے بعد) تم سب اللہ کی طرف لوٹائے جاؤ گے اور جیسے کچھ تمہارے کام رہے ہیں اس کی حیثیت تمہیں بتا دیگا۔

یعنی رات کو نیند کی حالت میں تمہارے احساس و ادراک کا تعطل اور دن کو تمہیں پھر شعور و ادراک عطا کرنا اسی کا کام ہے تمہاری زندگی کی میعاد مقررہ اسی طرح رات دن کے چکر میں گزرتی رہتی ہے یہاں تک کہ پھر آخری وقت آجاتا ہے جب تمہیں اللہ کے سامنے پیش ہونا ہوتا ہے زندگی کے ان لمحات اور فرصتوں میں جو کچھ تم کرتے رہے ہو موت کے بعد ان کا حساب دینا ہوگا۔ (۶۰)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ؕ
حَتّٰۤى اِذَا جَآءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا
يُفَرِّطُوْنَ ﴿۶۱﴾ ثُمَّ رُدُّوْۤا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ؕ اَلَا لَهُ
الْحُكْمُ ۫ وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ﴿۶۲﴾ قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ
مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ
لَئِنْ اَنْجٰىنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۶۳﴾ قُلِ
اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿۶۴﴾
قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰۤى اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ
اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَّيُذِيْقَ بَعْضَكُمْ
بَاْسَ بَعْضٍ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ
يَفْقَهُوْنَ ﴿۶۵﴾ وَكَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ؕ قُلْ لَّسْتُ
عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۶۶﴾ لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ ۫ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۷﴾
وَاِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ فِيْۤ اٰيٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ
حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ ؕ وَاِمَّا يُنْسِيَنَّكَ
الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۶۸﴾ وَمَا
عَلَى الَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّلٰكِنْ
ذِكْرٰى لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۶۹﴾ وَذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّ لَهْوًا وَّ غَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَ ذَكِّرْ
بِهٖۤ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ ۚ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ
اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّ لَا شَفِيْعٌ ۚ وَ اِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ
مِنْهَا ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا ۚ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ
حَمِيْمٍ وَّ عَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ۝

وَ هُوَ	الْقَاهِرُ	فَوْقَ	عِبَادِهٖ	وَيُرْسِلُ
اور وہی ہے	غالب	اوپر	بندوں اپنے کے	اور بھیجتا ہے
عَلَيْكُمْ	حَفَظَةً	حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءَ
اوپر تمہارے	نگہبان	یہاں تک کہ	جب	آتی ہے
اَحَدَكُمُ	الْمَوْتُ	تَوَفَّتْهُ	رُسُلُنَا	وَ هُمْ
ایک کو تم میں سے	موت	قبض کرتے ہیں اس کو	بھیجے ہوئے ہمارے	اور وہ
لَا يُفَرِّطُوْنَ	ثُمَّ	رُدُّوْٓا	اِلَى اللّٰهِ	مَوْلٰهُمُ
نہیں کمی کرتے	پھر	پھیرے جاتے ہیں	طرف اللہ کے	جو کارساز ان کا
الْحَقِّ	اَلَا	لَهُ	الْحُكْمُ	وَ هُوَ
حق	خبردار ہو	واسطے اسکے ہے	حکم	اور وہ
اَسْرَعُ	الْحٰسِبِيْنَ	قُلْ	مَنْ	يُّنَجِّيْكُمْ
جلد حساب لینے والا ہے		کہئے	کون	نجات دیتا ہے تم کو
مِنْ ظُلُمٰتِ	الْبَرِّ	وَالْبَحْرِ	تَدْعُوْنَهٗ	تَضَرُّعًا
اندھیروں سے	خشکی	اور دریا سے	پکارتے ہو تم اس کو	عاجزی سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَّخُفْيَةً	لَئِنْ	اَنْجٰنَا	مِنْ هٰذِهٖ	لَنَكُوْنَنَّ
اور پوشیدہ طور پر	اگر	نجات دیگا ہم کو	اس آفت سے	البتہ ہونگے ہم
مِنَ الشّٰكِرِيْنَ	قُلِ اللّٰهُ	يُنَجِّيْكُمْ	مِّنْهَا	وَمِنْ
شکر کرنے والوں سے	کہیئے اللہ	نجات دیتا ہے تمکو	اس سے	اور دکھ
كُلِّ	كَرْبٍ	ثُمَّ اَنْتُمْ	تُشْرِكُوْنَ	قُلْ
ہر	سختی سے	پھر تم	شرک کرتے ہو	کہیئے کہ
هُوَ	الْقَادِرُ	عَلٰٓى	اَنْ	يَّبْعَثَ
وہ	قادر ہے	اوپر	اس کے کہ	بھیجے
عَلَيْكُمْ	عَذَابًا	مِّنْ فَوْقِكُمْ	اَوْ مِنْ تَحْتِ
تم پر	عذاب	اوپر تمہارے سے	یا نیچے
اَرْجُلِكُمْ	اَوْ يَلْبِسَكُمْ	شِيَعًا	وَّيُذِيْقَ	بَعْضَكُمْ
پاؤں تمہارے کے سے	یا ملادے تم کو	مختلف گروہوں	اور چکھائے	بعض تمہارے کو
بَاْسَ	بَعْضٍ	اُنْظُرْ	كَيْفَ	نُصَرِّفُ
لڑائی	بعض کی	دیکھ	کیونکر	طرح طرح سے بیان
الْاٰيٰتِ	لَعَلَّهُمْ	يَفْقَهُوْنَ	وَكَذَّبَ	بِهٖ
کرتے ہیں نشانیاں	تاکہ وہ	سمجھیں	اور جھٹلایا	اسکو
قَوْمُكَ	وَهُوَ	الْحَقُّ	قُلْ	لَّسْتُ
قوم تیری نے	اور وہ	حق ہے	کہیئے	نہیں میں
عَلَيْكُمْ	بِوَكِيْلٍ	لِكُلِّ	نَبَاٍ	مُّسْتَقَرٌّ
اوپر تمہارے	داروغہ	واسطے ہر خبر کے	وقت ہے	قرار پکڑنے والا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ	وَ اِذَا	رَاَيْتَ	الَّذِيْنَ
اور جلد	جان لوگے	اور جب	دیکھے تو	ان لوگوں کو
يَخُوْضُوْنَ	فِيْ اٰيٰتِنَا	فَاَعْرِضْ	عَنْهُمْ	حَتّٰى
کہ جھگڑتے ہیں	ہماری نشانیوں	پس منہ پھیر لے	ان سے	یہاں تک کہ
يَخُوْضُوْا	فِيْ حَدِيْثٍ	غَيْرِهٖ	وَ اِمَّا	يُنْسِيَنَّكَ
بحث کریں	بات میں	اسکے سوا	اور اگر	بھلا دے تجھ کو
الشَّيْطٰنُ	فَلَا	تَقْعُدْ	بَعْدَ	الذِّكْرٰى
شیطان	پس مت	بیٹھ	پیچھے	یاد آنے کے
مَعَ	الْقَوْمِ	الظّٰلِمِيْنَ	وَ مَا	عَلَى
ساتھ	قوم	ظالموں کے	اور نہیں	اوپر
الَّذِيْنَ	يَتَّقُوْنَ	مِنْ حِسَابِهِمْ	مِّنْ شَيْءٍ	وَّلٰكِنْ
ان لوگوں کے	جو پرہیزگاری کرتے ہیں	انکے حساب سے	کچھ (کوئی چیز)	اور لیکن
ذِكْرٰى	لَعَلَّهُمْ	يَتَّقُوْنَ	وَ ذَرِ	الَّذِيْنَ
نصیحت کرنا ہے	تاکہ وہ	تقویٰ اختیار کریں	اور چھوڑ دے	ان لوگوں کو
اتَّخَذُوْا	دِيْنَهُمْ	لَعِبًا	وَّ لَهْوًا	وَّغَرَّتْهُمُ
کہ پکڑے ہیں	دین اپنے کو	کھیل	اور تماشا	اور فریب دیا انکو
الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	وَذَكِّرْ	بِهٖ	اَنْ
زندگانی	دنیا کی نے	اور نصیحت کر	ساتھ اس کے	یہ کہ
تُبْسَلَ	نَفْسٌ	بِمَا	كَسَبَتْ	لَيْسَ
ہلاکت میں پڑ جائے	کوئی شخص	بسبب اس کے	کمایا ہے	نہیں ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَهَا	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	وَلِيٌّ	وَّ لَا	شَفِيْعٌ
واسطے اسکے	اللہ کے سوا	کوئی دوست	اور نہ	شفاعت کرنیوالا
وَ اِنْ	تَعْدِلْ	كُلَّ	عَدْلٍ	لَّا يُؤْخَذْ
اور اگر	بدلہ دے	ہر قسم کا	بدلہ	نہیں لیا جائیگا
مِنْهَا	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	اُبْسِلُوْا	بِمَا
اس سے	یہی	لوگ ہیں کہ	پھنسے ہیں	بسبب اسکے
كَسَبُوْا	لَهُمْ	شَرَابٌ	مِّنْ حَمِيْمٍ	وَّ عَذَابٌ
جو کمایا انہوں نے	واسطے انکے	پینا ہے	گرم پانی	اور عذاب ہے
اَلِيْمٌ	بِمَا	كَانُوْا	يَكْفُرُوْنَ	..
دردناک	بسبب اسکے کہ	تھے وہ	کفر کرتے	..

"اور وہ غالب ہے اپنے بندوں کے اوپر اور وہ تمہارے اوپر نگران (فرشتے) بھیجتا ہے۔ یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کو موت آجاتی ہے تو اس کی روح ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتہ) قبض کر لیتے ہیں اور وہ ذرا کوتاہی نہیں کرتے ﴿۶۱﴾ پھر وہ (سب) واپس لائے جائیں گے اپنے مالکِ حقیقی کے پاس سن رکھو کہ فیصلہ اسی کا ہوگا اور وہ بہت ہی جلد حساب لے لے گا ﴿۶۲﴾ آپ کہئے کہ تمہیں کون نجات دیتا ہے خشکی اور سمندر کی تاریکیوں سے (اور) اسے تم پکارتے رہتے ہو عاجزی سے اور چپکے چپکے کہ اگر وہ ہمیں نجات دے دے ان مصیبتوں سے تو ہم یقیناً شکرگزاروں میں داخل ہو کر رہیں ﴿۶۳﴾ آپ کہہ دیجئے اللہ ہی تمہیں نجات دیتا ہے ان سے اور ہر غم سے اس کے بعد بھی تم شرک کرنے لگتے ہو ﴿۶۴﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آپ کہہ دیجئے کہ وہ (اس پر بھی) قادر ہے کہ تمہارے اوپر کوئی عذاب مسلط کر دے، تمہارے اوپر سے یا تمہارے پیروں کے نیچے سے یا تمہیں گروہ گروہ کر کے بھڑا دے، اور تمہیں ایک دوسرے کو لڑائی (کا مزہ) چکھا دے، آپ دیکھئے ہم کس کس طرح دلائل کو اُلٹ پھیر کر بیان کرتے ہیں شاید کہ وہ لوگ سمجھ جائیں ﴿۶۵﴾ اور آپ کی قوم نے اس کی تکذیب کی ہے درآنحالیکہ وہ برحق ہے آپ کہہ دیجئے کہ میں تمہارے اوپر کچھ داروغہ تو ہوں نہیں ﴿۶۶﴾ ہر خبر (کے وقوع) کا ایک وقت معین ہے اور تمہیں معلوم ہی ہو کر رہے گا ﴿۶۷﴾ اور جب تو ان لوگوں کو دیکھے جو ہماری نشانیوں کو مشغلہ بناتے ہیں تو ان سے کنارہ کش ہو جا یہاں تک کہ وہ کسی اور بات میں لگ جائیں اور اگر شیطان تجھے بھلا دے تو یاد آجانے کے بعد (ایسے) ظالم لوگوں کے پاس مت بیٹھ ﴿۶۸﴾ اور جو لوگ بچتے رہتے ہیں ان پر ان کی بازپرس کا کوئی اثر نہیں پہنچے گا البتہ (ان کے ذمہ بھی) نصیحت ہے شاید کہ وہ بچنے لگیں ﴿۶۹﴾ اور ان لوگوں کو چھوڑ دے جنہوں نے اپنے دین کو کھیل تماشا بنا رکھا ہے اور انہیں دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈال رکھا ہے اور اس (قرآن) کے ذریعہ سے سمجھاتا بھی رہ کہ کوئی شخص اپنے کئے کے بدلے پھنس نہ جائے اللہ کے سوا نہ اس کا کوئی کارساز ہے نہ سفارشی، اور اگر وہ ہر ممکن معاوضہ بھی دے (جب بھی) اس سے قبول نہ کیا جائے گا۔ یہی وہ لوگ ہیں جو اپنے کرتوتوں کے بدلہ پھنسے ہیں ان کے لئے پینے کو تیز گرم پانی ہوگا اور عذاب دردناک ہوگا بہ عوض اس کفر کے جو کرتے رہے ہیں" ﴿۷۰﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ۝

وَهُوَ اسم ضمیر مبتداء اَلْقَاهِرُ خبر قَهْرٌ سے اسم فاعل واحد مذکر (غالب) فَوْقَ عِبَادِهٖ (اپنے بندوں کے اوپر)۔ (اور وہ (اللہ) اپنے بندوں کے اوپر غالب ہے) وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ۔ يُرْسِلُ اِرْسَالٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (بھیجتا ہے) عَلَيْكُمْ (تم پر) حَفَظَةً۔ حافظ کی جمع حِفْظًا مصدر سے اسم فاعل جمع (نگہبان۔ حفاظت کرنے والے) اس سے مراد وہ فرشتے ہیں جو ضبط اعمال کے لئے مقرر ہیں۔ ای ملائکۃ حافظین لاعمالکم (کشاف) حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ ۔ (یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کی موت آجاتی ہے) جَاۗءَ فعل ماضی واحد مذکر غائب اَحَدَ مضاف كُمُ مضاف الیہ الْمَوْتُ فاعل تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا۔ تَوَفِّی مصدر سے ماضی واحد مؤنث غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب (اسکو قبض کیا۔ اسکو اٹھا لیا) رُسُلُنَا واحد رَسُوْل (ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے اس کی روح قبض کر لیتے ہیں) وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ تَفْرِيْطٌ مصدر سے مضارع منفی جمع مذکر غائب (اور وہ کمی اور کوتاہی نہیں کرتے ہیں)۔

اللہ اپنے بندوں پر غالب ہے اور انکا جلد حساب لینے والا ہے

"اور وہی اپنے بندوں پر زور اور غلبہ رکھنے والا ہے اور تم پر حفاظت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کرنے والی (قوتیں) بھیجتا ہے یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کو موت آتی ہے تو اس کے بھیجے ہوئے فرشتے اسے وفات دیدیتے ہیں اور وہ ہمارے ٹھہرائے ہوئے احکام کی ٹھیک ٹھیک تعمیل کرتے ہیں۔ اس میں کسی طرح کا قصور نہیں کرتے"

ملائکہ یہ تمام کام اس کے حکم سے بجا لاتے ہیں اس میں ملائکہ کا اپنا اختیار کچھ بھی نہیں نیز احکام کے بجالانے میں کوتاہی سے کام نہیں لیتے ﴿۶۱﴾

ثُمَّ رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ۔ ثُمَّ (پھر) رُدُّوْا۔ رَدٌّ مصدر سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب (وہ واپس لائے جائیں گے) اِلَى اللّٰهِ (اللہ کی طرف) مَوْلٰىهُمُ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (انکا مالک) الْحَقِّ ۔ مَوْلٰى کی صفت ہے (پھر وہ سب واپس لائے جائیں گے، اپنے مولائے حقیقی کی طرف)۔

اَلَا لَهُ الْحُكْمُ ۔ اَلَا کلمۂ تنبیہ (خبردار۔ یاد رکھو)۔ زمخشری، قاضی بیضاوی وغیرہ کی رائے ہے کہ یہ ہمزۂ استفہام اور لَا نافیہ سے مرکب ہے جو اپنے مابعد کے ثبوت پر دلالت کرتا ہے لیکن ابوحیان اندلسی اور دوسرے علماء کی رائے ہے کہ یہ مرکب نہیں بلکہ مفرد کلمۂ تنبیہ ہے۔ لَهُ الْحُكْمُ (حکم اور فیصلہ اسی کا ہے) وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ۔ حٰسِبٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (اور وہ بہت جلد حساب لینے والا ہے)۔

"پھر تمام لوگ اللہ کی طرف لوٹائے جاتے ہیں جو ان کا مالک حقیقی ہے۔ یاد رکھو حکم اسی کا حکم ہے اور حساب لینے والوں میں اس سے جلد حساب لینے والا کوئی نہیں" ﴿۶۲﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ ۔ يُنَجِّيْكُمْ ۔ تَنْجِيَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (کہئے کون تم کو نجات دیتا ہے)۔
مِنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ (خشکی اور پانی کی تاریکیوں سے) ظُلُمَاتِ سے مراد شدائد اور مصائب ہیں (بیضاوی۔ کشاف)۔
تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۔ دُعَاءٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر هٗ ضمیر واحد مذکر غائب (تم اسکو پکارتے ہو) تَضَرُّعًا۔ تَضَرَّعَ يَتَضَرَّعُ کا مصدر ہے تَفَعُّلٌ (عاجزی اور زاری سے) وَخُفْيَةً ۔ خَفِيَ يَخْفٰى کا مصدر ہے (پوشیدہ اور مخفی طور پر) اے پیغمبرؐ! ان مشرکین سے کہئے بر و بحر کے شدائد میں اور خشکی اور سمندر میں خطرات کے وقت تمہیں کون نجات دیتا ہے جبکہ تم اسے تذلل اور زاری کے ساتھ اور ریا سے بچتے ہوئے خفیہ طور پر خضوع و خشوع سے پکارتے ہو۔
لَئِنْ اَنْجٰىنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ۔ لَئِنْ ۔ لام قسم ان شرطیہ (کہ اگر) اَنْجٰىنَا مِنْ هٰذِهٖ ۔ اِنْجَاءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب نا ضمیر جمع متکلم (ہم کو نجات دے دے) مِنْ هٰذِهٖ الشدائد (ان مصیبتوں سے) لَنَكُوْنَنَّ ۔ لام تاکید نَكُوْنَنَّ ۔ كَوْنٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم بالنون تاکید ثقیلہ (ہم ضرور ہو جائیں گے) مِنَ الشّٰكِرِيْنَ (شکر گزاروں میں سے)۔

شدائد اور مصائب سے نجات دینے والا صرف اللہ ہے

"اے پیغمبر ان لوگوں سے کہو وہ کون ہے جو تمہیں بیابانوں اور سمندروں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی اندھیریوں میں نجات دیتا ہے اور جس کی جناب میں آہ و زاری کرتے ہو اور کبھی (دل ہی دل میں) پوشیدہ دعائیں مانگتے ہو اور کہتے ہو اگر اللہ ہمیں اس مصیبت سے نجات دے دے تو پھر ہم (کبھی اسکی طرف سے غافل نہ ہوں گے اور) ضرور شکرگزار بندے ہو کر رہیں گے۔ (۶۳)

اس میں امام رازی نے فرمایا ہے کہ مصیبت زدہ کے لئے چار صفات کا بیان ہے:

۱۔ دعا ۲۔ تضرع ۳۔ اخلاصِ قلب ۴۔ التزام شکر۔

قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ۝ ـــ كَرْبٍ

اسم مصدر۔ سخت غم۔ دم گھونٹنے والا غم۔ كَرْبُ الْاَرْضِ سے ماخوذ ہے۔ زمین کھودنے اور اس میں ہل چلانے کو كَرْبُ الْاَرْضِ کہتے ہیں غم بھی دل میں بےچینی اور ہیجان پیدا کرتا ہے اسلئے اسے كرب الارض سے تشبیہ دی ہے۔

آپ ان سے کہہ دیجئے کہ وہ اللہ ہی ہے جو تمہیں نجات دیتا ہے ان بلاؤں اور مصیبتوں سے اور ہر قسم کے شدید غموں سے لیکن اس پر بھی تم ہو کہ اس کے ساتھ شریک ٹھہراتے ہو۔ (۶۴)

قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَّيُذِيْقَ بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ۭ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ۝

قُلْ هُوَ الْقَادِرُ (آپ کہہ دیجئے کہ وہ اس پر قدرت رکھتا ہے) عَلٰٓى اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا۔ اَنْ مصدریہ بَعْثٌ مصدر سے مضارع

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

واحد مذکر غائب (کہ تم پر عذاب بھیجے) مِنْ فَوْقِكُمْ ظرف مکان مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ (تمہارے اوپر سے یعنی آسمان سے پتھر آندھی طوفان وغیرہ) اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ واحد رِجْلٌ (یا تمہارے پیروں کے نیچے سے بصورت زلزلہ، سیلاب وغیرہ) اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا لَبْسٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (تم کو ملا دے خلط ملط کر دے) شِيَعًا جمع شیعۃ فرقے اور گروہ (یا تمہیں مختلف گروہ گروہ کر کے ٹکرا دے) وَيُذِيقَ بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ۔ بَاْسٌ جنگ کی شدت (اور تمہیں ایک دوسرے کو جنگ کی شدت کا مزہ چکھا دے) اُنْظُرْ نَظَرٌ سے فعل امر واحد مذکر (دیکھیے) كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ (دیکھیے ہم کس کس طرح اپنے دلائل اور آیات کو مختلف انداز میں پیش کرتے ہیں) لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ فِقْهٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (تاکہ وہ لوگ سمجھ جائیں)۔

اللہ ہر قسم کے عذاب کے نزول پر قادر ہے

"اے پیغمبر کہہ دو کہ وہ اس پر قادر ہے کہ تم پر اوپر سے (یعنی فضائے آسمانی سے) کوئی عذاب بھیج دے یا تمہارے پاؤں تلے سے (یعنی زمین ہی سے) کوئی عذاب اٹھا دے یا ایسا کرے کہ تم گروہ گروہ ہو کر آپس میں لڑ پڑو اور ایک گروہ دوسرے گروہ کی شدت کا مزہ چکھے سو دیکھو کس طرح ہم گوناگوں طریقوں سے آیتیں بیان کرتے ہیں تاکہ وہ سمجھیں بوجھیں۔"

یہاں تین قسم کے عذاب کا ذکر ہے:

۱۔ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ آسمانی عذاب آندھی طوفان پتھر برسنے کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صورت میں۔

۲۔ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ تمہارے پاؤں تلے سے یعنی زمین کے اندر سے جیسے سیلاب، زلزلہ وغیرہ۔

۳۔ لوگ مختلف گروہوں میں بٹ جائیں اور ایک دوسرے کے ساتھ برسرِ پیکار ہو جائیں ـــــ یہ عذاب پہلے دونوں قسم کے عذاب سے کسی صورت کم نہیں ہے بلکہ یہ باہم خانہ جنگی اور جنگ و قتال پوری قوم یا ملک کی تباہی کا باعث بنتا ہے۔ ان تینوں قسم کے عذاب میں سے پہلے دو عذاب آسمانی اور زمینی عذاب تو کفار کیلئے ہیں البتہ تیسری قسم کا عذاب اہلِ ایمان کے ساتھ بھی ہو سکتا ہے۔ روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ سے دفع عذاب کے لئے دعا کی، اللہ تعالیٰ نے پہلی دونوں قسم کے عذاب یعنی رجم من السماء اور خسف فی الارض کے رفع کا وعدہ فرمایا لیکن آخری قسم کے عذاب میں ابتلا سے ڈرایا۔ (۶۵)

وَكَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ۭ قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ۝

وَكَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ خطاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے اور بہ کی ضمیر کا مرجع العذاب یا القرآن ہے۔ (اور اے پیغمبر)۔ (آپ کی قوم نے اس کی تکذیب کی) وَهُوَ الْحَقُّ (درآنحالیکہ وہ برحق ہے) یعنی وہ عذاب ہر حال میں واقع ہو کر رہنے والا ہے اور اس سے عذابِ آخرت بھی مراد لیا جا سکتا ہے۔ قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ (آپ کہہ دیجئے میں تمہارے اوپر مسلط اور داروغہ نہیں ہوں میں تمہارے لئے اللہ کی طرف سے رسول ہوں) رسول کا کام اللہ کے احکام کو اس کے بندوں تک پہنچانا اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ان کے لئے عملی نمونہ پیش کرنا ہے۔ رسول وکیل نہیں ہوتا کہ انہیں کسی امر پہ مجبور کر سکے جیسے کہ فرمایا:

لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ (۸۸: ۲۲)

(تم ان پر داروغہ نہیں ہو)۔

لَيْسَ عَلَيْكَ هُدَاهُمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ (۲: ۲۷۲)

(تم ان لوگوں کی ہدایت کے ذمہ دار نہیں ہو بلکہ اللہ ہی جس کو چاہتا ہے ہدایت بخشتا ہے)۔ (۶۷)

لِكُلِّ نَبَإٍ مُسْتَقَرٌّ وَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۝ ۔ نَبَإٍ (خبر عظیم کو کہتے ہیں)۔

مُسْتَقَرٌّ۔ اِسْتِقْرَارٌ سے ظرف مکان و زمان بروزن اسم مفعول (قرار گاہ۔ وقت معین) ہر وہ چیز جو اللہ تعالیٰ بتاتے ہیں اس کے لئے ایک وقت اور مکان معین ہے جب وہ وقوع پذیر ہوتی ہے اور جلد تمہیں اس کا علم حاصل ہوگا)۔ (۶۸)

وَإِذَا رَأَيْتَ الَّذِينَ يَخُوضُونَ فِي آيَاتِنَا فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتَّىٰ يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ ۚ وَإِمَّا يُنسِيَنَّكَ الشَّيْطَانُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرَىٰ مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝

اس آیت کے بارے میں دو مختلف روایات ہیں:

ایک روایت جو سعید بن جبیر، سدی اور مجاہد سے مروی ہے، اس میں ہے کہ یہ مشرکین کے بارے میں ہے جو قرآن اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا استہزاء کرتے تھے

اور دوسری روایت جو حضرت ابن عباس اور ابی جعفر سے ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس کے مطابق یہ خواہش نفس کی پیروی کرنے والے مسلمانوں کے بارے میں ہے۔ آیت کا مصداق ہر دو گروہ ہو سکتے ہیں، صواب یہ ہے کہ آیت کے مخاطب اوّل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور اہل ایمان ہیں۔

وَاِذَا رَاَیْتَ الَّذِیْنَ یَخُوْضُوْنَ فِیْ اٰیٰتِنَا ـــ یَخُوْضُوْنَ۔ خَوْضٌ سے مضارع جمع مذکر غائب خوض کے حقیقی معنی "پانی میں داخل ہونا اور چلنا" کے ہیں ـــ مراد معنی "دل لگی" اور طعن کے لئے کسی بات میں مشغول ہونے" کے ہیں ـــ (اور جب تو ان لوگوں کو دیکھے جو ہماری آیات میں تکذیب و استہزا کے ساتھ حجت بازی کے لئے مشغول ہوتے ہیں) فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ (تو ان سے اعراض کرلے۔ کنارہ کش ہو جا) حَتّٰى یَخُوْضُوْا فِیْ حَدِیْثٍ غَیْرِهٖ (یہاں تک کہ وہ کسی اور بات میں مشغول ہو جائیں) اس سے پتہ چلا کہ ایسی مجالس جہاں احکام الٰہی کا تمسخر اڑایا جاتا ہو بیٹھنا جائز نہیں بلکہ کنارہ کشی اور اعراض لازم ہے۔ وَاِمَّا یُنْسِیَنَّكَ الشَّیْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ـــ یُنْسِیَنَّكَ۔ اِنْسَاءٌ سے فعل مضارع واحد مذکر غائب مؤکد بانون ثقیلہ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر اِمَّا (اِنْ۔ مَا) اِنْ شرطیہ مَا زائدہ (اور اگر شیطان تجھے بھلا دے) الذِّكْرٰى ذَكَرَ یَذْكُرُ کا مصدر ہے (پس تو یاد آنے کے بعد ظالم لوگوں کے ساتھ مت بیٹھ)۔

مشرک اور اہل ہوا کی مجالس میں بیٹھنے کی ممانعت

"اور جب تم ایسے لوگوں کو دیکھو جو ہماری آیتوں میں انکار و شرارت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے) کاوشیں کرتے ہیں تو تم ان کے ساتھ بحث کرنے میں وقت ضائع نہ کرو اور ان سے کنارہ کش ہو جاؤ یہاں تک کہ وہ کسی دوسری بات میں غور وخوض کرنے لگیں اور اگر ایسا ہو کہ شیطان تمہیں یہ بات بھلا دے (یعنی تم سہو و نسیان میں پڑ کر اس سے بحث ونزاع کرنے لگو تو چاہیئے کہ یاد آجانے کے بعد ایسے گروہ کی مجلسوں میں نہ بیٹھو جو ظلم کرنے والے ہیں"۔

اس آیت میں ایک تو اس بات کا حکم دیا گیا ہے کہ ملحد اور مفسدہ پرداز لوگوں کی مجالس میں نہ بیٹھا جائے اور ان سے الگ رہا جائے اس لئے کہ اہل شرک و بدعت تمہارے اندر بھی خرابی پیدا کرنے کی کوشش کریں گے، دوسری بات یہ ہے کہ نادانستہ طور پر یا نسیان و فراموشی کی وجہ سے اگر ایسی مجالس میں گزر ہو بھی جائے تو متنبہ ہونے پر فوراً ایسی مجالس سے الگ ہو جانا چاہیئے۔ (۶۸)

وَمَا عَلَى الَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّلٰكِنْ ذِكْرٰى لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ۝ ــــ وَمَا نافیہ عَلَى الَّذِيْنَ (اور نہیں ان لوگوں پر) يَتَّقُوْنَ اِتِّقَاءٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں) مِنْ حِسَابِهِمْ "مِنْ حِسَابِ الْخَائِضِيْنَ" آیات الٰہی میں تمسخر اور استہزاء کرنے والوں کے حساب) مِنْ شَيْءٍ (کچھ بھی) وَلٰكِنْ ذِكْرٰى لیکن نصیحت، پند و موعظت۔ وَلٰكِنْ عليهم تذكرة لهم و موعظة (جلالین) (لیکن ان کے ذمے ان کے لئے پند و موعظت سے کام لینا ضروری ہوگا) لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ (تاکہ وہ تقویٰ اختیار کرلیں)۔

"اور جو لوگ پرہیزگاری کی راہ چلنے والے ہیں تو ان پر ایسے لوگوں کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کاموں کی کوئی ذمہ داری نہیں (کہ ان کی فکر میں پڑیں) جو کچھ ان کے ذمے ہے وہ تو یہ ہے کہ خود نصیحت پکڑیں تاکہ برائیوں سے بچیں"۔

مطلب یہ ہے کہ اگرچہ مشرکین سے علیحدگی ضروری ہے لیکن بعض اوقات ان کے ساتھ اجتماع کے مواقع پیش آسکتے ہیں ایسے حالات میں متقی لوگوں کے لئے کوئی حرج کی بات نہیں ہے البتہ ایسے مواقع پر ضروری ہے کہ تلقین وتبلیغ سے کام لیا جاتا ہے شاید کہ وہ راہِ راست پر آجائیں۔ (۶۹)

وَذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّ لَهْوًا ـــ ذَرْ وَذَرٌ مصدر سے امر واحد مذکر، اس کی ماضی نہیں آتی (اور تو چھوڑ دے ان لوگوں کو جنہوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشا بنا رکھا ہے)۔

وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ـــ غُرُوْرٌ مصدر سے ماضی واحد مؤنث غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (اور دنیوی زندگی نے انہیں فریب دے رکھا ہے) دین کو لعب ولہو (کھیل تماشا) بنانے سے مراد یہ ہے کہ دینی امور کو انہوں نے وقت گزاری کا ذریعہ بنا رکھا ہے۔ یہی لعب ہے اور یا بعض اہم امور سے صرف توجہ کے لئے اختیار کر لیا ہے اور یہی لھو ہے جیسے ان کی عیدیں اور تہوار۔

"عن ابن عباس جعل الله لكل قوم عيدا يعمرونه بذكر الله تعالىٰ ثم ان الناس اكثرهم من المشركين و اهل الكتاب اتخذوا عيدهم لهوا و لعبا غير المسلمين۔

(اللہ تعالیٰ نے ہر قوم کے لئے عید مقرر کی تاکہ وہ اس میں وہ اللہ کا ذکر کریں لیکن اکثر مشرکین اور اہلِ کتاب نے اسے لھو ولعب بنا لیا ہے سوائے مسلمانوں کے)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جیسے ہنود کے تہوار ، ہولی ۔ دسہرہ اور عیسائیوں کا تہوار کرسمس وغیرہ ۔ اگر ہم نے اپنی عیدوں تہواروں اور عرسوں کو یہی شکل دی تو کیا ہم اس زمرہ میں نہیں آئیں گے ؟ آج ہمارے اکثر تہوار لھو ولعب ہو کر رہ گئے ہیں۔

وَذَكِّرْ بِهٖٓ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ ۚ ۔ وَذَكِّرْ بِهٖ ۔ تذکیر سے فعل امر واحد مذکر بہ ضمیر قرآن کی جانب ہے (ای ذکر بالقرآن) اور اس قرآن کے ذریعہ تذکیر کرتا رہ اور یاد دھانی کراتا رہ اَنْ مصدریہ تُبْسَلَ اس کا مادہ بَسَلَ ہے جس کے معنی تحریم اور منع کے ہیں اِبْسَالٌ مصدر سے مضارع مجہول واحد مؤنث غائب (وہ گرفتار ہو جائے ۔ ہلاکت کے سپرد کیا جائے) نَفْسٌ (کوئی جان) بِمَا كَسَبَتْ (بوجہ اس کے جو اس نے کمایا ہے) ۔

لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ ۚ (اللہ کے سوا نہ اس کا کوئی کارساز ہے اور نہ کوئی سفارشی) ۔

وَاِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ۔ اِنْ شرطیہ (اور اگر) تَعْدِلْ عَدْلٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب (وہ بدلہ دیوے) كُلَّ عَدْلٍ فدیہ ۔ عوض ۔ بدلہ كُلَّ عَدْلٍ کے معنی ہیں (پورا فدیہ ۔ مکمل بدلہ) لَا يُؤْخَذْ مِنْهَا (اس سے نہیں لیا جائے گا ۔ قبول نہیں کیا جائے گا) ۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا ۔ اُبْسِلُوْا ۔ اِبْسَالٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب (جو بغلبہ گرفتار کئے گئے) بِمَا كَسَبُوْا جو کچھ انہوں نے کمایا (یعنی اپنے کرتوتوں کی وجہ سے قہر الٰہی میں گرفتار ہوئے) ۔

لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ سخت گرم پانی کو کہتے ہیں (ان کے پینے کو سخت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گرم پانی ہوگا)۔

وَعَذَابٌ اَلِيْمٌ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ۝ (اور دردناک عذاب ہوگا بوجہ اس کے کہ وہ کفر کرتے تھے)۔

دین کو لعب و لھو بنانے والوں کا دردناک انجام

"(اور اے پیغمبر) جن لوگوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشہ بنا رکھا ہے اور دنیا کی زندگی نے انہیں دھوکے میں مبتلا کر رکھا ہے تو ایسے لوگوں کو ان کے حال پر چھوڑ دو اور انہیں کلام الٰہی کے ذریعے نصیحت کرتے رہو کہیں ایسا نہ ہو کہ کوئی انسان اپنے اعمال کی وجہ سے ہلاکت میں مبتلا کر دیا جائے (اگر مبتلا کر دیا گیا) تو اللہ کے سوا کوئی نہیں جو اسکا مددگار ہوگا یا اس کی شفاعت کرے اسے بچالے گا اگر وہ ہر ممکن معاوضہ اور بدلہ بھی دے گا تو بھی اس سے نہ لیا جائے گا۔ یہ وہ لوگ ہیں جو اپنی بدعملیوں کی وجہ سے تباہی اور بربادی میں گرفتار ہوئے ان کے لئے پینے کے لئے کھولتا ہوا گرم پانی ہوگا اور انکا کفر حق کی وجہ سے دردناک عذاب۔"

دین کا اصل مقصد رجوع الی اللہ اور تزکیۂ نفس ہے اور تمام دینی رسومات کی غرض و غایت یہی امور ہیں لیکن مختلف ادیان کے پیروکاروں نے اپنی عیدوں اور تہواروں کو ذکر اللہ کی بجائے لہو و لعب اور مشغلہ تفریح بنا لیا۔ افسوس کہ آج خود ہماری حالت بھی بہت بڑی حد تک بگڑ چکی ہے اور ہم نے بھی انہیں کی روش کو اختیار کر لیا ہے۔ ⑩

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَ
نُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِى اسْتَهْوَتْهُ
الشَّيٰطِيْنُ فِى الْاَرْضِ حَيْرَانَ ۖ لَهٗٓ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗٓ
اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا ۭ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ۭ
وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَاَنْ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ
وَاتَّقُوْهُ ۭ وَهُوَ الَّذِىْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝ وَهُوَ الَّذِىْ
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۭ وَيَوْمَ يَقُوْلُ كُنْ
فَيَكُوْنُ ۚ قَوْلُهُ الْحَقُّ ۭ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِى
الصُّوْرِ ۭ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۭ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝ وَ
اِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ
اِنِّىْٓ اَرٰىكَ وَقَوْمَكَ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ وَكَذٰلِكَ
نُرِىْٓ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِيَكُوْنَ
مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ۝ فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ رَاٰ كَوْكَبًا ۚ
قَالَ هٰذَا رَبِّىْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ ۝
فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّىْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ
لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِىْ رَبِّىْ لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ ۝
فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هٰذَا رَبِّىْ هٰذَآ اَكْبَرُ ۚ
فَلَمَّآ اَفَلَتْ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّىْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ
حَنِيفًا وَّمَآ أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿٧٩﴾ وَحَآجَّهٗ قَوْمُهٗ ۚ
قَالَ أَتُحَآجُّوٰٓنِّي فِي اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنِ ۚ وَلَآ أَخَافُ مَا
تُشْرِكُونَ بِهٖٓ إِلَّآ أَن يَّشَآءَ رَبِّي شَيْـًٔا ۚ وَسِعَ رَبِّي كُلَّ
شَيْءٍ عِلْمًا ۚ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ﴿٨٠﴾ وَكَيْفَ أَخَافُ مَآ
أَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُونَ أَنَّكُمْ أَشْرَكْتُم بِاللّٰهِ مَا لَمْ
يُنَزِّلْ بِهٖ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا ۚ فَأَيُّ الْفَرِيقَيْنِ أَحَقُّ
بِالْأَمْنِ ۚ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٨١﴾ اَلَّذِينَ اٰمَنُوا وَلَمْ
يَلْبِسُوٓا إِيمَانَهُم بِظُلْمٍ أُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْأَمْنُ وَهُم
مُّهْتَدُونَ ﴿٨٢﴾

قُلْ	أَنَدْعُوْا	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	مَا	لَا
کہئے	کیا ہم پکاریں	سوائے اللہ کے	اس چیز کو کہ	نہ
يَنْفَعُنَا	وَلَا	يَضُرُّنَا	وَ نُرَدُّ	عَلٰى
نفع دے ہم کو	اور نہ	ضرر دے ہم کو	اور کیا پھیرے جائیں ہم	اوپر
أَعْقَابِنَا	بَعْدَ	إِذْ	هَدٰنَا	اللّٰهُ
اپنی ایڑیوں کے	پیچھے اسکے کہ	جب	ہدایت کی ہم کو	اللہ نے
كَالَّذِي	اسْتَهْوَتْهُ	الشَّيٰطِيْنُ	فِي الْأَرْضِ	حَيْرَانَ
مانند اس شخص کے کہ	ڈال دیا ہے اسکو	شیطانوں نے	زمین میں	حیران

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَهٗ	اَصْحٰبٌ	يَّدْعُوْنَهٗ	اِلَى الْهُدٰى	ائْتِنَا
واسطے اسکے	ساتھی ہیں	کہ بلاتے ہیں اسکو	طرف ہدایت کے	چلا آ ہمارے پاس
قُلْ	اِنَّ	هُدَى اللّٰهِ	هُوَالْهُدٰى	وَ اُمِرْنَا
کہئے	تحقیق	ہدایت اللہ کی	وہی ہے ہدایت	اور حکم کئے گئے ہیں ہم
لِنُسْلِمَ	لِرَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	وَ اَنْ	اَقِيْمُوا
کہ مطیع ہوویں	واسطے رب	جہانوں کے	اور یہ کہ	قائم رکھو
الصَّلٰوةَ	وَاتَّقُوْهُ	وَ هُوَ	الَّذِيْٓ	اِلَيْهِ
نماز کو	اور ڈرو اس سے	اور وہی ہے	وہ	کہ اسکی طرف
تُحْشَرُوْنَ	وَهُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ
اکٹھے کئے جاؤ گے	اور وہی ہے	وہ	کہ پیدا کیا	آسمانوں
وَالْاَرْضَ	بِالْحَقِّ	وَيَوْمَ	يَقُوْلُ	كُنْ
اور زمین کو	ساتھ حق کے	اور جس دن کہ	کہتا ہے	ہو جا
فَيَكُوْنُ	قَوْلُهُ	الْحَقُّ	وَ لَهُ	الْمُلْكُ
پس ہو جاتا ہے	بات اسکی	حق ہے	اور واسطے اسکے	بادشاہی ہے
يَوْمَ	يُنْفَخُ	فِي الصُّوْرِ	عٰلِمُ	الْغَيْبِ
جس دن کہ	پھونکا جائے گا	صور میں	جاننے والا ہے	غیب کا
وَالشَّهَادَةِ	وَ هُوَ	الْحَكِيْمُ	الْخَبِيْرُ	وَ اِذْ
اور ظاہر کا	اور وہی ہے	حکمت والا	خبردار	اور جب
قَالَ	اِبْرٰهِيْمُ	لِاَبِيْهِ	اٰزَرَ	اَتَتَّخِذُ
کہا	ابراہیم نے	واسطے باپ اپنے کے	آزر کے	کیا پکڑتا ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَصْنَامًا	اٰلِهَةً	اِنِّیْ	اَرٰىكَ	وَقَوْمَكَ
بتوں کو	معبود	بیشک میں	دیکھتا ہوں تجھ کو	اور قوم تیری کو
فِیْ	ضَلٰلٍ	مُّبِیْنٍ	وَكَذٰلِكَ	نُرِیْٓ
پیچ	گمراہی	ظاہر میں	اور اسی طرح	دکھاتے تھے ہم
اِبْرٰهِیْمَ	مَلَكُوْتَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَلِیَكُوْنَ
ابراہیم ؑ کو	بادشاہی	آسمانوں کی	اور زمین کی	اور تاکہ ہووے
مِنَ الْمُوْقِنِیْنَ	فَلَمَّا	جَنَّ	عَلَیْهِ	الَّیْلُ
یقین لانے والوں سے	پس جب	ڈھانپ لیا	اس کو	رات نے
رَاٰ	كَوْكَبًا	قَالَ	هٰذَا	رَبِّیْ
دیکھا	ایک ستارے کو	کہا	یہ ہے	رب میرا
فَلَمَّآ	اَفَلَ	قَالَ	لَآ اُحِبُّ	الْاٰفِلِیْنَ
پس جب	چھپ گیا	کہا	نہیں دوست رکھتا میں	چھپ جانیوالوں کو
فَلَمَّا	رَاَ	الْقَمَرَ	بَازِغًا	قَالَ
پس جب	دیکھا	چاند کو	روشن	کہا
هٰذَا	رَبِّیْ	فَلَمَّآ	اَفَلَ	قَالَ
یہی ہے	رب میرا	پس جب	چھپ گیا	کہا
لَئِنْ لَّمْ	یَهْدِنِیْ	رَبِّیْ	لَاَكُوْنَنَّ	مِنَ الْقَوْمِ
اگر نہ	ہدایت کریگا مجھ کو	رب میرا	البتہ ہو جاؤنگا میں	(سے) قوم
الضَّآلِّیْنَ	فَلَمَّا	رَاَ	الشَّمْسَ	بَازِغَةً
گمراہوں (سے)	پس جب	دیکھا	سورج کو	روشن

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَالَ	هٰذَا	رَبِّيْ	هٰذَآ اَكْبَرُ	فَلَمَّآ
کہا	یہی ہے	رب میرا	یہ ہے سب سے بڑا	پس جب
اَفَلَتْ	قَالَ	يٰقَوْمِ	اِنِّيْ	بَرِيْٓءٌ
چھپ گیا	کہا	اے قوم میری	تحقیق میں	بیزار ہوں
مِّمَّا	تُشْرِكُوْنَ	اِنِّيْ	وَجَّهْتُ	وَجْهِيَ
اس چیز سے کہ	شریک کرتے ہو تم	تحقیق میں نے	متوجہ کیا	منہ اپنے کو
لِلَّذِيْ	فَطَرَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	حَنِيْفًا
واسطے اسکے	جس نے پیدا کیا	آسمانوں کو	اور زمین کو	یکسو ہو کر
وَمَآ	اَنَا	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ	وَحَآجَّهٗ	قَوْمُهٗ
اور نہیں	میں	مشرکوں میں سے	اور جھگڑا کیا اس سے	قوم اسکی نے
قَالَ اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ		فِي اللّٰهِ	وَقَدْ	هَدٰىنِ
کہا کیا جھگڑتے ہو تم مجھ سے		اللہ کے بارے میں	اور تحقیق	راہ دکھائی اسنے مجھے
وَلَآ	اَخَافُ	مَا تُشْرِكُوْنَ بِهٖٓ		اِلَّآ
اور نہیں	ڈرتا میں	اس چیز سے کہ شریک لاتے ہو ساتھ اسکے		مگر
اَنْ	يَّشَآءَ	رَبِّيْ	شَيْـًٔا	وَسِعَ
یہ کہ	چاہے	رب میرا	کچھ	سمایا (گھیر لیا)
رَبِّيْ	كُلَّ شَيْءٍ	عِلْمًا	اَفَلَا	تَتَذَكَّرُوْنَ
رب میرے نے	ہر چیز کو	علم میں	کیا پس نہیں	نصیحت پکڑتے ہو تم
وَكَيْفَ	اَخَافُ	مَآ	اَشْرَكْتُمْ	وَلَا
اور کیوں کر	ڈروں میں	اس چیز سے کہ	شریک لاتے ہو تم	اور نہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تَخَافُوْنَ	اَنَّكُمْ	اَشْرَكْتُمْ	بِاللّٰهِ	مَا لَمْ
ڈرتے ہو تم	یہ کہ تحقیق تم	شریک کرتے ہو تم	ساتھ اللہ کے	اس چیز کو کہ نہیں
يُنَزِّلْ	بِهٖ	عَلَيْكُمْ	سُلْطٰنًا	فَاَيُّ
اتاری	ساتھ اس کے	اوپر تمہارے	دلیل	پس کونسا
الْفَرِيْقَيْنِ	اَحَقُّ	بِالْاَمْنِ	اِنْ كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ
دونوں فریقوں میں	بہت حقدار	ساتھ امن کے	اگر ہو تم	جانتے
اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَلَمْ	يَلْبِسُوْٓا	اِيْمَانَهُمْ
وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور نہیں	ملایا انہوں نے	ایمان اپنے کو
بِظُلْمٍ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمُ الْاَمْنُ	وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ	
ساتھ ظلم کے	یہ لوگ	واسطے انہی کے ہے امن	اور وہی ہدایت یافتہ ہیں	

"آپ کہہ دیجئے کہ کیا ہم (مسلمان) اللہ کے سوا ایسوں کو پکاریں جو نہ ہم کو نفع پہنچا سکے اور نہ ہم کو نقصان پہنچا سکے اور (کیا) ہم الٹے پاؤں واپس پھر جائیں بعد اس کے کہ ہم کو اللہ ہدایت دے چکا ہے، جیسے کوئی شخص ہو کہ اسے شیطانوں نے (کہیں) زمین پر بے راہ کر دیا ہو (اور وہ) بھٹکتا پھرتا ہو اور اس کے ساتھی ہوں کہ وہ اسکو ہدایت کی جانب بُلا رہے ہوں کہ ہمارے پاس آ، آپ کہہ دیجئے کہ راہ تو بس اللہ کی (بتائی ہوئی) راہ ہے اور ہم کو حکم ہوا ہے کہ (سارے) جہانوں کے پروردگار کے (پورے) مطیع ہو جائیں ﴿۷۱﴾ اور یہ کہ نماز کے پابند رہو، اور اس سے ڈرتے رہو اور وہ وہی ہے جس کے پاس تم (سب) جمع کئے جاؤ گے ﴿۷۲﴾ اور وہ وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا مقصد کے ساتھ، اور جس روز وہ کہے گا کہ ہو جا، بس وہ ہو جائے گا، اسی کا قول با اثر ہے اور اسی کی حکومت ہوگی اس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

روز جب صور پھونکا جائے گا، وہ غائب اور ظاہر (دونوں) کا علم رکھنے والا ہے، اور وہ حکمت والا ہے، خبر رکھنے والا ہے ﴿۷۳﴾ اور (وہ وقت یاد کرو) جب ابراہیمؑ نے اپنے باپ آزر سے کہا کہ کیا تم بتوں کو معبود قرار دیتے ہو؟ بیشک میں تو تمہیں اور تمہاری قوم کو کھلی ہوئی گمراہی میں (مبتلا) دیکھتا ہوں ﴿۷۴﴾ اور اسی طرح ابراہیمؑ کو ہم نے دکھا دی آسمانوں اور زمین کی حکومت، تاکہ وہ کامل یقین کرنے والوں میں سے ہو جائیں ﴿۷۵﴾ تو یوں ہوا کہ جب رات ابراہیم پر چھا گئی، انہوں نے ایک تارہ کو دیکھا، بولے یہی میرا پروردگار ہے لیکن جب وہ غروب ہو گیا تو بولے میں غروب ہو جانے والوں سے محبت نہیں رکھتا ﴿۷۶﴾ پھر جب چاند کو دیکھا چمکتے ہوئے تو بولے یہی میرا پروردگار ہے، لیکن جب وہ (بھی) غروب ہو گیا تو بولے کہ اگر میرا پروردگار مجھے ہدایت نہ کرتا رہے تو میں بھی گمراہ لوگوں میں سے ہو جاتا ﴿۷۷﴾ پھر جب سورج کو چمکتے ہوئے دیکھا تو بولے یہی میرا پروردگار ہے، یہی سب سے بڑا ہے لیکن جب وہ بھی غروب ہو گیا تو بولے اے لوگو میں اس شرک سے بری (اور بیزار) ہوں جو تم کرتے ہو ﴿۷۸﴾ یقیناً میں نے اپنا رخ یکسو ہو کر اس کی طرف کر لیا ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں ﴿۷۹﴾ اور ان کی قوم لگی ان سے جھگڑنے، وہ بولے کہ کیا یہ جھگڑا مجھ سے اللہ کے باب میں کرتے ہو؟ درآنحالیکہ وہ مجھے ہدایت کر چکا ہے۔ میں ان سے نہیں ڈرتا جنہیں تم اللہ کا شریک ٹھہرا رہے ہو، ہاں البتہ اگر میرا پروردگار ہی کوئی امر چاہے۔ میرا پروردگار ہر چیز کو علم سے گھیرے ہوئے ہے، تو کیا تم خیال نہیں کرتے ﴿۸۰﴾ اور میں اس سے کیوں ڈرنے لگا جس کو تم نے شریک ٹھہرا رکھا ہے، درآنحالیکہ تم تو اس سے ڈرتے نہیں ہو کہ تم نے اللہ کا شریک ٹھہرایا ہے جن کے باب میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس نے تم پر کوئی بھی دلیل نہیں اتاری ہے سو دونوں گروہوں میں سے امن کا زیادہ حقدار کون ہے؟ اگر تم جانتے ہو (۸۱) جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اپنے ایمان کو شرک سے مخلوط نہیں کیا، ایسے ہی لوگوں کیلئے تو امن ہے اور وہی ہدایت یاب ہیں (۸۲)"

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۔ قُلْ فعل امر واحد مذکر (آپ مشرکین سے کہئے)
اَ کلمۂ استفہام انکاری نَدْعُوْا۔ دُعَاء اور دَعْوَۃٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم (کیا ہم پکاریں) مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ (اللہ کے سوا)۔
مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا ۔ مَا موصول (جو نہ ہم کو نفع پہنچا سکے اور نہ ہم کو نقصان پہنچا سکے)۔
وَنُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا ۔ نُرَدُّ۔ رَدٌّ سے مضارع مجہول جمع متکلم (ہم لوٹائے جائیں) عَلٰٓى اَعْقَابِنَا واحد عَقِبٌ مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ ہماری ایڑیاں (کیا ہم لوٹائے جائیں اپنی ایڑیوں پر الٹے پاؤں لوٹائے جائیں۔
بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ (اس کے بعد کہ اللہ ہمیں ہدایت دے چکا ہے)۔
كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِي الْاَرْضِ حَيْرَانَ ۔ كَالَّذِيْ (جیسے کوئی شخص) اِسْتَهْوَتْهُ۔ اِسْتَهْوَاءٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ اس کے معنی فریفتہ کرنے اور راستہ بھلا دینے کے ہیں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب اس کا مادہ هَوٰى ہے جس کے معنی بلندی سے پستی کی طرف نزول کے ہیں الشَّيٰطِيْنُ واحد شَيْطَانٌ (شیطانوں نے اسے راستہ بھلا دیا ہو)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فِي الْاَرْضِ حَيْرَانَ ۔ حَيْرَةٌ سے صفت مشبہ (حیران۔ سراسیمہ)۔ (زمین بھٹکتا پھرتا ہو)

لَهٗۤ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗۤ اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا ؕ ۔ اِتْيَانٌ سے امر واحد مذکر نا ضمیر جمع متکلم۔ ہمارے پاس آ) (اس کے ساتھی جو اسے ہدایت کی طرف بلا رہے ہوں کہ ہمارے پاس آ)۔ اور وہ حیران و ششدر کھڑا ہو گیا کہ کچھ سنتا سمجھتا نہ ہو)

قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ ۔ ای ھو الھدی الکامل (آپ کہہ دیجئے کہ یقیناً اللہ کی ہدایت ہی کامل ہدایت ہے)

وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ ۔ اُمِرْنَا۔ اَمْرٌ سے ماضی مجہول جمع متکلم (ہمیں حکم دیا گیا) لِنُسْلِمَ۔ (اَسْلَمَ يُسْلِمُ اِسْلَامًا) سے مضارع جمع متکلم (تاکہ فرمانبردار ہو جائیں) لِرَبِّ الْعَالَمِيْنَ (سارے جہانوں کے پروردگار کیلئے)۔

نفع و نقصان کا مالک اللہ ہے اور ہدایت اسی کے ہاتھ میں ہے

"آپ ان سے کہہ دیجئے کہ کیا ہم اللہ کو چھوڑ کر انہیں پکاریں جو (ہماری ہی طرح بے بس اور عاجز مخلوق ہیں) نہ تو ہمیں فائدہ پہنچا سکتے ہیں نہ نقصان اور کیا (ہدایت کے بعد) ہم (گمراہی کی طرف) الٹے پاؤں پھر جائیں اور ہماری مثال اس آدمی کی سی ہو جائے جسے شیطانوں نے بیابان میں گمراہ کر دیا ہو حیران و پریشان پھر رہا ہو اور اس کے ساتھی ہیں جو اسے راہ کی طرف بلا رہے ہیں کہ تو کدھر کھویا گیا ہے ادھر آ۔ آپ کہہ دیجئے کہ اللہ کی ہدایت ہی تو حقیقی اور کامل ہدایت ہے اور ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ تمام جہانوں کے پروردگار کے آگے سرِ اطاعت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جھکا دیں"

آیت کے شروع میں بتایا کہ نفع و نقصان کا مالک تو صرف اللہ ہے اسلئے اسے چھوڑ کر دوسروں کو پکارنا بہت بڑی گمراہی ہے۔ آیت کے دوسرے جزو میں بطور تمثیل بتایا ہے کہ ہدایت کے بعد ہم ایسی حالت بنا لیں کہ جس طرح کوئی آدمی صحرا میں شیطانوں کے بہکانے سے راہ گم کر کے بھٹک رہا ہو، سرگرداں مارا مارا پھر رہا ہو اس کے ساتھی اسے ہدایت کی طرف بلا رہے ہوں لیکن وہ حیران و ششدر کھڑا ہو گویا کہ کچھ سنتا سمجھتا ہی نہ ہو، کیا ہدایت کے بعد ہم پھر گم کردہ راہ بن جائیں حالانکہ ہدایتِ کامل اللہ کے پاس ہے اور اسی کا حکم ہے کہ ہم پورے طور پر اپنے آپ کو اس کے سپرد کر دیں ﴿۷۲﴾

وَ اَنْ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّقُوْهُ ؕ وَهُوَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝

وَ حرف عطف اَنْ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۔ اَنْ مصدریہ "اَیْ اَمَرْنَا بِاَنْ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ یعنی ہمیں اس بات کا حکم دیا گیا ہے کہ نماز کو قائم کریں۔ وَاتَّقُوْهُ ۔ اتقاء مصدر سے امر جمع مذکر غائب ۂ ضمیر واحد مذکر غائب (اور اس سے ڈرو) وَهُوَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۔ حَشْرٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر (اور وہ وہی ہے جس کے پاس تم سب جمع کئے جاؤ گے)

اقامتِ صلوٰۃ کا حکم

"نیز ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ نماز قائم کرو اور (ہر حال میں) اللہ کی نافرمانیوں کے نتائج سے ڈرتے رہو اور اسی کی طرف بالآخر تم سب اکٹھے لے جاؤ گے" ﴿۷۳﴾

وَهُوَ الَّذِيْ (اور وہ اللہ وہ ہے) خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(جس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا) یعنی امر ثابت شدہ کے ساتھ ایک مقصدِ عظیم کے لئے ان کی تخلیق کی گئی وَيَوْمَ يَقُولُ كُنْ فَيَكُونُ ۚ ۔ اذکروا اور اتقوا اسی دن کو یاد کرو یا اس دن سے ڈرو جس دن وہ کن کہے گا، پس وہ ہو جائے گی یعنی عدم عالم وجود میں آجائیگی، اشارہ حشر کی جانب ہے کہ جس وقت وہ حشر کے وقوع کا حکم دے گا وہ وقوع پذیر ہو جائے گی۔ قَوْلُهُ الْحَقُّ ۔ اس کا قول حق اور صدق پر مبنی ہے جو لامحالہ واقع ہو کر رہے گا اسے کوئی ٹال نہیں سکتا وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنفَخُ فِي الصُّورِ (اور اسی کا ملک اور حکومت ہو گی جس دن صور میں پھونکا جائے گا) نفخ صور سے مراد قیامت کا دن ہے، جس دن اس کے علاوہ کسی اور کا عمل دخل نہ ہوگا۔ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ۝ (وہی غیب و شہادت کا علم رکھنے والا ہے اور وہ حکمت والا اور خبر رکھنے والا ہے) یعنی ظاہر و باطن علانیہ و مخفی ہر چیز پر اس کا علم حاوی ہے اور اسکے تمام کام حکمت و صواب پر مبنی ہوتے ہیں۔

وہ قادرِ مطلق ہے اور اس کا قول حق ہے

"اور وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو علم و حقیقت کے ساتھ پیدا کیا اور اس کی قدرت کا یہ حال ہے کہ جس دن وہ کہہ دے "ہو جا" تو جیسا کچھ اس نے چاہا ویسا ہی ہو جائے گا، اس کا قول حق ہے اور جس دن صور پھونکا جائے گا اور قیامت کے برپا ہونے کا اعلان ہوگا تو اس دن اسی کے لئے بادشاہی ہوگی وہ غیب و شہادت کا (یعنی محسوس و غیر محسوس)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سب کا جاننے والا ہے اور حکمت والا اور آگاہ ہے۔" (۷۴)

وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّيْٓ اَرٰىكَ وَ قَوْمَكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝

اللہ تعالیٰ نے اس سورت کا آغاز اصولِ دین اور مشرکین کے خلاف دلائل کے بیان سے کیا۔ رسالت کے بارے میں مشرکین کے شبہات کے رد کے بعد توحید و رسالت کے اثبات میں آیات بیان کیں، اس آیت میں حضرت ابراہیمؑ کی دعوت توحید کا ذکر ہے۔

حضرت ابراہیمؑ اور ان کے والد آزر

ابراہیمؑ ابوالانبیاء حضرت خلیل اللہ کا اسم علم ہے آپ کلدان (موجودہ عراق) کے شہر "اُوْر" میں ۲۱۶۰ قبل مسیح پیدا ہوئے کلدانی زبان میں "اُوْر" کے معنی نار یا نور کے ہیں۔ کلدانی زبان میں نام "ابرام" ہے جس کے معنی "ابوالعُلا" کے ہیں، ابراہیم کے معنی "ابوالامّتہ" یا "اَبِ رحیم" کے ہیں اور یہ عربی اور سریانی زبان کا لفظ ہے۔ مشہور بادشاہ حمورابی حضرت ابراہیمؑ کا ہمعصر تھا۔ حضرت ابراہیمؑ نے حضرت ھاجرہ مصریہ کے بطن سے پیدا ہونے والے بیٹے کو وادیِ مکہ میں بنو جرہم کے پاس آباد کیا، آثار سے پتہ چلتا ہے کہ اہلِ مصر، حمورابی اور حضرت ابراہیمؑ کی زبان قدیم عربی تھی ـــــ آیت ۷۴ میں حضرت ابراہیمؑ کے والد کا نام "آزر" بتایا گیا ہے، تعجب کی بات یہ ہے کہ اکثر مفسرین نے اس کے برخلاف آپ کے والد کا نام "تارح" یا "تارخ" لکھا ہے اور آزر لقب بتایا ہے لیکن جب قرآن آپ کے والد کا نام آزر بتاتا ہے تو اسرائیلیات کی بنا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پر "تارخ" وغیرہ بتانا درست نہ ہوگا اور نہ ہی تورات و انجیل کی کوئی بات ہم پر حجت ہو سکتی ہے، یہ ہو سکتا ہے کہ آپ کے باپ کا نام "آزر" ہو اور لقب "تارح"۔

بعض کا خیال ہے کہ آزر حضرت ابراہیمؑ کے چچا کا نام ہے اس لئے کہ انبیاء علیہم السلام کے والدین کافر نہیں ہو سکتے اگرچہ سیوطی نے اس پر بہت کچھ لکھا ہے لیکن یہ سب دلائل واہی ہیں اس لئے کہ قرآن و حدیث سے واضح طور پر یہ ثابت ہے کہ ابراہیمؑ کے والد کی وفات کفر پر ہوئی۔

سورۃ التوبۃ میں ہے:

وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ إِلَّا عَن مَّوْعِدَةٍ وَعَدَهَا إِيَّاهُ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ أَنَّهُ عَدُوٌّ لِّلَّهِ تَبَرَّأَ مِنْهُ ۚ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَأَوَّاهٌ حَلِيمٌ ○ (۹:۱۱۴)

"اور ابراہیمؑ کا اپنے باپ کے لئے بخشش مانگنا تو ایک وعدے کے سبب تھا جو وہ اس سے کر چکے تھے لیکن جب ان کو معلوم ہو گیا کہ اللہ کا دشمن ہے تو اس سے بیزار ہو گئے کچھ شک نہیں کہ ابراہیمؑ بڑے نرم دل اور متحمل تھے۔" (۹:۱۱۴)

آب کا اطلاق عم پر کیا جائے تو اس کے لئے قرینہ کا ہونا ضروری ہے بغیر قرینہ کے کسی لفظ کو اس کے حقیقی معنی سے تبدیل نہیں کیا جا سکتا اور یہاں ایسا کوئی قرینہ نہیں ہے کہ آب کی بجائے عم مراد لیا جائے۔

البتہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے والدین اور عم ابو طالب وغیرہ کا ذکر سوء ادب کے طور پر کرنا جائز نہیں ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی قرابت کی توقیر کا خیال رکھنا ضروری ہے، یہی اہلسنت کا مذہب ہے یہی وہ مذہب ہے جو کتاب و سنت میں تحریف کے بغیر صحابہ کرام رضؓ تابعینؒ، ائمہ حدیث و فقہ، امام ابوحنیفہؒ۔ مالکؒ۔ شافعیؒ۔ احمدؒ سفیان الثوریؒ اور اوزاعیؒ کا مذہب ہے۔

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ اٰزَرَ۔ اِذْ ظرف زمان متعلق بِاذْكُرْ اس کا عطف قُلْ اَنَدْعُوْا پر ہے (اور وہ وقت یاد کرو جب ابراہیمؑ نے اپنے باپ آزر سے کہا) اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً۔ اَ استفہام انکاری (کیا) تَتَّخِذُ۔ اِتِّخَاذٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر (کیا تو پکڑتا ہے) اَصْنَامًا واحد صنم (بتوں کو) اٰلِهَةً۔ اِلٰهٌ کی جمع (معبود) اِنِّيْٓ اَرٰىكَ وَقَوْمَكَ۔ اَرٰى كَ رُؤْيَةٌ سے مضارع واحد متکلم بیشک میں تجھ کو دیکھتا ہوں اور تیری قوم کو) فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ (واضح اور کھلی گمراہی میں)۔

"اور (ذرا سوچو) جب ایسا ہوا تھا کہ ابراہیمؑ نے اپنے باپ آزر سے کہا تھا، کیا تم (پتھر کے) بتوں کو معبود مانتے ہو، میرے نزدیک تو تم اور تمہاری قوم کھلی گمراہی میں مبتلا ہے۔" ⑭

وَكَذٰلِكَ نُرِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِيَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ⑮ ـــ وَكَذٰلِكَ۔ كَ تشبیہ۔ ذَا اسم اشارہ لِ علامت اشارہ بعید كَ آخر حرف خطاب (اسی طرح۔ ایسے ہی) "ای کما ارینا ہ اضلال ابیہ و قومہ" (جلالین) یعنی جس طرح ہم نے اسے اسکے باپ اور قوم کی گمراہی دکھائی اسی طرح نُرِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ۔ اِرَاءَةٌ سے مضارع جمع متکلم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(ہم نے دکھا دی) مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۔ مَلَكُوْت مصدر اسکے ساتھ تا مبالغہ کے لئے بڑھا دی گئی جیسے جبروت رھبوت وغیرہ (آسمانوں اور زمین کی حکومت اور زمین و آسمان کی تخلیق) وَلِيَكُوْنَ ۔ لام تعلیل (تاکہ وہ ہو جائے) مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ واحد المُوْقِن ۔ اِيْقَانٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (کامل یقین رکھنے والوں سے) ۔

حضرت ابراہیمؑ کو ملکوت السمٰوٰت والارض دکھائے گئے

"اور اسی طرح ہم نے ابراہیمؑ کو آسمانوں کی اور زمین کی بادشاہت کے جلوے دکھا دیئے تاکہ وہ یقین رکھنے والوں میں سے ہو جائے"

مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یعنی آسمانوں اور زمین میں اپنی بادشاہی کے تمام رموز حضرت ابراہیمؑ کو دکھا دیئے گئے تاکہ ان کے دیکھنے سے ان کے دل میں کامل یقین پیدا ہو جائے اللہ تعالیٰ کا یہ دکھانا کیا چشم ہوش سے تھا یا چشم بصیرت سے، اکثر مفسرین کی رائے ہے کہ چشم بصیرت سے تھا۔ (۵۸)

فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ رَاٰ كَوْكَبًا ۚ قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ ۝ ۔ فَ عاطفہ لَمَّا حرف شرط (ظرف کے لئے) (پس جب) جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ ۔ فعل ماضی واحد مذکر غائب (جب رات ابراہیمؑ پر چھا گئی اور اپنا سیاہ پردہ ڈال دیا) رَاٰ كَوْكَبًا ۔ رویۃ سے ماضی واحد مذکر غائب کوکب اس کی جمع کواکب ہے (کوئی ستارہ دیکھا) بعض مفسرین نے اس سے مشتری یا زہرہ ستارہ مراد لیا ہے قَالَ هٰذَا رَبِّيْ (کہا یہ میرا رب ہے) بعض مفسرین نے لکھا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے کہ حضرت ابراہیمؑ نے ان سے کہا کہ تمہارے خیال میں کیا یہ میرا رب ہے فَلَمَّآ اَفَلَ ۔ اَفُوْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، ستاروں وغیرہ کے چھپنے اور غروب ہونے کو کہتے ہیں (جب وہ چھپ گیا) قَالَ لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ واحد اٰفِلٌ ۔ اَفُوْلٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (کہا میں غروب ہو جانے اور چھپ جانے والوں سے محبت نہیں رکھتا)

"پھر جب ایسا ہوا کہ رات کی اندھیری اس پر چھا گئی تو اس نے آسمان پر ایک ستارہ چمکتا ہوا دیکھا اس نے کہا یہ میرا پروردگار ہے (کہ سب لوگ اس کی پرستش کرتے ہیں) لیکن جب وہ ڈوب گیا تو کہا نہیں میں انہیں پسند نہیں کرتا جو ڈوب جانے والے ہیں۔"

حضرت ابراہیمؑ کی قوم اجرام سماویہ کی پرستش کرتی تھی اور صبح و شام سورج، چاند اور ستاروں کی پوجا کرتے تھے۔ (۷۶)

فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا (بَزَغَ يَبْزَغُ بُزُوْغٌ) سے اسم فاعل جس کے معنی طلوع ہونے اور چمکنے کے ہیں۔ (پس چاند کو چمکتے ہوئے دیکھا)۔

قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۔ (کہا یہ میرا رب ہے) فَلَمَّآ اَفَلَ (پس جب وہ (بھی) غروب ہو گیا) قَالَ لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِيْ رَبِّيْ ۔ لَئِنْ لام قسم اِنْ شرطیہ (اگر) لَّمْ يَهْدِنِيْ ۔ هِدَايَةٌ مصدر سے فعل مضارع مجزوم بلم بنون وقایہ (کہا اگر میرا رب مجھے ہدایت نہ کرتا رہے) لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ ۔ لام تاکید۔ كَوْنٌ مصدر سے مضارع واحد متکلم بانون تاکید ثقیلہ (البتہ میں ہو جاؤنگا گمراہ لوگوں میں سے)۔

"جب روشن اور چمکتے چاند کو دیکھا تو کہا یہ میرا پروردگار ہے لیکن جب وہ بھی ڈوب گیا تو کہا "اگر میرے پروردگار نے مجھے راہ نہ دکھا دی ہوتی تو میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ضرور اسی گروہ میں سے ہو جاتا جو سیدھے راستے سے بھٹک گیا ہے۔" (۷۷)

فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً ۔ بُزُوْغٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث (پس جب سورج کو روشن اور چمکتے ہوئے دیکھا) قَالَ هٰذَا رَبِّيْ هٰذَآ اَكْبَرُ (کہا (کیا) یہی میرا پروردگار ہے یہی سب سے بڑا ہے) کلدانیوں میں اجرام فلکی کی پرستش عام تھی۔ سورج اپنی امتیازی خصوصیات کی بنا پر ان کا سب سے بڑا دیوتا تھا فَلَمَّآ اَفَلَتْ (پس جب وہ غروب ہو گیا) قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ۔ بَرِيْءٌ ۔ بَرَاءَةٌ مصدر سے فعیل بمعنی اسم فاعل ہے (کہا اے میری قوم میں اس شرک سے بری ہوں تم کیا کرتے ہو)۔

"پھر (جب صبح ہوئی اور) سورج چمکتا ہوا طلوع ہوا تو ابراہیمؑ نے کہا "یہ میرا پروردگار ہے یہ سب سے بڑا ہے" لیکن جب وہ بھی غروب ہو گیا تو اسنے کہا اے میری قوم تم جو کچھ اللہ کے ساتھ شریک ٹھہراتے ہو میں اس سے بیزار ہوں۔" (۷۸)

اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ ۔ توجیہ مصدر سے ماضی واحد متکلم (یقیناً میں نے اپنا منہ پھیر لیا) لِلَّذِيْ (اس کے لئے) فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ (جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا) حَنِيْفًا ، وَجَّهْتُ کی ضمیر سے حال ہے۔

الحنف هُوَ میل من الضلال الی الاستقامة (راغب) گمراہی سے استقامت کی طرف میلان کو حنف کہتے ہیں۔ حَنِيْف ۔ حنف کی صفت ہے۔

وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۔ مَا نافیہ (اور میں مشرکوں سے نہیں ہوں)۔

"میں نے ہر طرف سے منہ موڑ کر صرف اس ہستی کی طرف اپنا رُخ کر لیا ہے جو آسمان و زمین کی بنانے والی ہے اور جس کے حکم اور قانون پر آسمان اور زمین کی تمام مخلوقات چل رہی ہیں اور میں ان میں سے نہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جو اس کے ساتھ شریک ٹھہرانے والے ہیں۔" (۷۹)

وَحَآجَّهٗ قَوْمُهٗ ۔ مُحَآجَّةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ ای خاصمہ وجادلہ (اور اس کی قوم نے اس سے جھگڑا کیا) قَالَ اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ فِي اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنِ ۔ اَ کلمہ استفہام۔ اَتُحَآجُّوْنِّيْ۔ مُحَآجَّةٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر، نون وقایہ ی ضمیر واحد متکلم (کیا تم مجھ سے جھگڑتے اور حجت بازی کرتے ہو) فِي اللّٰهِ (اللہ کے بارے میں) وَقَدْ هَدٰىنِ۔ قَدْ حرف تحقیق (بیشک) هَدٰىنِ۔ هدایۃٌ ماضی واحد مذکر غائب، نون وقایہ اور یا محذوفہ مفعول بہ (اور بیشک اس نے مجھے ہدایت دی ہے)۔ وَلَآ اَخَافُ مَا تُشْرِكُوْنَ بِهٖٓ (اور میں ان سے نہیں ڈرتا جنہیں تم اللہ کا شریک ٹھہرا رہے ہو) اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ رَبِّيْ شَيْـًٔا ۔ اِلَّا کلمہ استثنا (مگر) اَنْ مصدریہ يَّشَآءَ۔ مَشِيْئَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (مگر یہ کہ میرا رب کوئی چیز چاہے) وَسِعَ رَبِّيْ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۔ (میرا پروردگار ہر چیز کو علم سے گھیرے ہوئے ہے) اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝ ۔ اَ استفہام (کیا) فَلَا (پس نہیں) تَتَذَكَّرُوْنَ تَذَكُّرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (تم نصیحت پکڑتے ہو) (کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے ہو)۔

" اور پھر ابراہیمؑ سے اس کی قوم نے ردّ و کدّ کی ابراہیمؑ نے کہا کیا تم مجھ سے اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہو حالانکہ اس نے مجھے راہِ حق دکھا دی ہے اور میں حق کی معرفت کے بعد جہل اور گمراہی اختیار کرنے والا نہیں، باقی رہی یہ بات کہ تم مجھے اپنے معبودانِ باطل کا ڈر دکھاتے ہو تو یاد رکھو جنہیں تم نے اللہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کا شریک ٹھہرا لیا ہے میں ان سے نہیں ڈرتا میں جانتا ہوں کہ جب تک میرا پروردگار مجھے نقصان پہنچانا نہ چاہے مجھے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا میرا پروردگار اپنے علم سے تمام چیزوں کا احاطہ کئے ہوئے ہے پھر کیا تم حقیقت کی اتنی وضاحت پر بھی نصیحت نہیں پکڑتے" (۸۰)

وَكَيْفَ اَخَافُ مَآ اَشْرَكْتُمْ ۔ وَ عاطفہ كَيْفَ کلمۂ استفہام (کیسے۔کیوں) اَخَافُ ۔ خَوْفٌ سے مضارع واحد متکلم (ڈروں۔خوف کھاؤں) مَا موصول اَشْرَكْتُمْ ۔ اِشْرَاكٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر جس کو تم نے شریک بنا رکھا ہے۔

وَلَا تَخَافُوْنَ اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُمْ بِاللّٰهِ ۔ وَ لَا (اور نہ) تَخَافُوْنَ ۔ خَوْفٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (اور تم نہیں ڈرتے ہو کہ تم نے اللہ کا شریک بنا رکھا ہے)۔

مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا ۔ مَا موصول (جو) لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ عَلَيْكُمْ ۔ تَنْزِيْلٌ مصدر سے مضارع مجزوم بلم واحد مذکر غائب (کہ نہیں اتاری اس کے ساتھ تم پر) سُلْطَانًا (کوئی دلیل اور حجت)۔

فَاَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ اَحَقُّ بِالْاَمْنِ ۚ ۔ اَيٌّ استفہام (کونسا) اَلْفَرِيْقَيْنِ واحد فریق گروہ۔ جماعت اَحَقُّ افعل التفضیل (بڑا حق دار) بِالْاَمْنِ (امن و امان کا) اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۘ (اگر تم جانتے ہو۔اگر تم علم رکھتے ہو)۔

"اور میں ان سے کیوں ڈروں جن کو تم نے اللہ کا شریک ٹھہرا لیا ہے جبکہ تم اس بات سے نہیں ڈرتے کہ اللہ کے ساتھ دوسروں کو شریک ٹھہراؤ، جس کے لئے کوئی سند اور دلیل تم پر نہیں اتری بتلاؤ ہم دونوں فریقوں میں سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کس کی راہ امن کی راہ ہوئی اگر تم علم و بصیرت رکھتے ہو؟ (۸۱)

اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ یَلْبِسُوْٓا اِیْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ ۔ لَمْ یَلْبِسُوْٓا۔ لَبْسٌ مصدر مضارع منفی مجزوم بلم جمع مذکر غائب (انہوں نے نہیں ملایا۔ مخلوط نہیں کیا) اِیْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ (اپنے ایمان کو ظلم کے ساتھ) ظلم کے اصل معنی غیر کی ملکیت میں تصرف کرنا اور حد سے گزر جانا کے ہیں۔

امام راغب لکھتے ہیں کہ ظلم کسی شے کو اس کی مخصوص جگہ سے ہٹا کر نقصان کے ساتھ یا زیادتی کے ساتھ رکھ دینے کے ہیں۔

ظلم کی تین صورتیں ہیں:

اوّل، ظلم وہ جو انسان سے اللہ تعالیٰ کے بارے میں سرزد ہوتا ہے۔ جسے کفر اور شرک کہتے ہیں۔

دوم، وہ ظلم جو انسان سے دوسرے لوگوں کے بارے میں ہوتا ہے۔

سوم، وہ ظلم ہے جو انسان سے اپنے نفس کے بارے میں سرزد ہوتا ہے۔

ان تینوں میں سے شرک ظلم عظیم ہے۔

(جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اپنے ایمان کو شرک سے مخلوط نہیں کیا)۔

اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ (صرف وہی لوگ امن و سلامتی میں ہیں)۔

وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝ واحد مُهْتَدِیْ ۔ اِهْتِدَاءٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (اور وہی ہدایت یافتہ ہیں)۔

"جو لوگ ایمان لائے اور اپنے ایمان کو ظلم یعنی شرک سے آلودہ نہ کیا تو ان ہی کے لئے امن ہے اور وہی ٹھیک راستے پر ہیں"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حضرت ابراہیمؑ کی توحید پرستی اور قوم سے مجادلہ

آیت نمبر ۷۴ سے آیت نمبر ۸۲ تک نو آیات میں حضرت ابراہیمؑ کے نظریۂ توحید اور قوم سے مجادلہ کا ذکر ہے۔ آیت نمبر ۷۴ میں حضرت ابراہیمؑ نے اپنے باپ آزر کو اصنام پرستی پر متنبہ کیا ہے اور بتایا ہے کہ یہ ایک کھلی گمراہی ہے۔ آیت نمبر ۷۵ میں حضرت ابراہیمؑ کو "ملکوت السموٰت والارض" کے مشاہدہ کا ذکر ہے تاکہ حقائق کائنات سے آگاہی حاصل کرلیں۔ آیت نمبر ۷۶ سے ۷۸ تک آیات میں کلدانی قوم کی کواکب پرستی کے خلاف مشاہداتی نظریہ پیش کیا گیا اور بتایا گیا کہ ستارے مشتری اور زہرہ جن کی پرستش کرتے ہو خود اپنے وجود کو برقرار رکھنے پر قادر نہیں ہیں تو تمہیں کیا نفع اور نقصان پہنچا سکتے ہیں، پھر چاند اور آخر کار سورج کے مشاہدہ سے یہ نتیجہ نکالا گیا کہ سب آفلین میں سے ہیں، اس لئے ان میں سے کسی کے ساتھ بھی پرستش کا سلسلہ قائم نہیں کیا جا سکتا۔ آیت نمبر ۷۹ میں رجوع الی اللہ جو خالق کائنات ہے کا ذکر ہے۔ آیت نمبر ۸۰ میں اس توحیدی نظریہ پر قوم سے مجادلہ اور جھگڑے کا ذکر ہے۔ آیت نمبر ۸۱-۸۲ میں بتایا کہ تمہیں اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرانے سے ڈرنا چاہیئے ان معبودان باطل سے ڈرنا بے معنی چیز ہے دنیا اور آخرت میں امن و سکون صرف اہل ایمان کے لئے ہے جو شرک سے اپنے آپ کو بچاتے ہیں۔

ابراہیمؑ کی قوم کواکب اور اصنام پرستی کرتی تھی، حضرت ابراہیمؑ نے مشاہدات سے ان کی کواکب پرستی کی تردید کی اور انہیں متنبہ کیا کہ پرستش کے لائق صرف وہ ذات ہے جو ان سب کا خالق ہے اور جس کے حکم کے ماتحت یہ کائنات

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی تمام چیزیں اپنے فرائض سرانجام دے رہی ہیں۔

وَتِلْكَ حُجَّتُنَآ اٰتَيْنٰهَآ اِبْرٰهِيْمَ عَلٰى قَوْمِهٖ ۭ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَاۗءُ ۭ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ۝ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ۭ كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَنُوْحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ وَاَيُّوْبَ وَيُوْسُفَ وَمُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝ وَزَكَرِيَّا وَيَحْيٰى وَعِيْسٰى وَاِلْيَاسَ ۭ كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ وَاِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَيُوْنُسَ وَلُوْطًا ۭ وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَمِنْ اٰبَاۗىِٕهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَاِخْوَانِهِمْ ۚ وَاجْتَبَيْنٰهُمْ وَهَدَيْنٰهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۭ وَلَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَاِنْ يَّكْفُرْ بِهَا هٰٓؤُلَاۗءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوْا بِهَا بِكٰفِرِيْنَ ۝ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ ۭ قُلْ لَّآ اَسْـَٔـلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ۝

وَتِلْكَ	حُجَّتُنَا	اٰتَيْنٰهَا	اِبْرٰهِيْمَ	عَلٰى
اور یہ	دلیل ہماری ہے	دی تھی ہم نے	ابراہیمؑ کو	اوپر
قَوْمِهٖ	نَرْفَعُ	دَرَجٰتٍ	مَّنْ	نَّشَاۗءُ
قوم اسکی کے	بلند کرتے ہیں	درجوں میں	جس کو	چاہتے ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِنَّ	رَبَّكَ	حَكِيْمٌ	عَلِيْمٌ	وَوَهَبْنَا
تحقیق	رب تیرا	حکمت والا	علم والا ہے	اور دیئے ہم نے
لَهٗ	اِسْحٰقَ	وَيَعْقُوْبَ	كُلًّا	هَدَيْنَا
واسطے اسکے	اسحٰق ؑ	اور یعقوب ؑ	ہر ایک کو	ہدایت کی ہم نے
وَنُوْحًا	هَدَيْنَا	مِنْ قَبْلُ	وَمِنْ	ذُرِّيَّتِهٖ
اور نوح ؑ کو	ہدایت کی ہم نے	پہلے اس سے	اور اولاد اس کی میں سے	
دَاوٗدَ	وَسُلَيْمٰنَ	وَاَيُّوْبَ	وَيُوْسُفَ	وَمُوْسٰى
داؤد ؑ کو	اور سلیمان ؑ کو	اور ایوب ؑ کو	اور یوسف ؑ کو	اور موسیٰ ؑ کو
وَهٰرُوْنَ	وَكَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُحْسِنِيْنَ	وَزَكَرِيَّا
اور ہارون ؑ کو	اور اسی طرح	جزا دیتے ہیں	احسان کرنیوالے کو	اور زکریا ؑ کو
وَيَحْيٰى	وَعِيْسٰى	وَاِلْيَاسَ	كُلٌّ	مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ
اور یحییٰ ؑ کو	اور عیسیٰ ؑ کو	اور الیاس ؑ کو	ہر ایک	صالحوں میں سے تھا
وَاِسْمٰعِيْلَ	وَالْيَسَعَ	وَيُوْنُسَ	وَلُوْطًا	وَكُلًّا
اور اسمٰعیل ؑ کو	اور الیسع ؑ کو	اور یونس ؑ کو	اور لوط ؑ کو	ہر ایک کو
فَضَّلْنَا	عَلَى الْعٰلَمِيْنَ	وَمِنْ اٰبَآئِهِمْ	وَذُرِّيّٰتِهِمْ	وَاِخْوَانِهِمْ
بزرگی دی ہم نے	اوپر عالموں کے	اور باپوں انکے سے	اور اولاد انکی سے	اور بھائیوں انکی سے
وَاجْتَبَيْنٰهُمْ	وَهَدَيْنٰهُمْ	اِلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ
اور پسند کیا ہم نے انکو	اور ہدایت کی ہم نے انکو	طرف	راہ	سیدھی کے
ذٰلِكَ	هُدَى اللّٰهِ	يَهْدِيْ	بِهٖ	مَنْ يَّشَآءُ
یہ ہے	ہدایت اللہ کی	راہ دکھاتا ہے	ساتھ اسکے	جسکو چاہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِنْ عِبَادِهٖ	وَ لَوْ	اَشْرَكُوْا	لَحَبِطَ	عَنْهُمْ
بندوں اپنے سے	اور اگر	شریک کرتے	البتہ کھو جاتے	ان سے
مَا كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ
جو کچھ کہ تھے	وہ عمل کرتے	یہ لوگ ہیں	وہ جو	دی ہم نے انکو
الْكِتٰبَ	وَ الْحُكْمَ	وَالنُّبُوَّةَ	فَاِنْ	يَّكْفُرْ
کتاب	اور حکم	اور نبوت	پس اگر	کفر کریں
بِهَا	هٰٓؤُلَآءِ	فَقَدْ	وَكَّلْنَا	بِهَا
ساتھ اسکے	یہ لوگ	پس تحقیق	مقرر کیا ہم نے	ساتھ اس کے
قَوْمًا	لَّيْسُوْا	بِهَا	بِكٰفِرِيْنَ	اُولٰٓئِكَ
قوم کو کہ	نہیں ہیں	ساتھ اس کے	کفر کرنے والے	یہ لوگ ہیں
الَّذِيْنَ	هَدَى	اللّٰهُ	فَبِهُدٰهُمُ	اقْتَدِهْ
جن کو	ہدایت کی	اللہ نے	پس ساتھ ہدایت انکی کے	پیروی کر تو
قُلْ لَّآ	اَسْئَلُكُمْ	عَلَيْهِ	اَجْرًا	اِنْ
کہہ کہ نہیں	سوال کرتا میں تم سے	اوپر اسکے	بدلہ	نہیں
هُوَ	اِلَّا	ذِكْرٰى	لِلْعٰلَمِيْنَ	
یہ	مگر	نصیحت	واسطے عالموں کے	

"یہ تھی ہماری دلیل جو ہم نے ابراہیمؑ کو ان کی قوم کے مقابلہ پر دی تھی ہم جس کے درجے چاہتے ہیں بلند کرتے ہیں، بیشک آپ کا پروردگار بڑا حکمت والا ہے بڑا علم والا ہے ﴿۸۳﴾ اور ہم نے اسکو (ابراہیمؑ کو) اسحٰقؑ اور یعقوبؑ عطا کئے، ہر ایک کو ہم نے ہدایت کی اور نوحؑ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کو ہم ہدایت دے چکے تھے زمانۂ ما قبل میں اور ان کی نسل میں سے داؤدؑ اور سلیمانؑ اور ایوبؑ اور یوسفؑ اور موسیٰؑ اور ھارونؑ کو اور ہم نیکوکاروں کو اسی طرح جزا دیا کرتے ہیں (۸۴) اور ہم نے ہدایت دی) زکریاؑ اور یحییٰؑ اور عیسیٰؑ اور الیاسؑ کو (یہ) سب صالحین میں سے تھے (۸۵) اور (ہم نے ہدایت دی تھی) اسمٰعیلؑ اور الیسعؑ اور یونسؑ اور لوطؑ کو اور (ان میں سے) ہر ایک کو ہم نے جہان والوں پر فضیلت دی تھی (۸۶) اور (ہم نے ہدایت دی) ان کے کچھ باپ دادوں کو اور ان کی کچھ اولاد کو اور ان کے کچھ بھائیوں کو، اور ہم نے ان (سب) کو برگزیدہ کیا، اور ہم نے ان سب کو راہِ راست کی ہدایت کی تھی (۸۷) یہ اللہ کی (راہ) ہدایت ہے اسکی ہدایت وہ اپنے بندوں میں کر دیتا ہے جس کو وہ چاہے اور اگر وہ شرک کرتے تو جو کچھ وہ کرتے رہے سب ان سے اکارت جاتا (۸۸) یہ تو وہ لوگ ہیں جنہیں ہم نے کتاب اور حکمت اور نبوت عطا کی تھی سو اگر یہ لوگ اس سے انکار کر دیں تو ہم نے اس کے (ماننے کے) لئے ایسے لوگ مقرر کر دیئے ہیں جو اس کے منکر نہیں ہیں (۸۹) یہی لوگ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت کی تھی سو آپ بھی ان کے طریقہ پر چلئے، آپ کہہ دیجئے میں تم سے اس پر کوئی معاوضہ نہیں مانگتا وہ (یعنی قرآن) تو بس ایک نصیحت ہے (دنیا جہان والوں کے لئے۔ (۹۰)

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

وَتِلْكَ حُجَّتُنَآ اٰتَيْنٰهَآ اِبْرٰهِيْمَ عَلٰى قَوْمِهٖ ۔ تِلْكَ اسم اشارہ بعید واحد مؤنث۔ مبتدا حُجَّتُنَا مضاف الیہ جمع متکلم مضاف الیہ خبر (یہ بھی ہماری دلیل) اٰتَيْنٰهَا اِبْرٰهِيْمَ سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ماضی جمع متکلم ہ ضمیر واحد مذکر غائب اِبْرَاهِيمَ عَلٰى قَوْمِهٖ (اس کی قوم پر) یعنی اس کی قوم کے مقابلہ میں۔ سابقہ آیات میں یہ تمام مذکورہ دلائل ہم نے ابراہیمؑ کو اس کی قوم کے مقابلہ میں عطا کئے)۔

نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ۔ رَفَعَ سے مضارع جمع متکلم (ہم بلند کرتے ہیں) دَرَجَاتٍ واحد دَرَجَةً ۔ مَّنْ نَّشَآءُ (جس کے چاہیں)۔

اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ۝ (بیشک تیرا رب حکمت والا اور سب کچھ جاننے والا ہے)۔

حضرت ابراہیمؑ کو اللہ کی طرف سے حجت قاطع کا عطا ہونا

• اور دیکھو یہ ہماری حجت ہے جو ہم نے ابراہیمؑ کو اس کی قوم پر دی تھی ہم جس کے مرتبے بلند کرنا چاہتے ہیں (اسے علم و دلیل کا عرفان دیکر) بلند کر دیتے ہیں اور یقیناً تمہارا پروردگار حکمت والا ہے علم عطا کرنے والا ہے۔

اللہ تعالیٰ کی طرف سے شرک اور کفر کے خلاف سابقہ مذکورہ دلائل اور حجت کا عطا ہونا بہت بڑی فضیلت ہے جو حضرت ابراہیمؑ کو دی گئی۔ (۸۳)

وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ۭ كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَنُوْحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ وَاَيُّوْبَ وَيُوْسُفَ وَمُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝

وَ (اور) وَهَبْنَا ۔ وَهَبَ سے ماضی جمع متکلم (ہم نے بخشا۔ عطا کیا) لَهٗٓ (اس کے لئے) یعنی حضرت ابراہیمؑ کو عطا کیا اِسْحٰقَ حضرت ابراہیمؑ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے دوسرے بیٹے حضرت سارہ کے بطن سے تھے۔ حضرت ابراہیم کی اسوقت عمر ۱۱۲ سال اور حضرت سارہ ۹۹ برس کی تھیں۔ اسحٰقؑ کے معنی الضحاک یعنی ہنسنے والا کے ہیں۔ یَعْقُوْبَ حضرت اسحٰقؑ کے بیٹے اور حضرت ابراہیمؑ کے پوتے، اسرائیل ان کا لقب تھا۔ کُلًّا (سب کو۔ ہر ایک کو) هَدَيْنَا (ہم نے ہدایت دی) وَ نُوْحًا۔ نوحؑ بن ملک نینوای کے رہنے والے تھے ان کی عمر ۹۵۰ برس سے زائد ہوئی۔ ان کی بد دعا سے ایسا طوفان آیا کہ آپ کے ساتھیوں کے سوا کوئی زندہ نہ بچا۔ اس کے بعد آپ کی نسل سے دنیا آباد ہوئی۔ اسی بنا پر آپ کو آدم ثانی کہا جاتا ہے۔ حضرت نوحؑ حضرت آدمؑ کی دسویں پشت سے تھے هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ (یعنی حضرت ابراہیمؑ اور ان کی اولاد سے قبل ہم نے انہیں ہدایت دی اور پیغمبر بنایا) وَ مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ (اور ان کی نسل میں سے) ذُرِّيَّة چھوٹی اولاد کو کہتے ہیں مگر عرف عام میں چھوٹی بڑی سب اولاد کے لئے اس کا استعمال ہوتا ہے ذُرِّيَّة ذَرَءَ سے مشتق ہے جس کے معنی پھیلانے اور بکھیرنے کے ہیں ہٖ ضمیر کا مرجع نوحؑ ہے۔ یعنی مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ نُوْحٍ لیکن بعض نے مراد حضرت ابراہیمؑ لی ہے ان کے نزدیک اولاد دختری اور اولادِ معنوی بھی اس میں شامل ہے۔ دَاوٗدَ مشہور اور جلیل القدر رسول ہیں جن پر زبور نازل ہوئی تھی۔ آپ نبی اور رسول بھی تھے اور بادشاہ بھی وَسُلَيْمٰنَ حضرت داؤدؑ کے بیٹے تھے ان کو بھی اللہ تعالیٰ نے نبوت اور سلطنت دونوں نعمتیں عطا کیں متوفی ۹۳۲ قبل مسیحؑ، وَاَيُّوْبَ برگزیدہ نبی تھے ان کا صبر مشہور ہے۔ آپ فلسطین کے جنوبی علاقہ کے شہر عوص کے رہنے والے تھے، ۲۱۰ سال کی عمر میں وفات پائی وَيُوْسُفَ یوسفؑ بن

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یعقوبؑ ۱۹۱۰ تا ۱۸۰۰ قبل مسیحؑ پیدائش کنعان (لبنان) بعد میں مصر کے بادشاہ ہوئے وَ مُوْسٰی وَھٰرُوْنَ ، موسیٰؑ بن عمران بنی اسرائیل کے مشہور پیغمبر ہیں، ان پر تورات نازل ہوئی، ۱۵۴۰ تا ۱۴۰۰ قبل مسیحؑ۔ ھٰرونؑ بن عمران حضرت موسیٰؑ کے بڑے بھائی ہیں انہیں بھی نبوت عطا ہوئی۔ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ (اور ہم نیکوکاروں کو اسی طرح جزا دیا کرتے ہیں) ﴿۸۵﴾

وَزَكَرِيَّا وَيَحْيٰى وَعِيْسٰى وَاِلْيَاسَ ۭ كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝

وَزَكَرِيَّا عجمی نام ہے، حضرت مریم کی کفالت کرنے والے مشہور پیغمبر تھے، وَيَحْيٰى حضرت زکریاؑ کے بیٹے، متوفی ۳۰ء، انجیل میں ان کا نام یوحنا آیا ہے وَعِيْسٰى، عیسیٰؑ بن مریم، حضرت مریم کے بطن سے بن باپ پیدا ہوئے، جوانی میں دنیا سے رخصت ہو گئے۔ انجیل آپ پر نازل ہوئی، وَاِلْيَاسَ تورات میں انہیں ایلیاہ نبی کے نام سے پکارا گیا ہے، ان کی شخصیت کے بارے میں کثرت سے متضاد روایات ہیں كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ (یہ سب صالحین میں سے تھے) ﴿۸۵﴾

وَاِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَيُوْنُسَ وَلُوْطًا ۭ وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝

وَاِسْمٰعِيْلَ حضرت ہاجرہ کے بطن سے حضرت ابراہیمؑ کے بڑے صاحبزادے تھے، یہ عجمی لفظ "اسمع" اور "ایل" سے مرکب ہے جس کے معنی ہیں "اللہ نے سن لی" وَالْيَسَعَ عبرانی میں، الیسعؑ حضرت الیاسؑ (ایلیا) کے خلیفہ تھے، وَيُوْنُسَ یونس بن متی نینوا کے پیغمبر تھے، ان کا زمانہ ۸۱۰ تا ۷۶۰ قبل مسیحؑ ہے، وَلُوْطًا، لوط بن فران، حضرت ابراہیمؑ کے بھتیجے تھے، وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعٰلَمِيْنَ (اور ان میں سے ہر ایک کو ہم نے جہان والوں پر فضیلت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عطا کی) (۸۶)

وَمِنْ اٰبَآئِهِمْ وَ ذُرِّيّٰتِهِمْ ۔ وَ (اور) مِنْ (کچھ) اَیْ هَدَيْنَا مِنْ اٰبَائِهِمْ اٰبَاء واحد اَب ذُرِّيَّات واحد ذُرِّيَّةٌ ۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب یعنی ان کے آباء اور اولاد میں بعض کو ہم نے ہدایت دی۔

وَاِخْوَانِهِمْ (اور ان کے کچھ بھائیوں کو)۔

وَاجْتَبَيْنٰهُمْ ۔ اِجْتِبَاءٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (ہم نے ان کو پسند کیا۔ برگزیدہ کیا)۔

وَهَدَيْنٰهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ (اور ہم نے ان سب کو صراطِ مستقیم کی طرف رہنمائی کی) (۸۷)

نسلِ ابراہیمؑ کیلئے نبوت و رسالت کیساتھ ریاست و ملوکیت کا عطیہ

"اور ہم نے ابراہیمؑ کو اسحٰقؑ اور (اسحٰقؑ کا بیٹا) یعقوبؑ دیا، ہم نے ان سب کو سیدھی راہ دکھائی اور ابراہیمؑ سے پہلے نوحؑ کو دکھا چکے تھے اور ابراہیمؑ کی نسل سے داؤدؑ، سلیمانؑ، ایوبؑ، یوسفؑ، موسیٰؑ اور ہارونؑ کو بھی یہی راہ دکھائی، ہم اسی طرح نیک کرداروں کو ان کی نیک کرداری کا بدلہ دیتے ہیں" (۸۴)

"اور زکریاؑ، یحییٰؑ، عیسیٰؑ اور الیاسؑ کو یہ سب نیک انسانوں میں سے تھے" (۸۵)

"اور اسمٰعیلؑ، الیسعؑ، یونسؑ اور لوطؑ کو کہ ان سب کو ہم نے دُنیا والوں پر برتری دی تھی" (۸۶)

"اور ان کے آباؤ اجداد اور ان کی نسل اور ان کے بھائی بندوں میں سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بھی کتنوں کو ہی ہم نے اسی راہ پر چلایا ان سب کو ہم نے برگزیدہ کیا تھا اور فلاح و سعادت کی سیدھی راہ ان پر کھول دی تھی۔" (۸۷)

اللہ تعالیٰ نے ان تین آیات (۸۴ - ۸۵ - ۸۶) میں ۱۸ انبیاء علیہم السلام کا ذکر کیا ہے۔ جن کی تین اقسام ہیں:

قسم اوّل میں داؤد، سلیمان، ایوب، یوسف، موسیٰ اور ہارون علیہم السلام کا ذکر ہے کہ اللہ تعالیٰ نے نبوت و رسالت کے ساتھ انہیں ملک و امارت، حکومت و سیادت بھی عطا کی۔ داؤد اور سلیمان علیہما السلام دونوں عظیم قوت و اقتدار کے مالک تھے اس کے بعد ایوب اور یوسف کا ذکر ہے، ایوب بہت غنی اور محسن تھے اور یوسف مصر کے وزیر اعظم اور حاکم متصرف تھے لیکن ہر دو کو مصائب و ابتلاء کا بھی سامنا کرنا پڑا۔ موسیٰ اور ہارون علیہما السلام اپنی قوم کے حاکم اور صاحب اقتدار تھے اس کے ساتھ ساتھ ان میں دینی اور دنیوی مراتب کے لحاظ سے بھی تفاوت ہے۔ مثلاً، داؤد اور سلیمان علیہما السلام عظیم دنیوی اقتدار کے مالک تھے جبکہ موسیٰ اور ہارون علیہما السلام کے مراتب دینی لحاظ سے بہت بلند تھے۔

دوسری قسم میں زکریا، یحییٰ، عیسیٰ اور الیاس علیہم السلام کا ذکر ہے، زہد و عبادت کے لحاظ سے یہ ممتاز درجہ کے مالک تھے اسی لئے انہیں صالحین کے وصف سے موصوف کیا گیا۔

تیسری قسم میں اسمٰعیل، الیسع، یونس اور لوط علیہم السلام کا ذکر ہے انبیاء کا یہ گروہ دینی اور دنیوی لحاظ سے متوسط درجہ پر فائز تھا۔

آدم علیہ السلام کی نبوت کے بارے میں اگرچہ قرآن میں نص صریح نہیں ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لیکن قرائن سے پتہ چلتا ہے کہ وہ ضرور نبی تھے جیسے کہ حدیث شفاعت میں ذکر ہے

ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَلَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ ـــ ذٰلِكَ اسم اشارہ واحد مذکر بعید مبتداء اور هُدَى اللّٰهِ اس کی خبر ہے (یہ اللہ کی راہ ہدایت ہے) يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ـــ يَهْدِيْ بِهٖ کی ضمیر هُدَى اللّٰهِ کی طرف ہے جس سے مراد توحید اور معرفت الٰہی ہے (وہ اس کی ہدایت اپنے بندوں کو دیتا ہے جس کو چاہے) وَلَوْ شرطیہ (اور اگر) اَشْرَكُوْا ماضی جمع مذکر غائب (وہ شرک کرتے) لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ـ لَحَبِطَ لام تاکید حَبْطٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ وہ اکارت ہوا ضائع ہوا۔ (البتہ ضائع ہو جاتا۔ اکارت ہو جاتا جو کچھ وہ کرتے)۔

"یہ اللہ کی ہدایت ہے اپنے بندوں میں سے جسے چاہے وہ ہدایت دے اور اگر یہ لوگ توحید کی راہ چھوڑ کر شرک کرتے تو ان کا سارا کیا دھرا اکارت جاتا"۔ (۸۸)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَاِنْ يَّكْفُرْ بِهَا هٰٓؤُلَآءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوْا بِهَا بِكٰفِرِيْنَ ۝ ـــ اُولٰٓئِكَ اسم اشارہ جمع بعید مبتداء اَلَّذِيْنَ اسم موصول، اسم اشارہ کی خبر۔ یہ اشارہ سابقہ مذکور اٹھارہ انبیاء کی طرف ہے اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ـــ اِيْتَآءٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (جن کو ہم نے کتاب حکم اور نبوت عطا کی) فَاِنْ يَّكْفُرْ بِهَا هٰٓؤُلَآءِ ـ اِنْ شرطیہ (پس اگر) يَكْفُرْ بِهَا (اور اگر یہ لوگ اس سے انکار کریں) بِهَا ضمیر مؤنث کا مرجع کتاب و

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حکم و نبوت کی طرف ہے یا توحید کی طرف (بیضاوی) هٰٓؤُلَآءِ اسم اشارہ جمع قریب (یہ لوگ) اس سے مراد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ کے منکرین اور مکذبین فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوْا بِهَا بِكٰفِرِيْنَ ۔ ف رابطہ جواب شرط قَدْ کلمۂ تحقیق وَكَّلْنَا ۔ تَوْكِيل مصدر سے ماضی جمع متکلم (ہم نے مقرر کر دیا) بِهَا ضمیر کتاب وحکم ونبوۃ کے لئے قَوْمًا (جماعت گروہ) لَّيْسُوْا (نہیں ہیں) فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب (اسم کو رفع خبر کو نصب دیتا ہے) بِهَا یہاں بھی ضمیر کا مرجع کتاب وحکم و نبوت ہے بِكٰفِرِيْنَ میں با زائدہ تاکید نفی کے لئے (جو اس سے قطعاً منکر نہیں ہیں)۔

(اے پیغمبر) یہ وہ لوگ ہیں جنہیں ہم نے کتاب اور حکومت اور نبوت عطا کی پھر اگر یہ مشرکین عرب اس سے انکار کرتے ہیں (تو انکار کریں ان کے انکار سے کچھ بگڑنے والا نہیں) ہم نے اس کی پیروی و حفاظت ایک ایسے گروہ کے حوالے کر دی ہے جو ان لوگوں کی طرح سچائی سے انکار کرنے والا نہیں ہے (بلکہ اس کا قدر شناس ہے)۔ (۸۹)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ ۭ قُلْ لَّآ اَسْـَٔـلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ۝ ۔ اُولٰٓئِكَ اسم اشارہ بعید مبتداء (وہ لوگ یعنی جنہیں کتاب وحکم اور نبوت عطا کی گئی) اَلَّذِيْنَ موصول خبر هَدَى اللّٰهُ (اللہ نے انہیں ہدایت دی تھی (یہی لوگ ہیں جنہیں اللہ نے ہدایت کی تھی)۔ فَبِهُدٰىهُمُ ۔ هُدٰى اسم مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب پس ان کے طریقہ (ہدایت یاب) کی اِقْتَدِهْ ۔ اِقْتِدَاء مصدر سے امر واحد مذکر کا صیغہ ضمیر واحد مذکر غائب (تو اسکی پیروی کر) قُلْ لَّآ اَسْـَٔـلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا (آپ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کہہ دیجئے کہ میں اس پر یعنی تبلیغ دین اور تعلیم قرآن پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا، عَلَيْهِ کی ضمیر قرآن کی جانب ہے اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ اِنْ نافیہ هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب (وہ) مراد قرآن مجید مبتدا اِلَّا کلمہ استثناء (مگر) ذِكْرٰى خبر ذَكَّرَ يَذْكُرُ کا مصدر ہے (پند۔ موعظت)۔ لِلْعٰلَمِيْنَ واحد عَالَم سارے عالم کے لئے یعنی قرآن سارے عالم، تمام اقوام ہر زمانہ کے لئے ایک پند و موعظت۔ دستور العمل اور ہدایت نامہ ہے۔

قرآن تمام اہل عالم کیلئے ذکریٰ اور دستور العمل ہے

"(اے پیغمبر) یہ وہ لوگ ہیں جنہیں اللہ نے راہ حق دکھا دی پس تم بھی انہی کی راہ کی پیروی کرو تم کہہ دو میں اس رہنمائی پر تم سے کوئی بدلہ نہیں مانگتا یہ اس کے سوا کچھ نہیں ہے کہ تمام دنیا کے لئے نصیحت ہے (اور میری طرف سے اسکی دعوت جاری رہے گی)۔" ﴿۹۰﴾

اسلامی عقائد کے اصول میں سے تمام رسولوں پر ایمان لانا ضروری ہے اسی طرح قرآن کی نصوص اور احادیث صحیحہ قطعی الدلالۃ پر ایمان لانا بھی ضروری ہے اور ان میں سے کسی چیز کا انکار کفر ہے۔

قرآن میں جن انبیاء و مرسلین کا ذکر ہے ان کی تعداد ۲۶ ہے ان میں سے اٹھارہ کا ذکر ان آیات میں آیا ہے اور آٹھ دوسرے یہ ہیں:
آدمؑ، ادریسؑ، ہودؑ، صالحؑ، شعیبؑ، ذوالکفلؑ، عزیرؑ اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم دیا کہ میں نے ان انبیاء کو کتاب حکم اور نبوت عطا کی اس لئے انہیں انبیاء کے طریقہ کے مطابق آپ بھی ان کی اقتداء کیجئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یعنی توحید ذات وصفات میں، اور دیگر اخلاقِ حمیدہ اور صفاتِ کاملہ میں انہیں کی پیروی کی جائے۔

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖٓ اِذْ قَالُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ شَيْءٍ ۭ قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِيْ جَاۗءَ بِهٖ مُوْسٰى نُوْرًا وَّهُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِيْسَ تُبْدُوْنَهَا وَتُخْفُوْنَ كَثِيْرًا ۚ وَعُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ وَلَآ اٰبَاۗؤُكُمْ ۭ قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِيْ خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ ۝ وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا ۭ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَهُمْ عَلٰي صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۝ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَي اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ قَالَ اُوْحِيَ اِلَيَّ وَلَمْ يُوْحَ اِلَيْهِ شَيْءٌ وَّمَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ مِثْلَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ ۭ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ بَاسِطُوْٓا اَيْدِيْهِمْ ۚ اَخْرِجُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَي اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ۝ وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّتَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَاۗءَ ظُهُوْرِكُمْ ۚ وَمَا نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَاۗءَكُمُ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِيْكُمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شُرَكَآءَ ۚ لَقَد تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنكُم مَّا كُنتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿٩٤﴾

وَ مَا	قَدَرُوا اللّٰهَ	حَقَّ	قَدْرِهٖٓ	اِذْ
اور نہ	قدر کی اللہ کی	حق	قدر اس کی کا	جبوقت
قَالُوْا	مَآ	اَنْزَلَ اللّٰهُ	عَلٰى	بَشَرٍ
کہا انہوں نے	نہیں	اتارا اللہ نے	اوپر	کسی آدمی کے
مِنْ شَيْءٍ	قُلْ	مَنْ اَنْزَلَ	الْكِتٰبَ	الَّذِيْ
کچھ	کہئے	کس نے اتارا ہے	کتاب کو	وہ جو
جَآءَ	بِهٖ	مُوْسٰى	نُوْرًا	وَّ هُدًى
لایا تھا	اسکو	موسیٰ	روشنی	اور ہدایت
لِلنَّاسِ	تَجْعَلُوْنَهٗ	قَرَاطِيْسَ	تُبْدُوْنَهَا	وَتُخْفُوْنَ
واسطے لوگوں کے	کرتے ہو تم اسکو	ورق ورق	ظاہر کرتے ہو تم اسکو	اور چھپاتے ہو
كَثِيْرًا	وَعُلِّمْتُمْ	مَّا لَمْ	تَعْلَمُوْٓا	اَنْتُمْ
بہت	اور سکھائے گئے ہو	وہ جو نہ	جانتے تھے	تم
وَلَآ	اٰبَآؤُكُمْ	قُلِ اللّٰهُ	ثُمَّ	ذَرْهُمْ
اور نہ	باپ تمہارے	کہئے اللہ نے	پھر	چھوڑ دے ان کو
فِيْ	خَوْضِهِمْ	يَلْعَبُوْنَ	وَهٰذَا	كِتٰبٌ
بیچ	بحث اپنی میں	کھیلتے رہیں	اور یہ	کتاب
اَنْزَلْنٰهُ	مُبٰرَكٌ	مُّصَدِّقُ	الَّذِيْ	بَيْنَ يَدَيْهِ
اتاری ہے ہم نے اسکو	برکت والی	تصدیق کرنیوالی	اسکو جو	آگے اسکے ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَلِتُنْذِرَ	اُمَّ الْقُرٰی	وَ مَنْ	حَوْلَهَا	وَالَّذِیْنَ
اور تاکہ ڈراوے	مکہ والوں کو	اور ان کو کہ	گرد اسکے ہیں	اور جو لوگ کہ
یُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	یُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ	وَهُمْ
ایمان لاتے ہیں	ساتھ آخرت کے	ایمان لاتے ہیں	ساتھ اسکے	اور وہ
عَلٰی	صَلَاتِهِمْ	یُحَافِظُوْنَ	وَمَنْ	اَظْلَمُ
اوپر	نماز اپنی کے	محافظت کرتے ہیں	اور کون ہے	بہت ظالم
مِمَّنِ	افْتَرٰی	عَلَی اللّٰهِ	كَذِبًا	اَوْ قَالَ
اس شخص سے کہ	باندھ لیتا ہے	اوپر اللہ کے	جھوٹ	یا کہتا ہے
اُوْحِیَ	اِلَیَّ	وَلَمْ	یُوْحَ	اِلَیْهِ
وحی کی گئی	طرف میرے	اور نہ	وحی کی گئی تھی	طرف اس کے
شَیْءٌ	وَّمَنْ	قَالَ	سَاُنْزِلُ	مِثْلَ
کچھ	اور جو	کہتا ہے	نازل کروں گا میں	مثل
مَآ	اَنْزَلَ اللّٰهُ	وَلَوْ	تَرٰی	اِذِ
اس کے کہ	نازل کی ہے اللہ نے	اور کاش کہ	دیکھے تو	جس وقت
الظّٰلِمُوْنَ	فِیْ غَمَرٰتِ	الْمَوْتِ	وَالْمَلٰٓئِكَةُ	بَاسِطُوْٓا
ظالم	شدتوں میں	موت کے	اور فرشتے	پھیلائے ہیں
اَیْدِیْهِمْ	اَخْرِجُوْٓا	اَنْفُسَكُمْ	اَلْیَوْمَ	تُجْزَوْنَ
ہاتھ اپنے	نکالو	جانوں اپنی کو	آج کے دن	بدلہ دیئے جاؤ گے
عَذَابَ	الْهُوْنِ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَقُوْلُوْنَ
عذاب	رسوائی کا	بسبب اسکے کہ	تھے تم	کہتے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَلَى اللّٰهِ	غَيْرَ الْحَقِّ	وَكُنْتُمْ	عَنْ	اٰيٰتِهٖ
اوپر اللہ کے	سوائے حق کے	اور تھے تم	(سے)	نشانیوں اسکی سے
تَسْتَكْبِرُوْنَ	وَلَقَدْ	جِئْتُمُوْنَا	فُرَادٰى	كَمَا
تکبر کرتے	اور البتہ	آئے تم ہمارے پاس	اکیلے	جیسا کہ
خَلَقْنٰكُمْ	اَوَّلَ	مَرَّةٍ	وَّتَرَكْتُمْ	مَّا
پیدا کیا تھا ہم نے تمکو	پہلی	بار	اور چھوڑ دیا تم نے	جو
خَوَّلْنٰكُمْ	وَرَآءَ	ظُهُوْرِكُمْ	وَمَا	نَرٰى
دیا تھا ہمنے تمکو	پیچھے	پیٹھ اپنی کے	اور نہیں	دیکھتے ہم
مَعَكُمْ	شُفَعَآءَكُمُ	الَّذِيْنَ	زَعَمْتُمْ	اَنَّهُمْ
ساتھ تمہارے	شفاعت کرنیوالوں تمہارے کے	جن کو	دعوٰی کرتے تھے تم	یہ کہ وہ
فِيْكُمْ	شُرَكٰٓؤُا	لَقَدْ	تَقَطَّعَ	بَيْنَكُمْ
بیچ تمہارے	شریک ہیں	البتہ تحقیق	کٹ گیا	درمیان تمہارا
وَضَلَّ	عَنْكُمْ	مَّا	كُنْتُمْ	تَزْعُمُوْنَ
اور کھویا گیا	تم سے	جو کچھ	تھے تم	دعوٰی کرتے

۹۱ اور انہوں نے اللہ کو نہیں پہچانا جیسا اسکے پہچاننے کا حق تھا، جب انہوں نے (یہ) کہہ دیا کہ اللہ نے کسی بشر پر کوئی بھی چیز نہیں اتاری۔ آپ کہئے کہ وہ کتاب کس نے نازل کی تھی جسے لے کر موسیٰؑ آئے تھے (بجائے خود بھی) نور اور لوگوں کے لئے ہدایت بھی جس کو تم نے (مختلف) اوراق کر رکھا ہے کہ انہیں ظاہر کر دیتے ہو اور بہت کچھ چھپا جاتے ہو اور تم سکھائے گئے وہ جو تم نہیں جانتے تھے نہ تم اور نہ تمہارے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

باپ دادا، آپ کہئے کہ اللہ نے، پھر آپ انہیں ان کے مشغلوں میں بیہودگی سے پڑے ہوئے رہنے دیجئے (۹۱) اور یہی کتاب ہے کہ ہم نے اسکو نازل کیا ہے، برکت والی ہے، تصدیق کرنے والی ہے اسکی جو اس سے پہلے ہو چکی ہیں تاکہ آپ ڈرائیں ام القریٰ اور اس کے گرد والوں کو اور جو لوگ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ اس (کتاب) پر بھی ایمان لے آتے ہیں اور وہ اپنی نماز کی حفاظت رکھنے والے ہیں (۹۲) اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ تہمت گھڑے یا کہنے لگے کہ میرے اوپر وحی آتی ہے درآنحالیکہ اس پر کچھ بھی وحی نہیں کی گئی ہے اور (اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا) جو کہے کہ جیسا (کلام) اللہ نے نازل کیا ہے، میں بھی (ایسا ہی) نازل کروں گا، کاش آپ اسوقت دیکھیں جب (یہ) ظالم موت کی سختیوں میں ہوں گے، اور فرشتہ اپنے ہاتھ (ان کی طرف) بڑھائے ہوں گے کہ اپنی جانیں (جلد) نکالو، آج تمہیں ذلت کا عذاب ملے گا بسبب اسکے کہ تم اللہ پر جھوٹ اور اللہ کے ذمے ناحق باتیں جوڑا کرتے تھے اور تم اللہ کی نشانیوں کے مقابلہ میں تکبر کیا کرتے تھے (۹۳) اور اب تو تم ہمارے پاس تنہا تنہا آئے جیسا کہ ہم نے تمہیں اوّل بار پیدا کیا تھا اور اپنے پیچھے چھوڑ آئے جو کچھ ہم نے تم کو دیا تھا اور ہم تمہارے ہمراہ ان شفاعت کرنے والوں کو نہیں دیکھتے جن کی نسبت تم دعویٰ کرتے تھے کہ وہ تمہارے معاملہ میں (ہمارے) شریک ہیں، اب تو تمہارے آپس کا تعلق ٹوٹ کر رہا اور تم سے گئے گزرے ہوئے وہ دعوے جو تم کرتے رہتے تھے (۹۴)

تشریحاتِ لغوی وتفسیری مطالب

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖٓ ۔۔۔ وما نافیہ (اور اللہ کی قدر نہ کی جیسے کہ اس کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قدر کا حق تھا) یعنی اللہ کی عظمت کا پورا حق ادا نہیں کیا اور نہ ہی اسکی پورے طور پر معرفت حاصل کی کہ وہ اپنے بندوں کی ہدایت کے لئے رسول بھیجتا رہتا ہے اِذْ قَالُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ شَيْءٍ (جب انہوں نے کہا کہ اللہ نے کسی بشر پر کوئی چیز نہیں اتاری) یہ کہنے والا یہودی تھا حالانکہ یہودی نزول کتاب کے قائل ہیں، اس کہنے والے یہودی کا مقصد صرف نبوت محمدی کی تکذیب تھی، اس پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے جواب ملتا ہے قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِيْ جَآءَ بِهٖ مُوْسٰى نُوْرًا وَّهُدًى لِّلنَّاسِ (آپ کہہ دیجئے کہ کس نے وہ کتاب نازل کی جو موسیٰ لائے اور وہ کتاب نور اور ہدایت ہے)۔ تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِيْسَ تُبْدُوْنَهَا وَتُخْفُوْنَ كَثِيْرًا ۔ تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِيْسَ واحد قرطاس (جسے تم الگ الگ اوراق میں لکھتے ہو) تُبْدُوْنَهَا۔ ابداءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر ھا ضمیر واحد مؤنث غائب قرطاسٌ (کچھ اوراق ظاہر کرتے ہو) وَتُخْفُوْنَ كَثِيْرًا اخفاء سے مضارع جمع مذکر حاضر (اور بہت کچھ چھپاتے ہو) یہودی اپنی خواہش کے مطابق تورات کے بعض اوراق کو لوگوں کے سامنے ظاہر کرتے اور بعض اوراق جو ان کی خواہشات کے خلاف ہوتے تھے چھپاتے تھے۔ وَعُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ وَلَآ اٰبَآؤُكُمْ ۔ وَعُلِّمْتُمْ۔ تَعْلِيْمٌ مصدر سے ماضی مجہول جمع مذکر حاضر (اور تمہیں تعلیم دی گئی) مَا موصول (جو) لَمْ تَعْلَمُوْا مضارع جمع مذکر حاضر مجزوم بلم (جو تم نہیں جانتے تھے) اَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر الگ ضمیر لاکر نفی کی تاکید کی گئی (نہ تم) وَلَآ (اور نہ) اٰبَآؤُكُمْ (تمہارے باپ دادا) یعنی جن امور کو نہ خود تم اور نہ تمہارے آباء و اجداد جانتے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تھے ہم نے موسیٰ علیہ السلام پر نازل کردہ کتاب کے ذریعے سے تمہیں اس کا علم عطا کیا قُلِ اللّٰهُ آپ کہہ دیجئے کہ ان تمام امور کا علم تمہیں اللہ نے عطا کیا تو وہی اللہ آج بھی بذریعہ وحی لوگوں کی ہدایت پر قادر ہے۔ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِيْ خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ ۝ ۔ ذَرْهُمْ۔ وَذَرَّ امر واحد مذکر هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اس سے ماضی کا صیغہ نہیں آتا (پھر تو چھوڑ دے ان کو) فِيْ خَوْضِهِمْ۔ خوض خَاضَ يَخُوْضُ کا مصدر ہے اس کے اصلی معنی پانی میں گھسنے کے ہیں بطور استعارہ کسی کام میں منہمک ہونے اور گھسنے کو کہنے لگے يَلْعَبُوْنَ۔ لعب سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ کھیلتے ہیں) یعنی حق کی وضاحت کے بعد بھی اگر وہ باطل کو ترک نہیں کرتے اور حق کی طرف رجوع نہیں کرتے تو پھر انہیں اپنی باطل پرستی میں گھسے رہنے دیجئے۔

وحیِ الٰہی کا انکار اللہ کی عظمت سے انکار ہے

"اور (دیکھو) جب ان لوگوں نے کہا کہ اللہ نے کسی انسان پر کوئی چیز نہیں اتاری یعنی وحی الٰہی سے انکار کیا تو اللہ کی عظمت و قدرت کا جو اندازہ کرنا چاہیئے تھا وہ نہ کیا۔ اے پیغمبرؐ تم ان سے کہو اگر ایسا ہی ہے تو کس نے وہ کتاب اتاری جسے موسیٰؑ لائے تھے وہ کتاب جو لوگوں کے لئے روشنی اور ہدایت ہے تم اوراق کا مجموعہ بنا کر لوگوں کو دکھاتے ہو اور اس کے مطالب و احکام میں سے بہت سی باتیں پوشیدہ رکھتے ہو۔ نیز جس کتاب کے ذریعے تمہیں وہ وہ باتیں سکھائی گئیں جو پہلے نہ تو تم جانتے تھے نہ تمہارے باپ دادا جانتے تھے۔ اے پیغمبرؐ آپ کہہ دیجئے اللہ نے پھر انہیں ان کی کاوشوں اور کج بحثیوں میں چھوڑ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دیا کہ اس بات کا کوئی معقول جواب نہ پاکر اپنی ہرزہ سرائیوں میں کھیلتے رہیں (۹۱)

وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا ۭ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَهُمْ عَلٰي صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۝

وَهٰذَا اسم اشارہ مبتداء كِتٰبٌ خبر اَنْزَلْنٰهُ۔ اِنْزَالٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب (ہم نے اسے نازل کیا) کتاب کی صفت ہے مُبٰرَكٌ اسم مفعول واحد مذکر (باب مفاعلہ) خیر و برکت والی) کتاب کی یہ دوسری صفت ہے۔ یہ کتاب یہ قرآن مجید کثیر المنافع اور دین و دنیا کی تمام سعادتوں کی جامع ہے ـــ امام فخر الدین رازی اپنا ذاتی تجربہ بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

يقول مصنف هذا الكتب ابن عمر الرازى انا قد نقلت انواعا من العلوم النقلية والعقلية فلم يحصل لى بسبب شئ من العلوم من انواع السعادات فى الدين والدنيا مثل ما حصل بسبب خدمة هذا العلم اى علم القرآن بتفسيره

"اس کتاب کا مصنف محمد بن عمر رازی کہتا ہے کہ میں نے نقلی اور عقلی بہت سے علوم حاصل کئے لیکن کسی علم سے بھی مجھے دین و دنیا میں وہ خیر و سعادت نہ محسوس ہوئی جو اس علم قرآن اور اس کی تفسیر کی خدمت سے حاصل ہوئی۔"

مُصَدِّقُ۔ تَصْدِيْقٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (تصدیق کرنے والی)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الَّذِیْ بَیْنَ یَدَیْهِ اس کی جو اس سے پہلے آچکی ہیں یعنی سابقہ تمام کتب سماوی کی تصدیق کرتی ہے یہ قرآن کی تیسری صفت ہے۔

وَلِتُنْذِرَ لام تعلیل تُنْذِرَ۔ اِنْذَارٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر (تاکہ تو ڈرائے) اُمَّ الْقُرٰی والے اہل ام القریٰ۔ (ام القریٰ کے رہنے والوں کو) ام القریٰ سے مراد مکہ ہے۔ مکہ کو ام القریٰ (یعنی بستیوں کی ماں۔ مرکز) کیوں کہا جاتا ہے۔ قدیم جغرافیہ کے لحاظ سے یہ زمین کے عین وسط میں واقع تھا اور یہ گرد و نواح کی مرکزی آبادی تھی وَمَنْ حَوْلَهَا (اور اس کے گرد والوں کو) مَنْ حَوْلَهَا سے جمیع آفاق اور اہل مشرق و مغرب ہیں۔ اس لئے قرآن کی تعلیمات تمام دنیا کے لئے ہے۔ وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ اور جو لوگ آخرت پر یقین رکھتے ہیں وہ اس کتاب پر بھی ایمان رکھتے ہیں یعنی آخرت پر ایمان و یقین انہیں قرآن کی صداقت اور اس پر ایمان لانے کے لئے مجبور کرتا ہے اس لئے کہ قرآن ہی وہ کتاب ہے جو عقیدۂ آخرت کو مکمل صورت میں پیش کرتی ہے یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ میں ضمیر کا مرجع کتاب ہے۔ وَهُمْ عَلٰی صَلٰوتِهِمْ یُحَافِظُوْنَ (اور وہ اپنی نماز کی حفاظت کرنیوالے ہیں) ایمان بالآخرت کے ساتھ اقامت صلوٰۃ کا ذکر کیا گیا۔ ارکان اسلام میں سے اسکو اولیت حاصل ہے اور یہ عماد دین ہے۔

قرآن ہی کتاب مبارک اور لوگوں کیلئے باعث تنذیر ہے

اور یہ کتاب (قرآن) ہے جسے ہم نے (تورات کی طرح) نازل کیا برکت والی اور جو کتاب اس سے پہلے نازل ہو چکی ہے اس کی تصدیق کرنے والی اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس لئے نازل کی تاکہ تم اُمّ القریٰ یعنی شہر مکہ کے باشندوں کو اور ان کو جو اس کے چاروں طرف بستے ہیں گمراہیوں کے نتیجوں سے متنبہ کرو سو جو لوگ آخرت پر یقین رکھتے ہیں وہ اس پر بھی ایمان رکھتے ہیں اور (ایمان لانے کے بعد ایسے ہوگئے ہیں کہ) اپنی نمازوں کی نگہداشت سے غافل نہیں ہوتے۔[92]

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۔ مَنْ استفہام انکاری (ای لا احد اَظْلَمُ۔ ظُلْمًا سے افعل التفضیل (بڑا ظالم) مِمَّنِ (مِنْ۔ مَنْ) (اس سے) اِفْتَرٰى۔ اِفْتِرَاءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب عَلَى اللّٰهِ (اللہ پر) كَذِبًا (جھوٹ کا) (اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جس نے اللہ پر جھوٹ کا افتراء اور بہتان باندھا) اللہ پر افتراء گھڑنے والے سے بڑھ کر کوئی ظالم نہیں ہو سکتا۔

اَوْ قَالَ اُوْحِيَ اِلَيَّ وَلَمْ يُوْحَ اِلَيْهِ شَيْءٌ ۔ اُوْحِيَ اِلَيَّ۔ اِيْحَاءٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب (کہ میری طرف وحی کی گئی) وَلَمْ يُوْحَ۔ اِيْحَاءٌ سے مضارع مجہول منفی واحد مذکر غائب (وحی نہیں کی گئی)۔ (یا کہنے لگے کہ میری طرف وحی کی جاتی ہے حالانکہ اس پر کچھ بھی وحی نہیں کی گئی) جیسے مسیلمۂ کذاب۔ الاسود العنسی یمنی اور طلیحہ اسدی نے نبوّت کے جھوٹے دعوے کئے۔

وَمَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ مِثْلَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ ۔ اس کا عطف بھی مَنْ اَظْلَمُ پر ہے (اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا) جو کہے کہ میں بھی ایسا ہی کلام نازل کروں گا جیسا کہ اللہ نے نازل کیا ہے) بعض بدبخت ایسے تھے کہ کہتے تھے کہ ایسا کلام ہم بھی نازل کر سکتے ہیں چنانچہ نضر بن حارث اور عبداللہ بن سعد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بن ابی سرح کے نام لئے جاتے ہیں کہ وہ ایسا کہتے تھے۔ یہ عبداللہ بن سعد بن ابی سرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کاتب وحی تھے مرتد ہو گئے تھے فتح مکہ کے بعد حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی سفارش سے آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر دوبارہ اسلام قبول کیا اور فتح مصر، تسخیر حبشہ جیسے عظیم کارنامے سرانجام دیئے۔

وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْٓا اَيْدِيْهِمْ ۔ لَوْ شرطیہ تَرٰى ۔ رُؤْيَةٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر کاش آپ دیکھتے لَوْ کا جواب محذوف لَرَاَيْتَ اَمْرًا عَظِيْمًا (تو البتہ امر عظیم کو دیکھتے) اِذِ ظرف (جب کہ) فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ ۔ غَمَرٰتٌ جمع غَمْرَةٌ جس کے معنی شدت کے ہیں غمرہ الماء کے معنی ہیں پانی نے اسے ڈھانپ لیا غمرہ ایسے کثیر پانی کو کہتے ہیں جس کی تہ نظر نہ آئے غَمَرٰتُ الْمَوْتِ کے معنی ہیں موت کی مدہوشی اور سختی وَالْمَلٰٓئِكَةُ مبتدا ۔۔۔ کاش آپ اس وقت دیکھیں جب یہ ظالم موت کی سختیوں میں مبتلا ہوں گے اور فرشتے اپنے دونوں ہاتھ ان کی طرف بڑھا رہے ہونگے یہاں ظالموں سے مراد تینوں قسم کے لوگ مراد ہیں جن کا ذکر کیا گیا ہے۔ اللہ پر افتراء باندھنے والے۔ وحی الٰہی کا جھوٹا ادعا کرنے والے اللہ کے نازل کردہ کلام بننے کا دعویٰ کرنے والے بَاسِطُوْٓا واحد بَاسِطٌ ۔ بَسْطٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (خبر) اَيْدِيْهِمْ (اپنے ہاتھوں کو) (فرشتے ان کی طرف ہاتھ بڑھا رہے ہوں)۔

اَخْرِجُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۔ اِخْرَاجٌ سے امر جمع مذکر (نکالو) اَنْفُسَكُمْ (اپنی جانوں کو)۔

اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ ۔۔۔ اَلْيَوْمَ ظرف زمان متعلق بِاَخْرِجُوْا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تُجْزَوْنَ ۔ جَزَاءٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر (تم بدلہ دیئے جاؤ گے)۔
عَذَابَ الْهُوْنِ ۔ هَا کے ضمہ سے اسم ہے اور اس کے معنی ذلت اور خواری کے ہیں الْهُوْنِ ۔ هَا کے فتحہ سے اس کے معنی نرمی کے ہیں۔ (آج تمہیں شدید عذاب کا بدلہ اور جزاء دی جائے گی)۔

بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ۝

بِمَا ۔ باسببیہ (اس بنا پر) كُنْتُمْ ۔ کون سے ماضی جمع مذکر حاضر (تم تھے) تَقُوْلُوْنَ قول سے مضارع جمع مذکر حاضر (کہتے تھے) عَلَى اللّٰهِ (اللہ پر) غَيْرَ الْحَقِّ (غلط باتیں) وَ كُنْتُمْ (اور تھے تم) عَنْ اٰيٰتِهٖ (اس کی آیات اور نشانیوں سے) تَسْتَكْبِرُوْنَ اِسْتِكْبَارٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (تکبر کیا کرتے تھے)۔

"اور اس سے بڑھ کر ظلم کرنے والا کون ہے جو اللہ پر جھوٹ بول کر افتراء کرے یا کہے کہ مجھ پر وحی کی گئی ہے اور حقیقت میں اس پر کوئی وحی نہیں آئی؟ اور اس سے بھی جو اللہ کی وحی کا مقابلہ کرے اور کہے میں بھی ایسی ہی بات اتار دکھاؤں گا جیسے اللہ نے اتاری ہے؟ اور (اے پیغمبر!) تم تعجب کرو اگر ظالموں کو اس حالت میں دیکھو جب وہ جانکنی کی بے ہوشیوں میں (بے دم) پڑے ہوں گے اور فرشتے (ان کی جان نکالنے کے لئے) ہاتھ بڑھاتے ہوں گے کہ اپنی جانیں (اپنے جسم سے) نکال باہر کرو۔ آج کا دن وہ دن ہے کہ جو کچھ تم اللہ پر تہمتیں باندھتے تھے اور اس کی آیتوں کی تصدیق سے گھمنڈ کرتے تھے۔ اس کی پاداش میں تمہیں رسوا کرنے والا عذاب دیا جائے

اس آیت میں تین باتوں کا ارتکاب کرنے والے کو سب سے بڑا ظالم قرار دیا گیا جو یہ ہیں:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۱۔ اللہ پر جھوٹ کا افتراء یعنی جو بات اللہ نے نہیں کہی یہ کہنا کہ اللہ نے یہ کہا ہے یہ افتراء علی اللہ ہے۔

۲۔ ادعائے وحی جبکہ اللہ نے اس پر کوئی وحی نہ کی ہو جیسے مدعیان نبوت کا ذبہ۔

۳۔ قرآن کا معارضہ یہ کہنا کہ ایسا کلام بنایا جا سکتا ہے۔

ان تین امور کا ارتکاب کرنے والا سب سے بڑا ظالم ہے ایسے ظالموں کو سواکن عذاب کا سامنا کرنا ہوگا۔○

وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰى ــ وَ (اور) لَقَدْ لام تاکید (اور البتہ تحقیق)۔ جِئْتُمُوْنَا۔ مجیٔ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر واؤ اشباع نا ضمیر جمع متکلم (تم ہمارے پاس آ پہنچے) فُرَادٰى واحد فَرْدٌ علماء لغت کا اس میں اختلاف ہے کہ کیا یہ لفظ جمع ہے یا نہیں، بعض کے نزدیک یہ فرد کی جمع ہے اور بعض کے نزدیک فردان کی جیسے سکران اور سکاریٰ ــ امام راغب لکھتے ہیں کہ یہ اسم جمع ہے اس کے معنی ہیں فردا فردا۔

كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ (جیسے کہ ہم نے تمہیں اوّل بار پیدا کیا تھا) مطلب یہ ہے کہ جس طرح تم اپنی ماں کے بطن سے تنہا عریاں خالی ہاتھ دنیا میں آئے تھے اب اسی طرح موت کے بعد خالی ہاتھ بے یار و مددگار بے کسی کے عالم میں یہاں آئے ہو۔

وَتَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ ــ خَوَّلْنٰكُمْ۔ تَخْوِيْلٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر تَخْوِيْلٌ کے معنی اعطاء الخول یعنی کسی چیز کے مالک بنانے کے ہیں (جو کچھ ہم نے تمہیں دیا تھا تم سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اپنے پیچھے چھوڑ آئے ہو) یعنی دنیا کا تمام مال و متاع، اولاد و حشم، جاہ و جلال کچھ بھی تم اپنے ساتھ نہ لا سکے۔

وَمَا نَرٰی مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِيْكُمْ شُرَكٰٓؤُا ۔ وَمَا نافیہ نَرٰی۔ رویتٌ سے ماضی جمع متکلم (اور نہیں دیکھتے ہم تمہارے ساتھ)۔ شُفَعَآءَكُمْ واحد شَفِيْعٌ (تمہارے شفاعت اور سفارش کرنے والے) اَلَّذِيْنَ موصول۔ زَعَمْتُمْ۔ زَعْمٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر (تم دعویٰ کرتے تھے)۔ زعم کے معنی کسی بات کا دعویٰ کرنے کے ہیں اور اس کا استعمال زیادہ تر دعوٰی باطل یا ایسے قول کے متعلق ہوتا ہے جو متحقق نہ ہو بلکہ مشکوک ہو۔ (اور ہم تمہارے ساتھ ان شفاعت کرنے والوں کو نہیں دیکھتے جن کی نسبت تمہارا دعوٰی تھا کہ وہ تمہارے معاملہ میں ہمارے شریک ہیں)۔

لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ ۔ تَقَطَّعَ۔ تَقَطُّعٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (پارہ پارہ ہوگیا، (البتہ تحقیق اب تمہارا آپس کا تعلق منقطع ہو کر رہ گیا)۔

وَضَلَّ عَنْكُمْ ضَلَالٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (کھویا گیا۔ ضائع ہو گیا تم سے)۔

مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ۝ ۔ زَعْمٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (وہ دعوٰی جو تم کرتے تھے)۔

" اور (دیکھو) بالآخر تم ہمارے حضور اکیلی جان بن کر آ گئے جس طرح تمہیں پہلی مرتبہ اکیلا پیدا کیا گیا تھا اور جو کچھ ساز و سامان تمہیں دنیا میں دیا تھا وہ سب اپنے پیچھے چھوڑ آئے، آج ہم تمہارے ساتھ ان ہستیوں کو نہیں دیکھتے جنہیں تم نے شفاعت کا وسیلہ سمجھا تھا اور جن کی نسبت تمہارا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

زعم تھا کہ تمہارے کاموں میں وہ اللہ کے شریک ہیں، تمہارے (اعتماد باطل کے) سارے رشتے ٹوٹ گئے جو کچھ تم زعم رکھتے تھے سب کے سب تم سے کھوئے گئے۔

موت کے بعد دنیا کے تمام رشتے ٹوٹ جائیں گے۔ دنیا کی کوئی چیز انسان اپنے ساتھ نہیں لے جائے گا سوائے اعمالِ صالحہ کے مشرکین کیلئے سخت تہدید ہے کہ دنیا میں جنہیں تم نے اپنے معاملات میں ہمارا شریک ٹھہرا رکھا تھا قیامت میں ان میں سے کوئی بھی تمہارے کام نہیں آئے گا۔ یہی مضمون آیت نمبر ۲۲-۲۴ میں گزر چکا ہے۔

إِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى ۖ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ۚ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَأَنّٰى تُؤْفَكُونَ ﴿٩٥﴾ فَالِقُ الْإِصْبَاحِ ۚ وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ۚ ذٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿٩٦﴾ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ النُّجُومَ لِتَهْتَدُوا بِهَا فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۗ قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿٩٧﴾ وَهُوَ الَّذِي أَنْشَأَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّمُسْتَوْدَعٌ ۗ قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَفْقَهُونَ ﴿٩٨﴾ وَهُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ۖ فَأَخْرَجْنَا بِهِ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَأَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ أَعْنَابٍ وَّ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۭ اُنْظُرُوْٓا اِلٰى ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝۹۹ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَاۗءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوْا لَهٗ بَنِيْنَ وَبَنٰتٍۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝۱۰۰

اِنَّ اللّٰهَ	فَالِقُ	الْحَبِّ	وَالنَّوٰى	يُخْرِجُ
تحقیق اللہ	پھاڑنے والا ہے	دانوں کا	اور گٹھلیوں کا	نکالتا ہے
الْحَيَّ	مِنَ الْمَيِّتِ	وَمُخْرِجُ	الْمَيِّتِ	مِنَ الْحَيِّ
زندے کو	مُردے سے	اور نکالنے والا ہے	مُردے کو	زندے سے
ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	فَاَنّٰى	تُؤْفَكُوْنَ	فَالِقُ
یہی ہے	اللہ	پس کہاں	پھیرے جاتے ہیں	پھاڑنے والا ہے
الْاِصْبَاحِ	وَجَعَلَ	الَّيْلَ	سَكَنًا	وَّالشَّمْسَ
صبح کا	اور کیا ہے	رات کو	آرام	اور سورج
وَالْقَمَرَ	حُسْبَانًا	ذٰلِكَ	تَقْدِيْرُ	الْعَزِيْزِ
اور چاند	گرد پھیرنے والے	یہ ہے	اندازہ	غالب
الْعَلِيْمِ	وَهُوَ	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ
علم والے کا	اور وہ ہے	جس نے	کیا ہے	واسطے تمہارے
النُّجُوْمَ	لِتَهْتَدُوْا	بِهَا	فِيْ ظُلُمٰتِ	الْبَرِّ
ستاروں کو	تاکہ راہ پاؤ تم	ساتھ ان کے	اندھیروں میں	جنگل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَالْبَحْرِ	قَدْ	فَصَّلْنَا	وَ هُوَ	الَّذِیْ
اور سمندر	تحقیق	مفصل بیان کیں ہمنے	اور وہی ہے	جس نے
یَعْلَمُوْنَ	وَ هُوَ	الَّذِیْ	اَنْشَاَكُمْ	مِّنْ نَّفْسٍ
جانتے ہیں	اور وہی ہے	جس نے	پیدا کیا تم کو	جان سے
وَّاحِدَةٍ	فَمُسْتَقَرٌّ	وَّمُسْتَوْدَعٌ	قَدْ	فَصَّلْنَا
ایک	پس تمہارے لئے جگہ ہے	اور جگہ سپرد ہونے کی	تحقیق	بیان کیں ہم نے
الْاٰیٰتِ	لِقَوْمٍ	یَّفْقَهُوْنَ	وَ هُوَ	الَّذِیْ
نشانیاں	واسطے اس قوم کے	کہ سمجھتے ہیں	اور وہ ہے	جس نے
اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَخْرَجْنَا بِهٖ	نَبَاتَ	كُلِّ شَیْءٍ
اتارا آسمان سے	پانی	پس نکالیں ساتھ اسکے	بوٹیاں	ہر چیز کی
فَاَخْرَجْنَا	مِنْهُ	خَضِرًا	نُّخْرِجُ	مِنْهُ
پس نکالا ہم نے	اس سے	سبزہ	نکالتے ہیں ہم	اس سے
حَبًّا	مُّتَرَاكِبًا	وَ مِنَ	النَّخْلِ	مِنْ طَلْعِهَا
دانے	ایک پر ایک چڑھا ہوا	اور (سے)	کھجور میں سے	گابے اس کے سے
قِنْوَانٌ	دَانِیَةٌ	وَّجَنّٰتٍ	مِّنْ اَعْنَابٍ	وَّالزَّیْتُوْنَ
خوشے ہیں	جھکے ہوئے	اور لگائے ہیں باغ	انگوروں کے	اور زیتون کے
وَالرُّمَّانَ	مُشْتَبِهًا	وَّغَیْرَ	مُتَشَابِهٍ	اُنْظُرُوْا
اور انار کے	یکساں	اور غیر	یکساں	دیکھو
اِلٰی ثَمَرِهٖ	اِذَآ	اَثْمَرَ	وَیَنْعِهٖ	اِنَّ
طرف پھل اسکے	جب	پھل لائے	اور طرف پکنے اسکے	تحقیق

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فِيْ ذٰلِكُمْ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ	وَجَعَلُوْا
اس میں	نشانیاں ہیں	واسطے قوم کے	کہ ایمان لاتے ہیں	اور مقرر کرتے ہیں
لِلّٰهِ	شُرَكَآءَ	الْجِنَّ	وَخَلَقَهُمْ	وَخَرَقُوْا
واسطے اللہ کے	شریک	جنوں کو	اور پیدا کیا انکو	اور باندھ لئے
لَهٗ	بَنِيْنَ	وَبَنٰتٍ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ
واسطے اسکے	بیٹے	اور بیٹیاں	بغیر	علم کے
سُبْحٰنَهٗ	وَتَعٰلٰى	عَمَّا	يَصِفُوْنَ	
پاک ہے وہ	اور بلند ہے	اس چیز سے کہ	صفت بیان کرتے ہیں اس کی	

"بیشک (اللہ ہی) دانہ اور گٹھلیوں کو پھاڑنے والا ہے وہی جاندار کو بے جان سے نکالتا ہے اور بے جان کو جاندار سے نکالنے والا ہے، وہی تمہارا اللہ ہے سو تم کہاں اُلٹے چلے جا رہے ہو ﴿۹۵﴾ وہ صبح کا برآمد کرنے والا ہے اور اسی نے رات راحت کی چیز بنائی اور سورج اور چاند کو حساب سے رکھا ہے۔ یہ ٹھہرایا ہوا ہے بڑے غلبہ والے کا، بڑے علم والے کا ﴿۹۶﴾ وہ وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے ستارے بنائے تاکہ تم ان کے ذریعہ سے خشکی اور تری کی تاریکیوں میں راہ پاؤ بیشک ہم نے دلائل کھول کر بیان کر دیئے ہیں ان لوگوں کے لئے جو خبر رکھتے ہیں ﴿۹۷﴾ اور وہ وہی تو ہے جس نے تم (انسانوں) کو پیدا کیا ایک ہی شخص سے۔ پھر ایک جگہ زیادہ رہنے کی اور ایک جگہ چند کے رہنے کی بیشک ہم نے دلائل کھول کر بیان کر دیئے ہیں ان لوگوں کے لئے جو سمجھ رکھتے ہیں ﴿۹۸﴾ اور وہ وہی تو ہے جس نے آسمان سے پانی اتارا پھر ہم نے اس کے ذریعہ سے ہر قسم کی روئیدگی کو نکالا پھر ہم نے اس سے سبز شاخ نکالی کہ ہم اس سے اوپر تلے چڑھے دانے نکالتے ہیں اور کھجور کے درختوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے یعنی ان کے گچھوں سے خوشہ (نکلتے ہیں) نیچے کو لٹکے ہوئے اور (ہم نے) باغ، انگور اور زیتوں اور انار کے (پیدا کئے) باہم مشابہ اور غیر مشابہ اس کے پھل کو دیکھو جب وہ پھلتا ہے اور اس کے پکنے کو (دیکھو) بیشک ان سب میں دلائل ہیں ان لوگوں کے لئے جو ایمان کی طلب رکھتے ہیں (۹۹) اور لوگوں نے اللہ کا شریک جنات کو قرار دے رکھا ہے درآنحالیکہ اس نے انہیں پیدا کیا ہے اور لوگوں نے اس کیلئے بیٹے اور بیٹیاں محض بے سند تراش رکھی ہیں، پاک و برتر ہے وہ اس سے جو کچھ یہ (اس کے باب میں) بیان کرتے ہیں (۱۰۰)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى ۔ فَالِقُ ۔ فلق مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (پھاڑنے والا) الْحَبِّ دانہ اسے حبہ بھی کہتے ہیں حبوب اس کی جمع ہے۔ النَّوٰى جمع النواۃ واحد کھجور کی گٹھلیاں (بیشک اللہ ہی دانہ اور کھجور کی گٹھلیوں کو پھاڑنے والا ہے، یعنی بیج اور گٹھلی میں پھٹنے پھوٹنے کی صلاحیت پیدا کرنے والا ہے)

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ (وہی جاندار کو بے جان سے نکالتا ہے، جیسے انڈے سے چوزہ۔ نطفہ سے انسان)۔

وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ۔ (اور بے جان کو جاندار سے نکالنے والا ہے، جیسے مرغی سے انڈا۔ انسان سے نطفہ وغیرہ)۔

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ (وہی تمہارا اللہ ہے) یعنی ان اوصاف سے متصف قدرت کاملہ اور حکمت بالغہ کا مالک تمہارا رب ہے۔ فَاَنّٰى (پس کہاں) تُؤْفَكُوْنَ ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

افك سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر افك کے معنی کسی چیز کے اصل رُخ سے دوسری طرف پھیرنے کے ہیں یہاں حق سے باطل کی طرف پھرنے کے ہیں۔ (پس کہاں تم بھٹکے ہو)۔

کمالِ قدرت پر اضافی دلائل

"(دیکھو) یہ اللہ ہی کی کارفرمائی ہے کہ وہ (بیج کے دانے) اور گٹھلی کو (جو زمین میں ڈال دی جاتی یا خود بخود گر جاتی ہے) شق کر دیتا ہے (اور ایک خشک دانے سے زندہ اور پھلنے پھولنے والا درخت اور پودا پیدا ہو جاتا ہے) وہ زندہ کو مردے سے نکالتا ہے اور وہی ہے جو مردے کو زندے سے نکالتا ہے، وہی پروردگار حکیم اللہ ہے پھر (افسوس تمہاری سمجھ پر) تم کدھر کو بہکے چلے جا رہے ہو"(۹۵)

فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ بروزن افعال مصدر ہے اور صبح کے وقت کا نام بھی ہے، گویا تقدیر کلام یوں ہے: ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَالِقُ الْاِصْبَاحِ (وہی تمہارا رب ہے جو صبح برآمد کرنے والا ہے)

وَ جَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا ۔ سکون مصدر سے اسم ہے جس کے معنی تسکین و آرام کے ہیں اور سکون کی جگہ کو بھی کہتے ہیں (اور رب وہی ہے) جس نے رات کو سکون و راحت کا باعث بنایا۔ دن مشقت اور کاروبار کے لئے اور رات سکون و آرام کے لئے بنائی)۔

وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ۔ حَسَبَ يَحْسُبُ کا مصدر ہے بمعنی حساب یعنی اللہ تعالیٰ نے سورج اور چاند کی گردش کو ایک خاص حساب کے مطابق رکھا ہے جس میں کمی بیشی نہیں ہوتی (قرطبی)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝ ـــ ذٰلِكَ اشارہ شمس و قمر کے حساب کے مطابق رکھنے کی طرف ہے تَقْدِيْرُ۔ قَدَّرَ يُقَدِّرُ کا مصدر ہے۔ تقدیر کے معنی اندازہ لگانا، اور اقتضائے حکمت کے مطابق اشیاء کا مقدار مخصوص اور وجہ مخصوص پر مقرر کرنا کے ہیں یہ بہت بڑے غالب اور بڑے علم والے کا مقرر کردہ قانون ہے۔

کمالِ قدرت پر نظامِ فلکی سے دلائل

"رات کا پردہ چاک کر کے صبح نمودار کرنے والا (اور رات کے اندھیرے کو دن کے اجالے میں بدل دینے والا) اس نے رات کو (تمہارے لئے) راحت و سکون کا سامان بنا دیا اور سورج اور چاند (کے طلوع و غروب کا ایسا ڈھنگ رکھا کہ) حساب کا معیار بن گئے (ممکن نہیں کہ ایک پل کے لئے بھی کمی بیشی ہو جائے) یہ اس کا ٹھہرایا ہوا اندازہ ہے جو سب پر غالب اور علم رکھنے والا ہے"۔

اس آیت میں نظام فلکی سے تین دلائل کا ذکر ہے:

۱۔ پردۂ شب سے صبح نمودار کرنا۔

۲۔ رات کو راحت و آرام اور سکون بنانا۔

۳۔ شمس و قمر کو ماہ و سال کے حساب کا معیار بنانا۔

نظام ارضی کے بعد یہ تینوں نظام سماوی اس کے کمالِ قدرت پر زبردست دلائل ہیں۔ (۹۶)

وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ ـ وہ وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے ستارے بنائے جَعَلَ بمعنی خلق ہے۔

لِتَهْتَدُوْا بِهَا ـــ لام تعلیل۔ تَهْتَدُوْا۔ اِهْتِدَاءٌ سے مضارع جمع مذکر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حاضر (تاکہ تم راہ پاؤ۔ راہنمائی حاصل کرو) بِهَا (ان کے ذریعہ)۔
فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ (خشکی اور تری کی تاریکیوں اور اندھیروں میں)۔
قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝ ہم نے دلائل کو تفصیل سے بیان کردیا ہے۔ (ایسے لوگوں کے لئے جو عقل و علم رکھتے ہیں) يَعْلَمُوْنَ سے مراد ہے ایسے لوگ جو علم یا عقل و شعور رکھتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا اجرامِ فلکی کو بر و بحر میں انسان کیلئے رہنما بنانا

"اور وہی ہے جس نے تمہارے لئے ستارے بنا دیئے کہ بیابانوں اور سمندروں کی اندھیریوں میں ان کی علامتوں سے راہ پاؤ بلاشبہ ہم نے ان لوگوں کیلئے جو جاننے والے ہیں اپنی ربوبیت و رحمت کی نشانیاں کھول کھول کے بیان کردی ہیں"۔

اجرامِ فلکی سے کمالِ قدرت اور خالقِ کُل ہونے پر ایک اور دلیل کہ نجوم کو بر و بحر کی تاریکیوں میں انسانوں کے لئے اہتداء کا باعث بنایا یعنی ان نجوم کے ذریعے اوقات کا تعین اور جہات اور مسالک کی معرفت کا ذریعہ بنایا۔ اجرامِ سماوی کا علم انسان کے لئے انتہائی مفید معلومات بہم پہنچاتا ہے یہ تمام نظام کائنات انسان کے نفع کے لئے قائم کیا گیا ہے۔ لیکن علمِ نجوم سے تقدیر و قسمت کا حال معلوم کرنا انتہائی گمراہی اور حماقت ہے۔ (۹۷)

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّمُسْتَوْدَعٌ ۔

وَهُوَ الَّذِيْ (اور وہ وہی تو ہے) اَنْشَاَ سے ماضی واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (جس نے تم کو پیدا کیا) مِنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ (ایک جان سے، ایک روح سے۔ حضرت آدمؑ سے) فَمُسْتَقَرٌّ۔ استقرار

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے ظرفِ مکان بروزن اسم مفعول ۔ قرارگاہ ۔ ٹھہرانے کی جگہ ۔ مُسْتَوْدَعٌ استیداع باب استفعال سے ظرفِ مکان بروزن اسم مفعول اس کا مادہ ودیعت ہے ۔ امانت کی جگہ ۔ مستقر اور مستودع کی تفسیر میں اختلاف ہے بعض نے زمین اور پشتِ پدر اور بعض نے آخرت اور دنیا مراد لی ہے لیکن اکثر کا خیال ہے مستقر سے مراد رحمِ مادر اور مستودع سے مراد پشتِ پدر

قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّفْقَهُوْنَ ۝ (بیشک ہم نے آیات و دلائل کو تفصیل سے بیان کر دیا ہے ان لوگوں کے لئے جو تفقہ اور سمجھ بوجھ سے کام لیتے ہیں) سابقہ آیت میں دلالت واضح تھی اس لئے وہاں لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ کہا یہاں اس آیت میں چونکہ دلالت خفی اور دقیق ہے اس لئے يَّفْقَهُوْنَ لایا گیا یعنی جو غور و تفکر سے کام لیتے ہیں ۔

وحدتِ نسلِ انسانی

"اور دیکھو وہی ہے جس نے تمہیں اکیلی جان سے نشو و نما دی پھر تمہارے لئے قرار پانے کی جگہ ہے یعنی (شکمِ مادر) اور سپردگی کا مقام ہے (یعنی مرنے کی جگہ) بلاشبہ جو لوگ بات کی سمجھ بوجھ رکھنے والے ہیں ان کے لئے ہم نے اپنی نشانیاں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں"

اس آیت میں بتایا کہ تمام بنی نوعِ انسان کا تعلق ایک ہی ذات یعنی حضرت آدمؑ ابوالبشر سے ہے یہ رنگ و نسل اور جغرافیائی تقسیم غیر فطری ہے ۔ (۹۸)

وَهُوَ الَّذِيْٓ (اور وہ وہی ہے) اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۔ السَّمَآءَ کا اطلاق علو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور بلندی پر ہوتا ہے (جس نے آسمان سے پانی اتارا یعنی جس نے بادلوں سے پانی برسایا) فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَیْءٍ نباتات کی ہر قسم (پھر اس کے ذریعے سے ہر قسم کی نباتات کو نکالا، روئیدگی پیدا کی) فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا خُضْرٌ سے صفت مشبہ (سبزہ، سبز اور ہرے پتے اور شاخیں) پھر ہم نے اس سے سبز شاخ نکالی) نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ حبا موصوف مُتَرَاكِبًا صفت مُتَرَاكِب۔ تَرَاكُبٌ باب تفاعل سے اسم فاعل واحد مذکر۔ ایک پر ایک سوار۔ تہ بہ تہ (ہم اس سے اوپر تلے تہ بہ تہ دانے نکالتے ہیں)۔

وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ ۔ طَلْعُهَا۔ طَلْعٌ۔ خوشا، گچھا۔ کھجور کے پہلے شگوفہ کو بھی طَلْعٌ کہتے ہیں ھا ضمیر واحد مؤنث غائب (اس کھجور کے گچھا سے) قِنْوَانٌ واحد قِنْوٌ کھجور کے خوشے۔ موصوف دَانِيَةٌ۔ دَنْوٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث (قریب جھکنے والے) صفت (اور کھجور کے گھیوں سے نیچے کو لٹکے ہوئے خوشے) وَجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ اى اَخْرَجْنَا بِهٖ (یعنی ہم نے انگوروں، زیتون اور انار کے باغات پیدا کئے) مُشْتَبِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۔ اِشْتِبَاهٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر ہم شکل ایک دوسرے سے ملتے جلتے غَيْرَ مُتَشَابِهٍ۔ تَشَابُهٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ اندرونی اور بیرونی کیفیت میں ایک جیسا ہونے کو کہتے ہیں غَيْرَ مُتَشَابِهٍ ایک دوسرے سے مختلف اُنْظُرُوْٓا اِلٰى ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ۔ اُنْظُرُوْا۔ نَظَرٌ سے فعل امر جمع مذکر نظر کے معنی ظاہری آنکھوں سے دیکھنے اور نگاہ کرنے کے ہیں اور بصیرت کے ذریعے کسی چیز کا ادراک کرنے کے بھی یہاں مراد فکر و عبرت کی نگاہ سے دیکھنا مراد ہے (اس کے پھل کی طرف دیکھو جب وہ پھل لاتا ہے) وَيَنْعِهٖ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مصدر بکسر النون ماضی مفتوح النون۔ پھل کے پکنے کو کہتے (اور جب وہ پکتا ہے) ثمر کی ابتدائی حالت اور پکنے کے بعد کی حالت پر توجہ دلائی ہے کہ اس پر غور کرنے سے اس کی قدرت کے عجیب کرشمے تمہیں نظر آئیں گے۔

اِنَّ فِیْ ذٰلِکُمْ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ۝ (بیشک ان سب مذکورہ امور میں دلائل ہیں ایسے لوگوں کے لئے جو ایمان کی خواہش رکھتے ہیں) یُّؤْمِنُوْنَ سے مراد ہے اللہ تعالیٰ سے ایمان کی طلب کرتے رہتے ہیں۔

نظامِ ربوبیت کی طرف غور و فکر کی دعوت

"اور (دیکھو) وہی ہے جو آسمان سے پانی برساتا ہے پھر اس سے ہر طرح کی روئیدگی پیدا کر دیتا ہے پھر اس سے ہری ہری شاخیں نکل آتی ہیں اور ٹہنیوں سے دانے نمودار ہوتے ہیں ایک دانے سے دوسرا دانہ ملا ہوا اور (اسی طرح) کھجور کے درخت سے (بھی پھل پیدا ہو جاتے ہیں) جس کی شاخوں میں گچھے جھکے پڑتے ہیں اور اسی طرح انگور، زیتون اور انار کے باغ پیدا کئے، صورت شکل میں ایک دوسرے سے ملتے جلتے اور ایک دوسرے سے الگ الگ ان کے پھلوں کو دیکھو جب درخت پھل لاتا ہے (کہ کیسے عجیب و غریب طریقے سے ٹہنیوں اور جڑوں میں سے نکلتے ہیں اور پھر ایک مقررہ انتظام کے ساتھ درجہ بدرجہ بڑھتے اور پختگی سے قریب ہوتے جاتے ہیں؟) اور پھر ان کے پکنے کو دیکھو (کہ پکنے کے بعد اپنے جسم اپنی رنگت اپنی خوشبو اور اپنے مزے میں کیسی عجیب نوعیت پیدا کر لیتے ہیں) بلاشبہ جو لوگ یقین رکھتے ہیں ان کے لئے اس بات میں ربوبیتِ الٰہی کی بڑی ہی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نشانیاں ہیں۔ (۹۹)

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ اصل میں وَجَعَلُوْا الْجِنَّ شُرَكَآءَ لِلّٰهِ ہے لیکن عبارت میں تقدیم و تاخیر غرابت و تنکیر کی وجہ سے کی گئی کہ اللہ کا شریک اور پھر جنات سے کیسے ٹھہرایا جا سکتا ہے۔ اس بنا پر۔ ترکیب یہ ہے جَعَلُوْا جَعَلَ سے ماضی جمع مذکر غائب فعل با فاعل لِلّٰهِ اللہ کے لئے (مفعول ثانی) شُرَكَآءَ واحد شریک (مفعول اوّل) الْجِنَّ بدل مفعول اوّل سے (یعنی مشرکین نے اللہ کے ساتھ شرکاء بنائے اور وہ جن ہیں)۔ وَخَلَقَهُمْ حالانکہ ان مشرکوں کو اس بات کا علم ہے کہ اللہ ہی ان کا خالق ہے نہ کہ جن (بیضاوی) هُمْ کی ضمیر اگر جن کی طرف کی جائے تو پھر معنی یہ ہوں گے کہ (درآنحالیکہ اسی اللہ نے ان (جنوں) کو پیدا کیا ہے پھر اس کی خدائی میں شریک کیسے ہوئے۔ وَخَرَقُوْا لَهٗ بَنِيْنَ وَ بَنٰتٍۢ۔ خَرْقٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے تراشا۔ گھڑ لیا) یعنی ان مشرکوں نے (حماقت اور جہالت کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کے لئے بیٹیاں اور بیٹے تراش لئے) خرق کے معنی بغیر تفکر اور تدبر کے کسی چیز کے قطع کرنے کے ہیں اور یہ خلق کی ضد ہے خلق میں تقدیر و رفق پایا جاتا ہے۔

بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ ــــ بِغَيْرِ عِلْمٍ (بغیر کسی دلیل اور سند کے محض حماقت اور فساد عقل کی وجہ سے) سُبْحَانَهٗ اسکی ذات شرک سے بالکل مبرّا اور پاک ہے وَتَعٰلٰى۔ تَعَالٍ سے ماضی واحد مذکر غائب، وہ بہت برتر اور بلند ہے۔ عَمَّا (عَنْ۔ مَا) (اس چیز سے) يَصِفُوْنَ وصف سے مضارع جمع مذکر غائب (جو وہ بیان کرتے ہیں)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جنات کو اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرانا انتہائی حماقت ہے

" اوران لوگوں نے اللہ کے ساتھ جنوں کو (طاقت و نصرت میں) شریک ٹھہرالیا ہے حالانکہ (یہ مانتے ہیں کہ تمام مخلوقات کی طرح) انہیں بھی اللہ ہی نے پیدا کیا ہے اور انہوں نے بغیر اس کے کہ علم کی کوئی روشنی اپنے سامنے رکھتے ہوں اللہ کے بیٹے اور بیٹیاں بھی تراش لی ہیں اللہ کی پاکی ہو اس کی ذات تو ان تمام باتوں سے پاک اور بلند ہے جو یہ اس کی نسبت بیان کرتے ہیں۔"

قدیم مشرکین عرب و عجم جنات کو بعض امور میں اللہ کے ساتھ شریک ٹھہراتے تھے اہل ایران یزدان (نیکی کا خدا) اور اہرمن (بدی کا خدا) دو خداؤں کے قائل تھے اسی طرح مشرکین ملائکہ کو خدا کی بیٹیاں کہتے تھے، ہنود کے عقائد دیوی، دیوتاؤں کے بارے میں بھی یہی مشرکانہ عقیدہ کارفرما تھا۔ (۱۰۰)

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَنّٰى يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ؕ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۰۱﴾ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿۱۰۲﴾ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ ۫ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ۚ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿۱۰۳﴾ قَدْ جَآءَكُمْ بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ؕ وَمَاۤ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿۱۰۴﴾ وَكَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ وَلِيَقُوْلُوْا دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهٗ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ اِتَّبِعْ مَاۤ اُوْحِيَ اِلَيْكَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِنْ رَّبِّكَ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ۝١٠٦ وَ
لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكُوْا ۭ وَمَا جَعَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۚ وَمَآ
اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ۝١٠٧ وَلَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ
اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًۢا بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ كَذٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ
عَمَلَهُمْ ۠ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝١٠٨
وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَىِٕنْ جَاۗءَتْهُمْ اٰيَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ
بِهَا ۭ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَمَا يُشْعِرُكُمْ ۙ اَنَّهَآ اِذَا
جَاۗءَتْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝١٠٩ وَنُقَلِّبُ اَفْـِٕدَتَهُمْ وَاَبْصَارَهُمْ كَمَا
لَمْ يُؤْمِنُوْا بِهٖٓ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّنَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝١١٠

بَدِيْعُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	اَنّٰى	يَكُوْنُ
موجد	آسمانوں کا	اور زمین کا	کیوں کر	ہو
لَهٗ	وَلَدٌ	وَّلَمْ	تَكُنْ	لَّهٗ
واسطے اسکے	اولاد	اور نہ	تھی	واسطے اسکے
صَاحِبَةٌ	وَخَلَقَ	كُلَّ	شَيْءٍ	وَهُوَ
بیوی	اور پیدا کیا	ہر	چیز کو	اور وہ
بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمٌ	ذٰلِكُمُ اللّٰهُ	رَبُّكُمْ
ساتھ ہر	چیز کے	جاننے والا ہے	یہی ہے اللہ	رب تمہارا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَآ اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ	خَالِقُ	كُلِّ	شَيْءٍ
نہیں کوئی معبود	مگر وہ	پیدا کرنیوالا	ہر	چیز کو
فَاعْبُدُوْهُ	وَهُوَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ
پس عبادت کرو اسکی	اور وہ	اوپر	ہر	چیز کے
وَّكِيْلٌ	لَا تُدْرِكُهُ	الْاَبْصَارُ	وَهُوَ	يُدْرِكُ
کارساز ہے	نہیں پاتی اسکو	نظریں	اور وہ	پاتا ہے
الْاَبْصَارَ	وَهُوَ	اللَّطِيْفُ	الْخَبِيْرُ	قَدْ
نظروں کو	اور وہ	باریک دیکھنے والا	خبردار ہے	تحقیق
جَآءَكُمْ	بَصَآئِرُ	مِنْ رَّبِّكُمْ	فَمَنْ	اَبْصَرَ
آئی ہیں تمہارے پاس	دلیلیں	تمہارے رب کی طرف سے	پس جس نے	دیکھ لیا
فَلِنَفْسِهٖ	وَمَنْ	عَمِيَ	فَعَلَيْهَا	وَمَآ
پس واسطے جان اپنی کے	اور جو کوئی	اندھا ہوا	اوپر جان اپنی کے	اور نہیں
اَنَا	عَلَيْكُمْ	بِحَفِيْظٍ	وَكَذٰلِكَ	نُصَرِّفُ
میں	اوپر تمہارے	نگہبان	اور اسی طرح	بیان کرتے ہیں ہم
الْاٰيٰتِ	وَلِيَقُوْلُوْا	دَرَسْتَ	وَلِنُبَيِّنَهٗ	لِقَوْمٍ
نشانیاں	اور تاکہ کہیں وہ	کہ پڑھ لیا تو نے	اور تاکہ بیان کریں ہم اسکو	واسطے قوم کے
يَّعْلَمُوْنَ	اِتَّبِعْ	مَآ	اُوْحِيَ	اِلَيْكَ
کہ جانتے ہیں	پیروی کر	اس چیز کی کہ	وحی کی گئی ہے	طرف تیرے
مِنْ رَّبِّكَ	لَآ اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ	وَاَعْرِضْ	عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ
رب تیرے سے	نہیں کوئی معبود	مگر وہ	اور منہ پھیر لے	مشرکین سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ لَوْ	شَآءَ اللّٰهُ	مَآ اَشْرَكُوْا	وَ مَا	جَعَلْنٰكَ
اور اگر	چاہتا اللہ	نہ شریک کرتے	اور نہیں کیا ہم نے تجھ کو	
عَلَيْهِمْ	حَفِيْظًا	وَ مَا	اَنْتَ	عَلَيْهِمْ
اوپر ان کے	نگہبان	اور نہیں ہے	تو	اوپر ان کے
بِوَكِيْلٍ	وَ لَا	تَسُبُّوا	الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ
داروغہ	اور نہ	بُرا کہو	ان لوگوں کو	کہ پکارتے ہیں
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	فَيَسُبُّوا	اللّٰهَ	عَدْوًا	بِغَيْرِ عِلْمٍ
سوائے اللہ کے	پس برا کہنے لگیں گے	اللہ کو	زیادتی سے	بے سمجھے
كَذٰلِكَ	زَيَّنَّا	لِكُلِّ	اُمَّةٍ	عَمَلَهُمْ
اسی طرح	زینت دی ہم نے	واسطے ہر	فرقہ کے	عمل انکے کو
ثُمَّ	اِلٰى	رَبِّهِمْ	مَّرْجِعُهُمْ	فَيُنَبِّئُهُمْ
پھر	طرف	رب انکے ہے	پھر جانا	پس خبر دیگا ان کو
بِمَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	وَ اَقْسَمُوْا	بِاللّٰهِ
ساتھ اس چیز کے	کہ تھے وہ	عمل کرتے	اور قسم کھائی انہوں نے	ساتھ اللہ کے
جَهْدَ	اَيْمَانِهِمْ	لَئِنْ	جَآءَتْهُمْ	اٰيَةٌ
سخت	قسموں اپنی کے	البتہ اگر	آئے گی انکے پاس	کوئی نشانی
لَيُؤْمِنُنَّ	بِهَا	قُلْ	اِنَّمَا	الْاٰيٰتُ
البتہ ایمان لائیں گے	ساتھ اس کے	کہو	سوائے اسکے نہیں	کہ نشانیاں
عِنْدَ اللّٰهِ	وَ مَا	يُشْعِرُكُمْ	اَنَّهَآ	اِذَا
نزدیک اللہ کے ہیں	اور کیا چیز	معلوم کرواتی تجھ کو	یہ کہ وہ	جب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جَآءَتْ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	وَنُقَلِّبُ	اَفْـِٕدَتَهُمْ	وَاَبْصَارَهُمْ
آئے گی	نہیں ایمان لائیں گے	اور پھیر دیں گے ہم	انکے دلوں کو	اور نظریں انکی کو
كَمَا	لَمْ	يُؤْمِنُوْا	بِهٖٓ	اَوَّلَ
جیسا کہ	نہ	ایمان لائے تھے	ساتھ اسکے	پہلی
مَرَّةٍ	وَّنَذَرُهُمْ	فِيْ	طُغْيَانِهِمْ	يَعْمَهُوْنَ
(بار) مرتبہ	اور چھوڑ دیں گے ہم انکو	بیچ	سرکشی انکی میں	بہکتے اور بھٹکتے

"موجد ہے آسمانوں اور زمین کا اسکی اولاد کہاں سے ہو سکتی ہے درآنحالیکہ اس کے بیوی ہی نہیں اور اسی نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے اور وہی ہر چیز کو خوب جانتا ہے ﴿۱۰۱﴾ یہ ہے اللہ تمہارا پروردگار، کوئی خدا نہیں بجز اس کے ہر شے کا پیدا کرنے والا، پس اسی کی عبادت کرو اور وہی ہر چیز کا کارساز ہے ﴿۱۰۲﴾ اسے نگاہیں نہیں گھیر سکتیں اور وہ نگاہوں کو گھیرے ہوئے ہے اور وہ بڑا باریک بین ہے، بڑا باخبر ہے ﴿۱۰۳﴾ اب تمہارے پاس روشن دلائل تمہارے پروردگار کے پاس سے پہنچ چکے ہیں، سو جو کوئی بصارت سے کام لے گا وہ اپنے ہی لئے، اور جو کوئی اندھا بنے گا اس پر (وبال) رہے گا، اور میں کوئی تمہارے اوپر نگران تو ہوں نہیں ﴿۱۰۴﴾ اور اسی طرح ہم دلائل کو (خوب) پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں جس سے یہ (کافر) یوں کہیں گے کہ آپ نے پڑھ لیا ہے، اور تاکہ ہم اس (قرآن) کو خوب کھول دیں ان لوگوں کے لئے جو علم رکھتے ہیں ﴿۱۰۵﴾ پیروی کئے جائیے اس کی جو آپ کے پروردگار کی جانب سے وحی کیا گیا ہے کوئی خدا نہیں بجز اس کے اور مشرکوں کی جانب سے بے التفات رہیئے ﴿۱۰۶﴾ اور اگر اللہ کی مشیت (یہی) ہوتی تو (لوگ) یہ شرک نہ کرتے، اور ہم نے آپ کو ان پر کوئی نگران نہیں بنایا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے اور نہ آپ ان پر مختار ہیں ﴿۱۰۷﴾ اور انہیں دشنام نہ دو جن کو یہ (لوگ) اللہ کے سوا پکارتے رہتے ہیں، ورنہ یہ لوگ اللہ کو حد سے گزر کر براہِ جہل دشنام دیں گے اسی طرح ہم نے ہر طریق کے لوگوں کی نظر میں ان کا عمل خوشنما بنا رکھا ہے ان سب کو اپنے پروردگار کے پاس جانا ہے سو وہ انہیں جتلا دے گا، جو کچھ بھی وہ کرتے رہتے تھے ﴿۱۰۸﴾ اور انہوں نے اللہ کی قسم بڑے زور سے کھا کر کہا کہ اگر ان کے پاس کوئی نشان آجائے تو وہ ضرور ہی اس پر ایمان لے آئیں، آپ کہہ دیجئے کہ نشانیاں تو (سب) اللہ ہی کے پاس ہیں اور تم خبر نہیں رکھتے کہ جب وہ نشان آجائے گا (جب بھی) یہ ایمان نہیں لائیں گے ﴿۱۰۹﴾ اور ہم بھی ان کے دلوں کو اور ان کی نظروں کو پھیر دیں گے جیسا کہ یہ لوگ اس کے اوپر پہلی بار ایمان نہیں لائے اور ہم ان کو ان کی سرکشی میں بھٹکتا ہوا چھوڑیں رہیں گے" ﴿۱۱۰﴾

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۔ بَدِیْع ۔ فعیل کے وزن پر اسم فاعل اسمائے حسنہ میں سے ابداع کسی سابقہ مثال کے بغیر کسی چیز کی ایجاد کا نام ہے، قرآن مجید میں بَدِیْع کا لفظ دو بار آیا ہے۔ پہلی بار سورۃ البقرۃ میں بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ۔ اور دوسری بار اس آیت میں ہے۔

هُوَ مبتدا محذوف (یعنی وہ آسمانوں اور زمین کا موجد ہے) ساری کائنات کا مالک ہے۔ اَنّٰى يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ۔ اَنّٰى استفہام بمعنی كَيْفَ یا مِنْ اَيْنَ (کہاں سے یا کیسے اس کی اولاد ہو سکتی ہے) كَيْفَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فعل ناقص مضارع مجزوم بلم (درآنحالیکہ اس کی بیوی ہی نہیں)۔
وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿١٠١﴾ (اور اسی نے ہر چیز کو پیدا کیا۔ اور وہ ہر چیز سے بخوبی آگاہ ہے)۔

اللہ تعالیٰ اپنی ذات و صفات میں یکتا ہے

"وہ آسمانوں کا اور زمین کا موجد ہے (یعنی بغیر کسی سابق مثال کے محض اپنے علم و قدرت سے بنانے والا ہے) یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ کوئی اس کا بیٹا ہو جبکہ کوئی اس کی بیوی نہیں اسی نے تمام چیزیں پیدا کیں اور وہ ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے"

قاضی بیضاوی نے کہا ہے کہ آیت میں چند وجوہ سے نفی ولد کی گئی ہے:

۱۔ بَدِيعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔۔
۲۔ ولد کے لئے زوجہ کا ہونا ضروری ہے، اور اس کی کوئی زوجہ نہیں۔
۳۔ ولد کفوا لوالد ہوتا ہے جبکہ ساری کائنات اس کی مخلوق ہے ﴿۱۰۱﴾

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۔ ذٰلِكُمْ اسم اشارہ بعید كُمْ ضمیر جمع مخاطب مبتداء اَللّٰهُ خبر اوّل رَبُّ مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ خبر ثانی (یہ ہے اللہ تمہارا پروردگار) لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ (کوئی معبود نہیں مگر وہ) خبر ثالث خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ (وہ ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے) فَاعْبُدُوْهُ ۚ فا تعلیلیہ اُعْبُدُوْا۔ عِبَادَةٌ مصدر سے امر جمع مذکر ۔ ضمیر واحد مذکر غائب (یعنی تم اس کی عبادت کرو)۔ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿١٠٢﴾ هُوَ (وہ) مبتدا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ جار مجرور متعلق بِوَکِیْل ۔ وَکِیْل ۔ فعیل کے وزن پر صفت مشبہ ھُوَ کی خبر (اور وہی ہر چیز کا کارساز ہے نگران اور ضامن ہے)۔

"یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے کوئی معبود نہیں مگر وہی تمام چیزوں کا پیدا کرنے والا، سو دیکھو اسی کی عبادت کرو ہر چیز اسی کے حوالے ہے۔" (۱۰۲)

لَا تُدْرِکُهُ الْاَبْصَارُ ۔ اِدْرَاک مصدر سے مضارع واحد مؤنث غائب ۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب اَلْاَبْصَارُ واحد بَصَرٌ آنکھ اور بینائی دونوں کو کہا جاتا ہے وَھُوَ یُدْرِکُ الْاَبْصَارَ ۔ وَھُوَ (اور وہ ذات حق ۔ نہیں پاتیں اسکو نظریں اور وہ پاتا ہے سب نظروں کو) اَبْصَار سے ظاہری آنکھیں بھی مراد لی جا سکتی ہیں اور علمی بصیرتیں بھی۔

حضرت سعید بن المسیبؒ اور عطا بن ابی رباح کہتے ہیں: آنکھیں اس کو گھیر نہیں سکتیں۔ مخلوقات کی نظریں اسکا احاطہ نہیں کر سکتیں۔

لَا تُدْرِکُهُ الْاَبْصَارُ ۔ اَبْصَار کے ادراک کی نفی ہے، رویت کی نفی نہیں ہے۔ اہلسنت کا عقیدہ ہے کہ اہل ایمان آخرت میں دیدار الٰہی سے مشرف ہونگے کتاب و سنت کی تصریحات اس پر شاہد ہیں۔

وَھُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ ۔ لطف سے صفت مشبہ ہے اور یہ کثیف اور غلیظ کی ضد ہے لَطِیْف اسمائے حسنہ میں سے ہے۔ اَللَّطِیْف الَّذِیْ یعامل عِبَادَہٗ بِاللُّطْفِ وَقِیْلَ الْعَلِیْم بِالْغَوَامِضِ وَالدَّقَائِق (لطیف وہ ہے جو اپنے عباد کے ساتھ لطف سے پیش آئے اور کہا جاتا ہے کہ دقائق و غوامض کے جاننے والے کو لطیف کہتے ہیں) اَلْخَبِیْرُ خبر سے صفت مشبہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(بڑا باخبر ہے)۔

اللہ لطیف و خبیر ہے اسکی ذات کا ادراک ناممکن ہے

"اسے نگاہیں نہیں پا سکتیں لیکن وہ تمام نگاہوں کو پا رہا ہے وہ بڑا ہی باریک بین اور آگاہ ہے"

عالم ناسوت میں انسان کی آنکھ اس کا دیدار نہیں کر سکتی، البتہ قیامت میں جب انسان کو اس سے اعلیٰ قویٰ عطا ہوں گے تو اس کے دیدار سے مشرف ہوگا۔ آیت میں ادراک کی نفی ہے نہ کہ رویت کی ادراک کسی چیز کی حقیقت کے پا لینے کو کہتے ہیں۔ اللہ کی حقیقت کا علم انسان کی قدرت میں نہیں۔ (۱۰۳)

قَدْ جَآءَكُمْ بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ ۔ قَدْ حرف تحقیق جَآءَ۔ مجیٔ سے ماضی واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر بَصَآئِرُ جمع بَصِيْرَةٌ وہ نور قلب جس سے انسان بصیرت حاصل کرتا ہے اور بَصِيْرٌ آنکھ کا وہ نور جس سے انسان دیکھتا ہے۔ بصیرت کا عقل حجۃ اور عبرت پر اطلاق کیا جاتا ہے۔ (تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس علم و حکمت کی روشنیاں آچکی ہیں) فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ۔ حرف شرط جازم مبتدا اَبْصَرَ۔ اِبْصَارٌ سے ماضی واحد مذکر غائب مثل شرط (پس جس نے بصارت سے کام لیا) ــــ فَلِنَفْسِهٖ (پس اس کا یہ ابصار اپنی جان اور نفس کے لئے ہوگا)۔

وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ۔ عَمٰيٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (اور جو کوئی اندھا بنے اور اپنی آنکھوں سے کام نہ لے فَعَلَيْهَا (پس اس کا وبال اسی پر پڑے گا)۔ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ۝ (اور نہیں میں اوپر تمہارے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

محافظ اور نگران) میں تو صرف بشیر و نذیر ہوں حفیظ تو صرف اللہ تعالیٰ ہے۔ (۱۰۴)

وَكَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ وَلِيَقُوْلُوْا دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهٗ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝

وَكَذٰلِكَ ۔ كَ تشبیہ کے لئے اور ذٰلِكَ اسم اشارہ بعید (اور ایسے ہی۔ اسی طرح نُصَرِّفُ ۔ تصریف سے مضارع جمع متکلم اَلْاٰيٰتِ جمع اٰيَةٌ (اور اسی طرح ہم آیات و دلائل کو پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں تاکہ شک و شبہ باقی نہ رہے)۔ وَلِيَقُوْلُوْا ۔ لام عاقبت، جس کلام پر لام عاقبت آتا ہے اس سے مراد ایسی چیز ہوتی ہے جو بطور نتیجہ نکل آئے لیکن مقصود نہ ہو (تاکہ وہ کہیں)۔ دَرَسْتَ ۔ درس مصدر سے ماضی واحد مذکر حاضر (تو نے پڑھا) یعنی ہم آیات کو اسی طرح وضاحت سے بیان کرتے ہیں تاکہ اہل ایمان اس سے ہدایت حاصل کریں اور انکارِ حق کرنے والے کہیں کہ اے محمدؐ تو نے اس سے قبل کسی سے پڑھ لیا اور سیکھ لیا ہے۔ یہود و نصاریٰ سے مل کر تو نے یہ سب کچھ سیکھا ہے وَلِنُبَيِّنَهٗ لام تعلیل بَيَّنَ تَبْيِيْنٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم کا ضمیر واحد مذکر غائب (قرآن کے لئے) تاکہ ہم اس (قرآن) کو وضاحت سے بیان کریں۔ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ (ایسے لوگوں کے لئے جو علم و شعور رکھتے ہیں)۔

اللہ تعالیٰ کی طرف سے بصائر کے بعد اس سے روگردانی گمراہی ہے

"(دیکھو) تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس علم و دلیل کی روشنیاں آچکی ہیں (جہل و نادانی کا اب کوئی عذر باقی نہیں رہا) پس اب جو کوئی دیکھے اور سمجھے تو (اس کا فائدہ) خود اسی کے لئے ہے اور جو کوئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(اپنی آنکھوں سے کام نہ لے اور) اندھا ہو جائے تو اس کا وبال اسی کے سر آئے گا۔ اور (اے پیغمبرؐ تم کہہ دو) میں تم پر کچھ پاسبان نہیں ہوں (کہ تمہاری آنکھیں کھول دوں) ﴿۱۰۴﴾

" اور (دیکھو) اسی طرح ہم گوناگوں طریقوں سے آیتیں بیان کرتے ہیں (تاکہ حجت تمام ہو جائے) اور تاکہ وہ بول اٹھیں تم نے (بیانِ حق میں کوئی کمی نہیں کی۔ سب کچھ) پڑھ سنایا نیز اس لئے کہ جو لوگ جاننے والے ہیں ان کے لئے دلائلِ حق روشن کر دیں۔ ﴿۱۰۵﴾

اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِیَ اِلَیْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۔ اِتَّبَعَ ۔ اِتِّبَاعٌ مصدر سے امر واحد مذکر۔ (تو پیروی کر) مَا موصول اُوْحِیَ اِلَیْكَ ۔ اِیْحَاءٌ ماضی مجہول واحد مذکر غائب (اس کی جو تیرے ربّ کی طرف سے تیری طرف وحی کی گئی ہے) لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ (کوئی معبود نہیں ہے مگر وہ) وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِیْنَ ۝ اِعْرَاضٌ مصدر سے فعل امر واحد مذکر (تو کنارہ کر۔ منہ پھیر لے شرک کرنے والوں سے)۔

وحی کا اتباع

"تمہارے پروردگار کی طرف سے جو کچھ تم پر وحی کی گئی تم اس کی پیروی کرو کہ کوئی معبود نہیں ہے مگر صرف اس کی ذات اور مشرکوں کو ان کے حال پر چھوڑ دو۔"

سابقہ آیات میں بتایا گیا کہ لوگوں کے دو گروہ ہیں ایک گروہ وہ جن کی فطرت بگڑ چکی ہے اور ہدایت کی استعداد کو کھو بیٹھے ہیں اور نازل شدہ بصائر سے استفادہ نہیں کرتے اور دوسرا گروہ وہ ہے جو ہدایت کی استعداد رکھتے ہیں۔ اس آیت میں حکم دیا گیا کہ آپ مشرکوں کے اصرار شرک پر نہ جائیے بلکہ اتباع

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وحی کرتے ہوئے توحید خالص پر قیام کیجئے۔ ﴿۱۰۶﴾

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكُوْا ۔۔۔ وَلَوْ شرطیہ (اور اگر) شَآءَ اللّٰهُ۔ مَشِيْئَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (اور اگر اللہ کی مشیت یہی ہوگی) مَآ اَشْرَكُوْا مَا نافیہ اِشْرَاكٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (تو وہ شرک نہ کرتے) یعنی اگر ہم مشیت تکوینی کے لحاظ سے انہیں مجبور کرتے تو وہ شرک نہ کرتے لیکن چونکہ ہم نے انسان کو حق و باطل کے اختیار کرنے میں مختار بنایا ہے اس لئے وہ حق کو بھی قبول کر سکتا ہے اور باطل کی طرف بھی جا سکتا ہے۔

وَمَا جَعَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۔۔۔ حِفْظٌ سے فعیل بمعنی فاعل (نگہبان، محافظ) (اور ہم نے آپ کو ان پر نگران نہیں بنایا کہ ان کے شرکیہ اعمال کی ذمہ داری آپ پر عائد ہوتی ہو) وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۱۰۷﴾ (اور نہ ہی آپ ان پر وکیل اور ضامن اور نگران ہیں) آپ تو بشیر و نذیر ہیں۔ حفیظ و وکیل تو صرف اللہ ہے۔

دنیا میں اختلاف فکر و عمل ناگزیر ہے۔ مشیت تکوینی جبر نہیں کرتی

"اور اگر اللہ چاہتا تو (اسکی قدرت رکھتا تھا کہ انسان کو اس طرح کا بنا دیتا کہ سب ایک ہی راہ چلنے والے ہوتے اور) یہ لوگ شرک نہ کرتے (لیکن تم دیکھتے رہے ہو کہ اس کی مشیت کا یہی فیصلہ ہوا کہ ہر انسان اپنی اپنی سمجھ اور اپنی اپنی راہ رکھے پس تم جو کچھ کر سکتے ہو یہی ہے کہ سچائی کی راہ دکھا دو انہیں جبراً اپنی راہ پر چلا نہیں سکتے) ہم نے تمہیں نہ تو ان پر پاسبان بنایا ہے (کہ ان کی رائے اور عمل کی نگہبانی کرو) نہ تمہارے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حوالے ان کی ذمہ داری ہے (کہ ان کے ملنے کے لئے اپنے کو ذمہ دار سمجھیں ﴿۱۰۷﴾

وَلَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًۢا بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ كَذٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ۠ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۸﴾ ۔۔۔ وَلَا تَسُبُّوا سَبٌّ سے فعل نہی جمع مذکر حاضر سَبٌّ کے معنی سخت گالی دینے کے ہیں (تم گالیاں نہ دو) اَلَّذِيْنَ (ان کو جو) يَدْعُوْنَ دَعْوَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (پکارتے ہیں) مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ دون بمعنی غیر اسم ہے (اللہ کے سوا) فَيَسُبُّوا اللّٰهَ (پس وہ اللہ کو دشنام دیں گے) عَدْوًا ۔ عَدَا يَعْدُوا کا مصدر ہے ۔۔۔ امام راغب لکھتے ہیں: عَدْوٌ کے معنی تجاوز کرنے کے ہیں۔ جب ان کا تعلق قلب سے ہو تو عَدَاوَةٌ اور مُعَادَاةٌ کہا جاتا ہے اور جب چلنے سے ہو تو عَدْوٌ کہلاتا ہے اور جب معاملات کو ہاتھ سے دینے کے متعلق ہو تو عُدْوَانٌ بولتے ہیں۔ بِغَيْرِ عِلْمٍ (پس دشنام دیں گے اللہ کو زیادتی سے بے سمجھے) كَذٰلِكَ (اسی طرح) یعنی مشرکین کی معبودانِ باطل کے لئے حمیت جاہلی کی طرح۔ زَيَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ (ہر گروہ اور جماعت کے لئے ان کے اعمال کو خوشنما بنا رکھا ہے) ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ مَّرْجِعُهُمْ ۔ رَجَعَ يَرْجِعُ کا مصدر ہے هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (پھر ان سب کی واپسی اپنے پروردگار کے پاس ہے) فَيُنَبِّئُهُمْ ۔ تَنْبِئَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (پس وہ خبر دیگا ان کو) مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (جو کچھ وہ کرتے رہے تھے۔

"اور (مسلمانو) جو لوگ اللہ کے سوا دوسری ہستیوں کو پکارتے ہیں تم ان کے معبودوں کو گالیاں نہ دو کہ پھر وہ بھی حد سے متجاوز ہو کر بے سمجھے بوجھے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ کو بُرا بھلا کہنے لگیں ہم نے اسی طرح ہر قوم کے لئے اس کے کاموں کو خوشنما بنا دیا ہے (کہ ہر قوم اپنی راہ رکھتی ہے اور اپنی راہ اسے اچھی دکھائی دیتی ہے) پھر بالآخر سب کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹنا ہے اس وقت وہ ان سب پر ان کے کاموں کی حقیقت کھول دے گا جو وہ دنیا میں کرتے رہے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں مستحق ملامت کو بُرا کہنے سے اس لئے منع فرمایا کہ وہ جواباً تمہارے معبود حقیقی کو بُرا کہے گا۔ کہا جاتا ہے کہ قریش کا ایک وفد ابو طالب کے پاس آیا اور کہا کہ تم اپنے بھتیجے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو ہمارے معبودوں کو بُرا کہنے سے منع کر دو۔ ابو طالب نے آپؐ کو قوم کے مطالبہ سے آگاہ کیا۔ آپؐ نے جواب دیا کہ اگر یہ لوگ سورج کو بھی لا کر میرے ہاتھ میں رکھ دیں تب بھی میں دین کی تبلیغ سے باز نہ آؤں گا۔ کفار نے کہا کہ اگر ہمارے معبودوں کو بُرا کہا گیا تو ہم تمہارے معبود کو بُرا کہیں گے۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَلَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ... الخ

علماء نے اس آیت سے یہ بھی اخذ کیا ہے کہ جب کوئی طاعت معصیت تک پہنچانے کا باعث بنے تو اس کا ترک کرنا ضروری ہے۔ اس لئے کہ شر کی طرف پہنچانے والی چیز شر ہی ہوگی۔ بہر حال اسلام کا اقرار کرنے والے کے خلاف کفر کا لفظ استعمال کرنے سے احتراز انتہائی ضروری ہے۔ (۱۰۸)

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا ۭ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَمَا يُشْعِرُكُمْ ۙ اَنَّهَآ اِذَا جَاۗءَتْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝

اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ ۔ اِقْسَامٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے اللہ کی قسم کھا کر کہا) جَهْدَ ۔ جَهَدَ يَجْهَدُ کا مصدر ہے اس کے معنی پورے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

طور پر کوشش و مشقت کرنے کے ہیں اَیْمَانُھُمْ۔ یَمِیْنٌ کی جمع ہے، یَمِیْن کے اصل معنی داہنے ہاتھ کے ہیں بطور استعارہ حلف کے لئے آتا ہے (انہوں نے پوری کوشش سے اور زور سے قسمیں کھائیں) لَئِنْ۔ لام تاکید ان شرطیہ (البتہ اگر) جَآءَتْ۔ مَجِیْءٌ مصدر سے ماضی واحد مؤنث غائب ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اٰیَۃٌ (معجزہ۔ علامت)۔ اگر آئے ان کے پاس کوئی معجزہ کوئی علامت) لَیُؤْمِنُنَّ بِھَا۔ لام تاکید یُؤْمِنُنَّ۔ اِیْمَانٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب بانون تاکید ثقیلہ (وہ ضرور ہی ایمان لے آئیں گے) قُلْ اِنَّمَا الْاٰیٰتُ عِنْدَ اللّٰہِ (سوائے اس کے نہیں کہ آیات و معجزات تو اللہ کے پاس ہیں) یعنی معجزات و خوارق کا وقوع پیغمبر یا کسی بندہ کے ہاتھ میں نہیں تمام تر اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے وَمَا یُشْعِرُکُمْ۔ مَا نافیہ اِشْعَارٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (تمہیں کیا معلوم اَنَّھَا ضمیر واحد مؤنث آیات کے لئے (بیشک وہ) اِذَا جَآءَتْ (جب وہ معجزہ آجائے) لَا یُؤْمِنُوْنَ (وہ ایمان نہیں لائیں گے)۔

"اور یہ منکرین حق اللہ کی سخت قسمیں کھا کر کہتے ہیں" اگر کوئی نشانی ان کے سامنے آجائے تو وہ ضرور اس پر ایمان لے آئیں گے (اے پیغمبر) تم کہہ دو نشانیاں تو اللہ ہی کے پاس ہیں (کسی بندے کے اختیار میں نہیں) اور (مسلمانو) تمہیں (ان لوگوں کا حال) کیا معلوم اگر نشانیاں آبھی جائیں جب بھی یہ یقین کرنے والے نہیں"۔ (۱۰۹)

قرآن پر ایمان نہ لانا سب سے بڑی گمراہی ہے

وَنُقَلِّبُ اَفْئِدَتَھُمْ وَاَبْصَارَھُمْ کَمَا لَمْ یُؤْمِنُوْا بِہٖٓ اَوَّلَ مَرَّۃٍ وَّنَذَرُھُمْ فِیْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ ـــ وَنُقَلِّبُ۔ تقلیب مصدر سے مضارع جمع متکلم (ہم پھیر دیں گے) اَفْئِدَتَهُمْ۔ فُؤَادٌ کی جمع جس کے معنی دل کے ہیں مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (ان کے دل)۔

وَاَبْصَارَهُمْ جمع بَصَرٌ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (اور ان کی نظریں) یعنی ان کے دل حق طلبی اور ان کی آنکھیں حق بینی کی طرف سے ہٹا دیئے جائیں گے۔ ہو سکتا ہے کہ آیات اور معجزات کے آنے کے بعد بھی وہ ایمان نہ لا سکیں اور تکوینی قانون کی بنا پر وہ حق کو قبول کرنے سے بالکل ہی روگردان ہو جائیں۔ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوْا بِهٖٓ اَوَّلَ مَرَّةٍ (جیسے کہ یہ لوگ اس پر یعنی قرآن مجید پر پہلی بار ایمان نہیں لائے) جس طرح شروع ہی میں قرآن کا انکار کیا اور اس پر ایمان نہ لائے ہو سکتا ہے کہ آیات و معجزات مطلوبہ کے بعد بھی ایمان نہ لائیں۔ وَنَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ۔ وَذَرٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم۔ اس کا ماضی مستعمل نہیں صرف مضارع اور امر مستعمل ہے وذرۃ گوشت کا حقیر ٹکڑا جو ناقابل پرواہ ہوتا ہے (ہم انہیں ناقابل پرواہ سمجھ کر چھوڑ دیتے ہیں) فِيْ طُغْيَانِهِمْ (ان کی سرکشی میں) يَعْمَهُوْنَ عَمْهٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب عَمْهٌ کے معنی سرگردانی اور حیرانی کے ہیں (وہ سرگرداں اور گمراہ پھرتے ہیں)۔

"ہم ان کے دلوں کو اور آنکھوں کو الٹ دیں (یعنی ہمارے ٹھہرائے ہوئے قانون کے بموجب ان کی سمجھ اور ان کی نظر کام نہ دے، یہ نشانیاں دیکھ کر بھی اسی طرح انکار کئے جائیں) جس طرح پہلی دفعہ قرآن سے انکار کیا اور ہم انہیں چھوڑ دیں کہ اپنی سرکشیوں میں بھٹکتے رہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس کائنات کا سب سے بڑا معجزہ قرآن ہے جب قرآن جیسا عظیم معجزہ ان کے دلوں میں ایمان نہ پیدا کر سکا تو اب اور کونسا معجزہ ہوگا جس پر وہ ایمان لائیں گے۔ (۱۱۰)

الجزء الثامن

وَلَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَآ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى
وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْٓا
اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ ﴿۱۱۱﴾
وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ
وَالْجِنِّ يُوْحِيْ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ
غُرُوْرًا ۭ وَلَوْ شَاۗءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۱۲﴾
وَلِتَصْغٰٓى اِلَيْهِ اَفْـِٕدَةُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ
وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوْا مَا هُمْ مُّقْتَرِفُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ اَفَغَيْرَ
اللّٰهِ اَبْتَغِيْ حَكَمًا وَّهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ اِلَيْكُمُ
الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ۭ وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ
يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ مِّنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُوْنَنَّ
مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّ
عَدْلًا ۭ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْعَلِيْمُ ۝ وَاِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِي الْاَرْضِ
يُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ
وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ۝ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ
مَنْ يَّضِلُّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ۝
فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ
مُؤْمِنِيْنَ ۝ وَمَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ
اللّٰهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ اِلَّا
مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا لَّيُضِلُّوْنَ بِاَهْوَآئِهِمْ
بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْنَ ۝
وَذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْسِبُوْنَ
الْاِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ ۝ وَلَا تَاْكُلُوْا
مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ ۭ وَاِنَّ
الشَّيٰطِيْنَ لَيُوْحُوْنَ اِلٰٓى اَوْلِيٰٓـئِهِمْ لِيُجَادِلُوْكُمْ ۚ وَاِنْ
اَطَعْتُمُوْهُمْ اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ ۝

وَلَوْ	اَنَّنَا	نَزَّلْنَا	اِلَيْهِمُ	الْمَلٰٓئِكَةَ
اور اگر	ہم	اتارتے	طرف انکے	فرشتے
وَكَلَّمَهُمُ	الْمَوْتٰى	وَحَشَرْنَا	عَلَيْهِمْ	كُلَّ
اور بولتے انکے	مُردے	اور اکٹھا کرلاتے ہم	اوپر انکے	ہر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شَيْءٍ	قُبُلًا	مَا كَانُوا	لِيُؤْمِنُوا	إِلَّا
چیز کو	مقابل	نہ ہوتا کہ	ایمان لائیں	مگر
أَنْ	يَشَاءَ اللَّهُ	وَلَكِنَّ	أَكْثَرَهُمْ	يَجْهَلُونَ
یہ کہ	چاہے اللہ	اور لیکن	اکثران کے	جاہل ہیں
وَكَذَٰلِكَ	جَعَلْنَا	لِكُلِّ	نَبِيٍّ	عَدُوًّا
اور اسی طرح سے	کئے ہم نے	واسطے ہر	نبی کے	دشمن
شَيَاطِينَ	الْإِنْسِ	وَالْجِنِّ	يُوحِي	بَعْضُهُمْ
شیطان	آدمیوں کے	اور جنوں کے	جی میں ڈالتے ہیں	بعضے ان کے
إِلَىٰ	بَعْضٍ	زُخْرُفَ	الْقَوْلِ	غُرُورًا
طرف	بعض کے	ملمع کی ہوئی	بات	فریب دینے کو
وَلَوْ	شَاءَ	رَبُّكَ	مَا فَعَلُوهُ	فَذَرْهُمْ
اور اگر	چاہتا	رب تیرا	نہ کرتے اس کو	پس چھوڑ دے اسکو
وَمَا	يَفْتَرُونَ	وَلِتَصْغَىٰ	إِلَيْهِ	أَفْئِدَةُ
اور جو کچھ	باندھ لیتے ہیں	اور تاکہ جھکیں	طرف اس کے	دل
الَّذِينَ	لَا يُؤْمِنُونَ	بِالْآخِرَةِ	وَلِيَرْضَوْهُ	وَلِيَقْتَرِفُوا
ان لوگوں کے	نہیں ایمان لاتے	ساتھ آخرت کے	اور تاکہ پسند کریں اسکو	اور تاکہ کر لیویں
مَا هُمْ	مُقْتَرِفُونَ	أَفَغَيْرَ اللَّهِ	أَبْتَغِي	حَكَمًا
جو کچھ کہ وہ	کرنے والے ہیں	کیا پس غیر اللہ کو	چاہوں میں	حکم کرنے والا
وَهُوَ	الَّذِي	أَنْزَلَ	إِلَيْكُمُ	الْكِتَابَ
اور وہ ہے	جس نے	اتاری	طرف تیرے	کتاب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مُفَصَّلًا	وَالَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	يَعْلَمُوْنَ
مفصل	اور جو لوگ کہ	دی ہم نے انکو	کتاب	جانتے ہیں
اَنَّهٗ	مُنَزَّلٌ	مِّنْ رَّبِّكَ	بِالْحَقِّ	فَلَا
یہ کہ وہ	اتاری ہوئی ہے	رب تیرے کی	ساتھ حق کے	پس مت
تَكُوْنَنَّ	مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ	وَتَمَّتْ	كَلِمَتُ	رَبِّكَ
ہو	شک لانے والوں سے	اور پوری ہوئی	بات	رب تیرے کی
صِدْقًا	وَّعَدْلًا	لَا	مُبَدِّلَ	لِكَلِمٰتِهٖ
راستی میں	اور انصاف میں	نہیں	کوئی بدلنے والا	بات اس کی
وَهُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ	وَاِنْ	تُطِعْ
اور وہ ہے	سننے والا	جاننے والا	اور اگر	کہا مانے گا تو
اَكْثَرَ	مَنْ	فِي الْاَرْضِ	يُضِلُّوْكَ	عَنْ
اکثر ان لوگوں کا	جو	زمین میں ہیں	گمراہ کردیں گے تجھ کو	(سے)
سَبِيْلِ اللّٰهِ	اِنْ	يَّتَّبِعُوْنَ	اِلَّا الظَّنَّ	وَاِنْ
اللہ کے راستے سے	نہیں	پیروی کرتے	مگر گمان کی	اور نہیں
هُمْ	اِلَّا	يَخْرُصُوْنَ	اِنَّ	رَبَّكَ
وہ	مگر	اٹکل کرتے ہیں	تحقیق	رب تیرا
هُوَ	اَعْلَمُ	مَنْ يَّضِلُّ		عَنْ سَبِيْلِهٖ
وہی	خوب جانتا ہے	اس شخص کو کہ گمراہ ہو رہا ہے		راہ اس کی سے
وَهُوَ	اَعْلَمُ	بِالْمُهْتَدِيْنَ	فَكُلُوْا	مِمَّا
اور وہی	خوب جانتا ہے	راہ پانیوالوں کو	پس کھاؤ	اس چیز سے کہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ذُكِرَ	اسْمُ اللّٰهِ	عَلَيْهِ	اِنْ كُنْتُمْ	بِاٰيٰتِهٖ
یاد کیا گیا ہے	اللہ کا نام	اس پر	اگر ہو تم	ساتھ نشانیوں اسکے
مُؤْمِنِيْنَ	وَمَا	لَكُمْ	اَلَّا	تَاْكُلُوْا
ایمان لانے والے	اور کیا ہے	واسطے تمہارے	کہ نہ	کھاؤ
مِمَّا	ذُكِرَ	اسْمُ	اللّٰهِ	عَلَيْهِ
اس چیز سے	کہ یاد کیا گیا ہے	نام	اللہ کا	اوپر اس کے
وَقَدْ	فَصَّلَ	لَكُمْ	مَّا	حَرَّمَ
اور تحقیق	مفصل بیان کر دیا	واسطے تمہارے	جو کچھ کہ	حرام کیا گیا
عَلَيْكُمْ	اِلَّا مَا	اضْطُرِرْتُمْ	اِلَيْهِ	وَاِنَّ
اوپر تمہارے	مگر جو	ناچار ہو تم	طرف اس کے	اور تحقیق
كَثِيْرًا	لَّيُضِلُّوْنَ	بِاَهْوَآئِهِمْ		بِغَيْرِ عِلْمٍ
بہت لوگ	البتہ گمراہ کرتے ہیں	ساتھ خواہشوں اپنی کے		بغیر علم کے
اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	اَعْلَمُ	بِالْمُعْتَدِيْنَ
تحقیق	پروردگار تیرا	وہی	خوب جانتا ہے	حد سے نکل جانیوالوں کو
وَذَرُوْا	ظَاهِرَ	الْاِثْمِ	وَبَاطِنَهٗ	اِنَّ الَّذِيْنَ
اور چھوڑ دو	ظاہر	گناہ کا	اور باطن اسکا	تحقیق وہ لوگ
يَكْسِبُوْنَ	الْاِثْمَ	سَيُجْزَوْنَ	بِمَا	كَانُوْا
کماتے ہیں	گناہ	البتہ جزا دیئے جائیں گے	ساتھ اس چیز کے	کہ تھے
يَقْتَرِفُوْنَ	وَلَا	تَاْكُلُوْا	مِمَّا	لَمْ
کرتے وہ	اور مت	کھاؤ	اس چیز سے کہ	نہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يُذْكَرِ	اسْمُ اللّٰهِ	عَلَيْهِ	وَاِنَّهٗ	لَفِسْقٌ
یاد کیا گیا	نام اللہ کا	اوپر اس کے	اور تحقیق وہ	البتہ فسق ہے
وَاِنَّ	الشَّيٰطِيْنَ	لَيُوْحُوْنَ	اِلٰٓى	اَوْلِيٰٓئِهِمْ
اور تحقیق	شیاطین	البتہ وسوسے ڈالتے ہیں	طرف	دوستوں اپنے کے
لِيُجَادِلُوْكُمْ	وَاِنْ	اَطَعْتُمُوْهُمْ	اِنَّكُمْ	لَمُشْرِكُوْنَ
تاکہ جھگڑیں تم سے	اور اگر	تم نے کہا مانا انکا	تحقیق تم	البتہ مشرک ہو

" اور خواہ ہم ان پر فرشتوں ہی کو اتار دیتے اور (خواہ) ان سے مُردے (بھی) باتیں کرنے لگتے اور (خواہ) ہم ہر چیز کو ان کے پاس ان کے سامنے ہی لاکر جمع کر دیتے جب بھی یہ لوگ ایمان لانے کے نہ تھے سوا اس کے کہ اللہ ہی چاہے لیکن ان میں سے زیادہ تر تو جہالت ہی سے کام لیتے ہیں (۱۱۱) اور اسی طرح ہر نبی کے دشمن (بہت سے) شیطان، انسان اور جنات (دونوں) میں سے پیدا کر دیئے تھے ایک دوسرے کو چکنی چپڑی باتوں کا وسوسہ ڈالتے رہتے ہیں دھوکے کے لئے اور اگر آپ کا پروردگار چاہتا تو یہ ایسا نہ کر سکتے سو آپ انہیں اور جو کچھ یہ افتراء کر رہے ہیں اس کو چھوڑے رکھئے (۱۱۲) تاکہ اس (فریب آمیز بات) کی طرف ان لوگوں کے دل مائل ہو جائیں جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور تاکہ اسکو پسند کرنے لگیں اور تاکہ یہ مرتکب ہونے لگیں اس کے جس کے مرتکب ہو رہے ہیں (۱۱۳) تو کیا اللہ کے سوا کسی اور کو میں بطور حاکم تلاش کروں درآنحالیکہ اسی نے ہی تو تمہارے پاس کتاب مفصل نازل کی ہے اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب (آسمانی) دی ہے وہ جانتے ہیں کہ وہ یعنی قرآن) واقعیت کے ساتھ آپ کے پروردگار کی طرف سے نازل ہوا ہے سو آپ شک کرنے والوں میں نہ ہو جائیں (۱۱۴) اور آپ کے پروردگار کا یہ (کلام) صدق و عدل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے لحاظ سے کامل ہے کوئی بدل نہیں سکتا اس کے کلام کو، اور وہی خوب سننے والا ہے پورا علم رکھنے والا ہے (۱۱۵) اور جو (لوگ) زمین پر آباد ہیں ان میں سے اکثر کا کہنا اگر آپ ماننے لگیں تو وہ آپ کو اللہ کی راہ سے بھٹکا کر رہیں یہ تو بس اٹکل ہی کی پیروی کرتے ہیں اور محض گمان میں پڑے رہتے ہیں (۱۱۶) بیشک آپ کا پروردگار خوب واقف ہے کہ کون اس کی راہ سے بھٹکا ہوا ہے اور وہی راہ پائے ہوؤں کو بھی خوب جانتا ہے (۱۱۷) سو اس (جانور) میں سے کھاؤ جس پر اللہ کا نام لیا جائے، اگر تم اس کے احکام پر ایمان رکھتے ہو (۱۱۸) اور تمہارے لئے آخر کیا وجہ ہے کہ تم ایسے (جانور) میں سے نہ کھاؤ جس پر اللہ کا نام لیا جا چکا ہے جبکہ (اللہ) نے تمہیں تفصیل بتا دی ہے ان (جانوروں) کی جنہیں اس نے تم پر حرام کیا ہے، سوا اس کے کہ اس کے لئے تم مضطر ہو جاؤ، اور یقیناً بہت سے لوگ اپنی خواہشات کی بنا پر گمراہ کرتے رہتے ہیں بلا کسی علم کے، بیشک آپ کا پروردگار ہی خوب جانتا ہے حد سے نکل جانیوالوں کو (۱۱۹) اور چھوڑ دو گناہ کے ظاہر کو (بھی) اور اس کے باطن کو (بھی) بیشک جو لوگ گناہ کما رہے ہیں انہیں عنقریب بدلہ مل جائے گا اس کا جو کچھ کہ وہ کرتے رہتے ہیں (۱۲۰) اور اس (جانور) میں سے مت کھاؤ جس پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو بیشک بے حکمی ہے اور بیشک شیاطین اپنے دوستوں کو پٹی پڑھا رہے ہیں تاکہ وہ تم سے حجت کریں اور اگر تم ان کا کہا ماننے لگو تو یقیناً تم (بھی) مشرک ہو جاؤ گے۔" (۱۲۱)

تشریحاتِ لغوی وتفسیری مطالب

وَلَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَآ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُونَ ﴿١١١﴾ ۔ وَلَوْ کلمۂ شرطیہ (اور اگر) اَنَّنَا۔ اَنَّ مشبہ بفعل نَا ضمیر جمع متکلم نَزَّلْنَا اِلَيْهِمُ۔ تَنْزِيْلٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم۔ الْمَلٰٓئِكَةَ واحد مَلَكٌ (اور اگر ہم انکے لئے ملائکہ ہی نازل کر دیتے) وَكَلَّمَهُمُ۔ تَكْلِيْمٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب الْمَوْتٰى جمع الْمَيِّتُ (اور مردے اس سے باتیں کرتے) وَحَشَرْنَا حَشْرٌ سے ماضی جمع متکلم (ہم جمع کر دیں) عَلَيْهِمْ (ان پر۔ ان کے پاس) كُلَّ شَيْءٍ (ہر چیز) قُبُلًا واحد قَبِيْلٌ (گروہ گروہ) بعض کے نزدیک قَابِلٌ کی جمع ہے یعنی آنکھوں کے سامنے) مَّا كَانُوْا (نہیں تھے وہ)۔ لِيُؤْمِنُوْا۔ لام جحود، ایمان سے مضارع جمع مذکر غائب (کہ وہ ایمان لائے) اِلَّا کلمۂ استثنا (مگر) اَنْ مصدریہ يَّشَآءَ اللّٰهُ۔ مَشِيْئَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (مگر یہ کہ اللہ چاہے) وَلٰكِنَّ (اور لیکن) اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ (اکثر ان میں سے جاہل ہیں اور عقل و شعور نہیں رکھتے)۔

منکرین تمام آیات الٰہی کو دیکھ کر بھی ایمان نہیں لائیں گے

"اور (یقین کرو) اگر ہم ان پر فرشتے اتار دیتے اور قبروں سے مردے اُٹھ کر ان سے باتیں کرنے لگتے اور جتنی چیزیں بھی (دنیا میں) ہیں سب ان کے سامنے لا کھڑی کرتے جب بھی ایسا کرنے والے نہیں کہ ایمان لے آئیں۔ الّا یہ کہ اللہ ہی کی مشیّت ہو لیکن ان میں اکثر ایسے ہیں جو (یہ) حقیقت نہیں جانتے۔"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس سے قبل کی دو آیات میں منکرین کے بارے میں بتایا تھا کہ وہ بڑے زور سے قسم کھا کر کہتے ہیں کہ اگر ان کے پاس کوئی نشان آجائے تو وہ ضرور ایمان لائیں گے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی تردید میں فرمایا کہ وہ آیات آنے پر بھی ایمان لانے والے نہیں جیسے کہ نزول قرآن جو عظیم تر آیت ہے اس پر ایمان نہ لائے اب اس آیت میں نہایت وضاحت سے بتایا ہے کہ دنیا بھر کے دلائل اور آیات بھی ان کے سامنے جمع کر دی جائیں تو ایمان نہیں لائیں گے۔

چنانچہ فرمایا کہ ملائکہ کا نزول مُردوں کا کلام کرنا اور کائنات کی تمام اشیاء کا ان کے سامنے پیش کرنا اگر یہ عظیم ترین معجزات بھی ان کے سامنے لا دیئے جائیں تب بھی وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ (۱۱۱)

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ (اسی طرح ہم نے ہر نبی کے دشمن شیطان انسان اور جنات دونوں میں سے پیدا کر دیئے تھے) يُوْحِيْ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُوْرًا ۔ يُوْحِيْ۔ ایحاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (وہ وسوسہ ڈالتا ہے) وحی کلام خفی کو کہتے ہیں۔ اصطلاح میں وہ کلام الٰہی جس کا القاء انبیاء کو ہوتا ہے وحی ہے اس میں من اللہ شرط ہے۔ اس لئے کہ اشارات خفی شیاطین کی طرف سے بھی ہوتے ہیں بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ ان میں سے بعض بعض کی طرف اشارات کرتے ہیں زُخْرُفَ الْقَوْلِ ۔ زخرف ملمع سازی۔ آراستہ کرنا۔ کسی شی کے کمال حسن کو زخرف کہتے ہیں۔ اس اعتبار سے سونے کو بھی زخرف کہا جاتا ہے لیکن اس کی جب قول سے نسبت کی جائے تو اس کے معنی کسی بات کو جھوٹ سے آراستہ کرنے کے ہوتے ہیں۔ غُرُوْرًا مصدر اور اسم فعل۔ جھوٹی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

امید ۔ دھوکہ دینا۔

(جو ایک دوسرے کو ملمع سازی سے وسوسہ ڈال کر دھوکہ اور فریب میں مبتلا کرتے رہتے ہیں)۔

شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ ہر سرکش اور نافرمان کو شیطان کہا جاتا ہے خواہ وہ انسانوں سے ہوں یا جنات سے۔ آج تمام اہلِ باطل اسی شیطانی طریقہ کے مطابق دھوکہ۔ فریب اور باطل کو ملمع سازی اور خوشنما انداز میں لوگوں کے سامنے پیش کرتے ہیں اور حق سے روگردان بناتے ہیں۔

وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ۝ (اگر آپ کا پروردگار چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے) یعنی اگر اس کی مشیت تکوینی یوں ہوتی تو وہ سب کے سب ایسا نہ کرتے بلکہ مؤمن و متقی ہوتے لیکن اللہ تعالیٰ تکوینی امور میں جبر سے کام نہیں لیتے۔ فَذَرْهُمْ ۔ تَ (پس) ذَرْ ۔ وَذَرُ سے امر واحد مذکر۔ پس تو چھوڑ دے وَمَا يَفْتَرُوْنَ ۔ اِفْتِرَآءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (اور جو وہ افتراء باندھتے ہیں)

ہر زمانہ میں شیاطین انس و جن حق کی مخالفت کرتے رہتے ہیں

"اور (اے پیغمبرؐ) اسی طرح ہم نے ہر نبی کے لئے (جب اس کی دعوت کا ظہور ہوا) انسانوں اور جنوں میں سے شیطانوں کو دشمن ٹھہرا دیا جو آپس میں ایک دوسرے کو دکھاوے کی خوشنما باتیں سکھاتے تاکہ لوگوں کو فریب دیں اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو یقیناً ایسا کر سکتا تھا کہ وہ دشمنی نہ کرتے مگر اس کی حکمت کا فیصلہ یہی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہوا کہ یہاں روشنی کے ساتھ تاریکی اور حق کے ساتھ باطل بھی اپنی نمود رکھے پس ان کی مخالفت پر دل گرفتہ نہ ہو اور انہیں ان کی افترا پردازیوں میں چھوڑ دو۔"

ہر زمانہ میں شیطانی قوتیں اہل حق کی مخالفت پر کمربستہ رہی ہیں، حق و باطل کا یہ معرکہ بہت قدیم ہے اور قیامت تک اسی طرح جاری رہیگا۔ شَيَاطِيْنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ زندگی کے ہر میدان میں خوبصورت اور دلکش انداز میں حق کو مٹانے اور باطل کو رائج کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ رسول اللہ کو بتایا گیا ہے:

فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝

(آپ حکم الٰہی کے مطابق حق پر رہیں آپ کے ذمہ صرف تبلیغ حق ہے اور انجام کار کامیابی صرف متقی لوگوں کے لئے ہے)۔ (۱۱۲)

وَلِتَصْغٰٓى اِلَيْهِ اَفْـِٕدَةُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوْا مَا هُمْ مُّقْتَرِفُوْنَ ۝ ــــ وَلِتَصْغٰى ۔ لام غایت اور غرض کے لئے تَصْغٰى صَغْيٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب (تاکہ جھکیں۔ مائل ہوں) اِلَيْهِ (اس زخرف القول کی طرف) اَفْـِٕدَةٌ ۔ فُؤَادٌ کی جمع (دل) اَلَّذِيْنَ (ان لوگوں کے) لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ (جو آخرت پر یقین نہیں رکھتے) وَلِيَرْضَوْهُ ۔ لام (تاکہ) يَرْضَوْهُ ۔ اِرْضَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب (تاکہ وہ اس کو پسند کریں) میلانِ قلبی کے بعد دوسرا درجہ اس کے پسند کرنے کا ہے وَلِيَقْتَرِفُوْا ۔ لام "کے" (تاکہ) يَقْتَرِفُوْا ۔ اِقْتِرَافٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (تاکہ وہ کمائیں۔ تاکہ وہ مرتکب ہوں) ــــ اِقْتِرَافٌ کے اصل معنی درخت کی کھال چھیلنا۔ زخم کا چھلکا کریدنا کے ہیں۔ مجازی معنی ہے "کمانا"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عام طور پر بُری کمائی کے لئے آتا ہے مَا هُمْ مُقْتَرِفُوْنَ (اس بات کا جن کے وہ مرتکب ہو رہے ہیں) اسم فاعل جمع مذکر (اِقْتِرَافٌ مصدر)۔

شیطانی وسوسوں کی غرض و غائت پُرفریب باتوں کی طرف مائل کرنا

"اور اللہ کے نبیوں کے یہ دشمن اس طرح کی باتیں اسلئے سکھاتے ہیں تاکہ جو لوگ آخرت پر یقین نہیں رکھتے ان کے دل (پُرفریب باتیں سن کر) انکی طرف جھک پڑیں اور ان کی باتیں پسند کریں اور جیسی کچھ بدکرداریاں وہ خود کرتے رہتے ہیں ویسی ہی وہ بھی کرنے لگیں"

شیطانی وسوسوں کی غرض و غائت یہ ہوتی ہے کہ خوفِ آخرت کو دل سے نکال دیا جائے اور گمراہی کی راہ اختیار کی جائے جس کے تین مدارج بیان کئے ہیں:

پہلا درجہ: وَلِتَصْغٰٓى اِلَيْهِ اَفْـِٕدَةُ ان کی گمراہ کن باتوں کی طرف نفس کا مائل ہونا۔

دوسرا درجہ: وَلِيَرْضَوْهُ ان گمراہانہ عقائد کو پسند کرنا۔

تیسرا درجہ: وَلِيَقْتَرِفُوْا عملی طور پر معاصی میں مبتلا ہو جانا ہے۔ (۱۱۳)

اَفَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْتَغِيْ حَكَمًا وَّهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ اِلَيْكُمُ الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ۭ وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ مِّنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ۝

اَفَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْتَغِيْ حَكَمًا اَ کلمۂ استفہام انکاری غَيْرَ اللّٰهِ اللہ کے سوا۔ اللہ کے علاوہ) اَبْتَغِيْ۔ اِبْتِغَاءٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر متکلم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(میں چاہوں۔ تلاش کروں) حَكَمًا۔ حُكْمٌ مصدر سے صفت مشبہ (فیصلہ کرنے والا) حَكَمًا عدل وانصاف سے فیصلہ کرنے والے کو کہتے ہیں اسلئے یہ حاکم سے زیادہ بلیغ ہے حاکم کبھی جور سے بھی کام لے لیتا ہے (کیا میں اللہ کے سوا کسی اور کو حکم فیصلہ کرنے والا چاہوں۔ طلب کروں) وَ (حال کے لئے) هُوَ مبتداء اَلَّذِيْ خبر اَنْزَلَ اِلَيْكُمُ الْكِتٰبَ (اتاری تمہاری طرف کتاب) مُفَصَّلًا۔ تَفْصِيْلٌ سے اسم مفعول واحد مذکر (تفصیل کے ساتھ) وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ مِّنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ (جنہیں ہم نے کتاب دی ہے (یہود) وہ اچھی طرح جانتے ہیں کہ بے شک وہ (قرآن) تیرے پروردگار کی طرف سے حق و واقعیت کے ساتھ نازل ہوا) خود یہود کو بھی اس کے کلام الٰہی ہونے میں کوئی شک نہیں۔ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ۔ فَ (پس) لَا تَكُوْنَنَّ۔ كون مصدر سے فعل نہی واحد مذکر حاضر بانون تاکید ثقیلہ (پس تو ہرگز نہ ہونا) مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ۔ اِفْتِعَالٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر الْمُمْتَرِيْ واحد (شک و تردد میں پڑنے والوں سے نہ ہونا) فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ کا خطاب عام ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف بھی ہو سکتا ہے اور مراد آپ کے علاوہ دوسرے لوگ ہوں یعنی اس امر میں شک نہ کیا جائے کہ اہل کتاب اسے منزل من اللہ سمجھتے ہیں۔

حکم صرف ذاتِ حق ہی ہو سکتی ہے

"(اے پیغمبرؐ ان لوگوں سے پوچھو) کیا تم یہ چاہتے ہو کہ میں اپنے اور تمہارے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

درمیان فیصلہ کے لئے اللہ کے سوا کوئی دوسرا منصف ڈھونڈوں حالانکہ وہی ہے جس نے تم پر "الکتاب" نازل کی ہے جو کھول کھول کر باتیں کرنے والی ہے اور جن لوگوں کو تم سے پہلے ہم نے کتاب دی ہے یعنی یہود و نصاریٰ وہ اچھی طرح جانتے ہیں کہ قرآن تمہارے پروردگار کی طرف سے سچائی کے ساتھ نازل ہوا ہے پس ان لوگوں میں سے نہ ہو جاؤ جو فیصلۂ الٰہی کے بارے میں شک کرنے والے ہیں۔

اہل کتاب کا کہنا تھا کہ اس تمہارے دین کے برحق ہونے کے لئے کوئی حکم مقرر کر لیا جائے جو اس بات کی وضاحت کر سکے اس کے جواب میں بتایا ہے سب سے بڑا حکم تو اللہ تعالیٰ ہے اس نے قرآن کے ذریعے دین اسلام کے برحق ہونے کا فیصلہ کر دیا ہے اور خود اہل کتاب قرآن کی حقانیت سے انکار نہیں کر سکتے اس لئے اب اس حکم کے بعد وہ اور کیا چاہتے ہیں۔ (۱۱۴)

وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا ۚ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝

وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا ۔ وَتَمَّتْ۔ تمام مصدر سے ماضی واحد مؤنث غائب كَلِمَتُ۔ كَلِمَہ کا اطلاق واحد اور مجموعہ کلام دونوں پر ہوتا ہے۔ مفسرین نے لکھا ہے یہاں کلمہ سے مراد "القرآن" ہے جو لغت کے لحاظ سے جائز ہے (قرطبی) صِدْقًا وَّعَدْلًا (صدق و عدل کے لحاظ سے) امام رازیؒ لکھتے ہیں: صِدْقًا اِنْ كَانَ مِنْ بَابِ الْخَبَرِ وَعَدْلًا اِنْ كَانَ مِنْ بَابِ التَّكَالِيْفِ (کبیر) (خبر و روایت کے لحاظ سے صدق پر مبنی اور تکالیف یعنی احکام کی رو سے عدل پر مبنی ہے)۔ لَا مُبَدِّلَ۔ لَا نافیہ مُبَدِّلَ۔ تَبْدِيْلَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے اسم فاعل واحد مذکر لِكَلِمٰتِهٖ واحد كَلِمَه ۔ ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب (اس کے کلام کو کوئی تبدیل نہیں کر سکتا) وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ (اور وہ خوب سننے والا اور اچھی طرح جاننے والا)۔

" اور (یاد رکھو) تمہارے پروردگار کی بات سچائی اور انصاف کے ساتھ پوری ہو کر رہے گی یوں سمجھو کہ پوری ہو گی اس کی باتوں کا یعنی اس کے قانون کا کوئی بدلنے والا نہیں وہ سب کچھ سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے "

وَاِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِي الْاَرْضِ يُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ۝ ۔ وَاِنْ شرطیہ (اور اگر) تُطِعْ ۔ اطَاعَةٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر (تو حکم مانے ۔ اطاعت کرے) اَكْثَرَ مَنْ فِي الْاَرْضِ (زمین میں آباد اکثر لوگوں کا) يُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يُضِلُّوْا ۔ اِضْلَالٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب ک ضمیر واحد مذکر حاضر (وہ آپ کو اللہ کی راہ سے بھٹکا دیں گے) اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ ۔ اِنْ نافیہ اِتِّبَاعٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ نہیں اتباع کرتے) ۔ اِلَّا کلمۂ استثناء (مگر) الظَّنَّ ۔ ظَنَّ يَظُنُّ کا مصدر ہے ۔ ظَنّ کے اصل معنی اعتقاد راجح کے ہیں اور کبھی یقین کے معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے ۔ قرآن مجید میں اس کے لئے دو ضابطے مقرر کئے گئے ہیں :

۱۔ جہاں ظَنّ کی تعریف آئی اور اس پر ثواب کا وعدہ فرمایا گیا وہاں یقین مراد ہے ۔

۲۔ ظَنّ کے لفظ کے بعد اَنْ خفیفہ آیا ہو تو وہاں اس کے معنی شک کے ہوں گے (وہ تو صرف گمان اور اٹکل کی پیروی کرتے ہیں)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاِنْ نافیہ ھُمْ (وہ سب) اِلَّا (مگر) یَخْرُصُوْنَ۔ خرص سے مضارع جمع مذکر غائب ــــ اصل میں خرص پھلوں کا اندازہ لگانے کو کہتے ہیں اور اسی لئے ہر وہ بات جو ظنّ و تخمین کی بنا پر کی جائے خرص کہلاتی ہے۔ (وہ محض گمان اور اٹکل سے کام لیتے ہیں)۔

اصل معیار حقّ و عدالت ہے

"اور (اے پیغمبر) اگر تم ان لوگوں کا کہا مانو جو آج روئے زمین میں سب سے زیادہ ہیں تو وہ تمہیں اللہ کی راہ سے بھٹکا دیں (کیونکہ وہ سب بھٹکے ہوئے ہیں) وہ پیروی نہیں کرتے مگر محض گمان کی وہ اس کے سوا کچھ نہیں ہیں کہ شک و گمان میں قیاس آرائیاں کرتے رہتے ہیں۔"

مطلق اکثریت کسی سند یا دلیل کے بغیر کوئی حقیقت نہیں رکھتی۔ ہر زمانہ میں اکثریت تو منکروں اور گمراہوں پر مشتمل رہی ہے۔ اصل معیار حقّ و عدالت ہے خالی کثرت و قلّت کوئی معنی نہیں رکھتی۔ (۱۱۶)

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ مَنْ يَّضِلُّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ۝

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ (بیشک تیرا رب وہ خوب جانتا ہے) مَنْ يَّضِلُّ مَنْ بمعنی اَیّ (کون) ضلالٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب ــــ بیشک آپ کا پروردگار ہی خوب واقف ہے کہ کون اس کی راہ سے بھٹکا ہوا ہے وَھُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ واحد المُهْتَدِیْ۔ اِهْتِدَاءٌ سے اسم فاعل جمع مذکر اور وہی ہدایت یافتہ لوگوں کو بھی خوب جانتا ہے۔

"بلاشبہ تمہارا پروردگار ہی اس بات کو خوب جانتا ہے کہ کون اس کی راہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے بہکا رہا اور کون ہیں جنہوں نے راہ پائی۔ (۱۱۷)

فَكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ۝

فا سببیہ كُلُوْا۔ اکل مصدر سے امر جمع مذکر (پس کھاؤ) یہاں امر اباحت کے لئے ہے مِمَّا (مِنْ۔ مَا) اس چیز سے) ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ (یعنی ذبح کے وقت جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو) اِنْ شرطیہ (اگر) كُنْتُمْ (ہو تم) بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ (اس کی آیات و احکام پر ایمان رکھتے ہو)۔

"پس (گمراہوں کے وہم و گمان کی پیروی نہ کرو) اور جس جانور پر ذبح کرتے وقت اللہ کا نام لیا گیا ہے اسے بلا تامل کھاؤ اگر تم اللہ کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہو" (۱۱۸)

وَمَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا لَّيُضِلُّوْنَ بِاَهْوَاۗىِٕهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْنَ ۝

وَمَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا۔ مَا اسم استفہام مبتداء لَكُمْ جار مجرور متعلق بخبر محذوف۔ تقدیر کلام یہ ہے۔

اَیْ شَیْءٍ ثَبَتَ لَكُمْ مِنَ الْفَائِدَةِ فِیْ تَرْكِ الْاَكْلِ مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ (مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ کے کھانے کو ترک کرنے سے کونسا فائدہ تمہیں ہوگا) یعنی کیا وجہ ہے کہ تم نہیں کھاتے ہو") مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ (جس پر ذبح کے وقت اللہ کا نام لیا گیا ہے) فَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ۔ فَصَّلَ۔ تَفْصِيْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (بیشک تمہیں تفصیل بتادی)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ۔ حَرَّمَ۔ تَحْرِيمٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (جو تم پر حرام کی گئیں) اِلَّا کلمۂ استثنا (مگر) مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ مصدر سے ماضی مجہول جمع مذکر حاضر (مگر وہ جس کے لئے تم مجبور کئے گئے) یعنی بھوک کی شدت سے مجبور ہو کر جب کوئی حلال غذا نہ ملے تو ایسی حالت میں حرام کے استعمال کی اجازت ہوگی۔

وَاِنَّ كَثِيْرًا لَّيُضِلُّوْنَ بِاَهْوَآئِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۔ لام تاکید يُضِلُّوْنَ۔ اِضْلَالٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (البتہ گمراہ کرتے ہیں) بِاَهْوَآئِهِمْ جمع هَوًى مضاف هُمْ جمع مذکر مضاف الیہ (اور یقیناً بہت سے لوگ اپنی خواہشات کی بنا پر بغیر کسی علم کے گمراہ کرتے رہتے ہیں) یعنی شرعی اور قرآنی دلائل کے بغیر محض اپنی خواہشات کے مطابق حکم دے کر لوگوں کو گمراہ کرتے رہتے ہیں۔ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْنَ۔ اَعْلَمُ۔ عِلْمٌ سے افعل التفضیل (بہت زیادہ جاننے والا) بِالْمُعْتَدِيْنَ جمع الْمُعْتَدِيْ۔ اِعْتِدَاءٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر مجرور (حد سے تجاوز کرنے والے)۔

اشیاء کی حلت و حرمت کا حکم صرف اللہ کا حق ہے

"اور تمہارے لئے کونسی بات روکنے والی ہے کہ جس (جانور پر ذبح کرتے ہوئے) اللہ کا نام لیا گیا اسے نہ کھاؤ (اور مشرکوں کے اوہام و خرافات کا اثر قبول کرو) حالانکہ جو کچھ تم پر حرام کیا گیا ہے وہ اللہ نے کھول کر بیان کر دیا ہے ہاں حالات کی مجبوری جو کچھ تمہیں کھلا دے وہ اس سے مستثنیٰ ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(یعنی حلال چیز میسر نہ ہو اور جان بچانے کے لئے حرام چیز کھا لو تو اسکی تمہیں اجازت دے دی گئی ہے) اور بہت سے لوگ ہیں جو بغیر علم کے محض اپنی نفسانی خواہشوں سے طرح طرح کی باتیں نکال کر) لوگوں کو بہکاتے رہتے ہیں (تو اے پیغمبرؐ یقین رکھو) تمہارا پروردگار انہیں اچھی طرح جانتا ہے جو (حد سے گزر کر) زیادتی کرنے والے ہیں؟ (۱۱۹)

وَذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ ۝ ـــ وَذَرُوْا ۔ وَذَرٌ سے امر جمع مذکر (اور تم چھوڑ دو) ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ (گناہ کے ظاہر اور اس کے باطن کو) سے کیا مراد ہے اِثْم کے لغوی معنی ضرر رساں برائی کے ہیں شریعت میں اللہ کی طرف سے حرام کردہ امور کا ارتکاب ظَاهِر سے مراد وہ گناہ جو علی الاعلان کیا جائے اور باطن سے پوشیدہ اور خفیہ یا ظاہر سے مراد وہ اِثْم جس کی قباحت ظاہر ہو اور باطن وہ جس کا ضرر اور برائی خفیہ ہو وَذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَ بَاطِنَهٗ کا مطلب یہ ہے کہ ہر قسم کے گناہ چھوٹے بڑے اعلانیہ اور خفیہ کو ترک کیا جائے۔ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ (بیشک جو لوگ گناہ کماتے ہیں یعنی ظاہر و باطن کسی قسم کے گناہ کا ارتکاب کرتے ہیں) سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ ۔ س مستقبل قریب کے لئے يُجْزَوْنَ ۔ جَزَاءٌ مصدر سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب (عنقریب انہیں بدلہ دیا جائے گا)۔ بِمَا كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ ۔ اِقْتِرَاف سے مضارع جمع مذکر غائب (جو وہ کماتے تھے)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ظاہر و باطن ہر قسم کے اثم کا بدلہ ضرور ملے گا

"اور (دیکھو) ظاہری گناہ ہو یا چھپا ہو ہر حال میں گناہ کی باتیں ترک کر دو جو لوگ گناہ کماتے ہیں وہ (انسانوں کی نگاہ سے کتنا ہی چھپ کر کریں لیکن) جو کچھ کرتے رہے ہیں ضرور اس کا بدلہ پائیں گے۔" (۱۲۰)

وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَفِسْقٌ ۗ وَإِنَّ الشَّيٰطِيْنَ لَيُوْحُوْنَ إِلٰى أَوْلِيٰٓئِهِمْ لِيُجَادِلُوْكُمْ ۚ وَإِنْ أَطَعْتُمُوْهُمْ إِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ ﴿۱۲۱﴾

وَلَا تَأْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ ۔ وَلَا تَأْكُلُوْا اَكْلٌ سے فعل نہی جمع مذکر حاضر (اور مت کھاؤ) اس سے جس چیز پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو) یعنی جس جانور کے ذبح کرتے وقت اس پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو وہ حرام ہے اسے مت کھاؤ۔ وَإِنَّهُ لَفِسْقٌ (بیشک یہ فسق اور حکم حرام ہے) اگر عمداً یا دانستہ طور پر تسمیہ کا ترک کیا گیا تو جمہور کے نزدیک جس میں امام مالکؒ، ابوحنیفہؒ، سعید بن جبیرؒ، حضرت علیؓ اور حضرت ابن عباسؓ شامل ہیں اس کا کھانا حرام ہوگا۔ اگر سہواً تسمیہ ترک ہوا ہے تو صرف مسلمان کے ترک تسمیہ میں اس کا کھانا جائز ہوگا۔

ویدخل فیہ ما ذکر علیہ غیر اسم اللہ بعموم انہ لم یذکر اسم اللہ یا بزیادہ ذکر غیر اسم اللہ سبحانہ علیہ الذی یقتضی تحریمہ نصاً (قرطبی) جس چیز پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام لیا گیا وہ بھی اسی حرمت میں داخل ہوگا اس لئے کہ اس پر اللہ کا نام نہیں لیا گیا یا اللہ کے نام کے ساتھ کسی اور کا اضافہ کیا دونوں صورتوں میں ذبیحہ حرام ہوگا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاِنَّ الشَّيٰطِيْنَ لَيُوْحُوْنَ اِلٰٓى اَوْلِيٰٓـئِهِمْ لِيُجَادِلُوْكُمْ۔

يُوْحُوْنَ۔ اِيْحَاءٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب، وہ دل میں وسوسہ ڈالتے ہیں اِلٰٓى اَوْلِيٰٓـئِهِمْ جمع وَلِيٌّ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (اپنے دوستوں کارسازوں کو) لِيُجَادِلُوْكُمْ۔ لام تعلیل مجادلۃ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (تاکہ وہ تم سے جھگڑا کریں)۔

شیاطین اپنے کارندوں کے ذریعے وسوسے ڈالتے رہتے ہیں اور لوگوں کو گمراہ کرنے کی کوشش کرتے رہے ہیں۔ چنانچہ وہ کہتے تھے کہ جس جانور کو تم مارو وہ حلال تو پھر اللہ کا مارا کیوں حلال نہیں۔

وَاِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ۔ اِنْ شرطیہ اِطَاعَةٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر اصل میں اَطَعْتُمْ ہے اس میں واو اشباع کا ہے هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (اگر تم نے ان کی اطاعت کی) اِنَّكُمْ (بیشک) لَمُشْرِكُوْنَ لام تاکید اِشْرَاكٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (البتہ تم بھی مشرک ہو جاؤ گے) یعنی حلال کو حرام ٹھہرانا اور حرام کو حلال بنانا یہ بھی شرک ہے۔

ذبیحہ صرف اللہ کے نام کا حلال ہوگا

"اور جس جانور پر (ذبح کرتے ہوئے) اللہ کا نام نہیں لیا گیا اس کا گوشت نہ کھاؤ اس میں سے کھانا البتہ نافرمانی کی بات ہوگی اور (دیکھو) شیطان تو اپنے ساتھیوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتے رہتے ہیں تاکہ تم سے کج بحثی کریں اگر تم نے ان کا کہا مان لیا تو پھر سمجھ رکھو تم بھی شرک کرنے والے ہوئے۔"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جمہور علماء کہتے ہیں ، لَوْ ذبح مُسْلِم ذبيحة و قصد بذبحه التقرب بها الى غير الله تعالىٰ صار مُرْتَدًا وَذَبِيحَتُهُ ذَبِيحَةُ مُرتد (اگر کسی مسلمان نے غیر اللہ کی تقرب کے لئے جانور ذبح کیا تو وہ مرتد ہو جائے گا اور اس کا ذبیحہ مرتد کا ذبیحہ ہوگا)۔

ذبح کے وقت تسمیہ میں سُنّتِ ثابتہ صرف "بِسْمِ اللّٰہِ" ہے اس پر کسی اضافہ کی کوئی دلیل نہیں ہے۔ (۱۲۱)

أَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَأَحْيَيْنَاهُ وَجَعَلْنَا لَهُ نُورًا يَمْشِي بِهِ فِي النَّاسِ كَمَنْ مَثَلُهُ فِي الظُّلُمَاتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِنْهَا ۚ كَذَٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكَافِرِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٢٢﴾ وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ أَكَابِرَ مُجْرِمِيهَا لِيَمْكُرُوا فِيهَا ۚ وَمَا يَمْكُرُونَ إِلَّا بِأَنْفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿١٢٣﴾ وَإِذَا جَاءَتْهُمْ آيَةٌ قَالُوا لَنْ نُؤْمِنَ حَتَّىٰ نُؤْتَىٰ مِثْلَ مَا أُوتِيَ رُسُلُ اللَّهِ ۘ اللَّهُ أَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهُ ۗ سَيُصِيبُ الَّذِينَ أَجْرَمُوا صَغَارٌ عِنْدَ اللَّهِ وَعَذَابٌ شَدِيدٌ بِمَا كَانُوا يَمْكُرُونَ ﴿١٢٤﴾ فَمَنْ يُرِدِ اللَّهُ أَنْ يَهْدِيَهُ يَشْرَحْ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ ۖ وَمَنْ يُرِدْ أَنْ يُضِلَّهُ يَجْعَلْ صَدْرَهُ ضَيِّقًا حَرَجًا كَأَنَّمَا يَصَّعَّدُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فِي السَّمَآءِ ۭ كَذٰلِكَ يَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ
لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٢٥﴾ وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ۭ
قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿١٢٦﴾ لَهُمْ دَارُ
السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٢٧﴾
وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ۚ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ
مِّنَ الْاِنْسِ ۚ وَقَالَ اَوْلِيٰٓؤُهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ رَبَّنَا
اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَّبَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِيْٓ
اَجَّلْتَ لَنَا ۭ قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اِلَّا
مَا شَآءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿١٢٨﴾ وَكَذٰلِكَ
نُوَلِّيْ بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًۢا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿١٢٩﴾

اَوَمَنْ	كَانَ	مَيْتًا	فَاَحْيَيْنٰهُ	وَجَعَلْنَا
کیا جو شخص	کہ تھا	مردہ	پس جلایا ہم نے اسکو	اور کی ہم نے
لَهٗ	نُوْرًا	يَّمْشِيْ	بِهٖ	فِي النَّاسِ
واسطے اسکے	روشنی	چلتا ہے	ساتھ اسکے	لوگوں میں
كَمَنْ	مَّثَلُهٗ	فِي الظُّلُمٰتِ	لَيْسَ	بِخَارِجٍ
مانند اس شخص کے	مثال اسکی یہ ہے کہ	اندھیروں میں ہے	نہیں	نکلنے والا
مِّنْهَا	كَذٰلِكَ	زُيِّنَ	لِلْكٰفِرِيْنَ	مَا كَانُوْا
اس سے	اسی طرح سے	زینت دیا گیا	واسطے کافروں کے	جو کچھ کہ تھے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَعْمَلُوْنَ	وَكَذٰلِكَ	جَعَلْنَا	فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ	اَكٰبِرَ
وہ کرتے	اور اسی طرح	کئے ہیں ہم نے	ہر بستی میں	بڑے
مُجْرِمِيْهَا	لِيَمْكُرُوْا	فِيْهَا	وَمَا	يَمْكُرُوْنَ
گناہ گار	تاکہ مکر کریں	اس میں	اور نہیں	مکر کرتے
اِلَّا	بِاَنْفُسِهِمْ	وَمَا	يَشْعُرُوْنَ	وَاِذَا
مگر	ساتھ جانوں اپنی کے	اور نہیں	سمجھتے	اور جس وقت
جَآءَتْهُمْ	اٰيَةٌ	قَالُوْا	لَنْ	نُّؤْمِنَ
آتی ہے انکے پاس	نشانی	کہتے ہیں	ہرگز نہ	ایمان لائیں گے
حَتّٰى	نُؤْتٰى	مِثْلَ	مَآ	اُوْتِيَ
یہاں تک کہ	دے جائیں	مانند	اس کے	جو دیئے گئے
رُسُلُ اللّٰهِ	اَللّٰهُ	اَعْلَمُ	حَيْثُ	يَجْعَلُ
رسول اللہ کے	اللہ	خوب جانتا ہے	کہ کس جگہ	رکھے
رِسَالَتَهٗ	سَيُصِيْبُ	الَّذِيْنَ	اَجْرَمُوْا	صَغَارٌ
رسالت اپنی	کہ البتہ پہنچے گی	ان لوگوں کو کہ	گناہ کرتے ہیں	ذلت
عِنْدَ اللّٰهِ	وَعَذَابٌ	شَدِيْدٌ	بِمَا	كَانُوْا
نزدیک اللہ کے	اور عذاب	سخت	بسبب اس کے	کہ تھے
يَمْكُرُوْنَ	فَمَنْ	يُّرِدِ اللّٰهُ	اَنْ	يَّهْدِيَهٗ
مکر کرتے	پس جسکا	ارادہ کرتا ہے اللہ	کہ	ہدایت کرے اسکو
يَشْرَحْ	صَدْرَهٗ	لِلْاِسْلَامِ	وَمَنْ	يُّرِدْ
کھول دیتا ہے	سینہ اسکا	واسطے اسلام کے	اور جس کو	ارادہ کرتا ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَنْ	يُّضِلَّهٗ	يَجْعَلْ	صَدْرَهٗ	ضَيِّقًا
یہ کہ	گمراہ کرے اسکو	کرتا ہے	اسکے سینہ کو	تنگ
حَرَجًا	كَاَنَّمَا	يَصَّعَّدُ	فِي السَّمَآءِ	كَذٰلِكَ
بند	گویا کہ	زور سے چڑھتا ہے	آسمان میں	اسی طرح
يَجْعَلُ اللّٰهُ	الرِّجْسَ	عَلَى الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	وَ هٰذَا
کرتا ہے اللہ	ناپاکی	اوپر ان لوگوں کے	کہ نہیں ایمان لاتے	اور یہ ہے
صِرَاطُ	رَبِّكَ	مُسْتَقِيْمًا	قَدْ	فَصَّلْنَا
راستہ	رب تیرے کا	سیدھا	تحقیق	مفصل بیان کیا ہم نے
الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يَّذَّكَّرُوْنَ	لَهُمْ	دَارُ السَّلٰمِ
نشانیاں	واسطے قوم کے	کہ نصیحت پکڑتے ہیں	واسطے انکے ہے	گھر سلامتی کا
عِنْدَ	رَبِّهِمْ	وَ هُوَ	وَلِيُّهُمْ	بِمَا كَانُوْا
نزدیک	رب اپنے کے	اور وہ	دوست ہے انکا	بسبب اسکے کہ تھے
يَعْمَلُوْنَ	وَ يَوْمَ	يَحْشُرُهُمْ	جَمِيْعًا	يٰمَعْشَرَ
وہ عمل کرتے ہے	اور جس دن	اکٹھا کریگا ان	سب کو	اے جماعت
الْجِنِّ	قَدِ	اسْتَكْثَرْتُمْ	مِّنَ الْاِنْسِ	وَ قَالَ
جنوں کی	تحقیق	بہت لے لیے ہیں تم نے	انسانوں سے	اور کہا
اَوْلِيٰٓؤُهُمْ	مِّنَ الْاِنْسِ	رَبَّنَا	اسْتَمْتَعَ	بَعْضُنَا
دوستوں انکے نے	انسانوں سے	اے رب ہمارے	فائدہ اٹھایا	بعض ہمارے نے
بِبَعْضٍ	وَّ بَلَغْنَآ	اَجَلَنَا	الَّذِيْٓ	اَجَّلْتَ
بعض انکے سے	اور پہنچے ہم	وعدہ اپنے کو	جو	مقرر کیا تم نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَنَا	قَالَ	النَّارُ	مَثْوٰىكُمْ	خٰلِدِيْنَ
واسطے ہمارے	کہے گا	آگ ہے	ٹھکانا تمہارا	ہمیش رہو گے
فِيْهَا	اِلَّا	مَا شَآءَ اللّٰهُ	اِنَّ	رَبَّكَ
اس میں	مگر	جو چاہا اللہ نے	تحقیق	رب تیرا
حَكِيْمٌ	عَلِيْمٌ	وَكَذٰلِكَ	نُوَلِّيْ	بَعْضَ
حکمت والا ہے	جاننے والا ہے	اور اسی طرح	دوست کر دیتے ہیں	بعض
الظّٰلِمِيْنَ	بَعْضًا	بِمَا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ
ظالموں کو	بعضوں کا	بسبب اسکے کہ	تھے	کماتے

"کیا جو شخص مردہ تھا پھر ہم نے اس کو زندہ کر دیا اور ہم نے اس کے لئے ایک نور بنا دیا کہ اس کے ساتھ وہ لوگوں میں چلتا پھرتا ہے وہ اس کی طرح ہو سکتا ہے جو تاریکیوں میں پڑا ہے (اور) ان سے نکلنے نہیں پاتا، اسی طرح کافروں کی نظر میں خوشنما کر دیا گیا ہے جو کچھ وہ کرتے رہتے ہیں ﴿۱۲۲﴾ اور اسی طرح ہم نے ہر بستی میں وہاں کے رئیسوں ہی کو جرم کا مرتکب بنایا تاکہ وہ وہاں چال چلا کریں، حالانکہ وہ چال بس اپنے ہی خلاف چلتے ہیں اور (اسکو بھی) نہیں سمجھتے ﴿۱۲۳﴾ اور جب انہیں کوئی نشان پہنچتا ہے تو کہتے ہیں ہم ہرگز ایمان نہ لائیں گے جب تک ہم کو بھی وہی نہ ملے جو اللہ کے پیغمبروں کو مل چکا ہے اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ کون اسکی رسالت کا اہل ہے، جو لوگ مجرم ہیں ضرور انہیں اللہ کے پاس (پہنچ کر) ذلت نصیب ہوگی اور عذاب سخت (بھی) اس شرارت کے پاداش میں جو وہ کرتے تھے ﴿۱۲۴﴾ اللہ جس کسی کے لئے ارادہ کر لیتا ہے کہ اسے ہدایت نصیب کر دے اس کا سینہ وہ اسلام کے لئے کھول دیتا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے اور جس کے لئے وہ ارادہ کر لیتا ہے کہ اسے گمراہ رکھے اس کے سینہ کو وہ تنگ (اور) بہت تنگ کر دیتا ہے جیسے اسے آسمان پر چڑھنا پڑ رہا ہو اس طرح اللہ گندگی ڈالے رکھتا ہے ان لوگوں پر جو ایمان نہیں لاتے ﴿۱۲۵﴾ اور یہی تیرے پروردگار کا سیدھا راستہ ہے ہم نے آیتوں کو خوب کھول کر بیان کر دیا ہے ان لوگوں کے لئے جو نصیحت حاصل کرتے ہیں ﴿۱۲۶﴾ ان کے واسطے سلامتی کا گھر ہے ان کے پروردگار کے پاس اور وہی ان کا دوست ہے بسبب اس کے کہ جو کچھ وہ کرتے رہے ہیں ﴿۱۲۷﴾ اور وہ دن (یاد کرنے کے قابل ہے) جب (اللہ) ان سب کو جمع کریگا (اور کہا جائے گا) اے جماعتِ جنات تم نے بڑا حصہ لیا انسانوں (کی گمراہی) میں اور انسانوں میں سے ان کے دوست (بھی) کہیں گے، اے پروردگار (واقعی) ہم نے ایک دوسرے سے فائدہ حاصل کیا تھا اور ہم آ پہنچے اپنی میعاد معین تک جو تو نے ہمارے لئے معین کی تھی (اللہ) فرمائے گا تمہارا ٹھکانہ دوزخ ہے اس میں (ہمیشہ کو) رہو گے سوا اس کے کہ اللہ ہی (نکالنا) چاہے، بیشک آپ کا پروردگار بڑا حکمت والا ہے بڑا علم والا ہے ﴿۱۲۸﴾ اور اسی طرح ہم ظالموں کو ایک دوسرے کے قریب رکھیں گے بسبب ان اعمال کے جو وہ کرتے رہے تھے۔" ﴿۱۲۹﴾

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

کافر اور مؤمن کی حالت کی تمثیل

أَوَمَن كَانَ مَيْتًا فَأَحْيَيْنَاهُ وَجَعَلْنَا لَهُ نُورًا يَمْشِي بِهِ فِي النَّاسِ كَمَن مَّثَلُهُ فِي الظُّلُمَاتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ۚ كَذَٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكَافِرِينَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

أَ استفہام انکاری واو عاطفہ مَنْ اسم موصول مبتدا كَانَ فعل ناقص مَيْتًا خبر كَانَ (کیا جو شخص مردہ تھا) فَاَحْيَيْنٰهُ۔ اِحْيَاءٌ ماضی جمع متکلم ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول (پس ہم نے اسے زندہ کیا) وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ بِهٖ فِي النَّاسِ (اور ہم نے اس کے لئے ایک نور بنا دیا کہ اس نور کے ساتھ لوگوں میں چلتا پھرتا ہے) میت سے مراد کفر و ضلالت اور احیاء سے مراد ہدایت و نورِ قرآن ہے، اس نور قرآن کی روشنی میں وہ لوگوں کے درمیان زندگی بسر کرتا ہے اور دنیا کی تمام تاریکیوں اور گمراہیوں سے محفوظ رہتا ہے كَمَنْ۔ کاف تشبیہ کے لئے مَنْ موصول مَّثَلُهٗ فِي الظُّلُمٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا (اس کی مانند ہو سکتا ہے جو اندھیروں میں پڑا ہے اور ان سے نکلنے والا نہیں ہے) ظُلُمَاتٌ سے مراد کفر و گمراہی کی تاریکیاں ہیں۔ کفر اور ضلالت کی تاریکیوں میں مبتلا انسان مشکل سے نورِ ایمان کی روشنی کی طرف آتا ہے كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ۔ زُيِّنَ۔ تَزْيِيْنٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب (مزین کیا گیا) اسی طرح مزین کیا گیا ہے کافروں کے لئے جو کچھ وہ کرتے ہیں) جس طرح اہل ایمان کے لئے نورِ ہدایت کو مزین بنایا گیا اور وہ ہر وقت نورِ ہدایت کی طرف مائل رہتے ہیں اسی طرح انکارِ حق کرنے والوں کے لئے کفر و گمراہی مزین بنا دی گئی ہے کہ وہ نورِ ہدایت کی بجائے کفر و ضلالت کی تاریکی کو پسند کرتے ہیں اگرچہ مثال عام ہے لیکن مفسرین نے میت سے زندگی حاصل کرنے والے کی مثال حضرت حمزہؓ عم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت عمرؓ کی پیش کی اور کفر و ضلالت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں مبتلا کی مثال ابوجہل سے پیش کی گئی۔ واللہ اعلم بالصواب۔ (۱۲۳)

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ اَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا لِيَمْكُرُوْا فِيْهَا ۭ وَمَا يَمْكُرُوْنَ اِلَّا بِاَنْفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝ ـــ وَكَذٰلِكَ (اور اسی طرح)۔ (یعنی جس طرح سرداران قریش رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور اسلام کے خلاف سازشیں کر رہے ہیں اسی طرح ہر بستی میں وہاں کے اکابر حق کے خلاف ایسی سازشوں کا ارتکاب کرتے رہے ہیں)۔ جَعَلْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ اَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا۔ اَكٰبِرَ۔ اَكْبَرَ کی جمع ہے مُجْرِمِيْهَا۔ اِجْرَامٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر مضاف هَا ضمیر واحد مؤنث مضاف الیہ، اصل میں مجرمین تھا اضافت کی وجہ سے نون ساقط ہوگیا۔ (اس بستی، کے مجرموں میں سے) اور اسی طرح ہم نے ہر بستی میں وہاں کے اکابر اور سرداروں کو جرائم کا مرتکب بنایا) لِيَمْكُرُوْا فِيْهَا۔ لام عاقبہ۔ مَكَرُوْا سے مضارع جمع مذکر غائب (تاکہ وہ مکر کریں) فِيْهَا (اس قریہ میں) وَمَا يَمْكُرُوْنَ اِلَّا بِاَنْفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ۔ مَا نافیہ يَمْكُرُوْنَ مضارع جمع مذکر غائب (اور نہیں مکر کرتے مگر خود اپنی جانوں پر) اور درآنحالیکہ وہ اس کا بھی شعور نہیں رکھتے۔ یعنی اگرچہ حق کی مخالفت کے لئے سازش اور مکر سے کام لیتے ہیں مگر ان کی چالوں کا وبال آخرکار خود انہیں پر پڑتا ہے۔

سابقہ ازمنہ کے اکابر کی طرح سرداران مکہ کی مخالفت حق

اور (دیکھو جس طرح آج مکہ کے رئیس دعوت حق کی مخالفت میں سرگرم ہیں) اسی طرح ہم نے ہر بستی میں اس کے بدکردار آدمیوں کے سردار بنا دیئے تاکہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وہاں مکر و فریب کے جال پھیلائیں (یعنی ہمارے ٹھہرائے ہوئے قانون کے مطابق عام انسانوں کی حالت ایسی واقع ہوتی ہے) اور فی الحقیقت وہ مکر و فریب نہیں کرتے مگر اپنے ہی ساتھ لیکن اس کا شعور نہیں رکھتے" (۱۲۳)

وَإِذَا جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى نُؤْتٰى مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ رُسُلُ اللّٰهِ ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ ؕ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعَذَابٌ شَدِيْدٌ ۢ بِمَا كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ ۝ ـــ وَإِذَا شرط ظرف زمان جَآءَتْهُمْ مجیٔ مصدر سے ماضی واحد مؤنث غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اٰيَةٌ فاعل (جب ان کے پاس کوئی نشان اور آیت آتی ہے) قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ ایمان مصدر سے مضارع منفی مؤکد بلن (کہتے ہیں ہم ہرگز ایمان نہیں لائیں گے) حَتّٰى (یہاں تک۔ جب تک) نُؤْتٰى۔ إِيْتَاءٌ سے مضارع مجہول جمع متکلم (ہم کو دیا جائے) مِثْلَ مَآ (ایسی جیسی چیز) اُوْتِيَ۔ إِيْتَاءٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب (دیا گیا) رُسُلُ اللّٰهِ جمع رسول (اللہ کے رسولوں کو) یعنی وہ کہتے تھے کہ ہم ایمان نہیں لائیں گے جب تک رسولوں جیسا منصب ہمیں بھی عطا نہ ہو) اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ (اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ اس کی رسالت کا کون اہل ہے) حَيْثُ اگرچہ ظرف کے لئے آتا ہے لیکن یہاں "اہل" کے معنی میں آیا ہے۔ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعَذَابٌ شَدِيْدٌ ـــ سَيُصِيْبُ۔ إِصَابَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (عنقریب پہنچے گی) اَلَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا۔ إِجْرَامٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (جنہوں نے جرم کیا) صَغَارٌ۔ صَغُرَ يَصْغُرُ کا مصدر ہے (ذلیل ہونا۔ ذلت و خواری) (عنقریب وہ لوگ جنہوں نے ارتکاب جرم کیا اللہ کے پاس انہیں ذلت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وخواری پہنچے گی اور سخت عذاب بھی) بِمَا كَانُوا يَمْكُرُونَ۔ بسبب (بسبب اس کے کہ وہ (حق کے خلاف) خفیہ چالیں چلتے تھے)۔

مستحق رسالت کون ہے صرف اللہ کا کام ہے

"اور جب ان کے پاس کوئی نشانی آتی ہے تو کہتے ہیں ہم کبھی یقین کرنے والے نہیں جب تک ہمیں ویسی ہی بات نہ ملے جیسی اللہ کے رسولوں کو مل چکی ہے، حالانکہ اللہ ہی اس بات کو بہتر جاننے والا ہے کہ کہاں اور کس طرح اپنی پیغمبری ٹھہرائے جو لوگ انکار حق کے جرم کے مرتکب ہوئے عنقریب انہیں اللہ کے حضور ذلت و حقارت ملے گی اور جیسی کچھ مکاریاں کرتے رہے ہیں اس کی پاداش میں سخت عذاب۔" (۱۲۴)

فَمَنْ يُرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ۚ وَمَنْ يُّرِدْ اَنْ يُّضِلَّهٗ يَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَيِّقًا حَرَجًا كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَآءِ ۭ كَذٰلِكَ يَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝

فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ۔ مَنْ اسم شرط جازم مبتدا يُرِدِ۔ اِرَادَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم فعل شرط اللّٰهُ فاعل اَنْ مصدریہ يَّهْدِيَهٗ۔ هِدَايَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب هٗ ضمیر واحد مذکر غائب (اللہ جس کسی کے لئے ارادہ کرتا ہے کہ اسے ہدایت عطا کردے) يَشْرَحْ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ۔ شَرْحٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (وہ اسکا سینہ اسلام کے لئے کھول دیتا ہے۔ دین اسلام کو سمجھنے اور اس پر عمل پیرا ہونے کے لئے اس کو کوئی دشواری پیش نہیں آتی۔ جیسے کہ فرمایا:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰى نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ (۳۹:۲۲)
(بھلا جس شخص کا سینہ اللہ نے اسلام کے لئے کھول دیا ہو اور وہ اپنے رب کی طرف سے روشنی پر ہو)۔

وَمَنْ يُّرِدْ اَنْ يُّضِلَّهٗ يَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَيِّقًا حَرَجًا ۔ وَعاطفہ مَنْ اسم شرط جار يُرِدْ۔ اِرَادَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم فعل شرط (اور جن کے لئے وہ ارادہ کر لیتا ہے) اَنْ مصدریہ يُّضِلَّهٗ۔ اِضْلَالٌ سے مضارع واحد مذکر غائب منصوب (یہ کہ اسے گمراہ رکھے) يَجْعَلْ صَدْرَهٗ (اس کے سینہ کو بنا دیتا ہے) ضَيِّقًا (ضَاقَ يَضِيْقُ ضَيْقٌ) اسم صفت (تنگ) حَرَجًا کسی چیز کے ایک جگہ جمع ہونے کو کہتے ہیں، چونکہ ایک جگہ جمع ہونے میں تنگی کا تصور موجود ہے اسلئے مرادی معنی تنگی اور گناہ کے ہیں (اسکے سینہ کو تنگ اور پریشان کر دیتا ہے) كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَآءِ ۔ كَاَنَّمَا كَاَنَّ حرف مشبہ بفعل مَا زائدہ (گویا کہ) يَصَّعَّدُ۔ تَصَعُّدٌ مصدر (تفعل) سے مضارع واحد مذکر غائب فِي السَّمَآءِ۔ اِلَى السَّمَآءِ (گویا کہ اسے آسمان پر چڑھنا پڑ رہا ہے) تشبیہ سے مقصود تکلیف شدید کا اظہار ہے جسطرح آسمان کی طرف چڑھنا انتہائی دشواری کا باعث ہے اسی طرح حق سے روگردانی انسان کے لئے حق کی طرف رجوع امر دشوار بن جاتا ہے۔ كَذٰلِكَ يَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۔ كَذٰلِكَ یعنی جسطرح شرح حق ایمان لانے میں تنگی صدر محسوس کرتا ہے الرِّجْسُ (ناپاک۔ پلید۔ گندہ) اسی طرح اللہ گندگی میں مبتلا رکھتا ہے ان لوگوں کو جو ایمان نہیں لاتے)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسلام کیلئے شرح صدر سعادت کا باعث اور اس سے تنگی وحرج شقاوت کا باعث ہے

" پس جس کسی کو اللہ چاہتا ہے (سعادت وکامرانی کی) راہ دکھا دے اس کا سینہ اسلام کے لئے کھول دیتا (اور وہ اس کی سچائی پا لیتا ہے) اور جس کسی پر (کامیابی وسعادت کی) راہ گم کر دینی چاہتا ہے اس کے سینہ کو اسطرح تنگ اور رکا ہوا کر دیتا ہے گویا کہ بلندی پر چڑھ رہا ہے (اور بلندی پر چڑھنے کی وجہ سے دم پھول گیا ہو کتنی ہی کوشش کرے مگر بے دم ہو کر رہ جائے گا) اسی طرح اللہ ان لوگوں پر عذاب بھیج دیتا ہے (جو اللہ کی سچائی پر) ایمان نہیں رکھتے "

تکوینی قانون کے مطابق جس کسی کو راہِ کامیابی ملنے والی ہے اس کا دل اسلام کے لئے کھل جاتا ہے۔ قرآن کا اسلوب بیان یہ ہے کہ تکوینی قانون سے جو نتائج پیدا ہوتے ہیں وہ انہیں براہِ راست اللہ کی طرف نسبت دیتا ہے اور جس پر اس قانون کے مطابق راہ گم کر دینی چاہتا ہے وہ سعادت کو پا نہیں سکتا۔ (۱۲۵)

وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ۔ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ۝

وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ۔ هٰذَا اسم اشارہ یعنی یہ دینِ اسلام مبتداء صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا خبر مُسْتَقِيْمًا ۔ اِسْتِقَامَةٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر غائب صِرَاطُ رَبِّكَ کے لئے حال مؤکدہ ہے (یہی تیرے رب کا سیدھا راستہ ہے) قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ۔ تَذَكَّرٌ سے مضارع جمع

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مذکر غائب ہم نے آیتوں کو تفصیل سے بیان کر دیا ہے ان لوگوں کے لئے جو نصیحت پکڑتے اور تذکیر سے کام لیتے ہیں۔

اور یہ اسلام کی راہ تمہارے پروردگار کی سیدھی راہ ہے بلاشبہ ہم نے ان لوگوں کے لئے جو نصیحت پر دھیان دینے والے ہیں راہِ حق کی نشانیاں کھول کھول کے بیان کر دی ہیں۔ (۱۲۶)

لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

(ان کے لئے سلامتی کا گھر ان کے پروردگار کے پاس ہے) یعنی ان صراطِ مستقیم پر چلنے والوں اور نصیحت حاصل کرنے والوں کے لئے ان کے ربّ کے پاس دارالسلام ہے۔ اَلسَّلَامُ اسمائے حسنہ میں سے ہے دارالسلام سے مراد جنّت ہے جہاں سلامتی ہوگی وَهُوَ وَلِيُّهُمْ۔ هُوَ ضمیر کے پہلے آنے نے حصر کا فائدہ دیا ہے یعنی دارالسلام صرف انہی لوگوں کے لئے ہے نہ کہ دوسروں کے لئے ــــ بِمَا بسبب اسکے کانُوْا تھے وہ يَعْمَلُوْنَ (عمل کرتے) یعنی اعمالِ صالحہ کی وجہ سے انہیں دارالسلام عطا کیا گیا اور صراطِ مستقیم پر قائم رہنے کی وجہ سے اللہ کی ولایت اور دوستی انہیں حاصل ہوئی (۱۲۷)

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ۚ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْاِنْسِ ۚ وَقَالَ اَوْلِيٰٓؤُهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَّبَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِيْٓ اَجَّلْتَ لَنَا ۭ قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اِلَّا مَا شَاۗءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ۝

يَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ــ يَوْمَ ظرف منصوب بفعل محذوف اَیْ اُذْکُرْ یَوْمَ یَحْشُرُهُمْ۔ جَمِيْعًا۔ حال اور وہ دن (یاد رکھنے کے قابل ہے) جب اللہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سب کو جمع کریگا۔ یعنی جب اللہ تعالیٰ قیامت کے دن سب مخلوق کو جمع کریگا۔ یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِنَ الْاِنْسِ ۔ یا کلمۂ ندا مَعْشَرَ اس کا مادہ عَشَرٌ ہے، کامل حصہ مراد ہے بڑا گروہ اَلْجِنّ۔ جَنٌّ سے مشتق ہے، نظروں سے پوشیدہ ہونے کی وجہ سے انہیں جنّ کہا جاتا ہے۔ امام راغب لکھتے ہیں "جنّ" کا استعمال دو طرح پر ہوتا ہے ایک بمقابلہ انسان ان تمام روحانیوں کے لئے جو حواس سے پوشیدہ ہیں اس صورت میں فرشتہ اور شیاطین بھی اس میں آجاتے ہیں، پس ہر فرشتہ جنّ ہے لیکن ہر جنّ فرشتہ نہیں۔ بعض نے کہا ہے کہ روحانیوں کی تین قسمیں ہیں:

۱۔ اخیار (فرشتے)۔

۲۔ اشرار (شیاطین)۔

۳۔ اوسط (نیک و بد یہ جنّ ہیں)۔

قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْاِنْسِ ۔ اِسْتَكْثَرَ سے ماضی جمع مذکر حاضر یعنی مِنْ اِغْوَائِهِمْ وَاِضْلَالِهِمْ (تم نے انسانوں کی گمراہی میں بڑا حصہ لیا) وَقَالَ اَوْلِيٰٓؤُهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ (انسانوں میں سے ان شیاطین کے دوستوں نے کہا) رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ ۔ اِسْتِمْتَاعٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (ہم میں سے بعض نے بعض سے تمتع اور نفع حاصل کیا) وَّبَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِيْٓ اَجَّلْتَ لَنَا ۔ تَاْجِيْلٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر حاضر (جو تو نے ہمارے لئے مدت مقرر کی ہم اس مقررہ مدت تک آپہنچے) قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ ۔ مَثْوًى (ثَوَى يَثْوِيْ ثَوَاءً وَّثَوِيًّا) سے ظرف مکان (اترنے کا مقام۔ مدت دراز تک ٹھہرنے کی جگہ)۔ (اللہ تعالیٰ فرمائے گا نار

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جہنم تمہارا ٹھکانہ ہے) خٰلِدِيْنَ فِيْهَا۔ خُلُوْد سے اسم فاعل جمع مذکر (وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہوں گے) اِلَّا کلمۂ استثناء (مگر) مَا موصول شَآءَ۔ مَشِيْئَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (مگر جو اللہ چاہے) اِنَّ رَبَّكَ (بیشک تیرا رب) حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ (بڑا حکمت والا بڑا علم والا ہے)۔

شیاطین انس وجن گمراہی میں ایک دوسرے کی مدد کرتے رہتے ہیں

"اور (دیکھو) اس دن کیا ہوگا جب اللہ ان سب کو (اپنے حضور) جمع کرے گا (اور فرمائے گا) اے گروہِ جنّ (یعنی شیاطین) تم نے تو انسانوں میں سے بڑی تعداد (اپنی وسوسہ اندازیوں سے) اپنے ساتھ لے لی اور انسانوں میں سے جو لوگ ان کے ساتھی بنے ہیں وہ (اعترافِ حقیقت پر مجبور ہو کر) کہیں گے اے پروردگار (دنیا میں) ہم ایک دوسرے سے گمراہی و شقاوت کے کاموں میں فائدہ اٹھاتے رہے (یعنی گمراہ انسانوں نے شیطانوں کا ہاتھ بٹایا اور شیطانوں نے انسانوں کا) اور بالآخر میعاد کی اس منزل تک پہنچ گئے جو تو نے ہمارے لئے ٹھہرا دی تھی، اب ہماری قسمتوں کا فیصلہ تیرے ہاتھ ہے) اللہ فرمائے گا تمہارا ٹھکانہ آتش دوزخ ہے اسی میں ہمیشہ رہو گے بجز ان کے جنہیں ہم نجات دینا چاہیں (اے پیغمبر) بلاشبہ تمہارا پروردگار اپنے کاموں میں حکمت رکھنے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے۔" (۱۲۸)

وَكَذٰلِكَ نُوَلِّيْ بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًۢا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۠

وَكَذٰلِكَ یعنی جس طرح دنیا میں ایک دوسرے سے علاقہ قرب و

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ولایت تھا نُوَلِّیْ۔ تَوْلِیَۃٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم۔ صاحب مدارک نے اس کے تین معنی لکھے ہیں:

۱۔ ایک دوسرے کے پیچھے دوزخ میں داخل کرنا (الموالاۃ)۔

۲۔ ایک ظالم کو دوسرے ظالم پر مسلط کرنا (تولیۃ سے)۔

۳۔ ایک کو دوسرے کا دوست و مددگار بنا دینا۔ (ولایۃ سے)

بَعْضَ الظّٰلِمِیْنَ مفعول اوّل بَعْضًا مفعولِ ثانی بِمَا کَانُوْا یَکْسِبُوْنَ (بسبب ان اعمال کے جو وہ کرتے رہتے تھے)۔

جیسے کوئی قوم ہوگی ویسے ہی اس پر حکمران ہونگے

"اور دیکھو اس طرح ہم بعض ظالموں کو بعض ظالموں پر مسلط کر دیتے ہیں ان کی کمائی کی وجہ سے جو وہ اپنی بدعملیوں سے حاصل کرتے رہتے ہیں"

اعمشؒ تابعی کہتے ہیں: اِذَا فَسَدَ النَّاسُ اُمِّرَ عَلَیْھِمْ شِرَارُھُمْ "جب لوگ مفسد ہو جاتے ہیں تو ان پر ان میں سے بدترین لوگوں کو حاکم بنا دیتے ہیں۔

بیہقیؒ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کَمَا تَکُوْنُوْنَ کَذٰلِکَ یُؤَمَّرُ عَلَیْکُمْ (جیسے تم ہو گے ویسے ہی تم پر حکمران ہونگے)

یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ یَاْتِکُمْ رُسُلٌ مِّنْکُمْ یَقُصُّوْنَ عَلَیْکُمْ اٰیٰتِیْ وَیُنْذِرُوْنَکُمْ لِقَآءَ یَوْمِکُمْ ھٰذَا ؕ قَالُوْا شَھِدْنَا عَلٰٓی اَنْفُسِنَا وَغَرَّتْھُمُ الْحَیٰوۃُ الدُّنْیَا وَشَھِدُوْا عَلٰٓی اَنْفُسِھِمْ اَنَّھُمْ کَانُوْا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

كٰفِرِيْنَ ﴿١٣٠﴾ ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ يَكُنْ رَّبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى
بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ ﴿١٣١﴾ وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا
عَمِلُوْا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٣٢﴾ وَرَبُّكَ
الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ
مِنْۢ بَعْدِكُمْ مَّا يَشَآءُ كَمَآ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ ذُرِّيَّةِ
قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ﴿١٣٣﴾ اِنَّ مَا تُوْعَدُوْنَ لَاٰتٍ ۙ وَّمَآ اَنْتُمْ
بِمُعْجِزِيْنَ ﴿١٣٤﴾ قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ
عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ
الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿١٣٥﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا
ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْاَنْعَامِ نَصِيْبًا فَقَالُوْا هٰذَا
لِلّٰهِ بِزَعْمِهِمْ وَهٰذَا لِشُرَكَآئِنَا ۚ فَمَا كَانَ لِشُرَكَآئِهِمْ
فَلَا يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَمَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ اِلٰى
شُرَكَآئِهِمْ ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿١٣٦﴾ وَكَذٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيْرٍ
مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ شُرَكَآؤُهُمْ لِيُرْدُوْهُمْ
وَلِيَلْبِسُوْا عَلَيْهِمْ دِيْنَهُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا فَعَلُوْهُ
فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿١٣٧﴾ وَقَالُوْا هٰذِهٖۤ اَنْعَامٌ
وَّحَرْثٌ حِجْرٌ ۖ لَّا يَطْعَمُهَآ اِلَّا مَنْ نَّشَآءُ بِزَعْمِهِمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُوْرُهَا وَاَنْعَامٌ لَّا يَذْكُرُوْنَ
اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا افْتِرَآءً عَلَيْهِ ؕ سَيَجْزِيْهِمْ بِمَا
كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ وَقَالُوْا مَا فِيْ بُطُوْنِ هٰذِهِ
الْاَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلٰٓى اَزْوَاجِنَا ۚ
وَاِنْ يَّكُنْ مَّيْتَةً فَهُمْ فِيْهِ شُرَكَآءُ ؕ سَيَجْزِيْهِمْ
وَصْفَهُمْ ؕ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۳۹﴾ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ
قَتَلُوْٓا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًا بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّحَرَّمُوْا مَا
رَزَقَهُمُ اللّٰهُ افْتِرَآءً عَلَى اللّٰهِ ؕ قَدْ ضَلُّوْا وَمَا كَانُوْا
مُهْتَدِيْنَ ﴿۱۴۰﴾

يٰمَعْشَرَ	الْجِنِّ	وَالْاِنْسِ	اَلَمْ	يَاْتِكُمْ
اے گروہ	جنوں	اور انسانوں کے	کیا نہ	آئے تھے تمہارے پاس
رُسُلٌ	مِّنْكُمْ	يَقُصُّوْنَ	عَلَيْكُمْ	اٰيٰتِيْ
رسول	تم میں سے	بیان کرتے تھے	اوپر تمہارے	نشانیاں میری
وَيُنْذِرُوْنَكُمْ	لِقَآءَ	يَوْمِكُمْ	هٰذَا	قَالُوْا
اور ڈراتے تم کو	ملاقات	اس دن تمہارے کی	یہ	کہا انہوں نے
شَهِدْنَا	عَلٰٓى	اَنْفُسِنَا	وَغَرَّتْهُمُ	الْحَيٰوةُ
گواہی دی ہم نے	اوپر	جانوں اپنی کے	اور فریب دیا تھا انکو	زندگانی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الدُّنْيَا	وَشَهِدُوْا	عَلٰٓى	اَنْفُسِهِمْ	اَنَّهُمْ
دنیا کی نے	اور گواہی دی انہوں نے	اوپر	جانوں اپنی کے	تحقیق وہ
كَانُوْا	كٰفِرِيْنَ	ذٰلِكَ	اَنْ لَّمْ يَكُنْ	رَّبُّكَ
تھے	کافر	یہ	اس واسطے کہ نہیں ہے	رب تیرا
مُهْلِكَ	الْقُرٰى	بِظُلْمٍ	وَّاَهْلُهَا	غٰفِلُوْنَ
ہلاک کرنے والا	بستیوں کا	ساتھ ظلم کے	اور لوگ اس سے	غافل ہوں
وَلِكُلٍّ	دَرَجٰتٌ	مِّمَّا	عَمِلُوْا	وَمَا
اور واسطے ہر ایک (کے)	درجے ہیں	اس چیز سے کہ	کیا انہوں نے	اور نہیں
رَبُّكَ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	يَعْمَلُوْنَ	وَرَبُّكَ
رب تیرا	غافل	اس چیز سے کہ	کرتے تھے	اور رب تیرا
الْغَنِيُّ	ذُو الرَّحْمَةِ	اِنْ يَّشَاْ	يُذْهِبْكُمْ	وَيَسْتَخْلِفْ
بے پرواہ ہے	مہربانی والا	اگر چاہے	لے جائے تم کو	اور جگہ پر بٹھادے
مِنْۢ بَعْدِكُمْ	مَّا يَشَآءُ	كَمَآ	اَنْشَاَكُمْ	مِّنْ
پیچھے تمہارے	جو کچھ چاہے	جیسا کہ	پیدا کیا تم کو	(سے)
ذُرِّيَّةِ	قَوْمٍ	اٰخَرِيْنَ	اِنَّ	مَا
اولاد	قوم	اور سے (دوسری سے)	تحقیق	جو کچھ
تُوْعَدُوْنَ	لَاٰتٍ	وَّمَآ	اَنْتُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ
وعدہ دیئے جاتے ہو	البتہ آنے والا ہے	اور نہیں	تم	عاجز کرنے والے
قُلْ	يٰقَوْمِ	اعْمَلُوْا	عَلٰى	مَكَانَتِكُمْ
کہئے	اے قوم میری	عمل کرو	اوپر	جگہ اپنی کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِنِّیْ	عَامِلٌ	فَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ	مَنْ
تحقیق	میں بھی عمل کرنیوالا ہوں	پس البتہ	جانو گے تم	کون
تَکُوْنُ	لَهٗ	عَاقِبَةُ	الدَّارِ	اِنَّهٗ
شخص ہے کہ ہوگا	واسطے اسکے	آخر	(اس) گھر کا	تحقیق وہ
لَا یُفْلِحُ	الظّٰلِمُوْنَ	وَجَعَلُوْا	لِلّٰهِ	مِمَّا
نہیں فلاح پاتیں گے	ظالم	اور کیا انہوں نے	واسطے اللہ کے	اس چیز سے کہ
ذَرَاَ	مِنَ	الْحَرْثِ	وَالْاَنْعَامِ	نَصِیْبًا
پیدا کیا ہے	(سے)	کھیتوں سے	اور جانوروں سے	ایک حصہ
فَقَالُوْا	هٰذَا	لِلّٰهِ	بِزَعْمِهِمْ	وَهٰذَا
پس کہا انہوں نے	یہ	واسطے اللہ کے ہے	ساتھ گمان اپنے کے	اور یہ
لِشُرَكَآئِنَا	فَمَا	كَانَ	لِشُرَكَآئِهِمْ	فَلَا
شریکوں ہمارے کے	پس جو کچھ	ہو	واسطے شریکوں انکے	پس نہیں
یَصِلُ	اِلَى اللّٰهِ	وَمَا	كَانَ	لِلّٰهِ
پہنچتا	طرف اللہ کے	اور جو کچھ	ہیں	واسطے اللہ کے
فَهُوَ	یَصِلُ	اِلٰى	شُرَكَآئِهِمْ	سَآءَ
پس وہ	پہنچتا ہے	طرف	شریکوں انکے	بُرا ہے
مَا	یَحْكُمُوْنَ	وَكَذٰلِكَ	زَیَّنَ	لِكَثِیْرٍ
جو کچھ	حکم کرتے ہیں	اور اسی طرح	زینت دی ہے	واسطے بہتوں کے
مِّنَ الْمُشْرِكِیْنَ	قَتْلَ	اَوْلَادِهِمْ	شُرَكَآؤُهُمْ	لِیُرْدُوْهُمْ
مشرکوں سے	مار ڈالنا	اولاد ان کی کا	شریکوں انکے نے	تاکہ ہلاک کریں انکو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَلِيَلْبِسُوا	عَلَيْهِمْ	دِيْنَهُمْ	وَلَوْ	شَآءَ اللّٰهُ
اور تاکہ ملا دیں	اوپر ان کے	دین ان کا	اور اگر	چاہتا اللہ
مَا فَعَلُوْهُ	فَذَرْهُمْ	وَمَا	يَفْتَرُوْنَ	وَقَالُوْا
نہ کرتے یہ	پس چھوڑ دے انکو	اور جو کچھ	وہ افترا کرتے ہیں	اور کہا انہوں نے
هٰذِهٖٓ	اَنْعَامٌ	وَّحَرْثٌ	حِجْرٌ	لَّا يَطْعَمُهَآ
یہ	جانور ہیں	اور کھیتی ہے	چھوڑی	نہیں کھانا اسکو
اِلَّا	مَنْ	نَّشَآءُ	بِزَعْمِهِمْ	وَاَنْعَامٌ
مگر	جس کو	چاہیں ہم	ساتھ گمان اپنے کے	اور جانور ہیں
حُرِّمَتْ	ظُهُوْرُهَا	وَاَنْعَامٌ	لَّا يَذْكُرُوْنَ	اسْمَ اللّٰهِ
کہ حرام کی گئی ہیں	پیٹھیں ان کی	اور جانور ہیں	نہیں یاد کرتے	نام اللہ کا
عَلَيْهَا	افْتِرَآءً	عَلَيْهِ	سَيَجْزِيْهِمْ	بِمَا
اوپر ان کے	جھوٹ باندھا	اوپر اسکے	البتہ بدلہ دے گا انکو	ساتھ اس چیز کے
كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ	وَقَالُوْا	مَا فِيْ	بُطُوْنِ
کہ تھے	وہ افترا کرتے	اور کہا انہوں نے	جو کچھ پیٹ	پیٹوں کے
هٰذِهِ	الْاَنْعَامِ	خَالِصَةٌ	لِّذُكُوْرِنَا	وَمُحَرَّمٌ
ان	جانوروں کے	خالص ہے	واسطے مردوں ہمارے کے	اور حرام ہے
عَلٰٓى	اَزْوَاجِنَا	وَاِنْ	يَّكُنْ	مَّيْتَةً
اوپر	عورتوں ہماری کے	اور اگر	ہووے	مُردہ
فَهُمْ	فِيْهِ	شُرَكَآءُ	سَيَجْزِيْهِمْ	وَصْفَهُمْ
پس وہ	اس میں	شریک ہیں	البتہ جزا دیگا انکو	کہنے ان کی کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِنَّهٗ	حَكِيْمٌ	عَلِيْمٌ	قَدْ	خَسِرَ
تحقیق وہ	حکمت والا ہے	جاننے والا ہے	تحقیق	خسارہ پایا
اَلَّذِيْنَ	قَتَلُوْٓا	اَوْلَادَهُمْ	سَفَهًا	بِغَيْرِ
ان لوگوں نے	مار ڈالا	اولاد اپنی کو	بے وقوفی سے	بغیر
عِلْمٍ	وَّحَرَّمُوْا	مَا	رَزَقَهُمُ	اللّٰهُ
علم کے	اور حرام کیا	اس چیز کو کہ	دیا تھا ان کو	اللہ نے
اِفْتِرَآءً	عَلَى اللّٰهِ	قَدْ	ضَلُّوْا	وَ مَا
جھوٹ باندھا	اوپر اللہ کے	تحقیق	گمراہ ہوئے وہ	اور نہ
	كَانُوْا	مُهْتَدِيْنَ		
	ہوئے وہ	راہ پانے والے		

"اے جماعتِ جن و انس کیا تمہارے پاس تمہیں میں سے پیغمبر نہیں آئے تھے (جو) میرے احکام تمہیں سناتے تھے اور تمہیں اس آج کے دن کے وقوع سے ڈرایا کرتے تھے۔ بولیں گے (بیشک) ہم اپنے خلاف خود گواہی دیتے ہیں ان کو (آج) دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈال رکھا ہے اور وہ اپنے خلاف خود گواہی دیتے ہیں کہ بیشک ہم کافر رہے (۱۳۰) یہ اس وجہ سے ہے کہ آپ کا پروردگار بستیوں کو ظلم کے باداش میں اس حال میں ہلاک نہیں کر دیتا کہ وہاں کے باشندے بے خبر ہوں (۱۳۱) اور ہر ایک کے لئے درجے ہیں جیسے اس نے عمل کئے ہیں اور جو کچھ یہ کرتے رہتے ہیں آپ کا پروردگار اس سے بے خبر نہیں (۱۳۲) اور آپ کا پروردگار غنی ہے صاحبِ رحمت ہے وہ چاہے تو تم (سب) کو اٹھا لے اور تمہارے بعد جس کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چاہے تمہاری جگہ لا بسائے جس طرح تم کو پیدا کر دیا ایک دوسری قوم کی نسل سے (۱۳۳) وہ جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے وہ بیشک آکر رہے گا اور تم (اللہ کو) ہرا نہیں سکتے (۱۳۴) آپ کہہ دیجئے اے میری قوم والو عمل کرتے رہو اپنے طریقہ پر میں (اپنے طور پر) عمل کر رہا ہوں عنقریب ہی تم کو معلوم ہو جائے گا کہ انجام کار کس کے حق میں (نافع) ہے یقیناً ظالموں کو فلاح نہیں ہونے کی (۱۳۵) اور ان لوگوں نے کھیتی اور مویشیوں میں سے جو (اللہ) ہی نے پیدا کئے ہیں کچھ حصہ اللہ کا مقرر کر رکھا ہے اور اپنے خیال کے مطابق کہتے ہیں کہ یہ (حصہ) اللہ کا ہے اور یہ (حصہ) ہمارے دیوتاؤں کا اور پھر جو (حصہ) ان کے دیوتاؤں کے لئے ہوتا ہے وہ تو اللہ کی طرف پہنچتا نہیں اور جو حصہ اللہ کا ہوتا وہ ان کے دیوتاؤں کی طرف پہنچ جاتا ہے کیسی بُری ہے ان کی تجویز (۱۳۶) اور اسی طرح ان کے دیوتاؤں نے بہت سے مشرکوں کی نظر میں ان کی اولاد کے قتل کو خوشنما بنا رکھا ہے جس سے وہ انہیں برباد کر ڈالیں اور ان کے دین کو ان پر مخبوط کر دیں، اور اگر اللہ چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے تو آپ انکو اور ان کے مفتریات کو (ان کے حال پر) چھوڑے رہیں (۱۳۷) اور کہتے ہیں اپنے خیال کے مطابق کہ یہ (فلاں فلاں) مواشی اور کھیت ممنوع ہیں انہیں کوئی نہیں کھا سکتا سوائے انکے کہ جن کو ہم چاہیں اور (فلاں) چوپائے ہیں کہ ان کی پُشت حرام کر دی گئی ہے اور (فلاں) چوپائے ہیں کہ ان پر اللہ کا نام نہیں لیتے ہیں (یہ سب) اللہ پر بہتان باندھتے ہیں (اللہ) انہیں ابھی بدلہ دیتا ہے اس بہتان کا جو یہ باندھ رہے ہیں (۱۳۸) اور کہتے ہیں کہ ان چوپایوں کے شکم میں جو کچھ ہے وہ خالص ہمارے مَردوں کے لئے ہے اور ہماری بیویوں کے لئے حرام ہے اور اگر وہ مُردہ ہو تو اس میں وہ سب شریک ہیں ابھی (اللہ) ان سے بدلہ لیتا ہے ان کے (اس) بیان پر، بیشک وہ بڑا حکمت والا ہے بڑا علم والا ہے (۱۳۹) بڑے ہی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گھاٹے میں وہ لوگ آگئے جنہوں نے اپنی اولاد کو قتل کردیا از راہِ حماقت بغیر کسی بنیاد کے اور جو کچھ انہیں اللہ نے نصیب کر رکھا تھا اسے (اپنے اوپر) حرام کرلیا اللہ پر افتراء کرتے ہوئے (یہ لوگ) خوب ہی بھٹکے اور کسی طرح راہ یاب نہ ہوئے ﴿۱۴۰﴾

تشریحاتِ لغوی وتفسیری مطالب

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۭ قَالُوْا شَهِدْنَا عَلٰٓى اَنْفُسِنَا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿۱۳۰﴾

یا کلمۂ ندا مَعْشَرَ۔ کل جماعۃ امرھم واحد ویحصل بینھم معاشرۃ و مخالطۃ (کبیر)۔ (ایسی جماعت جنکے معاملات میں وحدت ہو اور ان کے افراد کے درمیان معاشرت و مخالطت ہو)۔ مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۔ مَعْشَرَ منادی مضاف الْجِنِّ وَالْاِنْسِ مضاف الیہ (اے جنّ وانس کے گروہ)۔ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ ۔ اَلْ استفہام (توبیخ کے لئے) لَمْ يَاْتِكُمْ۔ اِتْيَانٌ مصدر سے مضارع نفی جحد بلم واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (کیا تمہارے پاس نہیں آئے) رُسُلٌ واحد رَسُوْلٌ۔ مِنْكُمْ (تم میں سے) بظاہر اسکے معنی ہیں کہ تم دونوں گروہوں سے یعنی جنّ و انس سے جمہور کے نزدیک تمام رسولوں کا تعلق صرف انسانوں سے ہے اور مِنْكُمْ سے مراد مِنْ جُمْلَتِكُمْ لَا مِنْ كُلِّ مِنْكُمْ (تم جملہ سے نہ کہ تم میں سے ہر ایک سے) جمہور کے نزدیک مستقل انبیاء صرف انسانوں میں پیدا ہوئے ہیں۔ جنات میں صرف ان کے نائب یا نذیر ہوتے رہے ہیں۔ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ۔ قَصٌّ مصدر سے مضارع جمع

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مذکر غائب ۔ میری آیات تم پر بیان کرتے اور پڑھتے ہیں) وَيُنْذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۔ اِنْذَارٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ ڈراتے ہیں) لِقَاءَ حاصل مصدر (ملاقات) جو تمہیں اس دن کے وقوع اور آمد سے ڈرایا کرتے تھے) قَالُوْا شَهِدْنَا عَلٰى اَنْفُسِنَا (وہ کہیں گے ہم خود اپنے خلاف گواہی دیتے ہیں) وَغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۔ غُرُوْرٌ مصدر سے ماضی واحد مؤنث غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (دھوکہ اور فریب دیا انہیں دنیا کی زندگی نے) وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ (اور وہ اپنے خلاف خود گواہی دیں گے کہ بیشک وہ کافر رہے)۔

ہر گروہ اور قوم کی طرف رسول بھیجے جاتے ہیں

"(نیز ہم اس دن پوچھیں گے کہ) اے گروہ جن وانس (تم جو اپنی گمراہیوں کا آج اعتراف کر رہے ہو تو) کیا تمہارے پاس ہمارے پیغمبر جو تم ہی میں سے تھے نہیں آئے تھے؟ انہوں نے ہماری آیتیں تمہیں نہیں سنائی تھیں اور آج کے دن سے جو تمہیں پیش آیا ہے نہیں ڈرایا تھا وہ عرض کریں گے اے اللہ ہم اپنے اوپر آپ گواہی دیتے ہیں (کہ بلاشبہ آئے تھے اور انہوں نے ہمیں سب کچھ بتایا تھا پر ہم نے ان کا کہنا نہ مانا) حقیقت یہ ہے کہ دنیا کی (چند روزہ) زندگی نے انہیں فریب میں ڈال دیا تھا اور اب وہ خود ہی اپنے خلاف گواہ ہونگے کہ بلاشبہ سچائی سے انکار کرنے والے تھے۔" (۱۳۰)

ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ يَكُنْ رَّبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ ۝

ذٰلِكَ اسم اشارہ مذکر بعید یعنی رسولوں کا بھیجنا (اشارۃ اِلٰی اِرْسَالِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الرسل (بیضاوی) اَنْ مخففہ مِّنْ یَکُنْ۔ کَوْنٌ مصدر سے مضارع نفی جحد بلم رَبُّکَ۔ یَکُنْ کا اسم ہے مُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ اس کی خبر ہے۔ یہ اس بنا پر ہے کہ تیرا پروردگار بستیوں کو ظلم کی وجہ سے (اس حال میں) ہلاک نہیں کرتا وَّ اَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ یعنی وہ لوگ اللہ کے احکام سے بے خبر ہوں اور ان پر ان احکام کی تبلیغ نہ ہو چکی ہو۔

اتمامِ حجت کے بعد عذاب نازل ہوتا ہے

"یہ (دعوتِ حق کا اعلان) اس لئے ہوا کہ تمہارے پروردگار کا یہ ڈھنگ نہیں کہ وہ ناانصافی سے بستیوں کو ہلاک کر دے اور وہاں کے رہنے والے (راہِ حق سے) بے خبر ہوں۔"

ہر قوم اور بستی کی طرف اللہ اپنے رسول بھیجتا رہتا ہے تاکہ انہیں راہِ حق سے آگاہ کر دیا جائے۔ اس اتمامِ حجت کے بعد اللہ تعالیٰ انکارِ حق کرنے والوں پر عذاب مسلط کرتا ہے (۱۳۲)

وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ۝

وَلِكُلٍّ دَرَجَاتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا۔ وَلِكُلٍّ ای لِكُلِّ فَرِيْقٍ یعنی جن و انس میں سے ہر ایک کے لئے جنہیں دعوتِ حق پہنچ چکی ہے دَرَجَاتٌ جمع دَرَجَةٌ (مراتب اور درجے ہیں) مِّمَّا عَمِلُوْا (جس طرح انہوں نے عمل کئے ہیں) وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ (اور جو کچھ یہ کرتے رہتے ہیں تیرا پروردگار اس سے غافل نہیں) وہ اپنے بندوں کے اعمال سے پوری طرح باخبر ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اعمال کے لحاظ سے درجات کا تفاوت

"اور قانونِ الٰہی کے مطابق سب کے الگ الگ درجے ہیں ان کے کاموں کے مطابق (اور انہی درجوں کے مطابق انہیں نتائج پیش آتے ہیں اور جیسے کچھ انسان کے کام ہیں تمہارا پروردگار اس سے غافل نہیں۔" (۱۳۲)

وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ۚ إِنْ يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِنْ بَعْدِكُمْ مَا يَشَاءُ كَمَا أَنْشَأَكُمْ مِنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ آخَرِينَ ۝

وَرَبُّكَ مبتداء الْغَنِيُّ خبر اوّل ذُو الرَّحْمَةِ خبر ثانی الغنیُّ صفتِ مشبّہ غِنیً سے بے نیاز عدم حاجت۔ واجب الوجود الرَّبُّ الْخَالِق اس کے علاوہ تمام مخلوق اپنے وجود و بقا میں محتاج ہے جیسے کہ فرمایا:

يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ إِلَى اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۝

(اے لوگو! تم (سب) اللہ کے محتاج ہو اور اللہ بے پروا سزاوار حمد و (ثنا) ہے)۔ (۳۵: ۱۵)

ذُو الرَّحْمَةِ۔ ذُو اسمائے ستّہ سے ہے ہمیشہ مضاف ہو کر استعمال ہوتا ہے اسکے اعراب حروف سے آتے ہیں رفعی حالت ذُو نصبی حالت ذَا جری حالت ذِی ہوتی ہے۔ ذُو الرَّحْمَةِ صاحبِ رحمت، رحمت و کرم کا مالک وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ کی ترکیب حصر کا فائدہ دیتی ہے یعنی غنی اور صاحب رحمت اس کے سوا کوئی نہیں۔ فثبت انه لا غنی الا هو فثبت انه لا رحیم الا هو (کبیر) ــــ إِنْ شرطیہ يَشَأْ۔ مَشِيئَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم (اگر وہ چاہے) يُذْهِبْكُمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِذْهَابٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (تمہیں لے جائے) یہاں اذہاب۔ اہلاک کے معنی میں ہے یعنی تمہیں ہلاک کردے۔ وَيَسْتَخْلِفْ۔ اِسْتِخْلَافٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (جانشین بنائے خلیفہ بنائے) مِنْۢ بَعْدِكُمْ (تمہاری ہلاکت کے بعد) مَّا يَشَآءُ (جس کو چاہے) كَمَآ۔ كَ تشبیہ مَا موصولہ (جیسے کہ) اَنْشَاَكُمْ۔ انشاءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (تم کو پیدا کیا) مِّنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ۔ ذُرِّيَّةٌ چھوٹی اولاد لیکن چھوٹی بڑی سب اولاد کے لئے مستعمل ہوتا ہے اٰخَرِيْنَ۔ اٰخَرُ کی جمع (دوسرے)، (جس طرح تم کو ایک دوسری قوم کی نسل سے پیدا کیا)۔

اللہ غنی اور صاحبِ رحمت ہے

"اور دیکھو تمہارا پروردگار بے نیاز اور رحمت والا ہے (بے نیاز ہے اس لئے کہ وہ اپنے کاموں کے لئے کسی کا محتاج نہیں، رحمت والا ہے اس لئے کہ اس کی رحمت کا مقتضیٰ یہی ہے کہ دنیا میں بگاڑ اور فساد نہ رہے اگر وہ چاہے تو تمہیں ہٹا دے اور تمہارے بعد جس (گروہ) کو چاہے تمہارا جانشین بنا دے جس طرح ایک دوسرے گروہ کی نسل سے تمہیں اٹھا کھڑا کیا ہے" (۱۳۳)

اِنَّ مَا تُوْعَدُوْنَ لَاٰتٍ ۙ وَّمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ۝

اِنَّ حرف مشبہ بفعل اور مَا حصر کے لئے (سوائے اسکے نہیں)۔ تُوْعَدُوْنَ۔ وَعْدٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر (جس کا وعدہ کیا گیا تم سے) لَاٰتٍ۔ لام تاکید اٰتٍ۔ اِتْيَانٌ سے اسم فاعل واحد مذکر (ضرور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آکر رہے گا) وَمَا اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ جمع مُعْجِزٌ۔ اِعْجَازٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (اور تم اسے عاجز بنا دینے والے نہیں)۔

"جس بات کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ یقیناً آنے والی ہے اور تمہارے بس میں نہیں کہ اللہ کو مجبور کر دو"۔

یعنی قیامت ضرور آئے گی اور اللہ کی نافرمانی کی وجہ سے تمہیں عذاب کا سامنا کرنا پڑے گا۔ تم اپنے کسی حیلہ و تدبیر سے اپنے آپ کو اس کی گرفت سے بچا نہیں سکتے۔ (۱۳۴)

قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ۝

قُلْ۔ قَوْلٌ مصدر سے امر واحد مذکر (کہیئے) اتمام حجت کے لئے رسول اللہ کو حکم مل رہا ہے اور مقصود تہدید شدید ہے ــــ والتهديد بصيغة الامر مبالغة فى الوعيد (بیضاوی)۔ ــــ يٰقَوْمِ (اے میری قوم) اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ۔ مَكَانَةٌ کے معنی طریقہ کے ہیں مَكَانَةٍ مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ تم اپنے طریقہ سے کام کرتے رہو۔ اِنِّيْ عَامِلٌ میں بھی، کام کر رہا ہوں یعنی میں اپنے طریقہ کے مطابق کام کر رہا ہوں۔ تم اپنے طریقہ کے مطابق عمل کر رہے ہو۔ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ (پس عنقریب تم جان لوگے) مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ۔ عَاقِبَةٌ عَقَبَ يَعْقُبُ کا مصدر ہے، مضاف اَلدَّارِ مضاف الیہ۔ انجام اس گھر کا (یعنی کس کے لئے اس عالم کا انجام نافع ہوگا) اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ یہ یقینی بات ہے کہ ظالموں کے لئے فلاح نہیں ہوگی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ظالموں کے لئے تہدید شدید

"اے پیغمبر، ان لوگوں سے کہو! اے میری قوم (اگر تم جہل و انکار سے باز نہیں آتے تو میرا اور تمہارا فیصلہ اللہ کے ہاتھ میں ہے) تم اپنی جگہ کام کئے جاؤ میں بھی اپنی جگہ کام کر رہا ہوں عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ آخر کار کس کا انجام بخیر ہے یقیناً ظلم کرنے والے کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔"

آیت میں انکارِ حق کرنے والوں کے لئے تہدید شدید ہے کہ اگر تم باز نہیں آئے تو عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا۔ انجام کار کامرانی کس کے لئے ہے انکارِ حق سے کام لے کر تم صریحاً ظلم کا ارتکاب کر رہے ہو۔ یاد رکھو ظالم کبھی فلاح اور کامیابی حاصل نہیں کر سکتے۔ (۳۵)

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْاَنْعَامِ نَصِيْبًا فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ بِزَعْمِهِمْ وَهٰذَا لِشُرَكَآئِنَا ۚ فَمَا كَانَ لِشُرَكَآئِهِمْ فَلَا يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَمَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ اِلٰى شُرَكَآئِهِمْ ۗ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ۝

مشرکین اپنی پیداوار اور حیوانات میں بھی مشرکیہ امور سے کام لیتے تھے۔ پیداوار کا ایک حصہ اللہ کے نام پر اور ایک حصہ اپنے معبودوں کے نام پر الگ کر دیتے اپنے مولیشیوں میں بھی یہی طریقہ اختیار کرتے آیت میں اس کے اس طریقہ کی خرابی کا ذکر فرمایا۔

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ (اور انہوں نے ٹھہرایا اللہ کے لئے) مِمَّا ذَرَاَ۔ ذَرْءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (اس میں سے جو اس نے پیدا کیا پھیلایا) مِنَ الْحَرْثِ۔ حَرَثَ يَحْرِثُ کا مصدر ہے، اس کے معنی بیج ڈالنے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور کھیتی کرنے کے ہیں اور کھیت کو بھی کہتے ہیں وَالْاَنْعَام ۔ نَعَمٌ کی جمع اس کے اصل معنی اونٹ کے ہیں مگر بھیڑ، بکری گائے، بھینس وغیرہ پر بھی بولا جاتا ہے نَصِیْبًا حصّہ (کھیتی اور مویشیوں میں سے ایک حصّہ) فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ بِزَعْمِهِمْ ۔ زَعَمَ یَزْعَمُ کا مصدر ہے جو مضاف ہے اور هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ زعم بیشتر اس شے میں ہوتا ہے جس میں شک کیا جاتا ہے متحقق نہ ہو بعض کا خیال ہے کہ یہ کذب سے کنایہ ہے (اور اپنے گمان کے مطابق کہتے ہیں یہ اللہ کا حصّہ ہے) ۔ وَهٰذَا لِشُرَكَآئِنَا (اور یہ حصّہ ہمارے شرکاء اور معبودوں کا ہے) فَمَا كَانَ لِشُرَكَآئِهِمْ فَلَا يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ فَلَا يَصِلُ ۔ وَصْلٌ مصدر سے فعل مضارع واحد مذکر غائب (پس وہ نہیں پہنچتا ہے) پس جو حصّہ ان کے شرکاء اور معبودوں کے لئے ہوتا وہ اللہ کی طرف نہیں پہنچتا) ۔ وَمَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ اِلٰى شُرَكَآئِهِمْ (اور جو (حصّہ) اللہ کا ہوتا ہے وہ ان کے شرکاء اور معبودوں کی طرف پہنچ جاتا ہے) سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ۔ سُوْءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (بہت بُرا ہے) مَا موصول (جو) ۔ يَحْكُمُوْنَ ۔ حُكْمٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ وہ فیصلہ کرتے ہیں (کس قدر بُرا ہے جو وہ فیصلہ کرتے ہیں) ۔

مشرکین کے اوہام و خرافات اور مشرکانہ اعمال

"اور جو کچھ اللہ نے کھیتی اور مویشی میں سے پیدا کیا ہے اس میں سے ایک حصّہ یہ اپنے زعم باطل کے مطابق اللہ کے لئے ٹھہراتے ہیں اور کہتے ہیں یہ اللہ کے لئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے اور ایک حصہ بتوں کے لئے ٹھہرا کر کہتے ہیں یہ ان کے لئے جنہیں ہم نے اللہ کا شریک ٹھہرایا ہے پس جو کچھ ان کے ٹھہرائے ہوئے شریکوں کیلئے ہے وہ تو اللہ کی طرف پہنچتا نہیں (یعنی اس میں سے اللہ کے لئے خرچ نہیں کر سکتے) لیکن جو کچھ اللہ کے لئے ہے وہ ان کے ٹھہرائے ہوئے شریکوں کی طرف پہنچ جاتا ہے (یعنی اللہ کے حصے میں سے بتوں کے لئے خرچ ہو جائے تو کچھ مضائقہ نہیں) کیا ہی بُرا فیصلہ ہے جو یہ لوگ کرتے ہیں۔"

وہ منتیں مانتے کہ اپنی زراعت اور مویشی میں سے اتنا حصہ اللہ کے لئے نکالیں گے اور اتنا بتوں کے لئے، اللہ کا حصہ فقیروں کو دیتے اور بتوں کا انکے مجاوروں کو، اگر اللہ کے حصے میں سے کچھ کم و بیش ہو جاتا تو اس کی پرواہ نہ کرتے لیکن بتوں کی نیاز کی بڑی نگہداشت کرتے اور کہتے انکے حصے میں سے کچھ کم نہ ہونا چاہیئے۔ (۳۶)

وَكَذٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيْرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ شُرَكَآؤُهُمْ لِيُرْدُوْهُمْ وَلِيَلْبِسُوْا عَلَيْهِمْ دِيْنَهُمْ ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ۝

وَكَذٰلِكَ (اور اسی طرح)۔ (یعنی کھیتی اور مویشی میں بتوں کا حصہ مقرر کرنے کی طرح) زَيَّنَ لِكَثِيْرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۔ تَزْيِيْنٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (زینت دی۔ اس نے سنوارا) بہت سے مشرکین کے لئے زینت دی۔ قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ ان کی اولاد کے قتل کو زَيَّنَ کا مفعول۔ شُرَكَآؤُهُمْ جمع شَرِيْكٌ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ ان کے شرکاء نے۔ زَيَّنَ کا فاعل۔ (اور اسی طرح بہت سے مشرکوں کے لئے ان کی اولاد کے قتل کو ان کے دیوتاؤں نے خوشنما بنا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رکھا ہے) لِيُرْدُوْهُمْ لام تعلیل یا عاقبۃ یُرْدُوْ۔ اِرْدَاءٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (تاکہ انہیں برباد کریں، ہلاک کر ڈالیں) مجرد میں اس کا مادہ رَدْیٌ سے ردی ہلاکت کو کہتے ہیں. وَلِيَلْبِسُوْا۔ لام تعلیل۔ يَلْبِسُوْا۔ لَبْسٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (تاکہ وہ خلط ملط کر دیں) عَلَيْهِمْ دِيْنَهُمْ (ان پر ان کے دین کو) وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا فَعَلُوْهُ۔ وَلَوْ شرطیہ (اور اگر اللہ چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے) فَذَرْهُمْ۔ وَذَرْ سے امر واحد مذکر هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (تو چھوڑ دے رہنے دے انکو) وَمَا يَفْتَرُوْنَ (اور جو وہ افترا باندھتے ہیں)۔

بتوں کیلئے اولاد کا قتل

"اور اسی طرح بہت سے مشرک ہیں کہ ان کے ٹھہرائے ہوئے شریکوں نے ان کی نظروں میں قتل اولاد جیسا وحشیانہ فعل بھی خوشنما کر دکھایا ہے تاکہ انہیں ہلاکت میں ڈالیں اور انکے دین کو ان پر مشتبہ کر دیں (اے پیغمبر) اگر اللہ چاہتا تو وہ یہ کام نہ کرتے (یعنی ان کی طاقت سلب کر لی جاتی لیکن اسکی حکمت کا فیصلہ یہی ہوا کہ یہاں ہر طرح کی راہیں اور ہر طرح کے اعمال ہوں) پس انہیں اور ان کی افتراء پردازیوں کو ان کے حال پر چھوڑ دو وہ تمہارے کہنے سے ماننے والے نہیں۔"

مشرکین بتوں کے لئے اپنی اولاد کی بھینٹ چڑھاتے اور اسے بہت بڑی عبادت سمجھتے، اسی طرح لڑکیوں کو زندہ درگور کرتے، اگر کسی کے ہاں بیٹوں کی تعداد دس تک پہنچ جاتی تو ان میں سے ایک کو بت کے نام پر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پر قربان کر دیتے "تلبیس فی الدین" سے مراد ہے کہ اہل عرب کا اصل دین تو دین ابراہیمی تھا اس سے ہٹانے کے لئے یہ شرکیہ افعال کا ان سے ارتکاب کراتے۔ (۱۴۲)

وَقَالُوْا هٰذِهٖٓ اَنْعَامٌ وَّحَرْثٌ حِجْرٌ ۖ لَّا يَطْعَمُهَآ اِلَّا مَنْ نَّشَآءُ بِزَعْمِهِمْ وَاَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُوْرُهَا وَاَنْعَامٌ لَّا يَذْكُرُوْنَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا افْتِرَآءً عَلَيْهِ ۭ سَيَجْزِيْهِمْ بِمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝

وَقَالُوْا هٰذِهٖٓ اَنْعَامٌ وَّحَرْثٌ حِجْرٌ من جملہ ان کی مشرکانہ رسوم میں سے یہ بھی تھی (کہ وہ کہتے کہ یہ مویشی اور کھیت ممنوع ہیں) حِجْرٌ ممنوع عقل کو بھی کہتے ہیں اصل میں حِجر مکان کا احاطہ پتھروں سے بنایا جائے وہ "حِجر" کہلاتا ہے ـــــ ثمود کی آبادیاں چونکہ پتھروں سے بنائی گئی تھیں اسلئے انہیں حجر کہتے ہیں، چونکہ پتھروں کا احاطہ رکاوٹ اور حفاظت کرتا ہے اور عقل بھی انسان کو روکتی رہتی ہے اسلئے اسے بھی حجر کہتے ہیں۔

لَا يَطْعَمُهَآ اِلَّا مَنْ نَّشَآءُ بِزَعْمِهِمْ۔ طَعْمٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب منفی (اسکو کوئی نہیں کھا سکتا ہے) اِلَّا استثناء مگر مَنْ نَّشَآءُ (جس کو ہم چاہیں) بِزَعْمِهِمْ۔ زَعَمَ يَزْعَمُ کا مصدر ہے هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب (ان کے اپنے گمان کے مطابق) زعم عام طور پر غیر متحقق امر کو کہتے ہیں۔ وَاَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُوْرُهَا جمع ظهر اور بعض چوپائے کہ ان کی پشت (سواری کے لئے) حرام کر دی گئی ہے۔ وَاَنْعَامٌ لَّا يَذْكُرُوْنَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا (اور فلاں چوپائے کہ ان پر اللہ کا نام نہیں لیتے ہیں) اِفْتِرَآءً عَلَيْهِ (یہ سب اللہ پر بہتان باندھتے ہوئے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سَيَجْزِيْهِمْ میں مستقبل قریب کے لئے جَزَاءٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (عنقریب انہیں بدلہ دے گا) بِمَا كَانُوْا بسبب اس کے کہ تھے وہ) يَفْتَرُوْنَ ۔ اِفْتِرَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب افتراء باندھتے۔

"اور کہتے ہیں کہ یہ کھیت اور چوپائے ممنوع ہیں انہیں اس آدمی کے سوا کوئی نہیں کھا سکتا جسے ہم اپنے خیال کے مطابق کھلانا چاہیں (یعنی جن بتوں کی نیاز کر دیں صرف اس کے مجاور کھا سکتے ہیں، دوسرے کے لئے جائز نہیں ہے) اور اسی طرح کچھ جانور ہیں کہ ان کے خیال میں ان کی پیٹھ پر سوار ہونا یا سامان لادنا حرام ہے اور کچھ جانور ایسے ہیں کہ ذبح کرتے ہوئے ان پر اللہ کا نام نہیں لیتے کیونکہ اللہ پر افتراء کر کے انہوں نے یہ طریقہ نکال لیا ہے (سو جیسی کچھ یہ افتراء پردازیاں کرتے رہتے ہیں قریب ہے کہ اللہ انہیں اس کی سزا دے۔

آیت میں تین مشرکانہ افعال کا ذکر کیا گیا ہے:

۱۔ مشرک اپنی فصل اور مویشی کا ایک حصہ بت خانوں کے لئے مخصوص کر دیتے اور کہتے ہیں کہ مجاوروں کے علاوہ دوسروں کے لئے اس کا کھانا جائز نہیں۔

۲۔ بتوں کے نام پر جانور چھوڑ دیتے اور ان سے کام نہ لیتے۔

۳۔ بتوں کے نام پر جو جانور ذبح کرتے اس پر اللہ کا نام لیتے۔ (۱۳۸)

هٰذِهٖ الْاَنْعَامٌ حَرِّمَتْ ظُهُوْرُهَا وَاَنْعَامٌ لَّا يَذْكُرُوْنَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا وَاَنْعَامٌ لَّا يَحْمِلُوْنَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ۝

وَقَالُوْا مَا فِيْ بُطُوْنِ هٰذِهِ الْاَنْعَامِ (من جملہ توہم پرستی اور ضعیف الاعتقادی کے) ــــ (وہ کہتے ہیں کہ جو کچھ ان چوپاؤں کے شکم میں ہے) مَا فِيْ بُطُوْنِ میں دودھ اور بچہ دونوں داخل ہیں خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا۔ خَالِصَةٌ کی ۃ تانیث کے لئے نہیں مبالغہ اور زور پیدا کرنے کے لئے ہے جیسے علّام سے علامہ۔ نسّاب سے نسابہ وغیرہ۔ (خالص ہمارے مردوں کے لئے ہے) وَّمُحَرَّمٌ عَلٰٓى اَزْوَاجِنَا۔ تَحْرِيْمٌ مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (ہماری بیویوں کے لئے حرام ہے) وَاِنْ يَّكُنْ مَّيْتَةً فَهُمْ فِيْهِ شُرَكَآءُ ــــ اِنْ شرطیہ جازم يَّكُنْ۔ كَوْن سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم مَّيْتَةً مردار۔ مردہ (اسم صفت) (اور اگر وہ مردہ ہو تو اس میں سب شریک ہیں) سَيَجْزِيْهِمْ وَصْفَهُمْ س مستقبل قریب کے لئے يَجْزِيْهِمْ۔ جَزَآءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (عنقریب الله ان سے بدلہ لے گا) وَصْفَهُمْ۔ وصف مضاف۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ ان کے بیان کی یعنی ان کی اس غلط بیانی کی انہیں ضرور جزا دی جائے گی۔ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ بیشک وہ زبردست حکمت والا اور ہر بات کا جاننے والا ہے۔

" اور کہتے ہیں ان چوپایوں کے پیٹ میں سے جو زندہ بچہ نکلے وہ صرف ہمارے مردوں کے لئے حلال ہے، ہماری عورتوں کے لئے حلال نہیں ہے اور اگر وہ مردہ ہو تو پھر اس کے کھانے میں مرد و عورت سب شریک ہیں (کیسی جہالت کی بات ہے جو یہ کہتے ہیں) قریب ہے کہ اللہ انہیں ان کی ان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بے حاصل تقسیموں کی سزا دے جو اپنے جی سے انہوں نے گھڑ لی ہیں) بلاشبہ وہ حکمت والا اور جاننے والا ہے۔" (۱۳۹)

قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ قَتَلُوْٓا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًۢا بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّحَرَّمُوْا مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ افْتِرَآءً عَلَى اللّٰهِ ۭ قَدْ ضَلُّوْا وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ۝

قَدْ حرفِ تحقیق کلام خَسِرَ۔ خُسْرَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (خسارہ اٹھایا) اَلَّذِيْنَ قَتَلُوْا اَوْلَادَهُمْ (جنہوں نے اپنی اولاد کو قتل کیا)۔ سَفَهًا۔ سَفِهَ يَسْفَهُ کا مصدر ہے (نادانی۔ کم عقلی سے) سفہ کا استعمال امورِ اخروی اور دنیاوی دونوں کے بارے میں ہوتا ہے بِغَيْرِ عِلْمٍ (علمِ صحیح کے بغیر کسی درست بنیاد کے بغیر) وَحَرَّمُوْا۔ تَحْرِيْمٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (اور حرام کر لیا) مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ (جو اللہ نے انہیں رزق دیا ہے) افْتِرَآءً عَلَى اللّٰهِ (اللہ پر بہتان باندھتے ہوئے۔ اللہ کے قوانین کو توڑتے اور ان میں اپنی طرف سے ردّ و بدل سے کام لیتے ہوئے) قَدْ ضَلُّوْا۔ ضَلَالَةٌ۔ ضَلَالٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (وہ خوب بھٹکے) وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ جمع مهتدی۔ اِهْتِدَاءٌ اسم فاعل جمع مذکر (اور وہ ہدایت پانے والے نہ تھے)۔

مشرکینِ عرب کے مشرکانہ اعمال کا تفصیلی جائزہ

"یقیناً وہ لوگ تباہ و برباد ہوئے جنہوں نے جہالت سے اپنی اولاد (اپنے ہاتھوں) مار ڈالی جو کچھ اللہ نے ان کے لئے روزی پیدا کی ہے اسے اللہ پر افتراء پردازی کر کے حرام ٹھہرایا۔ بلاشبہ وہ گمراہ ہوئے اور بلاشبہ وہ سیدھی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

راہ پر چلنے والے نہ تھے۔" (۱۴۰)

آیت نمبر ۱۳۶ سے آیت نمبر ۱۴۰ تک مشرکین عرب کے بعض اوہام و خرافات اور مشرکانہ اعمال کا ذکر ہے۔ آیت نمبر ۱۳۶ میں بتایا کہ مشرکین اپنی زراعت اور مویشی میں سے کچھ حصہ اللہ کے لئے اور کچھ حصہ اپنے معبودوں کے لئے نکالتے لیکن اللہ کے حصے میں ردّ و بدل کر کے اسے بتوں کے حصہ میں شامل کر دیتے۔ آیت نمبر ۱۳۷ میں مشرکین کا اپنے شرکاء کے لئے اپنی اولاد کے قتل کرنے اور بتوں کی بھینٹ چڑھانے کا ذکر ہے۔ آیت نمبر ۱۳۸ میں اس بات کا ذکر ہے کہ مشرکین اپنی فصل اور مویشی کا ایک حصہ بت خانوں کے لئے مخصوص کر دیتے اور کہتے مجاوروں کے علاوہ کسی اور کے لئے یہ کھانا جائز نہیں اسی طرح بتوں کے نام جانور چھوڑ دیتے اور ان پر سواری اور کام لینے کو ناجائز سمجھتے۔ بتوں کے نام پر قربان کئے جانے والے جانور پر اللہ کا نام نہ لیتے۔ آیت نمبر ۱۳۹ میں بتایا ہے کہ مشرکین کا عقیدہ ہے کہ ذبح کئے جانے والے جانور کے بطن سے اگر زندہ بچہ نکلا تو صرف مرد کھاتے اگر بچہ مردہ برآمد ہوتا تو مرد اور عورتیں سب کھا سکتے ہیں۔ آیت نمبر ۱۴۰ میں جہالت اور رزق کی تنگی کی وجہ سے مشرکین کے قتلِ اولاد کے عمل کو ان کے تباہی اور بربادی کا باعث قرار دیا۔

اللہ تعالیٰ نے جن چیزوں کو حلال قرار دیا انہیں حرام ٹھہرانا اور حرام کو حلال، بہت بڑا جرم ہے اللہ تعالیٰ نے ہر طیب چیز کو حلال اور ہر خبیث چیز کو حرام ٹھہرایا۔ اب اس میں ردّ و بدل سے کام لینا فطرت کی خلاف ورزی اور بہت بڑی ضلالت ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّ غَيْرَ
مَعْرُوْشٰتٍ وَّ النَّخْلَ وَ الزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَ
الزَّيْتُوْنَ وَ الرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ
كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ۖ
وَلَا تُسْرِفُوْا ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۱۴۱﴾ وَمِنَ
الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا ؕ كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ
وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۴۲﴾
ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ
اثْنَيْنِ ؕ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا
اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ نَبِّئُوْنِيْ بِعِلْمٍ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۴۳﴾ وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ
الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ؕ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ
اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ اَمْ كُنْتُمْ
شُهَدَآءَ اِذْ وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ
افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اِنَّ
اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۴﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ هُوَ	الَّذِیْٓ	اَنْشَاَ	جَنّٰتٍ	مَّعْرُوْشٰتٍ
اور وہ	وہی ہے جس نے	پیدا کئے	باغ	ٹٹیوں پر چڑھائے ہوئے
وَّ غَیْرَ	مَعْرُوْشٰتٍ	وَّ النَّخْلَ	وَالزَّرْعَ	مُخْتَلِفًا
اور بغیر	چڑھائے ہوئے	اور کھجور	اور کھیتیاں	مختلف ہیں
اُكُلُهٗ	وَ الزَّیْتُوْنَ	وَالرُّمَّانَ	مُتَشَابِهًا	وَّ غَیْرَ
کھانے کی چیزیں اس کی	اور زیتون	اور انار	یکساں	اور غیر
مُتَشَابِهٍ	كُلُوْا	مِنْ ثَمَرِهٖٓ	اِذَآ	اَثْمَرَ
یکساں	کھاؤ	پھل اس کے	جب کہ	پھل لائے
وَ اٰتُوْا	حَقَّهٗ	یَوْمَ	حَصَادِهٖ	وَ لَا
اور دو	حق اسکا	دن	کاٹتے اسکے	اور مت
تُسْرِفُوْا	اِنَّهٗ	لَا	یُحِبُّ	الْمُسْرِفِیْنَ
بیجا خرچ کرو	تحقیق وہ	نہیں	دوست رکھتا	بیجا خرچ کرنیوالوں کو
وَ مِنَ	الْاَنْعَامِ	حَمُوْلَةً	وَّ فَرْشًا	كُلُوْا
اور پیدا کئے (سے)	جانوروں میں سے	بوجھ اٹھانے والے	اور زمین کو لگے ہوئے	کھاؤ
مِمَّا	رَزَقَكُمُ	اللّٰهُ	وَ لَا	تَتَّبِعُوْا
اس چیز سے کہ	رزق دیا ہے تم کو	اللہ نے	اور مت	پیروی کرو
خُطُوٰتِ	الشَّیْطٰنِ	اِنَّهٗ	لَكُمْ	عَدُوٌّ
قدموں	شیطان کی	تحقیق وہ	واسطے تمہارے	دشمن ہے
مُّبِیْنٌ	ثَمٰنِیَةَ	اَزْوَاجٍ	مِنَ الضَّاْنِ	اثْنَیْنِ
ظاہر	آٹھ	جوڑے	بھیڑوں سے	دو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَمِنَ	الْمَعْزِ	اثْنَيْنِ	قُلْ ءٰٓ	الذَّكَرَيْنِ
اور بکری میں سے		دو	کہئے کیا	دو نر کو
حَرَّمَ	اَمِ	الْاُنْثَيَيْنِ	اَمَّا	اشْتَمَلَتْ
حرام کیا	یا	دو مادہ کو	یا اس کو کہ	گھیر لیا ہے
عَلَيْهِ	اَرْحَامُ	الْاُنْثَيَيْنِ	نَبِّئُوْنِيْ	بِعِلْمٍ
اوپر اسکے	بچے دان	ان دو مادہ کے	خبر دو مجھ کو	ساتھ علم کے
اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	وَمِنَ	الْاِبِلِ
اگر	ہو تم	سچے	اور (سے)	اونٹ میں سے
اثْنَيْنِ	وَمِنَ	الْبَقَرِ	اثْنَيْنِ	قُلْ ءٰٓ
دو	اور (سے)	گائے میں سے	دو	کہئے کیا
الذَّكَرَيْنِ	حَرَّمَ	اَمِ	الْاُنْثَيَيْنِ	اَمَّا
دونروں کو	حرام کیا ہے	یا	دو مادہ کو	یا
اشْتَمَلَتْ	عَلَيْهِ	اَرْحَامُ	الْاُنْثَيَيْنِ	اَمْ
جسکو گھیر لیا ہے	اوپر اس کے	بچے دان	ان دو مادہ کے نے	کیا
كُنْتُمْ	شُهَدَآءَ	اِذْ	وَصّٰىكُمُ	اللّٰهُ
تھے تم	گواہ	جس وقت کہ	حکم کیا تم کو	اللہ نے
بِهٰذَا	فَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى
ساتھ اسکے	پس کون شخص	بہت ظالم ہے	اس شخص سے	کہ باندھے
عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	لِّيُضِلَّ	النَّاسَ	بِغَيْرِ عِلْمٍ
اوپر اللہ کے	جھوٹ	تاکہ گمراہ کرے	لوگوں کو	بغیر علم کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِنَّ اللّٰهَ	لَا يَهْدِي	الْقَوْمَ	الظّٰلِمِيْنَ	-
تحقیق اللہ	نہیں راہ دکھاتا	قوم	ظالموں کو	-

"اور وہ وہی (اللہ) تو ہے جس نے باغ پیدا کئے (ٹٹیوں پر) چڑھائے ہوئے اور بغیر چڑھائے ہوئے اور کھجور کے درخت اور کھیتی کہ ان کے کھانے کی چیزیں مختلف ہوتی ہیں اور زیتون اور انار باہم مشابہ (بھی) اور غیر مشابہ (بھی) اس کے پھلوں میں سے کھاؤ جب وہ نکل آئے اور اس کا حق (شرعی) اس کے کاٹنے کے دن ادا کر دیا کرو اور اسراف مت کرو بیشک اللہ اسراف کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا (۱۴۱) اور چوپایوں میں بڑے قد کے (بھی) ہیں اور چھوٹے قد کے (بھی) اللہ نے تمہیں جو کچھ دے رکھا ہے اس میں سے کھاؤ اور شیطان کے نقش قدم پر نہ چلو وہ تو تمہارا کھلا دشمن ہے (۱۴۲) (اللہ نے) آٹھ جوڑے پیدا کئے، دو قسمیں بھیڑ میں سے اور دو قسمیں بکری میں سے، آپ کہئے کہ (اللہ نے) آیا دونوں نروں کو حرام کیا ہے یا دونوں ماداؤں کو، یا اُس (بچہ) کو جس کو دونوں ماداؤں اپنے رحم میں لئے ہوئے ہیں مجھے بتلاؤ تو دلیل کے ساتھ اگر تم سچے ہو (۱۴۳) اور (اسی طرح) دو قسمیں ہیں اونٹ میں (بھی) اور دو قسمیں ہیں گائے میں (بھی) آپ کہئے کہ (اللہ نے) آیا دونوں نروں کو حرام کیا ہے یا دونوں ماداؤں کو، یا اس (بچہ) کو جسے دونوں مادہ اپنے رحموں میں لئے ہوئے ہیں۔ کیا تم اسوقت حاضر تھے جب اللہ نے تم کو اس کا حکم دیا تھا تو اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ، بہتان باندھے بغیر علم کے، تاکہ لوگوں کو گمراہ کرے اللہ تو ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ (۱۴۴)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

وَهُوَ الَّذِیْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَیْرَ مَعْرُوْشٰتٍ ــــ وَهُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب اَلَّذِیْ موصول خبر (وہ اللہ وہ ہے) اَنْشَاَ۔ اِنْشَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (جس نے پیدا کیا) انشاء کسی چیز کی ایجاد اور تربیت پر دلالت کرتا ہے تاکہ وہ بتدریج درجۂ کمال تک پہنچ جائے جَنّٰتٍ جمع جَنَّةٌ (باغات) مَّعْرُوْشٰتٍ واحد مَعْرُوْشَةٌ اس کا مادہ عرش ہے۔ اسم مفعول جمع مؤنث۔ مَعْرُوْشَةٌ ایسی بیلیں جنہیں ٹٹیوں یا چھتریوں پر چڑھایا جاتا ہے۔ جیسے انگور وغیرہ۔ غَیْرَ مَعْرُوْشٰتٍ (زمین پر نہ پھیلنے والی) عام طور پر اس سے مراد کھجور وغیرہ کے درخت لئے گئے ہیں اور بعض کا خیال ہے کہ ان ہر دو سے مراد بیلیں ہی ہیں۔ جنہیں ٹٹیوں پر چڑھایا گیا ہو یا زمین پر پھیلی ہوئی ہوں۔

وَالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ ــــ وَالنَّخْلَ اور کھجور کے درخت۔ وَالزَّرْعَ۔ زَرَعَ یَزْرَعُ کا مصدر ہے اسکے معنی اگانے کے ہیں اور اس سے مراد کھیتی ہے۔ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ۔ اُكُل مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ (اسکا میوہ۔ اس کا پھل) جس چیز کو کھایا جائے اسے اُکُل کہتے ہیں

وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ــــ وَالزَّيْتُوْنَ عرب و شام کا مشہور درخت، دوسرے گرم ممالک کے علاوہ پاکستان و ہندوستان میں پہاڑی علاقوں میں کثرت سے پایا جاتا ہے، روغنِ زیتون خاص شہرت رکھتا ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَالرُّمَّانَ انار، پاکستان کی مغربی سرحد کا مشہور پھل ہے۔ شربتِ انار کو بہت بڑی اہمیت حاصل ہے۔ مُتَشَابِهًا۔ تَشَابُهٌ (تفاعل) مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر۔ اس کا مادہ شبہ اور شبیہ ہے۔ اس کا استعمال ان چیزوں میں ہوتا ہے جو اندرونی اور بیرونی کیفیت میں ایک جیسی ہوں یہاں عمدگی اور نفاست میں زیتون اور انار کا ایک جیسا ہونا مراد ہے۔ وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ یعنی زیتون اور انار کے پتوں کا ایک جیسا ہونا لیکن مزہ میں الگ الگ ہونا مراد ہے۔

كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ (اس کے پھلوں یعنی ان میں سے ہر ایک کے پھل کو کھاؤ جب وہ پھل لائے)۔

وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ۔ وَاٰتُوْا۔ اِيْتَاءٌ سے امر جمع مذکر حاضر (اور تم دو) حَقَّهٗ (اس کا حق) یہاں حق شرعی سے مراد خیر و خیرات ہے، عشر مراد نہیں يَوْمَ حَصَادِهٖ (اسکے کاٹنے کے دن) حَصَاد۔ حَصَدَ يَحْصُدُ کا مصدر ہے جس کے معنی کھیتی کاٹنے کے ہیں، مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔

وَلَا تُسْرِفُوْا ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ۔ وَلَا تُسْرِفُوْا۔ اسراف مصدر سے فعل نہی، جمع مذکر حاضر (اور تم اسراف نہ کرو) اسراف کے معنی کسی امر میں حد سے تجاوز کر جانے کے ہیں۔ الْمُسْرِفِيْنَ۔ اسراف مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر واحد اَلْمُسْرِف (بیشک اللہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا) یعنی کھانے وغیرہ میں اسراف سے کام لینے اور بے جا خرچ کرنے والوں کو پسند کرتا۔ (۱۴۱)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا ۭ كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝

وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا ۔ حَمُوْلَةً ۔ حَمْلٌ سے صفتِ مشبہ (بوجھ اٹھانے والے جانور) یعنی قد آور جانور جو سواری اور بوجھ اٹھانے کے قابل ہوں وَ فَرْشًا زمین سے لگے ہوئے جانور، ایسے جانور مراد ہیں جو چھوٹے ہوں اور ان پر بوجھ نہ لادا جاتا ہو جیسے بکریاں، گائے وغیرہ۔ وَمِنَ الْاَنْعَامِ کی تقدیر کلام یوں ہے: وَ هُوَ الَّذِیْ اَنْشَاَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا (جمعاً) وہ ذاتِ حق وہی ہے جس نے بڑے قد کے سواری اور بوجھ اٹھانے والے اور چھوٹے قد کے چوپائے تمہارے لئے پیدا کئے) كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۔ اَكْلٌ مصدر سے امر جمع مذکر (اللہ نے جو کچھ تمہیں رزق دیا ہے اس میں سے کھاؤ) یعنی اللہ تعالیٰ نے جو جانور وغیرہ تمہارے لئے حلال قرار دیئے ہیں ان میں سے کھاؤ اور حرام کے قریب مت بھٹکو۔ وَلَا تَتَّبِعُوْا ۔ اِتِّبَاعٌ مصدر سے فعل نہی جمع مذکر حاضر (تم پیروی نہ کرو) خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ جمع خَطْوَةٌ (قدم۔ قدموں کے درمیانی فاصلہ) اور شیطان کے نقشِ قدم پر مت چلو۔ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ (یقیناً وہ تو تمہارا کھلا دشمن ہے)۔

اللہ کے حلال کردہ چوپایوں سے انتفاع

"اور (دیکھو) اسی اللہ نے تمہارے لئے چوپایوں میں سے تمہارے لئے کچھ تو بوجھ اٹھانے والے پیدا کر دیئے جیسے اونٹ اور گھوڑا اور کچھ زمین سے لگے ہوئے جو لادنے اور سواری کے کام نہ آئیں، جیسے بھیڑ بکری سو جو کچھ اللہ نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تمہاری روزی کے لئے پیدا کر دیا ہے اسے بلا تامل کھاؤ اور شیطان کے قدم بقدم نہ چلو وہ بلاشبہ تمہارا آشکار دشمن ہے۔ (۱۴۲)

ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ۗ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ۭ نَبِّئُوْنِيْ بِعِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ یعنی انشاء ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ (قرطبی) یعنی اللہ نے آٹھ جوڑے پیدا کئے) اَزْوَاجٍ۔ زَوْجٍ کی جمع حیوانات کے جوڑے میں سے نر ہو یا مادہ ہر ایک کو زوج کہا جاتا ہے۔ مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ۔ الضَّاْنِ (بھیڑ، دنبہ جن پر اون ہوتی ہے)۔ (دو قسمیں بھیڑ میں سے)۔ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ۔ الْمَعْزِ اسم جنس (بکریاں) اور دو قسمیں بکری میں سے) قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ۔ الذَّكَرَيْنِ تثنیہ واحد الذکر (دو نر) الْاُنْثَيَيْنِ تثنیہ واحد اُنْثٰى (دو مادہ)۔ (آپ کہئے کہ اللہ نے کیا دونوں نروں کو حرام کیا ہے یا دونوں مادوں کو) اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا (یا) اِشْتَمَلَتْ۔ اِشْتِمَال سے ماضی واحد مؤنث (وہ مشتمل ہے) اَرْحَامُ جمع رحم (شکم مادر)۔ (یا وہ (بچہ) جس کو دونوں مادہ اپنے پیٹ میں لئے ہوئے ہیں) نَبِّئُوْنِيْ بِعِلْمٍ۔ تَنْبِئَةٌ سے امر جمع مذکر (مجھے دلیل کے ساتھ بتاؤ) یعنی ان اشیاء کی حرمت پر اللہ کی طرف سے کوئی ٹھوس دلیل یا کسی نبی کی سند پیش کرو۔ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (اگر تم سچے ہو)۔

حلت و حرمت کا حق صرف اللہ کے لئے ہے

"چوپایوں میں (جن کا گوشت کھایا جاتا ہے آٹھ قسمیں پیدا کیں، بھیڑ میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے دو قسم یعنی نر اور مادہ اور بکری میں سے دو قسمیں (نر اور مادہ) اے پیغمبر ان لوگوں سے پوچھو (تم نے اپنے وہم و خیال سے جو حلال و حرام کے قاعدے بنا رکھے ہیں تو بتاؤ) اللہ نے ان میں سے کس جانور کو حلال کیا ہے دونوں قسموں کے نروں کو یا مادہ کو یا پھر اس بچے کو جسے دونوں قسموں کی مادہ اپنے پیٹ میں لئے ہوئے ہے اگر تم سچے ہو تو مجھے علم کے ساتھ اس کا جواب دو (یعنی اس کی کوئی اصل اور سند پیش کرو)۔ (۱۴۳)

وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ۗ قُلْ آٰلذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ۗ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ۔ اَلْاِبِل اسم جنس واحد اور جمع دونوں کے لئے بولا جاتا ہے (اور اسی طرح) دو قسمیں اونٹ سے) وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ۔ اَلْبَقَر اسم جنس مذکر اور مؤنث دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے (اور دو قسمیں گائے میں سے) قُلْ آٰلذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ (آپ کہئے کہ کیا اللہ نے دونوں نروں کو حرام کیا ہے یا دونوں ماداؤں کو) اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ (یا اس (بچہ) کو جس کو دونوں مادہ اپنے رحموں میں لئے ہوئے ہیں) اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ۔ شَهِيد کی جمع جو مبالغہ کے لئے ہے [illegible] کہ شاہد کی جمع ہو (کیا تم اس وقت حاضر اور موجود تھے)۔ اللّٰهُ بِهٰذَا ۔ وَصّٰى ۔ كُمُ ۔ توحید مصدر سے [illegible] ہم ضمیر جمع مذکر حاضر (جب اللہ نے تم کو اس کا حکم دیا تھا)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا۔ مِمَّنْ الاستفہام اَظْلَمُ۔ ظُلْمٌ سے افعل التفضیل (جس کے معنی حق سے تجاوز کرنے کے ہیں) مِمَّنْ (مِنْ مَنْ) سے مرکب (اس سے) افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا (جس نے اللہ پر جھوٹ کا بہتان باندھا، اس سے بڑھ کر کون ظالم ہوگا جو اللہ پر جھوٹ بہتان باندھے) لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ۔ لام تعلیل یُضِلَّ۔ اضلال مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (تاکہ لوگوں کو بغیر علم کے گمراہ کرے) بِغَيْرِ عِلْمٍ کا نحوی تعلق افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ سے ہے مطلب یہ ہے کہ علم حقیقی و تحقیقی کے بغیر وہ اللہ پر افترا باندھتا ہے تاکہ لوگوں کو گمراہ کرے۔ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ اللہ تعالیٰ حق سے روگردانی کرنے والوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ (۱۴۴)

حلت و حرمت کا واضح اصول

اشیاء میں اصل حلت ہے ان میں سے بعض جن چیزوں کو اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دیا ہے ان کی حرمت کے متعلق تصریح فرما دی ہے اپنی طرف سے اشیاء پر حرمت کا حکم لگانا اللہ پر بہتان باندھنا ہے۔ آیت نمبر ۱۴۱ میں نباتات اور اثمار کا ذکر کیا اور بتایا کہ اسراف سے بچ کر ان کے استعمال کی اجازت ہے اور یہ سب اشیاء تمہارے لئے پیدا کی گئی ہیں۔ آیت نمبر ۱۴۲ میں مختلف قسم کے چوپایوں سے نفع اندوز ہونے کے متعلق بتایا ہے کہ کچھ تمہارے لئے سواری اور دیگر امور کے لئے کام آتے ہیں اور کچھ غذائی ضرورت کو پورا کرتے ہیں۔ آیت نمبر ۱۴۳ اور ۱۴۴ میں چوپایوں کے آٹھ جوڑوں کا ذکر کیا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کہ یہ سب تمہارے لئے حلال ہیں پھر ان میں سے اپنی طرف سے بعض کو حلال اور بعض کو حرام ٹھہرانا۔ کذب اور افتراء علی اللہ ہے اور ایسا کرنے والے بدترین ظالم ہیں۔

قُلْ لَّآ اَجِدُ فِيْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلٰى طَاعِمٍ
يَّطْعَمُهٗٓ اِلَّآ اَنْ يَّكُوْنَ مَيْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا اَوْ
لَحْمَ خِنْزِيْرٍ فَاِنَّهٗ رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ
فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴۵﴾
وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِيْ ظُفُرٍ ۚ وَمِنَ
الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُوْمَهُمَآ اِلَّا مَا حَمَلَتْ
ظُهُوْرُهُمَآ اَوِ الْحَوَايَآ اَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ۭ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ
بِبَغْيِهِمْ ۡ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۱۴۶﴾ فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ رَّبُّكُمْ
ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُهٗ عَنِ الْقَوْمِ
الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۴۷﴾ سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَاۗءَ
اللّٰهُ مَآ اَشْرَكْنَا وَلَآ اٰبَاۗؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ ۭ
كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتّٰى ذَاقُوْا
بَاْسَنَا ۭ قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ۭ
اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ﴿۱۴۸﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ فَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ
اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۴۹﴾ قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ الَّذِيْنَ يَشْهَدُوْنَ
اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ
وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَالَّذِيْنَ لَا
يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۵۰﴾

قُلْ	لَّآ	اَجِدُ	فِيْ مَا	اُوْحِيَ
کہیئے	نہیں	پاتا میں	اس چیز میں	کہ وحی کی گئی
اِلَيَّ	اِلَّآ	اَنْ يَّكُوْنَ	مُحَرَّمًا	عَلٰى طَاعِمٍ
طرف میرے	مگر	یہ کہ ہو	حرام کیا گیا	اوپر کھانے والے کے
يَّطْعَمُهٗٓ	خِنْزِيْرٍ	اَوْ لَحْمَ	اَوْ دَمًا	مَّسْفُوْحًا
کہ کھائے اسکو	سور کا	یا گوشت	اور لہو	بہتا ہوا
اَوْ فِسْقًا	اُهِلَّ	لِغَيْرِ اللّٰهِ	فَاِنَّهٗ	رِجْسٌ
یا فسق ہے	نام لیا گیا ہو	واسطے غیر اللہ کے	پس تحقیق وہ	ناپاک ہے
بِهٖ	فَمَنِ	اضْطُرَّ	غَيْرَ بَاغٍ	وَّلَا
ساتھ اسکے	پس جو کوئی	بے بس ہو	نہ چھٹنے والا	اور نہ
عَادٍ	فَاِنَّ	رَبَّكَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ
حد سے زیادہ کرنیوالا	پس تحقیق	رب تیرا	بخشنے والا	
وَعَلَى	الَّذِيْنَ	هَادُوْا	حَرَّمْنَا	
اور اوپر	ان لوگوں کے	کہ یہودی ہوئے	حرام کیا ہم نے	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ذِيْ ظُفُرٍ	وَمِنَ	الْبَقَرِ	وَالْغَنَمِ	حَرَّمْنَا
ناخن والا جانور	اور (سے)	گائے سے	اور بھیڑ بکری سے	اور حرام کیں ہم نے
عَلَيْهِمْ	شُحُوْمَهُمَا	اِلَّا	مَا	حَمَلَتْ
اوپر ان کے	چربیاں انکی	مگر	جو	اٹھا رہی ہو
ظُهُوْرُهُمَا	اَوِالْحَوَايَا	اَوْ مَا	اخْتَلَطَ	بِعَظْمٍ
پیٹھ ان کی	یا انتڑیاں	یا جو	لپٹ رہا ہو	ساتھ ہڈی کے
ذٰلِكَ	جَزَيْنٰهُمْ	بِبَغْيِهِمْ	وَاِنَّا	لَصٰدِقُوْنَ
یہ	بدلہ دیا ہم نے انکو	بسبب سرکشی انکی کے	اور تحقیق ہم	سچے ہیں
فَاِنْ	كَذَّبُوْكَ	فَقُلْ	رَّبُّكُمْ	ذُوْ رَحْمَةٍ
پس اگر	جھٹلائیں تجھکو	پس کہیے	رب تمہارا	صاحب رحمت
وَّاسِعَةٍ	وَلَا	يُرَدُّ	بَاْسُهٗ	عَنِ الْقَوْمِ
کشادہ کا ہے	اور نہیں	پھیرا جاتا	عذاب اس کا	قوم
الْمُجْرِمِيْنَ	سَيَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْا	لَوْ
گنہگاروں سے	البتہ کہیں گے	وہ لوگ	جو شریک لاتے ہیں	اگر
شَآءَ اللّٰهُ	مَآ	اَشْرَكْنَا	وَلَآ	اٰبَآؤُنَا
چاہتا اللہ	نہ	شریک کرتے ہم	اور نہ	باپ ہمارے
وَلَا	حَرَّمْنَا	مِنْ شَيْءٍ	كَذٰلِكَ	كَذَّبَ
اور نہ	حرام کرتے ہم	کچھ	اسی طرح	جھٹلایا
الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	حَتّٰى	ذَاقُوْا
ان لوگوں نے	کہ (سے)	پہلے ان سے تھے	یہاں تک کہ	چکھا انہوں نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بَاْسُنَا	قُلْ	هَلْ	عِنْدَكُمْ	مِّنْ عِلْمٍ
عذاب ہمارا	کہیے	کیا ہے	تمہارے پاس	کچھ علم
فَتُخْرِجُوْهُ	لَنَا	اِنْ	تَتَّبِعُوْنَ	اِلَّا
پس نکالو گے تم اسکو	واسطے ہمارے	نہیں	پیروی کرتے تم	مگر
الظَّنَّ	وَاِنْ	اَنْتُمْ	اِلَّا	تَخْرُصُوْنَ
گمان کی	اور نہیں	تم	مگر	اٹکل کرتے
قُلْ	فَلِلّٰهِ	الْحُجَّةُ	الْبَالِغَةُ	فَلَوْ
کہیے	پس واسطے اللہ کے ہے	دلیل	پہنچی ہوئی	پس اگر
شَآءَ	لَهَدٰىكُمْ	اَجْمَعِيْنَ	قُلْ	هَلُمَّ
چاہتا اللہ	البتہ ہدایت دیتا	تم سب کو	کہیے	لے آؤ
شُهَدَآءَكُمُ	الَّذِيْنَ	يَشْهَدُوْنَ	اَنَّ اللّٰهَ	حَرَّمَ
گواہوں اپنے کو	وہ جو	گواہی دیتے ہیں	بیشک اللہ نے	حرام کیا ہے
هٰذَا	فَاِنْ	شَهِدُوْا	فَلَا	تَشْهَدْ
یہ	پس اگر	گواہی دیویں	پس مت	گواہی دے تو
مَعَهُمْ	وَلَا	تَتَّبِعْ	اَهْوَآءَ	الَّذِيْنَ
ساتھ ان کے	اور مت	پیروی کر	خواہشوں	ان لوگوں کی
كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَالَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ
کہ جھٹلایا	نشانیوں ہماری کو	اور ان کی کہ	نہیں ایمان لاتے	ساتھ آخرت کے
	وَهُمْ	بِرَبِّهِمْ	يَعْدِلُوْنَ	
	اور وہ	ساتھ رب اپنے کے	شریک کرتے ہیں	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"آپ کہہ دیجئے مجھ پر جو وحی آئی ہے اس میں (اور) کچھ نہیں حرام پاتا کسی کھانے والے کے لئے جو اسے کھائے سوا اسکے کہ وہ مُردار ہو یا بہتا ہوا خون یا سور کا گوشت ہو، کیونکہ وہ بالکل گندہ ہے، یا جو فسق (کا ذریعہ) ہو غیر اللہ کے لئے نامزد کیا گیا لیکن جو بیقرار ہو جائے اور طالبِ لذت نہ ہو، نہ حد سے تجاوز کرے، تو بیشک آپ کا پروردگار بڑا مغفرت والا ہے، بڑا رحمت والا ہے (۱۴۵) اور جو لوگ کہ یہودی ہوئے ان پر ہم نے کُھروالے کل جانور حرام کر دیئے تھے اور گائے اور بکری میں سے ہم نے ان پر ان دونوں کی چربیاں حرام کی تھیں بجز اس (چربی) کے جو ان کی پشتوں پر یا ان کی انتڑیوں میں لگی ہوئی ہو، یا جو ہڈی سے ملی ہوئی ہو، یہ سزا تھی ہم نے دی انکو انکی شرارت پر اور ہم ہی یقیناً سچے ہیں (۱۴۶) سو اگر یہ آپؐ کو جھٹلائیں تو آپ کہہ دیجئے کہ تمہارا پروردگار بڑی وسیع رحمت والا ہے اور اس کا عذاب مجرم لوگوں سے ٹل نہیں سکتا (۱۴۷) جو لوگ شرک کرتے ہیں اب کہیں گے کہ اللہ اگر چاہتا تو شرک نہ ہم کرتے، نہ ہمارے باپ دادا کرتے اور نہ ہم کسی چیز کو حرام کر سکتے، اسی طرح جھٹلایا تھا ان لوگوں نے بھی جو ان سے قبل ہوئے ہیں یہاں تک کہ انہوں نے ہمارے عذاب کو چکھا، آپ کہئے کہ آیا تمہارے پاس ہے کوئی دلیل؟ (ہو) تو اسے ہمارے سامنے ظاہر کرو، تم تو نری گمان کی پیروی کرتے ہو، اور محض اٹکل سے کام لیتے ہو (۱۴۸) آپؐ کہہ دیجئے کہ پوری حجت تو اللہ ہی کی رہی اور اگر (اللہ) چاہتا تو تم سب کو ضرور ہدایت دے دیتا (۱۴۹) آپؐ کہئے کہ اپنے گواہوں کو لاؤ جو اس پر گواہی دیں کہ اللہ نے ان (چیزوں) کو حرام کیا ہے اور اگر وہ (جھوٹی) گواہی دے بھی دیں تو آپ نہ ان کے ساتھ گواہی دیجئے، اور نہ ان لوگوں کی خواہشوں کی پیروی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کیجئے جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں اور جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے، اور اپنے پروردگار کے برابر (دوسروں کو) ٹھہراتے رہتے ہیں" (۱۵۰)

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

قُلْ لَّآ اَجِدُ فِیْ مَآ اُوْحِیَ اِلَیَّ مُحَرَّمًا عَلٰی طَاعِمٍ یَّطْعَمُهٗٓ اِلَّآ اَنْ یَّكُوْنَ مَیْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ خِنْزِیْرٍ فَاِنَّهٗ رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا اُهِلَّ لِغَیْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَیْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ

قُلْ امر واحد مذکر (آپ کہہ دیجئے) لَآ اَجِدُ فِیْ مَآ اُوْحِیَ اِلَیَّ ۔ لَآ اَجِدُ مجذان سے مضارع منفی واحد متکلم (میں نہیں پاتا) فِیْ مَآ (ان میں)۔ اُوْحِیَ اِلَیَّ ۔ اِیْحَاءٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب (جو میری طرف وحی کی گئی ہے) مُحَرَّمًا۔ تَحْرِیْمٌ مصدر سے اسم مفعول منصوب (اللہ کی طرف سے حرام کیا ہوا) عَلٰی طَاعِمٍ یَّطْعَمُهٗ ۔ طَاعِمٍ۔ طَعْمٌ سے اسم فاعل واحد مذکر (کسی کھانے والے کے لئے) یَطْعَمُ مضارع واحد مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب (کسی کھانے والے کے لئے جو اسے کھائے) (اے پیغمبر) آپ بتا دیجئے کہ جو وحی مجھ پر آتی ہے اس میں تو میں کسی کھانے والے کے لئے اور کچھ حرام نہیں پاتا سوائے اس کے بعد مذکورہ چیزوں کے تم اپنی طرف سے اور چیزوں کو کیوں حرام ٹھہراتے ہو۔ اِلَّآ کلمۂ استثنا (سوائے) اَنْ یَّكُوْنَ ۔ اَنْ مصدریہ یَكُوْنَ مضارع واحد مذکر غائب (کہ ہو وہ) مَیْتَةً (مردار) اَوْ (یا) دَمًا مَّسْفُوْحًا ۔ دم موصوف ۔ مَسْفُوْحٌ اس کی صفت ہے سَفْحٌ سے اسم مفعول واحد مذکر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

منصوب (بہایا ہوا خون) اَوْ لَحْمَ خِنْزِيْرٍ (یا سؤر کا گوشت) فَاِنَّهٗ رِجْسٌ ناپاک پلید، ایسی چیز جس سے گھن آتی ہو رجس ہے (پس بے شک وہ بالکل گندہ اور ناقابل نفرت ہے) اَوْ فِسْقًا اسم فعل (سخت گناہ) حدود اطاعت سے نکل جانے اور اللہ کی نافرمانی کو فسق کہتے ہیں اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ اُهِلَّ۔ اِهْلَالٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب، اہلال کے معنی چاند دیکھتے وقت پکارنے اور آواز لگانے کے ہیں، پھر ہر آواز کے لئے اس کا استعمال ہونے لگا۔ ولادت کے وقت بچے کے رونے اور حاجیوں کے لبیک کہنے کو بھی اہلال کہا جاتا ہے یہاں اس سے مراد وہ جانور ہے جسے اللہ کے سوا کسی غیر کی نذر سے نامزد کیا جائے اور اس نیت سے ذبح کیا جائے کہ اس سے ان کی خوشنودی اور تقرب حاصل ہوگا اور وہ ان کی حاجت روائی کریں گے سو وہ جانور حرام ہے اور "ما اہل لغیر اللہ بہ" میں داخل ہے خواہ وقت ذبح بسم اللہ پڑھا جائے یا نہ۔ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ۔ اضْطُرَّ۔ اِضْطِرَارٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب (پس جو مجبور اور لاچار کیا گیا)۔ اضطرار کے معنی اصل میں کسی ضرر رساں چیز پر مجبور کرنے کے ہیں غَيْرَ بَاغٍ بَغْيٌ سے اسم فاعل واحد مذکر (حد دل حکمی کرنے والا نہ ہو) وَلَا عَادٍ۔ عَدْوٌ سے اسم فاعل واحد مذکر عَدْوٌ کے معنی زیادتی کرنے اور حد سے بڑھ جانے کے ہیں (عَادٍ اصل میں عَادِیٌ تھا۔ واؤ "یا" میں تبدیل ہوئی اور چونکہ واؤ آخر میں ماقبل مکسور تھی اس لئے "یا" ہو کر گر گئی (پھر جو کوئی بے اختیار ہو جائے نہ تو نافرمانی کرے اور نہ زیادتی تو اس پر کوئی گناہ نہیں)۔ فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ۔ غُفْرَانٌ اور مَغْفِرَةٌ سے صیغہ مبالغہ۔ بڑا معاف

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کرنے والا۔ پس بیشک تیرا رب بڑا معاف کرنے والا اور بہت مہربان ہے)

اشیاء میں حلت و حرمت کا اختیار صرف ذاتِ حق کو حاصل ہے

"(اے پیغمبر) تم کہہ دو جو وحی مجھ پر بھیجی گئی ہے میں اس میں کوئی چیز حرام نہیں پاتا کہ کھانے والے پر اس کا کھانا حرام ہو بجز اس کے کہ مردار ہو، یا بہتا ہوا خون ہو، یا سؤر کا گوشت ہو کہ بلاشبہ گندگی ہیں، یا پھر جو چیز گناہ کا موجب ہو کہ غیر اللہ کا نام اس پر پکارا گیا (تو بلاشبہ وہ بھی حرام ہے) اور اگر کوئی آدمی (حلال چیز نہ ملنے کی وجہ سے) مجبور ہو جائے اور مقصود نافرمانی نہ ہو، نہ حدِ ضرورت سے گزر جاتا ہو (اور وہ جان بچانے کے لئے ان حرام چیزوں میں سے کچھ کھا لے تو بلاشبہ تمہارا پروردگار بخشنے والا رحمت والا ہے۔ (۱۴۵)

سورۃ الانعام کی یہ آیت حلال و حرام کے لئے اصل بنیاد کو فراہم کرتی ہے اور ان میں حرام کا حصر ہے سُنّتِ صحیحہ اس کی تائید کرتی ہے جیسے کہ حضرت ابو درداءؓ کی حدیث میں ہے (مَا اَحَلَّ اللّٰهُ فِيْ كِتَابِهٖ فَهُوَ حَلَالٌ وَمَا حَرَّمَ فَهُوَ حَرَامٌ وَمَا سَكَتَ عَنْهُ فَهُوَ عَفْوٌ فَاقْبَلُوْا مِنَ اللّٰهِ عَافِيَتَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُنْ يَنْسٰى شَيْئًا (اللہ نے اپنی کتاب میں جس کو حلال قرار دیا وہ حلال اور جس کو حرام قرار دیا وہ حرام ہے اور جس کے لئے سکوت اختیار کیا وہ معاف ہے اللہ کی طرف سے اس کی معاف کردہ بات کو قبول کرو)۔

وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِيْ ظُفُرٍ ۚ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُوْمَهُمَا اِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُوْرُهُمَآ اَوِ الْحَوَايَآ اَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ۚ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِبَغْيِهِمْ ۖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا۔ هُوْدٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب۔ ھود کے معنی پشیمان ہونا۔ حق کی طرف لوٹنا کے ہیں۔ بنی اسرائیل نے بچھڑے کی پرستش سے توبہ کی تھی اسلئے "یہود" کہلائے (اور جو لوگ کہ یہودی ہوئے) حَرَّمْنَا كُلَّ ذِيْ ظُفُرٍ۔ ظُفُرٌ ناخن اور کھر کو کہتے ہیں۔ ذِيْ ظُفُرٍ پرندوں میں سے پنجوں والے جیسے چیل، گدھ، باز، شکرا وغیرہ اور جانوروں میں سے سُم والے جیسے گھوڑا، گدھا، خچر وغیرہ (ہم نے تمام کھر والے جانور حرام کئے تھے وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُوْمَهُمَا۔ شَحْمٌ کی جمع (ان دونوں کی چربی)۔ (اور گائے اور بکری میں سے ہم ان پر ان دونوں کی چربی حرام کی تھی) اِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُوْرُهُمَا بجز اس (چربی) کے جو ان کی پشتوں پر لگی ہو اَوِ الْحَوَايَا۔ حَوِيَّةٌ کی جمع ہے دیا انتڑیوں پر لگی ہو) اَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ۔ اِخْتِلَاطٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (اور جو ہڈی سے ملی ہوتی ہو) ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِبَغْيِهِمْ یعنی مصدر بغاوت۔ سرکشی۔ میانہ روی سے بڑھنے کی خواہش کو بغی کہتے ہیں (یہ سزا دی تھی ہم نے ان کو انکی شرارت اور سرکشی کی وجہ سے) وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ۔ لام تاکید کے لئے ہے (اور یقیناً ہم سچے ہیں۔

یہود کیلئے انکی سرکشی کی وجہ سے اشیاء کا حرام کیا جانا

اور یہودیوں پر ہم نے تمام ناخن والے جانور حرام کر دیئے تھے اور گائے اور بکری میں سے ان کی چربی بھی حرام کر دی تھی مگر وہ چربی نہیں جو اُن کی پیٹھ پر لگی ہو یا انتڑیوں میں ہو یا ہڈی کے ساتھ ملی ہوئی ہو یہ ہم نے انہیں ان کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سرکشی کی سزا دی تھی (یہ بات نہ تھی کہ یہ چیزیں فی نفسہٖ حرام ہوں) اور بلاشبہ ہم (بیان کرنے میں) سچے ہیں۔ (۴۶)

فَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقُلْ رَبُّكُمْ ذُو رَحْمَةٍ وَاسِعَةٍ ۚ وَلَا يُرَدُّ بَأْسُهُ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ ﴿١٤٧﴾

فَإِنْ كَذَّبُوكَ (پس اگر آپ کو جھٹلائیں) یعنی اگر یہود آپ کی بات کو تسلیم نہ کریں فَقُلْ رَبُّكُمْ ذُو رَحْمَةٍ وَاسِعَةٍ (تو آپ کہہ دیجئے کہ تمہارا پروردگار بڑی وسیع رحمت والا ہے)۔ قَلَّ يُرَدُّ۔ رَدَّ سے مضارع مجہول منفی واحد مذکر غائب (نہیں لوٹایا جائے گا) بَأْسُهُ۔ بَأْسُ مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ باس کے معنی سختی اور آفت کے ہیں شدت جنگ کے لئے استعمال ہوتا ہے عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ (اس کی شدت مجرموں سے ٹل نہیں سکتی)۔

عذاب میں مہلت سے دھوکہ نہ کھانا چاہیئے

"پھر (اے پیغمبر) اگر یہ لوگ آپ کو جھٹلائیں تو ان سے کہہ دو تمہارا پروردگار بڑی ہی وسعتِ رحمت رکھنے والا ہے (اس لئے اس نے مہلتوں پر مہلتیں دے رکھی ہیں) مگر مجرموں پر سے اس کا عذاب کبھی ٹلنے والا نہیں ہے۔ یہود کہتے تھے کہ اگر آپ سچے ہیں تو ہم پر عذاب کیوں نہیں آتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے کہ یہود سے کہہ دیجئے کہ اللہ اپنی رحمت سے جو مہلت دیتا ہے اس سے دھوکہ مت کھاؤ جب اس کا عذاب آتا ہے تو پھر اسے کوئی ٹال نہیں سکتا۔ (۱۴۷)

بقول شاعر: تو مشو مغرور بر حلم خدا
دیر گیرد سخت گیرد مر ترا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكْنَا وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتّٰى ذَاقُوْا بَاْسَنَا ؕ قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ؕ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ۝

سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا (جو لوگ شرک کرتے ہیں عنقریب کہیں گے) لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكْنَا وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ ۔ لَوْ شرطیہ (اگر) شَآءَ اللّٰهُ (اللہ چاہتا) مَآ اَشْرَكْنَا وَلَآ اٰبَآؤُنَا (تو نہ شرک ہم کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا کرتے) وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ (اور نہ ہم کسی چیز کی تحریم کرتے) مشرکین کا استدلال یہ ہے کہ اللہ جب ہر چیز پر قادر ہے اور باوجود قدرت اس نے ہمیں شرک اور تحریم حلال سے کیوں نہ روکا۔

مشرکین کا یہ استدلال مشیتِ تکوینی کو نہ سمجھنے کی وجہ سے ہے اللہ نے ہر انسان کو اپنے ارادہ کا مالک و مختار بنایا اور اچھی اور بُری راہ کی انبیاء کے ذریعے نشاندھی کر دی انسان کے لئے ضروری ہے کہ نیکی کی راہ اختیار کرے اور بُرائی سے اپنے آپ کو بچائے اللہ تعالیٰ جبر نہیں کرتے۔ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ اسی طرح ان سے پہلے آنے والوں نے بھی جھٹلایا تھا حَتّٰى ذَاقُوْا بَاْسَنَا۔ ذَوْق مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (یہاں تک کہ انہوں نے ہمارے عذاب کو چکھا)۔ قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ (آپ کہئے کہ کیا تمہارے پاس کوئی علم ہے) یعنی کیا تمہارے پاس کوئی دلیل ہے۔ فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا۔ اِخْرَاج مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر (پس اسے ہمارے لئے نکالو تو اسے ہمارے سامنے ظاہر کرو) اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِنْ نافیہ تَتَّبِعُوْنَ ۔ اِتِّبَاعٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر (پیروی کرتے ہو) اِلَّا کلمۂ استثناء (مگر) اَلظَّنَّ ۔ ظَنَّ یَظُنُّ کا مصدر ہے (گمان شک ۔ تخمینی بات) وَاِنْ اَنْتُمْ ۔ اِنْ نافیہ (نہیں تم اِلَّا (مگر) ۔ تَخْرُصُوْنَ ۔ خَرْصٌ مضارع جمع مذکر حاضر (نہیں تم مگر ظن وتخمین اور محض اٹکل سے کام لیتے ہو)۔

یہ کہنا اگر اللہ چاہتا تو ہم گمراہ نہ ہوتے، جہل و کفر کی بات ہے

"جن لوگوں نے شرک کا ڈھنگ اختیار کیا ہے وہ کہیں گے اگر اللہ چاہتا تو ہم اور ہمارے باپ دادا شرک نہ کرتے اور نہ کسی چیز کو (اپنی رائے سے) حرام ٹھہراتے سو دیکھو اسی طرح ان لوگوں نے بھی (سچائی کو) جھٹلایا تھا جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں یہاں تک کہ بالآخر ہمارے عذاب کا مزہ چکھنا پڑا (اے پیغمبر) تم کہو کیا تمہارے پاس (اس بارے میں) کوئی علم کی روشنی ہے جسے ہمارے سامنے پیش کر سکتے ہو! (اگر ہے تو پیش کرو) اصل یہ ہے کہ تم پیروی نہیں کر رہے مگر محض وہم اور اٹکل کی اور تم (اپنی باتوں میں) اس کے سوا کچھ نہیں ہو کہ بے سمجھے بوجھے باتیں بنانے والے ہو۔ (۱۴۸)

قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ فَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝

قُلْ فَلِلّٰهِ (آپ کہہ دیجئے پس اللہ ہی کے لئے ہے) اَلْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ حُجَّةٌ موصوف اَلْبَالِغَة ۔ بلوغ سے اسم فاعل واحد مؤنث صفت حجۃ البالغہ، کامل دلیل جو ہر قسم شک وشبہ کو ختم کر دے فَلَوْ شَآءَ (پس اگر وہ چاہتا) لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ (البتہ ہدایت دیتا تم سب کو)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ ہی کے لئے حجۃ البالغہ ہے

(اے پیغمبر) کہہ دیجئے اللہ ہی کے لئے کامل دلیل ہے (جو اس نے سمجھ بوجھ رکھنے والوں پر واضح کر دی ہے) اگر وہ چاہتا تو تم سب کو راہ دکھا دیتا (کیونکہ اس کی قدرت سے کوئی بات باہر نہیں مگر اس نے ایسا نہیں چاہا اور اسکی حکمت کا فیصلہ یہی ہوا) مشیتِ الٰہی کا فیصلہ یہی ہے کہ انسان کو عقل و ارادہ اور قدرت دے اور ہر حالت کے لئے سبب اور ہر عمل کے لئے نتیجہ ٹھہرا دے پس روشنی کے ساتھ تاریکی حق کے ساتھ باطل اور ہدایت کے ساتھ گمراہی کی راہیں بھی کھل گئیں اب جس کا جی چاہے ہدایت کی راہ اختیار کرے جس کا جی چاہیے گمراہی کا۔ (۱۴۹)

قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ الَّذِيْنَ يَشْهَدُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ۝

قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ هَلُمَّ اسم فعل بمعنی امر واحد تثنیہ جمع سب کے لئے آتا ہے۔ لازم بھی آتا ہے اور متعدی بھی (لاؤ۔ حاضر کرو) شُهَدَا۔ شَهِيْد کی جمع مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف (اپنے پروردگار۔ گواہ)۔ (آپ کہئے کہ تم اپنے گواہوں اور مددگاروں کو لاؤ) اَلَّذِيْنَ يَشْهَدُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا (جو یہ گواہی دیں کہ اللہ نے ان چیزوں کو حرام کیا ہے) فَاِنْ شَهِدُوْا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ۔ شَهِدُوْا۔ شُهُوْد اور شَهَادَة سے ماضی جمع مذکر غائب (پس اگر وہ جھوٹی گواہی دیں) فَلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تَشْهَدْ مَعَهُمْ (پس آپ ان کے ساتھ گواہی نہ دیجئے) یعنی اس امر میں انکی شہادت کو تسلیم نہ کیجئے بلکہ ان کی غلطی اور گمراہی ان پر ظاہر کیجئے۔ وَلَا تَتَّبِعْ اتِّبَاعٌ سے فعل نہی واحد مذکر حاضر (تو اتباع نہ کر) اَهْوَآءَ۔ هَوٰی کی جمع ہے (خواہشوں۔ خیالات) اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا (اور آپ ان لوگوں کی خواہشات کی پیروی نہ کیجئے جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا ہے) وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ (اور ان لوگوں کی جو آخرت پر یقین نہیں رکھتے) وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ۔ عَدْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (اور وہ اپنے پروردگار کے ساتھ دوسروں کو الوہیت میں برابر کا شریک ٹھہراتے ہیں)۔

دلیلِ عقلی و نقلی اور شرعی کے بغیر کسی بات کی تصدیق نہ کی جائے

"(اے پیغمبر) ان سے کہو (اگر تم اپنے گھڑے ہوئے قاعدوں سے ان جانوروں کو حرام ٹھہراتے ہو تو اپنے گواہوں کو (یعنی حکم دینے والوں کو) بلاؤ جو اس بات کی گواہی دیں کہ اللہ نے واقعی یہ چیز حرام کر دی ہے پھر اگر (بالفرض) ان کے (جھوٹے گواہ) اس کی گواہی بھی دے دیں جب بھی تم ان کے ساتھ ہو کر اعتراف نہ کرو (کیونکہ یہ حقیقت کے صریح خلاف ہے) تم ان لوگوں کی خواہش کی پیروی نہ کرو جنہوں نے ہماری آیتیں جھٹلائیں اور جو آخرت پر یقین نہیں رکھتے اور دوسری ہستیوں کو اپنے پروردگار کے برابر ٹھہراتے ہیں۔" (۱۵۰)

قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ
مِّنْ اِمْلَاقٍ ۭ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ۚ وَلَا تَقْرَبُوا
الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا
النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ۭ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ
بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝ وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا
بِالَّتِيْ هِىَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ وَاَوْفُوا
الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا
وُسْعَهَا ۚ وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ
وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ۭ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ
تَذَكَّرُوْنَ ۝ وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا
فَاتَّبِعُوْهُ ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ
سَبِيْلِهٖ ۭ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝ ثُمَّ
اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ تَمَامًا عَلَى الَّذِيْٓ اَحْسَنَ وَ
تَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَاۗءِ
رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ۝

قُلْ	تَعَالَوْا	اَتْلُ	مَا حَرَّمَ	رَبُّكُمْ
آپ کہئے	آؤ	پڑھوں میں	جو حرام کیا ہے	تمہارے رب نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْكُمْ	اَلَّا	تُشْرِكُوْا	بِهٖ	شَيْئًا
اوپر تمہارے	یہ کہ نہ	شریک بناؤ	ساتھ اسکے	کچھ
وَبِالْوَالِدَيْنِ	اِحْسَانًا	وَلَا	تَقْتُلُوْا	اَوْلَادَكُمْ
اور ساتھ ماں باپ کے	احسان کرنا	اور مت	مار ڈالو	اولاد اپنی کو
مِنْ اِمْلَاقٍ	نَحْنُ	نَرْزُقُكُمْ	وَاِيَّاهُمْ	وَلَا
افلاس کے ڈر سے	ہم	روزی دیتے ہیں تمکو	اور ان کو	اور مت
تَقْرَبُوا	الْفَوَاحِشَ	مَا	ظَهَرَ	مِنْهَا
قریب جاؤ	بے حیائیوں کے	جو کچھ	ظاہر ہے	اس میں سے
وَمَا	بَطَنَ	وَلَا	تَقْتُلُوا	النَّفْسَ
اور جو کچھ	چھپا ہوا ہے	اور مت	مار ڈالو	اس جی کو
الَّتِيْ	حَرَّمَ	اللّٰهُ	اِلَّا	بِالْحَقِّ
جو	حرام کیا ہے	اللہ نے	مگر	ساتھ حق کے
ذٰلِكُمْ	وَصّٰكُمْ	بِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ
یہ بات	وصیت کرتا ہے تجھکو	ساتھ اس کے	تاکہ تم	سمجھو
وَلَا	تَقْرَبُوْا	مَالَ	الْيَتِيْمِ	اِلَّا
اور مت	قریب جاؤ	مال	یتیم کے	مگر
بِالَّتِيْ	هِيَ	اَحْسَنُ	حَتّٰى	يَبْلُغَ
ساتھ اسطرح کے کہ	وہ	بہت اچھی ہے	یہاں تک کہ	پہنچے
اَشُدَّهٗ	وَاَوْفُوا	الْكَيْلَ	وَالْمِيْزَانَ	بِالْقِسْطِ
جوانی اپنی کو	اور پورا کرو	ناپ	اور تول	انصاف سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَا	نُكَلِّفُ	نَفْسًا	اِلَّا	وُسْعَهَا
نہیں	تکلیف دیتے ہم	کسی جی کو	مگر	موافق طاقت اسکی کے
وَاِذَا	قُلْتُمْ	فَاعْدِلُوْا	وَلَوْ	كَانَ
اور جب	بات کہو	پس انصاف کرو	اور اگرچہ	ہو
ذَا قُرْبٰى	وَبِعَهْدِ اللّٰهِ	اَوْفُوْا	ذٰلِكُمْ	وَصّٰىكُمْ
صاحب قرابت	اور ساتھ عہد اللہ کے	وفا کرو	یہ بات	وصیت کرتا تم کو
بِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُوْنَ	وَاَنَّ	هٰذَا
ساتھ اسکے	تاکہ تم	نصیحت پکڑو	اور تحقیق	یہ
صِرَاطِىْ	مُسْتَقِيْمًا	فَاتَّبِعُوْهُ	وَلَا	تَتَّبِعُوا
راہ میری	سیدھی ہے	پس پیڑی کرو اسکی	اور مت	پیروی کرو
السُّبُلَ	فَتَفَرَّقَ	بِكُمْ	عَنْ	سَبِيْلِهٖ
اور راہوں کی	پس متفرق کردیگی	تم کو	(سے)	اسکی راہ سے
ذٰلِكُمْ	وَصّٰىكُمْ	بِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تَتَّقُوْنَ
یہ بات ہے کہ	وصیت کرتا ہے تمکو	ساتھ اس کے	تاکہ تم	بچو
ثُمَّ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ	تَمَامًا
پھر	دی تھی ہم نے	موسیٰؑ کو	کتاب	پورا کرنا نعمت کا
عَلَى	الَّذِىْٓ	اَحْسَنَ	وَتَفْصِيْلًا	لِّكُلِّ
اوپر	اس شخص کے کہ	نیکی کرتا ہے	اور تفصیل کرنا	واسطے ہر
شَىْءٍ	وَّهُدًى	وَّرَحْمَةً	لَّعَلَّهُمْ	بِلِقَآءِ
چیز کے	اور ہدایت	اور رحمت	تاکہ وہ	ساتھ ملاقات

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رَبِّهِمْ	يُؤْمِنُونَ
اپنے رب کے	ایمان لائیں

"آپ کہئے کہ آؤ میں تمہیں پڑھ کر سنلوں، وہ چیزیں جو تم پر تمہارے پروردگار نے حرام کی ہیں (یعنی یہ کہ) اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک مت ٹھہراؤ اور ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کرتے رہو اور اپنی اولاد کو افلاس (کے خیال) سے قتل مت کر دیا کرو، ہم ہی تم کو بھی رزق دیتے ہیں اور ان کو بھی، اور بیحیائیوں کے پاس بھی نہ جاؤ (خواہ) وہ علانیہ ہوں اور (خواہ) پوشیدہ اور جس جان کو اللہ نے محفوظ کر رکھا ہے اسے قتل مت کرو بجز حقِ (شرعی) کے، اس (سبب) کا اللہ نے تمہیں حکم دے رکھا ہے تاکہ تم عقل سے کام لو (۱۵۱) اور یتیم کے مال کے پاس نہ جاؤ مگر اس طریق پر کہ جو مستحسن ہو یہاں تک کہ وہ اپنی پختگی کو پہنچ جائے اور ناپ اور تول انصاف کے ساتھ پوری پوری کرو، ہم کسی شخص پر اس کے تحمل سے زائد بار نہیں ڈالتے، اور جب بولو تو عدل (کا خیال) رکھو، اگرچہ وہ (شخص) قرابت دار ہی ہو اور اللہ سے جو عہد کیا ہے اسے پورا کرو، اس (سب) کا (اللہ نے) تمہیں حکم دیا ہے تاکہ تم یاد رکھو (۱۵۲) اور (یہ بھی کہہ دیجئے) کہ یہی میری سیدھی شاہراہ ہے سو اسی پر چلو، اور دوسری پگڈنڈیوں (راہوں) پر نہ چلو کہ وہ تم کو (اللہ کی) راہ سے جدا کر دیں گی اس (سب) کا (اللہ نے) تمہیں حکم دیا ہے تاکہ تم متقی بن جاؤ (۱۵۳) پھر ہم نے موسیٰ کو کتاب دی جس سے اچھی طرح عمل کرنے والوں پر (نعمت) پوری ہو اور ہر (ضروری) چیز کی تفصیل (اسکے ذریعہ سے ہو جائے) اور (باعث) ہدایت ہو، اور (ذریعۂ) رحمت ہو تاکہ وہ لوگ اپنے پروردگار کی ملاقات پر یقین لائیں (۱۵۴)"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ۭ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ۚ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ۭ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝

قُلْ تَعَالَوْا (اے پیغمبر) ان لوگوں سے جو حلال و حرام میں اپنی خواہشات کی پیروی کرتے ہیں اور محض ظن و تخمین سے حکم لگاتے ہیں) کہہ دیجئے تَعَالَوْا تَعَالٍ سے امر جمع مذکر یہ عُلُوٌّ سے ماخوذ ہے، بلندی کی طرف بلانے کے معنی میں ہے پھر ہر جگہ بلانے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ۔ تِلَاوَةٌ مصدر سے مضارع واحد متکلم (میں تلاوت کرتا ہوں)۔ تلاوت کا لفظ کتب سماوی کے اتباع اور پیروی کے لئے مخصوص ہے، تلاوت قراءت سے اخص ہے، اس لئے کہ تلاوت کسی چیز میں غور کرنے اور مطالب کو سمجھنے کا نام ہے (اے پیغمبرؐ) آپ کہہ دیجئے (آؤ میں تمہیں پڑھ کر سناؤں جو چیزیں کہ تمہارے رب نے تم پر حرام کی ہیں) اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا۔ اَلَّا (اَنْ۔ لَا) اَنْ مفسر (یہ کہ نہ) اِشْرَاكٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر (یہ کہ اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک مت ٹھہراؤ) ۔۔۔ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا (اور والدین کے ساتھ حسن سلوک سے کام لو) یعنی ایسا سلوک کہ جس میں برائی اور سختی کا شائبہ تک نہ ہو۔ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ۔ اِمْلَاقٌ مصدر ہے، تنگدستی کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کہتے ہیں (مفلسی اور تنگدستی کی بنا پر اولاد کو قتل مت کرو (مانع حمل ادویات و آلات وغیرہ اس میں داخل ہیں) نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَإِيَّاهُمْ (ہم ہی تمہیں رزق دیتے ہیں اور ان کو بھی) وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ــــ وَلَا تَقْرَبُوا۔ قُرْبَانٌ اور قُرْبٌ سے فعل نہی جمع مذکر حاضر اَلْفَوَاحِشَ واحد فَاحِشَةٌ ایسی بیحیائی جس کا اثر دوسروں پر پڑے اَلْفَوَاحِشَ کے معنی بہت وسیع ہیں۔ بدکاری۔ بیحیائی فحاشی کی تمام صورتیں اس میں داخل ہیں (اور بیحیائیوں کے قریب بھی نہ جاؤ خواہ وہ علانیہ ہوں یا پوشیدہ) وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ إِلَّا بِالْحَقِّ (اور کسی نفس کو قتل مت کرو جسے اللہ نے حرام کیا ہے مگر حق کے ساتھ) یعنی شرعی جرم جس کی سزا قتل ہو اس کے سوا کسی کو قتل کرنا حرام ہے) ذٰلِكُمْ اسم اشارہ جمع (ان سب) وَصّٰكُمْ بِهٖ۔ تَوْصِيَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مخاطب مفعول۔ وصیت کے معنی ہیں کسی کام کے سرانجام دینے کی تاکید کرنا (ان سب باتوں کا اللہ تعالیٰ نے تمہیں حکم دیا ہے تاکہ تم عقل و شعور سے کام لو)۔

"(اے پیغمبر) ان سے کہو میں تمہیں کلام الٰہی میں سے پڑھ کر سناؤں جو کچھ تمہارے پروردگار نے تم پر حرام کر دیا ہے۔ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک مت ٹھہراؤ، ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرو، اپنی اولاد کو مفلسی کے ڈر سے قتل نہ کرو، ہم تمہیں روزی دیتے ہیں اور انہیں بھی دیں گے، اور بیحیائی کی باتوں کے قریب بھی مت جاؤ، کھلے طور پر ہوں یا چھپی ہوں اور کسی جان کو قتل نہ کرو جسے اللہ نے حرام ٹھہرا دیا ہے ہاں یہ کہ کسی حق کی بنا پر قتل کرنا پڑے (جیسے قصاص میں)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۲) یہ ہیں وہ باتیں جن کی اللہ نے تمہیں وصیت کی ہے تاکہ تم سمجھ بوجھ سے کام لو۔

وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ وَ اَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَ اِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ۭ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝

وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ ۔ قُرْبٌ سے فعل نہی جمع مذکر غائب (اور مال یتیم کے قریب بھی نہ جاؤ) یہاں مالِ یتیم کے تصرف کی ممانعت قرب کے لفظ سے کی گئی ہے یعنی مالِ یتیم کے تصرف سے بالکل الگ اور دُور رہو۔ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ اِلَّا کلمۂ استثنا (مگر اس طریقہ سے جو مستحسن ہو) طریقۂ مستحسن اسکی مال کی حفاظت اور اس کی تعلیم و تربیت اور مناسب خرچ وغیرہ۔ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۔ حَتّٰى انتہا غایت کے لئے آتا ہے۔ يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ (یہاں تک کہ وہ اپنی پختہ عمر کو پہنچ جائے) اَشُدَّهٗ ۔ شدۃ سے افعل التفضیل کا صیغہ مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ ۔ یعنی اپنی قوت عقل و تمیز کی شدت کو پہنچ جائے پورے طور پر عقل و تمیز کا مالک ہو جائے اَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ ۔ اِيْفَاءٌ مصدر سے امر جمع مذکر (اور پورا کرو) الْكَيْلَ مصدر سے منصوب (غلے سے پیمانہ بھرنا) وَالْمِيْزَانَ مصدر و اسم آلہ (تول۔ ترازو) بِالْقِسْطِ اسم مصدر عدل و انصاف کے ساتھ۔ (اور ناپ تول انصاف کے ساتھ پوری پوری کرو) ۔ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۔ تکلیف مصدر ہے فعل نہی جمع متکلم (ہم تکلیف نہیں دیتے) نَفْسًا (کسی جان کو) اِلَّا (مگر) وُسْعَهَا ۔ وُسْعَ مضاف هَا ضمیر راجع الی نفس مضاف الیہ وسع سَعَةٌ مصدر سے اسم ہے جس کے معنی طاقت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وسعت اور گنجائش کے ہیں (ہم کسی نفس کو اس کی قوتِ برداشت سے زائد تکلیف نہیں دیتے وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا (اور جب کوئی بات کہو پس عدل و انصاف سے کہو) فَاعْدِلُوْا۔ عَدْلٌ سے امر جمع مذکر (پس تم عدل سے کام لو) وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى۔ وَلَوْ بمعنی اِنْ وصلیہ (خواہ وہ قرابت ہی ہو) یعنی تمہاری گواہی اور فیصلہ حق پر مبنی ہونا چاہیئے کسی قسم کی قرابت داری تمہیں حق بات کے کہنے سے روک نہ سکے) وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا۔ اِيْفَاءٌ مصدر سے امر جمع مذکر (اور اللہ کے عہد کو پورا کرو) اسلام قبول کرنے اور کلمۂ شہادت کی تصدیق سے اللہ کے ساتھ ایک معاہدہ قائم ہو جاتا ہے کہ ہر امر میں صرف اسی کے احکام کی تعمیل کی جائے وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا اسی کی طرف اشارہ ہے کہ اللہ کے ساتھ قائم کردہ عہد کی پوری پابندی کرو۔ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ۔ ذٰلِكُمْ اسم اشارہ جمع (یہ سب) وَصّٰى۔ تَوْصِيَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر اس سب کا اللہ نے تمہیں حکم دیا ہے۔ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ۔ تَذَكُّرٌ (تفعل) سے مضارع جمع مذکر حاضر (تاکہ تم یاد رکھو اور تذکر اور نگہداشت سے کام لو)۔

"اور (اسی طرح) یتیموں کے مال کی طرف نہ بڑھو (یعنی اس میں تصرف کرنے کا ارادہ بھی نہ کرو) اِلَّا یہ کہ اچھے طریقے پر ہو (یعنی ان کے فائدے اور نگہداشت کے لئے نگہبانی کرنی چاہیئے) یہ بھی اس وقت تک کہ یتیم اس عمر کو پہنچ جائیں اور انصاف، دیانت کے ساتھ ناپ تول پورا کرو ہم کسی جان پر اس کے مقدر سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتے (پس جہاں تک تمہارے بس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں ہے انصاف و دیانت کی کوشش کرو) اور جب کبھی کوئی بات کہو تو انصاف کی کہو اگرچہ معاملہ اپنے قرابت داری کا کیوں نہ ہو اور اللہ کے ساتھ جو عہد و پیمان کیا ہے اسے پورا کرو یہ باتیں جن کا اللہ نے تمہیں حکم دیا ہے تاکہ نصیحت پکڑو۔ (۱۵۲)

وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۵۳﴾

وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا ۔ وَ عاطفہ اس کا عطف کلام سابق پر ہے اور اَنَّ کے اُتْلُ محذوف ہے وَاُتْلُ اَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ اور آپ انہیں بتائے کہ یہ میرا راستہ ہے جو نہایت مستقیم ہے مُسْتَقِيْمًا ۔ صِرَاطِيْ سے حال واقع ہے حالانکہ وہ مستقیم ہے فَاتَّبِعُوْهُ ۔ اِتِّبَاعٌ مصدر سے امر جمع مذکر غائب ضمیر واحد مذکر غائب صِرَاطِيْ کی طرف راجع (پس اس کا اتباع کرو) وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ جمع سَبِيْلٌ کی فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ پس وہ تم کو اس کی راہ سے الگ کر دیں گے یعنی اللہ کی راہ سے ہٹا دیں گے (اور اس کے علاوہ دوسری راہوں کی پیروی نہ کرو) یعنی صراطِ مستقیم صرف اسلام ہے اسکے علاوہ باقی تمام راستے گمراہی اور ضلالت کی طرف لے جانے والے ہیں ۔ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ (یہ سب وہ ہے جس کا اللہ نے تمہیں تاکیدی حکم دیا ہے) لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ (تاکہ تم تقویٰ اختیار کرلو۔ متقی بن جاؤ) ۔

"اور اس نے بتلایا ہے کہ (اللہ کی عبادت اور نیک عملی کی) یہی راہ میری ٹھہری ہوئی سیدھی راہ ہے سو اسی پر چلو اور دوسری راہوں پر نہ چلو کہ اللہ کی راہ سے بھٹکا کر تمہیں تتر بتر کر دیں گے ۔ یہ بات ہے جس کا اللہ نے تمہیں حکم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دیا ہے تاکہ تم پرہیزگار ہو جاؤ۔" (۱۵۳)

حُجّۃ البالغہ۔ شقاوت و سعادت کے بنیادی حکم اور وصایا عشرہ

قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ.... آیت نمبر ۱۵۱ سے آیت نمبر ۱۵۳ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ○ دس وصایا کا ذکر کیا گیا ہے:

پہلا تاکیدی حکم: اللہ کی ذات و صفات میں کسی کو شریک نہ ٹھہرایا جائے۔

دوسرا تاکیدی حکم: والدین کے ساتھ حسنِ سلوک اور انتہائی مہربانی سے پیش آنا۔

تیسری وصیت: اولاد کو فقر و مفلسی کے خوف سے قتل نہ کیا جائے۔

چوتھا تاکیدی حکم: اعلانیہ اور خفیہ فواحش سے دُور رہنا اور بچنا۔

پانچواں تاکیدی حکم: جرمِ شرعی کے بغیر کسی کو قتل نہ کیا جائے۔

چھٹی وصیت: مالِ یتیم میں تصرفِ بیجا سے پرہیز۔

ساتویں وصیت: ناپ تول میں کمی بیشی نہ کرنا۔

آٹھویں وصیت: شہادت میں عدل سے کام لینا۔

نویں وصیت: اللہ کے عہد کو پورا کرنا۔

دسویں وصیت: دینِ اسلام ہی دینِ مستقیم ہے اسے چھوڑ کر دوسرے راستے اختیار نہ کئے جائیں۔

اللہ تعالیٰ نے ان آیات میں ان دس بنیادی وصایا کا ذکر کیا ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ سے ایک سیدھا خط کھینچا اور فرمایا کہ یہ اللہ کا صراطِ مستقیم ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پھر اس کے دائیں بائیں بہت سے خط کھینچے اور کہا: هٰذِهِ السُّبُلُ لَيْسَ مِنْهَا سَبِيْلٌ اِلَّا عَلَيْهِ الشَّيْطَانُ يَدْعُوْا اِلَيْهِ (ان میں سے کوئی ایسا راستہ نہیں جس پر شیطان نہ ہو اور وہ اس کی طرف دعوت دیتا ہے) پھر آپ نے اِنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا کی آیت تلاوت فرمائی۔

ان تین آیات میں سے پہلی آیت کے آخر میں لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ فرمایا، اس لئے کہ اس آیت میں جن پانچ باتوں کا ذکر ہے یعنی

۱۔ شرک سے اجتناب۔

۲۔ والدین سے احسان۔

۳۔ قتلِ اولاد۔

۴۔ فواحش کا قرب۔

۵۔ بغیر حق کے قتل۔

ان امور کا تعلق عقل و شعور سے ہے اس بنا پر یعقلون فرمایا تاکہ تعقل سے کام لے کر ان سے اجتناب کیا جائے۔ دوسری آیت میں چار امور کا ذکر ہے:

۱۔ اموالِ یتیمی کی حفاظت۔

۲۔ ایفاء الکیل۔

۳۔ العدل بالقول، اور

۴۔ الوفاء بالعہد۔

ان امور کا ذہن نشین کرنا ضروری تھا اسلئے یہاں تذکر کا حکم دیا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان تین آیات کے بارے میں فرمایا کہ جو شخص ان آیات پر عمل پیرا ہوگا اس کا اجر اللہ کے ذمے ہے، اور جو اُن

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں کسی امر میں کوتاہی کریگا اللہ تعالیٰ اسے دُنیا میں گرفت کریگا اور آخرت میں بھی اسے عذاب کا سامنا ہوگا۔

ثُمَّ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ تَمَامًا عَلَى الَّذِيْٓ اَحْسَنَ وَ تَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ۝

ثُمَّ عطف کیلئے اٰتَيْنَا۔ اِيْتَاءٌ سے ماضی جمع متکلم (دی ہم نے مُوْسٰی (موسیٰ کو) الْكِتٰبَ (تورات) تَمَامًا۔ مفعول لاجلہ۔ ای لاجل تمام النعمۃ (نعمت کے پورا کرنے کے لئے) عَلَى الَّذِيْ۔ الَّذِيْ بطور ہم جنس آیا ہے (ان لوگوں پر جو) اَحْسَنَ۔ ای علی من احسن القیام بہ (یعنی ان کے لئے جو اس پر اچھی طرح قیام کرتے ہیں۔ عمل سے کام لیتے ہیں) وَتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ (اور ہر چیز کی تفصیل) وَّهُدًى اسم و مصدر (ہدایت) وَّرَحْمَةً (یعنی باعث ہدایت اور ذریعہ رحمت ہو) لَّعَلَّهُمْ کلمۂ ترجی مشبہ بفعل (تاکہ وہ) بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ لِقَاءٌ حاصل مصدر (اپنے ربّ کی ملاقات کے ساتھ) يُؤْمِنُوْنَ۔ اِيْمَانٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (ایمان لائیں)۔

"پھر ہم نے موسیٰؑ کو کتاب عنایت کی جو نیکی کرنے والوں کے لئے تکمیل نعمت تھی اور (ہر ضروری) چیز کی تفصیل تھی اور ہدایت و رحمت تھی تاکہ وہ لوگ اپنے پروردگار کی ملاقات کا یقین کرلیں۔"

یہ بتانا مقصود ہے کہ موسیٰ علیہ السلام کو جو کتاب عطا کی گئی وہ ناقص نہ تھی، اطاعت شعار لوگوں کے لئے ایک مکمل اور تفصیلی ہدایت نامہ اور رحمت تھی۔ (۱۵۴)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا
لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝ اَنْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اُنْزِلَ
الْكِتٰبُ عَلٰى طَآئِفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا ۪ وَاِنْ كُنَّا
عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغٰفِلِيْنَ ۝ اَوْ تَقُوْلُوْا لَوْ اَنَّآ اُنْزِلَ
عَلَيْنَا الْكِتٰبُ لَكُنَّآ اَهْدٰى مِنْهُمْ ۚ فَقَدْ جَآءَكُمْ
بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ
مِمَّنْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَصَدَفَ عَنْهَا ؕ
سَنَجْزِي الَّذِيْنَ يَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰيٰتِنَا سُوْٓءَ
الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ ۝ هَلْ يَنْظُرُوْنَ
اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ رَبُّكَ اَوْ يَاْتِيَ
بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ ؕ يَوْمَ يَاْتِيْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ
لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ
اَوْ كَسَبَتْ فِيْٓ اِيْمَانِهَا خَيْرًا ؕ قُلِ انْتَظِرُوْٓا اِنَّا
مُنْتَظِرُوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا
شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ ؕ اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ
ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا
يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿١٦٠﴾ قُلْ اِنَّنِيْ
هَدٰىنِيْ رَبِّيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۚ دِيْنًا قِيَمًا
مِّلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٦١﴾
قُلْ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٢﴾ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۚ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ
وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿١٦٣﴾ قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْ رَبًّا
وَّهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ۭ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ
اِلَّا عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۚ ثُمَّ اِلٰى
رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿١٦٤﴾
وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ
فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ ۭ اِنَّ
رَبَّكَ سَرِيْعُ الْعِقَابِ ۚ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٦٥﴾

وَ هٰذَا	كِتٰبٌ	اَنْزَلْنٰهُ	مُبٰرَكٌ	فَاتَّبِعُوْهُ
اور یہ	کتاب ہے	اتارا ہم نے اسکو	برکت والی	پس پیروی کرو اسکی
وَاتَّقُوْا	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ	اَنْ	تَقُوْلُوْا
اور پرہیزگاری کرو	تاکہ تم	رحم کئے جاؤ	ایسا نہ ہو کہ	کہو تم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِنَّمَآ	اُنْزِلَ	الْكِتٰبُ	عَلٰى	طَآئِفَتَيْنِ
سوائے اسکے نہیں	کہ اتاری گئی تھی	کتاب	اوپر	دو جماعتوں کے
مِنْ قَبْلِنَا	وَ اِنْ	كُنَّا	عَنْ	دِرَاسَتِهِمْ
پہلے ہم سے	اور تحقیق	تھے ہم	(سے)	انکے پڑھنے پڑھانے
لَغٰفِلِيْنَ	اَوْ	تَقُوْلُوْا	لَوْ	اَنَّا
غافل	یا	کہو تم	اگر	تحقیق
اُنْزِلَ	عَلَيْنَا	الْكِتٰبُ	لَكُنَّآ	اَهْدٰى
اتاری جاتی	اوپر ہمارے	کتاب	البتہ ہوتے ہم	بہت راہ پانیوالے
مِنْهُمْ	فَقَدْ	جَآءَكُمْ	بَيِّنَةٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ
ان سے	پس تحقیق	آئی ہے تمہارے پاس	دلیل	رب تمہارے سے
وَهُدًى	وَّرَحْمَةٌ	فَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنْ
اور ہدایت	اور رحمت	پس کون ہے	بہت ظالم	اس شخص سے کہ
كَذَّبَ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	وَصَدَفَ	عَنْهَا
جھٹلائے	نشانیاں	اللہ کی	اور پھرے	ان سے
سَنَجْزِي	الَّذِيْنَ	يَصْدِفُوْنَ	عَنْ	اٰيٰتِنَا
عنقریب جزا دیں گے ہم	ان لوگوں کو کہ	پھرتے ہیں	(سے)	نشانیوں ہماری سے
سُوْٓءَ	الْعَذَابِ	بِمَا	كَانُوْا	يَصْدِفُوْنَ
برا	عذاب	بسبب انکے کہ	تھے	پھرتے ہیں
هَلْ	يَنْظُرُوْنَ	اِلَّآ	اَنْ	تَاْتِيَهُمُ
نہیں	انتظار کرتے	مگر	یہ کہ	آئیں انکے پاس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْمَلٰٓئِكَةُ	اَوْ يَاْتِيَ	رَبُّكَ	اَوْ يَاْتِيَ	بَعْضُ
فرشتے	یا آوے	رب تیرا	یا آویں	بعض
اٰيٰتِ	رَبِّكَ	يَوْمَ	يَاْتِيْ	بَعْضُ
نشانیاں	رب تیرے کی	جس دن	آئیں گی	بعض
اٰيٰتِ	رَبِّكَ	لَا يَنْفَعُ	نَفْسًا	اِيْمَانُهَا
نشانیاں	رب تیرے کی	نہ نفع دیگا	کسی جی کو	ایمان اس کا کہ
لَمْ تَكُنْ	اٰمَنَتْ	مِنْ قَبْلُ	اَوْ كَسَبَتْ	فِيْٓ اِيْمَانِهَا
نہ تھا	ایمان لایا	پہلے اس سے	یا نکمایا تھا	اپنے ایمان میں
خَيْرًا	قُلِ	انْتَظِرُوْٓا	اِنَّا	مُنْتَظِرُوْنَ
بھلائی کو	کہئے	منتظر رہو	تحقیق ہم بھی	منتظر ہیں
اِنَّ	الَّذِيْنَ	فَرَّقُوْا	دِيْنَهُمْ	وَكَانُوْا
تحقیق	جن لوگوں نے	ٹکڑے ٹکڑے کیا	دین اپنے کو	اور ہو گئے
شِيَعًا	لَسْتَ	مِنْهُمْ	فِيْ شَيْءٍ	اِنَّمَا
گروہ گروہ	نہیں تو	ان میں سے	کسی چیز میں	سوائے اسکے نہیں
اَمْرُهُمْ	اِلَى اللّٰهِ	ثُمَّ	يُنَبِّئُهُمْ	بِمَا
حکم ان کا	طرف اللہ کے	پھر	خبر دے گا ان کو	ساتھ اس چیز کے
كَانُوْا	يَفْعَلُوْنَ	مَنْ جَآءَ	بِالْحَسَنَةِ	فَلَهٗ
تھے	کرتے	جو کوئی لائے	بھلائی	پس واسطے اسکے ہے
عَشْرُ	اَمْثَالِهَا	وَمَنْ	جَآءَ	بِالسَّيِّئَةِ
دس	برابر اس کے	اور جو کوئی	لائے	برائی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَلَا	يُجْزٰٓى	اِلَّا	مِثْلَهَا	وَهُمْ
پس نہیں	بدلہ دیا جائے گا	مگر	مانند اسکے	اور وہ
لَا يُظْلَمُوْنَ	قُلْ	اِنَّنِيْ	هَدٰىنِيْ	رَبِّيْٓ
نہیں ظلم کئے جائیں گے	کہئے	تحقیق (مجھے)	ہدایت کی مجھ کو	میرے رب نے
اِلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ	دِيْنًا	قِيَمًا
طرف	راہ	سیدھی کے	دین	استوار
مِّلَّةَ	اِبْرٰهِيْمَ	حَنِيْفًا	وَمَا	كَانَ
دین	ابراہیم ؑ	حنیف	اور نہ	تھا
مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ	قُلْ	اِنَّ	صَلَاتِيْ	وَنُسُكِيْ
مشرکوں میں سے	کہئے	تحقیق	نماز میری	اور عبادتیں میری
وَمَحْيَايَ	وَمَمَاتِيْ	لِلّٰهِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ
اور زندگی میری	اور موت میری	واسطے اللہ کے	رب	عالموں کے لئے ہے
لَا شَرِيْكَ	لَهٗ	وَبِذٰلِكَ	اُمِرْتُ	وَاَنَا
نہیں شریک	واسطے اسکے	اور ساتھ اسی کے	حکم کیا گیا ہوں میں	اور میں
اَوَّلُ	الْمُسْلِمِيْنَ	قُلْ	اَغَيْرَ اللّٰهِ	اَبْغِيْ
پہلا	مسلمانوں کا ہوں	کہئے	کیا سوائے اللہ کے	ڈھونڈوں میں
رَبًّا	وَّهُوَ	رَبُّ	كُلِّ شَيْءٍ	وَلَا
رب	اور وہ	رب	ہر چیز کا ہے	اور نہیں
تَكْسِبُ	كُلُّ	نَفْسٍ	اِلَّا	عَلَيْهَا
کماتا	کوئی	جی	مگر	اوپر اپنے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ لَا	تَزِرُ	وَازِرَةٌ	وِّزْرَ	اُخْرٰی
اور نہیں	کوئی بوجھ اٹھاتا	بوجھ اٹھانے والا	بوجھ	دوسرے کا
ثُمَّ	اِلٰی	رَبِّكُمْ	مَّرْجِعُكُمْ	فَيُنَبِّئُكُمْ
پھر	طرف	رب تمہارے کے	پھر جانا تمہارا	پس خبر دے گا تمکو
بِمَا	كُنْتُمْ	فِيْهِ	تَخْتَلِفُوْنَ	وَ هُوَ
ساتھ اس چیز کے	تھے تم	اس میں	اختلاف کرتے	اور وہ ہے
اَلَّذِیْ	جَعَلَكُمْ	خَلٰٓئِفَ	الْاَرْضِ	وَ رَفَعَ
جس نے	کیا تم کو	جانشین	زمین کا	اور بلند کیا
بَعْضَكُمْ	فَوْقَ	بَعْضٍ	دَرَجٰتٍ	لِّيَبْلُوَكُمْ
بعض تمہارے کو	اوپر	بعض کے	درجے میں	تاکہ آزمائے تم کو
فِیْ	مَآ	اٰتٰىكُمْ	اِنَّ	رَبَّكَ
(میں)	اس چیز میں کہ	دیا ہے تمکو	تحقیق	رب تیرا
سَرِيْعُ	الْعِقَابِ	وَ اِنَّهٗ	لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ
جلدی	عذاب کرنیوالا ہے	اور تحقیق وہ	بخشنے والا	مہربان ہے

" اور یہ ایک کتاب ہے جس کو ہم نے بھیجا ہے (خیر و) برکت والی ہے سو (اب) اس کی پیروی کرو، اور ڈرو، تاکہ تم پر رحمت کی جائے (۱۵۵) (اور اس کے لئے بھی) کہ کہیں تم یہ نہ کہنے لگتے کہ کتاب تو بس ان دو گروہوں پر اتاری گئی جو ہم سے پہلے تھے، اور ہم تو ان کے پڑھنے پڑھانے سے نرے بے خبر ہی رہے (۱۵۶) یا یوں کہنے لگتے کہ اگر ہم پر کتاب نازل ہوئی ہوتی تو ہم ان سے بڑھ کر راہ پر ہوتے سو اب تو آچکی تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک روشن دلیل اور ہدایت ہے اور رحمت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے سو اس سے بڑھ کر ظالم اور کون ہے جو اللہ کی نشانیوں کو جھٹلائے اور اس سے (دوسروں کو) روکے ہم بھی بڑے عذاب کے ساتھ ان لوگوں کو سزا دیں گے جو دوسروں کو) روکتے ہیں بہ سبب ان کے (اس) روکنے کے (۱۵۷) یہ لوگ (گویا) صرف اس کے منتظر ہیں کہ ان کے پاس فرشتے آئیں یا آپ کا پروردگار خود آئے یا انکے پروردگار کی کوئی بڑی نشانی آجائے (حالانکہ) جس روز آپ کے پروردگار کی کوئی بڑی نشانی آپہنچے گی کسی شخص کو اس کا ایمان نفع نہ دے گا جو پہلے سے ایمان نہ لا چکا ہو، یا اپنے ایمان کے ذریعہ سے اس نے کوئی نیکی نہ کرلی ہو، آپ کہہ دیجئے کہ تم انتظار کئے جاؤ ہم بھی منتظر ہیں (۱۵۸) بیشک جن لوگوں نے اپنے دین کو جدا جدا کردیا، اور گروہ گروہ بن گئے ہیں، آپ پر ان کی کچھ بھی (ذمہ داری) نہیں۔ ان کا معاملہ بس اللہ ہی کے حوالہ ہے پھر وہی انہیں جتلا دے گا جو کچھ وہ کرتے رہے ہیں (۱۵۹) جو کوئی نیکی لے کر آئے گا اس کو اس کے مثل دس (نیکیاں) ملیں گی اور جو کوئی بدی لے کر آئے گا اس کو بس اس کے برابر ہی بدلہ ملے گا اور ان پر ظلم نہ کیا جائیگا (۱۶۰) آپ کہہ دیجئے کہ مجھ کو میرے پروردگار نے ایک سیدھا راستہ بتا دیا ہے، ایک دین مستحکم، طریقہ ابراہیمؑ راست رَو کا اور وہ مشرکین میں سے نہ تھے (۱۶۱) آپ کہہ دیجئے کہ میری نماز اور میری (ساری) عبادتیں اور میری زندگی اور میری موت (سب) جہانوں کے پروردگار اللہ ہی کے لئے ہیں (۱۶۲) (کوئی) اس کا شریک نہیں اور مجھے اسی کا حکم ملا ہے، اور میں مسلموں میں سب سے پہلا ہوں (۱۶۳) آپ کہہ دیجئے کہ اللہ کے سوا کسی کو بہ طور پروردگار تلاش کروں درآنحالیکہ وہی ہر چیز کا پروردگار ہے اور جو شخص کچھ بھی حاصل کرتا ہے وہ اسی پر رہتا ہے اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا پھر تم (سب) کی واپسی تمہارے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پروردگار (ہی) کے پاس ہے سو وہی تم کو جتلائے گا جس جس چیز میں تم اختلاف کرتے تھے (۱۶۴) اور وہ وہی ہے جس نے تمہیں زمین پر خلیفہ بنایا اور تم میں سے ایک کے رتبے دوسرے پر بلند کئے تاکہ تمہیں ان چیزوں میں آزمائے جو اس نے تم کو دی رکھی ہیں بیشک آپ کا پروردگار بہت جلد سزا دینے والا ہے بیشک وہ بڑا مغفرت والا ہے، بڑا رحمت والا ہے (۱۶۵)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝

وَهٰذَا اسم اشارہ واحد مذکر مبتدا كِتٰبٌ خبر (یہ ایک کتاب ہے)۔
اَنْزَلْنٰهُ ← اِنْزَالٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول (ہم نے اسے نازل کیا) کتاب کی پہلی صفت ہے مُبٰرَكٌ (خیر و برکت والی) کتاب کی دوسری صفت ہے فَاتَّبِعُوْهُ۔ فَ ترتیب کے لئے اِتِّبَاعٌ مصدر سے امر جمع مذکر ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب (پس تم اس کا اتباع کرو) اِتَّقُوْا۔ اتقاء مصدر سے جمع مذکر (اور تقویٰ اختیار کرو)۔
لَعَلَّ كُمْ کلمہ ترجی (تاکہ تم) تُرْحَمُوْنَ۔ رَحْمَةٌ مصدر مضارع مجہول جمع مذکر حاضر (تاکہ تم پر رحم کیا جائے)

قرآن ہی کتابِ مبارک ہے

"اور (اسی طرح) یہ کتاب ہے جسے ہم نے نازل کیا ہے برکت والی (یعنی اپنے پیروؤں کے لئے دین و دنیا کی برکتیں لانے والی) پس چاہیئے کہ پیروی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کرو اور پرہیزگاری کا ڈھنگ اختیار کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔"

سابقہ آیات میں دینِ مستقیم کے اتباع کے لئے دس تاکیدی باتوں کا بیان تھا اب اس آیت میں بتایا ہے کہ یہ قرآن کریم وہ کتاب ہے جو دین و دنیا کی تمام بھلائیوں اور خوبیوں کی جامع ہے، اگر تم خیرِ کثیر حاصل کرنا چاہتے ہو تو صرف اسی کتابِ مقدس کے اتباع سے تم فلاح حاصل کر سکتے ہو۔ (۱۵۵)

اَنْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اُنْزِلَ الْكِتٰبُ عَلٰى طَآىِٕفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا ۪ وَاِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغٰفِلِيْنَ ۙ

اَنْ مصدریہ لِئَلَّا کے معنی میں ہے تَقُوْلُوْا۔ قَوْلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ تقدیر عبارت یہ ہے کراھیۃ ان تقولوا یا لِئَلَّا تقولوا (جلالین۔ قرطبی) اِنَّمَا کلمۂ حصر (سوائے اسکے نہیں کہ) اُنْزِلَ الْكِتٰبُ۔ اِنْزَالٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب (نازل کی گئی کتاب) عَلٰى طَآىِٕفَتَيْنِ واحد طَآىِٕفَةٌ دو گروہوں پر) مِنْ قَبْلِنَا (ہم سے پہلے) یعنی یہ کتاب صرف دو گروہوں یہود و نصاریٰ کے لئے اتاری گئی طَآىِٕفَتَيْنِ سے مراد یہود و نصاریٰ ہیں) وَ اِنْ مخففہ كُنَّا (تھے ہم) عَنْ دِرَاسَتِهِمْ۔ دِرَاسَةٌ۔ دَرَسَ يَدْرُسُ کا مصدر ہے مضاف هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (اس کے پڑھنے پڑھانے سے) لَ فارقہ غٰفِلِيْنَ واحد غَافِلٌ اسم فاعل جمع مذکر (بے خبر اور غافل رہے) دَرَسَ يَدْرُسُ دِرَاسَةٌ کا مادہ بہت سے معانی کے لئے آتا ہے جیسے دَرَسَ النَّاقَةَ ناقہ کو اس نے رضامند اور مطیع کیا۔ دَرَسَ الْكِتٰبَ اس کی قراءت کی تکرار کی حفظ کے لئے دَرَسُ الثَّوْبِ کپڑا پرانا اور بوسیدہ ہوا وغیرہ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"(اے اہلِ عرب) ہم نے یہ کتاب اس لئے نازل کی کہ تم یہ نہ کہو کہ اللہ نے صرف دو جماعتوں (یعنی یہودیوں اور عیسائیوں) ہی پر کتاب نازل کی جو ہم سے پہلے تھے اور ہمیں ان کے پڑھنے پڑھانے کی خبر نہ تھی۔" (۱۵۶)

اَوْ تَقُوْلُوْا لَوْ اَنَّآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتٰبُ لَكُنَّآ اَهْدٰى مِنْهُمْ ۚ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَصَدَفَ عَنْهَا ۚ سَنَجْزِي الَّذِيْنَ يَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰيٰتِنَا سُوْٓءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ ۝

اَوْ (یا) حرفِ عطف۔ تخییر کے لئے تَقُوْلُوْا۔ قَوْلٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ نون اعرابی اَنْ کی وجہ سے گر گیا (یا یوں کہنے لگو) لَوْ شرطیہ (اگر) اَنَّا۔ اَنَّ حرفِ مشبہ بفعل اور نَا ضمیر جمع متکلم سے مرکب ہے (بیشک ہم) اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتٰبُ (نازل کی جاتی ہم پر کتاب) لَكُنَّا لام تاکید کون سے ماضی جمع متکلم (البتہ ہم ہوتے) اَهْدٰى۔ هِدَايَةٌ سے اسم تفضیل (زیادہ راہ پانے والے) مِنْهُمْ (ان سے) یعنی ہم سے بڑھ کر راہِ حق پر ہوتے فَقَدْ (پس تحقیق) جَآءَكُمْ۔ مَجِيْءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (پس تمہارے پاس آ چکی ہے) بَيِّنَةٌ۔ (واضح دلیل۔ مراد کتابِ مقدس) مِّنْ رَّبِّكُمْ (تمہارے پروردگار کی طرف سے) وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ۔ هَدٰى يَهْدِيْ سے اسم (مصدر) رَحْمَةٌ۔ رَحِمَ يَرْحَمُ کا مصدر (اور ہدایت اور رحمت) فَمَنْ اسم استفہام (پس کون) اَظْلَمُ۔ ظُلْمٌ سے افعل التفضیل (پس اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے) مِمَّنْ (مِنْ۔ مَنْ) (اس سے) كَذَّبَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ۔ تَكْذِيْبٌ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (جس نے آیاتِ الٰہی کو جھٹلایا) وَصَدَفَ عَنْهَا۔ صَدْفٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب صَدف کے معنی سخت روگردانی کے ہیں (اور اس سے روگردانی کی) یعنی آیاتِ الٰہی سے روگردانی اور اعراض کیا سَنَجْزِي الَّذِيْنَ۔ جَزَاءٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم سے مستقبل قریب کے لئے (ہم عنقریب جزاء دیں گے ان لوگوں کو) يَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰيٰتِنَا۔ صَدْفٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ جو خود رکتے اور دوسروں کو ہماری آیات سے روکتے ہیں سُوْٓءَ الْعَذَابِ۔ سَوْءٌ سے اسم ہے یہ لفظ کئی طرح پر استعمال ہوتا ہے شدت کے لئے۔ عذاب کے لئے۔ شرک کے لئے۔ گالی گلوچ کے لئے لیکن یہاں مراد شدت ہے بِمَا كَانُوْا (بسبب اس کے وہ تھے) يَصْدِفُوْنَ (روکتے اور اعراض سے کام لیتے تھے)

مشرکینِ مکہ کیلئے تہدید

"یا کہو اگر ہم پر بھی کتاب نازل ہوتی تو ہم ان جماعتوں سے (جن پر کتاب نازل ہوئی) زیادہ ہدایت والے ہوتے سو دیکھو تمہارے پاس بھی تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک دلیل ہدایت اور رحمت آگئی پھر بتلاؤ اس سے بڑھ کر ظالم انسان کون ہے جو اللہ کی نشانیوں کو جھٹلائے اور ان سے گردن موڑے (یاد رکھو) جو لوگ ہماری نشانیوں سے گردن موڑتے ہیں ہم انہیں ان کی پاداش میں عنقریب سخت عذاب دینے والے ہیں (یعنی نامرادی کا عذاب جو بالآخر مشرکینِ مکہ کو پیش آیا)" (۱۵۷)

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ رَبُّكَ اَوْ يَاْتِيَ بَعْضُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اٰيٰتِ رَبِّكَ ۚ يَوْمَ يَاْتِيْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِيْٓ اِيْمَانِهَا خَيْرًا ۭ قُلِ انْتَظِرُوْٓا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ۝

هَلْ کلمۂ استفہام بمعنی مَا نافیہ يَنْظُرُوْنَ ۔ نَظَرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ نہیں انتظار کرتے) اِلَّآ کلمۂ استثنا (مگر) اَنْ مصدریہ (کہ) تَاْتِيَهُمُ ۔ اِتْيَانٌ مصدر سے مضارع واحد مؤنث غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب یہ کہ (آئے ان کے پاس) الْمَلٰٓئِكَةُ واحد مَلَكٌ فرشتے اَوْ تخییر کے لئے (یا) يَاْتِيَ ۔ اِتْيَانٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (یا آئے) رَبُّكَ (تیرا پروردگار) اَوْ يَاْتِيَ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ (یا ان کے پروردگار کی کوئی بڑی نشانی آئے) يَوْمَ يَاْتِيْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ (جس دن آ پہنچے گی کوئی بڑی نشانی تیرے پروردگار کی) لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا (تو اس وقت کسی نفس کو اس کا ایمان نفع نہ دیگا) لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ (نہ ایمان لا چکا ہو اس سے قبل) اَوْ (یا) كَسَبَتْ ۔ كَسْبٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب (یا کمائی ہو) فِيْٓ اِيْمَانِهَا (اس نفس نے اپنے ایمان میں) (یعنی اپنے ایمان کے ذریعے) خَيْرًا کوئی نیکی اور بھلائی) قُلِ انْتَظِرُوْٓا ۔ اِنْتِظَارٌ مصدر سے امر جمع مذکر آپ کہہ دیجئے کہ تم انتظار کرو۔ اِنَّا (بیشک ہم بھی) مُنْتَظِرُوْنَ ۔ اِنْتِظَارٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (ہم بھی منتظر ہیں)

آیاتِ الٰہی کے ظہور کے بعد عذاب لازم ہو جاتا ہے

"پھر یہ لوگ جو سچائی کی نشانیاں دیکھنے پر بھی سرکشی سے باز نہیں آتے تو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کس بات کے انتظار میں ہیں؟ اس بات کے انتظار میں کہ (آسمان سے) فرشتے ان کے پاس آجائیں یا خود تمہارا پروردگار ان کے سامنے آکھڑا ہو یا پھر تمہارے پروردگار کی بعض نشانیاں نمودار ہو جائیں یعنی قیامت کے آثار نمودار ہو جائیں تو (اگر یہ لوگ اسی بات کی راہ تک رہے ہیں تو انہیں معلوم ہونا چاہیئے کہ جس دن تمہارے پروردگار کی بعض نشانیاں نمودار ہوں گی اس دن کسی انسان کو جو پہلے سے ایمان نہ لا چکا ہو یا اپنے (کی حالت میں) نیکی نہ کمائی ہو ایمان لانا سودمند نہ ہوگا (اے پیغمبر) تم کہہ دو اگر تمہیں انتظار ہی کرنا ہے تو انتظار کرتے رہو ہم بھی (فیصلۂ حق و باطل کا) انتظار کرتے ہیں"۔

مشرکینِ عرب کہتے تھے کہ اگر یہود و نصاریٰ کی طرح ہم پر کوئی کتاب نازل ہوتی تو ہم ان سے بڑھ کر ہدایت یافتہ ہوتے لیکن ہوا یہ کہ نزولِ کتاب کے بعد بھی ہدایت کی طرف نہ آئے تو اب اتمام حجت کے بعد وہ اس بات کے منتظر ہیں کہ ان کے پاس ملائکہ یا پروردگار عالم خود آئیں یا اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایسا زبردست عذاب آئے کہ وہ ایمان لانے پر مجبور ہو جائیں انہیں بتایا ہے کہ جبری ایمان کوئی حقیقت نہیں رکھتا حقیقی ایمان یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی آیات کو دیکھ کر ایمان لایا جائے۔ نزع کے وقت یا مشاہدۂ عذاب کے وقت ایمان اضطراری ہوگا جس کا کچھ فائدہ نہ ہوگا۔ اب حق و باطل کے فیصلہ کے لئے انتظار کرنا ہوگا تمہیں جلد دیکھنا ہوگا تمہاری باطل پرستی کا انجام کیا ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِي شَيْءٍ ۚ إِنَّمَا أَمْرُهُمْ إِلَى اللَّهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُم بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿١٥٩﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِنَّ مشبہ بفعل (تحقیق) اَلَّذِیْنَ فَرَّقُوْا دِیْنَھُمْ ۔ فَرَّقُوْا۔ تَفْرِیْقٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (بیشک وہ لوگ جنہوں نے اپنے دین میں تفرقہ پیدا کیا) وَ کَانُوْا شِیَعًا (شَاعَ یَشِیْعُ شَیْعًا و شُیُوْعًا) اسم گروہ جماعت اصل میں شِیَاعٌ کے معنی انتشار اور تقویت کے ہیں، شیعہ وہ لوگ کہ جن کے واسطے سے کوئی شخص قوت اور مضبوطی پکڑے (اور وہ مختلف گروہ تھے) اس کا مصداق کون لوگ ہیں عموماً یہود و نصاریٰ مراد لئے گئے ہیں لیکن جمہور کے نزدیک اس سے تمام اہل بدعت اور گمراہ فرقے مراد لئے جاسکتے ہیں لَسْتَ مِنْھُمْ فِیْ شَیْءٍ ۔ لَیْسَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب لَسْتَ ماضی واحد مذکر حاضر۔ اس سے صرف ماضی آتی ہے، مضارع امر وغیرہ نہیں آتے (آپ پر ان کی کوئی ذمہ داری نہیں) اِنَّمَا اَمْرُھُمْ اِلَی اللّٰہِ ۔ اِنَّمَا کلمہ حصر (سوائے اس کے نہیں کہ) ان کا معاملہ اللہ کے حوالے ہے)۔ ثُمَّ یُنَبِّئُھُمْ بِمَا کَانُوْا یَفْعَلُوْنَ تُنْبِئَۃٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (پھر انہیں بتائے گا جو کچھ وہ کرتے رہے ہیں)۔

دین میں افتراق بہت بڑی گمراہی ہے

(اے پیغمبر) جن لوگوں نے اپنے دین میں تفرقہ ڈالا اور الگ الگ گروہ بن گئے تمہیں ان سے کچھ سروکار نہیں (تمہاری راہ دین حق کی راہ ہے نہ کہ لوگوں کی بنائی ہوئی گروہ بندیوں کی) ان کا معاملہ اللہ کے حوالے ہے پھر وہی بتلائے گا کہ جو کچھ وہ کرتے رہے ہیں اس کی حقیقت کیا تھی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

افتراقِ امت کے چار بڑے کلی اسباب ہیں

۱۔ سیاست اور اقتدار،
۲۔ تعصب نسبی و وطنی،
۳۔ تعصب مذہبی، اور
۴۔ دین میں قول بالرائے۔

افتراق کی سب سے بڑی اصل دین میں قول بالرای ہے، زمان و مکان کے لحاظ سے لوگوں کی آراء میں اختلاف واقع ہوتا رہتا ہے۔ دینِ الٰہی کا مدار وحی ہوتی ہے جس میں کسی اختلاف یا شبہ کی گنجائش نہیں ہوتی لیکن جب رائے اور تقلید سے کام لیا جاتا ہے تو اس میں افتراق پیدا ہوتا ہے۔ حافظ ابن عبدالبر نے عوف بن مالک الاشجعی کی حدیث کی روایت کی ہے:

تفترقُ اُمّتی علیٰ بضعٍ وّ سبعین فرقۃً اعظمُھا فتنۃً قومٌ یقیسُون الدّین برایھم یحرّمُون بہٖ ما احلّ اللہُ و یحلّون ما حرّم اللہُ۔

(میری اُمت ستر اور چند فرقوں میں بٹ جائے گی اور ان میں سے فتنہ کے لحاظ سے سب سے بڑا فرقہ وہ ہوگا جو دین میں اپنی رائے سے قیاس کرے گا، اللہ کی طرف سے حلال کو حرام اور حرام کو حلال بنانے لگے گا)۔

امام مالکؒ کا قول

امام مالکؒ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تکمیل دین کے بعد دنیا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے رخصت ہوئے آپ کے بعد ہر مسلمان کے لئے لازم ہے تمام دینی معاملات میں آپ کا اتباع کرے اور آراء مختلفہ سے دُور رہے البتہ دنیوی امور میں مصلحت اور رای سے کام لیا جا سکتا ہے۔

اُمتِ مُسلمہ میں تفرقہ کی ابتداء

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد میں مسلمان اُمّتہ واحدہ اور ملّتِ واحدہ تھے۔ پہلا اختلاف اسکے بعد خلافت کے بارے میں پیدا ہوا۔ انصار کی رائے تھی مِنّا امیر و منکم امیر" آل بیت رسول علیہ السلام کی رائے تھی کہ دوسروں کی نسبت خلافت کے ہم زیادہ مستحق ہیں۔ حضرت عمرؓ نے اس اختلاف کو ختم کرنے کے لئے حضرت ابوبکر صدیقؓ کے ہاتھ پر بیعت کی اسلئے کہ صرف یہی شخصیت تھی کہ مہاجرین و انصار میں اس کی افضلیت میں کوئی اختلاف نہ تھا، چنانچہ صحابہ کرامؓ نے بالاتفاق آپ کو خلیفہ منتخب کر لیا اور آلِ بیت میں ان لوگوں نے بھی جو حضرت علیؓ کو خلیفہ بنانا چاہتے تھے آپ کی بیعت کر لی۔ بعد میں حضرت عمرؓ، حضرت عثمانؓ اور حضرت علیؓ کی خلافت میں کوئی اختلاف واقع نہ ہوا۔ حضرت حسنؓ نے حضرت معاویہؓ کے لئے خود خلافت سے دستبرداری کر لی۔ اس کے بعد اُموی دور میں مجوسیوں کی ریشہ دوانیوں اور خلافت کے منہج الحق سے بُعد کی وجہ سے مسلمانوں میں انتشار و افتراق پیدا ہوا اور باطنی گروہ نے اس اختلاف کی جڑوں کو مضبوط کیا تاہم اس اثنا میں بھی تمام ممالک اسلامیہ اور بالخصوص ایران و عراق میں کتاب و سنت کی تعلیم و تشریح کے لئے جید علماء پیدا ہوئے اور انہوں نے بیشمار مستند کتب تصنیف کیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بعد میں سیاسی اغراض کی وجہ سے دینی اختلاف کو ہوا دی گئی اور پوری قوم سیاسی قومی جاہلی تعصب کا شکار بن گئی۔ اعاذنا اللہ منھا۔

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝

مَنْ اسم شرط جازم مبتدا جَآءَ۔ مجیٔ سے ماضی واحد مذکر غائب فعل شرط بِالْحَسَنَةِ خوبی بھلائی ہر وہ نعمت جو انسان کے لئے باعث مسرت ہو حسنہ کہلاتی ہے اس کی ضد سیئہ ہے (جو کوئی نیکی لایا) فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا (پس اس کے لئے اس کی مثل دس نیکیاں ہوں گی) عَشْرُ کی تحدید اقل مرتبہ کے لئے ہے وگرنہ اللہ تعالیٰ کے ہاں جزا کی کوئی انتہا نہیں وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ۔ سَيِّئَةٌ۔ حَسَنَةٌ کی ضد ہے ــــ امام راغب لکھتے ہیں: حسنہ اور سیئہ کی دو قسمیں ہیں ایک باعتبار عقل و شرع جیسے اس آیت کریمہ میں ہے اور ایک باعتبار طبع جیسے فَاِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا هٰذِهٖ میں ہے یعنی جب بحسب طبیعت انہیں کوئی بھلائی پہنچتی تو کہنے لگتے یہ ہے ہی ہمارے لئے اور جو بدی لائے گا فَلَا يُجْزٰٓى۔ جَزَاءٌ سے مضارع مجہول منفی واحد مذکر غائب (اسے جزا نہیں دی جائے گی) اِلَّا کلمۂ استثنا (مگر) مِثْلَهَا (اس کی مثل۔ اتنی ہی) وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ (اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا)۔

"یاد رکھو) جو کوئی (اللہ کے حضور) نیکی لائے گا تو اس کے لئے اس کے عمل نیک سے دس گنا زیادہ ثواب ہوگا اور جو کوئی برائی لائے گا تو وہ برائی کے بدلے اتنی ہی سزا پائے گا جتنی برائی کی ہوگی (یعنی نیکی کے اجر میں زیادتی ہے مگر برائی کی سزا میں زیادتی نہیں اور ایسا نہیں ہوگا کہ (جزا و عمل میں) لوگوں کیساتھ ناانصافی کی جائے"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قُلْ اِنَّنِیْ هَدٰىنِیْ رَبِّیْٓ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۚ دِیْنًا قِیَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِیْمَ حَنِیْفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ۝

قُلْ۔ قَوْلٌ مصدر سے امر واحد مذکر (آپ کہہ دیجئے یعنی اے خاتم النبیینؐ آپ اپنی قوم اور تمام بنی نوع انسان کو بتا دیجئے) اِنَّ۔ نِیْ اِنَّ حروف مشبہ بفعل "ن" وقایہ "ی" ضمیر واحد متکلم (بیشک میں۔ بیشک مجھے) هَدَانِیْ۔ هِدَایَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب "ن" وقایہ "ی" ضمیر واحد متکلم (ہدایت کی میری۔ رہنمائی میری) رَبِّیْ۔ رَبٌّ مضاف ہی" ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ (میرے ربّ نے) اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ــــ صِرَاطٍ موصوف مُسْتَقِیْمٍ صفت (سیدھی راہ کی طرف) دِیْنًا قِیَمًا۔ دِیْنٍ موصوف قِیَمًا صفت صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ سے بدل ہے قِیَمٍ صیغہ صفت منصوب امام راغب نے دین قیم کے معنی لکھے ہیں "ایسا دین جو معاش و معاد اور دنیا اور آخرت کو درست کرنے والا ہے"۔ قِیَمٌ گویا بمعنی مُقَوِّمٌ ہے۔ مِلَّةَ امام راغب نے لکھا ہے کہ دین کی طرح مِلّۃ بھی اس دستورِ الٰہی کا نام ہے جو اللہ اپنے بندوں کے لئے جاری فرماتا ہے۔ یہ دستور انبیاء کی وساطت سے بندوں تک پہنچتا ہے لیکن قرآن مجید میں لفظ ملّت کا اطلاق باطل مذاہب پر بھی ہوا ہے، جیسے سورۃ یوسف (۳۷) میں ہے:

اِنِّیْ تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا یُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ (میں نے اس قوم کی ملّت کو ترک کر دیا ہے جو اللہ پر ایمان نہیں رکھتی)

دین و ملّت میں یہ فرق ہے کہ لفظ ملّت کی اضافت صرف انبیاء کی طرف ہوتی ہے انبیاء کے علاوہ کسی اور کی طرف نہیں ہوتی البتہ دین کی اضافت عام

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے، ہر ایک کی طرف ہو سکتی ہے اِبْرٰهِيْمَ۔ حضرت خلیل اللہ کا اسم علم موصوف حَنِيْفًا صفت حَنَفٌ سے فعیل کے وزن پر صفتِ مشبہ۔ ایک طرف ہونے والا۔ باطل راہ چھوڑ کر راہِ حق اختیار کرنے والا (جو ابراہیم راست رو کا طریقہ اور مذہب ہے) وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ (اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھے)

ملّت ابراہیم ہی صراطِ مستقیم اور دینِ فطرت ہے

"آپ کہہ دیجئے مجھے تو میرے پروردگار نے سیدھا راستہ دکھا دیا ہے وہی درست اور صحیح دین ہے ابراہیم علیہ السلام کا طریقہ ہے کہ ایک اللہ ہی کیلئے ہو جاؤ اور ابراہیم علیہ السلام ہرگز مشرکوں سے نہ تھے۔"

اس آیتِ کریمہ میں بتایا ہے کہ صراطِ مستقیم اتباعِ ملّتِ ابراہیم کا نام ہے اور وہی دینِ قیّم ہے جیسے کہ سورۃ یونس کے آخر میں فرمایا:

وَاَنْ اَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۚ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ (۱۰۵)

(اور یہ کہ (اے محمدؐ سب سے) یکسو ہو کر دینِ اسلام) کی پیروی کئے جاؤ اور مشرکوں میں ہرگز نہ ہونا۔)

سورۃ الروم میں دینِ حنیف کو دینِ فطرت قرار دیا اور فرمایا:

فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۭ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ۭ لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ (۳۰)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(تو تم ایک طرف کے ہو کر دین (اللہ کے رستے) پر سیدھا منہ کئے چلے جاؤ (اور) اللہ کی فطرت کو جس پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا ہے (اختیار کئے رہو) اللہ کی بنائی ہوئی (فطرت میں تغیر و تبدل نہیں ہو سکتا، یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے)۔

قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَ نُسُکِیْ وَ مَحْیَایَ وَ مَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۙ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۚ وَ بِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَ اَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ ۝

قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ (میری نماز) یہ تَصْلِیَۃٌ سے اسم ہے بمعنی دعا۔ رحمت اور برکت۔ اختلافِ نسبت کی بنا پر معانی میں تفاوت پیدا ہوتا ہے اللہ کی طرف سے رحمت ملائکہ سے استغفار اور انسانوں کی طرف سے دعا کو کہتے ہیں۔ شرع میں عبادتِ مخصوصہ بارکان مخصوصہ کو صلوٰۃ کہا جاتا ہے۔ وَ نُسُکِیْ۔ نُسُکٌ مصدر مضاف ی متکلم مضاف الیہ (میری عبادت) حج اور قربانی کے لئے بھی نُسُکٌ مستعمل ہوتا ہے، یہاں عبادات حج مراد ہیں۔ وَ مَحْیَایَ اسم مفرد مضاف ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ حیی یحیی اور حیی یحیٰ ادغام اور بغیر ادغام دونوں طرح مستعمل ہے، وَ مَمَاتِیْ۔ ممات مضاف ی متکلم مضاف الیہ (میری موت۔ میرا مرنا) ممات اسم و مصدر حیات کی ضد کا نام موت ہے لِلّٰہِ میں لام تملیک (اللہ ہی کے لئے) رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ (جو جہانوں کا پروردگار ہے) لَا شَرِیْکَ لَہٗ (اس کا کوئی شریک نہیں نہ ذات میں نہ صفات میں) وَ بِذٰلِکَ اُمِرْتُ۔ اُمِرَ مصدر سے ماضی مجہول واحد متکلم (اور مجھے اسی کا حکم دیا گیا ہے) وَ اَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ اور میں مسلموں میں سب سے پہلا ہوں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الاخلاص فی العبادۃ

"آپ کہہ دیجئے میری نماز، میرا حج، میرا جینا، میرا مرنا سب کچھ اللہ ہی کے لئے ہے جو تمام جہان کا پروردگار ہے (۱۶۲)

"اس کا کوئی شریک نہیں مجھے اسی بات کا حکم دیا گیا ہے اور میں مسلموں میں (یعنی اللہ کے فرمان برداروں میں) پہلا فرماں بردار ہوں۔" (۱۶۳)

قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْ رَبًّا وَّهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ۭ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۭ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۝

قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ (آپ کہہ دیجئے کیا اللہ کے علاوہ) اَبْغِيْ رَبًّا۔ بَغْيٌ سے مضارع واحد متکلم بَغْيٌ کے معنی میانہ روی سے بڑھنے کی خواہش ہے ایک محمود جیسے عدل کی بجائے احسان کرنا، دوسرے مذموم جیسے حق سے تجاوز کرکے باطل اختیار کرنا (میں اپنا رب تلاش کروں) وَهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ (دراں حالیکہ وہی رب ہے ہر چیز کا) وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا عَلَيْهَا تَكْسِبُ۔ كَسْبٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ کسب اور خلق میں فرق ہے۔ بندہ کا فعل کی طرف اپنی قدرت اور ارادہ کا صرف کرنا کسب ہے اور اس کے بعد اللہ تعالیٰ کا فعل کو ایجاد کرنا خلق ہے (اور نہیں کماتا کوئی انسان مگر اسی پر ہے) یعنی ہر انسان جو کچھ کسب کرتا ہے اس کا اثر خود اس کی ذات پر پڑتا ہے۔

وَلَا تَزِرُ۔ وِزْرٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب وَزْرٌ کے معنی بوجھ اٹھانے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے ہیں (اور نہیں بوجھ اٹھاتا) وَازِرَۃٌ۔ وِزْرٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث (بوجھ اٹھانے والا) وِزْرٌ بوجھ کپڑوں کا بقچہ اس کی جمع اوزار بمعنی ہتھیار ہے اسی سے وزیر ہے۔ حکومت کا بوجھ اٹھانے والا۔ اُخْرٰے:۔ اخِرٌ کی مؤنث (دوسری۔ پچھلی) ۔ (اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائیگا) ثُمَّ اِلٰی رَبِّکُمْ مَّرْجِعُکُمْ (پھر تمہارے رب کی طرف تم سب کی واپسی ہے) مَرْجِعُ مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ رَجَعَ یَرْجِعُ کا مصدر ہے فَیُنَبِّئُکُمْ۔ تَنْبِئَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (پھر تمہیں خبر دے گا) بِمَا کُنْتُمْ تَخْتَلِفُوْنَ (جن چیزوں اور جن امور میں تم اختلاف کرتے تھے) تَخْتَلِفُوْنَ۔ اِخْتِلَافٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر (تم اختلاف کرتے ہو)۔

"تم ان لوگوں سے پوچھو کیا (تم یہ چاہتے ہو کہ) میں اللہ کے سوا کوئی دوسرا پروردگار ڈھونڈوں حالانکہ وہی ہر چیز کا پرورش کرنے والا ہے؟ اور (دیکھو) ہر آدمی اپنے عمل سے جو کچھ کماتا ہے وہ اسی کے ذمے ہوتا ہے کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھاتا پھر (بالآخر) تم سب کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹنا ہے اور (جب اس کے سامنے حاضر ہوگے تو) وہ بتلائے گا کہ جن باتوں میں اختلاف کیا کرتے تھے ان کی حقیقت کیا تھی"۔

وَلَا تَزِرُ وَازِرَۃٌ وِّزْرَ اُخْرٰے پر حدیث عبداللہ بن عمرؓ سے اشکال وارد ہوتا ہے کہ "میت پر بکاء کرنے سے اس پر عذاب ہوتا ہے"۔ حضرت عائشہؓ سے جب اس کے متعلق پوچھا گیا تو آپؓ نے فرمایا یہ کیسے ہوسکتا ہے جبکہ قرآن میں صریحاً موجود ہے "لَا تَزِرُ وَازِرَۃٌ وِّزْرَ اُخْرٰے"۔ حضرت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عائشہ رضی اللہ عنہا ہر روایت کو جو قرآن کے مخالف ہوتی رد فرما دیتی تھیں۔
البتہ میت کے لئے اس کی اولاد کا عمل نفع بخش ہوتا ہے جیسے کہ حدیث میں ہے:

إِذَا مَاتَ الْإِنْسَانُ انْقَطَعَ عَمَلُهُ إِلَّا مِنْ ثَلَاثٍ صَدَقَةٍ جَارِيَةٍ أَوْ عِلْمٍ يُنْتَفَعُ بِهِ أَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ يَدْعُو لَهُ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَأَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ مِنْ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ)

(ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ جب انسان مر جاتا ہے اس کا عمل منقطع ہو جاتا ہے مگر تین امور سے صدقہ جاریہ یا ایسا عمل جس سے لوگ نفع حاصل کریں یا نیک اولاد جو اس کے لئے دعا کرے)۔

میت کے لئے قراءت قرآن۔ اھداء ثواب یا استیجار القراء (قرآن خوانی) وغیرہ جیسے کہ عام طور پر رواج ہے غیر مشروعہ بدعت ہے۔ صحابہ کرامؓ اور سلف صالحین سے اس کا کوئی ثبوت نہیں البتہ بعض متاخرین نے اس کے لئے کچھ جواز کی صورت پیش کی ہے البتہ اہل ایمان کے لئے دعا کا ثواب ماثور ہے اور قرآن و سنت سے ثابت ہے۔ (المنار)

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلَائِفَ الْأَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ لِيَبْلُوَكُمْ فِي مَا آتَاكُمْ ۗ إِنَّ رَبَّكَ سَرِيعُ الْعِقَابِ ۖ وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١٦٥﴾

وَ عاطفہ هُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب مبتداء اَلَّذِيْ موصول خبر اور جملہ جَعَلَكُمْ صلہ خَلَآئِفَ واحد خَلِيْفَةٌ اور وہ اللہ وہ ہے جس نے تمہیں زمین پر خلیفہ بنایا۔ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ (اور تم میں سے بعض کو بعض پر رفعت اور بلندی عطا کی) یہ رفعت تخلیق۔ رزق۔ قوۃ فضل و علم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے لحاظ سے ہوگی دَرَجٰتٍ۔ واحد دَرَجَۃٌ (بلندی۔مرتبہ) لِّیَبْلُوَكُمْ۔ لام تعلیل بَلَاءٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (تاکہ تمہیں آزمائے) فِیْ مَآ اٰتٰىكُمْ۔ اِیْتَآءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (اس میں جو اس نے تمہیں دے رکھی ہیں) اِنَّ رَبَّكَ سَرِیْعُ الْعِقَابِ (بیشک آپکا رب بہت جلد عذاب دینے والا ہے) وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ (اور بیشک وہ بڑا مغفرت والا اور بہت رحم کرنے والا ہے غَفُوْرٌ۔ فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ ہے، بہت بخشنے والا۔

خلافتِ ارضی سب سے بڑی نعمت ہے

"اور وہی ہے جس نے تمہیں (ایک دوسرے کا) زمین میں جانشین بنایا اور تم میں سے بعض کو بعض پر اعمال کے لحاظ سے مرتبے دیئے تاکہ جو کچھ (اختیار) تمہیں دیا گیا ہے اس میں تمہیں آزمائے اور طلب و کوشش کا موقع دے (اے پیغمبر) بلاشبہ تمہارا پروردگار (بدعملیوں کی) جلد سزا دینے والا ہے اور بلاشبہ وہ بخشنے والا، رحمت والا ہے۔"

اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا احسان ہے کہ اس نے ہمیں خلائف فی الارض بنایا اور بعض کے درجات اعمالِ صالحہ کی بنا پر بعض پر بلند کئے، اس عظیم نعمت کے عطا کرنے پر ہمارے لئے ضروری ہے کہ اس کا شکر ادا کریں۔ اللہ تعالےٰ کا شکر ادا کرنا یہ ہے کہ ہم وحی کے ذریعہ سے بتائے ہوئے طریقہ کے مطابق زندگی بسر کریں، وحی الٰہی کو ترک کرکے کسی اور طریقہ کا اپنانا اس کی ناشکری اور ناراضگی کا باعث ہے اللہ تعالیٰ ہمیں صراطِ مستقیم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (۱۶۵)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَۃُ الْاَنْعَام کا خُلاصہ

اگر کسی سورۃ کا اس کے اہم مضامین کی بنا پر نام رکھا جائے تو پھر اسے سورۃ العقائد الاسلامیہ یا سورۃ التوحید کا نام دیا جانا چاہیئے۔ اس سورۃ میں عقیدۂ توحید کو تفصیل سے بیان کیا گیا ہے اور شرک اور اس کے متعلقات کی نفی کی گئی ہے۔ رسالت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر شبہات کو رد کرکے وحی الٰہی کے اثبات پر دلائل بیان کئے گئے ہیں اور بتایا ہے کہ آیت الکبریٰ قرآن مجید ہے۔ رسولوں کے قصوں کو اختصار سے بیان کیا گیا اور حضرت ابراہیمؑ کے اپنے والد کے ساتھ محاورۃ کو تفصیل سے بیان کیا، اس کے بعد موسیٰ علیہ السلام کا قصہ ہے اور تورات، وصایا عشرہ کی طرح قرآن کے وصایا عشرہ کا ذکر ہے اور آخر میں دوسرے رسولوں کے حالات کے بیان سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تسلی دی گئی ہے۔

سورۃ کے دو اہم مضامین اثبات توحید اور نفی شرک ہے ـــــ توحید کے دو نوع ہیں:

توحید الربوبیۃ اور الوھیۃ۔

شرک کا زیادہ تر تعلق الوھیۃ کے ساتھ ہے۔ ابراہیم علیہ السلام کے قصہ میں اپنی قوم اور باپ کے ساتھ توحید کی دونوں اقسام کا بیان اور شرک کی تمام انواع کا رد ہے۔ جیسا کہ

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ وَّبُكْمٌ فِي الظُّلُمٰتِ (۳۹)

(اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ بہرے اور گونگے ہیں)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِى اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِى الْاَرْضِ حَيْرَانَ ص (۷۱)

(کہئے کیا ہم اللہ کے سوا ایسی چیز کو پکاریں جو نہ ہمارا بھلا کر سکے نہ بُرا۔ اور جب ہم کو اللہ نے سیدھا رستہ دکھا دیا تو (کیا) ہم الٹے پاؤں پھر جائیں؟ (پھر ہماری مثال ایسی ہو) جیسے کسی کو جنات نے جنگل میں بھلا دیا ہو (اور وہ) حیران (ہو رہا ہو)۔

اسی طرح سوال و جواب کی صورت میں شواہد توحید کو بیان کیا گیا آیت ۴-۹ کے آخر تک۔ مشرکین مکہ کے اعراض عن الحق کا ذکر ہے۔ اسی طرح آیت ۱۴۵-۱۵۷ کی آیات میں ان کی تکذیب حق کو بیان کیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تسلی کے لئے آیت ۳۵ میں فرمایا وَاِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ اِعْرَاضُهُمْ اور آیت ۳۹ کے آخر تک اسی مضمون کو بیان کیا گیا ہے۔

ایمان بالرسالت

اسلام کا دوسرا رکن وحی و رسالت پر ایمان لانا ہے، اکثر مشرکین اللہ پر تو ایمان رکھتے ہیں لیکن رسالت کے منکر ہیں۔ رسول بنی نوع انسان میں سے وہ ہوتا ہے جسے اللہ تعالیٰ مخلوق کی ہدایت کیلئے علم وحی عطا کرتا ہے تاکہ ان کے نفوس کا تزکیہ اور ان کے اخلاق کی تہذیب کرے اور ان کے شخصی اور اجتماعی حالات کی اصلاح کرے تاکہ لوگ اس کی ہدایت اور تعلیم سے اپنے اندر ایمان و یقین پیدا کرلیں۔ خاتم الرسل صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے جو چیز دے کر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بھیجا ہے وہ حق ہے، ہدایت و رحمۃ اور بصائر للناس ہے، صدق و عدل ہے، صراطِ مستقیم اور دینِ قیم ہے، جیسے فرمایا:

هٰذَا بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ○ (۲۰۳:۷)

(یہ (قرآن) تمہارے پروردگار کی جانب سے دانش و بصیرت اور مؤمنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے)۔

قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ عَلٰى بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِيْ ○ (۱۲:۱۰۸)

(کہہ دو میرا رستہ تو یہ ہے میں اللہ کی طرف بلاتا ہوں سمجھ بوجھ کر میں بھی اور میرے پیرو)۔

قُلْ اِنَّنِيْ هَدٰىنِيْ رَبِّيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ دِيْنًا قِيَمًا (۶:۱۶۲)

(کہئے کہ مجھے میرے پروردگار نے سیدھا رستہ دکھا دیا ہے (یعنی دینِ صحیح)

وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا ○ (۶:۱۱۶)

(اور تمہارے پروردگار کی باتیں سچائی اور انصاف میں پوری ہیں)۔

اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم دیا کہ وہ اس بات کا اعلان کردے:

قُلْ اِنِّيْ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ (۶:۵۷)

(کہئے کہ میں تو اپنے پروردگار کی دلیل روشن پر ہوں)۔

بَيِّنَةٍ سے مراد وہ بات جس سے حق کی وضاحت ہو اور اس سے مراد وہ علم ہے جو اللہ تعالیٰ نے آپ کو بذریعہ وحی عطا کیا، قرآن مجید کی اکثر آیات انبیاء کے وظائف کا تعین کرتی ہیں کہ انبیاء تعلیم و تبلیغ کے لئے بھیجے جاتے ہیں وہ تو مبشر اور منذر ہوتے ہیں اس کے ساتھ ہی انبیاء کے بارے میں لوگوں کے غلط عقائد سے بھی متنبہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کیا ہے، فرمایا:

قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ مَلَكٌ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ۭ (۶: ۵۰)

(کہیے کہ میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ تعالیٰ کے خزانے ہیں اور نہ (یہ کہ) میں غیب جانتا ہوں اور نہ تم سے یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں، میں تو صرف اس حکم پر چلتا ہوں جو مجھے (اللہ کی طرف سے) ملتا ہے

کفار کی گمراہی یہ بھی تھی کہ وہ بشر کا رسول ہونا تسلیم نہیں کرتے تھے۔

اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ (۱۰-۲)

(کیا لوگوں کو تعجب ہوا کہ ہم نے انہی میں سے ایک مرد کو حکم بھیجا کہ لوگوں کو ڈر سنا دو)۔

وَقَالُوْا مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ يَاْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِيْ فِي الْاَسْوَاقِ ۭ لَوْلَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُوْنَ مَعَهٗ نَذِيْرًا ۝ (۲۵: ۷)

(اور کہتے ہیں یہ کیسا پیغمبر ہے کہ کھانا کھاتا ہے اور بازاروں میں چلتا پھرتا ہے۔ اس پر کوئی فرشتہ کیوں نازل نہیں کیا گیا کہ اس کے ساتھ ہدایت کرنے کو رہتا)۔

منکرینِ رسالت آیات و معجزات کا مطالبہ کرتے تھے اسی سورت کی آیات ۱۹، ۲۵، ۳۷، ۵۰، ۵۷ میں اس کی وضاحت کی گئی ہے اسی طرح آیات ۹، ۲۵-۲۶، ۳۳، ۳۷، ۵۰، ۵۷-۵۸، ۶۵، ۶۷، ۱۰۸-۱۱۰، ۱۲۳، ۱۲۵ میں اس کا بیان موجود ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الوصایا العشرہ

آیت ۱۵۱۔۱۵۳ میں عقائد، دینی آداب و فضائل کے متعلق وصایا عشرہ کا بیان ہے جو اصولی طور پر ایک مستحکم بنیاد فراہم کرتے ہیں۔

قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ ... الخ (۱۵۲) تا وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ ... الخ (۱۵۳)

پہلی وصیت : اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا، یعنی ذات وصفات میں ہر قسم کے شرک جلی وخفی کی نفی۔

دوسری وصیت : وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا، قرآن وحدیث میں والدین کے ساتھ حسن سلوک کی سخت تاکید موجود ہے۔

تیسری وصیت : وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ، رزق کی تنگی سے اولاد کا قتل نہ کرنا۔

چوتھی وصیت : وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ، ظاہر اور پوشیدہ ہر قسم کے فواحش سے مکمل اجتناب۔

پانچویں وصیت : وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ، قتل ناحق کے ارتکاب سے اجتناب۔

چھٹی وصیت : وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ، مالِ یتیم میں تصرفِ بے جا سے اجتناب۔

ساتویں وصیت : وَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ، ناپ تول میں کمی بیشی سے کام نہ لینا۔

آٹھویں وصیت : وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى، عدل و

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

انصاف کے مطابق شہادت اور حکم دینا۔

نویں وصیت: وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا، اللہ کے تمام اوامر و نواہی کی پابندی کرنا۔ (یہاں مفعول کا فعل پر تقدم حصر کے لئے ہے)۔

دسویں وصیت: وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِیْ مُسْتَقِیْمًا فَاتَّبِعُوْهُ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِیْلِهٖ

یعنی یہ بیان کردہ وصایا، قرآن مجید ہی صراطِ مستقیم ہے، باقی اور سب طریقے باطل اور ضلالت ہیں۔

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے مروی ہے کہ:

خطّ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطا بیدہ ثم قال ھٰذا سبیل اللہ مُستقیمًا ثم خطّ خطوطا عن یمین ذٰلك الخطّ و عن شمالہ ثم قال ھٰذہ السُبل لَیس منھا سبیل اِلّا علیہ شیطان یدعوا الیہ ثم قراء ان ھٰذا صِرَاطی مُستقیمًا الایۃ۔

الدر المنثور میں ہے، حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کا قول ہے:

من سرہ ان ینظر الی وصیۃ محمّد صلی اللہ علیہ وسلم الّذی علیہ خاتمہ فلیقرا ھٰؤلاء الآیات (جو شخص محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی وصیت دیکھنا چاہتا ہے اسے چاہیئے قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَیْكُمْ کی تین آیات پڑھے اور ان پر عمل کرے۔

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَۃُ الْاَعْرَافِ

سورۃ الاعراف میں چوبیس ۲۴ رکوع اور دو سو چھ آیات ہیں اَلْاَعْرَاف جمع عرف واحد ہے جس کے معنی مکان مرتفع کے ہیں، اس سے مراد وہ دیوار ہے جو قیامت میں جنت و دوزخ کے درمیان حائل ہوگی۔ اکثر مفسرین کی یہی رائے ہے، اس سورت کی آیت ۴۶ میں اہل اعراف کا ذکر ہے:

وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ وَعَلَى الْاَعْرَافِ رِجَالٌ يَعْرِفُوْنَ كُلًّا بِسِيْمٰهُمْ

یہ وہ لوگ ہوں گے جن کی نیکیاں اور برائیاں برابر ہوں گی۔

یہ سورت ترتیب کے لحاظ سے ساتویں سورۃ اور مکی سورتوں میں سب سے زیادہ طویل ہے ــــ سورۃ الانعام اور الاعراف کا تعلق واضح ہے۔ الانعام کا مضمون توحید اور شرک کی تردید ہے۔ الاعراف میں نبوت اور اس کے متعلقات کا ذکر ہے۔

خلاصۂ مضمون

پہلے رکوع میں کتاب اللہ کی غرض اور اس کے فوائد کا ذکر ہے۔

دوسرے رکوع میں آدم علیہ السلام کا ذکر اور ضرورتِ نبوت کا بیان ہے۔

تیسرے رکوع میں بتایا کہ صرف وحیِ الٰہی انسان کو شیطانی حملوں سے بچا سکتی ہے۔

چوتھے رکوع میں وحیِ الٰہی کا انکار کرنے والوں کا انجام بتایا گیا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پانچویں رکوع میں وحیِ الٰہی پر ایمان لانے والوں کا بیان ہے۔
چھٹے رکوع میں اہلِ جنت، اہلِ دوزخ اور اعراف والوں کا ذکر ہے۔
ساتویں رکوع میں عالمِ جسمانی کی مثالوں سے حق کی بتدریج ترقی اور آخر میں اس کی کامیابی کا بیان ہے۔
آٹھویں رکوع میں حضرت نوحؑ کا ذکر ہے۔
نویں رکوع میں حضرت ہودؑ کا ذکر ہے۔
دسویں رکوع میں حضرت صالحؑ اور لوطؑ کا ذکر ہے۔
گیارہویں رکوع میں حضرت شعیبؑ کا ذکر ہے کہ قومِ شعیب نے کس طرح حق کی مخالفت کی اور آخر کار خسارہ اٹھایا۔
بارہویں رکوع میں مخالفینِ قرآن کو متنبہ کیا گیا ہے۔
تیرہویں رکوع میں حضرت موسیٰؑ کی بعثت کا ذکر ہے۔
چودھویں رکوع میں ساحروں سے حضرت موسیٰؑ کے مقابلہ کا ذکر کیا گیا ہے۔
پندرہویں رکوع میں بنی اسرائیل کی نکالیف اور اس کے علاج کا بیان ہے۔
سولہویں رکوع میں فرعون اور آلِ فرعون پر عذاب اور بنی اسرائیل کی نجات کا ذکر ہے۔
سترھویں رکوع میں حضرت موسیٰؑ کو شریعت عطا کرنے کا ذکر ہے۔
اٹھارھویں رکوع میں بچھڑے کی عبادت کا ذکر ہے۔
انیسویں رکوع میں بنی اسرائیل کی بے اعتدالیوں اور موسیٰؑ کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں پیشگوئی کا بیان ہے۔
بیسویں رکوع میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت اور بنی اسرائیل کا بیان ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اکیسویں رکوع میں بنی اسرائیل کے نقضِ عہد کا بیان ہے۔

بائیسویں رکوع میں میثاقِ شریعت اور میثاقِ فطرت کا بیان ہے۔

تئیسویں رکوع میں اسلام اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اعداء کے لئے بتدریج سزا کا بیان ہے۔

چوبیسویں اور آخری رکوع میں اس مخالفت میں مسلمانوں کے لئے طریقِ کار کا تعین ہے۔

رکوعات کے لحاظ سے جائزہ سے پتہ چلتا ہے کہ تمام سورت نبوت و رسالت کے مضمون اور اس کے متعلقات پر مشتمل ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓصٓ ۚ كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ
حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنْذِرَ بِهٖ وَذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝
اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ
دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۝ وَكَمْ مِّنْ
قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا فَجَاۗءَهَا بَاْسُنَا بَيَاتًا اَوْهُمْ قَاۗىِٕلُوْنَ ۝
فَمَا كَانَ دَعْوٰىهُمْ اِذْ جَاۗءَهُمْ بَاْسُنَآ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا
اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝ فَلَنَسْـَٔـلَنَّ الَّذِيْنَ اُرْسِلَ اِلَيْهِمْ
وَلَنَسْـَٔـلَنَّ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَّمَا
كُنَّا غَاۗىِٕبِيْنَ ۝ وَالْوَزْنُ يَوْمَىِٕذِ ۨالْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ
مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ وَمَنْ خَفَّتْ
مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوْا
بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ ۝ وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَ
جَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الٓمٓصٓ	كِتَٰبٌ	أُنزِلَ	إِلَيْكَ	فَلَا
ا ل م ص	یہ کتاب ہے	جو نازل کی گئی ہے	طرف تیرے	پس نہ
يَكُن	فِي	صَدْرِكَ	حَرَجٌ	مِّنْهُ
ہو	(میں)	سینے تیرے میں	تنگی	اس سے
لِّتُنذِرَ	بِهِۦ	وَذِكْرَىٰ	لِلْمُؤْمِنِينَ	ٱتَّبِعُوا۟
تاکہ تو ڈرائے	ساتھ اس کے	اور یاد داشت	واسطے مومنوں کے	پیروی کرو
مَآ	أُنزِلَ	إِلَيْكُم	مِّن رَّبِّكُمْ	وَلَا
اسکی جو	نازل کی گئی	طرف تمہارے	تمہارے رب کی طرف سے	اور نہ
تَتَّبِعُوا۟	مِن دُونِهِۦٓ	أَوْلِيَآءَ	قَلِيلًا مَّا	تَذَكَّرُونَ
پیروی کرو	سوائے اس کے	کارسازوں کی	بہت کم ہے کہ	نصیحت قبول کرتے ہیں
وَكَم	مِّن قَرْيَةٍ	أَهْلَكْنَٰهَا	فَجَآءَهَا	بَأْسُنَا
اور کتنی	بستیاں ہیں	ہم نے ہلاک کیا انکو	پس آیا	عذاب ہمارا
بَيَٰتًا	أَوْ هُمْ	قَآئِلُونَ	فَمَا	كَانَ
رات کے وقت	یا وہ	دن کو آرام کر رہے تھے	پس نہیں	تھا
دَعْوَىٰهُمْ	إِذْ جَآءَهُم	بَأْسُنَآ	إِلَّآ أَن	قَالُوٓا۟
انہوں نے پکارا	جب آیا انکے پاس	عذاب ہمارا	مگر یہ کہ	انہوں نے کہا
إِنَّا	كُنَّا	ظَٰلِمِينَ	فَلَنَسْـَٔلَنَّ	ٱلَّذِينَ
بیشک ہم	تھے	ظلم کرنے والے	پس البتہ ہم ضرور پوچھیں گے	ان لوگوں سے
أُرْسِلَ	إِلَيْهِمْ	وَلَنَسْـَٔلَنَّ	ٱلْمُرْسَلِينَ	فَلَنَقُصَّنَّ
کہ بھیجے گئے (رسول)	ان کی طرف	اور البتہ ضرور پوچھیں گے ہم	رسولوں سے	پس البتہ بیان کریں گے ہم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِمْ	بِعِلْمٍ	وَّمَا	كُنَّا	غَآئِبِيْنَ
ان پر	ساتھ علم کے	اور نہیں	تھے ہم	غائب
وَالْوَزْنُ	يَوْمَئِذِ	الْحَقُّ	فَمَنْ	ثَقُلَتْ
اور وزن	اس دن	حق ہے	پس جو شخص	بھاری ہونگے
مَوَازِيْنُهٗ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ	وَمَنْ
وزن (اعمال) انکے	پس وہی لوگ	(وہ)	فلاح پانیوالے ہونگے	اور جس کے
خَفَّتْ	مَوَازِيْنُهٗ	فَاُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا
ہلکے ہوئے	وزن (اعمال) انکے	پس وہی لوگ ہیں کہ		خسارہ پہنچایا
اَنْفُسَهُمْ	بِمَا	كَانُوْا	بِاٰيٰتِنَا	يَظْلِمُوْنَ
انہوں نے اپنی جانوں کو	بسبب اسکے کہ	تھے	ہماری آیتوں کے ساتھ	ظلم کرتے
وَلَقَدْ	مَكَّنّٰكُمْ	فِي الْاَرْضِ	وَجَعَلْنَا	لَكُمْ
اور البتہ تحقیق	ٹھکانہ دیا ہم کو	زمین میں	اور بنایا ہم نے	واسطے تمہارے
فِيْهَا	مَعَايِشَ	قَلِيْلًا	مَّا تَشْكُرُوْنَ	
اس میں	اسباب معیشت	بہت تھوڑا ہے	جو تم شکر ادا کرتے ہو	

شروع اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنیوالے کے نام سے ○

" الف۔لام۔میم۔صاد ① (یہ) ایک کتاب ہے آپ پر نازل کی گئی کہ آپ اس کے ذریعہ سے (لوگوں کو) ڈرائیں سو آپ کے دل میں اس سے (بالکل) تنگی نہ ہو، اور (یہ) نصیحت ہے ایمان والوں کے لئے ② پیروی اس کی کرو جو کچھ تم پر تمہارے رب کی طرف سے نازل کیا گیا ہے اور اللہ کو چھوڑ کر (دوسرے) رفیقوں کی پیروی مت کرو۔ کم ہی تم لوگ نصیحت قبول کرتے ہو ③ اور کتنی ہی بستیاں ہیں کہ ہم نے انہیں تباہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کر دیا اور ان پر ہمارا عذاب رات کو پہنچا یا وہ دوپہر کو آرام میں تھے ④ پس وہ کچھ نہ بول سکے جب ان پر ہمارا عذاب پہنچا اور بولتے تو یہ بولتے کہ بیشک ہم ہی ظالم (خطا کار) تھے ⑤ سو ہم ان لوگوں سے ضرور پوچھیں گے جن کے پاس (پیغمبر) بھیجے گئے تھے اور پیغمبروں سے (بھی) ہم ضرور پوچھیں گے ⑥ پھر ہم ان کے رُوبرو (سب) بیان کر دیں گے علم کے ساتھ اور ہم کہیں غائب تو تھے نہیں ⑦ اور اس روز وزن (ہونا) برحق ہے جس کسی کا وزن بھاری ہوگا وہی لوگ (پورے) کامیاب ہوں گے ⑧ اور جس کا وزن ہلکا ہوگا سو وہ وہی لوگ ہوں گے جنہوں نے (خود) اپنے کو نقصان میں کر رکھا ہے بسبب اس کے کہ ہماری نشانیوں کے ساتھ ناانصافی کرتے تھے ⑨ اور بالیقین ہم نے تمہیں زمین پر رہنے کے لئے جگہ دی اور ہم نے تمہارے لئے اس میں سامانِ زندگی پیدا کیا بہت ہی کم تم لوگ شکر کرتے ہو۔ ⑩

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓصٓ (الف۔لام۔میم۔صاد) حروف مقطعات پر تشریحی نوٹ اس سے قبل لکھا جا چکا ہے۔ جمہور مفسرین کی رائے ہے کہ یہ اسرارِ الٰہی میں داخل ہیں اور متشابہات میں سے ہیں۔ حروفِ مقطعات سورۃ البقرۃ اور سورۃ آلِ عمران کے علاوہ صرف مکی سورتوں کے آغاز میں آتے ہیں ۔۔۔ المنار میں ہے کہ یہ حروف بطور "آلا" یا "ھا" سامعین کو متنبہ کرنے کے لئے ہوتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نزول کے وقت سورتوں کو بطور خطبہ زبانی ہی سناتے تھے اور یہ حروف ان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کو متوجہ کرنے کے لئے ہیں۔ واللہ اعلم بالصواب۔ ①

كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ ۔ كِتٰبٌ مبتداء محذوف هُوَ کی خبر ہے اُنْزِلَ اِلَيْكَ کتاب کی صفت ہے۔ (یہ ایک کتاب ہے جو آپ پر نازل کی گئی ہے)۔

فَلَا يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ ۔ فَلَا يَكُنْ ۔ کون مصدر سے فعل نہی واحد مذکر غائب (پس نہ ہو) فِيْ صَدْرِكَ (تیرے سینے میں) حَرَجٌ مِّنْهُ ۔ حَرَجَہ گھنے درختوں کے جھنڈ جہاں سے انسان نہ گزر سکے۔ مراد تنگی۔ گناہ (پس اس سے آپ کے سینہ میں تنگی نہ ہو) یعنی آپ لوگوں کی تکذیب سے دل تنگ اور پریشان نہ ہوں)۔

لِتُنْذِرَ بِهٖ وَذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ ۔ لِتُنْذِرَ ۔ لام تعلیل (تاکہ) ۔ تُنْذِرَ ۔ اِنْذَارٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ تاکہ تو اس کے ذریعے ڈرائے یعنی اس قرآن کے ذریعے باطل پرستوں کو ڈرائے وَ ذِكْرٰى ذِكْرٌ يَذْكُرُ کا مصدر ہے (پند و موعظت) لِلْمُؤْمِنِيْنَ (اہل ایمان کے لئے) یعنی قرآن کافروں کے لئے انذار اور اہل ایمان کے لئے یاد داشت اور موعظت ہے۔

قرآن۔ کتاب تذکیر و تنذیر ہے

"الٓمّٓصٓ (الف۔ لام۔ میم۔ صاد)" ②

(اے پیغمبر) یہ کتاب ہے جو تم پر نازل کی گئی اس لئے کہ اس کے ذریعے لوگوں کو (انکار و بدعملی کی پاداش سے) خبردار و ہشیار کرو اور اس لئے کہ ایمان رکھنے والوں کے لئے بیداری و نصیحت ہو، پس دیکھو ایسا نہ ہو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کہ اس بارے میں کسی طرح کی دل تنگی تمہارے اندر پائے۔" ②

قرآن ایک امر عظیم ہے جس کا نزول بار گراں ہے جیسے فرمایا:

اِنَّا سَنُلْقِیْ عَلَیْكَ قَوْلًا ثَقِیْلًا ○ (۷۳ : ۵)

(ہم عنقریب تم پر ایک بھاری فرمان نازل کریں گے)۔

اور پھر اس کی وضاحت اس طرح کی:

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَیْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَفَكَّرُوْنَ ○ (۵۹ : ۲۱)

(اگر ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو تم اس کو دیکھتے کہ اللہ کے خوف سے دبا اور پھٹا جاتا ہے اور یہ باتیں ہم لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ غور کریں)۔

فَلَا یَكُنْ فِیْ صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ کے ایک معنی یہ ہو سکتے ہیں، اور دوسری وجہ تبلیغ قرآن کے لحاظ سے ہے کہ آپ جن و انس تمام مخلوق کی ہدایت کے لئے مبعوث کیا گیا۔ اس غرض کو پورا کرنے کے لئے آپ کو سخت ایذاء اور مخالفت کا سامنا کرنا پڑا جیسے کہ بتایا:

وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ یَضِیْقُ صَدْرُكَ بِمَا یَقُوْلُوْنَ ○ (۱۵ : ۹۷)

(اور ہم جانتے ہیں کہ ان باتوں سے تمہارا دل تنگ ہوتا ہے)۔

اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو "بشیر و نذیر" بنا کر بھیجا، جیسے فرمایا:

لِّتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ (۶ : ۹۲)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(تم مکے اور اس کے آس پاس کے لوگوں کو آگاہ کر دو)۔

نیز فرمایا:

تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرًا ○ (۲۵:۱)

(وہ (اللہ) بہت ہی بابرکت ہے جس نے اپنے بندے پر قرآن نازل فرمایا تاکہ اہلِ عالم کو ہدایت کرے)۔

قرآن کے بارے میں بتایا ہے کہ یہ ذِكْرٰى ہے یعنی تنبیہ اور یاد داشت ہے۔ جیسے کہ فرمایا:

تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ○ (۵۰:۸)

(تاکہ رجوع کرنے والے بندے ہدایت اور نصیحت حاصل کریں)۔

نیز فرمایا:

ذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ○ (۳۸:۴۳)

(عقل والوں کے لئے نصیحت ہے)۔

اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ○ ـــ اِتَّبِعُوْا۔ اِتِّبَاعٌ مصدر سے امر جمع مذکر (تم اتباع کرو)۔

مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ (جو کچھ نازل کیا گیا ہے تمہاری طرف تمہارے رب سے) مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ سے مراد کتاب و سُنّت ہے (کبیر)

جمہور کا مذہب یہ ہے کہ احکامِ شرعی جو سُنّت میں وارد ہیں وہ بھی وحی میں داخل ہیں اسلئے کہ وحی کا حصر صرف قرآن کے ساتھ نہیں ہے وحی خفی میں سُنّت بھی داخل ہے۔ وَلَا تَتَّبِعُوْا فعل نہی جمع مذکر حاضر (اور پیروی نہ کرو)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِنْ دُوْنِهٖ میں ہٖ ضمیر واحد مذکر رَبِّكُمْ کی طرف ہے اَوْلِيَآءَ جمع وَلِيٌّ کار ساز۔ دوست۔ رفیق، یعنی اللہ کو چھوڑ کر دوسرے کارسازوں۔ رفیقوں کی پیروی مت کرو) قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ (بہت ہی کم) تَذَكَّرُوْنَ۔ تَذَكُّرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (تم نصیحت پکڑتے ہو) معنی یہ ہیں کہ تَذَكَّرُوْنَ تذکرا قَلِيْلًا مطلب یہ ہے کہ بہت ہی کم تم نصیحت قبول کرتے ہو۔

اتباع صرف وحی الٰہی کا لازم ہے

"(لوگو) جو کچھ تمہارے پروردگار کی جانب سے تم پر نازل ہوا ہے اس کی پیروی کرو اور اللہ کو چھوڑ کر اپنے (گھڑے ہوئے) مددگاروں کے پیچھے مت چلو (افسوس تم پر) بہت کم ایسا ہوتا ہے کہ تم نصیحت پذیر ہو۔" (۳)

وَكَمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا فَجَآءَهَا بَاْسُنَا بَيَاتًا اَوْهُمْ قَآئِلُوْنَ ۝

وَكَمْ خبریہ۔ جو مقدار کی بیشی اور تعداد کی کثرت کو ظاہر کرتا ہے اسکی تمیز ہمیشہ مجرور ہوتی ہے۔ اور کبھی تمیز سے پہلے مِنْ آتا ہے جیسے یہاں (اور کتنی ہی) مِنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا (اور کتنی ہی بستیاں ہیں کہ ہم نے انہیں ہلاک کیا) فَجَآءَهَا میں هَا ضمیر واحد مؤنث غائب قَرْيَةٍ کے لئے ہے بَاْسُنَا (شدت۔ ہمارا عذاب شدید) بَيَاتًا مصدر (رات کے وقت) پس ہمارا عذاب ان بستی والوں پر رات کے وقت آیا) اَوْ (یا) هُمْ قَآئِلُوْنَ قَيْلُوْلَةٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر دوپہر کے وقت آرام کرنے کو قیلولہ کہتے ہیں (یا وہ دوپہر کے وقت آرام کر رہے تھے)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مخالفتِ حق کا انجام ہلاکت ہے

"اور (دیکھو) کتنی ہی بستیاں ہیں جنہیں ہم نے (پاداشِ عمل میں) ہلاک کر دیا چنانچہ ایسا ہوا کہ لوگ راتوں کو بے خبر سو رہے تھے یا دوپہر کے وقت استراحت میں تھے کہ اچانک عذاب کی سختی نمودار ہو گئی۔"

پہلی دو آیات میں نزولِ کتاب اور اس کے اتباع کا حکم دیا اور اس کی مخالفت سے ڈرایا اب اس آیت میں مخالفت کے انجام سے آگاہ کیا کہ اس سے قبل کتنے ہی لوگ مخالفتِ حق کے انجام میں ہلاک اور تباہ ہو چکے ہیں۔ (۴)

فَمَا كَانَ دَعْوٰىهُمْ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَآ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝

دَعْوٰى۔ دَعَا يَدْعُوْا کا مصدر اور مضاف ہے هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (ان کا پکارنا۔ ان کا کہنا) اور جب ہمارا عذاب ان پر آیا تو ان کا کہنا نہ تھا مگر یہ کہ بیشک ہم مخالفتِ حق کر کے خود اپنے پر ظلم کرنے والے تھے)۔

اعترافِ گناہ

"پھر جب عذاب کی سختی نمودار ہوئی تو (انکار و شرارت کا سارا دم خم جاتا رہا) اس وقت ان کی پکار اس کے سوا کچھ نہ تھی کہ "بلاشبہ ہم ظلم کرنے والے تھے۔"

آیت میں زبردست عبرت ہے کہ ہر گناہگار جب اس پر دنیا میں عذاب واقع ہوتا ہے تو ندامت و حسرت سے اپنے جرم کا اقرار کرتا ہے لیکن دنیا میں اقوام کے گناہ اور مظالم کے لئے اوقات مقرر ہیں مسلسل ارتکابِ جرم کی وجہ سے اقوام کو بتدریج ذلت و خواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے، اور اللہ تعالیٰ کسی دوسری

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قوم کو ان پر مسلط کر دیتا ہے۔ ⑤

فَلَنَسْـَٔلَنَّ الَّذِيْنَ اُرْسِلَ اِلَيْهِمْ وَلَنَسْـَٔلَنَّ الْمُرْسَلِيْنَ ۝

فَ عاطفہ لام تاکید نَسْـَٔلَنَّ۔ سَوَالٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم با نون ثقیلہ (ہم ضرور ہی پوچھیں گے) اَلَّذِيْنَ اُرْسِلَ اِلَيْهِمْ۔ اِرْسَالٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب (جن کے پاس وہ (پیغمبر) بھیجے گئے تھے) وَلَنَسْـَٔلَنَّ الْمُرْسَلِيْنَ واحد اَلْمُرْسَلُ اسم مفعول جمع مذکر منصوب (بھیجے ہوئے) اور بھیجے ہوئے یعنی پیغمبروں سے بھی ضرور پوچھیں گے۔

"یقیناً ہم ان لوگوں سے باز پرس کریں گے جن کی طرف پیغمبر بھیجے گئے (کہ انہوں نے پیغمبروں کی دعوت پر کان دھرے یا نہیں) اور یقیناً پیغمبروں سے بھی باز پرس ہوگی (کہ انہوں نے فرضِ رسالت ادا کیا یا نہیں)۔" ⑥

فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَّمَا كُنَّا غَآئِبِيْنَ ۝

فَ عاطفہ لَنَقُصَّنَّ لام تاکید۔ قَصَصٌ سے مضارع جمع متکلم با نون تاکید ثقیلہ (ہم ضرور ہی بیان کر دیں گے) عَلَيْهِمْ (ان پر)۔ ان کے رُو برو) بِعِلْمٍ (علم کے ساتھ) وَمَا كُنَّا (اور نہیں تھے ہم) غَآئِبِيْنَ واحد غائب اسم فاعل جمع مذکر (اور ہم غائب تو تھے ہی نہیں)۔

"اور پھر یقیناً ایسا ہوگا کہ (ان کے اعمال کی سرگزشت) ہم اپنے علم سے انہیں سنا دیں گے اور ہم غائب نہ تھے کہ بے خبر ہوں۔"

روزِ محشر رسل اور انکی اُمتوں کی شہادت

آیت نمبر ۶ - ۷ میں روزِ آخرت کی کیفیت (محشر) کا بیان ہے کہ اُمتوں سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ان کے رسولوں کے بارے میں پوچھا جائے گا کہ کیا تمہارے پاس ہمارے رسول آئے اور انہوں نے تمہیں دعوتِ حق دی اور اسی طرح خود پیغمبروں سے پوچھا جائے گا کہ کیا تم نے اپنی اپنی امتوں میں تبلیغ حق کی قرآن مجید کی دوسری آیات اور احادیث سے پتہ چلتا ہے کہ وہ لوگ گواہی دیں گے کہ واقعی ہمارے پاس رسول آئے اور انہوں نے ہمیں پیغامِ حق سنایا۔ اسی طرح رسول بھی اللہ کے سامنے اس بات کی شہادت دیں گے کہ ہم نے منصبِ رسالت کو پورے طور پر ادا کیا۔ پھر روزِ محشر اللہ تعالیٰ اپنے علمِ محیط کی بنا پر بتائیں گے کہ دنیا میں جو کچھ تم کرتے رہے ہو ہم سب کچھ جانتے ہیں اور ہم ہر وقت تمہارے ساتھ موجود رہے ہیں کوئی بات ہم سے پوشیدہ نہیں ہے۔ (۶) (۷)

وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذِ ِالْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝

وَالْوَزْنُ کسی چیز کی مقدار کی معرفت کا نام وزن ہے يَوْمَئِذِ اسم ظرف منصوب (اس دن۔ ایسے واقعات کے دن) معنی یہ ہیں: اِنَّ الْوَزْنَ الحق كَائِنٌ يَوْمَئِذٍ لَا اِنَّ الْوَزْنَ يَوْمَئِذٍ حَقٌّ (اس دن وزن اعمال حق و عدل کے ساتھ ہوگا، یہ معنی نہیں ہیں کہ اس دن وزن کا ہونا برحق ہے) حق وزن کی صفت ہے اور يَوْمَئِذٍ اس کی خبر ہے۔ وزن سے مراد اعمال کا وزن ہے قیامت میں اعمال کا وزن ہوگا۔ فَمَنْ۔ ف عاطفہ اور مَنْ اسم شرط جازم ثَقُلَتْ۔ ثِقَلٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب (بھاری ہوا) مَوَازِينُهُ اسم آلہ یا اسم مفعول جمع الْمِيزَانُ الموزون واحد مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ (جس کسی کا وزن (نیکی کا وزن) بھاری ہوگا) ف جواب شرط أُولَٰئِكَ اسم اشارہ جمع۔ مبتدا هُمُ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا ثانی الْمُفْلِحُونَ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

افلاح سے اسم فاعل جمع مذکر خبر (وہی لوگ فلاح پانے والے ہوں)۔

"اور اس دن اعمال کا تولنا برحق ہے پھر جس کسی (کی نیکیوں کا) پلہ بھاری نکلے گا تو کامیابی اسی کے لئے ہوگی۔" (۸)

وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ ۝ ۔ وَ عاطفہ مَنْ اسم شرط جازم خَفَّتْ۔ خِفَّةٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب (اور جس کے ہلکے ہوئے) مَوَازِيْنُهٗ (نامۂ اعمال کا وزن نیکیوں میں ہلکا اور کم ہوگا) فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ (پس وہی لوگ ہوں گے) خَسِرُوْا۔ خُسْرَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (خسارہ میں ڈالا) اَنْفُسَهُمْ واحد نَفْسٌ (اپنی جانوں کو) بِمَا بسبب (اس سبب سے) كَانُوْا (کہ تھے وہ) بِاٰيٰتِنَا واحد اٰيَةٌ (ہماری نشانیوں اور آیات کے ساتھ) يَظْلِمُوْنَ۔ ظُلْمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ظلم اور ناانصافی کرتے تھے (حق سے تجاوز کرنے اور خواہش کی پیروی کرنے کو ظلم کہتے ہیں)۔

"اور جس کسی کا پلہ (نیکیوں میں) ہلکا ہوا تو وہ یہ لوگ ہوں گے جنہوں نے اپنے ہاتھوں اپنا نقصان کیا کیونکہ وہ ہماری آیتوں کے ساتھ ناانصافی کرتے تھے۔"

وزن اعمال کے سلسلہ میں اس امر کو پیش نظر رکھنا چاہیئے کہ آخرت میں میزانِ عدل کے ساتھ اعمال و اخلاق کا وزن کیا جائے گا اس کی صورت و کیفیت کے بارے میں ہم بحث نہیں کرتے یہ امور غیب ہیں جن میں ہماری رائے اور خیال کا کوئی دخل نہیں۔ (۹)

وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَ جَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝ ۔ لام جواب قسم محذوف قَدْ حرف تحقیق مَكَّنّٰكُمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تَمْكِيْنٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (بالضرور یقیناً ہم نے تم کو زمین میں رہنے کے لئے تمکنت اور اقتدار عطا کیا) جَعَلْنَا لَكُمْ مَعَايِشَ جمع مَعِيْشَةٌ واحد۔ سامانِ زندگی۔ وہ اشیاء جن پر حیوانی زندگی کا مدار ہو۔ (اور اس زمین میں تمہارے لئے سامانِ حیات پیدا کیا) قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ۔ اَیْ شُكْرًا قَلِيْلًا تَشْكُرُوْنَ۔ (یعنی ان نعمتوں کے مقابلہ میں تم بہت ہی کم شکر ادا کرتے ہو)۔

"اور (دیکھو) ہم نے تمہیں (یعنی نوعِ انسانی کو) زمین میں قدرت و اختیار کے ساتھ بسایا اور زندگی کے سروسامان مہیا کر دیئے مگر بہت کم ایسا ہوتا ہے کہ شکر گزار ہو۔"

اس سورت کا آغاز خاتم الرسل صلی اللہ علیہ وسلم پر نزولِ قرآن کے ذکر سے ہوا تاکہ دعوت الی الحق کے لئے آپ تنذیر سے کام لیں اور لوگوں کو متنبہ کریں کہ وحی الٰہی کا اتباع ہر انسان کے لئے ضروری ہے تاکہ وہ اپنے آپ کو گمراہی سے بچا سکے اس آیت میں تمکین فی الارض اور لوازم معیشت کے عطا کرنے کا ذکر ہے اور بتایا کہ ان عظیم نعمتوں کے مقابل میں تم بہت کم شکر ادا کرتے ہو۔ ⑩

وَلَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ۖ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ لَمْ يَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ⑪ قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ؕ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ⑫ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ لَكَ اَنْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تَتَكَبَّرَ فِيهَا فَاخْرُجْ إِنَّكَ مِنَ الصَّٰغِرِينَ ﴿١٣﴾ قَالَ
أَنظِرْنِي إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿١٤﴾ قَالَ إِنَّكَ مِنَ
الْمُنظَرِينَ ﴿١٥﴾ قَالَ فَبِمَا أَغْوَيْتَنِي لَأَقْعُدَنَّ لَهُمْ
صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيمَ ﴿١٦﴾ ثُمَّ لَآتِيَنَّهُم مِّن بَيْنِ
أَيْدِيهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ أَيْمَانِهِمْ وَعَن
شَمَآئِلِهِمْ ۖ وَلَا تَجِدُ أَكْثَرَهُمْ شَٰكِرِينَ ﴿١٧﴾ قَالَ
اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُومًا مَّدْحُورًا ۖ لَّمَن تَبِعَكَ
مِنْهُمْ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿١٨﴾ وَيَٰٓـَٔادَمُ
اسْكُنْ أَنتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا
وَلَا تَقْرَبَا هَٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظَّٰلِمِينَ ﴿١٩﴾
فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطَٰنُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا وُۥرِيَ عَنْهُمَا
مِن سَوْءَٰتِهِمَا وَقَالَ مَا نَهَىٰكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ
هَٰذِهِ الشَّجَرَةِ إِلَّآ أَن تَكُونَا مَلَكَيْنِ أَوْ تَكُونَا
مِنَ الْخَٰلِدِينَ ﴿٢٠﴾ وَقَاسَمَهُمَآ إِنِّي لَكُمَا لَمِنَ
النَّٰصِحِينَ ﴿٢١﴾ فَدَلَّىٰهُمَا بِغُرُورٍ ۚ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ
بَدَتْ لَهُمَا سَوْءَٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِن
وَرَقِ الْجَنَّةِ ۖ وَنَادَىٰهُمَا رَبُّهُمَآ أَلَمْ أَنْهَكُمَا عَن

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَأَقُلْ لَّكُمَا إِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ
مُّبِيْنٌ ﴿٢٢﴾ قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ أَنْفُسَنَا ۖ وَإِنْ لَّمْ
تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٢٣﴾ قَالَ
اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ
مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ إِلٰى حِيْنٍ ﴿٢٤﴾ قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَ
فِيْهَا تَمُوْتُوْنَ وَمِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ﴿٢٥﴾

وَلَقَدْ	خَلَقْنٰكُمْ	ثُمَّ	صَوَّرْنٰكُمْ	ثُمَّ
اور البتہ تحقیق	پیدا کیا ہم نے تمکو	پھر	صورتیں بنائیں تمہاری	پھر
قُلْنَا	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اسْجُدُوْا	لِاٰدَمَ	فَسَجَدُوْٓا
کہا ہم نے	واسطے فرشتوں کے	سجدہ کرو	واسطے آدم کے	پس سجدہ کیا انہوں نے
اِلَّآ	اِبْلِيْسَ	لَمْ	يَكُنْ	مِّنَ السّٰجِدِيْنَ
مگر	ابلیس	نہیں	ہوا	سجدہ کرنے والوں سے
قَالَ	مَا	مَنَعَكَ	اَلَّا	تَسْجُدَ
کہا	کس چیز نے	منع کیا تجھ کو	کہ نہ	سجدہ کیا تو نے
اِذْ	اَمَرْتُكَ	قَالَ اَنَا	خَيْرٌ	مِّنْهُ
جب	حکم کیا میں نے تجھ کو	کہا میں	بہتر ہوں	اس سے
خَلَقْتَنِيْ	مِنْ نَّارٍ	وَخَلَقْتَهٗ	مِنْ طِيْنٍ	قَالَ
پیدا کیا تو نے مجھ کو	آگ سے	اور پیدا کیا اسکو	مٹی سے	کہا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَاهْبِطْ	مِنْهَا	فَمَا	يَكُوْنُ	لَكَ
اُتر	اس میں سے	پس نہیں	لائق	واسطے تیرے
اَنْ	تَتَكَبَّرَ	فِيْهَا	فَاخْرُجْ	اِنَّكَ
یہ کہ	تکبر کرے تو	اس میں	پس نکل	تحقیق تو
مِنَ الصّٰغِرِيْنَ	قَالَ	اَنْظِرْنِيْ	اِلٰى	يَوْمِ
ذلیلوں میں سے ہے	کہا	ڈھیل دے مجھ کو	(تک)	اس دن (تک)
يُبْعَثُوْنَ	قَالَ	اِنَّكَ	مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ	قَالَ
قبروں سے اٹھائے جائیں	کہا	تحقیق تو	ڈھیل دیے گیوں سے ہے	کہا
فَبِمَا	اَغْوَيْتَنِيْ	لَاَقْعُدَنَّ	لَهُمْ	صِرَاطَكَ
پس قسم ہے اس کی کہ	گمراہ کیا تو نے مجھ کو	البتہ بیٹھوں گا میں	واسطے ان کے	راہ تیری
الْمُسْتَقِيْمَ	ثُمَّ	لَاٰتِيَنَّهُمْ	مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ	وَمِنْ خَلْفِهِمْ
سیدھی پر	پھر	البتہ آؤنگا میں پاس انکے	آگے ان کے سے	اور پیچھے ان کے سے
وَعَنْ	اَيْمَانِهِمْ	وَعَنْ	شَمَآئِلِهِمْ	وَلَا
اور (سے)	داہنے انکے سے	اور (سے)	بائیں انکے سے	اور نہیں
تَجِدُ	اَكْثَرَهُمْ	شٰكِرِيْنَ	قَالَ	اخْرُجْ
پائے گا تو	اکثر ان کے کو	شکر کرنے والے	کہا	نکل
مِنْهَا	مَذْءُوْمًا	مَّدْحُوْرًا	لَمَنْ	تَبِعَكَ
اس سے	بُرے حال سے	راندہ ہوا	البتہ جو کوئی	پیروی کریگا تیری
مِنْهُمْ	لَاَمْلَئَنَّ	جَهَنَّمَ	مِنْكُمْ	اَجْمَعِيْنَ
ان میں سے	البتہ بھروں گا میں	دوزخ کو	تم	سب کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ يٰٓاٰدَمُ	اسْكُنْ	اَنْتَ	وَزَوْجُكَ	الْجَنَّةَ
اور اے آدم	رہ	تو	اور زوجہ تیری	بہشت میں
فَكُلَا	مِنْ حَيْثُ	شِئْتُمَا	وَ لَا	تَقْرَبَا
پس کھاؤ	جہاں سے	چاہو تم	اور مت	نزدیک جاؤ
هٰذِهِ	الشَّجَرَةَ	فَتَكُوْنَا	مِنَ الظّٰلِمِيْنَ	فَوَسْوَسَ
اس	درخت کے	پس ہو جاؤ گے	ظالموں سے	پس وسوسہ دیا
لَهُمَا	الشَّيْطٰنُ	لِيُبْدِيَ	لَهُمَا	مَا
ان دونوں کو	شیطان نے	تاکہ ظاہر کر دے	واسطے ان کے	جو کچھ کہ
وُرِيَ	عَنْهُمَا	مِنْ سَوْاٰتِهِمَا	وَ قَالَ	مَا نَهٰىكُمَا
چھپایا گیا تھا	ان سے	شرمگاہوں انکی سے	اور کہا	نہ منع کیا تم کو
رَبُّكُمَا	عَنْ	هٰذِهِ الشَّجَرَةِ	اِلَّآ	اَنْ
رب تمہارے نے	(سے)	اس درخت سے	مگر	اس خطرہ سے کہ
تَكُوْنَا	مَلَكَيْنِ	اَوْ تَكُوْنَا	مِنَ الْخٰلِدِيْنَ	وَقَاسَمَهُمَآ
ہو جاؤ تم	دو فرشتے	یا ہو جاؤ تم	ہمیشہ رہنے والوں سے	اور قسم کھائی ان ان دونوں کے آگے
اِنِّيْ	لَكُمَا	لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ	فَدَلّٰىهُمَا	بِغُرُوْرٍ
تحقیق میں	ہوں تمہارے	خیر خواہوں میں سے	پس کھینچ لیا انکو	ساتھ فریب کے
فَلَمَّا	ذَاقَا	الشَّجَرَةَ	بَدَتْ	لَهُمَا
پس جب	چکھا ان دونوں نے	اس درخت سے	ظاہر ہو گئیں	واسطے ان دونوں کے
سَوْاٰتُهُمَا	وَطَفِقَا	يَخْصِفٰنِ	عَلَيْهِمَا	مِنْ وَّرَقِ
شرمگاہیں انکی	اور شروع کیا ان دونوں نے کہ گڑھانکتے تھے		اوپر اپنے	(سے) پتے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْجَنَّةِ	وَنَادٰىهُمَا	رَبُّهُمَا	اَلَمْ اَنْهَكُمَا
بہشت کے	اور پکارا ان کو	رب ان کے نے	کیا نہ منع کیا تھا میں نے تم کو
عَنْ	تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ	وَ اَقُلْ	لَّكُمَآ اِنَّ الشَّيْطٰنَ
(سے)	اس درخت سے	اور کیا نہ کہا تھا	تم کو کہ تحقیق شیطان
لَكُمَا	عَدُوٌّ	مُّبِيْنٌ	قَالَا
واسطے تمہارے	دشمن ہے	ظاہر	کہا دونوں نے
ظَلَمْنَآ	اَنْفُسَنَا	وَ اِنْ لَّمْ	تَغْفِرْ لَنَا
ظلم کیا ہم نے	اپنی جانوں پر	اور اگر نہ	بخشے گا تو ہم کو
لَنَكُوْنَنَّ	مِنَ الْخٰسِرِيْنَ	قَالَ	اهْبِطُوْا
البتہ ہو جائیں گے	خسارہ پانے والوں سے	کہا	اترو تم
لِبَعْضٍ	عَدُوٌّ	وَ لَكُمْ	فِي الْاَرْضِ
واسطے بعضوں کے	دشمن ہیں	اور واسطے	زمین میں
وَّمَتَاعٌ	اِلٰى حِيْنٍ	قَالَ	فِيْهَا
اور فائدہ ہے	ایک مدت تک	کہا	اسی میں
وَ فِيْهَا	تَمُوْتُوْنَ	وَ	مِنْهَا
اور اسی میں	مرو گے تم	اور	اسی سے
تُخْرَجُوْنَ			
نکالے جاؤ گے تم			

"اور ہم ہی نے تم کو پیدا کیا، پھر ہم نے تمہاری صورت بنائی، پھر ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کے روبرو جھکو سو (سب) جھکے بجز ابلیس کے وہ سجدہ کرنے والوں میں (شامل) نہ ہوا ⑪ (اللہ نے) فرمایا تجھے کیا مانع ہوا اس سے کہ تو سجدہ کرے، جب میں تجھے حکم دے چکا بولا میں اس سے بہتر ہوں مجھے تو نے آگ سے پیدا کیا اور اسے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تونے مٹی سے پیدا کیا ⑰ (اللہ نے) فرمایا تو تو اُتر اس (جنت) سے تو اس لائق نہیں کہ اس (جنت) میں رہ کر بڑائی کرتا ہے پس تو نکل بیشک تو ذلیلوں میں سے ہے ⑱ بولا تو مجھے اس دن تک کی مہلت دے جب سب اٹھائے جائیں گے ⑲ (اللہ نے) فرمایا بیشک تجھے مہلت دی گئی ⑳ بولا کہ چونکہ آپ نے مجھے گمراہ کر دیا ہے میں بھی لوگوں کے لئے آپ کی سیدھی راہ پر بیٹھ کر رہوں گا ㉑ پھر ان کو ان کے سامنے سے بھی آؤں گا اور ان کے پیچھے سے بھی اور ان کے داہنے سے بھی اور ان کے بائیں سے بھی اور آپ ان میں سے اکثر کو شکر گزار نہ پائیں گے ㉒ (اللہ نے) فرمایا یہاں سے تو نکل ذلیل و خوار ہو کر ان میں سے جو کوئی تیری پیروی کریگا تو میں تم سب سے جہنم کو بھر دوں گا ㉓ اور اے آدم تم اور تمہاری بیوی جنت میں رہو اور کھاؤ (پیو) جس جگہ سے چاہو اور اس (خاص) درخت کے پاس مت جانا ورنہ تم دونوں بھی بے انصافوں میں (شامل) ہو جاؤ گے ㉔ پھر دونوں (کے دل) میں شیطان نے وسوسہ ڈالا سوا اس سے جو کچھ ان کے پردہ بدن میں سے ان سے چھپایا گیا تھا وہ دونوں کے روبرو بے پردہ کر دیا اور کہنے لگا تمہارے پروردگار نے تم کو اس درخت سے تو صرف اس لئے روکا تھا کہ کہیں تم دونوں فرشتہ (نہ) بن جاؤ یا کہیں زندہ رہنے والوں میں نہ ہو جاؤ ㉕ اور دونوں کے روبرو قسم بھی کھائی کہ میں تو تم دونوں کا خیر خواہ ہوں ㉖ غرض دونوں کو فریب سے نیچے لے آیا پھر جب دونوں نے درخت (کا پھل) چکھا بے پردہ ہو گیا دونوں کے رُوبرو، ان کے پردہ کا بدن اور دونوں لگے اپنے اوپر جنت کے (درختوں کے) پتے جوڑنے اور دونوں کو پکار کر انکے پروردگار نے فرمایا کہ کیا میں نے تمہیں منع نہیں کر دیا تھا فلاں درخت سے اور کہہ نہ دیا تھا تم دونوں سے کہ شیطان تم دونوں کا کھلا دشمن ہے ㉗ دونوں بولے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اے ہمارے پروردگار ہم نے اپنی جانوں پر (بڑا) ظلم کیا اور اگر تو ہماری مغفرت نہ کرے گا اور ہم پر رحم نہ کرے گا تو یقیناً ہم گھاٹا اٹھانے والوں میں ہو جائیں گے ﴿۲۳﴾ (اللہ نے) فرمایا اُترو تم (سب) کوئی کسی کا دشمن (ہو کر) اور زمین میں تمہارے لئے ٹھکانا (رکھا گیا) ہے اور نفع (حاصل کرنا) ایک وقت معلوم تک ﴿۲۴﴾ (اللہ نے) فرمایا اسی میں تمہیں جینا ہے اور اسی میں تمہیں مرنا ہے اور اسی سے نکلنا ہے" ﴿۲۵﴾

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

وَلَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ لَمْ يَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ۝

وَ عاطفہ لَقَدْ۔ لام و قَدْ تاکید و تحقیق کے لئے خَلَقْنٰكُمْ۔ خَلْقٌ سے ماضی جمع متکلم كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (ہم نے تمہیں پیدا کیا) ثُمَّ للتراخی (پھر) صَوَّرْنٰكُمْ (صَوَّرَ يُصَوِّرُ تَصْوِيْرٌ) سے ماضی جمع متکلم كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (پھر ہم نے تمہاری صورت بنائی) ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ۔ اسْجُدُوْا سُجُوْدٌ سے امر جمع مذکر (پھر ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کے لئے تعظیم بجالاؤ) فَسَجَدُوْٓا۔ (پس وہ سب جھکے) اِلَّآ اِبْلِيْسَ (مگر ابلیس) اِبْلِيْسَ۔ اِبْلَاسٌ سے مشتق ہے جس کے معنی سخت ناامیدی سے متحیر ہو جانے کے ہیں لَمْ يَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ (وہ جھکنے والوں میں سے نہ تھا) آدم کے لئے یہ سجدہ عبادت نہ تھا بلکہ یہ سجدہ آدم کے لئے اللہ کی طرف سے ایک تعظیم و تکریم تھی۔ اسی طرح اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ میں "لِ" اِلٰی کے معنی کے لئے ہے یعنی آدم کی سمت جیسے کعبہ کی سمت سجدہ کرتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تخلیقِ آدم، ملائکہ کی آدم کیلئے تکریم، ابلیس کا انکار

" اور (دیکھو یہ ہماری ہی کارفرمائی ہے کہ) ہم نے تمہیں پیدا کیا (یعنی تمہارا وجود پیدا کیا) پھر تمہاری (یعنی نوعِ انسانی کی) شکل وصورت بنادی پھر (وہ وقت آیا کہ) فرشتوں کو حکم دیا "آدم کے آگے جھک جاؤ" اس پر سب جھک گئے مگر ابلیس کہ جھکنے والوں میں سے نہ تھا۔"

ابلیس جنّات میں سے تھا ملائکہ کے ساتھ ہم جنس ہونے کی وجہ سے وہ بھی اس حکم میں داخل تھا، آدم کے لئے یہ سجدۂ تکریمی تھا سجدۂ عبادت نہ تھا اس لئے کہ اللہ کے علاوہ کسی اور کی عبادت حرام ہے۔ (۱۱)

قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ؕ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ۝

قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ (اللہ نے فرمایا کہ کس بات نے تجھے روکا اس سے کہ تو جھکے جب میں نے تجھے حکم دیا) قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ (اس نے (ابلیس) کہا میں اس سے بہتر ہوں) خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ۝ (تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا اور اسے مٹی سے پیدا کیا)۔

ترکِ سجود پر ابلیس کا عذر

" اللہ نے فرمایا کس بات نے تجھے جھکنے سے روکا جب میں نے تجھے حکم دیا تھا، کہا اس بات نے کہ میں آدم سے بہتر ہوں تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا اور اسے مٹی سے۔"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ابلیس کا یہ جواب کہ آدم کی تخلیق طین سے اور میری تخلیق آگ سے ہے اور آگ طین سے افضل ہے اسلئے میرا اس کے لئے تعظیم بجالانا درست نہیں ہے۔ سراسر اس کی جہالت اور ذہن کی کجی پر دلالت کرتا ہے۔

ابلیس کا بطورِ خود آگ کو طین سے خیر قرار دینا اس کی ذہنی اختراع ہے جس کے لئے اس کے پاس کوئی دلیل نہ تھی اس کے علاوہ اس کا سب سے بڑا جرم یہ تھا کہ اللہ تعالیٰ کے صریح حکم کی نافرمانی کی اور تاویلات فاسدہ سے اس کا عذر پیش کرنے کی کوشش کی حالانکہ "عذر گناہ بدتر از گناہ" ہوتا ہے۔ (۱۲)

قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُونُ لَكَ أَنْ تَتَكَبَّرَ فِيهَا فَاخْرُجْ إِنَّكَ مِنَ الصَّاغِرِينَ ۝

قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا ۔ فَاهْبِطْ ۔ هُبُوط مصدر سے امر واحد مذکر (تو اتر) اللہ نے فرمایا تو اس سے (جنت) اتر) فَمَا يَكُونُ لَكَ أَنْ تَتَكَبَّرَ فِيهَا ۔۔۔ فَمَا يَكُونُ لَكَ "اَیْ مَا يَنْبَغِي لَكَ (تیرے لائق نہیں) أَنْ مصدریہ (یہ کہ) تَتَكَبَّرَ ۔ تکبر" مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر فِيهَا "فِي الْجَنَّةِ" ۔ (تیرے لائق نہیں کہ تو اس جنت میں تکبر اور بڑائی سے کام لے) فَاخْرُجْ ۔۔۔ خُرُوج مصدر سے امر واحد مذکر (پس تو نکل) إِنَّكَ مِنَ الصَّاغِرِينَ ۔ واحد الصَّاغِر اسم فاعل جمع مذکر مجرور (بیشک تو ذلیل و خوار ہونے والوں سے ہے)۔

اللہ کی نافرمانی باعثِ ذلت و خواری ہے

"فرمایا جنت سے نکل جا تیری یہ ہستی نہیں کہ یہاں رہ کر سرکشی کرے یہاں سے نکل دُور ہو یقیناً تو ان میں سے ہوا جو ذلیل و خوار ہیں"۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ کے حکم سے صریح نافرمانی اور بے جا بڑائی اور تکبر ابلیس کے بہت بڑے جرم تھے جس کی وجہ سے وہ ذلیل و خوار ہو کر رہ گیا اور راندۂ درگاہ ہوا۔ (۱۳)

قَالَ اَنْظِرْنِیْٓ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ ۝ ـــ قَالَ اَنْظِرْنِیْ۔ اِنْظَارٌ سے امر واحد مذکر (تو مجھے مہلت دے) اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ۔ بَعْثٌ مصدر سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب (جب وہ اٹھائے جائیں گے)۔

"ابلیس نے کہا مجھے اس وقت تک کے لئے مہلت دے جب لوگ مرنے کے بعد اٹھائے جائیں گے۔" (۱۴)

قَالَ اِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِیْنَ ۝ ـــ اِنْظَارٌ سے اسم مفعول جمع مذکر مجرور واحد اَلْمُنْظَرُ (مہلت یافتہ) "اللہ تعالیٰ نے فرمایا بیشک تو مہلت یافتہ ہے۔" (۱۵)

قَالَ فَبِمَآ اَغْوَیْتَنِیْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝ ـــ فَبِمَا میں بِ سببیہ ہے۔ اَیْ اِغْوَائِكَ اِیَّایَ (کہ میں) یعنی مجھے گمراہی میں ڈالنے کے سبب سے) اَغْوَیْتَنِیْ۔ اِغْوَاءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ نِ وقایہ ی ضمیر واحد متکلم (تو نے مجھے گمراہ کیا)۔ (اس نے کہا اس سبب سے کہ تو نے مجھے گمراہ کیا)۔ لَاَقْعُدَنَّ۔ لَ تاکید قَعُوْدٌ سے مضارع واحد متکلم بانون تاکید (البتہ ضرور بیٹھوں گا) لَهُمْ (ان کے لئے۔ ان لوگوں کے لئے) صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِیْمَ تیری سیدھی راہ پر)

"اس پر ابلیس نے کہا چونکہ تو نے مجھے پر راہ بند کر دی تو اب میں بھی ایسا ضرور کرونگا کہ تیری سیدھی راہ سے بھٹکانے کے لئے بنی آدم کی تاک

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں بیٹھوں۔" (۱۶)

ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ وَ عَنْ شَمَآئِلِهِمْ ؕ وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ ۝ ۔ ثُمَّ حرف عطف ترتیب کے لئے لام تاکید لَاٰتِيَنَّهُمْ۔ اِتْيَانٌ سے مضارع واحد متکلم با نون تاکید هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (میں ان پر ضرور آؤں گا) مِّنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ (ان کے سامنے سے) وَمِنْ خَلْفِهِمْ (اور ان کے پیچھے سے) وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ واحد يَمِيْنٌ مضاف هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (اور ان کے داہنے سے) وَعَنْ شَمَآئِلِهِمْ شمال کی جمع خلاف قیاس مضاف هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (ان کے بائیں سے) وَلَا تَجِدُ۔ لَا نافیہ تَجِدُ۔ وُجُوْدٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر (تو نہیں پائے گا) اَكْثَرَهُمْ ترکیب اضافی مفعول شٰكِرِيْنَ واحد شَاكِرٌ (تو ان میں سے اکثر کو شکر گزار نہ پائے گا)۔

"پھر سامنے سے، پیچھے سے، داہنے سے، بائیں سے (غرضیکہ ہر طرف سے) ان پر آؤں گا اور تو ان میں سے اکثروں کو شکر گزار نہ پائے گا۔" (۱۷)

قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ؕ لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَاَمْلَـَٔنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ ۔ قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا۔ خُرُوْجٌ مصدر سے امر واحد مذکر مِنْهَا مِنَ الْجَنَّةِ (فرمایا تو اس سے نکل) مَذْءُوْمًا۔ ذَمٌّ مصدر سے (ذَمَّ يَذُمُّ ذَمٌّ (نصر) اسم مفعول منصوب (مذمت کیا ہوا) مَّدْحُوْرًا۔ دَحْرٌ و دُحُوْرٌ مصدر سے اسم مفعول منصوب (نصر) (رحمت سے دور کیا ہوا، ہنکایا ہوا) لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ۔ مَنْ اسم شرط جازم تَبِعَكَ تَبْعٌ سے ماضی واحد مذکر غائب كَ ضمیر واحد مذکر حاضر (ان میں سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جو کوئی تیری پیروی کریگا) لَاَمْلَئَنَّ۔ لام تاکید مَلَاءٌ سے مضارع واحد متکلم بانون تاکید ثقیلہ (باب فتح) میں ضرور بھر دوں گا) جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ جہنم کو تم میں سے سب کے سب سے)۔

ابلیس کو مردود کر دیا گیا

"اللہ نے فرمایا یہاں سے نکل جا ذلیل اور ٹھکرایا ہوا بنی آدم میں سے جو کوئی تیری پیروی کریگا تو (وہ تیرا ساتھی ہوگا، اور) میں البتہ ایسا کروں گا کہ (پاداش عمل میں) تم سب سے جہنم بھر دوں گا"۔

ابلیس کے گستاخانہ اور متکبرانہ رویہ کی بنا پر اسے جنت سے دھتکار دیا اور ساتھ اس امر سے بھی خبردار کر دیا کہ تمہیں اور تیری پیروی کرنیوالوں کو جہنم میں جھونکا جائے گا ـــــ سورۃ الحجر میں بتایا:

اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ۝

کہ ابلیس میرے بندوں کو گمراہ نہیں کر سکے گا، اس کی دسترس صرف انہی پر ہوگی جو اس کی پیروی کریں گے ⑱

وَ يٰۤاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

وَ عاطفہ يَا حرف ندا اٰدَمُ منادی مفرد مبنی علی الضم فی محل نصب۔ اَیْ قُلْنَا يٰاٰدَمُ (ہم نے کہا اے آدم) اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ۔ سَكُوْنٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر سکون عدم حرکت کو کہتے ہیں مگر اس کا استعمال رہنے بسنے میں بھی ہوتا ہے (تو رہ۔ سکونت اختیار کر)۔ تو اور تیری زوجہ) اَلْجَنَّةَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مفعول بہ (جنت میں) فَكُلَا۔ اَكْلٌ مصدر سے امر تثنیہ مذکر حاضر (اور کھاؤ) مِنْ حَيْثُ ظرف مکان مبنی بر ضمہ (جس جگہ) شِئْتُمَا۔ مَشِيْئَةٌ مصدر سے ماضی تثنیہ مذکر حاضر (تم دونوں چاہو) وَلَا تَقْرَبَا۔ قُرْبٌ۔ قُرْبَانٌ فعل نہی تثنیہ مذکر حاضر (تم دونوں مت قریب پھٹکو) هٰذِهِ الشَّجَرَةَ (اس درخت کے) فَتَكُوْنَا۔ فَ سببیہ كَوْنٌ مصدر سے مضارع تثنیہ مذکر حاضر (پس تم دونوں ہو جاؤ گے) مِنَ الظّٰلِمِيْنَ واحد ظَالِم (ظالموں میں سے)۔

آدم کو شجر ممنوعہ کے قریب جانے سے منع کیا جانا

"اے آدم تو اور تیری بیوی دونوں جنت میں رہو سہو اور جس جگہ سے جو چیز پسند آئے شوق سے کھاؤ مگر دیکھو (وہ جو ایک درخت ہے۔ تو) اس درخت کے قریب بھی نہ جانا اگر گئے تو یاد رکھو تم زیادتی کرنے والوں میں سے ہو جاؤ گے"

جنت سے ابلیس کے اخراج کے بعد آدم اور اس کی زوجہ کو جنت میں سکونت کا حکم دیا گیا اور انہیں خبردار کیا گیا کہ ایک مخصوص شجر کے قریب بھی نہ بھٹکنا اگر ایسا کیا تو ہمارے حکم عدولی کرنے والوں سے ہو جاؤ گے (19)

فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا وٗرِيَ عَنْهُمَا مِنْ سَوْاٰتِهِمَا وَقَالَ مَا نَهٰىكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَا مَلَكَيْنِ اَوْ تَكُوْنَا مِنَ الْخٰلِدِيْنَ ۝ ــــ فَوَسْوَسَ۔ فا عاطفہ وَسْوَسَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (فَعْلَلَةٌ) لَهُمَا الشَّيْطٰنُ (پس دونوں کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لئے شیطان نے وسوسہ ڈالا یعنی ان دونوں کے دِل میں) لِيُبْدِيَ۔ لام تعلیل اِبْدَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (ظاہر کردے۔ کھول دے) لَهُمَا (ان دونوں کے لئے یعنی آدم اور اس کی زوجہ) مَا وُۥرِيَ۔ مُوَارَاةٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب (جو چھپایا گیا) عَنْهُمَا (ان دونوں سے) مِنْ سَوْاٰتِهِمَا۔ سَوْءَةٌ مضاف هُمَا ضمیر تثنیہ مذکر غائب مضاف الیہ سَوْءَةٌ کے معنی شرمگاہ کے ہیں اس کا اطلاق ہر اس شے پر ہوتا ہے جب وہ ظاہر ہو تو اس سے حیا آنے لگے (ان دونوں کی شرمگاہیں) وَقَالَ مَا نَهٰكُمَا۔ مَا نافیہ۔ نَهٰى كُمَا۔ نَهْيٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب كُمَا ضمیر تثنیہ مذکر مخاطب مفعول (نہیں منع کیا تم دونوں کو) رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ (تم دونوں کے رب نے اس درخت سے) اِلَّآ كَرَاهَةَ اَنْ تَكُوْنَا مَلَكَيْنِ تثنیہ واحد مَلَكٌ (کہ کہیں تم دونوں فرشتہ نہ ہو جاؤ) اَوْ (یا) تَكُوْنَا۔ كَوْنٌ سے مضارع تثنیہ مذکر مخاطب (یا تم دونوں ہو جاؤ) مِنَ الْخٰلِدِيْنَ واحد خَالِدٌ۔ خُلُوْدٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت جر (ہمیشہ رہنے والوں میں سے)۔

شیطان کا آدمؑ اور حواؑ کے دل میں وسوسہ ڈالنا

"لیکن پھر ایسا ہوا کہ شیطان نے ان دونوں کے دِلوں میں وسوسہ ڈالا تاکہ ان کے ستر جو اُن سے چھپے تھے ان پر کھول دے اس نے کہا "تمہارے رب نے اس درخت سے تمہیں جو روکا ہے تو صرف اسلئے کہ کہیں ایسا نہ ہو تم فرشتے بن جاؤ یا دائمی زندگی نہیں حاصل ہو جائے۔ (۲۰)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَقَاسَمَهُمَآ اِنِّیْ لَكُمَا لَمِنَ النّٰصِحِیْنَ ۝ ۔ وَقَاسَمَهُمَا۔ مُقَاسَمَةٌ باب (مفاعلہ) مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب هُمَا ضمیر تثنیہ مفعول (اور ان دونوں کے لئے پختہ قسم کھائی) اِنِّیْ لَكُمَا (بیشک میں تم دونوں کے لئے) لَمِنَ النّٰصِحِیْنَ (البتہ تم دونوں کے خیر خواہوں سے ہوں)۔

"اس نے قسمیں کھا کھا کر یقین دلایا کہ میں تم دونوں کی خیر خواہی سے نیک بات سمجھانے والا ہوں"۔(۲۱)

فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ ۚ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۭ وَنَادٰىهُمَا رَبُّهُمَآ اَلَمْ اَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَاَقُلْ لَّكُمَآ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝۲۲

فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ ۔ فَ (پس) دَلّٰى ۔ تَدْلِيَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب اِدْلَاءٌ الدَّلْوِ سے لیا گیا ہے جس کے معنی ہیں ڈول ڈالنے کے هُمَا ضمیر تثنیہ مذکر غائب (ان دونوں کو آمادہ کیا) بِغُرُوْرٍ اسم فعل بمعنی غرور۔ غرور مصدر بھی ہے (جھوٹی امید۔ دھوکہ۔ فریب) فَلَمَّا ظرف (پس جب) ذَاقَا۔ ذَوْقٌ مصدر سے ماضی تثنیہ مذکر غائب (ان دونوں نے چکھا) الشَّجَرَةَ (شجرِ ممنوعہ کا پھل) بَدَتْ لَهُمَا۔ بَدْوٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب (ظاہر ہوئی ان دونوں کے لئے) سَوْاٰتُهُمَا۔ سَوْءَةٌ مضاف هُمَا ضمیر تثنیہ مذکر غائب مضاف الیہ (ان دونوں کی شرمگاہیں) وَطَفِقَا۔ طَفَقٌ مصدر سے ماضی تثنیہ مذکر غائب (وہ شروع ہوئے کرنے لگے) طَفِقَ افعالِ مقاربہ میں سے جیسے جَعَلَ اَخَذَ وغیرہ "کاد" کی طرح اس کی خبر مضارع ان کے بغیر آتی ہے يَخْصِفٰنِ۔ خَصْفٌ سے تثنیہ مذکر غائب (وہ دونوں چپکانے لگے) عَلَيْهِمَا (وہ دونوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اپنے اوپر) مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ (جنت کے درختوں کے پتے) وَنَادٰهُمَا رَبُّهُمَا وَ (اور) نَادٰی۔ نِدَاءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب هُمَا ضمیر تثنیہ مذکر غائب مفعول (ان دونوں کو پکارا) رَبُّهُمَا۔ رَبٌّ مضاف هُمَا ضمیر تثنیہ مذکر غائب مضاف الیہ (ان دونوں کے پروردگار نے اَلَمْ اَنْهَكُمَا ــــ اَ کلمۂ استفہام توبیخ کے لئے (کیا) نَهٰی سے نفی جحد بلم واحد متکلم كُمَا ضمیر تثنیہ مذکر حاضر لَمْ مضارع پر داخل ہو کر اسے ماضی منفی میں تبدیل کر دیتا ہے (کیا میں نے تم دونوں کو منع نہ کیا تھا) عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ (اس درخت سے) اشارہ بعید بُعد اور انذار کے لئے وَاَقُلْ لَّكُمَا۔ قَوْلٌ مصدر سے معطوف اَلَمْ اَنْهَكُمَا پر یعنی اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمَا (کیا میں نے تم دونوں سے کہا نہ تھا) اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمَا (بیشک شیطان تم دونوں کے لئے) عَدُوٌّ موصوف مُّبِيْنٌ صفت اِبَانَةٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (کھلا ہوا دشمن)۔

شیطان کے بہکانے سے شجرۂ ممنوعہ کا پھل کھانا اور عریاں ہونا

"غرضیکہ شیطان (اس طرح کی باتیں سنا سنا کر بالآخر) انہیں فریب میں لے آیا پھر جونہی ایسا ہوا کہ انہوں نے درخت کا پھل چکھا ان کے ستر ان پر کھل گئے اور (جب انہیں اپنی برہنگی دیکھ کر شرم محسوس ہوئی تو) باغ کے پتے اوپر تلے رکھ کر اپنے جسم پر چپکانے لگے، اس وقت ان کے پروردگار نے پکارا: کیا میں نے تمہیں اس درخت سے نہیں روک دیا تھا اور کیا میں نے نہیں کہہ دیا تھا کہ شیطان تمہارا کھلا دشمن ہے۔" (۲۲)

قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ۖ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْخٰسِرِيْنَ ۝ ۔ قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا (ان دونوں (آدم اور ان کی بیوی) نے کہا اے ہمارے پروردگار ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا) وَاِنْ شرطیہ (اور اگر) لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا ۔ غَفْرٌ سے مضارع مجحد بلم واحد مذکر حاضر (اور اگر تو نے مغفرت نہ کی ہماری) وَتَرْحَمْنَا، تَغْفِرْ پر اس کا عطف ہے نفی مجحد بلم واحد مذکر حاضر فاعل ضمیر جمع متکلم (اور ہم پر رحم نہ کیا) لَنَكُوْنَنَّ ۔ لام عاقبت ۔ نَكُوْنَنَّ کونٌ سے مضارع جمع متکلم بانون تاکید ثقیلہ فعل ناقص (البتہ ہم ہو جائیں گے) مِنَ الْخٰسِرِيْنَ واحد اَلْخَاسِر ۔ خُسْرٌ اور خُسْرَانٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (گھاٹا پانے والوں میں سے)۔

آدمؑ کا اعتراف اور مغفرت کیلئے جامع دعا

"انہوں نے عرض کیا، پروردگار ہم نے اپنے ہاتھوں اپنا نقصان کیا اگر تو نے ہمارا قصور نہ بخشا اور ہم پر رحم نہ فرمایا تو ہمارے لئے بربادی کے سوا کچھ نہیں۔"

آدمؑ کی توبہ کی قبولیت کے یہی وہ الفاظ ہیں جن کی طرف سورۃ البقرۃ آیت ۳۷ میں اشارہ تھا:

فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝ (پھر آدمؑ نے اپنے رب سے کچھ الفاظ سیکھ لئے، پھر اللہ نے ان کی توبہ قبول کر لی، وہ تو ہے ہی بڑا توبہ قبول کرنے والا بڑا مہربان)۔

آدمؑ کو جونہی اپنی لغزش کا احساس ہوا تو اللہ تعالیٰ کے حضور نہایت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عجز سے اعتراف گناہ کیا اور مغفرت اور رحم کی استدعا کی جس پر اللہ تعالیٰ نے ان کی لغزش کو معاف کر دیا۔ (۲۳)

قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ۝

قَالَ اهْبِطُوْا۔ هبوط سے امر جمع مذکر حاضر (اللہ نے) فرمایا تم اترو) بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ (تمہارے بعض۔ بعض کے دشمن ہوں گے)۔ خطاب آدم۔ حوا علیہما السلام اور شیطان کے لئے ہے کہ تم سب اس جنت سے نکلو۔ بَعْضُكُمْ یعنی شیطان عَدُوٌّ لِبَعْضٍ یعنی انسان کے۔ بعض نے کہا ہے کہ یہ خطاب صرف آدم اور حوا کے لئے ہے جیسے کہ سورۃ طٰہٰ میں ہے قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا (۱۲۳) اور بعض کی رائے ہے کہ آدم اور ابلیس کے لئے ہے اس لئے کہ حوا آدمؑ کی تبع میں ہے اسی بنا پر بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ کا مطلب درست ہو سکتا ہے کہ عداوت ابلیس اور انسان کے درمیان متحقق ہے نہ کہ آدم اور حوا کے درمیان۔ وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ (اور تمہارے لئے زمین میں ٹھکانہ اور سازو سامان ہے) مُسْتَقَرٌّ۔ اِسْتِقْرَارٌ سے ظرف مکان بروزن اسم مفعول (قرارگاہ) مَتَاعٌ اسم مفرد مرفوع، وہ چیز جس سے کسی طرح فائدہ حاصل کیا جائے۔ اِلٰى حِيْنٍ اس کی جمع احیان ہے (ایک وقت مقررہ تک)۔

"فرمایا یہاں سے نکل جاؤ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اب تمہارے لئے زمین پر ٹھکانہ ہے اور یہ کہ ایک خاص وقت تک وہاں سروسامانِ زندگی سے فائدہ اٹھاؤ گے۔"

قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَفِيْهَا تَمُوْتُوْنَ وَمِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَالَ (اللہ تعالیٰ نے فرمایا) فِیْهَا۔ هَا ضمیر واحد مؤنث اَرْض کی طرف ہے (اسی زمین میں) تَحْیَوْنَ۔ حَیٰوۃٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (تم نے زندہ رہنا ہے) وَفِیْهَا تَمُوْتُوْنَ۔ مَوْتٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (اسی میں تم نے مرنا ہے) وَمِنْهَا تُخْرَجُوْنَ۔ اِخْرَاجٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر (اور اسی سے نکلنا ہے۔ اور اسی سے تم نکالے جاؤ گے یعنی مرنے کے بعد دوبارہ تمہیں اسی سے نکالا جائے گا)۔

"فرمایا۔ تم اسی میں جیو گے اسی میں مرو گے پھر اسی سے مرنے کے بعد نکالے جاؤ گے"۔

آیت نمبر ۱۱ سے ۲۵ میں قصۂ تخلیق آدم۔ ملائکہ کو حکم سجود۔ ابلیس کا انکار۔ اغواء شیطان۔ آدم کا شجر ممنوعہ کا پھل کھانا۔ اخراج جنت۔ زمین میں زندگی بسر کرنا۔ آدم اور اس کی ذریت کے لئے شیطان کی عداوت کا بیان ہے ــــ ان تمام امور کو زیادہ مؤثر بنانے اور ذہن نشین کرنے کے لئے سوال وجواب، مکالمہ اور خطاب کا انداز اختیار کیا گیا ہے۔ آدم علیہ السلام کے اس قصہ میں ہمارے لئے درس عبرت بھی ہے کہ ہم کائنات میں اپنے اس مقام کو پیش نظر رکھیں جو اللہ تعالیٰ نے ہمیں عطا کیا ہے اور وہ خلافت الٰہیہ اور نیابت خداوندی ہے اور تنبیہ بھی کہ شیطان اور خواہش کی پیروی نہ کریں ورنہ نیابت الٰہیہ کے مستحق نہیں رہیں گے۔

یٰبَنِیْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَیْكُمْ لِبَاسًا یُّوَارِیْ سَوْاٰتِكُمْ وَ رِیْشًا ؕ وَلِبَاسُ التَّقْوٰی ۙ ذٰلِكَ خَیْرٌ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰیٰتِ اللّٰهِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿٣٥﴾ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ
كَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا
لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا ۭ اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ وَقَبِيْلُهٗ مِنْ
حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ۭ اِنَّا جَعَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَاۗءَ
لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٢٧﴾ وَاِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً قَالُوْا
وَجَدْنَا عَلَيْهَآ اٰبَاۗءَنَا وَاللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ۭ قُلْ
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَاۗءِ ۭ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَي اللّٰهِ
مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٨﴾ قُلْ اَمَرَ رَبِّيْ بِالْقِسْطِ ۡ وَاَقِيْمُوْا
وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ
لَهُ الدِّيْنَ ۭ كَمَا بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ ﴿٢٩﴾ فَرِيْقًا هَدٰى
وَفَرِيْقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ ۭ اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا
الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَاۗءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَيَحْسَبُوْنَ
اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٣٠﴾ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ
كُلِّ مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ
لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿٣١﴾

يٰبَنِيْٓ	اٰدَمَ	قَدْ	اَنْزَلْنَا	عَلَيْكُمْ
اے بیٹو	آدم کے	تحقیق	اتارا ہم نے	اوپر تمہارے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لِبَاسًا	يُّوَارِيْ	سَوْاٰتِكُمْ	وَ رِيْشًا ؕ	وَ لِبَاسُ
لباس	کہ ڈھانکتا ہے	تمہاری شرمگاہوں کو	اور لباس زینت کا	اور لباس
التَّقْوٰى	ذٰلِكَ	خَيْرٌ ؕ	ذٰلِكَ	مِنْ
تقویٰ کا	یہ	بہتر ہے	یہ	(سے)
اٰيٰتِ اللّٰهِ	لَعَلَّهُمْ	يَذَّكَّرُوْنَ	يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ	لَا
اللہ کی نشانیاں	تاکہ وہ	نصیحت پکڑیں	اے آدم کے بیٹو	نہ
يَفْتِنَنَّكُمُ	الشَّيْطٰنُ	كَمَآ	اَخْرَجَ	اَبَوَيْكُمْ
بھکائے تم کو	شیطان	جیسے	نکال دیا	ماں باپ تمہارے کو
مِّنَ الْجَنَّةِ	يَنْزِعُ	عَنْهُمَا	لِبَاسَهُمَا	لِيُرِيَهُمَا
جنت سے	اتار لیا تھا	ان سے	لباس ان کا	تاکہ دکھلا دے انکو
سَوْاٰتِهِمَا	اِنَّهٗ	يَرٰىكُمْ	هُوَ وَ	قَبِيْلُهٗ
شرمگاہیں ان کی	تحقیق	دیکھتا ہے تمکو	وہ اور	کنبہ اس کا
مِنْ حَيْثُ	لَا	تَرَوْنَهُمْ	اِنَّا	جَعَلْنَا
اسطرح سے	کہ نہیں	دیکھتے تم ان کو	تحقیق	کیا ہم نے
الشَّيٰطِيْنَ	اَوْلِيَآءَ	لِلَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ
شیطانوں کو	دوست	واسطے ان لوگوں کے	کہ نہیں	ایمان لاتے
وَ اِذَا	فَعَلُوْا	فَاحِشَةً	قَالُوْا	وَجَدْنَا
اور جبوقت کہ	کرتے ہیں	بے حیائی	کہتے ہیں	پایا ہم نے
عَلَيْهَا	اٰبَآءَنَا	وَ اللّٰهُ	اَمَرَنَا	بِهَا
اوپر اسکے	باپوں اپنے کو	اور اللہ نے	حکم دیا ہے ہمیں	ساتھ اس کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قُلْ	اِنَّ اللّٰهَ	لَا	يَأْمُرُ	بِالْفَحْشَآءِ
کہیئے	تحقیق اللہ	نہیں	حکم کرتا	ساتھ بیحیائی کے
اَتَقُوْلُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ	مَا لَا	تَعْلَمُوْنَ	قُلْ
کیا کہتے ہیں	اوپر اللہ کے	جو کچھ نہیں	جانتے	کہیئے
اَمَرَ	رَبِّيْ	بِالْقِسْطِ	وَاَقِيْمُوْا	وُجُوْهَكُمْ
حکم کرتا ہے	رب میرا	ساتھ انصاف کے	اور سیدھا کرو	منہ اپنے کو
عِنْدَ	كُلِّ	مَسْجِدٍ	وَّادْعُوْهُ	مُخْلِصِيْنَ
نزدیک	ہر	نماز کے	اور پکارو اسکو	خالص کر کے
لَهُ	الدِّيْنَ	كَمَا	بَدَاَكُمْ	تَعُوْدُوْنَ
واسطے اسکے	دین کو	جیسے	پیدا کیا تمکو	اسی طرح لوٹ کر آؤ گے
فَرِيْقًا	هَدٰى	وَفَرِيْقًا	حَقَّ	عَلَيْهِمُ
ایک فرقے کو	ہدایت کی	اور ایک فرقہ	کر ثابت ہوئی	اوپر ان کے
الضَّلٰلَةُ	اِنَّهُمُ	اتَّخَذُوا	الشَّيٰطِيْنَ	اَوْلِيَآءَ
گمراہی	تحقیق انہوں نے	پکڑا	شیطانوں کو	دوست
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	وَيَحْسَبُوْنَ	اَنَّهُمْ	مُّهْتَدُوْنَ	يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ
سوائے اللہ کے	اور گمان کرتے ہیں	کہ تحقیق وہ	راہ پانیوالے ہیں	اے آدم کے بیٹو
خُذُوْا	زِيْنَتَكُمْ	عِنْدَ	كُلِّ	مَسْجِدٍ
پکڑو	زینت اپنی	نزدیک	ہر	نماز کے
وَكُلُوْا	وَاشْرَبُوْا وَلَا	تُسْرِفُوْا	اِنَّهٗ	لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ
اور کھاؤ	اور پیو اور نہ	حد سے نکلو	تحقیق وہ	نہیں دوست رکھتا اسراف والوں کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"اے بنی آدم ہم نے تمہارے لئے لباس پیدا کیا ہے (جو) تمہارے پردہ والے بدن کو چھپاتا ہے اور (موجبِ) زینت بھی ہے اور تقویٰ کا لباس (اس سے بھی) بڑھ کر ہے۔ یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے تاکہ یہ لوگ یاد رکھیں (۲۶) اے اولادِ آدم نہ ہو کہ شیطان تمہیں کسی خرابی میں ڈال دے جیسا کہ اس نے تمہارے والدین کو جنت سے نکلوا دیا اس طرح کہ دونوں سے ان کا لباس بھی اتروا دیا تھا جس سے کہ ان دونوں کو ان کے پردہ کا بدن دکھائی دینے لگا بیشک وہ خود اور اس کا لشکر تم کو ایسے طور پر دیکھتا ہے کہ تم انہیں نہیں دیکھتے ہم نے تو شیطانوں کو رفیق انہی لوگوں کا بنتے دیا ہے جو ایمان نہیں لاتے (۲۷) اور جب یہ لوگ کوئی بیہودگی کر گزرتے ہیں، تو کہتے ہیں کہ ہم نے اسی طریق پر اپنے باپ دادا کو پایا ہے اور اللہ نے ہم کو یہی بتلایا ہے۔ آپ کہہ دیجئے اللہ ہرگز بیہودگی نہیں بتلاتا ہے کیا اللہ کے ذمہ ایسا جھوٹ لگاتے ہو جس کی (کوئی بھی) سند نہیں رکھتے ہو (۲۸) آپ کہہ دیجئے کہ میرے پروردگار نے تو عدل (و اعتدال) بتایا ہے اور تم ہر سجدہ کے وقت اپنا رُخ سیدھا رکھا کرو اور اسے (یعنی اللہ کو) پکارا کرو، دین کو اسی کے واسطے خالص کر کے اس نے جسطرح تمہیں شروع میں پیدا کیا تھا اسی طرح تم پھر پیدا ہو گے (۲۹) ایک گروہ کو اس نے راہ دکھا دی، اور ایک گروہ ہے کہ ان پر گمراہی ثابت ہو چکی۔ انہوں نے شیطانوں کو اپنا رفیق بنا لیا ہے اللہ کو چھوڑ کر اور (اپنی نسبت) گمان رکھتے ہیں کہ وہ راہ پائے ہوئے ہیں (۳۰) اے اولادِ آدم ہر نماز کے وقت اپنا لباس پہن لیا کرو اور کھاؤ اور پیو لیکن اسراف سے کام نہ لو بیشک وہ (اللہ) مسرفوں کو پسند نہیں کرتا" (۳۱)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تشریحاتِ لغوی وتفسیری مطالب

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا ۭ
لِبَاسُ التَّقْوٰى ۙ ذٰلِكَ خَيْرٌ ۭ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ۝

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ۔ یا حرف ندا بَنِيْ اٰدَمَ منادی مضاف (اے اولادِ آدم)
قَدْ (تحقیق) اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا (ہم نے تم پر لباس نازل کیا) یہاں
اَنْزَلْنَا بمعنی خَلَقْنَا ہے یعنی تمہارے لئے لباس پیدا کیا يُّوَارِيْ۔ مُوَارَاةٌ
مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (جو چھپاتا ہے) سَوْاٰتِكُمْ۔ سَوْاٰة مضاف
كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف (تمہاری عریانی اور شرمگاہ کو) وَرِيْشًا (لباس۔
زینت) رِيْش اصل میں پرندے کے پروں کو کہتے ہیں، استعارہ زینت والا
لباس وَلِبَاسُ التَّقْوٰى (اور تقویٰ کا لباس) ذٰلِكَ خَيْرٌ (یہ بہتر ہے)
یعنی ظاہری لباس زینت سے تقویٰ اور دینداری کا معنوی لباس اس سے بہتر
ہے ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ۔ ذٰلِكَ اسم اشارہ بعید، یہ انزالِ للناس مِنْ
اٰيٰتِ اللّٰهِ (اللہ کے فضل وکرم کی نشانیوں میں سے ہے) لَعَلَّهُمْ (تاکہ وہ لوگ)
يَذَّكَّرُوْنَ۔ تَذْكِيْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب تاکہ وہ تذکیر سے کام لیں
اور نعمتِ الٰہی کو یاد رکھیں۔

ستر پوشی اور زینت کے لئے لباس کا عطیہ لیکن تقویٰ سب سے بہتر لباس ہے

"اے اولادِ آدم ہم نے تمہارے لئے ایسا لباس مہیا کر دیا جو جسم کی ستر پوشی کرتا ہے اور ایسی چیزیں بھی جو زیب و زینت کا ذریعہ ہیں، نیز تمہیں پرہیزگاری

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی راہ دکھا دی کہ تمام لباسوں سے بہتر لباس ہے یہ اللہ کے فضل و رحمت کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے تاکہ لوگ نصیحت پذیر ہوں۔"

سابقہ آیات میں ابلیس کی عداوت کا بیان ہے کہ کس طرح اس نے فریب سے کام لے کر آدم و حوا کو عریاں اور لباسِ نور سے انہیں محروم کیا اس آیت میں بتایا کہ لباس انسان کے لئے ستر پوشی اور زینت کا باعث ہے لیکن اس ظاہری لباس سے کہیں بہتر تقویٰ اور پرہیزگاری کا معنوی لباس ہے جو انسان کے لئے سب سے بڑی زینت ہے۔ (۲۶)

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ كَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا ۭ اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ وَقَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ۭ اِنَّا جَعَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَاۗءَ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝

يَا۔ حرفِ ندا بَنِيْٓ اٰدَمَ منادی مضاف (اے اولادِ آدم) لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ۔ فَتْنٌ مصدر سے فعل نہی واحد مذکر غائب بانون تاکید ثقیلہ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (تمہیں شیطان فتنہ اور خرابی میں نہ ڈالے) كَمَآ حرف تشبیہ مَا موصولہ (جیسے کہ) اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ۔ اَبَوٰی اصل میں اَبَوَيْنِ تھا۔ اَبٌ کا تثنیہ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر کی طرف مضاف ہونے کے باعث "ن" گر گیا (جیسے کہ اس نے تمہارے ماں باپ کو نکالا) مِنَ الْجَنَّةِ (جنت سے) يَنْزِعُ عَنْهُمَا۔ نَزْعٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (اتروایا) عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا (ان دونوں سے لباس ان کا) لِيُرِيَهُمَا "ل" تعلیل اِرَاءَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب هُمَا ضمیر تثنیہ مفعول (تاکہ وہ ان دونوں کو دکھائے) سَوْاٰتِهِمَا شرمگاہ۔ عریانی۔ عیب۔ هُمَا ضمیر تثنیہ مذکر غائب (ان دونوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی شرمگاہ۔ عریانی) اِنَّهٗ بیشک وہ (ابلیس) یَرٰىكُمْ۔ رُؤْيَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (وہ تم کو دیکھتا ہے) هُوَ وَ قَبِيْلُهٗ (وہ اور اس کا قبیلہ) قَبِيْلٌ مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ قبیل ایک ہی باپ کی نسل کے گروہ کو قبیل کہا جاتا ہے پھر متفرق لوگوں کی جماعت کو بھی کہا جانے لگا۔ مِنْ حَيْثُ ظرف مکان (جہاں جس جگہ سے) لَا تَرَوْنَهُمْ لَا نفی رُؤْيَةٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (کہ تم انہیں نہیں دیکھتے ہو) اِنَّا جَعَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ لِلَّذِيْنَ۔ واحد وَلِيٌّ۔ وَلَايَةٌ مصدر سے صفت مشبہ (دوست۔ کارساز۔ مددگار)۔ (ہم نے شیطانوں کو دوست بنایا ان لوگوں کے لئے) لَا يُؤْمِنُوْنَ (جو ایمان نہیں لاتے)۔

بنی آدم کو شیطان سے پُرحذر رہنے کا حکم

"(اور اللہ نے فرمایا) اے اولادِ آدم دیکھو کہیں ایسا نہ ہو کہ شیطان تمہیں اسی طرح بہکا دے جس طرح تمہارے ماں باپ کو بہکا کر جنت سے نکلوا دیا تھا اور ان کے لباس اتروا دیئے تھے کہ ان کے ستر ان کو دکھا دے وہ اور اس کا گروہ تمہیں اس طرح دیکھتا ہے کہ تم اسے نہیں دیکھتے یاد رکھو ہم نے یہ بات ٹھہرا دی ہے کہ جو لوگ ایمان نہیں رکھتے ان کے رفیق و مددگار شیاطین ہوتے ہیں"۔

شیطان اور اس کی ذریت کو کچھ ایسی قوتیں دی گئی ہیں جو بشر کو حاصل نہیں ہیں چونکہ یہ مخلوق غیر مرئی ہے اس لئے اسکے مخفی کید سے بچنے کے لئے بڑی احتیاط کی ضرورت ہے۔ انسان کا جنات کو دیکھنا عادتِ عامہ کے خلاف

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے لیکن دیکھنے کی قطعاً نفی بھی نہیں ہے۔ یہ شیاطین الجن مختلف صورتوں سے انسانوں کو پریشان کرتے رہتے ہیں، روحانی اور جسمانی ہر دو لحاظ سے انہیں متاثر کرتے رہتے ہیں لیکن وہ اہل ایمان پر دسترس نہیں پا سکتے۔ (۲۷)

وَإِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً قَالُوا وَجَدْنَا عَلَيْهَا آبَاءَنَا وَاللَّهُ أَمَرَنَا بِهَا ۗ قُلْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ ۖ أَتَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٢٨﴾

وَإِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً ۔ وَ (اور) إِذَا ظرف شرط فَعَلُوا فَاحِشَةً حد سے بڑھی ہوئی بدی۔ ایسی بیحیائی جس کا اثر دوسروں پر پڑے (جب وہ لوگ کوئی بدی کا کام کرتے ہیں) قَالُوا وَجَدْنَا عَلَيْهَا آبَاءَنَا ۔ وَجَدْنَا ۔ وِجْدٌ اور وُجُودٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم (ہم نے پایا)۔ (کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو اسی طریق پر پایا) وَاللَّهُ أَمَرَنَا بِهَا ۔ بِهَا میں ضمیر مؤنث کا مرجع فَاحِشَةً ہے (اور اللہ نے ہمیں اس بات کا حکم دیا ہے) قُلْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ فُحْشٌ سے اسم تفضیل واحد مؤنث ایسا عمل جس کی برائی واضح ہو (آپ کہہ دیجئے کہ اللہ تو ہرگز بیحیائی اور بے ہودگی کا حکم نہیں دیتے) أَتَقُولُونَ ۔ أ ہمزہ استفہام انکاری توبیخ کے لئے تَقُولُونَ ۔ قَوْلٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر (کیا تم کہتے ہو) عَلَى اللَّهِ (اللہ پر۔ اللہ کے ذمے جھوٹ لگاتے ہوئے) مَا موصول (جو) لَا نافیہ (نہیں) تَعْلَمُونَ ۔ علم سے مضارع جمع مذکر حاضر (تم نہیں جانتے ہو)۔

آباء و اجداد کی کورانہ تقلید سب سے بڑی گمراہی ہے

"اور یہ لوگ (یعنی مشرکین عرب) جب بیحیائی کی باتیں کرتے ہیں تو کہتے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہیں ہم نے اپنے بزرگوں کو ایسا ہی کرتے دیکھا ہے اور (چونکہ وہ کرتے رہے ہیں۔ اس لئے) اللہ نے ایسا ہی کرنے کا ہمیں حکم دیا ہے۔ اور (اے پیغمبرؐ) تم کہدو اللہ کبھی بیحیائی کی باتوں کا حکم نہیں دیتا کیا تم اللہ کے نام پر ایسی بات کہنے کی جرأت کرتے ہو جس کے لئے تمہارے پاس کوئی علم نہیں۔" (۲۸)

قُلْ اَمَرَ رَبِّیْ بِالْقِسْطِ ۫ وَ اَقِیْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّ ادْعُوْهُ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ ؕ كَمَا بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ ۝

قُلْ اَمَرَ رَبِّیْ بِالْقِسْطِ ۔ قِسْطٌ (عدل و اعتدال۔ انصاف)۔ آپ کہہ دیجئے میرے پروردگار نے تو عدل و اعتدال کا حکم دیا ہے) وَ اَقِیْمُوْا۔ اِقَامَةٌ سے امر جمع مذکر حاضر (اور تم قائم کرو) وُجُوْهَكُمْ واحد وَجْهٌ (چہرہ۔ رخ) مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ ظرف مکان یا ظرف زمان۔ وقت سجدہ یا مکان سجدہ۔ یہاں مراد وقتِ سجود ہے۔ (اور ہر سجدہ کے وقت تم اپنا رُخ سیدھا رکھا کرو یعنی عبادت کے وقت مکمل اخلاص اور پوری توجہ سے کام لو) وَّادْعُوْهُ ۔ دَعْوَةٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر هُ ضمیر واحد مذکر غائب (اور اس کو پکارو) مُخْلِصِیْنَ واحد مُخْلِص ۔ اِخْلَاصٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر منصوب۔ اخلاص کے معنی ہیں کسی چیز کی آمیزش سے دوسری چیز کو الگ کرنا، بندہ کا مخلص ہونے کا مطلب ہے انتہائی خلوص سے اللہ کی اطاعت کرے اور صرف اسی کو مرکز توجہ بنائے۔ لَهُ الدِّیْنَ ۔ دَانَ یَدِیْنُ کا مصدر ہے اس کے معنی ہیں بدلہ دینا۔ اطاعت کرنا۔ (یعنی تمہاری اطاعت خالص اسی کے لئے ہو) كَمَا کلمۂ تشبیہ بَدَاَكُمْ ۔ بَدْءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (جس طرح کہ پہلے تمہیں بنایا)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تَعُوْدُوْنَ ۔ عَوْدٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر عَوْدٌ کے معنی کسی چیز کے پلٹنے اور اس کی طرف پھرنے اور لوٹنے کے ہیں (تم لوٹ کر آؤ گے)۔

حدِ اعتدال پر قائم رہنے اور اخلاص فی العبادت کا حکم

"تم کو میرے پروردگار نے جو کچھ حکم دیا ہے وہ تو یہ ہے کہ (ہر بات میں) اعتدال کی راہ اختیار کرو اپنی تمام عبادتوں میں اللہ کی طرف توجہ درست رکھو اور دین کو اس کے لئے خالص کر کے اسے پکارو اس نے جس طرح تمہاری ہستی شروع کی اسی طرح لوٹائے جاؤ گے"۔

آیت نمبر ۲۸ میں مشرکین کی آبا پرستی اور فواحش کو اللہ کی طرف منسوب کرنے کا ذکر کر کے بتایا ہے یہ اللہ پر افتراء ہے۔ اس آیت (۲۹) میں بتایا ہے کہ اللہ تو صرف قسط اور عدل کا حکم دیتے ہیں اور دینِ حق کے تین بنیادی اصول بتائے ہیں:

۱۔ عمل میں اعتدال،

۲۔ عبادت میں توجہ، اور

۳۔ خدا پرستی میں اخلاص۔

یعنی دین کی جتنی باتیں ہیں وہ صرف اللہ ہی کے لئے مخصوص ہیں۔ (۲۹)

فَرِيقًا هَدٰى وَفَرِيقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ ۭ اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَاۗءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝

فَرِيقًا هَدٰى ۔ فَرِيقًا مفعول بہ مقدم هَدٰى ۔ فَرِيْق (آدمیوں کا گروہ جماعت) هَدٰى ۔ هداية مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (ایک گروہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کو ہدایت کی، وَفَرِيقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ ۔ حَقَّ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (ثابت ہوا۔ مطابق ہوا) الضَّلٰلَةُ ۔ ضَلَّ يَضِلُّ کا مصدر ہے ضلال کے معنی سیدھے راستے سے ہٹ جانے کے ہیں یہ ھدایۃ کی ضد ہے (اور ایک دوسرا گروہ ہے جس پر گمراہی ثابت ہو گئی) اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ (کیونکہ انہوں نے اللہ کو چھوڑ کر شیطانوں کو اپنا دوست اور کارساز بنایا) وَيَحْسَبُوْنَ ۔ حُسْبَانٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ گمان کرتے ہیں) اَنَّهُمْ (کہ بیشک وہ) مُّهْتَدُوْنَ ۔ اِهْتِدَاءٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر مرفوع (وہ ہدایت یافتہ ہیں)۔

اولیاء الشیطین اپنے آپ کو ہدایت یافتہ سمجھتے ہیں

"(تمہارے دو گروہ ہو گئے) ایک گروہ کو (اسکے ایمان و نیک عمل کی وجہ سے کامیابی کی) راہ دکھائی دوسرے پر (اسکے انکار و بدعملی سے) گمراہی ثابت ہو گئی، ان لوگوں نے (یعنی دوسرے گروہ نے) اللہ کو چھوڑ کر شیطانوں کو اپنا رفیق بنا لیا (یعنی مفسدوں اور شریروں کی تقلید کی) بایں ہمہ سمجھے کہ راہِ راست پر ہیں"

دنیا میں ہمیشہ دو گروہ موجود رہے ہیں حق کا اتباع کرنے والے اور حق کو ترک کر کے گمراہی اختیار کرنے والے اکثر یہی گمان کرتے ہیں کہ وہی ہدایت یافتہ ہیں۔ یہ گمراہ گروہ شیاطین کو اپنا رفیق اور کارساز بناتا ہے اور اعتقادیات اور عملیات میں شیطانی راہ اختیار کرتے ہیں اپنے زعم باطل کے لحاظ سے وہ اپنے آپ کو ہدایت یافتہ سمجھتے ہیں[۳۰] انہی کے بارے میں فرمایا:

قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ۝ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ○ (۱۰۳-۱۰۴)

(کہہ دیجئے کہ ہم تمہیں بتائیں جو عملوں کے لحاظ سے بڑے نقصان میں ہیں ○ وہ لوگ جن کی سعی دنیا کی زندگی میں برباد ہوگئی اور وہ یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ اچھے کام کر رہے ہیں ○)۔

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ○ يَا كلمۂ ندا بَنِيْ اٰدَمَ (اے اولادِ آدم) خُذُوْا۔ اَخْذٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر (تم پکڑو۔ اختیار کرو) زِيْنَتَ مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (تمہاری زینت۔ مراد لباس) عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ ظرف زمان و ظرف مکان، یہاں مراد طواف اور نماز ہے۔ مشرکین برہنہ ہو کر طواف کرتے تھے اس کے برعکس اچھے لباس کا حکم دیا گیا اس سے اس بات کا بھی پتہ چلا کہ نماز میں ستر پوشی لازم ہے مکمل اور اچھے لباس میں نماز ادا کی جائے۔ وَّكُلُوْا۔ اَكْلٌ سے امر جمع مذکر حاضر (اور کھاؤ) وَاشْرَبُوْا۔ شُرْبٌ سے امر جمع مذکر حاضر (اور پیو) وَلَا تُسْرِفُوْا۔ اِسْرَافٌ سے فعل نہی جمع مذکر حاضر (اور اسراف نہ کرو یعنی کھانے پینے میں حد اعتدال پر قائم رہو۔ اسراف بے جا سے کام نہ لو۔ حد اعتدال سے تجاوز کو اسراف کہتے ہیں) اِنَّهٗ بیشک وہ (اللہ) لَا يُحِبُّ۔ اِحْبَابٌ مصدر سے فعل نہی واحد مذکر غائب (پسند نہیں کرتا۔ دوست نہیں رکھتا) الْمُسْرِفِيْنَ واحد المُسْرِف۔ اِسْرَاف سے اسم فاعل جمع مذکر منصوب (بیجا صرف کرنے والے کو)۔

زیب و زینت سے آراستہ ہو کر عبادت کرو

"(اور ہم نے حکم دیا تھا) اے اولادِ آدم عبادت کے ہر موقعہ پر اپنے جسم کی زیب و

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

زینت سے آراستہ رہا کرو، نیز کھاؤ پیو مگر حد سے نہ گزر جاؤ، اللہ انہیں پسند نہیں کرتا جو حد سے گزر جانے والے ہیں۔"

دورِ جاہلیت میں کعبہ کا طواف عریاں حالت میں کیا جاتا تھا اور ایامِ حج میں گھروں میں دروازوں سے داخل نہ ہوتے تھے۔ عرب کے علاوہ بہت سے ممالک میں عریانیت عام تھی، اسلام کا دنیا پر سب سے بڑا احسان یہ ہے کہ اس نے بتایا کہ لباس اور آراستگی انسان کے لئے زینت ہے نہ کہ ترکِ لباس، چنانچہ حکم دیا کہ ہر عبادت کے وقت اچھے اور پاکیزہ لباس میں اللہ کے حضور اپنے آپ کو پیش کرو، اسی طرح حلال طیب چیزوں میں سے ہر قسم کے مرغوبات و لذائذ سے لطف اندوز ہو سکتے ہو۔ البتہ لباس و زینت کی بات ہو یا خورد و نوش کا معاملہ اسراف سے بچنا ضروری ہے حدِ اعتدال کو پیشِ نظر رکھا جائے۔ (۳۱)

قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ۭ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝ قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَي اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ فَاِذَا جَاۗءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ۝ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

إِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِي ۙ
فَمَنِ اتَّقَىٰ وَأَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٣٥﴾
وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا أُولَٰئِكَ
أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٣٦﴾ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ
افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ ۚ أُولَٰئِكَ يَنَالُهُمْ
نَصِيبُهُم مِّنَ الْكِتَابِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ
قَالُوا أَيْنَ مَا كُنتُمْ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ ۖ قَالُوا ضَلُّوا
عَنَّا وَشَهِدُوا عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُوا كَافِرِينَ ﴿٣٧﴾
قَالَ ادْخُلُوا فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِكُم مِّنَ الْجِنِّ
وَالْإِنسِ فِي النَّارِ ۖ كُلَّمَا دَخَلَتْ أُمَّةٌ لَّعَنَتْ أُخْتَهَا ۖ
حَتَّىٰ إِذَا ادَّارَكُوا فِيهَا جَمِيعًا ۙ قَالَتْ أُخْرَاهُمْ لِأُولَاهُمْ
رَبَّنَا هَٰؤُلَاءِ أَضَلُّونَا فَآتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ۖ
قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَلَٰكِن لَّا تَعْلَمُونَ ﴿٣٨﴾ وَقَالَتْ
أُولَاهُمْ لِأُخْرَاهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِن فَضْلٍ
فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنتُمْ تَكْسِبُونَ ﴿٣٩﴾

قُلْ	مَنْ	حَرَّمَ	زِينَةَ اللّٰهِ	الَّتِيْ
کہیئے	کس نے	حرام کی ہے	زینت اللہ کی	جو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَخْرَجَ	لِعِبَادِهٖ	وَالطَّيِّبٰتِ	مِنَ الرِّزْقِ	قُلْ
نکالی ہے	واسطے بندوں اپنے کے	اور پاکیزہ چیزیں	رزق سے	کہئے
هِيَ	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	فِي الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا
یہ	واسطے ان لوگوں کے	کہ ایمان لائے	(ہیں) زندگانی	دنیا میں
خَالِصَةً	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	كَذٰلِكَ	نُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ
خالص ہیں	دن قیامت کے	اسی طرح	مفصل بیان کرتے ہیں ہم	نشانیاں
لِقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ	قُلْ	اِنَّمَا	حَرَّمَ
واسطے قوم کے کہ	جانتے ہیں	کہئے	سوائے اسکے نہیں	کہ حرام کی ہیں
رَبِّيَ	الْفَوَاحِشَ	مَا ظَهَرَ	مِنْهَا	وَمَا
میرے رب نے	بے حیائیاں	جو ظاہر ہیں	ان میں سے	اور جو
بَطَنَ	وَالْاِثْمَ	وَالْبَغْيَ	بِغَيْرِ الْحَقِّ	وَاَنْ
چھپی ہیں	اور گناہ	اور سرکشی	ساتھ ناحق کے	اور یہ کہ
تُشْرِكُوْا	بِاللّٰهِ	مَا لَمْ	يُنَزِّلْ	بِهٖ
شریک لاؤ	ساتھ اللہ کے	وہ چیز کہ نہ	اتاری	ساتھ اسکے
سُلْطٰنًا	وَّاَنْ	تَقُوْلُوْا	عَلَى اللّٰهِ	مَا لَا
دلیل	اور یہ کہ	کہو	اوپر اللہ کے	جو کچھ کہ نہیں
تَعْلَمُوْنَ	وَلِكُلِّ	اُمَّةٍ	اَجَلٌ	فَاِذَا
جانتے	اور واسطے ہر	اُمت کے	ایک وقت ہے مقرر	پس جب
جَآءَ	اَجَلُهُمْ	لَا	يَسْتَاْخِرُوْنَ	سَاعَةً
آتا ہے	وقت ان کا	نہیں	پیچھے رہ جاتے ہیں	ایک ساعت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَلَا	يَسْتَقْدِمُوْنَ	يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ	اِمَّا
اور نہ	آگے نکل جاتے ہیں	اے بیٹو آدم کے	اگر
رُسُلٌ	مِّنْكُمْ	يَقُصُّوْنَ	عَلَيْكُمْ
پیغمبر	تم میں سے	بیان کریں	اوپر تمہارے
فَمَنِ	اتَّقٰى	وَاَصْلَحَ	فَلَا
پس جو کوئی	پرہیزگاری کرے	اور اصلاح کرے	پس نہیں
عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ
اوپر ان کے	اور نہ	وہ	غمگین ہونگے
كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَاسْتَكْبَرُوْا	عَنْهَآ
جھٹلایا	نشانیوں ہماری کو	اور تکبر کیا	ان سے
اَصْحٰبُ	النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا
رہنے والے ہیں	آگ کے	وہ	اس میں
فَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى
پس کون شخص ہے	بہت ظالم	اس شخص سے	کہ باندھے
كَذِبًا	اَوْ	كَذَّبَ	بِاٰيٰتِهٖ
جھوٹ	یا	جھٹلائے	اس کی نشانیوں کو
يَنَالُهُمْ	نَصِيْبُهُمْ	مِّنَ الْكِتٰبِ	حَتّٰٓى
پہنچے گا ان کو	حصہ ان کا	لکھے میں سے	یہاں تک کہ
جَآءَتْهُمْ	رُسُلُنَا	يَتَوَفَّوْنَهُمْ	قَالُوْٓا
آئیں پاس انکے	بھیجے ہوئے ہمارے	قبض کرتے ہوئے انکو	کہیں گے
اَيْنَ	قَالُوْا	يَتَوَفَّوْنَهُمْ	رُسُلُنَا
کہاں ہیں	کہیں گے	قبض کرتے ہوئے انکو	بھیجے ہوئے ہمارے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَا	كُنْتُمْ	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	قَالُوْا
جن کو	تھے تم	پکارتے	سوائے اللہ کے	کہیں گے
ضَلُّوْا	عَنَّا	وَشَهِدُوْا	عَلٰٓى	اَنْفُسِهِمْ
کھوئے گئے	ہم سے	اور گواہی دیں گے	اوپر	جانوں اپنی کے
اَنَّهُمْ	كَانُوْا	كٰفِرِيْنَ	قَالَ	ادْخُلُوْا
یہ کہ وہ	تھے	کافر	کہے گا	داخل ہو جاؤ
فِيْٓ	اُمَمٍ	قَدْ	خَلَتْ	مِنْ قَبْلِكُمْ
(میں)	ان جماعتوں میں	کہ تحقیق	گزری ہیں	پہلے تم سے
مِنَ الْجِنِّ	وَالْاِنْسِ	فِي النَّارِ	كُلَّمَا	دَخَلَتْ
جنوں سے	اور انسانوں سے	آگ میں	جس وقت	داخل ہوگی
اُمَّةٌ	لَّعَنَتْ	اُخْتَهَا	حَتّٰٓى	اِذَا
ایک جماعت	لعنت کرے گی	ان کو دوسری جماعت	یہاں تک کہ	جب
ادَّارَكُوْا	فِيْهَا	جَمِيْعًا	قَالَتْ	اُخْرٰىهُمْ
مل جائیں گے	ان میں	سب	کہیں گے	پچھلے ان کے
لِاُوْلٰىهُمْ	رَبَّنَا	هٰٓؤُلَآءِ	اَضَلُّوْنَا	فَاٰتِهِمْ
واسطے اگلوں کے	اے رب ہمارے	انہوں نے	گمراہ کیا تھا ہمکو	پس دے ان کو
عَذَابًا	ضِعْفًا	مِّنَ النَّارِ	قَالَ	لِكُلٍّ
عذاب	دگنا	آگ سے	کہے گا	واسطے ہر ایک کے
ضِعْفٌ	وَّلٰكِنْ	لَّا	تَعْلَمُوْنَ	وَقَالَتْ
دگنا ہے	اور لیکن	نہیں	جانتے تم	اور کہا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

أُولَٰئِكُمْ	لِأُخْرَاهُمْ	فَمَا	كَانَ	لَكُمْ
اگلوں انکے نے	واسطے پچھلوں کے	پس نہ	ہوئی	واسطے تمہارے
عَلَيْنَا	مِن فَضْلٍ	فَذُوقُوا	الْعَذَابَ	بِمَا
اوپر ہمارے	کچھ زیادتی	پس چکھو	عذاب کو	بسبب اسکے کہ
كُنتُمْ	تَكْسِبُونَ			
تھے تم	کماتے			

"آپ کہئے اللہ کی زینت کو جو اس نے اپنے بندوں کے لئے بنائی ہے کس نے حرام کر دیا ہے اور کھانے کی پاکیزہ چیزوں کو؟ آپ کہہ دیجئے یہ اشیاء ایمان والوں کے لئے دنیا کی زندگی میں ہیں (اور) قیامت کے دن تو خالص (انہی کے لئے) ہم اسی طرح کھول کر آیتوں کو بیان کرتے ہیں ان لوگوں کے لئے جو علم رکھتے ہیں (۳۲) آپ کہہ دیجئے کہ میرے پروردگار نے تو بس بے ہودگیوں کو حرام کیا ہے ان میں سے جو ظاہر ہوں (انکو بھی) اور جو پوشیدہ ہوں (انکو بھی) اور گناہ کو اور ناحق کسی پر زیادتی کو اور اس کو کہ تم اللہ کے ساتھ شریک کرو جس کے لئے (اللہ نے) کوئی دلیل نہیں اتاری اور اس کو کہ تم اللہ کے ذمہ ایسی بات جھوٹ لگا دو جس کی تم کوئی سند نہیں رکھتے (۳۳) اور ہر امت کے لئے ایک میعاد معین ہے جب ان کی میعاد معین آجاتی ہے تو وہ ایک ساعت نہ پیچھے ہٹ سکیں گے اور نہ آگے بڑھ سکیں گے (۳۴) اے اولاد آدم اگر تمہارے پاس تم ہی میں سے رسول آئیں (جو) تم سے میرے احکام بیان کریں، سو جو کوئی تقویٰ اختیار کرے اور (اپنی) اصلاح کر لے تو ان لوگوں پر نہ کوئی خوف واقع ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے (۳۵) اور جو لوگ جھٹلائیں گے ہمارے احکام اور تکبر کریں گے وہی لوگ تو دوزخ والے ہیں آرہیں (ہمیشہ) رہیں گے (۳۶) سو اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ بہتان باندھے یا اس کی آیتوں کو جھٹلائے، ان کو نصیب کا جو کچھ حصہ ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وہ انہیں مل کر رہے گا، چنانچہ جب ان کے پاس ہمارے قاصد ان کی جان قبض کرنے آئیں گے تو (ان سے) کہیں گے اب وہ کہاں گئے جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے تھے؟ وہ کہیں گے؟ (واقعی) ہم سے (سب) غائب ہو گئے اور گواہی دیں گے اپنے ہی خلاف کہ بیشک وہ کافر ہی تھے ﴿۳۷﴾ (اللہ) کہے گا شامل ہو جاؤ دوزخ میں جنات اور انسانوں کے ان گروہوں کے ساتھ جو تم سے قبل گزر چکے ہیں، جس وقت بھی کوئی (نئی) جماعت (دوزخ میں) داخل ہوگی اس کی ہمرنگ دوسری جماعت اس پر لعنت کرے گی یہاں تک کہ جب سب ہی اس میں جمع ہو جائیں گے تو اس وقت ان کے پچھلے اپنے اگلوں کی نسبت کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار انہی نے تو ہم کو گمراہ کیا تھا تو انہیں دوزخ کا عذاب زیادہ دے (اللہ) کہے گا زیادہ تو سب ہی کا (عذاب) ہے لیکن تمہیں علم نہیں ﴿۳۸﴾ اور ان کے اگلے اپنے پچھلوں سے کہیں گے پھر تم کو ہم پر کوئی ترجیح نہیں، سو تم عذاب کا مزہ چکھو ان حرکتوں کے عوض جو تم کرتے رہے ہو" ﴿۳۹﴾

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ۭ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝

قُلْ مَنْ حَرَّمَ ۔ قُلْ ۔ قُوْلٌ سے فعل امر مذکر حاضر (آپ کہیئے) مَنْ استفہام انکاری حَرَّمَ ۔ تَحْرِيْمٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (کس نے حرام کیا)۔

زِيْنَتَ اللّٰهِ (اللہ کی عطا کردہ زینت کو)۔

امام راغب نے زینت کی تین قسمیں بیان کی ہیں:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَالزِّيْنَةُ ثَلَاثٌ : زِيْنَةٌ نَفْسِيَّةٌ ، زِيْنَةٌ بَدَنِيَّةٌ وَزِيْنَةٌ خَارِجِيَّةٌ

"زینت کی تین قسمیں ہیں: نفسی، بدنی اور خارجی ــــ (خارجی میں جاہ و مال کو بھی شامل کیا ہے)۔" زَانَ يَزِيْنُ زَيْنًا کا اسم ہے۔ اَلَّتِيْ (جو کہ) ــ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ۔ اِخْرَاجٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (اس نے نکالی۔ پیدا کی) لِعِبَادِهٖ واحد عَبْدٌ مضاف ہ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ (اپنے بندوں کے لئے) مِنَ الطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ واحد طَيِّبَةٌ (یعنی کھانے پینے کی جائز و پاکیزہ اور لذیذ اشیاء) امام رازی نے تمام مرغوبات و لذات حلال کو اس میں داخل کیا ہے۔ قُلْ هِيَ ضمیر واحد مؤنث غائب (آپ کہئے یہ سب کچھ یعنی زینت اور طَيِّبَاتٍ مِنَ الرِّزْقِ اور نعمتیں) لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا (ان لوگوں کے لئے ہیں جو ایمان لائے ہیں حیاتِ دنیوی میں) خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ (قیامت کے دن تو خالص انہیں کے لئے ہیں) یعنی یہ نعمتیں دنیا کی زندگی میں اہلِ ایمان کو عطا کی ہیں اور ان کے ساتھ کافر تمتع حاصل کر لیتے ہیں لیکن آخرت میں قیامت کے دن تو یہ خالص اہلِ ایمان کے لئے ہوں گی کفار کا اس میں کوئی حصہ نہ ہوگا۔

صاحبِ کشاف نے لکھا ہے کہ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا میں صرف اہلِ ایمان کے ذکر سے مراد یہ ہے کہ دنیا میں بھی اللہ کی یہ نعمتیں تو اہلِ ایمان کے لئے ہیں کفار کے لئے بالتبع ہیں۔ كَذٰلِكَ۔ كَ تشبیہ ذٰلِكَ اسم اشارہ واحد مذکر بعید (اسی طرح) نُفَصِّلُ۔ تَفْصِيْلٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر متکلم الْاٰيٰتِ واحد اٰيَةٌ (اسی طرح ہم اپنی آیات اور نشانیوں کو تفصیل سے بیان کرتے ہیں) لِقَوْمٍ (ایسی قوم اور جماعت کے لئے) يَّعْلَمُوْنَ (جو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

علم وشعور رکھتے ہیں)۔

تمام طیبات اور اشیائے زینت اہلِ ایمان کیلئے ہیں

"(اے پیغمبر) ان لوگوں سے کہو کہ اللہ کی عطا کردہ زینت کی چیزیں جو اللہ نے اپنے بندوں کے لئے پیدا کی ہیں اور کھانے پینے کی اچھی چیزیں کس نے حرام کی ہیں۔ آپ کہیئے یہ نعمتیں تو اسی لئے ہیں کہ اہلِ ایمان کے کام آئیں دنیا کی زندگی میں (زندگی کی مکروھات کے ساتھ) اور قیامت کے دن (ہر طرح کی مکروھات سے) خالص دیکھو اس طرح ہم ان لوگوں کے لئے کھول کھول کر بیان کر دیتے ہیں جو جاننے والے ہیں"

فطرتِ سلیم کا تقاضا ہے کہ وہ رہنے سہنے اور کھانے پینے میں طیب اور پسندیدہ اشیاء کا انتخاب کرے۔ اسلام نے اسی بات کی تعلیم دی ہے اور اہلِ دنیا کو بتایا ہے کہ مرغوبات کا ترک عبادت اور نیکی نہیں لَا رھبانیۃ فی الاسلام کا اصول قائم کر کے دنیا میں اللہ تعالیٰ کی ان نعمتوں سے مستفید ہونے کی ترغیب دی ہے۔ اللہ نے تو صرف اسراف سے منع فرمایا ہے۔ (۳۲)

قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَ الْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝

قُلْ اِنَّمَا ۔ اِنَّمَا کلمۂ حصر (سوائے اس کے نہیں)۔ (آپ کہہ دیجئے کہ سوائے اس کے نہیں کہ) حَرَّمَ ۔ تَحْرِيْمٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (حرام کیا) رَبِّيَ (میرے رب نے) اَلْفَوَاحِشَ جمع فَاحِشَةٌ حد سے بڑھی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہوئی برائی۔ ایسی بیحیائی جس کا اثر دوسروں پر پڑے۔ بُرا قول یا عمل۔ برہنہ ہو کر طواف کرنا۔ زنا وغیرہ۔ سب بُرے امور اس میں داخل ہیں۔ مَا موصول (جو) ظَهَرَ مِنْهَا کی ضمیر الفواحش کی طرف ہے (جو فواحش میں ظاہر ہیں) وَ مَا بَطَنَ (اور جو پوشیدہ ہوں) وَالْاِثْمَ عَامٌّ لِكُلِّ ذَنْبٍ "ہر گناہ پر اس کا اطلاق ہوتا ہے"۔ اَلْبَغْیَ کا مقابلہ ہے وَالْبَغْیَ سرکشی۔ میانہ روی سے بڑھنے کی خواہش۔ ظلم و کبر۔ بغی کی دو قسمیں ہیں ایک محمود، جیسے عدل کی بجائے احسان کرنا اور فرائض کے علاوہ نوافل کا بھی ادا کرنا۔ دوسرے مذموم، جیسے حق کی بجائے باطل کا اختیار کرنا۔ بِغَيْرِ الْحَقِّ۔ (ناحق) بغی بغیر حق کے معنی ہیں ناحق کسی پر زیادتی کرنا) وَاَنْ مصدریہ (اور یہ کہ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ اِشْرَاكٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر (یہ کہ تم اللہ کی ذات سے شرک کرو) مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ۔ تَنْزِيْلٌ مصدر سے مضارع نفی جحد بلم واحد مذکر غائب (جس کے لئے نازل نہیں کی) سُلْطٰنًا (حجت و برہان) وَّاَنْ مصدریہ (اور یہ کہ) تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ۔ قَوْلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (تم کہو اللہ پر۔ اللہ کے ذمہ) مَا (ایسی چیز یا بات) لَا تَعْلَمُوْنَ (تم نہیں جانتے۔ تم علم نہیں رکھتے) علم سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

"(اے پیغمبر) ان لوگوں سے کہو میرے پروردگار نے جو کچھ حرام ٹھہرایا ہے وہ تو یہ ہے کہ بیحیائی کی باتیں جو کھلے طور پر کی جائیں اور جو چھپا کر کی جائیں۔ گناہ کی باتیں۔ ناحق زیادتی یہ کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہراؤ جس کی اس نے کوئی سند نہیں اتاری اور یہ کہ اللہ کے نام سے ایسی بات کہو جس کے لئے تمہارے پاس کوئی علم نہیں۔"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وصایائے عشرہ

سابقہ آیات میں مشرکین کے لباس اور ماکولات کے بارے میں خیالات باطلہ کی تردید کی گئی اور بتایا کہ آرائش و زیائش کی کسی چیز کو اللہ نے حرام نہیں کیا بلکہ عبادات میں اچھا عمدہ اور مکمل لباس پہننے کا حکم دیا، اسی طرح تمام طیّب مرغوبات کو حلال قرار دیا۔

اس آیت میں بتایا ہے کہ اللہ نے جن چیزوں کو حرام قرار دیا وہ صرف چھ امور ہیں:

۱-۲۔ ظاہری اور باطنی فواحش۔ سورۃ الانعام کے آخر میں وصایائے عشرہ میں اس بات کو بیان فرمایا وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ (ظاہر اور پوشیدہ کسی قسم کے فواحش کے قریب مت جاؤ)۔

۳-۴۔ وَالْإِثْمَ وَالْبَغْيَ۔ اثم تمام معاصی کے لئے جامع لفظ ہے اور بغی کے معنی ہیں اَلطَّلَبُ مَا لَيْسَ بِحَقٍّ اَوْ مَا تَجَاوَزَ الْحَدَّ (ایسی چیز کی طلب جس کا اسے حق نہ ہو یا حد سے تجاوز کرنے کے ہیں) الاثم والبغی میں "عطف الخاص علی العام" یعنی البغی عام طور پر حقوق العباد سے متعلق ہے اور الْإِثْمَ وَالْعُدْوَانَ حدود اللہ میں۔

۵۔ الشرک باللہ (وَاَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا) (کہ تم اللہ کے ساتھ شریک کرو جس کے لئے اللہ نے کوئی دلیل نہیں اتاری)

۶۔ اَلْقَوْلُ عَلَى اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ، اصولِ محرمات میں سے یہ سب سے بڑی نوع ہے اور تمام باطل ادیان کی بنیاد اسی پر ہے۔ دین کے بارے میں بغیر علم صحیح

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے محض اپنی رائے اور ظن سے کچھ کہنا سب سے بڑی خرابی ہے اور تمام فساد کی جڑ ہے۔ علم صحیح یعنی قرآن و سُنّتِ ثابتہ کے حوالے کے بغیر محض اپنی رائے اور قیاس سے دین میں کسی بات کا حکم دینا تمام محرمات میں سے بہت بڑی حرام بات اور بدعت ہے۔ (۳۴)

وَلِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ ۚ فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ﴿٣٤﴾

وَلِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ ۔ مُدَّةُ العُمرِ من اولها الى اخرها (ابتدا سے آخر تک کی مدّت العمر کو اجل کہتے ہیں)۔ (ہر اُمّت کے لئے ایک میعاد معیّن ہے)۔ فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ (جب وقت معیّن آجاتا ہے) لَا يَسْتَأْخِرُونَ (باب استفعال) مضارع منفی جمع مذکر غائب (وہ دیر نہیں کرسکتے) سَاعَةً زمانہ کا کوئی سا حصّہ اور قیامت بھی اس سے مراد لی جاتی ہے وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ اِسْتِقْدَام مصدر سے مضارع منفی جمع مذکر غائب (وہ آگے نہیں بڑھ سکتے)۔

ہر اُمّت کیلئے اجل معیّن ہے

"اور دیکھو ہر امت کے لئے ایک ٹھہرایا ہوا وقت ہے سو جب کسی اُمّت کا ٹھہرایا ہوا وقت آگیا تو پھر نہ تو ایک گھڑی پیچھے رہ سکتی ہے نہ ایک گھڑی آگے (جو کچھ اس کے لئے ہونا ہوتا ہے ہو گزرتا ہے)۔"

سابقہ آیت میں بنیادی محرمات کو بیان کیا گیا۔ اس آیت میں ان اصولوں پر کاربند ہونے کے لحاظ سے لوگوں کے دو گروہوں، ہدایت یافتہ اور گمراہوں کا انجام بتایا ہے۔ (۳۴)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ ۙ فَمَنِ اتَّقٰى وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ ۔ یا کلمۂ ندا بَنِيْٓ اٰدَمَ منادیٰ (اے اولادِ آدم) اِمَّا ۔ اِنْ اور مَا سے مرکب ہے (اگر) يَاْتِيَنَّكُمْ ۔ اِتْيَانٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب بانون ثقیلہ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول (اگر تمہارے پاس آئے) رُسُلٌ جمع رسول فاعل مِّنْكُمْ (تم میں سے) يَقُصُّوْنَ ۔ قَصَصٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب عَلَيْكُمْ ۔ عَلٰی جار كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مجرور (تم پر پڑھتے ہیں ۔ نقل کرتے ہیں) اٰيٰتِيْ جمع اٰيَةٌ (نشانیاں احکام) فَمَنِ ۔ فَ جواب شرط مَنْ اسم شرط مبتدا اتَّقٰى ۔ اِتِّقَاءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (تقویٰ اختیار کیا) وَاَصْلَحَ ۔ اِصْلَاحٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (اور اصلاح حاصل کی) فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ (پس کوئی خوف نہ ہوگا ان پر) وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۔ حُزْنٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (اور نہ وہ غمگین ہوں گے) خوف کا تعلق مستقبل سے ہوتا ہے اور حُزْن کا تعلق گزشتہ امور سے ۔

انبیاء کی تعلیمات پر عمل کرنے والے حزن و خوف سے مبرا ہوں گے

"(اور فرمانِ الٰہی ہوا تھا) اے اولادِ آدم جب کبھی ایسا ہو کہ میرے پیغمبر تم میں پیدا ہوں اور میری آیتیں تمہیں پڑھ کر سنائیں تو جو کوئی (ان کی تعلیم سے متنبہ ہو کر) برائیوں سے بچے گا اور اپنے آپ کو سنوارے گا اس کے لئے [illegible] کا اندیشہ نہ ہوگا نہ کسی طرح کی غمگینی ۔"

یہ بنی آدم کے لئے چوتھا خطاب ہے ۔ دوسرا اور تیسرا خطاب خاتم الرسل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت کے لئے ہے اس اتباع رسل اور تکذیب رسل کے نتائج کو بیان کیا ہے۔ اتباع کرنے والوں کے بارے میں بتایا کہ انہیں کسی قسم کا خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ (۳۵)

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۞

وَالَّذِيْنَ۔ وَ عاطفہ الَّذِيْنَ اسم موصول جمع مذکر مبتدا كَذَّبُوْا۔ تَكْذِيْبٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (جھٹلایا) بِاٰيٰتِنَا واحد اٰيَةٌ نشانات۔ معجزات۔ احکام (ہمارے احکام) وَاسْتَكْبَرُوْا اِسْتِكْبَارٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب عَنْهَا (اس سے یعنی ہماری آیات سے)۔ (اور ہمارے احکام سے تکبر کیا) اُولٰٓئِكَ مبتدا اَصْحٰبُ النَّارِ خبر (وہی جہنمی ہیں) هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (وہ سب) حصر کے لئے ہے فِيْهَا (اس نار میں۔ جہنم میں) خٰلِدُوْنَ۔ خلود سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے ہوں گے)۔

"لیکن جو لوگ میری آیتیں جھٹلائیں گے اور ان کے مقابلے میں سرکشی کریں گے تو وہ دوزخی ہوں گے ہمیشہ دوزخ میں رہنے والے"

انکارِ حق کرنے اور احکامِ الٰہی سے روگردانی کا نتیجہ ان لوگوں کے لئے ابدی جہنم ہوگا۔ (۳۶)

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ۚ اُولٰٓئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ قَالُوْٓا اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ۞

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَمَنْ اسم استفہام انکار و نفی کے لئے (پس کون) اَظْلَمُ۔ ظُلْمٌ سے اسم تفضیل (زیادہ ظالم)۔ (اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا یعنی اس سے زیادہ کوئی ظالم نہیں) مِمَّنِ (مِنْ اور مَنْ سے مرکب ہے) اِفْتَرٰی۔ اِفْتِرَاءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (افتراء باندھے) عَلَی اللّٰہِ (اللہ پر) کَذِبًا (جھوٹ کا) اَوْ (یا) کَذَّبَ۔ تَکْذِیْبٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (یا جھٹلایا) بِاٰیٰتِہٖ واحد اٰیَۃٌ مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب (اس کی آیتوں کو) اُولٰٓئِکَ اسم اشارہ جمع مذکر (وہ سب) یَنَالُھُمْ۔ نَیْلٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (پہنچے گا انہیں) نَصِیْبُھُمْ نَصِیْبٌ مضاف ھُمْ ضمیر مضاف الیہ (ان کا حصہ) مِنَ الْکِتٰبِ (کتاب سے) (اللہ کے حکم ازلی سے۔ اللہ کی لکھی ہوئی تحریر سے) حَتّٰٓی حرف جر انتہا اور غایت کے لئے آتا ہے (یہاں تک) اِذَا کلمہ شرط۔ ظرف جَآءَتْھُمْ۔ مَجِیْءٌ مصدر سے ماضی واحد مؤنث غائب ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (ان کے پاس) رُسُلُنَا واحد رَسُوْلٌ نَا ضمیر جمع متکلم (ہمارے قاصد) یَتَوَفَّوْنَھُمْ۔ تَوَفِّیٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول (ان کی جان لینے کے لئے) قَالُوْا۔ قَوْلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (ان سے کہیں گے) اَیْنَ اسم استفہام ظرف مکان (کہاں) مَا اسم موصول (وہ) کُنْتُمْ۔ کَوْنٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر فعل ناقص (تھے تم) تَدْعُوْنَ۔ دُعَآءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (تم پکارتے ہو) مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ (اللہ کے سوا۔ اللہ کو چھوڑ کر) قَالُوْا (وہ کہیں گے) ضَلُّوْا۔ ضَلَالٌ اور ضَلَالَۃٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (وہ کھو گئے) عَنَّا (عَنْ۔ نَا) (ہم سے) وَشَھِدُوْا۔ شَھَادَۃٌ سے ماضی جمع مذکر غائب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ (اپنی جانوں پر۔ اپنے نفسوں پر)۔ (وہ اپنی جانوں پر گواہی دیں گے)۔ اَنَّهُمْ (بیشک وہ) كَانُوْا۔ كَوْنٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب فعل ناقص (تھے وہ) كٰفِرِيْنَ واحد كَافِرٍ (بیشک وہ کافر اور انکار حق کرنے والے تھے)۔

افتراء علی اللہ سب سے بڑا ظلم ہے

"پھر بتلاؤ اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جو جھوٹ بولتے ہوئے اللہ پر بہتان لگائے (یعنی اللہ نے اسے مامور نہیں کیا اور وہ کہے میں مامور ہوں)، اور اس سے بڑھ کر جو اللہ کی آیتیں جھٹلائے (یعنی اللہ کا کلام واقعی نازل ہوا ہو اور وہ ضد اور سرکشی سے کہے نازل نہیں ہوا) یہی لوگ ہیں کہ (علم الٰہی کے) نوشتہ میں جو کچھ ان کے لئے ٹھہرا دیا گیا ہے اس کے مطابق اپنا حصہ پاتے رہیں گے لیکن جب ہمارے فرستادہ پہنچیں گے کہ انہیں وفات دیں تو اس وقت کہیں گے جن ہستیوں کو تم اللہ کے سوا پکارا کرتے تھے اب وہ کہاں ہیں وہ جواب دیں گے وہ ہم سے کھوئی گئیں (یعنی ان کی ہستی و طاقت کی کوئی نمود ہمیں دکھائی نہ دی) اور (اس طرح) اپنے اوپر خود گواہی دیں گے کہ وہ واقعی (سچائی سے) منکر تھے۔" (۳۷)

قَالَ ادْخُلُوْا فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ فِي النَّارِ ۭ كُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا ۭ حَتّٰٓى اِذَا ادَّارَكُوْا فِيْهَا جَمِيْعًا ۙ قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ رَبَّنَا هٰٓؤُلَاۗءِ اَضَلُّوْنَا فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ۭ قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَالَ (اللہ نے کہا، اللہ کہے گا) اُدْخُلُوْا ۔ دخُوْلٌ سے امر جمع مذکر حاضر (تم داخل ہو جاؤ) فِیْ اُمَمٍ واحد اُمَّۃٌ ۔ قَدْ کلمہ تاکید خَلَتْ ۔ خُلُوٌّ سے ماضی واحد مؤنث غائب (گزر گئی ہیں) مِنْ قَبْلِکُمْ (تم سے پہلے) مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ (جنات اور انسانوں سے) فِی النَّارِ (آگ میں۔ دوزخ میں)۔ کُلَّمَا ظرف زمان شرط کے معنی میں (جس وقت) دَخَلَتْ ۔ دُخُوْلٌ مصدر سے ماضی واحد مؤنث غائب (داخل ہوئی) اُمَّۃٌ (گروہ۔ جماعت)۔ لَعَنَتْ ۔ لَعْنٌ مصدر سے ماضی واحد مؤنث غائب (لعنت کرے گی)۔ اُخْتَھَا (اس کی بہن، اس کی ہم عقیدہ و ہم مسلک جماعت) اَیْ اُخْتُھَا فِی الدِّیْنِ وَالْمِلَّۃِ (دین و ملت کے لحاظ سے اسکی بہن) حَتّٰی حرف غایت انتہا کیلئے اِذَا کلمہ شرط ظرف مستقبل (جب) اِدَّارَکُوْا ۔ تَدَارُکٌ سے ماضی جمع مذکر غائب فِیْھَا جَمِیْعًا یہاں تک کہ جب سب ہی اس میں جمع ہو جائیں گے ۔ اگلے پچھلوں سے جا ملیں گے قَالَتْ ۔ قَوْلٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب (کہیں گے) اُخْرٰھُمْ ۔ اُخْرٰی مضاف ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (ان کی پچھلی جماعت) لِاُوْلٰھُمْ مضاف ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (ان کی پہلی جماعت کے لئے) پہلی جماعت کی نسبت کہیں گے رَبَّنَا (اے ہمارے پروردگار) ھٰٓؤُلَآءِ اسم اشارہ جمع قریب (یہ سب) اَضَلُّوْنَا ۔ اضلال مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب ناضمیر جمع متکلم (انہوں نے ہم کو گمراہ کیا) فَاٰتِھِمْ ۔ اِیْتَآءٌ مصدر سے امر حاضر ھِمْ ضمیر جمع مذکر غائب (تو ان کو دے) عَذَابًا موصوف ضِعْفًا صفت ضِعْفٌ کے معنی دو مساوی قدروں کی ترکیب کے ہیں اور یہ عدد کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ساتھ مخصوص ہے اس کی مثال "عَذَابًا ضِعْفًا" (کئی گنا۔ دگنا زیادہ عذاب) مِنَ النَّارِ (آگ سے۔ جہنم سے) قَالَ (اللہ تعالیٰ کہیں گے لِكُلٍّ ضِعْفٌ (ہر ایک کے لئے دگنا یا زیادہ عذاب ہے) وَلٰكِنْ کلمۂ استدراک (ولیکن) لَّا تَعْلَمُوْنَ عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (تم نہیں جانتے۔ تمہیں علم نہیں)۔

قیامت کو گمراہ اُمتیں ایک دوسرے پر لعنت بھیجیں گی

"اس پر حکم الٰہی ہوگا، انسانوں اور جنّوں کی ان امتوں کے ساتھ جو تم سے پہلے گزر چکی ہیں تم بھی آتش دوزخ میں داخل ہو جاؤ۔ جب کبھی ایسا ہوگا کہ ایک اُمت دوزخ میں داخل ہو تو وہ اپنی طرح کی دوسری امت پر لعنت بھیجے گی پھر جب سب اکٹھی ہو جائیں گی تو پچھلی اُمت پہلی اُمت کی نسبت کہے گی اے ہمارے پروردگار یہ لوگ ہیں جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا (یعنی جن کی تقلید میں ہم گمراہ ہوئے) تو انہیں آتشِ دوزخ کا دوگنا عذاب دیجیو۔ اللہ فرمائے گا تم میں سے ہر ایک کے لئے دوگنا عذاب ہے لیکن تمہیں معلوم نہیں"

ہر گمراہ جماعت دوسروں کے لئے گمراہی کی مثال قائم کر دیتی ہے اپنے بعد میں آنے والے جب دیکھتے ہیں کہ سابقہ گمراہوں کی پیروی اور تقلید نے انہیں عذاب میں مبتلا کیا تو وہ پیشروؤں پر لعنت بھیجتے ہیں اور ان کے لئے دوگنے عذاب کی درخواست کرتے ہیں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ تم سب کے لئے دگنا عذاب ہے اس لئے تم بھی اپنے سے بعد میں آنے والوں کے لئے گمراہی کی مثال قائم کرو گے (۳۸)

وَقَالَتْ اُوْلٰىهُمْ لِاُخْرٰىهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ۧ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَقَالَتْ اُولٰهُمْ ۔ اُولٰی مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (ان کی پہلی جماعت) اُولٰی ۔ اوّل کا مؤنث ہے) لِاُخْرٰهُمْ ۔ لِ اجل کا ہے یعنی ان کے حق میں اُخْرٰی ۔ اٰخِرُ اور اُخْرٰی دونوں کی مؤنث ہے مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (ان کی پچھلی جماعت کے متعلق) فَمَا نافیہ (پس نہیں) كَانَ فعل ناقص (رہے) لَكُمْ (تمہارے لئے) عَلَيْنَا (ہم پر) مِنْ فَضْلٍ (کوئی فضیلت اور ترجیح) فَذُوْقُوا ۔ ذَوْقٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (پس چکھو) الْعَذَابَ (عذاب) بِمَا ب سببیہ (اس سبب سے ۔ اس وجہ سے) كُنْتُمْ ۔ كَوْنٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر فعل ناقص تَكْسِبُوْنَ ۔ كَسْبٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (تم کرتے رہے ہو)۔

گمراہ اُمتیں گمراہی میں یکساں ہیں

"(یہ سُن کر) پہلی امت پچھلی اُمت سے کہے گی، دیکھو تمہیں (عذاب کی کمی میں) ہم پر کوئی بزرگی نہ ہوئی تو جیسی تم کمائی کر چکے ہو اس کے مطابق اب عذاب کا مزہ چکھ لو۔"

گمراہ ہونے کے لحاظ سے سب برابر ہیں سب کو ایک جیسا عذاب ملے گا ایک گروہ کو دوسرے پر فضل تب حاصل ہوتا کہ وہ گمراہی کو ترک کر کے حق کی راہ اختیار کرتے۔ (۳۹)

إِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَلَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ
الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِيْنَ ۝
لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ۭ وَكَذٰلِكَ
نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَآ ۡ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ
غِلٍّ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ۚ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ
الَّذِيْ هَدٰىنَا لِهٰذَا ۣ وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَآ اَنْ هَدٰىنَا
اللّٰهُ ۚ لَقَدْ جَاۗءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۭ وَنُوْدُوْٓا اَنْ
تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ وَ
نَادٰٓى اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اَصْحٰبَ النَّارِ اَنْ قَدْ وَجَدْنَا
مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُّمْ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ
حَقًّا ۭ قَالُوْا نَعَمْ ۚ فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ بَيْنَهُمْ اَنْ لَّعْنَةُ
اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ كٰفِرُوْنَ ۝
وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ وَعَلَى الْاَعْرَافِ رِجَالٌ يَّعْرِفُوْنَ
كُلًّۢا بِسِيْمٰىهُمْ ۚ وَنَادَوْٓا اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ سَلٰمٌ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْكُمْ لَمْ يَدْخُلُوهَا وَهُمْ يَطْمَعُونَ ۝ وَإِذَا صُرِفَتْ
أَبْصَارُهُمْ تِلْقَاءَ أَصْحٰبِ النَّارِ قَالُوا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا
مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝

اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَاسْتَكْبَرُوْا
تحقیق	جن لوگوں نے	جھٹلایا	نشانیوں ہماری کو	اور تکبر کیا
عَنْهَا	لَا	تُفَتَّحُ	لَهُمْ	اَبْوَابُ
ان سے	نہ	کھولے جائیں گے	واسطے ان کے	دروازے
السَّمَآءِ	وَ لَا	يَدْخُلُوْنَ	الْجَنَّةَ	حَتّٰى
آسمان کے	اور نہ	داخل ہوں گے	جنت میں	یہاں تک کہ
يَلِجَ	الْجَمَلُ	فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ	وَكَذٰلِكَ	نَجْزِي
داخل ہو جائے	اونٹ	ناکے سوئی میں	اور اسی طرح	جزا دیتے ہیں ہم
الْمُجْرِمِيْنَ	لَهُمْ	مِّنْ جَهَنَّمَ	مِهَادٌ	وَّمِنْ
گناہ گاروں کو	واسطے ان کے	دوزخ سے	بچھونا ہے	اور (سے)
فَوْقِهِمْ	غَوَاشٍ	وَكَذٰلِكَ	نَجْزِي	الظّٰلِمِيْنَ
اوپر ان کے	بالا پوش ہیں	اور اسی طرح	جزا دیتے ہیں ہم	ظالموں کو
وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَا
اور جو لوگ کہ	ایمان لائے	اور کام کئے	اچھے	نہیں
نُكَلِّفُ	نَفْسًا	اِلَّا	وُسْعَهَا	اُولٰٓئِكَ
تکلیف دیتے ہم	کسی نفس کو	مگر	طاقت اس کی	یہ لوگ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَصْحٰبُ	الْجَنَّةِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ
رہنے والے ہیں	جنت کے	وہ	اس میں	ہمیشہ رہنے والے ہیں
وَنَزَعْنَا	مَا	فِيْ صُدُوْرِهِمْ	مِنْ غِلٍّ	تَجْرِيْ
اور کھینچ لیا ہم نے	جو کچھ کہ	سینوں میں ان کے تھا	ناخوشی سے	چلتی ہیں
مِنْ تَحْتِهِمُ	الْاَنْهٰرُ	وَقَالُوا	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ
نیچے سے ان کے	نہریں	اور کہا انہوں نے	سب تعریف	واسطے اللہ کے
الَّذِيْ	هَدٰنَا	لِهٰذَا	وَمَا	كُنَّا
جس نے	ہدایت دی ہم کو	طرف اس کے	اور نہ	تھے ہم
لِنَهْتَدِيَ	لَوْلَآ	اَنْ	هَدٰنَا	اللّٰهُ
کہ راہ پائیں	اگر نہ	یہ کہ	راہ دکھاتا ہم کو	اللہ
لَقَدْ	جَآءَتْ	رُسُلُ	رَبِّنَا	بِالْحَقِّ
البتہ تحقیق	آئے تھے	رسول	رب ہمارے کے	حق سے
وَنُوْدُوْٓا	اَنْ	تِلْكُمُ	الْجَنَّةُ	اُوْرِثْتُمُوْهَا
اور پکارے جائیں گے	کہ	یہ ہے	بہشت	وارث کئے گئے ہو تم اس کے
بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	وَنَادٰٓى	اَصْحٰبُ
بسبب	اسکے کہ تھے تم	عمل کرتے	اور پکاریں گے	رہنے والے
الْجَنَّةِ	اَصْحٰبَ	النَّارِ	اَنْ قَدْ	وَجَدْنَا
جنت کے	رہنے والے	دوزخ کے کو	یہ کہ تحقیق	پایا ہم نے
مَا	وَعَدَنَا	رَبُّنَا	حَقًّا	فَهَلْ
جو کچھ کہ	وعدہ دیا تھا ہمکو	رب ہمارے نے	سچا	پس کیا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَجَدْتُّمْ	مَّا	وَعَدَ	رَبُّكُمْ	حَقًّا
پایا تم نے	جو	وعدہ دیا	رب تمہارے نے	سچ
قَالُوْا نَعَمْ	فَاَذَّنَ	مُؤَذِّنٌ	بَيْنَهُمْ	اَنْ
کہیں گے ہاں	پس پکار دیگا	ایک پکارنے والا	درمیان انکے	یہ کہ
لَعْنَةُ	اللّٰهِ	عَلَى الظّٰلِمِيْنَ	اَلَّذِيْنَ	يَصُدُّوْنَ
لعنت	اللہ کی	اوپر ظالموں کے	جو لوگ کہ	بند کرتے ہیں
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَيَبْغُوْنَهَا	عِوَجًا	وَهُمْ	بِالْاٰخِرَةِ
راہ اللہ کی سے	اور چاہتے ہیں واسطے اسکے	کجی	اور وہ	ساتھ آخرت کے
كٰفِرُوْنَ	وَبَيْنَهُمَا	حِجَابٌ	وَعَلَى	الْاَعْرَافِ
کافر ہیں	اور درمیان انکے	پردہ ہوگا	اور اوپر	اعراف کے
رِجَالٌ	يَّعْرِفُوْنَ	كُلًّا	بِسِيْمٰهُمْ	وَنَادَوْا
مرد ہوں گے	پہچانتے ہیں	ہر ایک کو	چہرے انکے سے	اور پکاریں گے
اَصْحٰبَ	الْجَنَّةِ	اَنْ	سَلٰمٌ	عَلَيْكُمْ
رہنے والے	جنت کے کو	کہ	سلامتی ہو	اوپر تمہارے
لَمْ	يَدْخُلُوْهَا	وَهُمْ	يَطْمَعُوْنَ	وَاِذَا
نہیں	داخل ہوئے اس میں وہ	اور وہ	امید رکھتے ہیں	اور جب
صُرِفَتْ	اَبْصَارُهُمْ	تِلْقَآءَ	اَصْحٰبِ النَّارِ	قَالُوْا
پھیری جاتی ہیں	نظریں انکی	طرف	رہنے والے آگ کے	کہتے ہیں
رَبَّنَا	لَا تَجْعَلْنَا	مَعَ	الْقَوْمِ	الظّٰلِمِيْنَ
اے رب ہمارے	مت کر ہم کو	ساتھ	قوم	ظالموں کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"بیشک جن لوگوں نے جھٹلایا ہماری آیتوں کو اور ان سے تکبر کیا ان کے لئے آسمان کے دروازے نہ کھولے جائیں گے اور نہ وہ جنت میں داخل ہوں گے جب تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں نہ سما جائے اور ہم مجرموں کو اسی طرح سزا دیتے ہیں ﴿۴۰﴾ ان کے لئے دوزخ ہی کا بچھونا ہوگا اور ان کے اوپر (اسی کا) اوڑھنا ہوگا اور ہم اسی طرح سزا دیتے ہیں ظالموں کو ﴿۴۱﴾ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے ہم کسی شخص کے ذمہ اس کی قدرت سے زائد کام نہیں رکھتے یہی لوگ تو جنت والے ہیں اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۴۲﴾ اور جو کچھ ان کے دلوں میں غبار (رہا) ہوگا اسے ہم دور کر دیں گے ان کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی اور وہ کہیں گے کہ (ساری) تعریف ہے اللہ کے لئے جس نے ہم کو اس (مقام تک) پہنچا دیا اور ہم تو (کبھی بھی یہاں تک) نہ پہنچتے اگر اللہ نے ہم کو نہ پہنچا دیا ہوتا واقعی ہمارے پروردگار کے پیغمبر سچائی کے ساتھ آئے تھے اور انہیں ندا دی جائے گی کہ یہی وہ جنت ہے جس کے اب تم وارث ہو گئے بعوض اس کے کہ جو کچھ تم کرتے رہے ہو ﴿۴۳﴾ اور جنت والے ندا دیں گے دوزخ والوں کو کہ ہم سے تو جو ہمارے پروردگار نے وعدہ کیا تھا ہم نے اس کو سچ پایا اب (تم بتلاؤ) تم نے بھی سچ پایا اس وعدہ کو جو (تم سے) تمہارے پروردگار نے کیا تھا؟ وہ کہیں گے کہ ہاں۔ پھر ایک پکارنے والا دونوں کے درمیان پکارے گا کہ اللہ کی لعنت ہو ظالموں پر ﴿۴۴﴾ جو اللہ کی راہ سے اعراض کیا کرتے اور اس میں کجی تلاش کیا کرتے اور وہ آخرت کے منکر تھے ﴿۴۵﴾ اور ان دونوں کے درمیان ایک آڑ ہوگی اور اعراف کے اوپر (بہت سے) اشخاص ہوں گے وہ سب کو ان کے قیافہ سے پہچانیں گے اور اہل جنت کو پکار کر کہیں گے کہ اللہ کی رحمت ہو تم پر اور (ابھی) یہ لوگ اس میں داخل نہ ہوئے ہوں گے اور وہ (اس کے) آرزو مند ہوں گے ﴿۴۶﴾ اور جب ان کی نگاہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اہل دوزخ کی طرف جا پھریں گی تو بول اٹھیں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو شامل نہ کرنا (ان) ظالم لوگوں کے ساتھ۔" ﴿۴۷﴾

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

إِنَّ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَلَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّىٰ يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِينَ ﴿۴۰﴾

إِنَّ مشبہ بفعل (بیشک) الَّذِينَ موصول (وہ لوگ جو کہ) كَذَّبُوا۔ تَكْذِيبٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (جھٹلایا) بِآيَاتِنَا واحد "آيَةٌ" (ہماری آیتوں اور نشانیوں کو) وَاسْتَكْبَرُوا۔ اِسْتِكْبَارٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (تکبر کیا انہوں نے) عَنْهَا ضمیر واحد مؤنث کا مرجع آیات ہے (ان آیات سے) لَا تُفَتَّحُ۔ تفتیح مصدر سے مضارع منفی واحد مؤنث غائب (نہیں کھولے جائیں گے) لَهُمْ (ان کے لئے) أَبْوَابُ واحد بَابٌ مضاف السَّمَاءِ مضاف الیہ (آسمانوں کے دروازے) وَلَا يَدْخُلُونَ۔ دُخُولٌ مصدر سے مضارع منفی مذکر غائب (وہ داخل نہیں ہوں گے) الْجَنَّةَ (جنت میں) حَتَّىٰ حرف غایۃ (یہاں تک) يَلِجَ۔ (وَلَجَ يَلِجُ وُلُوجٌ) سے مضارع واحد مذکر غائب (داخل ہو جائے) الْجَمَلُ (اونٹ) فِي سَمِّ (ناکہ سوراخ میں برتنگ سوراخ کو سَمّ کہتے ہیں) الْخِيَاطِ (سوئی۔ سوزن) (یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں داخل ہو) چونکہ ایسا ہونا ناممکن ہے اسے اصطلاح میں تعلیق بالمحال کہتے ہیں وَكَذَٰلِكَ۔ كَ تشبیہ ذٰلِكَ اسم اشارہ بعید (اور اسی طرح) نَجْزِي

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جَزَاءٌ مضارع جمع متکلم (ہم جزا اور سزا دیتے ہیں) الْمُجْرِمِيْنَ واحد الْمُجْرِمُ (مجرموں کو)۔

قرآن کی تکذیب اور ایمان سے استکبار کرنیوالوں کی سزا

"جن لوگوں نے ہماری نشانیاں جھٹلائیں اور ان کے مقابلے میں سرکشی کی تو (یاد رکھو) ان کے لئے آسمان کے دروازے کبھی کھلنے والے نہیں ان کا جنت میں داخل ہونا ایسا ہے جیسے سُوئی کے ناکے میں اونٹ کا گزر جانا۔ اسی طرح ہم مجرموں کو ان کے جرموں کا بدلہ دیتے ہیں (یعنی ہم نے اسی طرح قانونِ جزا ٹھہرا دیا ہے)۔

قرآن کی تکذیب کرنے والوں کے بارے میں بتایا۔ ان کی ارواح کے لئے آسمان کے دروازے نہیں کھولے جائیں گے ــــ حدیث میں آتا ہے کہ جب کافر کی روح آسمان کی طرف لے جانی لگتی ہے تو اس سے ایسی سخت بدبو نکلتی ہے جیسے مردار کی آسمان کے فرشتے اس کے لئے آسمان کے دروازے کھولنے سے انکار کر دیتے ہیں اسے جہنم میں ڈال دیا جاتا ہے۔ انکارِ حق کرنے والوں کے بارے میں دوسری بات یہ بتائی کہ ان کا جنت میں داخل ہونا ناممکن ہے جیسے اونٹ کا سُوئی کے ناکے سے گزرنا محال ہے اصطلاح میں ایسی تمثیل کو تعلیق بالمحال کہتے ہیں۔ (۴)

لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ۚ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ۝

لَهُمْ (ان کے لئے) یعنی تکذیب کرنے والوں کے لئے مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ مَهْدٌ مصدر سے اسم بچھونا۔ ٹھکانہ (ان کے لئے جہنم کا بچھونا ہوگا) وَمِنْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ۔ غَاشِيَةٌ واحد اسم فاعل جمع مؤنث ہر طرف سے گھیر لینے والی عقوبت (اور ان کے اوپر اسی کا اوڑھنا ہوگا) وَكَذٰلِكَ (اور اسی طرح) نَجْزِي ۔ جَزَاءٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم (ہم جزا دیتے ہیں)۔ الظّٰلِمِيْنَ واحد ظَالِمٌ (سرکشوں کو)۔

"ان کے نیچے آگ کا بچھونا ہوگا اوپر آگ کی چادر، ہم ظلم کرنے والوں کو ان کے ظلم کا ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں"۔ (۴۱)

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

وَالَّذِيْنَ موصول جمع مذکر (اور جو لوگ) اٰمَنُوْا ۔ اِيْمَانٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (ایمان لائے) وَعَمِلُوْا ۔ عَمَلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب اور انہوں نے عمل کیا۔ الصّٰلِحٰتِ واحد الصَّالِحَةُ ۔ صَلَاحٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث (اچھے کام ۔ نیکیاں) لَا نُكَلِّفُ ۔ تکلیف مصدر سے فعل منفی مضارع جمع متکلم (ہم تکلیف نہیں دیتے) نَفْسًا (جان ۔ شخص) اِلَّا کلمہ استثناء (مگر) وُسْعَ ۔ هَا ۔ وُسْعَ اسم مضاف ۔ هَا ضمیر واحد مؤنث مضاف الیہ (اس کی طاقت ۔ اس کی قدرت کے مطابق) وُسْعَ کے معنی مایقدر الانسان علیہ فی حال السعۃ والسھولۃ لا فی حال الضیق والشدۃ (کبیر) جس پر انسان سہولت اور وسعت سے قدرت رکھتا ہو نہ کہ تنگی اور شدت سے) اُولٰٓئِكَ اسم اشارہ جمع (وہی لوگ) اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ (جنت والے ہیں) هُمْ جمع مذکر غائب (وہ) فِيْهَا (اس جنت میں) خَالِدُوْنَ ۔ خلود سے اسم فاعل ہے (ہمیشہ رہنے والے ہوں گے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"اور جو لوگ ایمان لائے اور ان کے کام بھی اچھے ہوئے اور (یاد رہے ہمارا قانون یہ ہے کہ) ہم کسی جان پر اس کی برداشت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتے تو بس ایسے ہی لوگ جنت والے ہیں ہمیشہ جنت (کے راحت و سرور) میں رہنے والے۔" (۴۲)

وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِنْ غِلٍّ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ ۚ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَٰذَا ۖ وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنْ هَدَانَا اللَّهُ ۚ لَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۖ وَنُودُوا أَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٤٣﴾

وَنَزَعْنَا۔ نَزْعٌ سے ماضی جمع متکلم (ہم نکال دیں گے) مَا موصول (جو کچھ) فِي صُدُورِهِمْ واحد صَدْرٌ مضاف هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (ان کے سینوں میں) مِنْ غِلٍّ اسم فعل (غَلَّ يَغِلُّ غُلُولٌ) دلی کدورت قلبی عداوت) تَجْرِي۔ جَرْيَانٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب (جاری ہیں۔ بہتی ہیں) مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ۔ واحد نہر (ان کے نیچے نہریں اور ندیاں بہ رہی ہیں) وَقَالُوا۔ قَوْلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (وہ کہیں گے) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔ اللہ تعالیٰ کی فضیلت اور ثنا کو حمد کہتے ہیں یہ مدح سے خاص اور شکر سے عام ہے لِلّٰهِ میں لام تملیک (تمام خوبیاں اللہ ہی کے لئے ہیں) اَلَّذِي موصول (جس نے) هَدَانَا۔ هِدَايَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (ہدایت یاب کیا ہم کو) لِهَٰذَا کا اشارہ مقام جنت اور مرتبۂ عالیہ کی طرف ہے (اس مقام جنت کی طرف) وَمَا نافیہ كُنَّا۔ كَوْنٌ سے ماضی جمع متکلم فعل ناقص (نہ تھے ہم) لِنَهْتَدِيَ لام تاکید نفی کے لئے ہے (بیضاوی) نَهْتَدِي۔ اِهْتِدَاءٌ مصدر مضارع جمع

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

متکلم (ہماری کبھی رسائی نہ ہوتی یہاں تک) لَوْ۔ لَا ۔ لَوْ شرطیہ لَا نفی کے لئے جملہ اسمیہ اور فعلیہ ہر دو پر داخل ہوتا ہے (اگر نہ) اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ (اگر اللہ نے ہمیں ہدایت یاب نہ کیا ہوتا) لَقَدْ (بیشک) جَآءَتْ۔ مَجِیٌٔ مصدر سے ماضی واحد مؤنث غائب رُسُلُ جمع رَسُوْلٌ واحد رَبِّنَا (ہمارے پروردگار کے) بِالْحَقِّ۔ حق کے اصل معنی مطابقت اور موافقت کے ہیں۔ یہاں مراد ہے کسی قول یا فعل کا اس طرح وقوع جس طرح پر ہونا ضروری ہے۔ (امر ثابت شدہ کے ساتھ) وَنُوْدُوْٓا مُنَادَاةٌ مصدر سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب (اور انہیں ندا دی جائے گی۔ پکارا جائے گا) اَنْ (یہ کہ) تِلْكُمُ اسم اشارہ مؤنث جمع الْجَنَّةُ مُشَارٌ الیہ (یہی وہ جنت ہے) اُوْرِثْتُمُوْهَا۔ اِیْرَاثٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر هَا ضمیر واحد مؤنث غائب (تم اس کے وارث بنائے گئے۔ تمہیں وہ میراث میں دی گئی) اُوْرِثْتُمُوْا اصل میں اُوْرِثْتُمْ ہے واو اشباع کا ہے بِمَا (اس وجہ سے) كُنْتُمْ ماضی جمع مذکر حاضر (کہ تھے تم) تَعْمَلُوْنَ عملٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (تم عمل کیا کرتے تھے)۔

اصحاب جنت کے دل ہر قسم کے کینہ و عناد سے پاک ہوں گے

"اور (دیکھو) ان لوگوں کے دلوں میں (ایک دوسرے کی طرف سے) جو کچھ کینہ و عناد تھا ہم نے نکال دیا ان کے تلے (آگ کے شعلوں کی جگہ) نہریں رواں ہیں انہوں نے (ایک دوسرے پر لعنت بھیجنے کی جگہ) کہا ساری ستائش اللہ کے لئے ہے جس نے ہمیں اس زندگی) کی راہ دکھائی ہم کبھی اس کی راہ نہ پاتے اگر وہ ہماری رہنمائی نہ کرتا بلاشبہ ہمارے پروردگار کے رسول سچائی کا پیغام لے کر آئے تھے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور (دیکھو) انہوں نے پکار سنی یہ ہے جنت جو تمہارے ورثہ میں آئی ان نیک کاموں کی بدولت جو تم (دنیا میں) کرتے رہے ہو۔"

اس آیت میں بتایا گیا ہے کہ اعمالِ صالحہ کی وجہ سے انہیں جنت وراثت میں ملے گی اور وہ اس کے وارث ہوں گے، وراثت کے معنی بغیر کسی معاہدہ یا عقد کے کسی کی طرف منتقل ہونا کے ہیں جنت میں دخول سے پہلے ان کے دلوں کو ہر قسم کے کینہ اور بغض سے پاک کر دیا جائے گا۔ حضرت قتادہ سے مروی ہے کہ حضرت علیؓ نے کہا: انی لارجوان اکون انا وعثمان و طلحہ والزبیر من الذین قال اللہ فیھم "مجھے امید ہے کہ میں عثمان و طلحہ اور زبیر ان لوگوں میں سے ہوں گے جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے"۔ (۴۳)

وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اَصْحٰبَ النَّارِ اَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُّمْ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ۭ قَالُوْا نَعَمْ ۚ فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ بَيْنَهُمْ اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ۙ

وَنَادٰٓى۔ نِدَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (پکارا۔ ندا دی) اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ (جنت والے) اَصْحٰبُ مضاف الْجَنَّةِ مضاف الیہ (اہلِ جنت) اَصْحٰبُ النَّارِ (دوزخ والے) اَنْ مصدریہ (یہ کہ) قَدْ تحقیق کلام وَجَدْنَا وُجُوْدٌ۔ وَجْدٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم (یہ کہ ہم نے پایا) مَا موصول (جو کہ) وَعَدَنَا۔ وَعْدٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب نَا ضمیر جمع متکلم (جو ہم سے وعدہ کیا تھا) رَبُّنَا (ہمارے پروردگار نے) حَقًّا (درست۔ صحیح) فَ (پس) هَلْ استفہام (کیا) وَجَدْتُّمْ۔ وَجْدٌ۔ وجود مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر (تم نے پایا) مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا (جو وعدہ تمہارے رب نے کیا) اسے حق و درست

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پایا) قَالُوْا۔ قَوْلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے کہا) نَعَمْ حرف ایجاب (جی ہاں) فَاَذَّنَ۔ تَاذِیْنٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (وہ پکارا) مُؤَذِّنٌ۔ تَاذِیْنٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (پکارنے والا۔ منادی مراد کہ کوئی فرشتہ پکار کر کہے گا) بَیْنَهُمْ (ان کے درمیان) اَنْ مخففہ لَّعْنَةُ اللّٰهِ (اللہ کی لعنت) اسم مصدر اللہ کی رحمت سے دُوری کا نام لعنت ہے عَلَى الظّٰلِمِیْنَ (ظالموں پر)۔

اللہ کا وعدہ اہل جنت اور دوزخ کے لئے یکساں طور پر سچا ہے

"اور جنت والوں نے دوزخیوں کو پکارا ہمارے پروردگار نے جو کچھ ہم سے وعدہ کیا تھا ہم نے اسے سچا پایا ہے پھر کیا تم نے بھی وہ تمام باتیں ٹھیک پائیں جن کا تمہارے پروردگار نے تم سے وعدہ کیا تھا دوزخی جواب میں بولے "ہاں" اس پر ایک پکارنے والے نے پکار کر کہا ظالموں پر اللہ کی لعنت ہو۔"

مستقبل کی تعبیر ماضی سے عربی اسلوب میں معمول ہے مقصد یہ ہے کہ مستقبل کا یہ واقعہ گویا اپنے تحقق کے لحاظ سے ایسا ہے واقعہ ہو چکا ہے حالانکہ اس گفتگو کا تعلق زمانہ مستقبل سے ہے ﴿۴۴﴾

اَلَّذِیْنَ یَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ یَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ كٰفِرُوْنَ ﴿۴۵﴾ ــــ اَلَّذِیْنَ موصول (یعنی ظالم وہ لوگ ہیں) یَصُدُّوْنَ۔ صَدٌّ سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ روکتے ہیں) عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ (اللہ کی راہ سے) وَ یَبْغُوْنَهَا۔ بَغْیٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب ھا ضمیر واحد مؤنث غائب (وہ اس میں چاہتے ہیں یعنی دینِ حق اور سبیل اللہ میں) عِوَجًا۔ عِوَجَ یَعْوَجُ کا اسم ہے (کجی ٹیڑھا پن) جو کجی آنکھ سے نظر آئے اس کے لئے عَوَجٌ بالفتح آتا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے اور جو آنکھ سے نہیں بلکہ عقل و شعور سے سمجھ میں آئے اس کے لئے عِوَجٌ بکسر العین یعنی دینِ حق میں شکوک و شبہات پیدا کرتے تھے۔ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ كٰفِرُوْنَ اور وہ آخرت کے منکر تھے)۔

اللہ کی راہ سے روکنے اور کجی چاہنے والوں پر اللہ کی لعنت

"(اللہ کی لعنت ہو) ان ظالموں پر جو اللہ کی راہ سے لوگوں کو روکتے تھے اور چاہتے تھے کہ وہ سیدھی نہ ہو اس میں کجی ڈالدیں اور آخرت کی زندگی سے بھی منکر تھے۔"(۴۵)

وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ وَعَلَى الْاَعْرَافِ رِجَالٌ يَّعْرِفُوْنَ كُلًّا بِسِيْمٰهُمْ ۚ وَنَادَوْا اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۫ لَمْ يَدْخُلُوْهَا وَهُمْ يَطْمَعُوْنَ ۝

وَبَيْنَهُمَا (ان دونوں کے درمیان یعنی اہلِ جنت اور دوزخیوں کے درمیان) حِجَابٌ۔ حَجَبَ يَحْجُبُ کا مصدر ہے (پردہ۔ آڑ۔ اوٹ) وَعَلَى الْاَعْرَافِ۔ اَعْرَافٌ۔ عُرْفٌ کی جمع ہے جس کے معنی مکان مرتفع یعنی اونچی جگہ کے ہیں۔ الاعراف فی اللغۃ المکان المشرف (قرطبی) سُوْرٌ بين الجنة والنار (راغب) (جنت اور جہنم کی درمیانی دیوار) رِجَالٌ جمع رَجُلٌ۔ يَعْرِفُوْنَ۔ عِرْفَانٌ۔ سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ پہچانیں گے) كُلًّا (ہر ایک کو) بِسِيْمٰهُمْ سِيْمَا کے معنی نشانی اور علامت کے ہیں یہ اصل میں وُسْمٰی تھا واو کو فا کلمہ کے بجائے عین کلمہ کی جگہ رکھا گیا تو یہ سُوْمٰی ہوا پھر واؤ کو ماقبل مکسور ہونے کی وجہ سے یا میں بدل لیا گیا اور سِیْمٰی ہو گیا۔ سِیْمَا مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ (ان کے چہرہ۔ ان کی نشانی سے)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَنَادَوْا۔ مُنَادَاۃٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے پکارا) اَصْحَابَ الْجَنَّةِ (اہلِ جنت کو۔ جنت والوں کو) اَنْ مصدریہ (یہ کہ) سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ سَلِمَ يَسْلَمُ کا مصدر ہے۔ اس کے معنی ہیں ظاہری اور باطنی آفتوں سے الگ رہنے کے (راغب) (تم پر اللہ کی سلامتی اور رحمت ہو) لَمْ يَدْخُلُوْهَا دُخُوْلٌ سے مضارع نفی جحد بلم جمع مذکر غائب هَا ضمیر واحد مؤنث غائب (اس میں داخل نہیں ہوئے ہوں گے) وَهُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (اور وہ) يَطْمَعُوْنَ۔ طَمْعٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (اور وہ امید رکھتے ہوں گے آرزو مند ہوں گے)۔

اہلِ اعراف کا بیان

"اور (دیکھو) ان دونوں کے درمیان ایک اوٹ ہے اور اعراف پر (یعنی بلندی پر) کچھ لوگ ہیں جو دونوں گروہوں میں سے) ہر ایک کو اس کے قیافہ سے پہچان لیتے ہیں ان لوگوں نے جنت والوں کو پکارا "تم پر سلامتی ہو" وہ ابھی جنت میں داخل نہیں ہوئے اس کے آرزو مند ہیں۔"

جنت اور دوزخ کے درمیان ایک دیوار حائل ہے جسے "اعراف" سے تعبیر کیا ہے "اعراف" کا اطلاق ہر اس چیز پر ہوتا ہے جو زمین سے بلند ہو سورۃ الحدید میں ہے:

"جنتیوں اور دوزخیوں کے درمیان ایک دیوار ہے جس میں دروازہ ہے اندر جاؤ تو رحمت ہے باہر جاؤ تو عذاب ہے۔"

اہلِ اعراف کون لوگ ہوں گے؟ صحابہ کرامؓ اور تابعینؒ سے متفقہ طور پر منقول

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے کہ وہ لوگ ہوں گے جن کی نیکیاں اور برائیاں برابر برابر ہوں گی۔" اہلِ جنت اور اہلِ دوزخ کو ان کے قیافہ سے پہچانیں گے۔ اہلِ جنت کے بشرہ پر نورانیت ہوگی اور اہلِ دوزخ کے چہرہ پر ظلمت و کدورت۔ (۴۷)

وَاِذَا صُرِفَتْ اَبْصَارُهُمْ تِلْقَآءَ اَصْحٰبِ النَّارِ ۙ قَالُوْا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۷﴾

وَ عاطفہ اِذَا ظرف مستقبل بمعنی شرط (اور جب) صُرِفَتْ۔ صَرْفٌ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب (پھیری گئیں) ۔ اَبْصَارُهُمْ جمع بَصَرٌ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (انکی نظریں) تِلْقَآءَ۔ لِقَاءٌ سے اسم ہے آمنے سامنے اور ملاقات کی جگہ کو کہتے ہیں اور اسی بنا پر طرف اور جہت کے معنی میں مستعمل ہوتا ہے (طرف) اَصْحٰبِ النَّارِ (دوزخیوں کی طرف) قَالُوْا۔ قَوْلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (کہیں گے) رَبَّنَا (اے ہمارے پروردگار) لَا تَجْعَلْنَا۔ جَعْلٌ سے مضارع منفی واحد مذکر حاضر نا ضمیر جمع متکلم (نہ بنا ہم کو) مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ (ظالموں کی قوم کے ساتھ۔ ظالم لوگوں کے ساتھ) یعنی اہلِ جنت دوزخیوں کو دیکھ کر فرطِ دہشت سے پکار اٹھیں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہمیں ان ظالم لوگوں کے ساتھ شامل نہ کرنا۔ (۴۷)

وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ رِجَالًا يَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ قَالُوْا مَآ اَغْنٰى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ ۭ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ النَّارِ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ اَفِيْضُوْا عَلَيْنَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِنَ الْمَآءِ اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ؕ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا
عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۙ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّلَعِبًا
وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ نَنْسٰىهُمْ كَمَا نَسُوْا لِقَآءَ
يَوْمِهِمْ هٰذَا ۙ وَمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ۝ وَلَقَدْ
جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ
يُّؤْمِنُوْنَ ۝ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ؕ يَوْمَ يَاْتِيْ
تَاْوِيْلُهٗ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ نَسُوْهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَآءَتْ
رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ فَهَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَآءَ فَيَشْفَعُوْا
لَنَآ اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ قَدْ خَسِرُوْٓا
اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝

وَنَادٰٓى	اَصْحٰبُ	الْاَعْرَافِ	رِجَالًا	يَّعْرِفُوْنَهُمْ
اور پکاریں گے	رہنے والے	اعراف کے	مردوں کو کہ	پہچانتے ہیں انکو
بِسِيْمٰهُمْ	قَالُوْا	مَآ اَغْنٰى	عَنْكُمْ	جَمْعُكُمْ
ساتھ چہروں اپنے کے	کہیں گے	نہ کفایت کیا	تم سے	جمع تمہارے نے
وَمَا	كُنْتُمْ	تَسْتَكْبِرُوْنَ	اَهٰٓؤُلَآءِ	الَّذِيْنَ
اور یہ کہ	تھے تم	تکبر کرنے والے	کیا یہ لوگ ہیں	جن پر
اَقْسَمْتُمْ	لَا يَنَالُهُمُ	اللّٰهُ	بِرَحْمَةٍ	اُدْخُلُوا
قسم کھاتے تھے کہ	نہ پہنچائے گا انکو	اللہ	رحمت	داخل ہو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْجَنَّةَ	لَا خَوْفٌ	عَلَيْكُمْ	وَلَآ	اَنْتُمْ
جنت میں	نہیں خوف	اوپر تمہارے	اور نہ	تم
تَحْزَنُوْنَ	وَنَادٰٓى	اَصْحٰبُ	النَّارِ	اَصْحٰبَ
غمگین ہوگے	اور پکاریں گے	رہنے والے	آگ کے	رہنے والوں
الْجَنَّةِ	اَنْ	اَفِيْضُوْا	عَلَيْنَا	مِنَ الْمَآءِ
جنت کے کو	یہ کہ	ڈالو	اوپر ہمارے	پانی سے
اَوْ	مِمَّا	رَزَقَكُمُ	اللّٰهُ	قَالُوْٓا
یا	اس چیز سے کہ	روزی دی تم کو	اللہ نے	کہیں گے
اِنَّ اللّٰهَ	حَرَّمَهُمَا	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا
تحقیق اللہ نے	حرام کیا ان دونوں کو	اوپر کافروں کے	جنہوں نے	پکڑا
دِيْنَهُمْ	لَهْوًا	وَّلَعِبًا	وَّغَرَّتْهُمُ	الْحَيٰوةُ
دین اپنا	تماشا	اور کھیل	اور فریب دیا انکو	زندگانی
الدُّنْيَا	فَالْيَوْمَ	نَنْسٰىهُمْ	كَمَا	نَسُوْا
دنیا کی نے	پس آج، دن	بھول جائیں گے ہم انکو	جیسا	بھول گئے تھے
لِقَآءَ	يَوْمِهِمْ	هٰذَا	وَمَا	كَانُوْا
وہ ملاقات	دن اپنے کی	جو یہ ہے	اور جیسا کہ	تھے
بِاٰيٰتِنَا	يَجْحَدُوْنَ	وَلَقَدْ	جِئْنٰهُمْ	بِكِتٰبٍ
ساتھ نشانیوں ہماری کے	انکار کرتے	اور البتہ تحقیق لاتے ہیں ہم ان کے		پاس کتاب
فَصَّلْنٰهُ	عَلٰى	عِلْمٍ	هُدًى	وَّرَحْمَةً
مفصل بیان کیا ہے ہم نے اسکو	اوپر	علم کے	واسطے ہدایت کے	اور رحمت کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لِقَوْمٍ	يُؤْمِنُوْنَ	هَلْ	يَنْظُرُوْنَ	اِلَّا
واسطے اس قوم کے	ایمان لاتے ہیں	نہیں	انتظار کرتے	مگر
تَاْوِيْلَهٗ	يَوْمَ	يَاْتِيْ	تَاْوِيْلُهٗ	يَقُوْلُ
ظاہر ہونے حقیقت اسکے	جس دن	آئے گی	حقیقت اس کی	کہیں گے
الَّذِيْنَ	نَسُوْهُ	مِنْ	قَبْلُ	قَدْ
وہ لوگ کہ	بھول گئے تھے اسکو	(سے)	پہلے اس سے	تحقیق
جَآءَتْ	رُسُلُ	رَبِّنَا	بِالْحَقِّ	فَهَلْ
آئے تھے	رسول	رب ہمارے کے	ساتھ حق کے	پس آیا (کیا)
لَّنَا	مِنْ	شُفَعَآءَ	فَيَشْفَعُوْا	لَنَآ
واسطے ہمارے	(سے)	سفارش کرنے والے	پس شفاعت کریں	واسطے ہمارے
اَوْ	نُرَدُّ	فَنَعْمَلَ	غَيْرَ	الَّذِيْ
یا	پھیرے جائیں ہم	پس عمل کریں	سوائے	اسکے کہ جو
كُنَّا	نَعْمَلُ	قَدْ	خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ
تھے ہم	عمل کرتے	تحقیق	خسارہ میں ڈالا	جانوں اپنی کو
وَضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ
اور کھویا	ان سے	جو کچھ	تھے وہ	افترا کرتے گھڑا کرتے

" اور اعراف والے پکاریں گے (بہت سے) اشخاص کو جنہیں وہ ان کے قیافہ سے پہچانیں گے (اور) کہیں گے کہ تمہارے کچھ کام نہ آیا تمہارا جتھا اور تمہارا اپنے کو بڑا سمجھنا ﴿۴۸﴾ یہی وہ لوگ ہیں جن کی نسبت تم قسمیں کھا کھا کر کہتے تھے کہ ان پر اللہ رحمت نہ کریگا (ان کو تو یہ حکم ہو گیا کہ) جنت میں داخل ہو جاؤ (جہاں) تم پر نہ کوئی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خوف واقع ہوگا اور نہ تم مغموم ہوگے (۴۹) اور دوزخ والے پکاریں گے جنت والوں کو کہ ہمارے اوپر کرم کرو کچھ پانی ہی سے یا اس سے جو تمہیں اللہ نے کھانے کو دے رکھا ہے وہ کہیں گے کہ اللہ نے تو ان دونوں چیزوں کو کافروں پر حرام کر رکھا ہے (۵۰) (وہ کافر) جنہوں نے اپنے دین کو کھیل تماشا بنا رکھا تھا اور ان کو دنیا کی زندگی نے دھوکا میں ڈال رکھا تھا سو آج ہم (بھی) انہیں بھلائے رہیں گے جیسا کہ وہ آج کے دن کا پیش آنا ٹالتے رہے تھے اور جیسا وہ ہماری آیتوں سے انکار کرتے رہے تھے (۵۱) اور ہم نے ان کے پاس (ایسی) کتاب پہنچا دی ہے جسے ہم نے علم کے ساتھ خوب کھول دیا ہے ان لوگوں کے حق میں بہ طور ہدایت و رحمت کے جو ایمان رکھتے ہیں (۵۲) وہ بس اس کے مصداق ہی کا انتظار کر رہے ہیں (سو) جس روز اس کا مصداق پیش آجائے گا تو وہ لوگ جو اس کو پیشتر سے بھولے ہوئے تھے بول اٹھیں گے کہ واقعی ہمارے پروردگار کے پیغمبر سچ ہی لے کر آئے تھے، سو اب ہے کوئی ہمارا سفارشی جو ہماری سفارش کر دے؟ یا آیا ہم (پھر) واپس جا سکتے ہیں تاکہ جو ہم کیا کرتے تھے اس کے برخلاف کچھ اور کریں؟ یقیناً انہوں نے اپنے کو خسارہ میں ڈال دیا اور ان سے گم ہو گیا جو کچھ وہ گھڑا کرتے تھے (۵۳)

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ رِجَالًا يَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ قَالُوْا مَآ اَغْنٰى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ ۝

وَنَادٰٓى مُنَادَاةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (اور پکارا) اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ (اعراف والوں نے) رِجَالًا (ان لوگوں کو) يَّعْرِفُوْنَهُمْ۔ عرف

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (کہ پہچانیں گے انہیں) بِسِیْمٰھُمْ (قیافہ۔ نشانیوں سے) قَالُوْا (وہ کہیں گے) مَآ نافیہ (نہ) اَغْنٰی۔ اِغْنَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (نہ کام آیا۔ نہ اسنے بے نیاز کیا) عَنْکُمْ (تمہاری طرف سے) جَمْعُکُمْ (تمہاری جمعیت۔ تمہاری جماعت۔ فوج) وَمَا کُنْتُمْ تَسْتَکْبِرُوْنَ اور تمہارا اپنے آپ کو بڑا سمجھنا۔ مَا مصدریہ تَسْتَکْبِرُوْنَ۔ اِسْتِکْبَارٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر (تم تکبر کرتے ہو)۔

اصحابِ اعراف کی ندا

"اور اعراف والوں نے ان لوگوں کو پکارا جنہیں وہ ان کے قیافہ سے پہچان گئے تھے، نہ تو تمہارے جتھے تمہارے کام آئے نہ تمہاری بڑائیاں۔" (۴۸)

اَھٰٓؤُلَآءِ الَّذِیْنَ اَقْسَمْتُمْ لَا یَنَالُھُمُ اللّٰہُ بِرَحْمَۃٍ ط اُدْخُلُوا الْجَنَّۃَ لَا خَوْفٌ عَلَیْکُمْ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ۝

اَ ہمزہ استفہام توبیخی ھٰٓؤُلَآءِ اسم اشارہ جمع قریب (کیا) مبتدا۔ اَلَّذِیْنَ اسم موصول خبر (کیا یہی وہ لوگ ہیں جن کی نسبت اَقْسَمْتُمْ۔ اِقْسَامٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر (تم نے قسم کھائی) لَا یَنَالُ۔ نَیْلٌ مصدر سے مضارع منفی واحد مذکر غائب ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب نہیں پہنچے گا (نہیں عطا کریگا ان کو اللہ) بِرَحْمَۃٍ (رحمت اور مہربانی) اُدْخُلُوا الْجَنَّۃَ۔ دخول مصدر سے امر جمع مذکر حاضر تم جنت میں داخل ہوجاؤ لَا خَوْفٌ عَلَیْکُمْ (تم پر کوئی خوف نہیں ہوگا)۔ خوف کا تعلق مستقبل سے ہوتا ہے وَلَآ (اور نہ) اَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (تم) تَحْزَنُوْنَ۔ حُزْنٌ مصدر سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مضارع جمع مذکر حاضر (اور نہ تم غمگین ہوگے) حزن کا تعلق ماضی سے ہوتا ہے۔

"(انہوں نے جنتیوں کی طرف اشارہ کر کے کہا) دیکھو کیا یہ وہی لوگ نہیں ہیں جن کے بارے میں تم قسمیں کھا کھا کر کہا کرتے تھے کہ اللہ کی رحمت سے انہیں کچھ ملنے والا نہیں (لیکن انہیں تو آج رحمتِ الٰہی پکار رہی ہے) جنت میں داخل ہو جاؤ، آج تمہارے لئے نہ کسی طرح کا اندیشہ ہے نہ کسی طرح کی غمگینی۔" (۴۹)

وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ النَّارِ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ اَفِيْضُوْا عَلَيْنَا مِنَ الْمَآءِ اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ؕ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۙ﴿۵۰﴾

وَ عاطفہ نَادٰى مُنَادَاةً سے ماضی واحد مذکر غائب اَصْحٰبُ النَّارِ دوزخ والے (فاعل) اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ (جنت والوں کو) (مفعول) (اور دوزخ والے جنت والوں کو پکاریں گے) اَنْ مفسرہ اَفِيْضُوْا۔ اِفَاضَةٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر (تم بہاؤ) عَلَيْنَا (ہم پر) مِنَ الْمَآءِ (پانی سے) اَوْ (یا) مِمَّا (مِنْ۔ مَا) (اس چیز سے کہ) رَزَقَكُمُ اللّٰهُ۔ رِزْقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (کہ اللہ نے تمہیں رزق دیا ہے) قَالُوْا (وہ کہیں گے)۔ اِنَّ مشبہ بفعل (تحقیق۔ بیشک) اللّٰهَ (اللہ نے) حَرَّمَ هُمَا۔ تَحْرِيْمٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب هُمَا ضمیر تثنیہ مذکر غائب (اللہ نے ان دونوں چیزوں کو حرام کر دیا ہے) عَلَى الْكٰفِرِيْنَ (کافروں پر)۔ (۵۰)

الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّلَعِبًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ نَنْسٰىهُمْ كَمَا نَسُوْا لِقَآءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا ۙ وَمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَجْحَدُوْنَ ﴿۵۱﴾ الَّذِيْنَ موصول (جنہوں نے) اتَّخَذُوْا۔ اِتِّخَاذٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (پکڑا۔ بنایا) دِيْنَهُمْ (اپنے دین کو) لَهْوًا سنجیدگی چھوڑ کر مزاح کی طرف میلان لہو کہلاتا ہے وَّلَعِبًا حاصل مصدر (کھیل تماشہ) وَغَرَّتْهُمُ۔ غُرُوْرٌ مصدر سے ماضی واحد مؤنث غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول (دھوکہ دیا۔ بہکایا ان کو) الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا (دنیا کی زندگی نے) فَالْيَوْمَ ظرف زمان (پس آج) نَنْسٰهُمْ نِسْيَانٌ سے مضارع جمع متکلم۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (ہم بھی انہیں بھلاتے رہیں گے) كَمَا۔ كَ حرف تشبیہ مَا موصولہ (جیسا کہ) نَسُوْا نِسْيَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (وہ بھلا بیٹھے) لِقَآءَ حاصل مصدر (پیشی۔ ملاقات) يَوْمِ مضاف هِمْ ضمیر جمع مذکر مضاف الیہ هٰذَا بدل منہ (اپنے اس دن کی پیشی) وَمَا مصدریہ كَانُوْا۔ كَوْنٌ سے ماضی جمع مذکر غائب بِاٰيٰتِنَا جمع اٰيَةٌ۔ نا ضمیر جمع متکلم (ہماری آیتوں کا) يَجْحَدُوْنَ۔ جَحْدٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ کرتے ہیں)۔ اَلْجُحُوْدُ نفی ما فی القلب اثباتہٗ واثبات ما فی القلب نفیہ (راغب) (قلب میں نفی کا اثبات۔ قلب میں اثبات کی نفی) یعنی ضد اور ہٹ دھرمی کی بنا پر انکار حق)

دین کو لعو و لعب بنانے اور حق فراموشوں کے لئے آخرت میں محرومی

"اور دوزخیوں نے جنت والوں کو پکارا" تھوڑا سا پانی ہم پر بہا دو (کہ گرمی کی شدت سے بھنے جاتے ہیں یا اس میں سے کچھ دیدو جو اللہ نے تمہیں بخشا ہے۔ جنت والوں نے جواب دیا، اللہ نے یہ دونوں چیزیں (آج) منکروں پر روک دی ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(کیونکہ وہ فرماتا ہے) جن لوگوں نے اپنے دین کو کھیل تماشا بنا لیا تھا (یعنی اعمالِ حق کی جگہ ایسے کاموں میں لگے رہے جو کھیل تماشے کی طرح حقیقت سے خالی تھے) اور دنیا کی زندگی نے انہیں دھوکے میں ڈالے رکھا تو جس طرح انہوں نے اس دن کا آنا بھلا دیا تھا، آج وہ بھی بھلائے جائیں گے، نیز اس لئے کہ وہ ہماری آیتوں سے جان بوجھ کر انکار کرتے تھے۔ (۵۱)

وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝

وَ عاطفہ لَقَدْ۔ لَامِ جواب قسم محذوف قَدْ حرف تحقیق (اور یقیناً۔ بیشک) جِئْنَا۔ مجیٌ سے ماضی جمع متکلم هُمْ ضمیر جمع مذکر (مفعول) (اور بیشک ہم نے پہنچائی ان کو) بِكِتٰبٍ (ایک کتاب، مراد قرآن مجید) فَصَّلْنٰهُ۔ تَفْصِيْلٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم هُ ضمیر واحد مذکر عَلٰى عِلْمٍ (مشتملاً عَلٰى عِلْمٍ) (اسے تفصیل سے بیان کیا گیا ہے علم کے ساتھ) هُدًى وَّرَحْمَةً (ہدایت اور رحمت کی وجہ سے اس کی تفصیل بیان کی ہے) لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ (اَمَنَ يُؤْمِنُ اِيْمَانًا) مضارع جمع مذکر غائب (ایسے لوگوں کے لئے کہ ایمان رکھتے ہیں) هُدًى اسم (مصدر) هِدَايَت اللہ کی کتاب رَحْمَةً۔ رَحِمَ يَرْحَمُ کا مصدر ہے وہ رقت جو مرحوم کی طرف احسان کی مقتضی ہو۔

کتاب منزل اہلِ ایمان کیلئے ہدایت و رحمت ہے

"اور دیکھو ہم نے تو ان لوگوں کے لئے ایک ایسی کتاب بھی نازل کر دی جس میں علم کے ساتھ (دینِ حق کی تمام باتیں) الگ الگ کر کے واضح کر دی ہیں اور جو ایمان رکھنے والوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔" (۵۲)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ؕ يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ نَسُوْهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ فَهَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَآءَ فَيَشْفَعُوْا لَنَآ اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ قَدْ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝

هَلْ حرف استفہام بمعنی نفی و انکار يَنْظُرُوْنَ۔ نَظْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ما ينظرون هؤلاء الا الكفرة (روح) (وہ کافر نہیں انتظار کرتے) نظر کے معنی یہاں انتظار کے ہیں اِلَّا کلمۂ استثناء (مگر) تَاْوِيْلَهٗ بروزن تفعیل مصدر سے ہے اَوْلٌ سے مشتق ہے، کسی شی کو اس کی اصل کی طرف لوٹانے کا نام تاویل ہے تَاْوِيْلُ مضاف هٗ ضمیر مضاف الیہ (اس کی حقیقت۔ اس کے انجام اور آخری نتائج) يَوْمَ ظرف زمان يَاْتِيْ۔ اِتْيَانٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (جس دن آئے گا) تَاْوِيْلُهٗ (اس کی تاویل۔ اس کا مصداق) يَقُوْلُ۔ قَوْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب اَلَّذِيْنَ واحد اَلَّذِيْ موصول (وہ لوگ کہیں گے) نَسُوْهُ۔ نِسْيَانٌ ماضی جمع مذکر غائب مضاف هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ (بھولے تھے اسے) مِنْ قَبْلُ (اس سے پہلے یعنی دنیا میں) قَدْ تحقیق کلام جَآءَتْ۔ مَجِيْءٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب (بیشک آئے) رُسُلُ جمع رَسُوْلٌ واحد رَبِّنَا۔ رَبٌّ مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ (ہمارے رب کے) بِالْحَقِّ امر ثابت شدہ کو حق کہتے ہیں (حق و صداقت کے ساتھ) فَهَلْ استفہام نفی کے لئے ہے لَّنَا (ہمارے لئے) مِنْ شُفَعَآءَ جمع، واحد شَفِيْعٌ (پس کوئی ہمارے سفارشی ہیں) فَيَشْفَعُوْا۔ شَفَاعَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (پس وہ شفاعت کریں) لَنَا (ہمارے لئے) اَوْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حرفِ عطف (یا) نُرَدُّ۔ رَدٌّ مصدر سے مضارع مجہول جمع متکلم (ہم واپس لوٹائے جائیں) فَنَعْمَلَ۔ عَمَلٌ سے مضارع جمع متکلم (پس ہم عمل کریں) غَيْرَ قرآن میں غیر کا استعمال چار طور پر ہوا ہے:

۱۔ حرفِ نفی کے لئے، جیسے: بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ (القصص: ۵۰) (اللہ کی طرف سے ہدایت نہ ہونے کی صورت میں)۔ اِلَّا کی طرح۔

۲۔ استثنا کے لئے، جیسے: مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ (الاعراف: ۵۹) (سوائے اس کے تمہارا کوئی الٰہ نہیں ہے)۔

۳۔ اصل چیز کو باقی رکھتے ہوئے صرف ظاہری شکل وصورت کی نفی جیسے: كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا غَيْرَهَا (النساء: ۵۶) (جب دوزخیوں کے بدن کی کھال پک جائے گی تو اللہ ان کی کھال کی صورت از سرِ نو بدل دے گا۔ کھال وہی ہوگی صورت نئی پیدا ہو جائے گی)۔

۴۔ صورت اور اصل سب کی نفی اِئْتِ بِقُرْاٰنٍ غَيْرِ هٰذَآ اَوْ بَدِّلْهُ (یونس: ۱۵) (یہ نہیں کوئی دوسرا قرآن لاؤ یا اسی میں ترمیم کر دو)۔

اَلَّذِيْ موصول (جو کہ) كُنَّا۔ كَوْنٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم (تھے ہم) نَعْمَلُ۔ عَمَلٌ سے مضارع جمع متکلم (ہم عمل کرتے تھے)۔ (تاکہ ہم کریں بر خلاف اس کے کہ ہم عمل کرتے تھے) قَدْ تحقیق کلام خَسِرُوْا۔ خُسْرَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (بیشک انہوں نے خسارے میں ڈالا) اَنْفُسَهُمْ واحد نَفْسٌ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (اپنی جانوں کو)۔ وَضَلَّ۔ ضَلَالٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (کھویا گیا۔ ضائع ہو گیا) عَنْهُمْ (ان سے) مَا موصول (جو کہ) كَانُوْا۔ كَوْنٌ مصدر سے ماضی جمع

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مذکر غائب فعل ناقص (تھے وہ) یَفْتَرُوْنَ ۔ اِفْتِرَاءٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (افتراء باندھتے)۔

قیامت کا منظر اور حق فراموشوں کی حسرت

"(پھر) کیا یہ لوگ اس بات کے انتظار میں ہیں کہ (فساد و بدعملی کے جس نتیجہ کی اس میں خبر دی گئی ہے) اس کا مطلب وقوع میں آجائے (اگر اسی بات کا انتظار ہے تو جان رکھیں) جس دن اس کا مطلب وقوع میں آئے گا اس دن وہ لوگ کہ اسے پہلے سے بھولے بیٹھے تھے (نامرادی و حسرت کے ساتھ) بول اٹھیں گے۔ بلاشبہ ہمارے پروردگار کے پیغمبر ہمارے پاس سچائی کا پیام لے کر آئے تھے (مگر افسوس کہ ہم نے انہیں جھٹلایا) کاش شفاعت کرنے والوں میں کوئی ہو جو آج ہماری شفاعت کرے یا کاش ایسا ہی ہو کہ ہم پھر دنیا میں لوٹا دیئے جائیں اور جیسے کچھ کام کرتے رہے ہیں اس کے برخلاف (نیک) کام انجام دیں۔ بلاشبہ ان لوگوں نے اپنے ہاتھوں اپنے کو تباہی میں ڈالا اور دنیا میں جو کچھ افترا پردازیاں کیا کرتے تھے وہ سب (آج) ان سے کھوئی گئیں"

برائی کے ترک اور نیکی کے اختیار کرنے کا فائدہ تو اس دنیا میں مل سکتا ہے لیکن قیامت میں اپنے اعمالِ بد پر تاسف سوائے حسرت و نامرادی کے کچھ فائدہ نہ دیگا۔ اللہ تعالیٰ قیامت کے اس منظر کو بیان کر کے ہمیں متنبہ کرنا چاہتے ہیں کہ ہم دنیا میں موت سے قبل اعمالِ حسنہ کو اختیار کر کے اپنے آپ کو اس خسارہ اور ضلالت سے بچا سکتے ہیں۔ (۵۳)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

إِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۫ يُغْشِي
الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ
وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ۭ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ۭ
تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ
تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝
وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا
وَّطَمَعًا ۭ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝
وَهُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًۢا بَيْنَ يَدَيْ
رَحْمَتِهٖ ۭ حَتّٰٓى اِذَآ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ
لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَاۗءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ
مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۭ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ
تَذَكَّرُوْنَ ۝ وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ
بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ وَالَّذِيْ خَبُثَ لَا يَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ۭ
كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّشْكُرُوْنَ ۝

اِنَّ	رَبَّكُمُ	اللّٰهُ	الَّذِيْ	خَلَقَ
تحقیق	رب تمہارا	اللہ ہے	جس نے	پیدا کیا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	فِیْ	سِتَّةِ	اَیَّامٍ
آسمانوں کو	اور زمین کو	(میں)	چھ	دن میں
ثُمَّ	اسْتَوٰی	عَلَی	الْعَرْشِ	یُغْشِی
پھر	قرار پکڑا	اوپر	عرش کے	ڈھانپ دیتا ہے
الَّیْلَ	النَّهَارَ	یَطْلُبُهٗ	حَثِیْثًا	وَّالشَّمْسَ
رات کو	دن (میں)	ڈھونڈتا ہے اسکو	شتاب	اور سورج
وَالْقَمَرَ	وَالنُّجُوْمَ	مُسَخَّرٰتٍ	بِاَمْرِهٖ	اَلَا
اور چاند	اور ستارے	مسخر کئے ہوئے	ساتھ حکم اسکے	خبردار
لَهُ	الْخَلْقُ	وَالْاَمْرُ	تَبٰرَكَ	اللّٰهُ
واسطے اسکے ہے	پیدا کرنا	اور حکم کرنا	بہت برکت والا ہے	اللہ
رَبُّ	الْعٰلَمِیْنَ	اُدْعُوْا	رَبَّكُمْ	تَضَرُّعًا
رب	عالموں کا	پکارو	رب اپنے کو	عاجزی سے
وَّخُفْیَةً	اِنَّهٗ	لَا	یُحِبُّ	الْمُعْتَدِیْنَ
اور چھپا کر	تحقیق وہ	نہیں	دوست رکھتا	حد سے نکلنے والوں کو
وَلَا	تُفْسِدُوْا	فِی الْاَرْضِ	بَعْدَ	اِصْلَاحِهَا
اور مت	فساد کرو	زمین میں	پیچھے	درستی اسکی کے
وَادْعُوْهُ	خَوْفًا	وَّطَمَعًا	اِنَّ	رَحْمَتَ اللّٰهِ
اور پکارو اسکو	ڈر سے	اور طمع سے	تحقیق	رحمت اللہ کی
قَرِیْبٌ	مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ	وَهُوَ	الَّذِیْ	یُرْسِلُ
نزدیک ہے	نیکی کرنیوالوں سے	اور وہ ہے	جو کہ	بھیجتا ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الرِّيَاحَ	بُشْرًا	بَيْنَ	يَدَيْ	رَحْمَتِهٖ
ہواؤں کو	خوشخبری دینے والی	(درمیان)	آگے	رحمت اس کی کے
حَتّٰٓى	اِذَآ	اَقَلَّتْ	سَحَابًا	ثِقَالًا
یہاں تک کہ	جب	اٹھاتی ہیں	بادل	بھاری کو
سُقْنٰهُ	لِبَلَدٍ	مَّيِّتٍ	فَاَنْزَلْنَا	بِهٖ
ہانک کے جاتے ہیں ہم اس کو	طرف شہر	مردہ کے	پس اتارتے ہیں ہم	اس سے
الْمَآءَ	فَاَخْرَجْنَا	بِهٖ	مِنْ كُلِّ	الثَّمَرٰتِ
پانی	پس نکالتے ہیں ہم	اس سے	ہر طرح کے	میوے
كَذٰلِكَ	نُخْرِجُ	الْمَوْتٰى	لَعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُوْنَ
اسی طرح ہم	نکالیں گے	مُردوں کو	تاکہ تم	نصیحت پکڑو
وَالْبَلَدُ	الطَّيِّبُ	يَخْرُجُ	نَبَاتُهٗ	بِاِذْنِ
اور شہر	پاکیزہ	نکلتی ہے	کھیتی اس کی	ساتھ حکم
رَبِّهٖ	وَالَّذِيْ	خَبُثَ	لَا	يَخْرُجُ
رب اسکے کے	اور جو	خبیث ہے	نہیں	نکلتی کھیتی
اِلَّا	نَكِدًا	كَذٰلِكَ	نُصَرِّفُ	الْاٰيٰتِ
مگر	تھوڑی	اسی طرح سے	بیان کرتے ہیں ہم	نشانیاں
لِقَوْمٍ	يَّشْكُرُوْنَ			
واسطے اس قوم کے	کہ شکر کرتے ہیں			

"بیشک تمہارا پروردگار وہی اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا چھ دنوں میں پھر قائم ہو گیا عرش پر۔ ڈھانپ لیتا ہے رات سے دن کو، وہ جلدی سے اسے آلیتی ہے اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سورج اور چاند اور ستاروں کو (اسی نے پیدا کیا) سب اس کے حکم کے تابع ہیں یاد رکھو اسی کے لئے خاص ہے آفرینش (بھی) اور حکومت (بھی) برکت سے بھرا ہوا ہے، اللہ سارے جہانوں کا پروردگار، ﴿۵۴﴾ اپنے پروردگار سے دعا کرو عاجزی کے ساتھ اور چپکے چپکے، بیشک وہ حد سے نکل جانے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿۵۵﴾ اور ملک میں اس کی درستی کے بعد فساد نہ مچاؤ اور اللہ کو پکارتے رہو ڈر کے ساتھ (بھی) اور آرزو کے ساتھ (بھی) بیشک اللہ کی رحمت نیکوکاروں کے بہت نزدیک ہے ﴿۵۶﴾ اور وہ وہی (اللہ ہے) جو ہواؤں کو قبل اپنی رحمت (یعنی بارش) کے خوشخبری کے لئے بھیجتا ہے چنانچہ جب وہ (ہوائیں) بھاری بادل کو اٹھا لیتی ہیں تو ہم اسے کسی خشک بستی کی طرف ہانک لے جاتے ہیں پھر ہم اس کے ذریعہ سے پانی نازل کرتے ہیں، پھر ہم اس کے ذریعہ سے ہر طرح کے پھل نکالتے ہیں اسی طرح ہم مردوں کو نکال کھڑا کریں گے شاید کہ تم (اس سے) نصیحت حاصل کرو ﴿۵۷﴾ اور ستھری بستی میں پیداوار اس کے پروردگار کے حکم سے (خوب) نکلتی ہے اور جو (بستی) خراب ہے اس کی پیداوار نکلتی بھی ہے تو بہت کم، ہم اسی طرح دلائل بیر پھیر کر بیان کرتے ہیں ان لوگوں کے لئے جو شکر گزار ہیں ﴿۵۸﴾"

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

إِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۖ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا ۗ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ مُسَخَّرٰتٍ بِأَمْرِهِ ۗ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ ۗ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِينَ ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِنَّ مشبہ بفعل رَبَّ مضاف کُمُ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ (تمہارا رب) اللّٰهُ خبر اَلَّذِیْ اسم موصول۔ اللہ کی صفت (بیشک رب تمہارا اللہ ہے جس نے کہ) خَلَقَ۔ خَلْقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (پیدا کیا) السَّمٰوٰتِ۔ سَمَاءٌ کی جمع ہے۔ ہر شے کے بالا کو سماء کہتے ہیں وَالْاَرْضَ (زمین کو)۔ (آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا یعنی عدم محض سے عالم وجود میں لایا) فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ جمع یَوْمٌ (چھ دنوں میں) اَیَّامٍ سے یہاں مراد اوقات اور مطلق مدت کے ہیں۔ سِتَّةٌ اصل میں سِدْسَةٌ تھا سین کو تا سے بدلا اور پھر دال کا اس میں ادغام کیا گیا ثُمَّ حرف عطف ترتیب کے لئے اسْتَوٰی استواءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (قائم ہوا۔ قرار پکڑا۔ سیدھا بیٹھا) عَلَی الْعَرْشِ تختِ شاہی عرش اصل میں مُسَقَّف شے کو کہتے ہیں (راغب) اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ سے مراد نفاذ امر اور اظہار قدرت ہے (کبیر) یُغْشِی اِغْشَاءٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ وہ ڈھانپ دیتا ہے اَلَّیْلَ (رات سے) النَّهَارَ (دن کو) یَطْلُبُهٗ۔ طَلَبٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب (وہ طلب کرتی ہے اسے) حَثِیْثًا۔ حَثٌّ سے فعیل کے وزن پر صفت مشبہ حثّ کے معنی کسی کام پر ابھارنے اور رغبت دلانے کے ہیں (سریع اور جلد) وَّالشَّمْسَ (اور سورج) وَالْقَمَرَ (اور چاند) وَالنُّجُوْمَ جمع نَجْمٌ (اور ستارے) مُسَخَّرٰتٍ م۔ تَسْخِیْرٌ مصدر سے اسم مفعول جمع مؤنث واحد مُسَخَّرَةٌ (تابع اور فرمانبردار بنائے ہوئے) اَلَا حرف تنبیہ۔ صاحب کشاف اور قاضی بیضاوی نے اسے ہمزہ استفہام اور لَا نافیہ سے مرکب قرار دیا ہے لیکن ابو حیان اندلسی اور دیگر حضرات نے اسے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مفرد حرف تنبیہ قرار دیا ہے جو عرض یعنی کسی چیز کو نرمی سے طلب کرنے اور تحضیض یعنی کسی چیز کے سختی کے ساتھ مطالبہ کے لئے آتا ہے (خبردار۔ یاد رکھو) لَہٗ لام تخصیص اور تملیک کے لئے ہے ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب (اسی کے لئے خاص ہے الْخَلْقُ۔ تخلیق۔ وَالْاَمْرُ (اور حکم) شرک کی دونوں صورتوں کی نفی ہے کہ نہ تو تخلیق کائنات میں اس کا کوئی شریک ہے اور نہ ہی تصرف و تدبیر میں، وہ مالک و متصرف ہے اس کا کوئی شریک نہیں تَبٰرَكَ اللّٰهُ تَبَارَكَ سے ماضی واحد مذکر غائب اس فعل کی گردان نہیں آتی صرف ماضی کا صیغہ اللہ تعالیٰ کے لئے مستعمل ہے (بہت برکت والا ہے اللہ) رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ جمع عَالَمٌ وہ سارے جہانوں کا پروردگار ہے)۔

توحید الوہیت اور توحید ربوبیت

"تمہارا پروردگار تو وہی اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ ایام میں (یعنی چھ دوروں میں جو یکے بعد دیگرے واقع ہوئے) پیدا کیا اور پھر (اپنی حکومت و جلال کے) تخت پر متمکن ہو گیا۔ (اس نے رات اور دن کی تبدیلی کا ایسا نظام ٹھہرا دیا ہے کہ) رات کی اندھیری دن کی روشنی کو ڈھانپ لیتی ہے (اور ایسا معلوم ہوتا ہے گویا) دن کے پیچھے لپکی چلی آ رہی ہو اور (دیکھو) سورج چاند ستارے سب اسکے حکم کے آگے جھکے ہوئے ہیں۔ یاد رکھو اسی کے لئے پیدا کرنا ہے اور اسی کے لئے حکم دینا ہے (اسکے سوا کوئی نہیں جسے کارخانہ ہستی کے چلانے میں دخل ہو) کیا ہی بابرکت ذات ہے اللہ کی تمام جہانوں کا پرورش کرنے والا"۔

آیت میں اس حقیقت کا بیان ہے کہ "خلق" اور "امر" دونوں ہی اللہ کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ذات سے متعلق ہیں یعنی وہی اس کائنات کا خالق ہے اور اسی کے حکم و قدرت سے اس کا نظام چل رہا ہے۔

توحید کی دو قسمیں ہیں :

۱۔ توحید الوہیت، یعنی اللہ کے سوا کوئی ہستی نہیں کہ جسے معبود بنایا جائے

۲۔ توحید ربوبیت، یعنی کائنات کو پیدا کرنے اور پرورش کرنے والی ہستی صرف اللہ کی ذات ہے۔

قرآن توحید ربوبیت سے توحید الوہیت پر استدلال کرتا ہے یعنی جب خالق و رب اس کے سوا کوئی نہیں تو معبود بھی اس کے سوا اور کسی کو نہیں بنانا چاہیئے۔ مفسرین سلف نے لکھا ہے کہ یوم کی مقدار ایک ہزار سال کی ہے جس میں اللہ نے آسمانوں اور زمین کی تخلیق کی۔ اسی طرح اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ کے بارے میں امام مالکؒ سے پوچھا گیا تو آپ نے کہا : الاستواء غیر مجہول و الکیف غیر معقول والایمان بہ واجب والسؤال عنہ بدعۃ۔ استواء کے معنی معلوم ہیں لیکن اس کی کیفیت غیر معقول ہے اس پر ایمان واجب ہے اور اس کے بارے میں سوال کرنا بدعت اور ضلالت ہے۔ (۵۴)

اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝

اُدْعُوْا۔ دَعْوَةٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر (تم پکارو) رَبَّكُمْ۔ رَبٌّ مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر مضاف الیہ (اپنے پروردگار کو) تَضَرُّعًا باب تفعّل۔ تَضَرَّعَ يَتَضَرَّعُ کا مصدر ہے (عاجزی کرنا۔ گڑگڑانا) وَّخُفْيَةً خَفِيَ يَخْفٰى کا مصدر ہے (پوشیدہ۔ چھپی ہوئی) اِنَّهٗ (بیشک وہ) لَا يُحِبُّ۔ اِحْبَابٌ مصدر سے مضارع منفی واحد مذکر غائب (نہیں پسند

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کرتا۔ نہیں دوست رکھتا) اَلْمُعْتَدِیْنَ جمع اَلْمُعْتَدِیْ واحد اعتداء مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (حد سے تجاوز کرنے والے۔ حق سے ہٹنے والے)

دعا کے لئے تضرع اور اخفاء کا حکم

"(لوگو) اپنے پروردگار سے دعائیں مانگو آہ و زاری کرتے ہوئے خفی اور پوشیدگی میں بھی وہ انہیں پسند نہیں کرتا جو حد سے گزر جانے والے ہیں۔"

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اَلدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ یعنی دعا عبادت کا رکنِ اعظم ہے۔ حضرت انسؓ کی حدیث میں ہے "اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ" اس لئے غیر اللہ کو پکارنا شرک ہے۔ آیت میں آدابِ دعا کے متعلق دو امور کو لازمی قرار دیا۔

پہلا امر تضرع، زاری اور خشوع ہے، اس مالکِ حقیقی کے سامنے عاجزی زاری اور خضوع و خشوع ہی کام آسکتا ہے۔

دوسرا امر خفیہ ہے، جہر میں ریا اور نمائش کا احتمال پایا جاتا ہے۔

ابو موسیٰ اشعریؓ سے مروی ہے کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھے لوگ بلند آواز سے تکبیر کہہ رہے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اَیُّهَا النَّاسُ اِرْبَعُوْا عَلٰی اَنْفُسِكُمْ فَاِنَّكُمْ لَا تَدْعُوْنَ اَصَمَّ وَلَا غَائِبًا اِنَّكُمْ تَدْعُوْنَ سَمِیْعًا قَرِیْبًا وَهُوَ مَعَكُمْ (رواہ بخاری و مسلم) لوگ چلا چلا کر دعا مانگ رہے تھے آپؐ نے فرمایا جسے تم پکار رہے ہو وہ نہ بہرا ہے اور نہ کہیں دور ہے وہ تو قریب بھی ہے اور خوب سنتا بھی ہے۔

حنفیہ نے یہیں سے استدلال کیا ہے کہ نماز میں سورۂ فاتحہ کے بعد آمین چونکہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دعا ہے اس لئے اسے آہستہ کہنا چاہیئے۔ دعا میں تضرع و خفا زاری اور خشیت ایک فطری امر ہے جو جہر کے سراسر خلاف ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ۔ اِعْتِداء تجاوز عن الحد کو کہتے ہیں۔ دعا میں اعتداء کی بدترین صورت توجہ الی غیر اللہ ہے جیسے کہ فرمایا: فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا (اللہ کے ساتھ کسی اور کو مت پکارو) چونکہ دعا عبادت ہے بنا بریں اللہ کے علاوہ دوسرے کو پکارنا حرام ہوگا۔ فرمایا:

قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ فَلَا يَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيْلًا ۝ (۱۷: ۵۶)

"(کہو (کہ مشرکو) جن لوگوں کی نسبت تمہیں (معبود ہونے کا) گمان ہے ان کو بلاؤ وہ تم سے تکلیف کے دُور کرنے یا اس کے بدل دینے کا کچھ اختیار نہیں رکھتے)۔"

اعتداء فی الدُّعا کی ایک صورت الفاظ سے تعلق رکھتی ہے یعنی تکلف سجع اور رفع الصوت میں مبالغہ سے کام لیا جائے ـــــ دوسری کا تعلق معانی اور مطالب سے ہے مثلاً غیر مشروع امور کے لئے دعا یا محالات شرعی اور عقل کی طلب اعداء پر نصرت ترک وسائل کے ساتھ یا بدون کسب حصول غنی وغیرہ۔ (۵۵)

وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۚ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

وَلَا تُفْسِدُوْا۔ اِفْسَادٌ مصدر سے مضارع مجزوم بلائے نہی جمع مذکر حاضر۔ (فساد مت برپا کرو۔ خرابی مت ڈالو) فِي الْاَرْضِ (زمین میں) بَعْدَ ظرف زمان قَبْلَ کی ضد ہے اضافت اس کو لازمی ہے بغیر اضافت کے مبنی بر ضم ہوگا یا دو زبروں کے اِصْلَاحِ مضاف هَا ضمیر واحد مؤنث غائب (اس کی اصلاح

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے بعد) وَادْعُوْهُ۔ دَعْوَةٌ مصدر سے امر جمع مذکر ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب (اسکو پکارو) خَوْفًا ای خَائِفِيْنَ قبول دعا کے شرائط میں سے کسی چیز کے چھوٹ جانے کے خوف کے ساتھ طَمَعًا اللہ کے فضل و رحمت کی وسعت کے طمع اور آرزو میں اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ (بیشک اللہ کی رحمت) قَرِيْبٌ اِنَّ کی خبر ہے (قریب ہے) مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ جمع اَلْمُحْسِنُ اسم فاعل جمع مذکر مجرور (نیکوکاروں۔ احسان سے کام لینے والوں)۔

فساد فی الارض کی ممانعت اور آداب دُعا

"اور (دیکھو) ملک کی درستگی کے بعد (یعنی دعوتِ حق کے ظہور کے بعد جو اس کی درستگی کی دعوت ہے اس میں خرابی نہ پھیلاؤ (اپنی خطاؤں سے) ڈرتے ہوئے اور (اس کی رحمت سے) امیدیں رکھتے ہوئے اس کے حضور دعائیں کرو یقیناً اللہ کی رحمت ان سے نزدیک ہے جو نیک کردار ہیں"

فَسَادٌ فِي الْاَرْضِ کی تشریح یہ کی گئی کہ اللہ تعالیٰ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اہلِ ارض کی طرف مبعوث کیا جبکہ وہ فساد و خرابی میں مبتلا تھے۔ پس جس نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقہ کے خلاف کسی بات کی دعوت دی تو یہ فساد فی الارض ہوگا اس کے بعد دعا کا طریقہ بتایا کہ خوف و طمع کے ساتھ اللہ کو پکارا جائے اور نفس پر دعا کے وقت حاجت و افتقار کی پوری کیفیت طاری ہو۔ (۵۶)

وَهُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًۢا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۭ حَتّٰٓى اِذَآ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَاۗءَ فَاَخْرَجْنَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝

وَ عاطفہ اس کا عطف اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ پر ہے هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا اَلَّذِیْ موصول فی محل رفع خبر (اور وہ وہی (اللہ) ہے) یُرْسِلُ اِرْسَال مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (بھیجتا ہے) اَلرِّیَاحَ جمع رِیْحٌ قرآن مجید میں جہاں رِیَاح بطور جمع استعمال ہوا ہے اس سے عام طور پر رحمت کی ہوائیں مراد ہیں اور مفرد یعنی رِیْح کا استعمال ہو تو اس سے عذاب مراد ہے۔ رِیْح کی اصل روح ہے ماقبل کے کسرہ کی وجہ سے واو یا سے بدل گئی جیسے میزان اس کی اصل موزان ہے اس لئے کہ وزن سے ہے بُشْرًا جمع بَشِیْرٌ یعنی مبشرات (خوش خبری دینے والیاں) بَیْنَ یَدَیْ رَحْمَتِهٖ (اپنی رحمت سے قبل) بَیْنَ کی اضافت اَیْدِیْ کی طرف ہو تو اس کے معنی سامنے اور قریب کے ہوتے ہیں حَتّٰۤی غایت اور انتہا کے لئے (یہاں تک) اِذَا ظرف زمان کلمہ شرط (جب) اَقَلَّتْ۔ اقلال سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ اقلال کے معنی قلیل پانے اور ہلکا سمجھنے کے ہیں (اسنے اٹھانے میں ہلکا پایا) سَحَابًا اسم جنس جمعی ہے اس کا واحد سحابۃ ہے یہ مذکر مؤنث مفرد اور جمع ہر طرح سے استعمال ہوتا ہے لفظ کے لحاظ سے اس کی صفت مفرد آتی ہے ثِقَالًا ثقیل کی جمع (بھاری۔ گراں۔ بوجھل) سحاب کی صفت ہے سُقْنٰهُ۔ سَوْقٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب (ہم اس کو ہانک کر لے گئے) لِبَلَدٍ۔ لام بمعنی اِلٰی (طرف) بَلَدٍ (بستی۔ شہر) موصوف مَّیِّتٍ اسم صفت مجرور (مردہ۔ خشک) صفت فَاَنْزَلْنَا۔ اِنْزَالٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم (پس ہم نے نازل کیا) بِهٖ میں با سببیہ ہے اور ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کا مرجع سَحَاب ہے (اس (بادل) کے ذریعے) اَلْمَآءَ (پانی) مفعول بہ ۔ فَاَخْرَجْنَا۔ اِخراج مصدر سے ماضی جمع متکلم (پس نکالا ہم نے) بِہٖ۔ با سببیہ ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب اَلْمَآءَ کی طرف ہے (اس (پانی) کے ذریعے) مِنْ کُلِّ الثَّمَرَاتِ واحد ثَمَرَۃٌ (ہر قسم کے پھل۔ میوے) کَذٰلِکَ۔ کَ حرف تشبیہ ذَا اسم اشارہ لِ علامت اشارہ بعید آخر کاف حرف خطاب (اسی طرح) نُخْرِجُ۔ اِخْرَاجٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم (ہم نکالتے ہیں) ۔ الْمَوْتٰی جمع المیّت واحد (مردے) لَعَلَّ۔ مشبہ بفعل کلمہ ترجی (امید یا خوف) کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (شاید کہ تم) تَذَکَّرُوْنَ۔ تَذَکُّرٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر (تم نصیحت پکڑو)۔

مردہ کو زندہ کرنا مردہ زمین میں تازگی پیدا کرنے کی طرح ہے

"اور (دیکھو) یہ اسی طرح کی کارفرمائی ہے کہ بارانِ رحمت سے پہلے ہوائیں بھیجتا ہے کہ (مینہ برسنے کی) خوشخبری پہنچا دیں پھر جب وہ بوجھل بادل لے اڑتی ہیں تو انہیں کسی مردہ زمین کی بستی کی طرف کھینچ لے جاتا ہے پھر ان سے پانی برساتا ہے اور زمین سے ہر طرح کے پھل پیدا کرتا ہے اسی طرح ہم مردوں کو زندہ کر دیتے ہیں تاکہ تم (قدرتِ الٰہی کی کرشمہ سنجیوں میں) غور و فکر کرو۔"

مردہ زمین یعنی بے آب و گیاہ زمین میں پانی برسنے سے زندگی پیدا ہو جاتی ہے اسیطرح اللہ تعالیٰ روزِ حشر مُردوں کو دوبارہ زندگی عطا کر دیں گے جس طرح مُردہ زمین کا سرسبز ہونا کوئی محال امر نہیں اسی طرح مُردوں کو دوبارہ زندہ کرنا ایک ممکن اور یقینی امر ہے۔ (۵۷)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ وَالَّذِیْ خَبُثَ لَا یَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ؕ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّشْكُرُوْنَ ۝

وَ عاطفہ سابقہ تشبیہ کی تکمیل کے لئے مزید بیان اَلْبَلَدُ (بستی۔ شہر) موصوف اَلطَّیِّبُ صفت یَخْرُجُ نَبَاتُهٗ خبر یَخْرُجُ۔ خُرُوْجٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (نکلتا ہے۔ پیدا ہوتا ہے) نَبَاتٌ (روئیدگی۔ زمین سے اگنے والی چیزیں) ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب (اپنی پیداوار کو) بِاِذْنِ رَبِّهٖ (اپنے پروردگار کے حکم سے) وَالَّذِیْ موصول (اور وہ جو) خَبُثَ۔ خَبَاثَةٌ اور خُبْثٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (خبیث ہوا۔ خراب ہوا) لَا یَخْرُجُ (نہیں خارج ہوتی۔ پیدا ہوتی) اِلَّا کلمۂ استثنا (مگر) نَكِدًا اسم صفت (بے فائدہ۔ قلیل النفع) اَلْبَلَدُ الطَّیِّبُ (زرخیز زمین) وَالَّذِیْ خَبُثَ سے مراد بنجر اور غیر پیداواری زمین) كَذٰلِكَ (اسی طرح) نُصَرِّفُ۔ تَصْرِیْفٌ سے مضارع۔ جمع متکلم (ہم پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں) اَلْاٰیٰتِ۔ اٰیَةٌ واحد (دلائل۔ کلام) لِقَوْمٍ (ایسے لوگوں کے لئے) یَّشْكُرُوْنَ۔ شُكْرٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (جو شکر گزار ہیں)۔

"اور اچھی زمین اپنے پروردگار کے حکم سے اچھی پیداوار ہی نکالتی ہے لیکن جو زمین ردی اور خراب ہے اس سے کچھ پیدا نہیں ہوتا مگر یہ کہ نکمی چیز پیدا ہو اس طرح ہم (حکمت و عبرت کی) نشانیاں ان لوگوں کے لئے دہراتے ہیں جو شکر گزار ہیں"

مطلب یہ ہے کہ بارش صرف اس زمین کو فائدہ پہنچاتی ہے جس میں صلاحیت موجود ہے زمین شورہ پر کتنی ہی بارش برسے سرسبز نہیں ہوتی اسی طرح

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قرآن مجید کی ہدایت سے وہ فیض یاب ہو سکتے ہیں جن میں قبولیتِ حق کی استعداد ہے جو اس استعداد سے محروم ہیں ان کے حصے میں نامرادی کے سوا کچھ نہیں آئے گا۔ (۵۸)

لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ
اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اِنِّيْٓ
اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝ قَالَ
الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖٓ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝
قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ ضَلٰلَةٌ وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ
مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَ
اَنْصَحُ لَكُمْ وَ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝
اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى
رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوْا وَ لَعَلَّكُمْ
تُرْحَمُوْنَ ۝ فَكَذَّبُوْهُ فَاَنْجَيْنٰهُ وَ الَّذِيْنَ
مَعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا
بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا عَمِيْنَ ۝

لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	نُوْحًا	اِلٰى	قَوْمِهٖ
البتہ تحقیق	بھیجا ہم نے	نوح کو	طرف	قوم اسکی کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَقَالَ	يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	مَا لَكُمْ
پس کہا	اے قوم میری	عبادت کرو	اللہ کی	نہیں واسطے تمہارے
مِّنْ اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	عَلَيْكُمْ
کوئی معبود	سوائے اسکے	تحقیق میں	ڈرتا ہوں	اوپر تمہارے
عَذَابَ	يَوْمٍ	عَظِيْمٍ	قَالَ	الْمَلَاُ
عذاب	دن	بڑے کے سے	کہا	سرداروں نے
مِنْ	قَوْمِهٖ	اِنَّا	لَنَرٰىكَ	فِيْ
(سے)	قوم اسکی سے	تحقیق ہم	دیکھتے ہیں تجھ کو	بیچ
ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ	قَالَ	يٰقَوْمِ	لَيْسَ
گمراہی	ظاہر کے	کہا	اے قوم میری	نہیں
بِيْ	ضَلٰلَةٌ	وَّلٰكِنِّيْ	رَسُوْلٌ	مِّنْ رَّبِّ
مجھ کو	گمراہی	اور لیکن	رسول ہوں	(سے) پروردگار
الْعٰلَمِيْنَ	اُبَلِّغُكُمْ	رِسٰلٰتِ	رَبِّيْ	وَاَنْصَحُ
عالموں کی طرف سے	پہنچاتا ہوں تم کو	پیغام	رب اپنے کی	اور خیرخواہی کرتا ہوں
لَكُمْ	وَاَعْلَمُ	مِنَ اللّٰهِ	مَا لَا	تَعْلَمُوْنَ
واسطے تمہارے	اور جانتا ہوں	اللہ کی باتوں میں سے	جو کچھ نہیں	تم جانتے
اَوَ	عَجِبْتُمْ	اَنْ	جَآءَكُمْ	ذِكْرٌ
کیا	تعجب کرتے ہو تم	یہ کہ	آئی تمہارے پاس	نصیحت
مِّنْ	رَّبِّكُمْ	عَلٰى	رَجُلٍ	مِّنْكُمْ
(سے)	رب تمہارے کی طرف سے	اوپر	ایک مرد کے	تم میں سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لِيُنْذِرَ	كُمْ	وَلِتَتَّقُوْا	وَلَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ
تاکہ ڈراوے	تم کو	اور تاکہ بچو تم	اور تاکہ تم	رحم کئے جاؤ
فَكَذَّبُوْهُ	فَاَنْجَيْنٰهُ	وَالَّذِيْنَ	مَعَهٗ	فِى
پس جھٹلایا اسکو	پس نجات دی ہم نے اکو	اور ان لوگوں کو کہ	ساتھ اسکے تھے	(میں)
الْفُلْكِ	وَاَغْرَقْنَا	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا
کشتی میں	اور ڈبو دیا ہم نے	ان لوگوں کو کہ	جھٹلاتے تھے	نشانیوں ہماری کو
اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمًا	عَمِيْنَ	-
تحقیق وہ	تھے	قوم	اندھے	-

"بالیقین ہم نے نوحؑ کو ان کی قوم کی طرف بھیجا سو انہوں نے کہا کہ میری قوم والو تم (صرف) اللہ کی عبادت کرو۔ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں مجھے تمہارے لئے ایک بڑے (سخت) دن کے عذاب کا اندیشہ ہے (۵۹) ان کی قوم کے رُو دار لوگ بولے ہم تو تم کو کھلی گمراہی میں (مبتلا) دیکھتے ہیں (۶۰) (نوحؑ نے) کہا اے میری قوم والو مجھ میں تو (کوئی) گمراہی نہیں بلکہ میں تو سارے جہانوں کے پروردگار کی طرف سے رسول ہوں (۶۱) میں تمہیں اپنے پروردگار کے پیامات پہنچاتا ہوں اور تمہاری خیر خواہی کرتا ہوں، اور میں اللہ کی طرف سے وہ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے (۶۲) کیا تم اس پر حیرت کرتے ہو کہ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے تم ہی میں سے ایک مرد کے ذریعہ سے نصیحت پہنچی ہے تاکہ وہ تمہیں ڈرائے اور تاکہ تم ڈرو عجب کیا جو تم پر رحم کیا جائے (۶۳) پر ان لوگوں نے ان کو جھٹلایا تو ہم نے نوحؑ کو بچا لیا اور ان لوگوں کو بھی جو ان کے ساتھ کشتی میں تھے اور ہم نے ان لوگوں کو ڈبو دیا جنہوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا تھا بیشک وہ لوگ اندھے ہو رہے تھے" (۶۴)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تشریحاتِ لغوی وتفسیری مطالب

لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝

لَقَدْ۔ لام جواب قسم محذوف قَدْ تحقیق کلام (بالتحقیق۔ بالیقین) اَرْسَلْنَا۔ اِرْسَالٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم (بھیجا ہم نے) نُوْحًا (نوح کو) اِلٰى قَوْمِهٖ (اس کی قوم کی طرف) فَقَالَ۔ قَوْلٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (پس اس نے کہا) يٰقَوْمِ۔ یَا کلمہ ندا قَوْمِ منادیٰ یہ دراصل قَوْمِیْ تھا اس سے پہلے یَا ندا کے آنے سے "ی" اضافت گر گئی (اے میری قوم) اعْبُدُوا اللّٰهَ۔ عِبَادَةٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر (تم اللہ کی عبادت کرو) مَا نافیہ (نہیں) لَكُمْ (تمہارے لئے) مِنْ اِلٰهٍ (کوئی معبود) غَيْرُهٗ۔ غَيْرٌ مضاف هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ یہاں غَيْرٌ بمعنی اِلَّا ہے (سوائے اس کے تمہارا کوئی معبود نہیں) اِنِّيْٓ۔ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل ی ضمیر واحد متکلم (بیشک میں) اَخَافُ۔ خَوْفٌ سے مضارع واحد متکلم (میں ڈرتا ہوں) عَلٰى حرف جار كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (تم پر) عَذَابَ تَعْذِيْبٌ سے حاصل مصدر ہے عذاب کے معنی سخت دکھ دینے کے ہیں (راغب) مضاف مفعول يَوْمٍ مضاف الیہ موصوف عَظِيْمٍ صفت (ایک سخت دن کے عذاب کا اندیشہ ہے)۔

قصۂ نوح علیہ السلام

یہ واقعہ ہے کہ ہم نے نوحؑ کو اس کی قوم کی طرف تبلیغ حق کے لئے بھیجا تھا اس نے کہا اے میری قوم اللہ ہی کی بندگی کرو اس کے سوا کوئی معبود نہیں،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں ڈرتا ہوں کہ ایک بڑے ہولناک دن کا عذاب تمہیں پیش نہ آجائے۔"

نوحؑ: نوحؑ بن ملک نینوی کے رہنے والے قدیم ترین پیغمبر ہیں جنکی عمر ۹۵۰ برس سے زائد ہوئی۔ ان کی قوم طویل عرصہ تک حقؑ کی مخالفت کرتی رہی آخر کار ان پر طوفان کا عذاب آیا۔ عراق میں یہ ایسا طوفان تھا کہ نوحؑ کے ساتھیوں کے علاوہ ہر چیز پانی میں غرق ہو گئی اس کے بعد آپ ہی کی نسل سے دنیا آباد ہوئی اس لئے انہیں آدم ثانی بھی کہا جاتا ہے۔ (۵۹)

قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖٓ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝

قَالَ۔ قَوْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (کہا) اَلْمَلَاُ اسم جمع معرف باللام جو لوگ اپنی ہیبت اور عظمت سے دلوں کو بھر دیتے ہیں ان کو مَلَاٌ کہا جاتا ہے (راغب)۔ (سرداروں اور بڑے لوگوں کی جماعت) مِنْ قَوْمِهٖ (اس کی قوم سے) اِنَّا (بیشک ہم) لام تاکید نَرٰى۔ رویۃ مصدر سے مضارع جمع متکلم كَ ضمیر واحد مذکر حاضر (ہم یقیناً تجھے دیکھتے ہیں) فِيْ ضَلٰلٍ مصدر سیدھے راستے سے ہٹ جانے کو ضلال کہتے ہیں۔ ہدایۃ اور ضلال باہم ضد ہیں (راغب) موصوف مُّبِيْنٍ۔ ابانۃ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ظاہر صریح) صفت (کھلی گمراہی میں)

قوم کی سرکشی اور حضرت نوحؑ پر اتہام

"اس پر اس کی قوم کے سربرآوردہ لوگوں نے جواب دیا "ہمیں تو ایسا دکھائی دیتا ہے کہ تم صریح گمراہی میں پڑ گئے ہو" ــــ بجائے اس کے کہ اپنی گمراہی اور ضلالت کو ترک کرنے کی کوشش کرتے الٹا پیغمبر کو جو انہیں اس ضلالت سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نکالنا چاہتا تھا گمراہ کہنے لگے۔ (۶۰)

قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ ضَلٰلَةٌ وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

قَالَ اس نے (نوح) کہا یٰقَوْمِ۔ یَا کلمۂ ندا قَوْمِ مضاف ی مضاف الیہ محذوف (اے میری قوم) لَيْسَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب، اس سے ماضی کی گردان آتی ہے لیکن مضارع امر وغیرہ اس سے مشتق نہیں ہوتے۔ دوسرے افعالِ ناقصہ کی طرح اس کا اسم مرفوع اور خبر منصوب آتی ہے (نہیں ہے) بِيْ (میرے ساتھ) ضَلٰلَةٌ۔ ضَلَّ يَضِلُّ کا مصدر ہے (گمراہی۔ بہکنا) وَلٰكِنِّيْ ی ضمیر واحد متکلم لٰكِنْ کا اسم ہے کلمۂ استدراک (و لیکن میں تو۔ بلکہ میں تو) رَسُوْلٌ۔ رسالۃ سے اسم ہے (پیغمبر۔ بھیجا ہوا) مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ (جہانوں کے پروردگار کی طرف سے)۔

حضرت نوحؑ کا جواب

"نوحؑ نے کہا اے میری قوم یہ بات نہیں ہے کہ میں گمراہی میں پڑ گیا ہوں میں تو اس کی طرف سے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے فرستادہ ہوں"۔ (۶۱)

اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنْصَحُ لَكُمْ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝

اُبَلِّغُ۔ تَبْلِيْغٌ مصدر سے مضارع واحد متکلم كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (میں تم کو پہنچاتا ہوں) رِسٰلٰتِ۔ رِسَالَةٌ کی جمع (پیغامات) رَبِّيْ (اپنے پروردگار کے) وَاَنْصَحُ۔ نَصْحٌ سے مضارع کا صیغہ واحد متکلم (میں نصیحت کرتا ہوں) لَكُمْ (تمہارے لئے) وَاَعْلَمُ۔ عِلْمٌ مصدر سے مضارع واحد متکلم (میں جانتا ہوں) مِنَ اللّٰهِ (اللہ کی طرف) مَا موصول (وہ چیز) لَا تَعْلَمُوْنَ۔ عِلْمٌ مصدر سے مضارع

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

منفی جمع مذکر حاضر (جو تم نہیں جانتے ہو)۔

رسول ہمیشہ اپنی قوم کا ناصح ہوتا ہے

"میں اپنے پروردگار کا پیغام تمہیں پہنچاتا ہوں اور پند و نصیحت کرتا ہوں اور اللہ کی طرف سے اس بات کا علم رکھتا ہوں جو تمہیں معلوم نہیں۔"

مذہبی سچائی کی اصل بنیاد یہی ہے، انسانی ذہن و ادراک صرف محسوسات کا سطحی علم حاصل کر سکتا ہے لیکن اس کے آگے کیا ہے اس کے علم کا اس کے پاس کوئی عقلی ذریعہ نہیں۔ علمِ حقیقی وحیِ الٰہی کے ذریعے رسولوں تک پہنچایا جاتا اور وہ اپنی اپنی امت کو اس سے آگاہ کرتے ہیں۔ (۶۳)

اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوْا وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝

اَ استفہامِ انکاری دَ عاطفہ عَجِبْتُمْ۔ عَجِبَ سے ماضی جمع مذکر حاضر (کیا تم نے اس پر تعجب کیا) اَنْ مصدریہ (یہ کہ) جَآءَ۔ مَجِیْءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (تمہارے پاس آیا) ذِكْرٌ۔ ذَكَرَ یَذْكُرُ کا مصدر ہے (یاد۔ پند و نصیحت۔ بیان) مِّنْ رَّبِّكُمْ (تمہارے پروردگار کی طرف سے) عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ۔ اَیْ مُنْزَلٌ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ (تم ہی میں سے ایک مرد کے ذریعے سے) لِيُنْذِرَكُمْ۔ لام تعلیل۔ اِنْذَارٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (تاکہ وہ تمہیں ڈرائے) وَلِتَتَّقُوْا۔ لام تعلیل اِتِّقَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (تاکہ تم ڈرو) وَلَعَلَّكُمْ (تاکہ تم پر) ــــ تُرْحَمُوْنَ۔ رَحْمَةٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر (رحم کیا جائے)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اپنی قوم سے پیغمبر کا مبعوث ہونا ان کے لئے باعث تعجب تھا

"(نوحؑ نے کہا) کیا تمہیں اس بات پر تعجب ہے کہ تمہارے پروردگار کی نصیحت ایک ایسے آدمی کے ذریعے تمہیں پہنچی جو تم ہی میں سے ہے اور اس لئے پہنچی تاکہ (انکار و بدعملی کے نتائج سے) خبردار کردے اور تم برائیوں سے بچو اور رحمتِ الٰہی کے سزاوار ہو" ﴿۶۳﴾

فَكَذَّبُوْهُ فَاَنْجَيْنٰهُ وَ الَّذِيْنَ مَعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا عَمِيْنَ ۝

فَ تعقیب کے لئے (پس) كَذَّبُوْهُ۔ تَكْذِيْبٌ سے ماضی جمع مذکر غائب هُ ضمیر واحد مذکر غائب (پس انہوں نے اس کی تکذیب کی) فَاَنْجَيْنٰهُ۔ اِنْجَاءٌ سے ماضی جمع متکلم هُ ضمیر واحد مذکر غائب (پس ہم نے اسے بچا لیا)۔ وَالَّذِيْنَ موصول (اور ان لوگوں کو) مَعَهٗ (جو اسکے ساتھ تھے) فِي الْفُلْكِ (کشتی میں۔ جہاز میں) وَاَغْرَقْنَا۔ اِغْرَاقٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم (اور ہم نے غرق کیا) اَلَّذِيْنَ موصول (ان لوگوں کو) كَذَّبُوْا۔ تَكْذِيْبٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (جنہوں نے تکذیب کی) بِاٰيٰتِنَا جمع اٰيَةٌ (ہماری نشانیوں اور آیات کی) اِنَّهُمْ (بیشک وہ) كَانُوْا۔ کون سے ماضی جمع مذکر غائب فعل ناقص (تھے وہ) قَوْمًا (گروہ۔ جماعت) عَمِيْنَ واحد عَمًى يَعْمٰى کا مصدر ہے۔ عَمًى کا استعمال دونوں آنکھوں کی بینائی جاتی رہنے کے لئے ہوتا ہے، کنایہ کور دل اور گمراہ کے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نوح علیہ السلام اور انکے ساتھیوں کیلئے نجات کفار کیلئے غرق کی سزا

"اس کے باوجود لوگوں نے نوحؑ کو جھٹلایا پس ہم نے اسے اور ان سبکو جو اس کے ساتھ کشتی میں تھے طوفان سے نجات دی اور جنہوں نے ہماری نشانیاں جھٹلائی تھیں انہیں غرق کر دیا حقیقت یہ ہے کہ وہ عقل و شعور کھو کر بالکل اندھے ہو گئے تھے"

وَإِلَىٰ عَادٍ أَخَاهُمْ هُودًا ۚ قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ
مَا لَكُمْ مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٦٥﴾ قَالَ
الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ إِنَّا لَنَرَاكَ فِي
سَفَاهَةٍ وَإِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ﴿٦٦﴾ قَالَ
يَا قَوْمِ لَيْسَ بِي سَفَاهَةٌ وَلَٰكِنِّي رَسُولٌ مِنْ
رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٦٧﴾ أُبَلِّغُكُمْ رِسَالَاتِ رَبِّي وَأَنَا
لَكُمْ نَاصِحٌ أَمِينٌ ﴿٦٨﴾ أَوَعَجِبْتُمْ أَنْ جَاءَكُمْ
ذِكْرٌ مِنْ رَبِّكُمْ عَلَىٰ رَجُلٍ مِنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ ۚ
وَاذْكُرُوا إِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ مِنْ بَعْدِ قَوْمِ
نُوحٍ وَزَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَصْطَةً ۖ فَاذْكُرُوا
آلَاءَ اللَّهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٦٩﴾ قَالُوا أَجِئْتَنَا
لِنَعْبُدَ اللَّهَ وَحْدَهُ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اٰبَآؤُنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ
الصّٰدِقِيْنَ ۝ قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ
رِجْسٌ وَّغَضَبٌ ؕ اَتُجَادِلُوْنَنِيْ فِيْٓ اَسْمَآءٍ
سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ
بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ
الْمُنْتَظِرِيْنَ ۝ فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ
مِّنَّا وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَمَا
كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝

وَ	اِلٰى	عَادٍ	اَخَاهُمْ	هُوْدًا	قَالَ
اور بھیجا طرف		عاد کے	بھائی انکے	ھود کو	کہا
يٰقَوْمِ		اعْبُدُوا	اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ
اے قوم میری		عبادت کرو	اللہ کی	نہیں	واسطے تمہارے
مِنْ	اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	اَفَلَا	تَتَّقُوْنَ	قَالَ
کوئی معبود		سوائے اسکے	کیا پس نہیں	ڈرتے تم	کہا
الْمَلَاُ		الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ	قَوْمِهٖٓ
سرداروں نے		جو	کافر ہوئے تھے	(سے)	قوم اسکی سے
اِنَّا		لَنَرٰكَ	فِيْ	سَفَاهَةٍ	وَّاِنَّا
تحقیق ہم		دیکھتے ہیں تجھ کو	(میں)	بیوقوفی میں	اور تحقیق ہم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَنَظُنُّكَ	مِنَ	الْكٰذِبِيْنَ	قَالَ	يٰقَوْمِ
گمان کرتے ہیں تجھ کو	(سے)	جھوٹوں سے	کہا	اے میری قوم
لَيْسَ	بِيْ	سَفَاهَةٌ	وَّلٰكِنِّيْ	رَسُوْلٌ
نہیں	مجھ کو	بے وقوفی	اور لیکن	بھیجا ہوا ہوں
مِّنْ	رَّبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	اُبَلِّغُكُمْ	رِسٰلٰتِ
(سے)	رب	جہانوں کی طرف سے	پہنچاتا ہوں میں تم کو	پیغام
رَبِّيْ	وَ اَنَا	لَكُمْ	نَاصِحٌ	اَمِيْنٌ
اپنے رب کا	اور میں	واسطے تمہارے	خیر خواہ	امانت والا ہوں
اَوَ عَجِبْتُمْ	اَنْ	جَآءَكُمْ	ذِكْرٌ	مِّنْ
کیا تعجب کیا تم نے	یہ کہ	آئی تمہارے پاس	نصیحت	(سے)
رَّبِّكُمْ	عَلٰى	رَجُلٍ	مِّنْكُمْ	لِيُنْذِرَكُمْ
رب تمہارے کی طرف سے	اوپر	ایک مرد کے	تم میں سے	تاکہ ڈراوے تم کو
وَاذْكُرُوْٓا	اِذْ	جَعَلَكُمْ	خُلَفَآءَ	مِنْۢ بَعْدِ
اور یاد کرو	جبوقت	کہ کیا تم کو	جانشین	پیچھے
قَوْمِ	نُوْحٍ	وَّزَادَكُمْ	فِي الْخَلْقِ	بَصْۜطَةً
قوم	نوح کے	اور زیادہ کیا تم کو	پیدائش کے	پھیلاؤ میں
فَاذْكُرُوْٓا	اٰلَآءَ	اللّٰهِ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ
پس یاد کرو	نعمتیں	اللہ کی	تاکہ تم	فلاح پاؤ
قَالُوْٓا	اَجِئْتَنَا	لِنَعْبُدَ	اللّٰهَ	وَحْدَهٗ
کہا انہوں نے	کیا آیا ہے تو ہمارے پاس	اسواسطے کہ عبادت کریں	اللہ	اکیلے کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ نَذَرَ	مَا كَانَ	يَعْبُدُ	اٰبَآؤُنَا	فَاْتِنَا
اور چھوڑ دیں ہم	جو کچھ تھے	عبادت کرتے	باپ ہمارے	پس لے آ ہمارے پاس
بِمَا	تَعِدُنَآ	اِنْ	كُنْتَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ
جو کچھ کہ	تو وعدہ دیتا ہے ہمکو	اگر	ہے تو	سچوں سے
قَالَ	قَدْ	وَقَعَ	عَلَيْكُمْ	مِّنْ
کہا	تحقیق کہ	واقع ہوا	اوپر تمہارے	(سے)
رَبِّكُمْ	رِجْسٌ	وَّغَضَبٌ	اَتُجَادِلُوْنَنِيْ	
رب تمہارے سے	عذاب	اور غضب	کیا جھگڑتے ہو تم مجھ سے	
فِيْٓ	اَسْمَآءٍ	سَمَّيْتُمُوْهَآ	اَنْتُمْ	وَاٰبَآؤُكُمْ
(میں)	ناموں میں	کہ رکھ لئے ہیں نام ان کو	تم نے	اور باپوں تمہارے نے
مَّا	نَزَّلَ اللّٰهُ	بِهَا	مِنْ سُلْطٰنٍ	فَانْتَظِرُوْٓا
نہیں	اتاری اللہ نے	واسطے ان کے	کچھ دلیل	پس منتظر رہو
اِنِّيْ	مَعَكُمْ	مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ		فَاَنْجَيْنٰهُ
تحقیق میں بھی	ساتھ تمہارے	منتظر رہنے والوں سے ہوں		پس نجات دی ہم نے اسکو
وَالَّذِيْنَ	مَعَهٗ	بِرَحْمَةٍ	مِّنَّا	وَقَطَعْنَا
اور ان لوگوں کو	ساتھ اسکے تھے	رحمت	اپنی طرف سے	اور کاٹ ڈالی ہم نے
دَابِرَ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَ مَا
جڑ	ان لوگوں کی کہ	جھٹلایا تھا	نشانیوں ہماری کو	اور نہ

كَانُوْا	مُؤْمِنِيْنَ
تھے وہ	ایمان والوں سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"اور عاد کی طرف ہم نے ان کے بھائی ہودؑ کو (بھیجا) انہوں نے کہا اے میری قوم والو اللہ ہی کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں ہے سو کیا تم ڈرتے نہیں (۶۵) ان کی قوم میں جو رو دار لوگ کفر کر رہے تھے بولے ہم تو تم کو حماقت میں (مبتلا) دیکھتے ہیں اور ہم تو تم کو جھوٹوں میں سے خیال کرتے ہیں (۶۶) (ہودؑ نے کہا) اے میری قوم والو مجھ میں تو (کوئی بھی) حماقت نہیں، بلکہ میں تو رسول ہوں (سارے) جہانوں کے پروردگار کی طرف سے (۶۷) پہنچاتا ہوں تمہیں اپنے پروردگار کے پیغامات اور میں تمہارا سچا خیر خواہ ہوں (۶۸) کیا تمہیں حیرت اس بات پر ہے کہ تمہارے پاس پروردگار کی طرف سے تم ہی میں سے ایک مرد کے واسطے سے نصیحت آئی تاکہ وہ ڈرائے اور وہ وقت یاد کرو جب تمہیں (اللہ نے) قوم نوح کے بعد آباد کیا اور ڈیل ڈول میں تمہیں پھیلاؤ بھی زیادہ دیا سو اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو تاکہ (ہر طرح) فلاح پاؤ (۶۹) وہ بولے کیا تم ہمارے پاس اسلئے آئے ہو کہ ہم اکیلے اللہ ہی کی عبادت کریں اور انہیں چھوڑ بیٹھیں جن کی عبادت ہمارے باپ (دادا) کرتے آتے ہیں؟ اگر تم سچے ہو تو جس (عذاب) کی دھمکی دیتے ہو اسے لے آؤ ہمارے پاس (۷۰) (پیغمبر نے) کہا (تو اچھا) اب تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے عذاب اور غضب آ ہی پڑا کیا تم مجھ سے بحث کرتے ہو ناموں کے بارے میں لگائے ہوئے ہو جو تم نے اور تمہارے باپ (دادوں) نے ٹھہرا رکھے ہیں اللہ نے تو ان پر کوئی دلیل نہیں اتاری، سو تم بھی انتظار کرو اور میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں (۷۱) پھر ہم نے اپنی رحمت سے بچا لیا (پیغمبر ہود) کو اور ان لوگوں کو جو ان کے ساتھ تھے اور ان لوگوں کی جڑ ہی کاٹ دی جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا اور وہ ایمان والے تھے ہی نہیں (۷۲)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

وَ اِلٰی عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ قَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝

وَ عاطفہ اس کا عطف آیت نمبر ۵۹ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا پر ہے اِلٰی حرف جار عَادٍ مجرور۔

عاد: حضرت نوحؑ کی قوم کا ایک شخص جس کا نسب تین واسطوں سے حضرت نوحؑ سے جا ملتا ہے بعد میں اس کی نسل اسی نام سے موسوم ہوئی لفظِ عاد کے عربی میں کوئی معنی نہیں ملتے۔ عبری جو سب سے قدیم زبان ہے اس میں عاد کے معنی بلند و مشہور کے ہیں۔ عاد کا لفظ منصرف ہے حیّ اور قبیلہ کے معنی کے لحاظ سے اس کو غیر منصرف بولا جاتا ہے۔ ۱۸۳۴ء میں یمن میں حمیری رسم الخط کا ایک کتبہ ایک منہدم عمارت میں پتھر پر کندہ شدہ ملا ہے۔ یہ کتبہ قومِ عاد کا ہے یہ کتبہ قرآن میں قومِ عاد کے متعلق مذکورہ تمام باتوں کی تصدیق کرتا ہے۔ عرب مؤرخین ان کو عرب عاربہ یعنی خالص عرب کہتے ہیں ان کے بارہ قبائل تھے ان کو امم بائدہ یعنی برباد شدہ قومیں کہا جاتا ہے۔ قومِ عاد دنیا کی قدیم ترین تہذیب کی بانی تھی۔ عاد جسمانی لحاظ سے قوی اور قد و قامت میں طویل تھے۔ بعض مفسرین نے اسرائیلی روایات سے نقل کر کے نہایت مبالغہ آمیز اور خلافِ عقل باتیں ان کے بارے میں لکھی ہیں۔

اَخَاهُمْ (ان کا بھائی) "والعرب تسمی صاحب القوم اخا القوم" هُوْدًا حضرت ہودؑ کی قوم عاد کو ہی عادِ اولیٰ کہا جاتا ہے۔ عادِ اولیٰ یا عادِ ارم یا عاد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے مراد ایک ہی قوم ہے۔ حضرت ہودؑ کی نافرمانی کی وجہ سے یہ قوم تباہ و برباد ہوئی (اور عاد کی طرف ان کے بھائی کو رسول بنا کر بھیجا) قَالَ يٰقَوْمِ (ہودؑ نے کہا اے میری قوم) اعْبُدُوا اللّٰهَ۔ عِبَادَةٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر (اللہ کی عبادت کرو) مَا نافیہ (نہیں) لَكُمْ (تمہارے لئے) مِّنْ اِلٰهٍ (کوئی معبود) غَيْرُهٗ بمعنی استثنا (سوائے اسکے) اَ استفہام فَلَا (پس نہ) تَتَّقُوْنَ اتقاء مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر (کیا تم ڈرتے نہیں ہو)۔

قوم عاد کے لئے حضرت ہودؑ کی دعوت

اور اسی طرح ہم نے قوم عاد کی طرف اس کے بھائی بندوں میں سے ہودؑ کو بھیجا اس نے کہا اے قوم اللہ کی بندگی کرو اس کے سوا کوئی معبود نہیں کیا تم (انکار و بدعملی کے نتائج سے) نہیں ڈرتے"۔

شرک کی تردید اور توحید کی دعوت کے لئے تمام انبیاء کی تعلیم لب لباب ایک جیسا ہے۔ آیت ۵۹ میں نوحؑ نے بھی اپنی قوم کو بعینہٖ اسی بات کی دعوت دی تھی۔ ⑮

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖٓ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ سَفَاهَةٍ وَّاِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝

قَالَ الْمَلَاُ (کہا سرداروں نے) الَّذِيْنَ موصول (جنہوں نے) كَفَرُوْا۔ كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (جنہوں نے کفر کیا) مِنْ قَوْمِهٖ (اس کی قوم سے یعنی ھود علیہ السلام کی قوم سے جن سرداروں نے کفر اختیار کیا کہا) اِنَّ مشبہ بالفعل نَا ضمیر جمع متکلم (بیشک ہم) لام تاکید نَرٰى۔ رُؤْيَةٌ سے مضارع جمع متکلم كَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ضمیر واحد مذکر حاضر (یقیناً تجھے دیکھتے ہیں) فِیْ سَفَاهَةٍ۔ سَفَهَ یَسْفَهُ کا مصدر ہے۔ خفت عقل کو سفہ کہتے ہیں (ہم تجھے حماقت میں مبتلا دیکھتے ہیں) وَّاِنَّا (اور یقیناً ہم) لام تاکید نَظُنُّ۔ ظَنٌّ مصدر سے مضارع جمع متکلم كَ ضمیر واحد مذکر حاضر (ہم یقیناً تجھے سمجھتے ہیں۔ خیال کرتے ہیں) مِنَ الْكٰذِبِيْنَ۔ الْكَاذِب واحد كِذْبٌ سے اسم فاعل جمع مذکر مجرور (جھوٹوں میں سے)۔

حضرت ہودؑ پر سفاہت اور گمراہی کی تہمت

"اس پر قوم کے سرداروں نے جنہوں نے کفر کا شیوہ اختیار کیا تھا کہا ہمیں تو ایسا دکھائی دیتا ہے کہ تم حماقت میں پڑ گئے ہو اور ہمارا خیال یہ ہے کہ تم جھوٹ بولنے والوں میں سے ہو۔"

گمراہ لوگوں کا ہمیشہ سے یہ شیوہ رہا ہے کہ وہ اپنی گمراہی سے باز آنے کی بجائے ناصحین پر گمراہی اور سفاہت کی تہمت لگاتے رہتے ہیں۔ (۶۶)

قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ سَفَاهَةٌ وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

قَالَ (اس نے کہا یعنی ہودؑ نے کہا) قوم نے ہود علیہ السلام پر سفاہت کا الزام لگایا تھا آپ نے ان کی اس بات کی تردید میں فرمایا یٰقَوْمِ۔ یَا ندا قَوْمٌ منادیٰ۔ ی متکلم محذوف (اے میری قوم) لَيْسَ مشبہ بالفعل کلمہ نفی (نہیں) بِیْ (میرے ساتھ) سَفَاهَةٌ (کم عقلی۔ بیوقوفی) سَفَهَ یَسْفَهُ کا مصدر ہے وَلٰكِنِّيْ۔ لٰكِنْ مشبہ بفعل اسم کو نصب خبر کو رفع دیتا ہے ی ضمیر واحد متکلم (لیکن میں) رَسُوْلٌ۔ رِسَالَةٌ سے فعول کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ مِنْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ (جہانوں کے پروردگار کی طرف سے)۔

رسول سفیہ نہیں ہوسکتا

"ہودؑ نے کہا اے میری قوم میں احمق نہیں ہوں میں تو اس کی طرف سے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے رسول ہوں اللہ تعالیٰ جس کو اپنی رسالت کے لئے منتخب کرتے ہیں اس میں سفاہت کیسے ہوسکتی ہے"۔ ﴿۶۷﴾

اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّیْ وَاَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِیْنٌ ﴿۶۸﴾

اُبَلِّغُ۔ تَبْلِیْغٌ مصدر سے مضارع واحد متکلم كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (میں پہنچاتا ہوں تمکو) رِسٰلٰتِ واحد رِسَالَةٌ۔ اِرْسَالٌ جس کے معنی بھیجنے کے ہیں۔ اللہ اور اس کی ہوشمند مخلوق کے درمیان بندہ کی سفارت رَبِّیْ (میرا رب) میں اپنے پروردگار کے پیغامات کو پہنچاتا ہوں وَ اَنَا (اور میں) لَكُمْ (تمہارے لئے) نَاصِحٌ۔ نُصْحٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (نصیحت کرنیوالا) موصوف اَمِیْنٌ۔ اَمَانَةٌ مصدر سے اسم فاعل اور اسم مفعول فَعِیْلٌ کے وزن پر دونوں ہوسکتے ہیں (امانت دار) صفت نَاصِحٌ اَمِیْنٌ یعنی خالص نصیحت کرنے والا جو کسی قسم کی آمیزش سے خالی ہو۔

"(ہودؑ نے کہا) میں اس کا پیغام تمہیں پہنچاتا ہوں اور یقین کرو تمہیں دیانتداری کے ساتھ نصیحت کرنے والا ہوں"۔ ﴿۶۸﴾

اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِیُنْذِرَكُمْ ؕ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّزَادَكُمْ فِی الْخَلْقِ بَصْۜطَةً ۚ فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۶۹﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَ ہمزہ استفہام انکاری اس سے مراد نہی ہے یعنی لَا تعجبوا و تدبروا فی اَمرِکُمْ (تعجب نہ کرو اور اپنے معاملات میں غور کرو) وَ حرف عطف۔ عَجِبْتُمْ۔ عَجَبٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر (تمہیں تعجب ہوا۔ اچنبھا ہوا) تعجب اس حیرت کو کہتے ہیں جو کسی چیز کا سبب معلوم نہ ہونے کی وجہ سے لاحق ہوتی ہے اَنْ مصدریہ (یہ کہ) جَآءَکُمْ۔ مَجِیْءٌ سے ماضی واحد مذکر کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (یہ کہ آیا تمہارے پاس) ذِکْرٌ۔ ذَکَرَ یَذْکُرُ کا مصدر ہے۔ ذکر دو ہیں: قلبی اور لسانی، پھر دونوں میں سے ہر ایک کی دو قسمیں ہیں۔ ایک بھولے پیچھے یاد آنا، دوسرے بغیر بھولے یاد رہنا۔ بلکہ دائمی یاد رکھنا۔ مِّنْ رَّبِّکُمْ (تمہارے پروردگار کی طرف سے) عَلٰی رَجُلٍ مِّنْکُمْ۔ ای منقول علی لسان رجل منکم (جو تم میں سے ایک مرد کی زبان سے بیان کیا گیا ہے) لِیُنْذِرَکُمْ۔ لِ تعلیل یُنْذِرَ۔ اِنْذَارٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (تاکہ وہ تمہیں ڈرائے) وَاذْکُرُوْا ذِکْرٌ سے امر جمع مذکر حاضر (اور اس وقت کو یاد کرو) اِذْ ظرف زمان (جب) جَعَلَکُمْ۔ جَعْلٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (بنایا تم کو) خُلَفَآءَ واحد خَلِیْفَةٌ (جانشین) مِنْ بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ (نوحؑ کی قوم کے بعد) یعنی نوحؑ کی قوم کے بعد تمہیں ایک زبردست قوم کی حیثیت سے آباد کیا وَّزَادَکُمْ۔ زِیَادَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب کُمْ ضمیر واحد مذکر حاضر (اس نے تم کو زیادہ دیا) فِی الْخَلْقِ۔ خَلَقَ یَخْلُقُ کا مصدر ہے (آفرینش۔ پیدائش) بَصْطَةً۔ بَسْطَةً۔ بَسْط کے معنی کشادہ کرنے اور پھیلانے کے ہیں بَسَطَ یَبْسُطُ کا مصدر ہے (وسعت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور کشادگی) اور تخلیق اور پیدائش میں تمہیں وسعت اور کشادگی عطا کی) فَاذْكُرُوْٓا۔ ذِكْرٌ سے امر جمع مذکر (پس یاد کرو) اٰلَآءَ اللّٰهِ واحد اِلٰی (اللہ کے احسانات۔ نعمتیں) لَعَلَّكُمْ (تاکہ تم) تُفْلِحُوْنَ۔ افلاح سے مضارع جمع مذکر حاضر (فلاح پالو)۔

حضرت ہودؑ کے رسول ہونے پر قوم کا تعجب

"کیا تمہیں اس بات پر اچنبھا ہو رہا ہے کہ ایک ایسے آدمی کے ذریعے تمہارے پروردگار کی نصیحت تم تک پہنچی جو خود تم ہی میں سے ہے۔ اللہ کا یہ احسان یاد کرو کہ قومِ نوح کے بعد تمہیں اس کا جانشین بنایا اور تمہاری نسل کو زیادہ وسعت اور توانائی بخشی پس چاہیئے کہ اللہ کی نعمتوں کی یاد سے غافل نہ ہو تاکہ ہر طرح کامیاب ہو۔"

قوم ہود، قوم نوح سے بہت ہٹ کر جنوبی عرب یمن میں آباد تھی۔ (۶۹)

قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝

قَالُوْٓا (انہوں نے ہودؑ کی دعوت پر کہا) اَ استفہام انکاری (کیا) جِئْتَنَا مجیءٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر نَا ضمیر جمع متکلم (کیا تو ہمارے پاس آیا) لام تعلیل (اس لئے کہ) نَعْبُدَ اللّٰهَ۔ عِبَادَةٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم وَحْدَ مضاف هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ حال (کہ ہم اکیلے اللہ کی عبادت کریں) وَ (اور) نَذَرَ۔ وَذْرٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم (اس سے ماضی نہیں آتا (کہ ہم چھوڑ دیں) مَا اسم موصول كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

غائب (وہ جوتھے) یَعْبُدُ۔ عِبَادَۃٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب عبادت کرتے ہیں اٰبَاؤُنَا واحد اَبٌ۔ نَا ضمیر جمع متکلم (ہمارے باپ دادا قَ (پس) اِئْتِ۔ اِتْیَانٌ سے امر واحد مذکر نَا ضمیر جمع متکلم (پس تو لے آ ہمارے لئے) بِمَا (اس چیز کو) تَعِدُنَا۔ وَعْدٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ نَا ضمیر جمع متکلم (تو ہمیں دھمکی دیتا ہے) وَعْدٌ خیر و شر دونوں کے لئے آتا ہے یہاں وعید کے معنی میں ہے اِنْ شرطیہ (اگر) کُنْتَ۔ کَوْنٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر حاضر فعل ناقص (ہے تو) مِنَ الصّٰدِقِیْنَ۔ صِدْقٌ سے اسم فاعل جمع مذکر مجرور الصّٰدِق واحد (اگر تو سچوں میں سے ہے)

آباء و اجداد کی کورانہ تقلید

"انہوں نے (ہودؑ کی قوم نے) کہا کیا تم اس لئے ہمارے پاس آئے ہو کہ ہم صرف ایک اللہ کی عبادت کریں اور ان معبودوں کو چھوڑ دیں جنہیں ہمارے باپ دادا پوجتے آئے ہیں اگر تم سچے ہو تو وہ بات لا دکھاؤ جس کا ہمیں خوف دلاتے ہو۔"

قبولِ حق کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ آباء و اجداد کی کورانہ تقلید ہے قرآن نے باپ دادا کی اندھی تقلید سے سختی سے منع فرمایا ہے۔

قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَّغَضَبٌ ۭ اَتُجَادِلُوْنَنِيْ فِيْٓ اَسْمَاۗءٍ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَاۗؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۭ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّىْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ۝

قَالَ (اس نے کہا) ہودؑ نے اپنی قوم کے جواب میں کہا۔ قَدْ حرف تحقیق (بیشک)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَقَعَ۔ وُقُوْعٌ اور وَقْعٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب وَقَعَ کے معنی وَجَبَ کے ہیں۔ کسی چیز کے ثابت ہونے اور نیچے گرنے کو وقوع کہتے ہیں۔ قرآن مجید میں اس مادے سے جس قدر مشتقات استعمال ہوتے ہیں زیادہ تر عذاب اور شدائد کے واقع ہونے کے متعلق ہیں۔ عَلَيْكُمْ (تم پر) مِّنْ رَّبِّكُمْ (تمہارے رب کی طرف سے) رِجْسٌ عقوبت۔ عذاب وَّ (اور) غَضَبٌ اسم فعل (سخت غصہ۔ انتقام سخت عذاب دینا) اَسْتِفْهَام (کیا) تُجَادِلُوْنَنِيْ مُجَادَلَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر ون وقایہ ی ضمیر واحد متکلم (کیا تم مجھ سے جھگڑا کرتے ہو) فِيْ اَسْمَآءٍ واحد اسم (ان ناموں کے بارے میں)۔ سَمَّيْتُمُوْهَا۔ تَسْمِيَةٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر وا و اشباع کا اور هَا ضمیر واحد مؤنث غائب (تم نے ان کا نام رکھ لیا ہے) اَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (تم نے) وَاٰبَآؤُكُمْ (اور تمہارے باپ دادا نے) یعنی جن کو تم پوجتے ہو یہ صرف نام ہیں ان کے مسمیات نہیں ہیں بے حقیقت نام ہیں۔ مَا نافیہ (نہیں) نَزَّلَ اللّٰهُ (اللہ نے نازل نہیں کی) بِهَا۔ ای فی عبادتها (قرطبی) (یعنی ان کی معبودیت پر) مِنْ سُلْطٰنٍ (حجت و برہان کبھی اس سے معجزہ بھی مراد لیا جاتا ہے۔ فَانْتَظِرُوْٓا۔ اِنْتِظَارٌ سے امر جمع مذکر حاضر (تم انتظار کرو) اِنِّيْ (بیشک میں بھی) مَعَكُمْ (تمہارے ساتھ) مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ۔ واحد المنتظر۔ انتظار سے اسم فاعل جمع مذکر مجرور (انتظار کرنے والوں میں ہوں)۔

قوم ہود کی اسماء پرستی اور وقوع عذاب

"ہودؑ نے کہا "یقین کرو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر عذاب اور غضب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

واقع ہو گیا ہے (کہ عقلیں ماری گئی ہیں اور اپنے ہاتھوں اپنے کو تباہی کے حوالے کر رہے ہو) کیا ہے جس کی بنا پر تم مجھ سے جھگڑ رہے ہو محض چند نام اور جو تم نے اور تمہارے بزرگوں نے اپنے جی سے گڑھ لئے ہیں اور جن کے لئے اللہ نے کوئی سند نہیں (۷۱) اتاری اچھا آنے والے وقت کا انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرونگا،

فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَمَا كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝

فَ (پس) اَنْجَيْنٰهُ۔ اِنْجَاءٌ سے ماضی جمع متکلم ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب (ہم نے نجات دی اس کو) وَالَّذِيْنَ موصول (ان لوگوں کو) مَعَهٗ (جو اس کے ساتھ تھے) بِرَحْمَةٍ۔ رَحِمَ يَرْحَمُ کا مصدر ہے۔ رحمت ایسی رقت اور نرمی کو کہتے ہیں جس سے کسی دوسری ہستی کے لئے احسان و شفقت کا ارادہ جو اس میں آجائے فضل و احسان، محبت و شفقت سب کے سب اس کے مفہوم میں داخل ہیں مِّنَّا۔ مِنْ اور نَا ضمیر جمع متکلم سے مرکب ہے (اپنی طرف سے) وَ قَطَعْنَا۔ قَطْعٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم (جڑ کاٹ ڈالی۔ قطع کر دی) دَابِرَ دَبْرٌ سے جس کے معنی پشت پھیرنے کے ہیں اور جڑ سے اکھاڑ ڈالنے کے ہیں۔ اسم فاعل واحد مذکر۔ متاخر اور تابع کو دابر کہا جاتا ہے (راغب) اَلَّذِيْنَ (ان لوگوں کو) كَذَّبُوْا۔ تَكْذِيْبٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ (جھٹلایا۔ تکذیب کی) بِاٰيٰتِنَا واحد اٰيَةٌ (ہماری آیتوں کو) وَ اور مَا (نہیں) كَانُوْا۔ كَوْنٌ فعل ناقص سے ماضی جمع مذکر غائب (تھے وہ) مُؤْمِنِيْنَ ــــ مُؤْمِنٌ۔ اِيْمَانٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، (وہ ایمان والے تھے ہی نہیں)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

انکارِ حق کرنے والوں کا مقدر تباہی و ہلاکت ہے

" پھر ایسا ہوا کہ ہم نے ہودؑ کو اور اس کے ساتھیوں کو اپنی رحمت سے بچا لیا اور جنہوں نے ہماری نشانیاں جھٹلائی تھیں ان کی بیخ و بنیاد تک اکھاڑ دی حقیقت یہ ہے کہ وہ کبھی ایمان لانے والے نہ تھے۔"(۷۲)

وَإِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا ۘ قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا
اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ قَدْ جَاءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ
مِنْ رَبِّكُمْ ۖ هَٰذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ لَكُمْ آيَةً فَذَرُوهَا
تَأْكُلْ فِي أَرْضِ اللَّهِ وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ
عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٧٣﴾ وَاذْكُرُوا إِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ مِنْ بَعْدِ
عَادٍ وَبَوَّأَكُمْ فِي الْأَرْضِ تَتَّخِذُونَ مِنْ سُهُولِهَا
قُصُورًا وَتَنْحِتُونَ الْجِبَالَ بُيُوتًا ۚ فَاذْكُرُوا آلَاءَ
اللَّهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿٧٤﴾ قَالَ
الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِنْ قَوْمِهِ لِلَّذِينَ
اسْتُضْعِفُوا لِمَنْ آمَنَ مِنْهُمْ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ
صَالِحًا مُرْسَلٌ مِنْ رَبِّهِ ۚ قَالُوا إِنَّا بِمَا أُرْسِلَ
بِهِ مُؤْمِنُونَ ﴿٧٥﴾ قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا بِالَّذِي

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اٰمَنْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿٧٦﴾ فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَ عَتَوْا
عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ وَ قَالُوْا يٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ
اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٧٧﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ
فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿٧٨﴾ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَ
قَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّيْ وَ نَصَحْتُ
لَكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿٧٩﴾ وَ لُوْطًا
اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ
بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٠﴾ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ
الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ
مُّسْرِفُوْنَ ﴿٨١﴾ وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا
اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿٨٢﴾
فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۖ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٨٣﴾
وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ؕ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٨٤﴾

وَ اِلٰى	ثَمُوْدَ	اَخَاهُمْ	صٰلِحًا	قَالَ
اور (بھیجا) طرف	ثمود کے	بھائی اُن کے	صالحؑ کو	کہا
يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ
اے میری قوم	عبادت کرو	اللہ کی	نہیں	واسطے تمہارے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِنْ	اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	قَدْ	جَآءَتْ
کوئی	معبود	سوائے اسکے	تحقیق	آئی
كُمْ	بَيِّنَةٌ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	هٰذِهٖ
تمہارے پاس	دلیل	سے	رب تمہارے کی	یہ ہے
نَاقَةُ اللّٰهِ	لَكُمْ	اٰيَةً	فَذَرُوْهَا	تَاْكُلْ
اونٹنی اللہ کی	واسطے تمہارے	نشانی	پس چھوڑ دو اسکو	کھاوے
فِيْٓ	اَرْضِ	اللّٰهِ	وَ لَا	تَمَسُّوْهَا
(میں)	زمین میں	اللہ کی	اور مت	ہاتھ لگاؤ اس کو
بِسُوْٓءٍ	فَيَاْخُذَكُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	وَاذْكُرُوْٓا
ساتھ برائی کے	پس پکڑیگا تم کو	عذاب	درد دینے والا	اور یاد کرو
اِذْ	جَعَلَكُمْ	خُلَفَآءَ	مِنْۢ بَعْدِ	عَادٍ
جبوقت	کیا تم کو	جانشین	پیچھے	عاد کے
وَّبَوَّاَكُمْ	فِي الْاَرْضِ	تَتَّخِذُوْنَ	مِنْ	سُهُوْلِهَا
اور جگہ دی تمکو	زمین میں	بنا لیتے ہو	سے	نرم زمین اسکی سے
قُصُوْرًا	وَّتَنْحِتُوْنَ	الْجِبَالَ	بُيُوْتًا	فَاذْكُرُوْٓا
محل	اور تراش لیتے ہو	پہاڑوں کو	گھر	پس یاد کرو
اٰلَآءَ اللّٰهِ	وَلَا	تَعْثَوْا	فِي الْاَرْضِ	مُفْسِدِيْنَ
نعمتیں اللہ کی	اور مت	پھرو	زمین میں	فساد کرتے ہوئے
قَالَ	الْمَلَاُ	الَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْا	مِنْ قَوْمِهٖ
کہا	سرداروں نے	جو	تکبر کرتے تھے	قوم اس کی سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لِلَّذِيْنَ	اسْتُضْعِفُوْا	لِمَنْ	اٰمَنَ
واسطے ان لوگوں کے	کہ ناتوان گنے جاتے تھے	واسطے ان کے جو	ایمان لائے تھے
مِنْهُمْ	اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ	صٰلِحًا	مُّرْسَلٌ
ان میں سے	کیا تمہیں یقین ہے	بیشک صالحؑ	بھیجا ہوا ہے
مِّنْ	رَّبِّهٖ قَالُوْٓا	اِنَّا	بِمَآ
رب اپنے کی	طرف سے کہا انہوں نے	تحقیق ہم	ساتھ اس دین کے
اُرْسِلَ	بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ	قَالَ	الَّذِيْنَ
کہ بھیجا گیا صالح	ساتھ اس کے ایمان والے ہیں	کہا	ان لوگوں نے کہ
اسْتَكْبَرُوْٓا	اِنَّا بِالَّذِيْٓ	اٰمَنْتُمْ	بِهٖ
تکبر کیا تھا	تحقیق ہم ساتھ اس چیز کے کہ	ایمان لائے ہو تم	ساتھ اس کے
كٰفِرُوْنَ	فَعَقَرُوا النَّاقَةَ	وَ عَتَوْا	عَنْ
کفر کرنیوالے ہیں	پس پاؤں کاٹے اونٹنی کے	اور سرکشی کی	(سے)
اَمْرِ	رَبِّهِمْ وَ قَالُوْا	يٰصٰلِحُ	ائْتِنَا
حکم	رب اپنے کے سے اور کہا انہوں نے	اے صالح	لے آ ہمارے پاس
بِمَا	تَعِدُنَآ اِنْ	كُنْتَ	مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ
جو	وعدہ دیتا ہے ہمکو اگر ہے	تو	رسولوں میں سے
فَاَخَذَتْهُمُ	الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا	فِيْ دَارِهِمْ	جٰثِمِيْنَ
پس پکڑا ان کو	زلزلے نے پس فجر کو اٹھے	گھروں اپنے سے	زانو پر گرے ہوئے
فَتَوَلّٰى	عَنْهُمْ وَ قَالَ	يٰقَوْمِ	لَقَدْ
پس منہ پھیرا	ان سے اور کہا	اے قوم میری	البتہ تحقیق

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَبْلَغْتُكُمْ	رِسَالَةَ	رَبِّيْ	وَنَصَحْتُ	لَكُمْ
پہنچا دیا تھا ہم نے تمکو	پیغام	رب اپنے کا	اور خیر خواہی کی ہم نے	واسطے تمہارے
وَلٰكِنْ	لَّا	تُحِبُّوْنَ	النّٰصِحِيْنَ	وَلُوْطًا
اور لیکن	نہیں	دوست رکھتے تم	خیر خواہی کرنیوالوں کو	اور بھیجا لوط کو
اِذْ قَالَ	لِقَوْمِهٖٓ	اَتَاْتُوْنَ	الْفَاحِشَةَ	مَا
جس وقت کہا اسنے	واسطے قوم اپنی کے	کیا کرتے ہو تم	بے حیائی	کہ نہیں
سَبَقَكُمْ	بِهَا	مِنْ	اَحَدٍ	مِّنَ
کیا پہلے تم سے	اس کو	کسی	ایک نے	(سے)
الْعٰلَمِيْنَ	اِنَّكُمْ	لَتَاْتُوْنَ	الرِّجَالَ	شَهْوَةً
عالموں میں سے	تحقیق تم	آتے ہو	مردوں کے پاس	شہوت سے
مِّنْ دُوْنِ	النِّسَآءِ	بَلْ	اَنْتُمْ	قَوْمٌ
سوائے	عورتوں کے	بلکہ	تم	قوم ہو
مُّسْرِفُوْنَ	وَمَا	كَانَ	جَوَابَ	قَوْمِهٖٓ
حد سے نکل جانیوالے	اور نہ	تھا	جواب	قوم اسکی کا
اِلَّآ	اَنْ	قَالُوْٓا	اَخْرِجُوْهُمْ	مِّنْ
مگر	یہ کہ	کہتے تھے	نکال دو ان کو	(سے)
قَرْيَتِكُمْ	اِنَّهُمْ	اُنَاسٌ	يَّتَطَهَّرُوْنَ	فَاَنْجَيْنٰهُ
بستی اپنی سے	تحقیق وہ	ایک لوگ	کہ پاک رکھتے ہیں آپکو	پس نجات دی ہم نے اسکو
وَاَهْلَهٗٓ	اِلَّا	امْرَاَتَهٗ	كَانَتْ	مِنَ
اور لوگوں اسکے کو	مگر	عورت اسکی کو	کہ تھی	(سے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْغٰبِرِيْنَ	وَ اَمْطَرْنَا	عَلَيْهِمْ	مَّطَرًا	فَانْظُرْ
پیچھے رہ جانیوالوں سے	اور برسایا ہم نے	اوپر ان کے	مینہ پتھروں کا	پس دیکھ
كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُجْرِمِيْنَ	-
کیونکر	ہوا	انجام	گناہ کاروں کا	-

"اور (ہم نے) ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو (بھیجا) (صالح نے) کہا اے میری قوم والو اللہ ہی کی عبادت کرو کہ اس کے سوا کوئی (اور) تمہارا الٰہ نہیں ہے اب تو تمہارے پاس ایک کھلا ہوا نشان بھی تمہارے پروردگار کی طرف سے آپہنچا یہ اللہ کی اونٹنی ہے تمہارے حق میں ایک نشان، سو اسے چھوڑے رہو، اللہ کی زمین پر کھاتی پھرے اور اس کو برائی کے ساتھ ہاتھ نہ لگانا ورنہ تمہیں عذاب دردناک آ پکڑے گا ﴿۷۳﴾ اور (وہ وقت) یاد کرو جب (اللہ نے) تم کو آباد کیا (قوم) عاد کے بعد اور تمہیں زمین پر ٹھکانا دیا تم اس (زمین) کے نرم حصوں پر محل بناتے ہو اور پہاڑوں کو تراش کر گھر بناتے ہو سو اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو اور زمین پر فساد مت پھیلاتے پھرو ﴿۷۴﴾ ان کی قوم کے جو متکبر رئیس لوگ تھے وہ ان کمزور لوگوں سے جو ان میں سے ایمان لے آئے تھے، بولے کیا تمہیں یقین ہے کہ صالحؑ اپنے رب کے فرستادہ (پیغمبر) ہیں وہ بولے ہم تو اس (پیغام) پر ایمان ہی لے آئے ہیں جسے دے کر انہیں بھیجا گیا ہے ﴿۷۵﴾ وہ متکبر لوگ کہنے لگے ہم تو اس چیز کے منکر ہیں جس پر تم ایمان لا چکے ہو ﴿۷۶﴾ غرض اونٹنی کو (بھی) مار ڈالا اور اپنے پروردگار کے حکم سے سرتابی کی اور کہنے لگے اے صالحؑ اگر پیغمبر ہو تو اس (عذاب) کو لے آؤ جس کی ہمیں دھمکی دیتے ہو ﴿۷۷﴾ پس انہیں زلزلے نے آپکڑا سو وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے ﴿۷۸﴾ تب (صالحؑ) ان سے منہ موڑ کر چلے اور بولے اے میری قوم والو! میں نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تو تمہیں اپنے پروردگار کا پیغام پہنچا دیا تھا اور میں نے تمہاری خیر خواہی کی لیکن تم تو خیر خواہوں کو پسند ہی نہیں کرتے تھے ﴿۷۹﴾ اور (ہم نے) لوطؑ (کو بھی بھیجا) جبکہ انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ ارے! تم تو ایسا بےحیائی کا کام کرتے ہو کہ تم سے پہلے اسے دنیا جہان والوں میں سے کسی نے نہیں کیا تھا ﴿۸۰﴾ تم عورتوں کو چھوڑ کر مردوں کے ساتھ شہوت رانی کرتے ہو۔ نہیں بلکہ تم ہی ہو حد سے گزرے ہوئے لوگ ﴿۸۱﴾ ان کی قوم سے کوئی جواب نہ بن پڑا بجز اس کے کہ لگے (آپس میں) کہنے کہ انہیں اپنی بستی سے نکال دو یہ لوگ بڑے پاک صاف بنتے ہیں ﴿۸۲﴾ پھر ہم نے بچا لیا لوطؑ کو اور ان کے گھر والوں کو بجز ان کی بیوی کے وہ پیچھے رہ جانے والوں میں رہ گئی ﴿۸۳﴾ اور ہم نے ان پر مینہ برسا دیا سو تو دیکھ لے مجرموں کا کیسا انجام ہوا ﴿۸۴﴾

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ قَدْ جَاۗءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۭ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْۗءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾ ـــ وَاِلٰى ثَمُوْدَ۔ وَ عاطفہ اس کا عطف لَقَدْ اَرْسَلْنَا پر ہے ثَمُوْدَ۔ ثمود بن عامر بن ارم بن سام بن نوح، بعض اسے عجمی بتاتے ہیں اور بعض عربی۔ عربی ہونے کی صورت میں ثَمَدٌ سے مشتق ہے ثَمَدٌ اس تھوڑے پانی کو کہتے ہیں جو گڑھے میں جمع ہو جاتا ہے۔ عاد اور ثمود سامی اقوام سے ہیں یہ بڑی پُرشکوہ اور باعظمت قومیں تھیں۔ عادِ اولیٰ کے بعد ثمود کا دور ترقی شروع ہوا۔ یہ پہاڑوں کو تراش کر عمارات بناتے تھے۔ بت پرستی ان کا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مذہب تھا اللہ تعالیٰ نے حضرت صالح علیہ السلام کو ان کی ہدایت کے لئے مبعوث کیا قوم نے معجزہ طلب کیا چنانچہ سے "ناقۃ اللہ" معجزہ کی شکل میں نمودار ہوئی حضرت صالح علیہ السلام نے قوم کو بتایا کہ یہ اونٹنی اللہ کی آیت اور نشانی ہے اگر اسے کسی طرح کا گزند پہنچا تو تم پر عذاب الٰہی نازل ہوگا۔ قوم کے نو مفسدہ پرداز سرداروں نے سازش کرکے ناقہ کی کونچیں کاٹ ڈالیں جس پر اللہ کا عذاب ایک خوفناک زلزلہ کی صورت میں ان پر نازل ہوا جس سے اہل ایمان کے سوا ثمود کی تمام قوم ہلاک ہوگئی۔ قرآن مجید میں ان کے عذاب کو کہیں رجفہ کہیں صاعقہ اور کہیں صیحہ سے تعبیر کیا ہے۔ ارض ثمود، آتش فشاں مادہ سے بھری ہوئی ہے، ثمود کو اصحاب الحجر بھی کہا جاتا ہے۔ سید سلیمان ندویؒ نے ارض القرآن میں اصحاب الحجر کو ثمود سے الگ قوم مانا ہے لیکن قرآنی تصریحات کے مطابق اصحاب الحجر اور ثمود ایک ہی قوم ہے، حجاز و شام کا درمیانی علاقہ ان کا مسکن تھا۔

(اور ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا) قَالَ (صالح علیہ السلام نے کہا) یٰقَوْمِ (اے میری قوم) اعْبُدُوا اللّٰهَ۔ عبادۃ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر (تم اللہ کی عبادت کرو) مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ (اس کے سوا کوئی تمہارا معبود نہیں) نوحؑ اور ہودؑ کی دعوت بعینہٖ اسی امر کی طرف تھی جس کا ذکر ابھی سابقہ آیات میں گزرا ہے قَدْ کلمہ تحقیق (بیشک) جَآءَتْكُمْ۔ مجیءٌ مصدر سے ماضی واحد مؤنث غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (بیشک آچکی ہے) بَيِّنَةٌ (واضح اور روشن دلیل) مِّنْ رَّبِّكُمْ (تمہارے پروردگار کی طرف سے) هٰذِهٖ اسم اشارہ واحد مؤنث (یہ) نَاقَةُ اللّٰهِ (اللہ کی اونٹنی) اُضِيْفَتْ الی اسم اللہ تعظیماً لھا و تفخیماً لشانھا (ناقہ کی اضافت اللہ کی طرف اس کی تعظیم و تشریف کے لئے کی گئی)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَكُمْ (تمہارے لئے) اٰيَةً (علامت۔ نشانی) قوم کی درخواست پر معجزانہ طور پر اللہ نے پہاڑ سے اونٹنی پیدا کی۔ انگریز مترجم قرآن سیل نے سیاحوں کے حوالے سے لکھا ہے کہ جس پہاڑ سے وہ اونٹنی برآمد ہوئی تھی اس میں اب تک ایک شگاف ۶۰ فٹ کا موجود ہے اور صحرائے سینا میں جبلِ موسیٰ سے قریب ناقۃ اللہ کا نقشِ قدم آج بھی موجود ہے۔

فَذَرُوْهَا۔ وَذَرٌ سے هَا ضمیر واحد مؤنث غائب (پس تم اسکو چھوڑ دو) تَاْكُلْ۔ اَكْلٌ مصدر سے مضارع واحد مؤنث (وہ کھاتی رہے) فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ (اللہ کی زمین میں) وَلَا تَمَسُّوْهَا۔ مَسٌّ مصدر سے فعل نہی جمع مذکر حاضر هَا ضمیر واحد مؤنث غائب (نہ چھونا اسے۔ نہ ہاتھ لگانا اسے) بِسُوْٓءٍ (برائی کے ساتھ) ہر وہ چیز جو انسان کو غم میں ڈال دے اسے سُوْء کہتے ہیں یہاں لَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ سے مراد ناقہ کی کوچیں نہ کاٹنے کے لئے ہے فَيَاْخُذَكُمْ۔ اَخْذٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (پس پکڑے گا تم کو۔ پہنچے گا تم کو)۔ عَذَابٌ موصوف اَلِيْمٌ صفت (دردناک عذاب)۔

قوم ثمود کی طرف حضرت صالحؑ کا مبعوث کیا جانا

"اور اسی طرح ہم نے قوم ثمود کی طرف اس کے بھائی بندوں میں سے صالحؑ کو بھیجا۔ اس نے کہا اے میری قوم کے لوگو اللہ کی عبادت کرو اسکے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں دیکھو تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک واضح دلیل تمہارے سامنے آچکی ہے یہ اللہ کے نام سے چھوڑی ہوئی اونٹنی تمہارے لئے ایک فیصلہ کن نشانی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے پس اسے کھلا چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین پر جہاں چاہے چرے اسے کسی طرح کا نقصان نہ پہنچاؤ (کہ اس کی پاداش میں) جانکاہ عذاب تمہیں آپکڑے ۞

وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ وَّبَوَّاَكُمْ فِي الْاَرْضِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا وَّتَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُيُوْتًا ۚ فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۞

وَ عاطفہ اُذْكُرُوْا۔ ذِكْرٌ سے امر جمع مذکر حاضر (اور یاد کرو) اِذْ ظرف زمان مفعول منصوب (جس وقت) جَعَلَكُمْ۔ جَعْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (بنایا تم کو) خُلَفَاءَ واحد خَلِيْفَةٌ (جانشین۔ قائم مقام) مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ قوم عاد کے بعد وَّبَوَّاَكُمْ۔ تَبْوِيَةٌ سے جس کے معنی ٹھکانہ دینے اور مناسب جگہ فروکش کرنے کے ہیں، ماضی واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (تم کو جگہ دی) فِي الْاَرْضِ (زمین میں) تَتَّخِذُوْنَ۔ اتخاذٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (بکڑتے ہو۔ بناتے ہو) مِنْ سُهُوْلِهَا واحد سَهْلٌ (نرم زمین) هَا ضمیر واحد مؤنث غائب (اس زمین کے نرم حصوں میں) قُصُوْرًا واحد قَصْرٌ (محلات) وَتَنْحِتُوْنَ۔ نَحْتٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر نَحْتٌ کے معنی سنگ تراشی کے ہیں۔ قرآن مجید میں یہ مادہ چار جگہ استعمال ہوا اور چاروں جگہ سنگ تراشی کے لئے آیا ہے (تم تراشتے ہو)۔ الْجِبَالَ واحد جَبَلٌ (پہاڑوں) بُيُوْتًا واحد بَيْتٌ (گھر)۔ (اور پہاڑوں کو تراش کر گھر بناتے ہو) فَاذْكُرُوْا (پس یاد کرو) اٰلَآءَ اللّٰهِ جمع۔ واحد اِلٰىٌ (احسانات۔ نعمتیں) اللہ کی نعمتیں وَلَا تَعْثَوْا۔ عِثِيٌّ (سَمِعَ) مصدر سے مضارع منفی جمع مذکر حاضر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(اور فساد نہ برپا کرو) جس فساد کا ادراک حسی ہو اسے عَیْثٌ وَعُثُوٌّ کہتے ہیں اور جس کا تعلق ادراک حکمی سے ہو اسے عِثِیٌّ اور عَثِیٌ کہتے ہیں فِی الْاَرْضِ (زمین میں) مُفْسِدِیْنَ جمع۔ واحد مُفْسِدٌ۔ اِفْسَادٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (فساد برپا کرنے والے)۔ "اور زمین میں فساد مت پھیلاتے پھرو"

قوم ثمود کی فن تعمیر میں مہارت

اور وہ وقت یاد کرو کہ اللہ نے تمہیں قوم عاد کے بعد اس کا جانشین بنایا اور اس سرزمین میں اس طرح بسا دیا کہ میدانوں سے محل بنانے کا کام لیتے ہو اور پہاڑوں کو بھی تراش کر اپنا گھر بنا لیتے ہو (یہ اس کا تم پر احسان ہے) پس اللہ کی نعمتیں یاد کرو اور ملک میں سرکشی کرتے ہوئے خرابی نہ پھیلاؤ"۔ (۷۴)

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِیْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لِلَّذِیْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ صٰلِحًا مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قَالُوْۤا اِنَّا بِمَاۤ اُرْسِلَ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ۝

قَالَ۔ قَوْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (کہا) الْمَلَاُ (کا بڑا وہ لوگ نے) الَّذِیْنَ موصول (جو) اسْتَكْبَرُوْا۔ اِسْتِكْبَارٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (جنہوں نے تکبر کیا) مِنْ قَوْمِهٖ (اس کی قوم سے یعنی قوم ثمود میں سے) لِلَّذِیْنَ (ان لوگوں کے لئے) اسْتُضْعِفُوْا۔ اِسْتِضْعَافٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب (جو ضعیف اور کمزور خیال کئے گئے) لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ (ان کے لئے جو ان میں سے ایمان لے آئے تھے) (دوسرا کے لئے اِسْتَكْبَرُوْا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کا ماضی معروف کا صیغہ لایا گیا ہے کہ وہ متکبر اور نخوت پرست تھے اور اہل ایمان کے اِسْتُضْعِفُوْا کے لئے ماضی مجہول کا صیغہ استعمال کیا گیا ہے یعنی کفار انہیں ضعیف اور حقیر خیال کرتے تھے۔ فی الحقیقت وہ حقیر و ضعیف نہ تھے۔ اَ استفہام تہکم اور استہزاء کے لئے ہے تَعْلَمُوْنَ عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر کیا تمہیں علم ہے۔ یقین ہے) اَنَّ (کہ بیشک) صَالِحًا (صالح علیہ السلام) مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ۔ اِرْسَالٌ (مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر مرفوع۔ فرستادہ۔ بھیجا ہوا ہے اپنے رب کی طرف سے) قَالُوْٓا (اہل ایمان نے کہا) اِنَّا (بیشک ہم) بِمَآ (اس چیز پر) اُرْسِلَ بِهٖ۔ اِرْسَالٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب (جس کے ساتھ وہ بھیجا گیا) مُؤْمِنُوْنَ جمع۔ واحد مُؤْمِنٌ۔ اِیْمَانٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان رکھنے والے ہیں) اہل ایمان نے انہیں جواب دیا کہ صالح علیہ السلام کو سچا نبی نہ سمجھنے کا سوال ہی نہیں پیدا ہوتا ہم تو انہیں سچا نبی سمجھنے کے ساتھ ان کی تمام باتوں کو برحق سمجھتے اور ان پر ایمان لاتے ہیں۔

قوم کے ضعفاء کا ایمان لانا اور رؤساء کا انکارِ حق

"قوم کے جن سربرآوردہ لوگوں کو (اپنی دولت و طاقت کا) گھمنڈ تھا انہوں نے مؤمنوں سے کہا اور یہ ان لوگوں میں سے تھے جنہیں وہ کمزور اور حقیر سمجھتے تھے" کیا تم نے سچ مچ کو معلوم کر لیا ہے کہ صالح اللہ کا بھیجا ہوا ہے، انہوں نے کہا ہاں بیشک جس پیغام حق کے ساتھ وہ بھیجا گیا ہے ہم اس پر پورا یقین رکھتے ہیں۔" ﴿۷۵﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا بِالَّذِيْٓ اٰمَنْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝

قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا (تکبر کرنے والوں نے کہا) اِنَّا (بیشک ہم) بِالَّذِيْٓ (اس چیز کے ساتھ) اٰمَنْتُمْ بِهٖ۔ اِيْمَانٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر (جس پر تم ایمان لاتے ہیں) كٰفِرُوْنَ واحد كَافِرٌ۔ كُفْرٌ سے اسم فاعل جمع مذکر مرفوع (انکار کرنے والے ہیں)۔

"اس پر تکبر کرنے والوں نے کہا تمہیں جس بات کا یقین ہے ہمیں اس سے انکار ہے۔"

فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوْا يٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝

فَ (پس) عَقَرُوْا۔ عَقْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ عقر کے معنی کونچیں کاٹنے کے ہیں ــــ پاؤں کے پٹھوں کو جو پیچھے کی طرف ایڑی کے پاس ہوتے ہیں انہیں کونچیں کہتے ہیں۔ نحر سے پہلے عرب کونچیں کاٹتے تھے تاکہ اونٹ بھاگ نہ سکے۔ (پس انہوں نے اس کی کونچیں کاٹیں) النَّاقَةَ (اونٹنی) وَعَتَوْا۔ عُتُوٌّ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ العتو مجاوزۃ الحد فی الطغیان (فتح الباری) عُتُوٌّ کے معنی سرکشی میں حد سے گزر جانا کے ہیں عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ (انہوں نے اپنے رب کے حکم سے سرکشی کی) وَقَالُوْا (اور انہوں نے کہا) يٰصٰلِحُ (اے صالح) ائْتِنَا۔ اِتْيَانٌ مصدر سے امر واحد مذکر نَا ضمیر جمع متکلم (ہم پر لے آ) بِمَا (اس چیز کو) تَعِدُنَا۔ وَعْدٌ سے مضارع مذکر حاضر نَا ضمیر جمع متکلم (جس کی تو ہمیں دھمکی دیتا ہے) اِنْ شرطیہ (اگر) كُنْتَ۔ كَوْنٌ فعل ناقص سے ماضی واحد مذکر حاضر (ہے تو) مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ واحد الْمُرْسَلِ۔ اِرْسَالٌ مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (بھیجے ہوئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں سے ہیں)۔

"غرضیکہ انہوں نے اونٹنی کی کونچیں کاٹیں اور اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی کی۔ انہوں نے کہا اے صالح اگر تم واقعی پیغمبروں میں سے ہو تو اب وہ بات ہم پر لا دکھاؤ جس کا تم نے ہمیں خوف دلایا تھا۔" ○

فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۝

فَ (پس) اَخَذَتْهُمُ۔ اَخْذٌ مصدر سے ماضی واحد مؤنث غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (پس آ پکڑا۔ ان پر وارد ہوا) اَلرَّجْفَةُ اسم رجف اضطراب شدید کو کہتے ہیں۔ (رَجَفَ يَرْجُفُ رَجْفًا) زور سے حرکت دینا اور ہلانا ہے (پس انہیں زلزلہ نے آ پکڑا) فَاَصْبَحُوْا۔ اِصْبَاحٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب افعال ناقصہ میں سے ہے (وہ ہو گئے انہوں نے صبح کی) فِيْ دَارِهِمْ۔ دَار گھر۔ بلدہ۔ شہر، ملک سب کے لئے آتا ہے دَار مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر مضاف الیہ (اپنے گھروں میں یا اپنے شہر میں) جٰثِمِيْنَ۔ جُثُوْم مصدر سے جس کے معنی منہ کے بل اوندھے منہ زمین پر پڑنے کے ہیں اسم فاعل جمع مذکر جَاثِمٌ واحد (اوندھے منہ گرے پڑے رہ گئے)۔

"پس ایسا ہوا کہ لرزا دینے والی ہولناکی نے انہیں آ لیا اور جب ان پر صبح ہوئی تو گھروں میں اوندھے منہ پڑے تھے۔" (۷۸)

فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ ۝

فَ عاطفہ تعقیب کے لئے تَوَلّٰى۔ تَوَلِّيٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (اس نے منہ موڑا۔ پیٹھ پھیر دی) عَنْهُمْ (ان سے یعنی کفار سے) وَقَالَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور کہا (صالح نے) یٰقَوْمِ (اے میری قوم) یَا نِدَا قَوْمِ منادیٰ "ی" متکلم محذوف لَقَدْ لام جواب قسم محذوف قَدْ حرف تحقیق (البتہ تحقیق) اَبْلَغْتُكُمْ اِبْلَاغٌ مصدر سے ماضی واحد متکلم كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (میں نے پہنچایا تمکو) رِسَالَةَ۔ اِرْسَالٌ سے اسم ہے (پیغام) رَبِّيْ (اپنے پروردگار کا) وَنَصَحْتُ لَكُمْ نُصْحٌ سے ماضی واحد متکلم (خلوص کے ساتھ تمہیں سمجھایا) لَكُمْ (تمہارے لئے) وَلٰكِنْ (اور لیکن) کلمۂ استدراک لَّا نافیہ تُحِبُّوْنَ۔ اِحْبَابٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (تم دوست نہیں رکھتے ہو) النّٰصِحِيْنَ واحد الناصح۔ نُصْحٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (خیر خواہی کرنے والوں۔ نصیحت کرنیوالوں کو)۔

صالح علیہ السلام کی قوم نے انکی نصیحت پر عمل نہ کیا

"پھر صالح ان سے کنارہ کش ہوگیا اے میری قوم کے لوگو میں نے اپنے پروردگار کا پیغام تمہیں پہنچایا اور نصیحت کی مگر افسوس تم پر، تم نصیحت کرنے والوں کو پسند نہیں کرتے۔" (۷۹)

وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ۝

وَلُوْطًا۔ ای واذکر لوطًا۔ اِذْ ظرف زمان یعنی اس وقت کو یاد کرو جب قَالَ لِقَوْمِهٖٓ (لوط نے اپنی قوم سے کہا)۔

لوط علیہ السلام: حضرت لوط بن ماران (هاران) بن تارخ (آذر) حضرت ابراہیم خلیل اللہ کے حقیقی بھتیجے تھے۔ آپ کو بحر مردار کے ساحلی علاقے کی ہدایت کے لئے بھیجا جس میں سدوم سب سے بڑی بستی تھی لوگ بالعموم بدکاری۔ رہزنی اور ناپ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قول کی کمی میں مبتلا تھے جب وہ لوگ ان برائیوں سے باز نہ آئے تو ان پر اوپر سے کنکریوں کی بارش ہوئی اور ان کی آبادیوں کو الٹ دیا گیا۔ حضرت لوطؑ کی بیوی بھی کافرہ تھی وہ عذاب الٰہی سے ہلاک ہوئی ۔۔۔ حضرت ابراہیمؑ کے حکم سے حضرت لوطؑ نے شرق اُردن اور سدوم میں سکونت اختیار کی یہ لوگ ان خرابیوں میں سراپا غرق تھے ان کی بستیوں کو المؤتکفات کہا جاتا ہے (الٹی ہوئی بستیاں)۔

اَ استفہام انکاری توبیخ کے لئے تَاْتُوْنَ۔ اِتْیَانٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (تم کرتے ہو) الْفَاحِشَةَ۔ فُحْشٌ سے اسم (حد سے بڑھی ہوئی بدی۔ ایسی بیحیائی جس کا اثر دوسروں پر پڑے (مراد اغلام جیسا گھناؤنا عمل) مَا نافیہ (نہیں) سَبَقَكُمْ۔ سَبْقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (اس نے تم سے سبقت کی) بِهَا۔ هَا ضمیر واحد مؤنث فاحشہ کی طرف ہے (اس فاحشہ کے ساتھ) مِنْ اَحَدٍ (کوئی ایک کسی نے بھی) مِنَ الْعٰلَمِيْنَ واحد عَالَمٌ (جہان والوں میں سے)۔

قومِ لوط بدترین برائی میں مبتلا تھی

اور لوطؑ کا واقعہ یاد کرو جب اس نے اپنی قوم سے کہا تھا کیا تم ایسی بیحیائی کا کام کرنا پسند کرتے ہو جو تم سے پہلے دنیا میں کسی انسان نے نہیں کیا۔ قومِ لوط سے قبل اس شیطانی عمل اغلام کا نام و نشان تک نہ تھا، سب سے پہلے اسی ملعون قوم نے اس کا ارتکاب کیا۔ (۸۰)

اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِنَّكُمْ (بیشک تم) لَتَاْتُوْنَ۔ لام تاکید و بیان تَاْتُوْنَ۔ اِتْیَانٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر (البتہ تم کرتے ہو۔ آتے ہو) الرِّجَالَ واحد رَجُلٌ (مردوں) شَهْوَةً مصدر (خواہش کرنا۔ آرزو کرنا) کسی چیز کی طرف نفس کے اشتیاق کو شہوۃ کہتے ہیں مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ۔ دُوْنَ (سوائے۔ ورے)۔ (عورتوں کے سوا۔ عورتوں کو چھوڑ کر) بَلْ حرف اضراب (بلکہ) اَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (تم ہو) قَوْمٌ (قوم۔ جماعت) مُّسْرِفُوْنَ۔ اِسْرَافٌ اسم فاعل جمع مذکر واحد مُسْرِف (حد سے بڑھنے والے۔ حدِ مقررہ سے تجاوز کرنے والے)۔

قومِ لوط کا غیر فطری امور کا اختیار کرنا

تم عورتوں کو چھوڑ کر نفسانی خواہش سے مردوں پر مائل ہوتے ہو یقیناً تم ایک ایسی قوم ہو گئے ہو جو اپنی نفس پرستیوں سے حد سے بڑھنے والی ہو۔"

سورۃ العنکبوت، آیت ۲۹ میں اسکے ساتھ ان کے دیگر جرائم کا بھی ذکر ہے۔

اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ ۙ وَتَاْتُوْنَ فِيْ نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ ۭ

(کیا تم (لذت کے ارادے سے) لونڈوں کی طرف مائل ہوتے اور مسافروں کی) راہزنی کرتے ہو اور اپنی مجلسوں میں ناپسندیدہ کام کرتے ہو)۔

اور سورۃ الشعراء آیت ۱۶۶ میں انہیں "حد سے تجاوز کرنے والی قوم" قرار دیا۔

بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُوْنَ ۝ (۸۱)

وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ عاطفہ مَا نافیہ كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب جَوَابَ خبر مقدم قَوْمَ مضاف هٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ اِلَّآ کلمۂ حصر، اَنْ مصدریہ قَالُوْا۔ قَوْلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (ان کی قوم کے پاس کوئی جواب نہ تھا بجز اسکے کہ کہنے لگے) اَخْرِجُوْهُمْ۔ اِخْرَاجٌ مصدر سے امر جمع مذکر هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (نکالو ان کو) مِّنْ قَرْيَتِكُمْ۔ قَرْيَةٌ واحد قُرٰى جمع (بستی اور بستی کے رہنے والے) قَرْيٌ کے معنی ہیں جمع کرنا جہاں اہل یا اس کا ہم معنی لفظ موجود ہے وہاں قَرْيَةٌ یا قُرًى سے مراد بستی ہے اور جہاں اہل کا لفظ موجود نہیں وہاں اس سے مراد باشندے ہوں گے قَرْيَةٌ مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ (اپنی بستی سے) اِنَّهُمْ (بیشک وہ) اُنَاسٌ۔ نَوْسٌ سے ماخوذ ہے جس کے معنی حرکت کرنے کے ہیں، انسان کی جمع علی غیر لفظ ہے۔ يَتَطَهَّرُوْنَ۔ تَطَهُّرٌ (تَفَعُّلٌ) مضارع جمع مذکر غائب (پاک صاف بنتے ہیں)۔

لوطؑ کو بستی سے نکالنے کا منصوبہ

لوطؑ کی قوم کے پاس اگر اس کا کچھ جواب تھا تو یہ تھا کہ آپس میں کہنے لگے "اس آدمی کو اپنی بستی سے نکال باہر کرو یہ ایسے لوگ ہیں جو بڑے پاک صاف بننا چاہتے ہیں"۔

ہر گمراہ قوم کا یہی طریقہ ہوتا ہے کہ وہ اپنی اصلاح کی بجائے اصلاح کرنے والوں کے درپے آزار ہوتے ہیں۔ (۸۲)

فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۖ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَ پس اَنْجَيْنٰهُ۔ اِنْجَاءٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب (یعنی ہم نے نجات دی اسکو) وَ (اور) اَهْلَهٗ (اور اسکے اہل کو) اس کے ماننے والوں کو۔ ای انصارہ واتباعہ الذین قبلوا دینہ (کبیر)۔ (اس کے انصار اور پیروکار جنہوں نے اس کا دین قبول کیا انہیں اہل کہا جاتا ہے)۔ اِلَّا استثنا (مگر، سوائے) اِمْرَاَتَهٗ (اس کی بیوی۔ زوجہ کے)۔ كَانَتْ۔ کون فعل ناقص سے ماضی واحد مؤنث غائب مِنَ الْغٰبِرِيْنَ واحد الغابر اس کا مادہ غبر ہے اصل چیز کے گزر جانے کے بعد جو چیز باقی رہ جاتی ہے اسے غابر کہتے ہیں اسی سے غبار ہے۔ غابر ماضی کو بھی کہتے ہیں اور مستقبل کو بھی جس کی وجہ یہ ہے کہ غبار زمین سے اُٹھ کر اوپر کو چڑھ جاتا ہے لیکن قافلہ گزر جانے کے بعد غبار پیچھے رہ جاتا ہے۔ اوّل معنی کی مناسبت سے غابر بمعنی ماضی ہے اور دوسرے معنی کے لحاظ سے بمعنی مستقبل (مفردات راغب)

لوطؑ کی کافرہ بیوی سمیت قوم کی ہلاکت

بحیرہ مردار کے ساحل پر سدوم بستی کے رہنے والوں نے حضرت لوطؑ کی نصیحت نہیں مانی امرد پرستی اور دوسری اخلاقی اور سماجی خباثتوں میں مبتلا رہے حضرت لوطؑ اپنے ساتھیوں کو لے کر بحکم الٰہی بستی سے نکل کھڑے ہوئے آپ کی بیوی سدوم والوں کی طرفدار تھی اس لئے اس نے ساتھ نہیں دیا۔ حضرت لوطؑ کو جھوٹا سمجھنے والے سدوم میں رہ گئے تو حضرت لوطؑ کی بیوی بھی انہی کے ساتھ رہی اور بستی والوں کی طرح وہ بھی عذاب الٰہی سے تباہ ہوئی۔ (۸۳)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٨٤﴾

وَعاطفہ اَمْطَرْنَا۔ اِمْطَارٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم (ہم نے برسایا) عَلَيْهِمْ (ان پر) مَّطَرًا (بارش) قرآن مجید میں مطر اور امطار کا استعمال عموماً عذاب دینے والی بارش کے لئے کیا گیا ہے۔ خیر کی بارش کو غیث کہتے ہیں (ان پر پتھروں اور آگ کی بارش برسائی)۔ فَانْظُرْ۔ نَظَرٌ مصدر سے امر واحد مذکر غائب عَاقِبَةُ۔ عَقَبَ يَعْقِبُ کا مصدر ہے جس کے معنی پیچھے سے آنے کے ہیں (انجام) الْمُجْرِمِيْنَ جمع۔ الْمُجْرِمِ واحد (کیسا ہوا انجام مجرموں کا)۔

قوم لوط پر پتھروں کی بارش

"ہم نے ان پر (پتھروں کا) مینہ برسایا تھا سو دیکھو مجرموں کا انجام کیسا ہوا"۔

قوم لوط کا انجام اور سدوم کی تباہی ان واقعات کو پیش نظر رکھنے والے کے لئے بہت بڑی عبرت کی بات ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قوم لوط کے اس خلاف فطرت فعل کو فاحشہ قرار دیا۔ احادیث میں اسے اکبر الکبائر قرار دیا گیا اور ایسا کرنے والے کو مستحق لعنت ٹھہرایا۔ فاعل اور مفعول ہر دو کے قتل پر صحابہ کا اجماع ہے۔ امام ابو حنیفہؒ کے نزدیک ایسے شخص کو کوڑے مارے جائیں اور بدترین مقام پر قید میں رکھا جائے یہاں تک کہ توبہ کرے یا اسے موت آجائے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۚ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ
مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ قَدْ جَاۗءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ
رَّبِّكُمْ فَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ
اَشْيَاۗءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ۭ
ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝۸۵ وَلَا تَقْعُدُوْا
بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ وَتَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ
اٰمَنَ بِهٖ وَتَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ كُنْتُمْ
قَلِيْلًا فَكَثَّرَكُمْ ۠ وَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الْمُفْسِدِيْنَ ۝۸۶ وَاِنْ كَانَ طَاۗىِٕفَةٌ مِّنْكُمْ اٰمَنُوْا بِالَّذِيْٓ
اُرْسِلْتُ بِهٖ وَطَاۗىِٕفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوْا فَاصْبِرُوْا حَتّٰى يَحْكُمَ
اللّٰهُ بَيْنَنَا ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ۝۸۷

وَ	اِلٰى	مَدْيَنَ	اَخَاهُمْ	شُعَيْبًا	قَالَ
اور بھیجا طرف	مدین کے	بھائی ان کے	شعیب کو	کہا
يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	مَا لَكُمْ	مِّنْ
اے قوم میری	عبادت کرو	اللہ کی	نہیں واسطے تمہارے	کوئی
اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	قَدْ	جَاۗءَتْكُمْ	بَيِّنَةٌ
معبود	سوائے اسکے	تحقیق	آئی ہے تمہارے پاس	دلیل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِّن رَّبِّكُمْ	فَاَوْفُوا	الْكَيْلَ	وَالْمِيْزَانَ	وَلَا
تمہارے رب کی طرف سے	پس پورا کرو	ناپ	اور تول	اور مت
تَبْخَسُوا	النَّاسَ	اَشْيَآءَهُمْ	وَلَا	تُفْسِدُوْا
کم دو	لوگوں کو	چیزیں انکی	اور مت	فساد کرو
فِي الْاَرْضِ	بَعْدَ	اِصْلَاحِهَا	ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ
زمین میں	بعد	درستی اسکی کے	یہ	بہتر ہے
لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	وَلَا
واسطے تمہارے	اگر	ہو تم	ایمان والے	اور مت
تَقْعُدُوْا	بِكُلِّ	صِرَاطٍ	تُوْعِدُوْنَ	وَتَصُدُّوْنَ
بیٹھا کرو	ہر	راہ پر	کہ ڈراتے ہو	اور منع کرتے ہو
عَنْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	مَنْ اٰمَنَ	بِهٖ	وَتَبْغُوْنَهَا
(سے)	اللہ کی راہ سے	اسکو جو ایمان لایا	ساتھ اسکے	اور چاہتے ہو واسطے اسکے
عِوَجًا	وَاذْكُرُوْٓا	اِذْ	كُنْتُمْ	قَلِيْلًا
کجی	اور یاد کرو	جبوقت	کہ تھے تم	تھوڑے
فَكَثَّرَكُمْ	وَانْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ
پس بہت کیا تمکو	اور دیکھو	کیونکر	ہوا	انجام
الْمُفْسِدِيْنَ	وَاِنْ	كَانَ	طَآئِفَةٌ	مِّنْكُمْ
فساد کرنیوالوں کا	اور اگر	ہے	ایک جماعت	تم میں سے
اٰمَنُوْا	بِالَّذِيْٓ	اُرْسِلْتُ	بِهٖ	وَطَآئِفَةٌ
ایمان لائے	ساتھ اسکے کہ	بھیجا گیا ہوں میں	ساتھ اس کے	اور ایک جماعت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَمْ يُؤْمِنُوْا	فَاصْبِرُوْا	حَتّٰى	يَحْكُمَ	اللّٰهُ
ایمان نہیں لائے	پس صبر کرو	یہاں تک کہ	حکم کرے	اللہ
بَيْنَنَا	وَ هُوَ	خَيْرُ	الْحٰكِمِيْنَ	-
ہمارے درمیان	اور وہ	بہتر ہے	حکم کرنیوالوں کا	-

"اور مدین کی طرف (ہم نے) ان کے بھائی شعیبؑ کو (بھیجا) اس نے کہا اے میری قوم والو اللہ ہی کی پرستش کرو بجز اس کے تمہارا کوئی معبود نہیں اب تو تمہارے پاس کھلا نشان بھی تمہارے پروردگار کی طرف سے آچکا سو تم ناپ اور تول پوری کیا کرو اور لوگوں کا نقصان ان کی چیزوں میں مت کیا کرو، ملک میں فساد مچاؤ اس کی درستی کے بعد یہی تمہارے حق میں بہتر ہے، اگر تم ایمان والے ہو (۸۵) اور سڑک پر مت بیٹھا کرو، اس طرح کہ دھمکیاں دے رہے ہو، اور اللہ کی راہ سے ان لوگوں کو روک رہے ہو جو اس پر ایمان لا چکے ہیں اور اس (راہ) میں کجی تلاش کر رہے ہو اور وہ وقت یاد کرو جب تم تھوڑے تھے، پھر (اللہ نے) تمہیں بڑھا دیا اور دیکھ رکھو اہلِ فساد کا کیسا انجام ہوا (۸۶) اور اگر تم میں سے ایک گروہ اس پر ایمان لا چکا ہے جسے لے کر مجھے بھیجا گیا ہے اور ایک گروہ ایمان نہیں لایا ہے تو صبر کئے رہو یہاں تک کہ اللہ ہمارے درمیان فیصلہ کر دے وہی سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے" (۸۷)

تشریحاتِ لغوی وتفسیری مطالب

وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۗ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ
اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۗ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَ
الْمِيْزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ بَعْدَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِصْلَاحِهَا ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝

وَاِلٰى مَدْيَنَ اى وَاَرْسَلْنَا اِلٰى مَدْيَنَ (اور ہم نے بھیجا مدین کی طرف)۔

مدین حضرت شعیب کی بستی کا نام ہے اور اس قبیلہ کا بھی نام جس کی طرف آپ کو رسول بنایا گیا تھا۔ یہ قبیلہ حضرت ابراہیمؑ کے بیٹے مدین بن ابراہیمؑ کے نام سے موسوم ہوا مدین حضرت ابراہیمؑ کی زوجہ محترمہ قطورہ کے بطن سے پیدا ہوئے تھے۔ اس کا محل وقوع بحر احمر کا ساحل عقبہ سے شرقی جانب تھا اہل تاریخ جزیرہ نمائے سینا سے حدود فرات تک پورے علاقہ کو مدین کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

اَخَاهُمْ۔ اَخَا مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (ان کے بھائی) شُعَيْبًا شعیب بن میکائیل بن یشجر بن مدین بن ابراہیم۔ آپ عرب عاربہ سے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کو خطیب الانبیاء کے لقب سے پکارا ہے۔ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ (ان الفاظ کی تشریح کئی بار کی جا چکی ہے)۔ (کہا اے میری قوم اللہ ہی کی عبادت کرو۔ بجز اس کے تمہارا کوئی معبود نہیں) قَدْ جَآءَتْكُمْ قَدْ تحقیق کلام (بیشک) جَآءَتْ۔ مجیٔ سے ماضی واحد مؤنث غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (آئی ہے تمہارے پاس) بَيِّنَةٌ (واضح اور روشن دلیل۔ معجزہ) مِّنْ رَّبِّكُمْ (تمہارے رب کی طرف سے) یہاں اس بینۃ اور معجزہ کا ذکر نہیں ہے جو شعیب علیہ السلام کو دیا گیا۔ ممکن ہے شعیب علیہ السلام کی بعثت ہی بینہ ہو فَاَوْفُوا الْكَيْلَ سے مراد آلہ کیل یا وہ چیز جو ناپی جاتی ہے وَالْمِيْزَانَ اسم مصدر و اسم آلہ (تول۔ ترازو) وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ۔ بَخْسٌ سے فعل نہی جمع مذکر حاضر اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نہ کم کرو۔ گھٹاؤ) اَلنَّاسَ (لوگوں کو) اَشْیَآءَھُمْ۔ اَشْیَآءَ مضاف شَیْءٌ واحد ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (ان کی چیزیں (ان کی اشیاء) یعنی لوگوں کی اشیاء میں کمی نہ کیا کرو وَلَا تُفْسِدُوْا۔ افساد سے فعل نہی جمع مذکر حاضر (اور فساد برپا نہ کرو) فِی الْاَرْضِ (زمین میں۔ ملک میں) بَعْدَ اِصْلَاحِھَا (اس کی اصلاح کے بعد)۔ شرک۔ اللہ کی مقرر کردہ حدود سے تجاوز۔ اخلاق و عادات کا بگاڑ۔ عدل و انصاف کا ترک۔ رذائل کا اختیار وغیرہ تمام امور فَسَادٌ فِی الْاَرْضِ میں داخل ہیں اس کی اصلاح اللہ تعالیٰ کا مقرر کردہ نظام اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ثابت ہوگی۔ ذٰلِکُمْ اسم اشارہ جمع کے لئے مبتداء اور خَیْرٌ لَّکُمْ خبر ہے (یہ تمہارے حق میں بہتر ہے) ذٰلِکُمْ خَیْرٌ لَّکُمْ سے آیت میں مذکور پانچ باتوں کی طرف اشارہ ہے جو یہ ہیں :

۱۔ اللہ کی وحدانیت۔

۲۔ اقرار رسالت۔

ان دو باتوں کا تعلق اعتقاد سے ہے۔ اس کے بعد کی تین باتوں کا تعلق اعمال سے ہے جن سے منع کیا گیا

۱۔ ناپ تول میں کمی کرنا۔

۲۔ اشیاء میں لوگوں کے حقوق میں مساوات کو پیش نظر نہ رکھنا، اور

۳۔ اصلاح کے بعد فساد فی الارض۔

اِنْ شرطیہ (اگر) کُنْتُمْ فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر (ہو تم) مُّؤْمِنِیْنَ واحد مُؤْمِنِیْنَ (اگر تم ایمان والے ہو)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اہلِ مدین کی طرف حضرت شعیبؑ کی بعثت

" اور اسی طرح مدین کی بستی میں شعیبؑ کو بھیجا گیا کہ انہی کے بھائی بندوں میں سے تھا۔ اسنے کہا بھائیو اللہ کی بندگی کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں دیکھو تمہارے پروردگار کی طرف سے واضح دلیل تمہارے سامنے آچکی پس چاہیئے کہ ماپ تول پورا کیا کرو لوگوں کو خرید و فروخت میں ان کی چیزیں کم نہ دو ملک میں اصلاح کے بعد اس میں خرابی نہ ڈالو اگر تم ایمان رکھتے ہو تو یقین کرو اسی میں تمہارے لئے بہتری ہے "

اس آیتِ کریمہ میں حضرت شعیبؑ کے لئے دوسرے انبیاء کی طرح کوئی نشانی اور معجزہ بیان نہیں کیا گیا بلکہ حضرت شعیبؑ کی تعلیم ہی کو ان کے لئے نشانی اور معجزہ قرار دیا گیا۔ اس سے اس بات کا پتہ چلتا ہے کہ انبیاء کی تعلیم بذاتِ خود ایک "بینہ" معجزہ اور دلیل ہوا کرتی ہے۔ (۸۵)

وَلَا تَقْعُدُوْا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ وَتَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِهٖ وَتَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ كُنْتُمْ قَلِيْلًا فَكَثَّرَكُمْ ۖ وَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۸۶﴾

وَلَا تَقْعُدُوْا۔ قُعُوْدٌ مصدر سے فعل نہی جمع مذکر حاضر (اور تم مت بیٹھا کرو) بِكُلِّ صِرَاطٍ (ہر راہ پر) تُوْعِدُوْنَ۔ اِيْعَادٌ سے جسکے معنی ڈرانے کے ہیں مضارع جمع مذکر حاضر (تم ڈراتے ہو۔ تم دھمکیاں دیتے ہو) وَتَصُدُّوْنَ۔ صَدٌّ سے (نَصَرَ) مضارع جمع مذکر حاضر (تم روکتے ہو۔ تم بند کرتے ہو) عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ (اللہ کی راہ سے) مَنْ موصول (جو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اٰمَنَ ۔ اِیْمَانٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (جو ایمان لایا) ہے ضمیر اللہ کی طرف یا شعیبؑ کی طرف بھی جائز ہے (اس کے ساتھ) وَ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۔ بَغْیٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر ھا ضمیر واحد مؤنث غائب (تم چاہتے ہو اسکو) عِوَجًا ۔ عِوَجَ یَعْوَجُ سے اسم ہے ۔ ٹیڑھا پن (کجی) جو کجی آنکھوں سے نظر آئے اس کیلئے عَوَجٌ بالفتح آتا ہے اور جو کجی عقل و شعور سے سمجھ میں آئے اس کے لئے عِوَجٌ بکسر العین آتا ہے وَاذْكُرُوْا ۔ ذِكْرٌ سے امر جمع مذکر حاضر (اور یاد کرو) اِذْ ظرف زمان (جبوقت) كُنْتُمْ ۔ کَوْن سے ماضی جمع مذکر حاضر (تھے تم) قَلِيْلًا صفت مشبہ بحالت نصب (تھوڑے ۔ بہت کم) فَكَثَّرَكُمْ ۔ تَكْثِيْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (پس اللہ نے کثیر کیا تم کو) وَانْظُرُوْا ۔ نَظْرٌ سے امر جمع مذکر حاضر (اور دیکھو) كَيْفَ اسم استفہام (کیسا) كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب (ہوا) عَاقِبَةُ ۔ عَقَبَ یَعْقُبُ کا مصدر ہے جس کے معنی پیچھے سے آنے کے ہیں ۔ امام راغب نے تصریح کی ہے کہ اس کا استعمال ثواب کے لئے مخصوص ہے لیکن اضافت کی صورت میں کبھی عقوبت کے لئے بھی آتا ہے (انجام) الْمُفْسِدِيْنَ واحد الْمُفْسِدُ ۔ فساد سے اسم فاعل جمع مذکر (فساد برپا کرنے والوں کا) ۔

قومِ شعیب کو راہِ حق سے روکنے پر تنبیہ

اور دیکھو ایسا نہ کرو کہ (دعوتِ حق کی اشاعت روکنے کے لئے) ہر راستے پر جا بیٹھو اور جو آدمی بھی ایمان لائے اسے دھمکیاں دے کر اللہ کی راہ سے روکو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور اس میں کجی ڈالنے کے درپے ہو۔ اللہ کا احسان یاد کرو کہ تم بہت تھوڑے تھے اس نے (تمہیں) عافیت دے کر، تمہاری تعداد زیادہ کر دی اور پھر غور کرو جن لوگوں نے فساد کا شیوہ اختیار کیا تھا انہیں کیسا کچھ انجام پیش آ چکا ہے۔"

حضرت عبداللہ ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ یہ لوگ شاہراہ پر بیٹھ کر حضرت شعیبؑ کے پاس آنے والوں کو روکتے اور کہتے کہ شعیب جھوٹا اور کذاب ہے اس کے پاس مت جاؤ وہ تمہیں گمراہ کر دے گا بِكُلِّ صِرَاطٍ سے مراد، بِكُلِّ سَبِيلِ حَقٍّ ہر حق کے راستے سے روکنے اور لوگوں کو قتل سے ڈراتے۔

اس آیت کریمہ میں انہیں تین قبیح امور سے روکا گیا:

پہلا امر یہ کہ وہ لوگوں کو شعیبؑ کے پاس جانے سے خوفزدہ کرتے اور ان کی دعوت سننے سے منع کرتے تھے۔

دوسرا امر یہ کہ اہل ایمان کو راہ حق پر چلنے سے روکتے اور ان کے لئے رکاوٹ کا باعث بنتے۔

تیسرا امر یہ کہ وہ اللہ کے صراط مستقیم میں کجی اور ٹیڑھا پن پیدا کرنے کی کوشش کرتے گویا کہ وہ تقلید آباء و تعصب میں بُری طرح مبتلا تھے۔ (۸۶)

وَإِنْ كَانَ طَائِفَةٌ مِّنكُمْ آمَنُوا بِالَّذِي أُرْسِلْتُ بِهِ وَطَائِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوا فَاصْبِرُوا حَتَّىٰ يَحْكُمَ اللَّهُ بَيْنَنَا ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ﴿٨٧﴾

وَ عاطفہ اِنْ شرطیہ (اگر) كَانَ۔ كَوْنٌ سے ماضی واحد مذکر غائب فعل ناقص (ہے)، طَائِفَةٌ۔ طَوْفٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث کسی چیز کے ایک ٹکڑے کو طائفہ کہا جاتا ہے طَائِفَة کم سے کم دو آدمیوں کے گروہ کو کہا جاتا ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِنْكُمْ (تم میں سے) اٰمَنُوْا۔ اِیْمَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (جو ایمان لا چکے ہیں) بِالَّذِیْ (اس چیز کے ساتھ) اُرْسِلْتُ۔ اِرْسَالٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد متکلم (میں بھیجا گیا ہوں) بِهٖ (اس کے ساتھ) وَطَآئِفَةٌ (اور ایک گروہ) لَّمْ یُؤْمِنُوْا مضارع منفی مجزوم بلم جمع مذکر غائب (وہ ایمان نہیں لاتے) فَاصْبِرُوْا۔ صَبْرٌ سے امر جمع مذکر حاضر (پس تم صبر کرو) حَتّٰی غایت اور انتہا کے لئے حرف ناصب (یہاں تک کہ) یَحْكُمَ اللّٰهُ حُكْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (فیصلہ کرے اللہ) بَیْنَنَا (ہمارے درمیان) وَهُوَ ضمیر واحد مذکر غائب (اور وہ اللہ) خَیْرُ مضاف الْحٰكِمِیْنَ حُكْمٌ سے اسم فاعل جمع مذکر واحد الْحَاكِمِ (اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا)

حق و باطل کا فیصلہ اللہ کے پاس ہے

"اور اگر ایسا ہوا ہے کہ تمہیں سے ایک گروہ اس تعلیم پر ایمان لے آیا ہے جس کی تبلیغ کے لئے میں بھیجا گیا ہوں اور دوسرا گروہ جسے اس پر یقین نہیں تو (صرف اتنی ہی بات دیکھ کر فیصلہ نہ کرلو) صبر کرو یہاں تک کہ اللہ ہمارے درمیان فیصلہ کردے اور وہ بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔" (۸۷)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الجزء التاسع

قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِنْ قَوْمِهِ لَنُخْرِجَنَّكَ
يٰشُعَيْبُ وَالَّذِينَ اٰمَنُوا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَآ اَوْ
لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ۭ قَالَ اَوَلَوْ كُنَّا كٰرِهِيْنَ ۝
قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا فِيْ مِلَّتِكُمْ
بَعْدَ اِذْ نَجّٰىنَا اللّٰهُ مِنْهَا ۭ وَمَا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّعُوْدَ
فِيْهَآ اِلَّآ اَنْ يَّشَاۗءَ اللّٰهُ رَبُّنَا ۭ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ
شَيْءٍ عِلْمًا ۭ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۭ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَ
بَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ۝ وَقَالَ
الْمَلَأُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَىِٕنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا اِنَّكُمْ
اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ۝ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا
فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا
كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۚ اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَانُوْا
هُمُ الْخٰسِرِيْنَ ۝ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ
اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۚ فَكَيْفَ اٰسٰى
عَلٰي قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَالَ	الْمَلَاُ	الَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْا	مِنْ
کہا	سرداروں نے	جو کہ	تکبر کرتے تھے	(سے)
قَوْمِهٖ	لَنُخْرِجَنَّكَ		يٰشُعَيْبُ	وَالَّذِيْنَ
قوم اس کی سے	البتہ نکال دیں گے ہم تجھ کو		اے شعیب	اور ان لوگوں کو جو
اٰمَنُوْا	مَعَكَ	مِنْ قَرْيَتِنَآ	اَوْ	لَتَعُوْدُنَّ
ایمان لائے ہیں	ساتھ تیرے	بستی اپنی سے	یا	پھر آؤ گے تم
فِيْ	مِلَّتِنَا	قَالَ	اَوَلَوْ	كُنَّا
(میں)	دین ہمارے میں	کہا	کیا اگرچہ	ہوں ہم
كٰرِهِيْنَ	قَدِ	افْتَرَيْنَا	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا
ناخوش رکھنے والے	تحقیق	باندھ لیا ہم نے	اوپر اللہ کے	جھوٹ
اِنْ	عُدْنَا	فِيْ مِلَّتِكُمْ	بَعْدَ	اِذْ
اگر	پھر آویں ہم	دین تمہارے میں	پیچھے	اسکے کہ
نَجّٰىنَا	اللّٰهُ	مِنْهَا	وَمَا	يَكُوْنُ
نجات دی ہم کو	اللہ نے	اس سے	اور نہیں	لائق
لَنَآ	اَنْ	نَّعُوْدَ	فِيْهَآ	اِلَّآ
واسطے ہمارے	کہ	پھر آویں ہم	اس میں	مگر
اَنْ	يَّشَآءَ اللّٰهُ	رَبُّنَا	وَسِعَ	رَبُّنَا
یہ کہ	جو چاہے اللہ	رب ہمارا	سما لیا	رب ہمارے نے
كُلَّ	شَيْءٍ	عِلْمًا	عَلَى اللّٰهِ	تَوَكَّلْنَا
ہر	چیز کو	علم میں	اوپر اللہ کے	توکل کیا ہم نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رَبَّنَا	افْتَحْ	بَيْنَنَا	وَ بَيْنَ	قَوْمِنَا
اے رب ہمارے	حکم کر	درمیان ہمارے	اور درمیان	قوم ہماری کے
بِالْحَقِّ	وَ اَنْتَ	خَيْرُ	الْفٰتِحِيْنَ	وَ قَالَ
ساتھ حق کے	اور تو	بہتر	حکم کرنے والا ہے	اور کہا
الْمَلَاُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ	قَوْمِهٖ
سرداروں نے	جو	کافر ہوئے تھے	(سے)	قوم اسکی سے
لَئِنِ	اتَّبَعْتُمْ	شُعَيْبًا	اِنَّكُمْ	اِذًا
اگر	پیروی کروگے تم	شعیب کی	تحقیق تم	اسوقت
لَّخٰسِرُوْنَ	فَاَخَذَتْهُمُ	الرَّجْفَةُ	فَاَصْبَحُوْا	فِيْ دَارِهِمْ
البتہ خسارہ پانیوالے ہوگے	پس پکڑا ان کو	زلزلہ نے	پس فجر اٹھے	گھروں اپنے میں
جٰثِمِيْنَ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	شُعَيْبًا	كَاَنْ لَّمْ
زانو پر گرے ہوئے	جنہوں نے	جھٹلایا	شعیب کو	گویا کہ نہ
يَغْنَوْا	فِيْهَا	اَلَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	شُعَيْبًا
بستے تھے	اس میں	جنہوں نے	جھٹلایا	شعیب کو
كَانُوْا	هُمُ	الْخٰسِرِيْنَ	فَتَوَلّٰى	عَنْهُمْ
ہوئے	وہی	خسارہ پانے والے	پس منہ پھیرا	ان سے
وَ قَالَ	يٰقَوْمِ	لَقَدْ	اَبْلَغْتُكُمْ	رِسٰلٰتِ
اور کہا	اے قوم میری	تحقیق	پہنچائے میں نے تمکو	پیغام
رَبِّيْ	وَنَصَحْتُ	لَكُمْ	فَكَيْفَ	اٰسٰى
رب اپنے کے	اور خیر خواہی کی	واسطے تمہارے	پس کیونکر	غم کھاؤں میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَلٰی	قَوْمٍ	کٰفِرِیْنَ
اوپر	قوم	کافروں کے

"ان کی قوم کے متکبروں کے رو دار لوگ بولے کہ اے شعیب ہم تم کو اور جو لوگ تمہارے ساتھ ایمان لائے ہیں ان کو اپنی بستی سے نکال کر رہیں گے ورنہ تم ہمارے مذہب میں پھر آجاؤ، شعیب نے کہا اگر ہم (اس سے) بیزار ہی ہوں (۸۸) ہم تو اللہ پر جھوٹی تہمت لگانے والے ہوئے اگر ہم تمہارے مذہب میں آجائیں بعد اسکے کہ اللہ ہم کو اس سے بچا چکا اور ہم سے تو ممکن نہیں کہ ہم اس پر آئیں سوائے اس کے کہ ہمارے پروردگار اللہ ہی کی یہ مشیت ہو ہمارا پروردگار ہر شے کو اپنے علم سے گھیرے ہوئے ہے، اللہ (ہی) پر بھروسہ کیا ہے، اے پروردگار تو ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کردے اور تو ہی بہترین فیصلہ کرنے والا ہے (۸۹) اور (شعیب کی) قوم میں کافروں میں سے جو رو دار لوگ تھے وہ کہنے لگے کہ اگر تم شعیب کی پیروی کرنے لگے تو چوپٹ ہی ہو جاؤ گے (۹۰) پھر انہیں زلزلہ نے آپکڑا سو وہ اپنے اپنے گھر میں اوندھے پڑے رہ گئے (۹۱) جن لوگوں نے شعیب کو جھٹلایا تھا (وہ ایسے مٹے) کہ گویا ان (گھروں) میں کبھی بسے ہی نہ تھے جن لوگوں نے شعیب کو جھٹلایا تھا گھاٹے میں وہی رہے (۹۲) اس وقت وہ ان سے منہ موڑ کر چلے اور بولے اے میری قوم والو میں نے تمہیں اپنے پروردگار کے پیغام پہنچا دیئے تھے اور تمہاری خیر خواہی کی تھی تو اب میں کیونکر غم کروں کافر لوگوں پر (۹۳)"

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِیْنَ اسْتَکْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَنُخْرِجَنَّكَ یٰشُعَیْبُ وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ مِنْ قَرْیَتِنَاۤ اَوْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ۭ قَالَ اَوَلَوْ كُنَّا كٰرِهِيْنَ ۝

قَالَ۔ قَوْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (کہا) الْمَلَاُ (سرداروں نے) فاعل الَّذِيْنَ موصول (وہ جنہوں نے) اِسْتَكْبَرُوْا۔ اِسْتِكْبَارٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (تکبر کیا) مِنْ قَوْمِهٖ (اس کی قوم سے) لَنُخْرِجَنَّكَ لام تاکید۔ نُخْرِجَنَّ۔ اِخْرَاجٌ سے مضارع جمع متکلم بانون ثقیلہ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر (البتہ ضرور نکالیں گے تم کو) يٰشُعَيْبُ (اے شعیب) وَالَّذِيْنَ (اور وہ لوگ جو) اٰمَنُوْا۔ اِيْمَانٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (جو ایمان لائے ہو) مَعَكَ (تیرے ساتھ) مِنْ قَرْيَتِنَا۔ مِنْ جار قَرْيَةٌ مضاف نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ (ہماری بستی۔ ہمارا قریہ) اَوْ حرف عطف تخییر کے لئے (یا)۔ لَتَعُوْدُنَّ لام تاکید تَعُوْدُنَّ۔ عَوْدٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر بانون تاکید (البتہ تمہیں لوٹنا ہوگا۔ پھر آنا ہوگا) فِيْ مِلَّتِنَا (ہماری ملت۔ ہمارے مذہب اور طریقہ میں) ملت کے اصل معنی اس دستور کے ہیں جو اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی ہدایت کے لئے جاری کرتا ہے لیکن بعض اوقات یہ لفظ مذاہب باطل کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ ملت و دین میں یہ فرق ہے کہ ملت کی اضافت صرف انبیاء کی طرف ہوتی ہے اور دین کی اضافت عام ہے اس کی اضافت ہر ایک کی طرف ہو سکتی ہے۔

حضرت شعیبؑ اور اہلِ ایمان پر جبر

اس پر قوم کے سرداروں نے جنہیں (اپنی دنیوی طاقت کا) گھمنڈ تھا کہا اے شعیبؑ دو باتوں میں سے ایک بات ہو کر رہے گی یا تو تجھے اور ان سب کو جو تیرے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ساتھ ایمان لائے ہیں ہم اپنے شہر سے ضرور نکال باہر کریں گے یا تمہیں مجبور کر دیں گے کہ ہمارے دین میں لوٹ آؤ۔"

حضرت شعیبؑ کی تعلیمات کو تسلیم کرنے اور گمراہی کو ترک کرنے کی بجائے الٹا انہیں دھمکی دی کہ یا تم ہمارے آبائی مذہب میں آجاؤ یا ہم تمہیں تمہارے پیروکاروں سمیت یہاں سے نکال دیں گے۔ (۸۸)

قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا فِيْ مِلَّتِكُمْ بَعْدَ اِذْ نَجّٰىنَا اللّٰهُ مِنْهَا ۭ وَمَا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّعُوْدَ فِيْهَآ اِلَّآ اَنْ يَّشَاۗءَ اللّٰهُ رَبُّنَا ۭ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۭ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۭ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ۝

قَدْ حرف تحقیق اِفْتَرَيْنَا۔ اِفْتِرَاءٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم۔ ہم نے افتراء باندھا عَلَى اللّٰهِ (اللہ پر) كَذِبًا مفعول یہ (جھوٹ کا) اِنْ شرطیہ (اگر) عُدْنَا۔ عَوْدٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم (ہم لوٹ آئیں) فِيْ مِلَّتِكُمْ (تمہارے مذہب اور دین میں) بَعْدَ ظرف زمان اِذْ اسم ظرف (جب) نَجّٰىنَا اللّٰهُ۔ تَنْجِيَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب نَا ضمیر جمع متکلم مفعول (اللہ نے ہم کو نجات دی) مِنْهَا (اس سے یعنی تمہاری ملت سے) وَمَا نافیہ يَكُوْنُ۔ كَوْنٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب فعل ناقص لَنَا (ہمارے لئے) اَنْ مصدریہ نَعُوْدَ۔ عَوْدٌ سے مضارع جمع متکلم (ہم لوٹ کر آجائیں) فِيْهَا (اس میں۔ اس ملت میں) اِلَّآ کلمۂ استثنا (مگر) اَنْ مصدریہ يَّشَاۗءَ۔ مَشِيْئَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (وہ چاہے) اَللّٰهُ رَبُّنَا (اللہ جو ہمارا رب ہے) وَسِعَ۔ وُسْعَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (اس نے سمالیا۔ اس کے علم نے ہر چیز کو اپنے اندر سمالیا)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رَبُّنَا۔ رَبّ مضاف نا ضمیر جمع متکلم مضاف (ہمارا پروردگار) فاعل کُلَّ شَیْءٍ (ہر چیز کو) مفعول بہ عِلْمًا (بلحاظ علم) تمیز اَی وَسِعَ کُلَّ شَیْءٍ عِلْمًا یعنی اس کا علم ہر شے کو گھیرے ہوئے ہے) عَلَی اللّٰہِ جار مجرور متعلق بفعل (اللہ پر) تَوَکَّلْنَا۔ تَوَکُّلٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم (اللہ ہی پر ہم نے توکل اور بھروسہ کیا ہے) رَبَّنَا منادی مضاف (اے ہمارے ربّ) اِفْتَحْ فَتْحٌ سے فعل امر واحد مذکر (فیصلہ کر) بَیْنَنَا (ہمارے درمیان) وَ بَیْنَ قَوْمِنَا (اور ہماری قوم کے درمیان) بِالْحَقِّ (حق کے ساتھ) وَحالیہ اَنْتَ ضمیر واحد مذکر حاضر مبتدا خَیْرُ مضاف الْفَاتِحِیْنَ واحد اَلْفَاتِح۔ فَتْحٌ سے اسم فاعل جمع مذکر مضاف الیہ (اور تو ہی بہترین فیصلہ کرنے والا ہے)۔

دینِ حق کے قبول کر لینے کے بعد اسکا ترک اللہ پر بہتان ہے

"اگر ہم تمہارے دین میں لوٹ آئیں حالانکہ اللہ نے (علم و یقین کی روشنی) نمایاں کر کے) ہمیں اس سے نجات دے دی ہے تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ ہم نے جھوٹ بولتے ہوئے اللہ پر بہتان باندھا۔ ہمارے لئے ممکن نہیں کہ اب قدم پیچھے ہٹائیں۔ ہاں اللہ کا جو ہمارا پروردگار ہے ایسا ہی چاہتا ہو تو وہ جو چاہے گا ہو کر رہے گا) کوئی چیز نہیں جس پر وہ اپنے علم سے چھایا ہوا نہ ہو۔ ہمارا تمام تر بھروسہ اسی پر ہے، اے پروردگار ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان سچائی کے ساتھ فیصلہ کر دے اور تو بہتر فیصلہ کرنے والا ہے"

حضرت شعیبؑ نے قوم کی اس دھمکی پر کہ تم ہمارے دین کو اختیار کر لو، ورنہ ہم تمہیں یہاں سے نکال دیں گے۔ فرمایا کہ اللہ کی طرف سے ہدایت اور روشنی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حاصل ہونے کے بعد ہم پھر سے گمراہی اختیار کرلیں، یہ کیسے ہوسکتا ہے کوئی اہل ایمان نورِ ہدایت کے بعد دینِ حق کو ترک کر کے اللہ پر افتراء نہیں باندھ سکتا۔ (۸۹)

وَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ۝

وَ (اور) قَالَ۔قَوْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (کہا) الْمَلَاُ (اشراف و سرداروں نے) فاعل الَّذِيْنَ موصول (وہ لوگ) كَفَرُوْا۔كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (جنہوں نے کفر اختیار کیا) مِنْ قَوْمِهٖ (اس کی قوم سے) لَئِنِ لام قسم۔ اِنْ شرطیہ۔ اتَّبَعْتُمْ۔اِتِّبَاعٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر (اگر تم نے اتباع کیا)۔ شُعَيْبًا (شعیبؑ کا) مفعول اِنَّ مشبہ بفعل كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (بیشک تم) اِذًا حرف جزا و جواب۔ اصل میں یہ اِذَنْ ہے وقف میں نون کو الف میں بدل لیتے ہیں۔ (اسوقت) لَام تاکید خٰسِرُوْنَ۔ خُسْرَانٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر واحد خَاسِرٌ (البتہ خسارہ پانے والوں سے ہو جاؤ گے)۔

حضرت شعیبؑ کی تعلیمات کو ان کی قوم اپنے لئے باعثِ خسارہ قرار دیتی ہے

"قوم کے سرداروں نے جو شعیبؑ کے منکر تھے (لوگوں سے) کہا اگر تم نے شعیبؑ کی پیروی کی تو بس سمجھ لو تم برباد ہوئے"۔

حضرت شعیبؑ کی قوم تاجر پیشہ تھی وہ ماپ تول اور لین دین میں بددیانتی سے کام لیتے اور خیانت، چوری، ڈکیتی اور بدکاری کا ارتکاب کرتے تھے اور ناجائز نفع اندوزی کے لئے عنبن فاحش سے کام لیتے تھے۔ حضرت شعیبؑ ان تمام غلط کاریوں سے انہیں منع کرتے تھے اور ناجائز نفع اندوزی کے عادی اسے اپنے لئے بہت بڑا خسارہ سمجھتے تھے۔ چنانچہ اسی بنا پر وہ کہتے تھے کہ شعیبؑ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی پیروی خسارہ اور بربادی کا باعث ہے۔ (۹۰)

فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۝

فَ عاطفہ اَخَذَتْ۔ اَخْذٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ (پھر آپکڑا ان کو الرَّجْفَةُ اسم (لرزش۔ کپکپاہٹ) فَ (پس) اَصْبَحُوْا۔ اِصْبَاحٌ سے ماضی جمع مذکر غائب فعل ناقص (انہوں نے صبح کی۔ وہ ہوگئے) فِيْ دَارِهِمْ (اپنے اپنے گھروں میں) جَاثِمِيْنَ۔ جثوم سے اسم فاعل جمع مذکر جَاثِمٌ واحد (اوندھے منہ پڑنے والے۔ زانو کے بل گرنے والے۔

انکارِ حق کی وجہ سے قومِ شعیب کی عبرتناک تباہی

"پس ایسا ہوا کہ لرزا دینے والی ہولناکی نے انہیں آلیا اور جب ان پر صبح ہوئی تو گھروں میں اوندھے منہ پڑے تھے۔" (۹۱)

اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۚ اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِيْنَ ۝

اَلَّذِيْنَ موصول مبتدا (جنہوں نے) كَذَّبُوْا۔ تَكْذِيْبٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (جھٹلایا) شُعَيْبًا (شعیب کو) كَذَّبُوْا شُعَيْبًا صلہ كَاَنْ اصل میں كَاَنَّ تھا۔ تخفیف نون کے بعد اس کا لفظی تصرف ساقط ہوگیا، البتہ معنوی تصرف باقی رہتا ہے كَاَنَّ کا اسم منصوب اور خبر مرفوع ہوتی ہے۔ یہ تشبیہ کے لئے مستعمل ہوتا ہے (گویا کہ) لَّمْ يَغْنَوْا۔ غِنًى مصدر سے مضارع مجزوم جمع مذکر غائب (انہوں نے قیام نہیں کیا۔ وہ نہیں ٹھہرے) غِنًى فِيْ مَكَانٍ کے معنی ہیں کہ وہ اس مکان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں ٹھہرا اور دوسرے سے بے نیاز ہوگیا۔ فِيهَا (اس میں۔ ان گھروں میں) اَلَّذِيْنَ موصول (جنہوں نے) كَذَّبُوْا۔ تَكْذِيْبٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (جھٹلایا) شُعَيْبًا (شعیبؑ کو) كَانُوْا۔ كَوْنٌ سے ماضی جمع مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اَلْخَاسِرِيْنَ جمع اَلْخَاسِرُ واحد خُسْرٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (گھاٹا پانے والے)۔

حضرت شعیبؑ کو دھمکی دینے والے تباہ و برباد ہوئے

"جن لوگوں نے شعیبؑ کو جھٹلایا تھا (ان کا کیا حال ہوا؟) گویا ان بستیوں میں کبھی بسے ہی نہ تھے۔ جن لوگوں نے شعیبؑ کو جھٹلایا تھا وہی برباد ہونے والے تھے۔"

اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا کی تکرار تنبیہ اور مبالغہ کے لئے ہے۔ هُوَ مبالغة فی الذم والتوبیخ واعادته لتعظیم الامر وتفخیمه (مذمت اور توبیخ میں مبالغہ کے لئے ہے اور اس کی تکرار اس امر کی تعظیم اور اہمیت کے لئے ہے) قوم کے سرداروں نے حضرت شعیبؑ کو دھمکی دی تھی کہ تمہیں اور تم پر ایمان لانے والوں کو ہم اپنی بستی سے نکال دیں گے۔ اس آیت میں اس کا جواب دیا گیا کہ دھمکی دینے والے خود ایسے مٹے کہ ان کا نام و نشان تک باقی نہ رہا۔ ان سرداروں نے دوسری بات یہ کہی تھی لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ۔ اس کا جواب یہ دیا گیا۔ اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَانُوْا هُمُ الْخَاسِرِيْنَ۔ حضرت شعیبؑ کی تکذیب کرنے والے ہی فی الحقیقت خسارے میں رہے۔ دین و دنیا دونوں میں برباد ہوئے۔ (۹۲)

فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَكَيْفَ اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ۝

فَ عاطفہ تَوَلّٰى۔ تولّیٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (پس اس نے منہ موڑا) عَنْهُمْ (ان سے۔ اپنی قوم سے) وَقَالَ (اور کہا) يٰقَوْمِ (اے میری قوم) لَقَدْ لام تاکید قَدْ تحقیق کلام (البتہ تحقیق) اَبْلَغْتُكُمْ۔ اِبْلَاغٌ سے ماضی واحد متکلم كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (میں نے پہنچائے تم کو)۔ رِسٰلٰتِ جمع رِسَالَةٌ واحد (پیغامات) رَبِّيْ۔ رَبّ مضاف ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ وَ (اور) نَصَحْتُ۔ نُصْحٌ سے ماضی واحد متکلم (میں نے تمہاری خیرخواہی کی) لَكُمْ (تمہارے لئے) فَ (پس) كَيْفَ اسم استفہام (کیسے۔ کیونکر) اٰسٰى۔ اَسًى مصدر سے جس کے معنی سخت غمگین ہونے کے ہیں مضارع واحد متکلم (میں کیونکر غم کروں۔ تاسف کروں) عَلٰى قَوْمٍ۔ كٰفِرِيْنَ واحد كَافِرٌ (کافر لوگوں پر)۔

کفار مستحق تاسف نہیں ہیں

"بہرحال شعیبؑ ان سے کنارہ کش ہوگئے اس نے کہا بھائیو میں نے پروردگار کے پیغامات تمہیں پہنچا دیئے تھے اور تمہاری بہتری چاہی تھی، (مگر جب تم نے جان بوجھ کر ہلاکت کی راہ پسند کی) تو میں نہ ماننے والوں کی تباہی پر اب کیسے افسوس کروں۔" ۹۳

وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّآ اَخَذْنَآ اَهْلَهَا بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُوْنَ ۝ ثُمَّ بَدَّلْنَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰى عَفَوْا وَّقَالُوْا قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا
الضَّرَّآءُ وَالسَّرَّآءُ فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝
وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰٓى اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ
بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ
بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝ اَفَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ
بَاْسُنَا بَيَاتًا وَّهُمْ نَآئِمُوْنَ ۝ اَوَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ
يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا ضُحًى وَّهُمْ يَلْعَبُوْنَ ۝ اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ
فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝

وَ مَا	اَرْسَلْنَا	فِيْ قَرْيَةٍ	مِّنْ نَّبِيٍّ	اِلَّا
اور نہیں	بھیجا ہم نے	کسی بستی میں	کوئی نبی	مگر
اَخَذْنَآ	اَهْلَهَا	بِالْبَاْسَآءِ	وَالضَّرَّآءِ	لَعَلَّهُمْ
پکڑا ہم نے	لوگوں اسکے کو	ساتھ فقر کے	اور مرض کے	تاکہ وہ
يَضَّرَّعُوْنَ	ثُمَّ	بَدَّلْنَا	مَكَانَ	السَّيِّئَةِ
عاجزی کریں	پھر	بدل ڈالا ہم نے	جگہ	برائی کی
الْحَسَنَةَ	حَتّٰى	عَفَوْا	وَّقَالُوْا	قَدْ
بھلائی	یہاں تک کہ	زیادہ ہوئے	اور کہنے لگے	تحقیق
مَسَّ	اٰبَآءَنَا	الضَّرَّآءُ	وَالسَّرَّآءُ	فَاَخَذْنٰهُمْ
لگی تھی	باپوں ہمارے کو	سختی	اور راحت	پس پکڑا ہم نے انکو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بَغْتَةً	وَّهُمْ	لَا	يَشْعُرُوْنَ	وَلَوْ
ناگہاں	اور وہ	نہیں	جانتے تھے	اور اگر
اَنَّ	اَهْلَ	الْقُرٰٓى	اٰمَنُوْا	وَاتَّقَوْا
تحقیق	لوگ	ان بستیوں کے	ایمان لاتے	اور پرہیزگاری کرتے
لَفَتَحْنَا	عَلَيْهِمْ	بَرَكٰتٍ	مِّنَ السَّمَآءِ	وَالْاَرْضِ
البتہ کھولتے ہم	اوپر ان کے	برکتیں	آسمان سے	اور زمین سے
وَلٰكِنْ	كَذَّبُوْا	فَاَخَذْنٰهُمْ	بِمَا	كَانُوْا
اور لیکن	جھٹلایا انہوں نے	پس پکڑا ہم نے انکو	ساتھ اس چیز کے کہ	تھے
يَكْسِبُوْنَ	اَفَاَمِنَ		اَهْلُ الْقُرٰٓى	اَنْ
وہ کماتے	پس کیا نڈر ہو گئے ہیں		رہنے والے بستیوں کے	یہ کہ
يَّاْتِيَهُمْ	بَاْسُنَا	بَيَاتًا	وَّهُمْ	نَآئِمُوْنَ
آئے ان کے پاس	عذاب ہمارا	رات کو	اور وہ	سوتے ہوں
اَوَاَمِنَ	اَهْلُ الْقُرٰٓى	اَنْ	يَّاْتِيَهُمْ	بَاْسُنَا
کیا نڈر ہو گئے ہیں	رہنے والے بستیوں کے	یہ کہ	آئے انکے پاس	عذاب ہمارا
ضُحًى	وَّهُمْ	يَلْعَبُوْنَ	اَفَاَمِنُوْا	مَكْرَ اللّٰهِ
دن چڑھے	اور وہ	کھیلتے ہوں	کیا پس نڈر ہو گئے	اللہ کی تدبیر سے
فَلَا يَاْمَنُ	مَكْرَ اللّٰهِ	اِلَّا	الْقَوْمُ	الْخٰسِرُوْنَ
پس نڈر نہیں ہوتے	اللہ کی تدبیر سے	مگر	قوم	ٹوٹا پانے والے

"اور ہم نے نہیں بھیجا کسی بستی میں کوئی نبی مگر اس کے باشندوں کو ہم نے تنگدستی اور بیماری میں مبتلا کیا تاکہ وہ ڈھیلے پڑیں ﴿۹۴﴾ اس کے بعد ہم نے بدحالی کی جگہ خوشحالی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پھیلادی چنانچہ اس میں خوب ترقی ہوئی اور وہ کہنے لگے کہ تنگی اور راحت تو ہمارے باپ دادوں کو بھی پیش آتی رہی تھی اس پر ہم نے ان کو یک بیک پکڑ لیا اور وہ (ایسے) گمان بھی نہیں رکھتے تھے (۹۵) اور اگر بستیوں والے ایمان لے آئے ہوتے اور پرہیزگاری اختیار کی ہوتی تو ہم ان پر آسمان اور زمین کی برکتیں کھول دیتے لیکن انہوں نے تو جھٹلایا سو ہم نے ان کے کرتوتوں کے پاداش میں ان کو پکڑ لیا (۹۶) تو کیا بستی والے اس سے بے خوف ہو گئے ہیں کہ ان پر ہمارا عذاب شب کے وقت آ پڑے اس حال میں کہ وہ سو رہے ہوں (۹۷) یا کیا بستی والے اس سے بے خوف ہو گئے ہیں کہ ان پر ہمارا عذاب دن چڑھے آ پڑے، اس حال میں کہ وہ کھیل میں لگے ہوں (۹۸) کیا (یہ لوگ) اللہ کی خفیہ تدبیروں سے بے خوف ہو گئے ہیں سو اللہ کی خفیہ تدبیروں سے کوئی بھی بے خوف نہیں ہوتا بجز ان لوگوں کے جو گھاٹے میں آچکے ہیں (۹۹)

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّآ اَخَذْنَآ اَهْلَهَا بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُوْنَ ۝۹۴

وَ (اور) مَآ نافیہ (اور نہیں) اَرْسَلْنَا۔ اِرْسَالٌ مصدر سے (اَرْسَلَ يُرْسِلُ اِرْسَالًا سے ماضی جمع متکلم (بھیجا ہم نے) فِيْ قَرْيَةٍ (کسی بستی میں)۔ مِّنْ نَّبِيٍّ (کوئی نبی اِلَّآ کلمۂ حصر (مگر) اَخَذْنَا (اَخَذَ يَاْخُذُ اَخْذًا سے ماضی جمع متکلم (ہم نے پکڑا) اَهْلَ مضاف هَا ضمیر واحد مؤنث غائب قریہ کے لئے مضاف الیہ (اسکے رہنے والوں کو) مفعول بہ بِالْبَاْسَآءِ۔ بُؤْسٌ مصدر سے اسم مؤنث (سختی۔ جنگ کی شدت) وَالضَّرَّآءِ۔ ضَرٌّ سے (اسم مؤنث ہے یہ سَرَّآءِ کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ضد ہے بِالْبَاْسَآءِ اور الضَّرَّآءِ ۔ بَاْسَاءِ اور ضَرَّاءِ ان دونوں کا مذکر نہیں آتا۔ (تکلیف ۔ تنگی ۔ بیماری ۔ مصیبت) لَعَلَّ حرفِ مشبہ بفعل هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (تاکہ وہ سب) يَضَّرَّعُوْنَ ۔ تَضَرُّعٌ (تفعل) مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب یہ اصل میں يَتَضَرَّعُوْنَ تھا (تاکہ وہ زاری کریں)۔

قوموں کے ابتلاء کی غرض تنبیہ ہوتی ہے

"اور ہم نے جب کبھی کسی بستی میں کوئی نبی بھیجا تو ہمیشہ ایسا کیا کہ اس کے باشندوں کو سختیوں اور نقصانوں میں مبتلا کر دیا کہ (سرکشی اور نافرمانی سے باز آئیں تو) عاجزی اور نیازمندی کریں۔ (۹۴)

ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰى عَفَوْا وَّقَالُوْا قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ وَالسَّرَّآءُ فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝

ثُمَّ حرف عطف تراخی کے لئے (اسکے بعد) بَدَّلْنَا (بَدَّلَ يُبَدِّلُ تَبْدِيْلٌ) سے ماضی جمع متکلم (پھر اس کے بعد ہم نے تبدیل کر دی) مَكَانَ ۔ كَوْنٌ سے اسم ظرف (جگہ ۔ بدل) السَّيِّئَةِ ۔ حَسَنَةٍ کی ضد ہے (برائی ۔ گناہ) الْحَسَنَةَ اسم جنس (خوبی ۔ بھلائی ۔ نعمت) جو نعمت انسان کے لئے باعثِ مسرت ہو اسے حسنہ کہتے ہیں حَتّٰى حرفِ غایت (یہاں تک) عَفَوْا ۔ عَفْوٌ سے ماضی جمع مذکر غائب عَفَوْا بمعنی كَثُرُوْا وعفوا فی انفسهم واموالهم (کشاف) (جان و مال میں خوب پھیلے اور ترقی کی) یہ اضداد میں سے ہے کم ہونے کے معنی میں بھی آتا ہے۔ وَقَالُوْا (اور انہوں نے کہا۔ وہ کہنے لگے) قَدْ کلمہ تحقیق۔ (بیشک) مَسَّ (مَسَّ يَمَسُّ مَسٌّ (نَصَرَ) ماضی واحد مذکر غائب (دکھ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہنچی) اٰبَآءَنَا واحد اَبٌ (ہمارے باپ دادوں کو) الضَّرَّآءُ ضَرٌّ سے اسم مؤنث (ہماری سختی۔تکلیف) وَالسَّرَّآءُ اسم مؤنث (نعمت۔ فراخی) فَاَخَذْنٰهُمْ (اَخَذَ یَاْخُذُ اَخْذٌ) سے ماضی جمع متکلم هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (پس پکڑا ہم نے ان کو) بَغْتَةً اسم (اچانک۔ دفعۃً) وَاَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) لَا یَشْعُرُوْنَ۔ لَا نفی کے لئے شُعُوْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ اسکا شعور اور گمان بھی نہیں کرتے تھے)۔

گمراہ لوگ تاویلاتِ فاسدہ سے کام لیتے ہیں اور عذابِ الٰہی کا موجب بنتے ہیں

"پھر ہم نے مصیبت راحت سے بدل دی پھر جب ایسا ہوا کہ وہ (خوشحالیوں میں) خوب بڑھ گئے اور (باداشِ عمل سے بے پرواہ ہوکر) کہنے لگے ہمارے بزرگوں پر سختی کے دن بھی گزرے، راحت کے بھی (یعنی دنیا میں اچھی بُری حالتیں پیش آتی ہی رہتی ہیں جزائے عمل کوئی چیز نہیں) تو اچانک ہمارے عذاب کی پکڑ میں آگئے اور وہ بالکل بے خبر تھے"۔

مطلب یہ ہے کہ اقوام کو ہم تکالیف و مصائب میں بھی مبتلا کرتے ہیں اور انہیں آسائش و راحت بھی عطا کرتے ہیں تاکہ وہ گمراہی کو ترک کرکے راہِ حق اختیار کرلیں۔لیکن وہ اپنی ذہنی آلودگی کی وجہ سے اس کے لئے تاویلاتِ فاسدہ سے کام لیتے ہوئے کہتے ہیں کہ ایسا تو تکوینی صورت میں ہوتا ہی رہتا ہے پھر جب ان کی گمراہی اور غفلت حد سے بڑھ جاتی ہے تو اچانک عذاب کی پکڑ میں آجاتے ہیں۔ (۹۵)

وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰۤى اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَالْاَرْضِ وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝

وَ (اور) لَوْ شرطیہ (اگر) اَنَّ مشبہ بفعل اَهْلَ الْقُرٰى (بستی والے) اَنَّ کا اسم اٰمَنُوْا۔ اِيْمَانٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (اور اگر بستی والے ایمان لے آتے) وَ عاطفہ اتَّقَوْا۔ اِتِّقَاءٌ سے ماضی جمع مذکر غائب اس کا عطف اٰمَنُوْا پر ہے (اور وہ تقوٰی اختیار کرتے) لَفَتَحْنَا لام جواب شرط۔ فَتْحٌ سے ماضی جمع متکلم فعل یا فاعل (البتہ ہم کھول دیتے) عَلَيْهِمْ (ان پر) بَرَكٰتٍ۔ بَرَكَةٌ واحد مفعول بہ کسی چیز میں اللہ کی طرف سے خوبی اور بھلائی ثابت ہونے کو برکت کہتے ہیں بَرَكٌ اونٹ کے سینہ کو کہتے ہیں، چونکہ اونٹ سینہ ٹیک کر بیٹھتا ہے اس لئے اس کے معنی ثابت اور ایک جگہ جمے رہنے کے ہیں۔ حوض جہاں پانی جمع ہوتا ہے اسے برکہ کہتے ہیں مِنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ (آسمان اور زمین سے) وَلٰكِنْ کلمۂ استدراک (اور لیکن) كَذَّبُوْا۔ تَكْذِيْبٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (و لیکن انہوں نے جھٹلایا) فَاَخَذْنٰهُمْ۔ اَخْذٌ سے ماضی جمع متکلم هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ پس ہم نے ان کو پکڑا) بِمَا۔ ب جارہ سببیہ مَا موصولہ (جو کہ) كَانُوْا (تھے وہ) يَكْسِبُوْنَ۔ كَسْبٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (جو وہ کمائی کرتے ہیں)۔

ایمان اور تقوٰی باعثِ برکت اور اس کی تکذیب باعث عذاب ہے

" اور اگر ان بستیوں کے رہنے والے (جن کی سرگزشتیں بیان کی گئی ہیں) ایمان لاتے اور برائیوں سے بچتے تو ہم آسمان اور زمین کی برکتوں کے دروازے ضرور ان پر کھول دیتے ہیں، انہوں نے جھٹلایا پس اس کمائی کی وجہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے جو انہوں نے (اپنے اعمال کے ذریعے) حاصل کی تھی ہم نے انہیں پکڑ لیا (اور وہ مبتلائے عذاب ہوئے)۔"

قرآنی مقررہ قاعدہ یہ ہے کہ ایمان صحیح اور دینِ حق دین و دنیا کی سعادت کا سبب ہے اہلِ ایمان کو اللہ تعالیٰ سب سے پہلے دنیوی سعادت عطا کرتے ہیں اور اس کے بعد آخرت کی۔ (۹۷)

أَفَأَمِنَ أَهْلُ الْقُرَىٰ أَن يَأْتِيَهُم بَأْسُنَا بَيَاتًا وَهُمْ نَائِمُونَ ۝

أَ استفہام انکاری توبیخی (کیا) فَأَمِنَ۔ أَمِنَ سے ماضی واحد مذکر غائب (بے خوف ہوئے۔ نڈر ہوئے) أَهْلُ الْقُرَىٰ (بستیوں والے) أَنْ مصدریہ (یہ کہ) يَأْتِيَهُمْ۔ إِتْيَانٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (ان پر آ جائے) بَأْسُنَا۔ بَأْس مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ (ہمارا عذاب) بَيَاتًا مصدر۔ حال یا ظرف (رات کو آ پڑے) وَهُمْ ضمیر جمع مذکر غائب نَائِمُونَ۔ نَوْمٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر نائم واحد۔ (وہ سوتے ہوئے۔ سونے والے)۔

"کیا شہروں کے بسنے والوں کو اس بات سے امان مل گئی ہے کہ ہمارا عذاب راتوں رات آ نازل ہو اور وہ پڑے سوتے ہوں)۔ (۹۷)

أَوَأَمِنَ أَهْلُ الْقُرَىٰ أَن يَأْتِيَهُم بَأْسُنَا ضُحًى وَهُمْ يَلْعَبُونَ ۝

أَوَ (یا کیا) أَمِنَ۔ أَمِنَ سے ماضی واحد مذکر غائب (بے خوف ہوئے وہ) أَهْلُ الْقُرَىٰ (بستیوں والے) والمراد بالقرٰی مکۃ و ما حولھا (قرطبی) قرٰی سے مراد مکہ اور اس کا گرد و نواح ہے، اور عام بستیاں بھی مراد لی جا سکتی ہیں۔ أَنْ يَأْتِيَهُمْ بَأْسُنَا (کہ ان پر ہمارا عذاب آ پڑے) ضُحًى

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے معنی دن چڑھنے اور دھوپ کے پھیلنے کے ہیں (وقت چاشت) وَّ حالیہ هُمْ يَلْعَبُوْنَ۔ لَعِبٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ کھیل میں لگے ہوں)۔

"یا انہیں اس بات سے امان مل گئی ہے کہ دن دہاڑے عذاب نازل ہو جائے اور وہ بے خبر کھیل کود میں مشغول ہوں؟ (۹۸)

اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ ۚ فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝

اَ استفہام توبیخ کے لئے (کیا) اَمِنُوْا۔ اَمْنٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (کیا وہ بے خوف ہو گئے ہیں) مَكْرَ اللّٰهِ۔ المکر صرف الغیر عما یقصدہ بحیلۃ (راغب) مکر تدبیر خفی کو کہتے ہیں "مکر اللہ" سے مراد عذاب الٰہی ہے جو اچانک مجرموں پر وارد ہوتا ہے فَلَا يَاْمَنُ۔ اَمْنٌ سے مضارع واحد مذکر غائب منفی (پس نہیں بے خوف ہوتے) مَكْرَ اللّٰهِ (اللہ کی خفیہ تدبیروں سے) اِلَّا کلمہ استثنا (مگر) الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ۔ قَوْم فاعل الْخٰسِرُوْنَ خُسْرَانٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (خسارہ اٹھانے والی قوم)۔

اللہ کی خفیہ تدابیر اور عذاب سے ڈرتے رہنا چاہیئے

"کیا انہیں اللہ تعالیٰ کی مخفی تدبیروں سے امان مل گئی ہے (اور وہ سمجھتے ہیں کہ ان کے خلاف کچھ ہونے والا نہیں) تو یاد رکھو اللہ کی مخفی تدبیروں سے بے خوف نہیں ہو سکتے مگر وہ جو تباہ ہونے والے ہیں"

آیت ۹۷-۹۹ میں اُمت محمدیہ کو سابقہ امم پر نازل شدہ عذاب سے ڈرایا گیا ہے اور بتایا ہے کہ اللہ کے عذاب کی صورتیں بہت مخفی ہوتی ہیں اسلئے ہر وقت اللہ کے اچانک عذاب سے ڈرتے رہنا چاہیئے۔ (۹۹)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ
اَهْلِهَآ اَنْ لَّوْ نَشَآءُ اَصَبْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ ۚ وَنَطْبَعُ
عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ۝ تِلْكَ الْقُرٰى
نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآئِهَا ۚ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ
رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا مِنْ
قَبْلُ ۚ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ وَمَا
وَجَدْنَا لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۚ وَاِنْ وَّجَدْنَآ اَكْثَرَهُمْ
لَفٰسِقِيْنَ ۝ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى
فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَظَلَمُوْا بِهَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ
عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ وَقَالَ مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ اِنِّيْ
رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ حَقِيْقٌ عَلٰٓى اَنْ لَّآ اَقُوْلَ
عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ۚ قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ
فَاَرْسِلْ مَعِيَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۝ قَالَ اِنْ كُنْتَ جِئْتَ
بِاٰيَةٍ فَاْتِ بِهَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ فَاَلْقٰى
عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ۝ وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا
هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَوَ لَمْ	يَهْدِ	لِلَّذِيْنَ	يَرِثُوْنَ	الْاَرْضَ
کیا نہیں	راہ دکھائی	واسطے ان لوگوں کے	وارث ہوئے ہیں	زمین کے
مِنْۢ بَعْدِ	اَهْلِهَآ	اَنْ	لَّوْ	نَشَآءُ
پیچھے	اسکے رہنے والوں کے	یہ کہ	اگر	چاہیں ہم
اَصَبْنٰهُمْ	بِذُنُوْبِهِمْ	وَنَطْبَعُ	عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ
پکڑیں ان کو	ساتھ گناہوں انکے	اور مہر رکھیں	اوپر	دلوں انکے کے
فَهُمْ	لَا	يَسْمَعُوْنَ	تِلْكَ	الْقُرٰى
پس وہ	نہیں	سنتے	یہ	بستیاں
نَقُصُّ	عَلَيْكَ	مِنْ	اَنْۢبَآئِهَا	وَلَقَدْ
بیان کرتے ہیں ہم	اوپر تیرے	(سے)	بعضی خبریں انکی	اور تحقیق
جَآءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَمَا	كَانُوْا
آئے تھے انکے پاس	پیغمبر ان کے	ساتھ دلیلوں کے	پس نہ	تھے
لِيُؤْمِنُوْا	بِمَا	كَذَّبُوْا	مِنْ قَبْلُ	كَذٰلِكَ
کہ ایمان لائیں	ساتھ اس چیز کے	جھٹلایا تھا	پہلے اس سے	اسی طرح
يَطْبَعُ اللّٰهُ	عَلٰى	قُلُوْبِ	الْكٰفِرِيْنَ	وَمَا
مہر رکھتا ہے اللہ	اوپر	دلوں	کافروں کے	اور نہیں
وَجَدْنَا	لِاَكْثَرِهِمْ	مِّنْ عَهْدٍ	وَاِنْ	وَّجَدْنَآ
پایا ہم نے	واسطے بہتوں انکے کو	قائم رہنا عہد کے	اور تحقیق	پایا ہم نے
اَكْثَرَهُمْ	لَفٰسِقِيْنَ	ثُمَّ	بَعَثْنَا	مِنْۢ بَعْدِهِمْ
بہتوں انکے کو	البتہ فاسق	پھر	بھیجا ہم نے	پیچھے ان سب کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مُوْسٰی	بِاٰیٰتِنَآ	اِلٰی	فِرْعَوْنَ	وَمَلَا۟ئِهٖ
موسیٰؑ کو	ساتھ نشانیوں اپنی کے	طرف	فرعون کے	اور سرداروں اسکے کے
فَظَلَمُوْا	بِهَا	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ
پس ظلم کیا	ساتھ ان کے	پس دیکھ	کیونکر	ہوا
عَاقِبَةُ	الْمُفْسِدِيْنَ	وَقَالَ	مُوْسٰی	يٰفِرْعَوْنُ
انجام	مفسدوں کا	اور کہا	موسیٰؑ نے	اے فرعون
اِنِّیْ	رَسُوْلٌ	مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ		حَقِيْقٌ
تحقیق میں	رسول ہوں	رب عالموں کی طرف سے		ثابت ہوں
عَلٰٓی	اَنْ لَّآ	اَقُوْلَ	عَلَی اللّٰهِ	اِلَّا
اوپر	اس بات کے کہ نہ	کہوں	اوپر اللہ کے	مگر
الْحَقَّ	قَدْ	جِئْتُكُمْ	بِبَيِّنَةٍ	مِّنْ رَّبِّكُمْ
حق بات	تحقیق	آیا ہوں تمہارے پاس	ساتھ دلیل کے	رب تمہارے سے
فَاَرْسِلْ	مَعِیَ	بَنِیْٓ اِسْرَآءِيْلَ	قَالَ	اِنْ
پس بھیج	ساتھ میرے	بنی اسرائیل کو	کہا	اگر
كُنْتَ	جِئْتَ	بِاٰيَةٍ	فَاْتِ	بِهَآ
ہے تو	آیا	ساتھ نشانی کے	پس لا	اس کو
اِنْ	كُنْتَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ	فَاَلْقٰی	عَصَاهُ
اگر	ہے تو	سچوں سے	پس ڈال دیا	عصا اپنا
فَاِذَا	هِیَ	ثُعْبَانٌ	مُّبِيْنٌ	وَنَزَعَ
پس ناگہاں	وہ	اژدھا تھا	ظاہر	اور نکال لیا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَدَهٗ	فَاِذَا	هِيَ	بَيْضَآءُ	لِلنّٰظِرِيْنَ
ہاتھ اپنا	پس ناگہاں	وہ	سفید تھا	دیکھنے والوں کیلئے

"کیا ان لوگوں پر جو اب ملک کے وارث ہیں بعد اس کے (سابق) باشندوں کے یہ بات واضح نہیں ہوئی ہے کہ اگر ہم چاہتے تو انہیں بھی مصیبت میں مبتلا کر دیتے ان کے گناہوں کے عوض میں اور ہم بند لگائے ہوئے ہیں ان کے دلوں پر سو وہ سنتے ہی نہیں ﴿۱۰۰﴾ یہ وہ بستیاں ہیں جن کے کچھ قصے ہم آپ سے بیان کر رہے ہیں اور ان (سب کے) پاس ان کے رسول کھلے ہوئے نشان لے کر آئے پھر بھی ان سے یہ نہ ہوا کہ جس چیز کو پہلے جھٹلایا تھا اس پر ایمان لے آتے اسی طرح اللہ کافروں کے دلوں پر بند لگا دیتا ہے ﴿۱۰۱﴾ اور ہم نے پاس عہد اس میں سے اکثر میں نہ پایا اور ہم نے ان میں سے اکثر کو بس نافرمان ہی پایا ﴿۱۰۲﴾ پھر ہم نے ان کے بعد موسیٰؑ کو اپنے نشانوں کیساتھ فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس بھیجا، پر ان لوگوں نے ان (نشانوں) کا حق ادا نہ کیا سو دیکھئے مفسدوں کا کیسا (برا) انجام ہوا ﴿۱۰۳﴾ اور موسیٰؑ نے کہا کہ اے فرعون میں پروردگار عالم کی طرف سے پیغمبر ہو کر آیا ہوں ﴿۱۰۴﴾ قائم ہوں اس پر کہ میں کوئی بات اللہ پر گھڑ کر نہ کہوں البتہ حق ہی (کہونگا) میں تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے کھلا نشان لے کر آیا ہوں سو تو میرے ساتھ بنی اسرائیل کو جانے دے ﴿۱۰۵﴾ (فرعون) بولا اگر تم کوئی نشانی لے کر آئے ہو تو اسے پیش کرو اگر تم (اپنے دعوے میں) سچے ہو ﴿۱۰۶﴾ اس پر موسیٰؑ نے اپنا عصا ڈال دیا سو وہ دفعۃً ایک صاف اژدھا بن گیا ﴿۱۰۷﴾ اور (موسیٰؑ) نے اپنا ہاتھ باہر نکالا سو وہ دیکھنے والوں کے روبرو یک بیک خوب روشن تھا ﴿۱۰۸﴾

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

اَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ اَهْلِهَآ اَنْ لَّوْ نَشَآءُ اَصَبْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ ۚ وَنَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ۝

اَ استفہامِ انکاری وَ عاطفہ لَمْ يَهْدِ۔ هِدَايَةٌ مصدر سے مضارع مجزوم واحد مذکر غائب (کیا ہدایت نہیں کی) لِلَّذِيْنَ جار مجرور متعلق بِيَهْدِ (ان لوگوں کے لئے) يَرِثُوْنَ۔ وِرَاثَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (جو وارث ہو رہے ہیں) الْاَرْضَ (زمین۔ ملک) مِنْۢ بَعْدِ ظرف زمان قَبْلُ کی ضد ہے اضافت اس کے لئے لازمی ہے بغیر اضافت آئے گا تو ضمہ پر مبنی ہوگا اَهْلِهَآ مضاف اور مضاف الیہ مجرور (اس کے رہنے والوں کے بعد) اَنْ مخففہ لَوْ (شرطیہ) نَشَآءُ شَيْءٌ اور مَشِيَّةٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم (اگر ہم چاہتے) اَصَبْنٰهُمْ۔ اَصَابَةٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (ہم نے ان کو آلیا) بِذُنُوْبِهِمْ واحد ذَنْبٌ۔ ذَنْبٌ کے معنی کسی کے دم پکڑنے کے ہیں، اس اعتبار سے اس کا استعمال ہر اس فعل کے متعلق ہوتا ہے جس کا انجام بُرا ہو۔ (ان کے گناہوں کے عوض وَ نَطْبَعُ۔ طَبْعٌ سے مضارع جمع متکلم طبع کے معنی ہیں مہر لگانا۔ ٹھپہ لگانا (ہم مہر لگا دیتے ہیں) عَلٰى قُلُوْبِهِمْ (ان کے دلوں پر) فَ جواب شرط هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا (وہ) لَا يَسْمَعُوْنَ سَمْعٌ سے مضارع منفی جمع مذکر غائب (پس وہ سنتے ہی نہیں)۔

سرکشوں کے لئے تنبیہ

"پھر جو لوگ (پہلی جماعتوں کے بعد) ملک کے وارث ہوئے ہیں کیا وہ یہ بات

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نہیں پاتے کہ اگر ہم چاہیں تو (پہلوں کی طرح) انہیں بھی گناہوں کی وجہ سے مصیبتوں میں مبتلا کر دیں اور ان کے دلوں پر مہر لگا دیں کہ کوئی بات سنیں ہی نہیں۔"

اس آیت میں سرکشوں کے لئے تنبیہ گذشتہ واقعات سے عبرت حاصل کرنے کی ترغیب ہے۔ (۱۰۰)

تِلْكَ الْقُرٰى نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآئِهَا ۚ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا مِنْ قَبْلُ ۚ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

تِلْكَ اسم اشارہ مؤنث بعید۔ مبتدا الْقُرٰى جمع، قَرْيَةٌ مشارالیہ (یہ وہ بستیاں ہیں) نَقُصُّ۔ قَصَصٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم (ہم قصہ بیان کرتے ہیں) عَلَيْكَ (تجھ سے) مِنْ اَنْۢبَآئِهَا۔ اَنْبَاءٌ جمع نَبَاءٌ واحد خبر عظیم جس سے بڑا فائدہ حاصل ہو نَبَاء کہتے ہیں هَا ضمیر واحد مؤنث غائب (اس کی خبریں) هَا ضمیر کا مرجع الْقُرٰى ہے مِنْ تبعیض کے لئے ہے وَلَقَدْ لام جواب قسم محذوف قَدْ حرف تحقیق جَآءَتْهُمْ۔ مجیءٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (البتہ تحقیق آئے ان کے پاس) رُسُلُهُمْ۔ رَسُوْلٌ واحد هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (ان کے رسول) بِالْبَيِّنٰتِ۔ بَيِّنَةٌ واحد (روشن دلائل کے ساتھ) فَمَا فَ عاطفہ مَا نافیہ كَانُوْا۔ كَوْنٌ سے ماضی جمع مذکر غائب لِيُؤْمِنُوْا۔ لام تعلیل۔ اِيْمَانٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (پس وہ نہیں تھے ایسے کہ وہ ایمان لائیں) بِمَا موصول (اس چیز کے ساتھ) كَذَّبُوْا۔ تَكْذِيبٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (کہ جھٹلایا تھا انہوں نے) مِنْ قَبْلُ ظرف زمان۔ تقدم زمانی کے لئے (اس سے پہلے) كَذٰلِكَ۔ كَ حرف تشبیہ ذَا اسم اشارہ لِ علامت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اشارہ بعید کاف آخر حرفِ خطاب (ایسے ہی۔ اسی طرح) یَطْبَعُ اللّٰهُ۔ طَبْعٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (اللہ مہر لگا دیتا ہے) عَلٰی قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ۔ قُلُوْب۔ قلب کی جمع ہے (کافروں کے دلوں پر)۔

"اے پیغمبر، یہ ہیں (دنیا کی پرانی) آبادیاں جن کے حالات ہم تمہیں سناتے ہیں ان سب میں ان کے رسول (سچائی کی) روشن دلیلوں کے ساتھ آئے مگر انکے لینے والے ایسے نہ تھے کہ جو بات پہلے جھٹلا چکے تھے اسے (سچائی کی نشانیاں دیکھ کر) مان لیں سو دیکھو اس طرح اللہ ان کے دلوں پر مہر لگا دیتا ہے جو (ہٹ دھرمی سے) انکار کرتے ہیں۔" (۱۰۱)

وَمَا وَجَدْنَا لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۚ وَاِنْ وَّجَدْنَآ اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ ۝

وَ معترضہ مَا نافیہ وَجَدْنَا۔ وجود مصدر سے ماضی جمع متکلم (اور نہیں پایا ہم نے) لِاَكْثَرِهِمْ۔ لام جار اَكْثَر مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (ان میں سے اکثر کا) مِّنْ عَهْدٍ یعنی وفائے عہد۔ مِنْ عَهْدٍ میں مِنْ زائد ہے عَهْد سے یہاں عہد فطری عہد ایمان وغیرہ عام عہد مراد ہے وَاِنْ مخففہ وَجَدْنَا۔ وَجْدٌ اور وجود سے ماضی جمع متکلم اَكْثَرَهُمْ مفعول بہ (ان میں سے اکثر کو) لَفٰسِقِيْنَ لام فارقہ واحد فَاسِقٌ فِسْق اور فُسُوْقٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (نافرمان۔ حدودِ الٰہی کو توڑنے والے)۔

انکارِ حق کی وجہ سے انسان اپنی فطری استعداد کھو بیٹھتا ہے

"اور ان میں اکثروں کو ہم نے ایسا پایا کہ اپنے عہد پر قائم نہ تھے (یعنی انہوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نے اپنا فطری شعور و وجدان کہ فطرت انسانی کا عہد ہے ضائع کر دیا تھا) اور اکثروں کو ایسا ہی پایا کہ یک قلم نافرمان تھے۔"

ان آیات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تسلی اور کفار سے دل برداشتہ نہ ہونے کی تلقین کی گئی ہے کہ یہ لوگ انکارِ حق کی وجہ سے اپنا فطری شعور تک کھو چکے ہیں اور ان کے دلوں پر کفر چھا چکا ہے۔ سابقہ انبیاءؑ کے ساتھ بھی ایسا ہی ہوتا آیا ہے۔ (۱۰۲)

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَظَلَمُوْا بِهَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ۝

ثُمَّ حرفِ عطف تراخی کے لئے۔ بَعَثْنَا۔ بَعْثٌ سے ماضی جمع متکلم (ہم نے مبعوث کیا۔ بھیجا) اصل میں بعث کے معنی بھیجنے اور اٹھا کھڑا کرنے کے ہیں لیکن مختلف اعتبارات سے اس کے معنی بدلتے رہتے ہیں۔ مردوں کے لئے بعث کے معنی جی اٹھنے اور رسولوں کے لئے مبعوث کرنے کے ہوں گے۔ مِنْۢ بَعْدِهِمْ میں هُمْ ضمیر رُسُل کی طرف ہے جن کا ذکر پہلے ہو چکا ہے یا اسم کی طرف ہے (بیضاوی) (ان کے بعد) مُوْسٰى۔

موسیٰ بن عمران بنی اسرائیل کے جلیل القدر پیغمبر ہیں۔ حضرت نوحؑ، ہود، صالح، لوط، شعیب علیہم السلام کے بعد انہیں مبعوث کیا گیا۔ موسیٰ۔ مُوْ اور "سی" سے مرکب ہے قبطیہ میں "ماء" کو "مو" اور "شجر" کو "سی" کہتے ہیں۔ ولادت کے بعد آپکی والدہ نے بچے کو فرعون کے خوف سے لکڑی کے صندوق میں بند کر کے دریائے نیل میں بہا دیا تھا۔ فرعون کے لوگوں نے صندوق کو پکڑا اور بچے کو فرعون کے سامنے پیش کیا۔ فرعون نے بچے کی پرورش

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی جوان ہونے پر ایک قبطی آپ کے ہاتھ سے بلا ارادہ مارا گیا تو آپ ملکِ شام کی طرف چلے گئے اور حضرت شعیبؑ کے پاس رہے۔ حضرت شعیبؑ کی صاحبزادی سے نکاح کے بعد وطن واپس آتے وقت صحرائے سینا میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو نبوت عطا فرمائی۔ آپ کی درخواست پر آپ کے بھائی حضرت ہارونؑ کو بھی آپ کا شریکِ کار بنایا گیا اور دونوں بھائیوں کو فرعون کی ہدایت کے لئے مامور کیا گیا۔ فرعون اپنی گمراہی سے باز نہ آیا۔ آپ بنی اسرائیل کو ساتھ لے کر راتوں رات مصر سے نکلے، دریا کو عبور کیا، فرعون نے تعاقب کیا اور غرق ہوا۔ سورۃ القصص میں آپ کا تفصیلی ذکر ہے۔ موسیٰ علیہ السلام کا ذکر قرآن مجید میں ۱۳۰ سے زائد بار آیا ہے۔ آپ کا قصہ تمام انبیاء علیہم السلام کے حالات اور بالخصوص خاتم النبیین علیہ السلام کے حالات سے مطابقت رکھتا ہے اس لئے کثرت سے اس کا ذکر کیا ہے۔

بِاٰیٰتِنَا۔ آیت واحد (ہماری نشانیوں کے ساتھ) اِلٰی فِرْعَوْنَ (فرعون کی طرف) یہ لفظ "فارا اوہ" سے مرکب ہے، "فارا" کے معنی "محل" اور "اوہ" کے معنی "بلند" کے ہیں۔ اہلِ مصر کا بڑا دیوتا سورج تھا اور بادشاہ کو اس کا اوتار سمجھا جاتا تھا۔ شاہانِ مصر کا لقب تھا حضرت موسیٰؑ کے زمانے کے فرعون کا نام رعمیس یا رعمیس تھا جو ۱۴۹۱ قبل مسیح غرق ہوا۔

وَمَلَا۟ئِهٖ (اور اس کے سرداروں کی طرف) فَظَلَمُوْا بِهَا۔ ظُلْمٌ سے ماضی جمع مذکر غائب ظُلْمٌ کے معنی وضع الشیء فی غیر موضعه بِهَا۔ ب سببیہ ہے اور هَا ضمیر واحد مؤنث آیات کی طرف ہے ای فَظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَقَوْمَهُمْ بسبب هٰذِهِ الْاٰیَاتِ (المنار) یعنی ان آیات سے کفر و انکار کی وجہ سے انہوں نے اپنے نفس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پر ظلم کیا) فَانْظُرْ۔ نَظْرٌ مصدر سے امر واحد مذکر فانظر ایھا الرسول او ایھا السامع پس اے رسول یا اے سامع تو دیکھ یعنی عقل و فکر کی آنکھ سے دیکھئے اور غور کیجئے کَیْفَ استفہام (کیونکر۔ کیسے) کَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ۔ الْمُفْسِد واحد افساد سے اسم فاعل جمع مذکر عَاقِبَةُ۔ عَقَبَ يَعْقِبُ کا مصدر ہے مضاف اور الْمُفْسِدِيْنَ مضاف الیہ (مفسدوں کا انجام)۔

موسیٰ علیہ السلام اور فرعون کا قصہ

"پھر ان رسولوں کے بعد ہم نے موسیٰؑ کو فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف اپنی نشانیوں کے ساتھ بھیجا لیکن انہوں نے ہماری نشانیوں کے ساتھ ناانصافی کی تو دیکھو مفسدوں کا کیسا انجام ہوا"

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تسکین اور کفار کی عبرت کے لئے موسیٰ علیہ السلام اور فرعون کا قصہ بیان کیا گیا ہے۔ (۱۰۳)

وَقَالَ مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ اِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ

وَ (اور) قَالَ (کہا) مُوْسٰى (موسیٰ نے) يَا حرف ندا فِرْعَوْنَ منادیٰ مفرد (اے فرعون) اِنِّيْ۔ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل ی ضمیر واحد متکلم (بیشک میں) رَسُوْلٌ فعول کے وزن پر رِسَالَةٌ سے ماخوذ ہے (رسول ہوں) مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ (جہانوں کے پروردگار کی طرف سے) (۱۰۴)

حَقِيْقٌ عَلٰٓى اَنْ لَّآ اَقُوْلَ عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ۭ قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَرْسِلْ مَعِيَ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حَقِیْقٌ۔ حَقٌّ سے بروزنِ فعیل صفتِ مشبہ (سزاوار۔ لائق) حقیق قیل معناہ جدیر و قیل واجب (راغب) مبتدا محذوف کی خبر ہے یعنی اَنَا حَقِیْقٌ۔ عَلٰی جار اَنْ مفسرہ لَآ (نہ) اَقُوْلَ۔ قَوْلٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم یہ کہ میں نہ کہوں اللہ پر اِلَّا کلمۂ استثناء اَلْحَقَّ۔ قَوْلٌ مصدر محذوف کی صفت ہے۔ امر ثابت شدہ کو حق کہا جاتا ہے (سوائے حق کے اللہ پر کوئی بات گھڑ کر نہ کہوں) قَدْ حرفِ تحقیق جِئْتُ۔ کُمْ۔ مَجِیْءٌ مصدر ماضی واحد متکلم۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (میں تمہارے پاس آیا) بِبَیِّنَۃٍ (واضح اور روشن دلیل) مِّنْ رَّبِّکُمْ (تمہارے پروردگار کی طرف سے) فَ (پس) اَرْسِلْ۔ اِرْسَالٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر (پس تو بھیج) مَعِیَ۔ مَعَ ظرف۔ ی ضمیر واحد متکلم (میرے ساتھ) بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ (بنی اسرائیل کو)۔

فرعون کے سامنے موسیٰ علیہ السلام کا دعویٰ

"موسیٰؑ نے کہا اے فرعون! میں اس کی طرف سے بھیجا ہوا آیا ہوں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔" (۱۰۴)

میرا فرضِ منصبی ہے کہ اللہ کے نام سے کوئی بات نہ کہوں مگر یہ کہ سچ ہو۔ میں تیرے پروردگار کی طرف سے (سچائی کی) روشن دلیلیں لایا ہوں۔ سو بنی اسرائیل کو آئندہ اپنی غلامی پر مجبور نہ کر اور (میرے ساتھ رخصت کر دے۔

یہاں موسیٰ علیہ السلام اور فرعون کے درمیان گفتگو کا خلاصہ بیان کیا گیا کہ موسیٰ علیہ السلام نے فرعون سے کہا کہ میں ربّ العالمین کا فرستادہ ہوں اور کوئی رسول اپنے اللہ کے نام سے غلط بات قطعاً نہیں کہتا اور اس کے لئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میرے پاس روشن دلائل بھی ہیں میرا مطالبہ صرف یہ ہے کہ بنی اسرائیل کو غلامی پر مجبور نہ کیا جائے اور آزاد کر دیا جائے تاکہ وہ اپنے وطن چلے جائیں۔ (۱۰۵)

قَالَ اِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِاٰيَةٍ فَاْتِ بِهَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝

قَالَ (فرعون نے کہا) اِنْ شرطیہ (اگر) كُنْتَ۔ کون مصدر سے ماضی واحد مذکر حاضر جِئْتَ۔ مجیٔ مصدر سے ماضی واحد مذکر حاضر، بِاٰيَةٍ (آیت، نشانی، معجزہ) اگر تم کوئی نشان لے کر آئے ہو) فَاْتِ (پس لاؤ) اِتیاءٌ سے امر واحد مذکر حاضر (پس تو لا) بِهَا۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب آیت کی طرف ہے (اسکو) اِنْ شرطیہ (اگر) كُنْتَ (ہے تو) مِنَ الصّٰدِقِيْنَ۔ صِدْقٌ سے اسم فاعل جمع مذکر مِنْ (اگر تم سچے ہو) (۱۰۶)

فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ۝

فَ عاطفہ تعقیب کے لئے (پس) اَلْقٰى۔ اِلْقَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب اس نے ڈالا) عَصَا۔ هُ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ (ان کی لاٹھی) اسے عَصَا اس لئے کہتے ہیں کہ اس پر ہاتھ اور انگلیاں دونوں مجتمع ہو جاتی ہیں۔ اس کی جمع اَعْصٍ اور عِصِیٌّ ہے فَاِذَا۔ فَ (پس) اِذَا ظرف زمان۔ فجائیہ یعنی کسی چیز کے اچانک پیش آنے کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے۔ هِيَ اسم ضمیر واحد مؤنث۔ مبتدا۔ ثُعْبَانٌ خبر اور مُّبِيْنٌ اس کی صفت ہے۔ ثُعْبَانٌ (اژدر۔ بہت بڑا اژدھا) مُّبِيْنٌ۔ اِبَانَةٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر ظاہر کرنے والا۔ یعنی ایسا اژدر جس کے اژدھا ہونے میں کسی قسم کا شک وشبہ نہیں کیا جا سکتا۔ لَا یشك فیه انه ثعبان (کشاف) اس کے اژدھا ہونے میں شک کی گنجائش نہ تھی)۔ (۱۰۷)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ۝

وَ عاطفہ (اور) نَزَعَ نَزْعٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (اس نے باہر نکالا)۔ يَدَهٗ۔ يَدْ مضاف هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ (اپنے ہاتھ کو) فَ (پس) اِذَا (اچانک۔ دفعۃً) هِيَ (وہ) مبتدا بَيْضَآءُ۔ بَيْضَاءُ سے صفت مشبہ واحد مؤنث خبر لِلنّٰظِرِيْنَ۔ نَظْرٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (دیکھنے والوں کے لئے)۔ (۱۰۸)

فرعون کا موسیٰ علیہ السلام سے نشان کا مطالبہ

فرعون نے کہا اگر تو واقعی کوئی نشانی لے کر آیا ہے اور اپنے دعوے میں سچا ہے تو پیش کر۔

اس پر موسیٰؑ نے اپنی لاٹھی ڈال دی تو اچانک ایسا ہوا کہ ایک نمایاں اژدھا ان کے سامنے تھا۔

اور اپنا ہاتھ جیب سے باہر نکالا تو اچانک ایسا ہوا کہ دیکھنے والوں کے لئے سفید چمکیلا تھا۔

فرعون نے موسیٰ علیہ السلام سے دعوٰی رسالت پر دلیل طلب کی آپ نے عصا زمین پر ڈالا جو اژدھا کی شکل اختیار کر گیا اور گریبان سے ہاتھ نکالا جو بجلی کی چمک کی طرح روشن تھا۔ یہ دونوں معجزات ایسے پیش گئے جن سے شک و شبہ کی گنجائش نہ تھی لیکن فرعون اور اس کے سرداروں کی گمراہی بدستور قائم رہی۔

قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يُرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ ۚ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿١١٠﴾
قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَاَرْسِلْ فِى الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿١١١﴾
يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيْمٍ ﴿١١٢﴾ وَجَآءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوْٓا
اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿١١٣﴾ قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ
لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿١١٤﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِىَ وَاِمَّآ
اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ الْمُلْقِيْنَ ﴿١١٥﴾ قَالَ اَلْقُوْا ۚ فَلَمَّآ اَلْقَوْا
سَحَرُوْٓا اَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ
عَظِيْمٍ ﴿١١٦﴾ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَاِذَا
هِىَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿١١٧﴾ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا
كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١١٨﴾ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا
صٰغِرِيْنَ ﴿١١٩﴾ وَاُلْقِىَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿١٢٠﴾ قَالُوْٓا
اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٢١﴾ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿١٢٢﴾
قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّ
هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ فِى الْمَدِيْنَةِ لِتُخْرِجُوْا
مِنْهَآ اَهْلَهَا ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿١٢٣﴾ لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ
وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٢٤﴾
قَالُوْٓا اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿١٢٥﴾ وَمَا تَنْقِمُ مِنَّآ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

إِلَّآ أَنْ ءَامَنَّا بِـَٔايَـٰتِ رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتْنَا ۚ رَبَّنَآ أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ ﴿١٢٦﴾

قَالَ	الْمَلَأُ	مِنْ قَوْمِ	فِرْعَوْنَ	إِنَّ
کہا	سرداروں نے	(سے) قوم	فرعون سے	تحقیق
هَـٰذَا	لَسَٰحِرٌ	عَلِيمٌ	يُرِيدُ	أَنْ
یہ	البتہ جادوگر ہے	بڑا دانا	چاہتا ہے	یہ کہ
يُخْرِجَكُمْ	مِنْ	أَرْضِكُمْ	فَمَاذَا تَأْمُرُونَ	
نکال دے تمکو	(سے)	تمہاری زمین سے	پس کیا حکم کرتے ہو تم مجھ کو	
قَالُوٓا	أَرْجِهْ	وَأَخَاهُ	وَأَرْسِلْ	فِي
کہا انہوں نے	ڈھیل دے اسکو	اور اسکے بھائی کو	اور بھیج	(میں)
الْمَدَآئِنِ	حَـٰشِرِينَ	يَأْتُوكَ	بِكُلِّ	سَحَّارٍ
شہروں میں	اکٹھا کرنیوالے	لے آئیں تیرے پاس	ہر	جادوگر
عَلِيمٍ	وَجَآءَ	السَّحَرَةُ	فِرْعَوْنَ	قَالُوٓا
دانا کو	اور آئے	جادوگر	فرعون کے پاس	کہا انہوں نے
إِنَّ	لَنَا	لَأَجْرًا	إِنْ كُنَّا	نَحْنُ
تحقیق	واسطے ہمارے	کچھ اجر ہے	اگر ہوں	ہم
الْغَـٰلِبِينَ	قَالَ	نَعَمْ	وَإِنَّكُمْ	لَمِنَ
غالب	کہا	ہاں	اور تحقیق تم	البتہ
الْمُقَرَّبِينَ	قَالُوا	يَـٰمُوسَىٰ	إِمَّآ	أَنْ تُلْقِيَ
مقربوں سے ہوگے	انہوں نے کہا	اے موسیٰ	یا	تو ڈال دے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ اِمَّآ	اَنْ	تَكُوْنَ	نَحْنُ	الْمُلْقِيْنَ
اور یا	یہ کہ	ہوں گے	ہمیں	ڈالنے والے
قَالَ	اَلْقُوْا	فَلَمَّآ	اَلْقَوْا	سَحَرُوْٓا
کہا	تمہیں ڈالو	پس جب	ڈالا انہوں نے	جادو کر دیا
اَعْيُنَ	النَّاسِ	وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ		وَ جَآءُوْ
آنکھوں پر	لوگوں کے	اور ڈرایا ان کو		اور لائے
بِسِحْرٍ	عَظِيْمٍ	وَاَوْحَيْنَآ	اِلٰى	مُوْسٰٓى
جادو	بڑا	اور وحی کی ہم نے	طرف	موسیٰ کے
اَنْ	اَلْقِ	عَصَاكَ	فَاِذَا	هِيَ
یہ کہ	ڈال دے	عصا اپنا	پس ناگہاں	وہ
تَلْقَفُ	مَا	يَاْفِكُوْنَ	فَوَقَعَ	الْحَقُّ
نگل جاتا	جو کچھ وہ	شعبدہ باندھے تھے	پس واقع ہوا	حق
وَبَطَلَ	مَا كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	فَغُلِبُوْا	هُنَالِكَ
اور باطل ہوا	جو کچھ کہ تھے وہ	کرتے	پس مغلوب ہوگئے	اس جگہ
وَانْقَلَبُوْا	صٰغِرِيْنَ	وَاُلْقِيَ	السَّحَرَةُ	سٰجِدِيْنَ
اور پھر گئے	ذلیل	اور ڈالے گئے	جادوگر	سجدے میں
قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	بِرَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	رَبِّ
کہا انہوں نے	ایمان لائے	ساتھ رب	جہانوں کے	ساتھ رب
مُوْسٰى	وَهٰرُوْنَ	قَالَ	فِرْعَوْنُ	اٰمَنْتُمْ
موسیٰ کے	اور ہارون کے	کہا	فرعون نے	ایمان لائے ہو تم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِهٖ	قَبْلَ	اَنْ	اٰذَنَ	لَكُمْ
ساتھ اس کے	پہلے اسکے	یہ کہ	حکم کروں میں	تم کو
اِنَّ	هٰذَا	لَمَكْرٌ	مَّكَرْتُمُوْهُ	فِي
تحقیق	یہ	ایک بڑا مکر ہے	جو مکر تم نے بنایا تھا	(میں)
الْمَدِيْنَةِ	لِتُخْرِجُوْا	مِنْهَا	اَهْلَهَا	فَسَوْفَ
شہر میں	تاکہ نکال دو	اس سے	لوگوں اسکے کو	پس جلد
تَعْلَمُوْنَ	لَاُقَطِّعَنَّ	اَيْدِيَكُمْ	وَاَرْجُلَكُمْ	مِّنْ خِلَافٍ
تم جانو گے	البتہ میں کاٹوں گا	ہاتھ تمہارے	اور پاؤں تمہارے	مخالف طرف سے
ثُمَّ	لَاُصَلِّبَنَّكُمْ	اَجْمَعِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّآ
پھر	سولی دونگا میں	تم سب کو	کہا انہوں نے	تحقیق ہم
اِلٰى	رَبِّنَا	مُنْقَلِبُوْنَ	وَمَا	تَنْقِمُ
طرف	رب اپنے کے	پھر جانے والے ہیں	اور نہیں	تو انتقام لیتا
مِنَّآ	اِلَّآ	اَنْ	اٰمَنَّا	بِاٰيٰتِ
ہم سے	مگر	یہ کہ	ایمان لائے ہم	ساتھ نشانیوں
رَبِّنَا	لَمَّا	جَآءَتْنَا	رَبَّنَا	اَفْرِغْ
رب اپنے کے	جب	آئیں ہمارے پاس	اے رب ہمارے	ڈال
عَلَيْنَا	صَبْرًا	وَّ	تَوَفَّنَا	مُسْلِمِيْنَ
اوپر ہمارے	صبر	اور	مار ہم کو	مسلمان کر کے

"قوم فرعون کے سرداروں نے (یہ) دیکھ کر کہا کہ واقعی یہ شخص بڑا ماہر جادوگر ہے (109) چاہتا ہے کہ تمہیں تمہاری سرزمین سے نکال دے سو بتاؤ تمہاری کیا صلاح ہے (110) بولے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسے اور اس کے بھائی کو مہلت دیجئے اور ہرکارے شہروں بھیجئے (۱۱۱) کہ وہ آپ کے پاس سارے ماہر جادوگر لے آئیں (۱۱۲) اور جادوگر آگئے فرعون کے پاس (اور) بولے ہم کو کوئی (بڑا) انعام تو ضرور ملے گا اگر ہم غالب آگئے (۱۱۳) (فرعون نے) کہا ہاں (ضرور) اور تم (ہمارے) مقربوں میں (داخل) ہو جاؤ گے (۱۱۴) وہ ساحر بولے اے موسیٰ یا تو تم (پہلے) ڈالو یا ہم ہی ڈال چلیں (۱۱۵) موسیٰ نے کہا تم ہی ڈالو پھر جب انہوں نے ڈالا لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا اور ان پر ہیبت غالب کر دی اور بڑا جادو کر دکھایا (۱۱۶) اور ہم نے وحی کی موسیٰ کو کہ تم اپنا عصا زمین پر ڈال دو سو یک بیک اس نے ان کے گھڑے ہوئے (شعبدہ) کو نگلنا شروع کر دیا (۱۱۷) سو حق (کا حق ہونا) ظاہر ہو گیا اور جو کچھ وہ (فرعونی) کرتے رہے تھے نابود ہو کر رہا (۱۱۸) سو وہ لوگ وہیں ہار گئے اور ذلیل ہو کر رہے (۱۱۹) اور ساحر سجدہ میں گر پڑے (۱۲۰) (اور) بولے کہ ہم تو ایمان لے آئے (سارے) جہانوں کے پروردگار پر (۱۲۱) (وہی جو) پروردگار ہے موسیٰ اور ہارون کا فرعون بولا تم ایمان لے آئے ہو بغیر اس کے کہ میں تمہیں اجازت دوں ہو نہ ہو یہ ایک چال ہے جو شہر میں تم چلے ہو تاکہ تم اس (شہر) سے یہاں کے رہنے والوں کو نکال دو سو تم کو ابھی (حال) معلوم ہوا جاتا ہے (۱۲۳) میں تمہارے ہاتھ اور تمہارے پیر الٹی طرف سے کاٹے ڈالتا ہوں پھر تم سب کو سولی پر ٹانگ کر رہوں گا (۱۲۴) وہ بولے (خیر) ہم اپنے پروردگار کے پاس تو ٹھہریں گے (۱۲۵) اور تو آخر ہمیں کس قصور کی سزا دے رہا ہے بجز اس کے کہ ہم اپنے پروردگار کی نشانیوں پر ایمان لے آئے جب وہ ہم تک پہنچیں اے ہمارے پروردگار ہمارے اوپر صبر کے مشکیزے انڈیل دے اور ہماری جان اسلام (ہی) پر نکال۔ (۱۲۶)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ۙ

قَالَ فعل ماضی واحد مذکر غائب (کہا) الْمَلَاُ (سردار) فاعل مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ (فرعون کی قوم سے) اِنَّ مشبہ بفعل (بیشک) هٰذَا اسم اشارہ مذکر قریب (یہ)۔ هٰذَا کا اشارہ موسیٰ کی طرف ہے لَسٰحِرٌ۔ لَ تاکید سِحْرٌ سے اسم فاعل واحد مذکر موصوف (البتہ جادوگر ہے) عَلِيْمٌ۔ فَعِيل کے وزن پر صفت مشبہ سَاحِرٌ کی صفت ہے (ماہر۔ خوب جاننے والا)۔

"فرعون کی قوم کے سردار (آپس میں) کہنے لگے بلاشبہ یہ بڑا ماہر جادوگر ہے۔"(۱۰۹)

يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ ۚ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ۝

يُرِيْدُ۔ اِرَادَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (وہ ارادہ کرتا ہے) اَنْ مصدریہ (یہ کہ) يُّخْرِجَكُمْ۔ اِخْرَاجٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (تم کو نکالے) مِنْ اَرْضِكُمْ۔ اَرْضٌ (ملک۔ زمین) مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ (تمہاری زمین۔ تمہارے ملک سے)۔ فَمَاذَا۔ فَ (پس) مَاذَا اسم جنس بعض اسے مرکب اور بعض بسیط کہتے ہیں مرکب کی صورت میں یہ مَا استفہامیہ اور ذَا اسم اشارہ سے مرکب ہے تَاْمُرُوْنَ۔ اَمْرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (تم کیا حکم دیتے ہو۔ تمہاری کیا صلاح ہے)۔

"یہ چاہتا ہے (اپنی ان طاقتوں سے کام لے کر) تمہیں ملک سے باہر کرے (اور خود ملک پر بیٹھے) اب بتلاؤ تمہاری صلاح اس بارے میں کیا ہے۔"(۱۱۰)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سحر اور اسکی حقیقت

جادو کا اعتقاد دنیا کی قدیم اور عالمگیر گمراہیوں میں سے ہے اور نوع انسانی کے لئے بڑی مصیبتوں کا باعث ہو چکا ہے۔ قدیم مصر۔ بابل اور ہند میں اس کی باقاعدہ تعلیم دی جاتی تھی۔ دورِ جاہلیت میں سحر و ساحری کو بہت رواج حاصل ہوتا ہے۔ امام راغب مفردات میں لکھتے ہیں :

سحر حلقوم اور پھیپھڑے کو کہتے ہیں اور بہت سے معانی کے لئے استعمال ہوتا ہے

(ا) خدع اور بے حقیقت تخیلات کقولہ تعالیٰ : سَحَرُوْٓا اَعْيُنَ النَّاسِ و اسْتَرْهَبُوْهُمْ (لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا اور ان پر ہیبت غالب کر دی) (۷ : ۱۱۶) اور يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ (تو ناگہاں ان کی رسیاں اور لاٹھیاں) موسیٰؑ کے خیال میں ایسی آنے لگیں کہ وہ (میدان میں) اِدھر اُدھر دوڑ رہی ہوں) (۲۰ : ۶۶)

(ب) شیاطین کی معاونت کی طلب۔

(ج) اشیاء کو مختلف صورتوں میں بدلنا۔

شیخ ابوبکر الجصاص لکھتے ہیں کہ جس کا سبب خفی اور لطیف ہو، اسے سحر کہتے ہیں۔ اسی بنا پر پھیپھڑے اور حلقوم کو بھی سحر کہتے ہیں جیسے کہ حضرت عائشہؓ کی روایت میں ہے : توفی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بین سحری و نحری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے پھیپھڑے اور سینے کے بالائی حصہ کے مابین وفات پائی۔

اہلِ بابل کا سحر

اہلِ بابل کواکب پرست تھے، انکا اعتقاد تھا کہ کواکب کی تاثیر سے تمام حوادثِ عالم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وجود میں آتے ہیں انہی کی طرف اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیمؑ کو مبعوث کیا تھا۔ بعد میں وہاں سے ہجرت کر کے شام میں آئے ضحاک کے عہد تک بابل، عراق، شام، مصر و روم میں سحر و ساحری کا ہی رواج تھا۔ افریدون نے ضحاک کو مقید کیا پھر اہل فارس کے غلبہ کے بعد زردشت کو عروج حاصل ہوا۔

اہل بابل کے علوم حیلہ نیرنجیات طلسمات اور احکام نجوم سے متعلق تھے۔ انہوں نے کواکب سبعہ کے ہیکل بنا رکھے تھے اور ان کی پرستش کرتے تھے۔ ان کواکب کو مختلف امور کا مظہر بنا رکھا تھا۔ مثلاً مشتری کو خیر و صلاح اور زحل کو شر و ہلاکت کا دیوتا سمجھتے تھے۔ اس زمانہ کے بادشاہوں کے ہاں ساحروں کو بلند مقام حاصل تھا۔ فراعنہ مصر کے عہد میں سحر و ساحری کو عروج حاصل تھا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے سحر کے ابطال کے لئے موسیٰ علیہ السلام کو عصا و ید بیضا کے معجزات دے کر بھیجا۔ ساحر حضرت موسیٰؑ کے معجزات کو دیکھ کر فوراً ایمان لے آئے۔

اہل بابل کے کفر کی کئی وجوہات تھیں:

۱۔ کواکب کی تعظیم اور انہیں معبود ٹھہرانا۔

۲۔ یہ اعتقاد کہ کواکب ہی انہیں نفع نقصان پہنچا سکتے ہیں۔

۳۔ یہ اعتقاد کہ ساحر بھی انبیاء کی طرح معجزات پر قادر ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف دو فرشتے ہاروت و ماروت بھیجے جو لوگوں کو سحر کی حقیقت اور اس سے اجتناب کی تعلیم دیتے تھے۔ (اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ (۲:۱۰۲) ہم تو آزمائش ہیں تم کفر میں نہ پڑو)۔

سحر چونکہ خفی اور لطیف امور سے تعلق رکھتا ہے اس لئے عام انسان اسکی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حقیقت کو سمجھ نہیں سکتا اور دھوکے میں مبتلا ہو جاتا ہے، جیسے راکب سفینہ کشتی میں سوار آدمی کنارے پر درختوں اور مکانات کو اپنے ساتھ متحرک دیکھتا ہے اور قرص سورج جو بخارات ارضی سے عظیم دکھائی دیتا ہے اسی طرح کثیر اشیاء اصل حقیقت کے خلاف نظر آتی ہیں۔ اسی طرح شعبدہ بازوں کے تمام شعبدے سحر کی ایک قسم، جن و شیطان کو معمول بنانے اور ان سے معاونت حاصل کرنا ہے۔ التنوخی نے جامع التواریخ میں "حلاج" کے اسی قسم کی خرقِ عادت امور کا ذکر کیا ہے جو اپنے لوگوں کی مدد سے بہت سی اپنی مصنوعی کرامات کا اظہار کرتا تھا۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ کہنا کہ ایک یہودی عورت نے آپ پر سحر کیا اور جبریل علیہ السلام نے آپ کو خبر دی اور وہ سحر نکالا گیا یہ بات غلط اور قرآن کے خلاف ہے وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى۔ (۲۰ : ۶۹) (اور جادوگر جہاں جائے فلاح نہیں پائے گا) اِذْ يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا۔ (۱۷ : ۴۷) (جب ظالم کہتے ہیں کہ تم تو ایک ایسے شخص کی پیروی کرتے ہو جس پر جادو کیا گیا ہے)۔

سحر کے مقابل معجزہ حقائق پر مبنی ہوتا ہے کوئی انسان اس کے ردّ و انکار کی جرأت نہیں کر سکتا ہے اور نہ ہی اس کی حقیقت کی تردید کر سکتا ہے۔

قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَاَرْسِلْ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ۙ

قَالُوْٓا (انہوں نے کہا) یعنی فرعون کے سرداروں نے کہا اَرْجِهْ۔ اِرْجَاءٌ سے امر واحد مذکر حاضر ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب (تو اس کو ڈھیل دے) اَرْجِهْ کی اصل اَرْجِئْهُ۔ ہمزہ حذف کر کے ھا کو ساکن کر دیا گیا وَاَخَاهُ۔ اَخَا مضاف ہٗ مضاف الیہ مفعول بہ (اور اس کے بھائی کو) وَاَرْسِلْ۔ اِرْسَالٌ مصدر سے امر واحد مذکر (تو بھیج) فِي الْمَدَآئِنِ جمع اَلْمَدِيْنَةُ واحد (شہر۔ فرعون کے ممالک

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

محروسہ) حٰشِرِیْنَ مفعول محذوف رِجَالًا کی صفت حَشْرٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (جمع کرنے والے۔ اکٹھے کرنے والے)۔

یَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيْمٍ ۝

یَاْتُوْكَ۔ اِتْيَانٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر مجزوم لَ ضمیر واحد مذکر حاضر (لائیں تیرے پاس) بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيْمٍ۔ سَحَّارٍ موصوف عَلِيْمٍ صفت مشبہ صفت (تمام ماہر جادوگر)۔

"چنانچہ) انہوں نے (باہم مشورہ نے بعد فرعون سے) کہا موسیٰ اور اس کے بھائی کو ڈھیل دے کر روک لے (مملکت کے) تمام شہروں سے جادوگر اکٹھا کر کے تیرے حضور لے آئیں"۔ (۱۱۱) (۱۱۲)

وَجَآءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوْٓا اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ۝

وَجَآءَ۔ مَجِیٌٔ سے ماضی واحد مذکر غائب (اور آئے) السَّحَرَةُ۔ سَاحِرٌ کی جمع ہے فِرْعَوْنَ (فرعون) مفعول بہ (اور ساحر فرعون کے پاس آئے) قَالُوْٓا قَوْلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (ان ساحروں نے کہا) اِنَّ مشبہ لَنَا (یقیناً ہمارے لئے) لَاَجْرًا لام تاکید۔ اَجْرًا (ثواب۔ بدلہ) اِنْ شرطیہ (اگر) كُنَّا۔ كَوْنٌ فعل ناقص سے ماضی جمع متکلم (اگر ہوئے ہم) نَحْنُ ضمیر جمع متکلم الْغٰلِبِيْنَ واحد غَالِبٌ۔ غَلْبٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (غلبہ پانے والے)۔

"چنانچہ جادوگر فرعون کے حضور آئے انہوں نے کہا اگر ہم موسیٰ پر غالب آئے تو ہمیں اس خدمت کے صلے میں انعام ملنا چاہیئے"۔ (۱۱۳)

قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۝

قَالَ (فرعون نے کہا) نَعَمْ حرف ایجاب کلام استفہامی کے جواب میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نَعَمْ یا لَا آئے گا کلام منفی کے جواب میں نَعَمْ اور بَلٰی دونوں آتے ہیں (ہاں)، وَاِنَّكُمْ (یقیناً تم)، لَمِنَ لام تاکید مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ جمع المقرب واحد تَقْرِيْبٌ مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (قریب کئے ہوئے)۔

"فرعون نے کہا ضرور ملے گا اور تم سب میرے مقربوں کی صف میں داخل ہو جاؤ گے۔" (۱۱۴)

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ الْمُلْقِيْنَ ۝

قَالُوْا (ساحروں نے کہا)، يٰمُوْسٰٓى (اے موسیٰ)، اِمَّآ حرف شرط یہ "اِنْ" اور "مَا" سے مرکب ہے مختلف معانی کے لئے آتا ہے کبھی شک اور ابہام کے لئے کبھی اختیار اور تفصیل کے لئے (یا)، اَنْ مصدریہ تُلْقِيَ۔ اِلْقَاءٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر (یا تم ڈالو)، وَاِمَّا (یا)، اَنْ مصدریہ تَكُوْنَ۔ كَوْنٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم نَحْنُ ضمیر جمع متکلم الْمُلْقِيْنَ جمع الْمُلْقِيْ واحد اَلْقَاء سے اسم فاعل جمع مذکر (یا ہم ڈالنے والے ہوں)۔

"(پھر جب مقابلہ ہوا۔ تو) تو جادوگروں نے کہا اے موسیٰ یا تو تم پہلے (اپنی لاٹھی) پھینکو یا پھر ہم ہی کو پھینکنا ہے۔" (۱۱۵)

قَالَ اَلْقُوْا فَلَمَّآ اَلْقَوْا سَحَرُوْٓا اَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ ۝

قَالَ (موسیٰ نے کہا)، اَلْقُوْا۔ اِلْقَاءٌ سے امر جمع مذکر (تم سب ڈالو)، فَلَمَّآ حرف شرط ظرف کے لئے (پس جب)، اَلْقَوْا۔ اِلْقَاءٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (پس جب انہوں نے ڈالا)، سَحَرُوْٓا۔ سِحْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے سحر کیا)، اَعْيُنَ۔ عَيْنٌ کی جمع ہے (آنکھیں)، مضاف النَّاسِ اسم جمع مضاف الیہ مرد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عورت۔ مسلمان۔ کافر اچھے بُرے سب کو یہ شامل ہے۔ (لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا) وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ۔ اِسْتِرْهَابٌ سے ماضی جمع مذکر غائب مادہ رَهَبٌ (انہوں نے ان کو ڈرایا) وَجَآءُوْ اجیٔ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (وہ لائے) بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ۔ سِحْرٍ موصوف عَظِيْمٍ صفت (بہت بڑا جادو)۔

موسیٰ علیہ السلام کے مقابلہ میں ساحروں کا اجتماع

"موسیٰ نے کہا تم ہی پہلے پھینکو پھر جب جادوگروں نے (جادو کی بنائی ہوئی لاٹھیاں اور رسیاں پھینکیں تو ایسا کیا کہ لوگوں کی نگاہیں جادو سے ماردیں اور ان میں (اپنے کرتبوں سے) دہشت پھیلا دی اور بہت بڑا جادو بنا لائے۔" (۱۱۶)

ان آیات میں (۱۰۹۔۱۱۶) فرعون کے سامنے معجزات پیش کرنے کے بعد کے واقعات کا ذکر ہے۔ فرعون نے موسیٰ علیہ السلام کے معجزات کو سحر خیال کیا اور اس کے درباریوں نے بھی اس کے خیال کی تائید کی۔ چنانچہ ملک بھر کے ماہر ساحروں کو طلب کیا گیا ساحروں کو یقین تھا کہ ایک موسیٰ ہمارے مقابلے میں کیسے غالب آسکتا ہے انہوں نے غلبہ پانے کی صورت میں فرعون سے اجر کا مطالبہ کیا فرعون نے ان سے خاص تقرب کا وعدہ کیا۔ مقابلہ شروع ہوا ساحروں نے کہا پہل کون کرے موسیٰ علیہ السلام نے کہا تم ہی پہل کرو۔ ماہر فن ساحروں نے اپنے فن کا پورا ثبوت دیا ان کی لاٹھیاں اور رسیاں سانپوں کی طرح لہراتی دکھائی دینے لگیں اور اپنے سحر سے لوگوں کے دلوں میں دہشت پیدا کردی، یہاں ساحروں کی نسبت فرمایا: سَحَرُوْٓا اَعْيُنَ النَّاسِ یعنی یہ محض نگاہ کا دھوکہ تھا،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چنانچہ دوسری جگہ اسے تخیل کی تاثیر سے تعبیر کیا ہے۔ سحر کا اعتقاد عالمگیر گمراہیوں میں سے ہے۔ قرآن چودہ سو برس پیشتر اس کے بے اصل ہونے کا اعلان کر چکا ہے۔

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ۝

وَاَوْحَيْنَا۔ اِيْحَاءٌ سے ماضی جمع متکلم (اور ہم نے وحی کی) اِلٰى مُوْسٰى (موسیٰ علیہ السلام کی طرف) اَنْ مفسرہ اَلْقِ۔ اِلْقَاءٌ سے امر واحد مذکر حاضر (کہ تو ڈال) عَصَاكَ۔ عَصَا مضاف لَكَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ (اپنا عصا) فَاِذَا هِيَ۔ اِذَا مفاجات کے لئے هِيَ ضمیر واحد مؤنث غائب (پس وہ اچانک یک بیک) تَلْقَفُ۔ لَقْفٌ سے جس کے معنی کسی چیز کو سرعت سے لینے یا نگلنے کے ہیں، مضارع واحد مؤنث غائب (نگلنا شروع کر دیا) مَا موصولہ يَاْفِكُوْنَ۔ اِفْكٌ سے مضارع جمع مذکر غائب اِفْكٌ کے معنی لوٹانے اور پلٹنے کے ہیں پھر اس سے مراد صحیح کلام کو باطل کی طرف لوٹانے کے ہیں (جسے وہ جھوٹے طور پر بنا رہے تھے)۔

"اور اس وقت ہم نے موسیٰ پر وحی کی کہ تم بھی اپنی لاٹھی میدان میں ڈال دو جونہی اس نے لاٹھی پھینکی تو اچانک کیا ہوا کہ جو کچھ جھوٹی نمائش جادوگروں کی تھی سب آناً فاناً اس نے نگل کر نابود کر دی۔" (۱۱۷)

فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

فَ عاطفہ (پس) وَقَعَ۔ وَقْعٌ اور وُقُوْعٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (ظاہر ہوا۔ ثابت ہوا) اَلْحَقُّ کسی قول یا فعل کا امر واقع کے مطابق ہونا (پس حق کا حق ہونا ثابت ہو گیا) وَبَطَلَ۔ بُطْلَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (نابود ہو گیا۔ مٹ گیا) مَا موصول (جو کہ) كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ۔ عَمَلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (جو کچھ وہ کرتے تھے)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حق کے سامنے باطل ٹھہر نہیں سکتا

"غرضیکہ سچائی ثابت ہوئی اور جو کچھ جادوگروں نے کرتب کئے تھے سب ملیامیٹ ہوگئے۔"

موسیٰ علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے معجزہ عطا کیا تھا اور ساحروں کے پاس سوائے شعبدہ بازی کے کچھ نہ تھا۔ اس لئے حق کے سامنے ان کا تمام باطل ختم ہو کر رہ گیا۔ (۱۱۸)

فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ۝

فَ عاطفہ (پس) غُلِبُوْا۔ غَلْبَةٌ مصدر سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب (وہ مغلوب ہوگئے) هُنَالِكَ۔ اسم ظرف مکان وزمان (وہاں۔ اس جگہ۔ اس وقت) وَانْقَلَبُوْا۔ اِنْقِلَابٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (وہ لوٹ گئے) صٰغِرِيْنَ جمع صَاغِرٌ واحد صَغَارٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (ذلیل و خوار) اَنْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ کے معنی ہیں صاروا ذلیلین (وہ ذلیل و رسوا ہو گئے)۔

"نتیجہ یہ نکلا کہ فرعون اور اس کے درباریوں کو اس مقابلہ میں مغلوب ہونا پڑا اور (فتح مند ہونے کی جگہ) الٹے ذلیل ہوئے۔"

وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ۝

وَ عاطفہ (اور) اُلْقِيَ۔ اِلْقَاءٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب (ڈالے گئے) السَّحَرَةُ جمع السَّاحِرُ واحد (جادوگر) سٰجِدِيْنَ جمع سَاجِدٌ کی ہے۔ سُجُوْدٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب (سجدہ کرنے والے)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"اور پھر ایسا ہوا کہ موسیٰ کی سچائی دیکھ کر، جادوگر بے اختیار سجدے میں گر پڑے۔"

یعنی موسیٰ علیہ السلام کے اس معجزہ سے قدر متاثر ہوئے کہ وہ بے خود ہو کر سجدہ میں گر پڑے۔ (۱۲۰)

قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ

قَالُوْٓا (انہوں نے کہا یعنی ساحروں نے کہا) اٰمَنَّا۔ اِیْمَانٌ سے ماضی جمع متکلم (ہم ایمان لائے) بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ العالم کی جمع ہے (تمام جہانوں کے رب پر)۔

"انہوں نے کہا ہم اس پر ایمان لائے جو تمام جہان کا پروردگار ہے۔" (۱۲۱)

رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۝ (موسیٰ اور ہارون کے پروردگار پر)۔ رب۔ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ سے بدل ہے یا اس کی صفت ہے۔ (۱۲۲)

قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۭ اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ فِي الْمَدِيْنَةِ لِتُخْرِجُوْا مِنْهَآ اَهْلَهَا ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝

قَالَ فِرْعَوْنُ (فرعون نے کہا) اٰمَنْتُمْ۔ اِیْمَانٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر (تم ایمان لائے) بِهٖ (اس کے ساتھ۔ موسیٰ یا رب موسیٰ و ہارون کے ساتھ) استفہام کا بھی احتمال ہے۔ اس صورت میں ءَاٰمَنْتُمْ بِهٖ پڑھا جائے گا، اور ہمزہ استفہام توبیخی اور انکار ہوگا۔ کیا تم رب موسیٰ اور ہارون پر ایمان لے آئے ہو) قَبْلَ ظرف زمان (اس سے پہلے کہ) اَنْ مصدریہ اٰذَنَ۔ اِیْذَانٌ سے مضارع واحد متکلم اس کی اصل اُأْذَنَ پہلا ہمزہ۔ ہمزہ متکلم ہے جو مضارع پر داخل ہوتا ہے۔ دوسرا ہمزہ الف میں تبدیل کر دیا گیا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(میں اجازت دوں) لَكُمْ (تمہارے لئے) اِنَّ مشبہ بفعل (بیشک) هٰذَا (یہ۔ یعنی تمہارا ایمان لانا) لَمَكْرٌ لام تاکید (البتہ) مَكْرٌ مصدر و اسم (خفیہ تدبیر۔ حیلہ۔ چال) مَكَرْتُمُوْهُ۔ مَكْرٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر واؤ اشباعی ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول (یہ تمہاری خفیہ چال ہے جو تم نے چال چلی اور سازش کی) فِي الْمَدِيْنَةِ (اس شہر میں۔ اس ملک میں) لِتُخْرِجُوْا۔ لام تعلیل (تاکہ) اِخْرَاجٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر (تاکہ تم نکالو) مِنْهَا ضمیر واحد مؤنث مدینہ کے لئے ہے، (اس شہر سے) اَهْلَهَا (اس کے اہل اور رہنے والوں کو مفعول) فَسَوْفَ حرف استقبال۔ تَعْلَمُوْنَ۔ عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (پس عنقریب تم جان لوگے)۔

"فرعون نے (غضبناک ہو کر) کہا مجھ سے اجازت لئے بغیر تم موسیٰ پر ایمان لے آئے ضرور یہ ایک پوشیدہ تدبیر ہے جو تم نے مل جل کر) شہر میں کی ہے تاکہ اس کے رہنے والوں کو وہاں سے نکال باہر کرو، اچھا تھوڑی دیر میں تمہیں (اس کا نتیجہ معلوم ہو جائے گا)۔" (۱۲۳)

لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝

لام قسم۔ اُقَطِّعَنَّ۔ تَقْطِيْعٌ مصدر سے مضارع واحد متکلم بانون تاکید (میں ضرور کاٹوں گا) اَيْدِيَكُمْ جمع ید کی مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ (تمہارے ہاتھ) مفعول بہ وَاَرْجُلَكُمْ۔ رِجْلٌ کی جمع كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (تمہارے پاؤں) اس کا عطف اَيْدِيَكُمْ پر ہے مِنْ خِلَافٍ باب مفاعلہ کا مصدر (مخالف کی طرف سے۔ الٹی طرف سے)۔ (دایاں ہاتھ اور بایاں پاؤں) ثُمَّ حرف عطف تراخی کے لئے (پھر) لام تاکید اُصَلِّبَنَّكُمْ۔ تَصْلِيْبٌ سے مضارع واحد متکلم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بالنون تاکید لَمُ ضمیر جمع مذکر حاضر (تم کو ضرور سولی پر چڑھاؤں گا) اَجْمَعِیْنَ اِجْمَاعٌ سے تاکید کے لئے آتا ہے (تم سب کے سب)۔

"میں بالضرور تمہارے ہاتھ اور پاؤں الٹی طرف سے یعنی دایاں ہاتھ اور بایاں پاؤں کاٹوں گا پھر تمہیں لازمی طور پر سب کے سب کو سولی پر چڑھاؤں گا"۔ ﴿۱۲۴﴾

قَالُوْٓا اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۲۵﴾

قَالُوْٓا (فرعون کی تہدید پر) انہوں نے کہا اِنَّآ (بیشک ہم) اِلٰى رَبِّنَا (اپنے پروردگار کی طرف) مُنْقَلِبُوْنَ۔ اِنْقِلَابٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر مرفوع (مادہ قلب) لوٹنے والے ہیں)۔

"انہوں نے فرعون کی اس دھمکی پر کہا کہ تو ہمیں اس سزا اور موت سے کیا ڈراتا ہے ہمیں اپنے پروردگار کے پاس تو جانا ہی ہے"۔ ﴿۱۲۵﴾

وَمَا تَنْقِمُ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتْنَا ۭ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ﴿۱۲۶﴾

وَمَا نافیہ تَنْقِمُ۔ نَقْمٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر نقم کے معنی غصہ ہونے۔ ناپسند کرنے اور انکار کرنے کے ہیں مِنَّا (مِنْ۔ نَا) (ہم سے) اِلَّآ۔ کلمہ استثنا (مگر) اَنْ مصدریہ اٰمَنَّا۔ اِیْمَانٌ سے ماضی جمع متکلم (مگر یہ کہ ہم ایمان لائے یعنی ہمارے ایمان کی وجہ سے تو ہمیں سزا دینا چاہتا ہے) بِاٰيٰتِ رَبِّنَا (اپنے پروردگار کی آیات اور نشانیوں پر) لَمَّا حرف شرط (جب کہ) جَآءَتْنَا مجیٔ سے ماضی واحد مؤنث غائب نَا ضمیر جمع متکلم (جب وہ آیات ہم تک آئیں۔ پہنچیں) رَبَّنَا۔ منادی مضاف (اے ہمارے پروردگار) اَفْرِغْ۔ اِفْرَاغٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ افراغ کے معنی دھانہ کھولنے اور بہانے کے ہیں (تو بہا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دے۔ انڈیل دے) عَلَيْنَا (ہم پر۔ ہمارے اوپر) صَبْرًا۔ صَبَرَ يَصْبِرُ کا مصدر ہے۔ صبر کے معنی اپنے نفس کو عقل و شرع کے تقاضے کے مطابق روکے رکھنے کے ہیں (راغب) وَّ (اور) تَوَفَّنَا۔ تَوَفِّيٌ سے امر واحد مذکر حاضر نا ضمیر جمع متکلم (تو ہمیں اٹھالے۔ تو ہمیں قبض کرلے)۔ مُسْلِمِيْنَ۔ مُسْلِمٌ کی جمع بحالت نصب (اور ہمیں اسلام پر وفات عطا کر)۔

حضرت موسیٰؑ کے مقابلے میں ساحروں کا بری طرح ہارنا۔ ایمان لانا، فرعون کا اسے سازش قرار دینا اور قتل و تعذیب کی دھمکی

"انہوں نے جواب دیا" ہمیں اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہی ہے (پھر ہم جس کے عذاب و موت سے کیوں ہراساں ہوں؟) ہمارا قصور اس کے سوا کچھ نہیں کہ جب ہمارے پروردگار کی نشانیاں ہمارے سامنے آگئیں تو ہم ان پر ایمان لے آئے (ہماری دعا اللہ سے یہ ہے کہ) پروردگار ہمیں صبر و شکیبائی سے معمور کردے (تاکہ زندگی کی کوئی اذیت ہمیں اس راہ میں ڈگمگا نہ سکے) اور ہمیں دنیا سے اس حالت میں اٹھا کہ تیرے فرمانبردار ہوں۔" (۱۲۶)

آیت ۱۱۷-۱۲۶ میں حضرت موسیٰؑ کے ساتھ ساحروں کے مقابلے کا ذکر ہے، ساحر موسیٰ علیہ السلام کے مقابلے میں بری طرح ہارے اور حضرت موسیٰؑ پر فوراً ایمان لے آئے وہی ساحر جو مقابلے سے قبل جیتنے پر انعام کے طالب تھے جونہی انہوں نے دیکھا کہ موسیٰؑ کے پاس ان جیسا سحر نہیں بلکہ کوئی اور زبردست قوت ہے تو فرعون کی اجازت تک پرواہ نہ کی اور فوراً ایمان لے آئے۔ فرعون نے اسے سازش قرار دیا اور قتل و تعذیب کی دھمکی دی، جب فرعون نے دیکھا کہ تمام باشندگانِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ملک کے سامنے اسے شکست ہوئی تو اس نے ساحروں پر سازش کا الزام لگایا کہ وہ حضرت موسیٰؑ سے مل گئے ہیں۔ ایمان انسان کے اندر وہ روحانی طاقت پیدا کر دیتا ہے کہ دنیا کی کوئی طاقت اسے مرعوب و مسخر نہیں کر سکتی وہی جادوگر جو فرعون سے صلہ و انعام کی التجائیں کر رہے تھے۔ ایمان لانے کے بعد ایسے بدلے کہ سخت سے سخت جسمانی عذاب کی دھمکی بھی انہیں متزلزل نہ کر سکی۔

وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اَتَذَرُ مُوْسٰى وَ قَوْمَهٗ لِيُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَيَذَرَكَ وَاٰلِهَتَكَ ؕ قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبْنَآءَهُمْ وَنَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ۚ وَاِنَّا فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ وَاصْبِرُوْا ۚ اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ ۙ يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَ الْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۲۸﴾ قَالُوْٓا اُوْذِيْنَا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَاْتِيَنَا وَمِنْۢ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا ؕ قَالَ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَيَسْتَخْلِفَكُمْ فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۹﴾

وَ قَالَ	الْمَلَاُ	مِنْ قَوْمِ	فِرْعَوْنَ	اَتَذَرُ
اور کہا	سرداروں نے	(سے) قوم	فرعون سے	کیا چھوڑ دیتا ہے تو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مُوْسٰى	وَقَوْمَهٗ	لِيُفْسِدُوْا	فِي الْاَرْضِ	وَيَذَرَكَ
موسیٰ کو	اور قوم اسکی کو	تاکہ فساد کریں	زمین میں	اور چھوڑ دے تجھ کو
وَاٰلِهَتَكَ	قَالَ	سَنُقَتِّلُ	اَبْنَآءَهُمْ	وَنَسْتَحْيٖ
اور معبودوں تیرے کو	کہا	البتہ قتل کریں گے ہم	بیٹوں انکے کو	اور زندہ رکھیں گے
نِسَآءَهُمْ	وَاِنَّا	فَوْقَهُمْ	قٰهِرُوْنَ	قَالَ
بیٹیوں انکی کو	اور تحقیق ہم	ان پر ہیں	غالب	کہا
مُوْسٰى	لِقَوْمِهِ	اسْتَعِيْنُوْا	بِاللّٰهِ	وَاصْبِرُوْا
موسیٰ نے	واسطے قوم اپنی کے	مدد چاہو	ساتھ اللہ کے	اور صبر کرو
اِنَّ	الْاَرْضَ	لِلّٰهِ	يُوْرِثُهَا	مَنْ يَّشَآءُ
تحقیق	زمین	واسطے اللہ کے ہے	وارث کرتا ہے اسکا	جس کو چاہے
مِنْ عِبَادِهٖ	وَالْعَاقِبَةُ	لِلْمُتَّقِيْنَ	قَالُوْٓا	اُوْذِيْنَا
بندوں اپنے سے	اور انجام کار	واسطے پرہیزگاروں کے ہے	کہا انہوں نے	ایذا دیئے گئے ہم
مِنْ قَبْلِ	اَنْ تَاْتِيَنَا	وَمِنْۢ بَعْدِ	مَا جِئْتَنَا	قَالَ
پہلے اس کے	آئے تو ہمارے پاس	اور پیچھے اس سے کہ	آیا تو ہمارے پاس	کہا
عَسٰى	رَبُّكُمْ	اَنْ يُّهْلِكَ	عَدُوَّكُمْ	وَيَسْتَخْلِفَكُمْ
شتاب ہے	رب تمہارا	یہ کہ ہلاک کرے	دشمن تمہارے کو	اور خلیفہ کرے تمکو
فِي	الْاَرْضِ	فَيَنْظُرَ	كَيْفَ	تَعْمَلُوْنَ
بیچ	زمین کے	پس دیکھے	کیونکر	عمل کرتے ہو تم

"اور قوم فرعون کے سردار بولے، کیا آپ موسیٰ اور ان کی قوم کو (یوں ہی) چھوڑے رہیں گے کہ وہ ملک میں فساد پھیلاتے پھریں اور (موسیٰ) آپ کو اور آپ کے معبودوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کو چھوڑے رہیں، وہ بولا (نہیں جی) ہم ابھی ان کے لڑکوں کو قتل کئے دیتے ہیں اور ان کی عورتوں کو زندہ رہنے دیں گے اور ہم ان پر ہر طرح قادر ہی ہیں ﴿۱۲۷﴾ موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا اللہ (ہی) کا سہارا رکھو اور صبر کئے رہو، زمین اللہ ہی کی ہے وہ جس کو چاہے اپنے بندوں میں سے اس کا مالک بنا دے اور حسن انجام اللہ سے ڈرنے والوں ہی کے ہاتھ رہتا ہے ﴿۱۲۸﴾ وہ (لوگ) کہنے لگے ہم تو تمہارے آنے سے قبل بھی مصیبت میں رہے اور تمہارے آنے کے بعد بھی، موسیٰ نے کہا عنقریب تمہارا پروردگار تمہارے دشمن کو ہلاک کر دے گا اور تم کو ملک کا حاکم بنا دیگا پھر وہ دیکھے گا کہ تم کیسا عمل کرتے ہو۔ ﴿۱۲۹﴾

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اَتَذَرُ مُوْسٰى وَقَوْمَهٗ لِيُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَيَذَرَكَ وَاٰلِهَتَكَ ۭ قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبْنَاۗءَهُمْ وَنَسْتَحْيٖ نِسَاۗءَهُمْ ۚ وَاِنَّا فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾

وَقَالَ ماضی واحد مذکر الْمَلَاُ فاعل مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ (فرعون کی قوم سے) اور فرعون کی قوم سے اس کے سرداروں نے کہا اَ استفہام انکاری، فرعون کی تحریض کے لئے تَذَرُ۔ وَذَرٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر (کیا تو چھوڑتا ہے؟) وَذَرٌ سے ماضی مستعمل نہیں ہوتی۔ مُوْسٰى وَقَوْمَهٗ (موسیٰ اور اس کی قوم کو) لِيُفْسِدُوْا لام تعلیل افسادٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (تاکہ وہ فساد پھیلاتے پھریں) فِي الْاَرْضِ (زمین میں۔ ملک میں) وَيَذَرَكَ وَذَرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ (اور وہ (موسیٰ) تجھے چھوڑ دے وَاٰلِهَتَكَ۔ اٰلِهَةٌ۔ اِلٰهٌ کی جمع مضاف

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ (اور تیرے معبودوں کو) قَالَ (فرعون نے کہا) سَنُقَتِّلُ۔ س مستقبل قریب کے لئے "تَقْتِيلٌ" سے مضارع جمع متکلم ہم عنقریب قتل کریں گے) اَبْنَآءَ۔ ابن کی جمع مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (ان کے بیٹوں کو) وَنَسْتَحْيٖ۔ اِسْتِحْيَاءٌ سے مضارع جمع متکلم (زندہ رہنے دیں گے) نِسَآءَ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (ان کی عورتوں کو) وَ اِنَّا (اور بیشک ہم) فَوْقَ هُمْ۔ فَوْقَ ظرف مکان مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (ان کے اوپر) قٰهِرُوْنَ واحد قَاهِرٌ اسم فاعل جمع مذکر۔ (غالب ہونے والے۔ زبردست)۔

فرعون کا بنی اسرائیل کے لڑکوں کو قتل کرنا اور لڑکیوں کو زندہ رہنے دینا

"اور فرعون کی قوم کے سرداروں نے فرعون سے کہا" کیا تو موسیٰ اور اس کی قوم کو چھوڑ دیگا کہ ملک میں بدامنی پھیلائیں اور تجھے اور تیرے معبودوں کو ترک کر دیں" فرعون نے کہا " ہم ان کے لڑکوں کو قتل کر دیں گے اور ان کی عورتوں کو زندہ رہنے دیں گے (کہ ہماری باندیاں بن کر رہیں) اور (ہمیں ڈر کس بات کا ہے) وہ ہماری طاقت سے دبے ہوئے بے بس ہیں"۔

بنی اسرائیل کی افرادی قوت کو ختم کرنے کے لئے فرعون کا یہ حکم نہایت ظالمانہ تھا وہ چاہتا تھا کہ وہ ہمیشہ کے لئے بے بس ہو کر رہ جائیں۔ (۱۲)

قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ وَاصْبِرُوْا ۚ اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ ۙ يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۭ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝

قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ (موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا) اِسْتَعِيْنُوْا۔ اِسْتِعَانَةٌ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے امر جمع مذکر (تم مدد طلب کرو) بِاللّٰہِ (اللہ سے) وَاصْبِرُوْا۔ صَبْرٌ سے امر جمع مذکر (اور صبر سے کام لو) صبر کے معنی نفس کو عقل و شرع کے مطابق روکے رکھنے کے ہیں۔ اِنَّ الْاَرْضَ۔ اِنَّ مشبہ بفعل (بیشک) الْاَرْضَ (زمین) اسم لِلّٰہِ۔ لام تملیک جار اللّٰہِ مجرور (زمین اللہ کی ہے) یُوْرِثُ اِیْرَاثٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب هَا ضمیر واحد مؤنث غائب ارض کے لئے (اس کا وارث بناتا ہے) مَنْ اسم موصول یَشَآءُ۔ مَشِیْئَۃٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (جس کو وہ چاہے) مِنْ عِبَادِہٖ۔ عِبَاد عَبْدٌ واحد مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ (اپنے بندوں میں سے) وَالْعَاقِبَۃُ۔ عَقَبَ یَعْقُبُ کا مصدر ہے جس کے معنی پیچھے سے آنے کے ہیں۔ امام راغب نے اس کی تصریح کی ہے کہ اس کا استعمال ثواب کے لئے مخصوص ہے (اچھا انجام) لِلْمُتَّقِیْنَ واحد متقی۔ اِتِّقَاءٌ سے اسم فاعل جمع مذکر مجرور (اور حسن انجام متقی لوگوں کے لئے ہے)۔

ابتلاء کے وقت استعانت باللہ اور صبر سے کام لینا چاہیئے

"تب موسیٰ نے اپنی قوم کو (وعظ کرتے ہوئے) کہا اللہ سے مدد مانگو اور (اس راہ میں) جمے رہو بلاشبہ زمین (کی بادشاہت صرف) اللہ ہی کے لئے ہے وہ اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے وارث بنا دیتا ہے اور انجام کار انہی کے لئے ہے جو متقی ہوں گے۔"

حضرت موسیٰ نے اس فرعونی ابتلاء پر اپنی قوم کو دو باتوں کی وصیت کی۔ اوّل یہ کہ صرف اللہ سے مدد طلب کرو۔ اس کائنات میں اس کے علاوہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کوئی اعانت نہیں کر سکتا اور دوم یہ کہ اس ابتلاء میں صبر و استقامت سے کام لو۔ اس کے بعد انہیں بتایا کہ ملک و زمین کا مالک تو اللہ ہے جسے چاہے عطا کرتا ہے۔ آج اگر فرعون کو اقتدار حاصل ہے تو کل اس سے چھین کر تمہیں عطا کر سکتا ہے اور بتایا کہ یاد رکھو کہ انجام کار کامیابی ہمیشہ اللہ سے ڈرنے والوں کے حصہ میں آتی ہے ﴿۱۲۹﴾

قَالُوْٓا اُوْذِيْنَا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَاْتِيَنَا وَمِنْۢ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا ۭ قَالَ عَسٰي رَبُّكُمْ اَنْ يُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَيَسْتَخْلِفَكُمْ فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۹﴾

قَالُوْا (انہوں نے کہا) اُوْذِيْنَا۔ اِيْذَاء مصدر سے ماضی مجہول جمع متکلم (ہمیں ایذا دی گئی) مِنْ قَبْلِ ظرف زمان (اس سے قبل) اَنْ مصدریہ تَاْتِيَنَا۔ اِتْيَانٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر نا ضمیر جمع متکلم (تمہارے آنے سے قبل) بنی اسرائیل نے شکایتاً کہا کہ آپ کی ولادت سے قبل بھی ہم مصائب شاقہ میں مبتلا رہے۔ وَمِنْۢ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا۔ مَجِيْءٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر نا ضمیر جمع متکلم۔ مَا مصدریہ (اور تیرے آنے کے بعد بھی) قَالَ (موسیٰ نے کہا) عَسٰي فعل جامد غیر متصرف (عنقریب توقع ہے) قرآن مجید میں عَسٰي اللہ کی طرف سے وجوب کے لئے ہے عَسٰي اور لَعَلَّ اللہ کی طرف سے تو واجب ہیں لیکن مخلوق کے کلام میں ان کا استعمال امید اور توقع کے سلسلے میں ہوتا ہے۔ امام راغب لکھتے ہیں کہ "عَسٰي کے معنی طَمِعَ اور تَرَجّٰی کے ہیں یعنی توقع اور امید کے۔ توقع اور امید کا تعلق اللہ تعالیٰ کی ذات سے نہیں بلکہ اس کے معنی ہیں انسان اللہ کی ذات سے امید اور توقع رکھے۔ رَبُّكُمْ (تمہارا رب) اَنْ مصدریہ يُّهْلِكَ اِهْلَاكٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (وہ ہلاک کرے) عَدُوَّكُمْ۔ عَدُوٌّ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ (تمہارے دشمن کو) "نزدیک ہے کہ ربّ تمہارا ہلاک کردے تمہارے دشمن کو یعنی تم اللہ سے توقع رکھو" وَيَسْتَخْلِفَكُمْ استخلاف سے مضارع واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (اور تم کو جانشین اور حاکم بنائے) فِي الْأَرْضِ (زمین میں۔ ملک میں) فَيَنْظُرَ نَظَرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (پس وہ دیکھے گا) كَيْفَ کلمۂ استفہام (کیسے۔ کیونکر) تَعْمَلُونَ۔ عَمَلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (تم عمل کرتے ہو)۔

حضرت موسیٰؑ سے بنی اسرائیل کی شکایت اور موسیٰؑ کی انہیں صبر و استقامت کی تلقین

"انہوں نے کہا ہمارے آنے سے پہلے بھی ہم ستائے گئے اور اب تمہارے آنے کے بعد بھی ستائے جا رہے ہیں۔ موسیٰؑ نے کہا قریب ہے کہ تمہارا پروردگار تمہارے دشمن کو ہلاک کردے اور تمہیں ملک میں اس کا جانشین بنائے پھر دیکھے گا (اس جانشینی کے بعد) تمہارے کام کیسے ہوتے ہیں۔

حضرت موسیٰ نے بنی اسرائیل کو سابقہ آیت میں جو صبر و استقامت کی تلقین کی تھی تو شکر گزار ہونے کی بجائے الٹی شکایتیں کرنے لگے کہ تمہاری وجہ سے فرعون ہمارا اور زیادہ مخالف ہو گیا ہے اور فائدہ کی بجائے ہم الٹے وبال میں مبتلا ہو گئے۔ حضرت موسیٰؑ نے انہیں بتایا کہ استقامت باللہ اور صبر۔ ان دو امور پر کاربند رہو۔ اللہ تعالیٰ تمہارے دشمن کو ہلاک کر کے تمہیں ملک کا وارث بنائے گا اور یہ بھی بتایا گیا کہ انجام کار کامیابی ہمیشہ اللہ سے ڈرنے والوں کو حاصل ہوتی ہے۔ (۱۲۹)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَلَقَدْ اَخَذْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِيْنَ وَنَقْصٍ مِّنَ
الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿١٣٠﴾ فَاِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ
قَالُوْا لَنَا هٰذِهٖ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوْا
بِمُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗ ۗ اَلَآ اِنَّمَا طٰٓئِرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٣١﴾ وَقَالُوْا مَهْمَا تَاْتِنَا
بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا ۙ فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٢﴾
فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ ۙ
الضَّفَادِعَ وَالدَّمَ اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ ۫ فَاسْتَكْبَرُوْا وَ
كَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿١٣٣﴾ وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا
يٰمُوْسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ لَئِنْ
كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ
بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿١٣٤﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ اِلٰٓى اَجَلٍ هُمْ
بٰلِغُوْهُ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿١٣٥﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ
فِي الْيَمِّ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا
غٰفِلِيْنَ ﴿١٣٦﴾ وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ
مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ۭ
وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰي بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِمَا صَبَرُوْا ۭ وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَ
قَوْمُهٗ وَمَا كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ ﴿١٣٧﴾ وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ
اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتَوْا عَلٰى قَوْمٍ يَّعْكُفُوْنَ عَلٰٓى
اَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ قَالُوْا يٰمُوْسَى اجْعَلْ لَّنَآ اِلٰهًا كَمَا
لَهُمْ اٰلِهَةٌ ۭ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿١٣٨﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ
مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيْهِ وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٣٩﴾
قَالَ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْكُمْ اِلٰهًا وَّهُوَ فَضَّلَكُمْ
عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٤٠﴾ وَاِذْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ
يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ۚ يُقَتِّلُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ
وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ۭ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ
مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿١٤١﴾ ع

وَلَقَدْ	اَخَذْنَآ	اٰلَ	فِرْعَوْنَ	بِالسِّنِيْنَ
اور البتہ تحقیق	پکڑا ہم نے	قوم	فرعون کو	ساتھ قحط کے
وَنَقْصٍ	مِّنَ الثَّمَرٰتِ	لَعَلَّهُمْ	يَذَّكَّرُوْنَ	فَاِذَا
اور کمی	میووں میں سے	تاکہ وہ	نصیحت پکڑیں	پس جب
جَآءَتْهُمُ	الْحَسَنَةُ	قَالُوْا	لَنَا	هٰذِهٖ
آتی ان کو	نیکی	کہتے	واسطے ہمارے	یہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ اِنْ	تُصِبْهُمْ	سَيِّئَةٌ	يَّطَّيَّرُوْا	بِمُوْسٰى
اور اگر	پہنچتی ان کو	برائی	شومی پکڑتے	ساتھ موسیٰ کے
وَمَنْ	مَّعَهٗ	اَلَآ	اِنَّمَا	طٰٓئِرُهُمْ
اور جو	ساتھ اسکے تھے	خبردار ہو	سوائے اسکے نہیں	کہ نحوست انکی
عِنْدَ اللّٰهِ	وَ لٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ	وَ قَالُوْا
نزدیک اللہ کے ہے	اور لیکن	اکثر ان کے	نہیں جانتے	اور کہا انہوں نے
مَهْمَا	تَاْتِنَا	بِهٖ	مِنْ اٰيَةٍ	لِّتَسْحَرَنَا
جو کچھ	لائے گا تو ہمارے پاس اسکو		نشانیوں سے	تاکہ جادو کرے ہمکو
بِهَا	فَمَا	نَحْنُ	لَكَ	بِمُؤْمِنِيْنَ
ساتھ اس کے	پس نہیں	ہم	واسطے تیرے	ایمان لانے والے
فَاَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمُ	الطُّوْفَانَ	وَالْجَرَادَ	وَالْقُمَّلَ
پس بھیجا ہم نے	اوپر ان کے	طوفان	اور ٹڈیاں	اور جوئیں
وَالضَّفَادِعَ	وَالدَّمَ	اٰيٰتٍ	مُّفَصَّلٰتٍ	فَاسْتَكْبَرُوْا
اور مینڈک	اور لہو	نشانیاں	جدا جدا	پس تکبر کیا انہوں نے
وَ كَانُوْا	قَوْمًا	مُّجْرِمِيْنَ	وَ لَمَّا	وَقَعَ
اور تھے	قوم	گنہگار	اور جب	پڑتا
عَلَيْهِمُ	الرِّجْزُ	قَالُوْا	يٰمُوْسَى	ادْعُ
اوپر ان کے	عذاب	کہتے	اے موسیٰ	دعا کر
لَنَا	رَبَّكَ	بِمَا	عَهِدَ	عِنْدَكَ
واسطے ہمارے	رب اپنے سے	ساتھ اس چیز کے کہ	عہد کر رکھا ہے	نزدیک تیرے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَئِنْ	كَشَفْتَ	عَنَّا	الرِّجْزَ	لَنُؤْمِنَنَّ
اگر	کھول دیگا تو	ہم سے	عذاب کو	البتہ ایمان لائیں گے
لَكَ	وَلَنُرْسِلَنَّ	مَعَكَ	بَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ	فَلَمَّا
واسطے تیرے	اور البتہ بھیج دیں گے	ہم تیرے ساتھ	بنی اسرائیل	پس جب
كَشَفْنَا	عَنْهُمُ	الرِّجْزَ	إِلَىٰٓ	أَجَلٍ
کھول دیتے ہم	ان سے	عذاب	(طرف)	ایک مدت تک
هُمْ	بَٰلِغُوهُ	إِذَا	هُمْ	يَنكُثُونَ
کہ وہ	پہنچنے والے تھے اسکو	ناگہاں	وہ	عہد توڑنے والے تھے
فَٱنتَقَمْنَا	مِنْهُمْ	فَأَغْرَقْنَٰهُمْ	فِى ٱلْيَمِّ	بِأَنَّهُمْ
پس بدلہ لیا ہم نے	ان سے	پس غرق کیا ہم نے انکو	دریا میں	بسبب اسکے کہ وہ
كَذَّبُوا۟	بِـَٔايَٰتِنَا	وَكَانُوا۟	عَنْهَا	غَٰفِلِينَ
جھٹلاتے تھے	نشانیوں ہماری کو	اور تھے	ان سے	غافل
وَأَوْرَثْنَا	ٱلْقَوْمَ	ٱلَّذِينَ	كَانُوا۟	يُسْتَضْعَفُونَ
اور وارث کیا ہم نے	اس قوم کو	کہ	تھے وہ	ناتوان گنے جاتے
مَشَٰرِقَ	ٱلْأَرْضِ	وَمَغَٰرِبَهَا	ٱلَّتِى	بَٰرَكْنَا
مشرقوں	زمین	اور مغربوں اسکی کے	وہ جو	برکت رکھی ہم نے
فِيهَا	وَتَمَّتْ	كَلِمَتُ	رَبِّكَ	ٱلْحُسْنَىٰ
اس میں	اور پوری ہوئی	بات	رب تیرے کی	اچھی
عَلَىٰ	بَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ	بِمَا	صَبَرُوا۟	دَمَّرْنَا
اوپر	بنی اسرائیل کے	بسبب اسکے کہ	صبر کیا انہوں نے	خراب کیا ہم نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَا كَانَ	يَصْنَعُ	فِرْعَوْنُ	وَقَوْمُهٗ	وَمَا
جو کچھ تھے	بناتے	فرعون	اور اس کی قوم	اور جو کچھ
كَانُوْا	يَعْرِشُوْنَ	وَجٰوَزْنَا	بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	
تھے	وہ چڑھاتے	اور پار اُتار دیا ہم نے	بنی اسرائیل کو	
الْبَحْرَ	فَاَتَوْا	عَلٰى	قَوْمٍ	يَّعْكُفُوْنَ
بحر سے	پس آئے	اوپر	ایک قوم کے	جو بیٹھے رہتے تھے
عَلٰٓى	اَصْنَامٍ	لَّهُمْ	قَالُوْا	يٰمُوْسَى
اوپر	بتوں	اپنے کے	کہنے لگے	اے موسیٰ
اجْعَلْ	لَّنَآ	اِلٰهًا	كَمَا	لَهُمْ
بنا دے	ہم کو بھی	معبود	جیسے	واسطے ان کے ہیں
اٰلِهَةٌ	قَالَ	اِنَّكُمْ	قَوْمٌ	تَجْهَلُوْنَ
معبود	کہا	تحقیق تم	ایک قوم ہو	جاہل
اِنَّ	هٰٓؤُلَآءِ	مُتَبَّرٌ	مَّا هُمْ	فِيْهِ
تحقیق	یہ لوگ	باطل ہیں دین میں	جو کچھ کہ	اس میں ہیں
وَبٰطِلٌ	مَّا كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	قَالَ	اَغَيْرَ اللّٰهِ
اور باطل ہے	جو کچھ تھے	کرتے	کہا	کیا سوائے اللہ کے
اَبْغِيْكُمْ	اِلٰهًا	وَّهُوَ	فَضَّلَكُمْ	عَلَى الْعٰلَمِيْنَ
چاہوں میں واسطے تمہارے	معبود	اور اسی نے	بزرگی دی تمکو	اوپر عالموں کے
وَاِذْ	اَنْجَيْنٰكُمْ	مِّنْ	اٰلِ	فِرْعَوْنَ
اور جب	نجات دی ہم نے تمکو	(سے)	آل	فرعون سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَسُوْمُوْنَكُمْ	سُوْٓءَ	الْعَذَابِ	يُقَتِّلُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ
پہنچاتے تھے تمکو	برا	عذاب	قتل کرتے تھے بیٹوں تمہارے کو
وَيَسْتَحْيُوْنَ	نِسَآءَكُمْ	وَفِيْ	ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ
اور جیتا چھوڑتے	بیٹیوں تمہاری کو	اور (میں)	اس میں آزمائش تھی
مِّنْ	رَّبِّكُمْ	عَظِيْمٌ	
(سے)	رب تمہارے کی طرف سے	بڑی	

"اور ہم نے فرعون والوں کو قحط سالی میں اور پھلوں (کی پیداوار) کی کمی میں دھر پکڑا تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں ﴿۱۳۰﴾ لیکن جب ان پر خوشحالی آتی تو کہتے یہ تو ہمارے لئے ہی ہے اور اگر انہیں بدحالی پیش آتی تو موسیٰ اور ان کے ساتھیوں کی نحوست بتاتے سنو سنو! ان کی نحوست تو بس اللہ ہی کے علم میں ہے لیکن ان میں سے اکثر (اتنی موٹی بات بھی) نہ جانتے ﴿۱۳۱﴾ اور وہ لوگ کہتے ہیں کہ تم کیسا ہی نشان ہمارے سامنے لاؤ جس سے ہم کو مسحور کرنا چاہو ہم تو تم پر ایمان لانے کے نہیں ﴿۱۳۲﴾ پھر ان پر ہم نے بلا نازل کی اور ٹڈیاں اور جوئیں اور مینڈک اور لہو (یہ سب) جدا جدا نشان تھے مگر وہ تکبری کرتے رہے اور وہ لوگ تھے ہی (عادی) مجرم ﴿۱۳۳﴾ اور جب ان پر کوئی عذاب آپڑتا تو کہتے کہ اے موسیٰ ہمارے لئے اپنے پروردگار سے دعا کرو جس کا اس نے تم سے وعدہ کر رکھا ہے اگر تم ہم پر سے (اس) عذاب کو ہٹا دو تو ہم ضرور تمہارے کہنے سے ایمان لے آئیں گے اور ہم تمہارے ہمراہ بنی اسرائیل کو دیں گے ﴿۱۳۴﴾ پھر جب ہم ان سے عذاب کو اس مدت تک کے لئے ہٹا دیتے جس تک انہیں پہنچنا تھا تو وہ فوراً ہی عہد شکنی کرنے لگتے ﴿۱۳۵﴾ غرض ہم نے انہیں سزا دی اور انہیں دریا میں غرق کیا اس لئے کہ وہ ہماری آیتوں کو جھٹلاتے تھے اور ان کی طرف سے (بالکل ہی) غفلت میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پڑے رہتے تھے ﴿۱۳۷﴾ اور ہم نے ان لوگوں کو جو کمزور سمجھ لئے گئے تھے اس سرزمین کے پچھم اور پورب کا مالک بنا دیا جس میں ہم نے برکت رکھ دی ہے اور ان کے پروردگار کا نیک وعدہ (جو بنی اسرائیل کا حق تھا) ان کے صبر کی بنا پر پورا ہو کر رہا اور جو کچھ فرعون اور اس کی قوم نے تیار کیا تھا اور جو انہوں نے اونچی عمارتیں بنائی تھیں ان سب کو ہم نے ملیا میٹ کر دیا ﴿۱۳۸﴾ اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر سے پار اتار دیا پھر وہ ایسے لوگوں پر گزرے جو اپنے بتوں کو لئے بیٹھے تھے (اس پر بنی اسرائیل) کہنے لگے اے موسیٰ ہمارے لئے بھی ایک دیوتا ایسا ہی ٹھہرا دیجئے جیسے ان لوگوں کے (یہ) دیوتا ہیں (موسیٰ نے) کہا واقعی تم لوگوں میں بڑی جہالت ہے ﴿۱۳۹﴾ یہ لوگ جس کام میں لگے ہیں یہ تباہ ہو کر رہے گا اور یہ جو کچھ کر رہے ہیں، ہے بھی (بالکل) باطل ﴿۱۴۰﴾ (موسیٰ نے) کہا کیا میں اللہ کے سوا کسی اور کو تمہارا معبود تجویز کروں درآنحالیکہ وہ تم کو دنیا جہان والوں پر فضیلت دے چکا ہے ﴿۱۴۱﴾ اور (وہ وقت یاد کرو) جب ہم نے تم کو فرعون والوں سے نجات دی تھی جو تم کو سخت عذاب میں ڈالے ہوئے تھے تمہارے لڑکوں کو ہلاک کر ڈالتے تھے اور تمہاری عورتوں کو زندہ رکھتے تھے اور اس میں تمہارے لئے تمہارے پروردگار کی طرف سے سخت آزمائش تھی ﴿۱۴۲﴾

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

وَلَقَدْ اَخَذْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِيْنَ وَنَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ۝

وَلَقَدْ لام تاکید قَدْ تحقیق کلام اَخَذْنَا۔ اَخْذٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم (اور یقیناً ہم نے پکڑا) اٰلَ فِرْعَوْنَ۔ اٰلَ بعض کا خیال ہے کہ یہ دراصل اَهْلٌ تھا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دوسرے علماء کا خیال ہے کہ یہ دراصل اَوْلٌ تھا جس کے معنی لوٹنے کے ہیں۔ واؤ کو الف سے بدلا گیا اَل ہوگیا اَل کی اضافت کسی قابلِ تعظیم شخصیت کی طرف ہوتی ہے اس کے برخلاف لفظ اَھل کی اس کی اضافت میں یہ امر ملحوظ نہیں ہوتا۔

بعض نے کہا ہے کہ آلِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مراد آپ کے اقارب اور اہلِ علم و عمل لوگ مراد ہیں۔ جعفر صادقؒ سے کہا گیا کہ لوگ کہتے ہیں کہ تمام مسلمان آلِ نبی ہیں تو آپ نے فرمایا: کَذَّبُوْا وَصَدَقُوْا" لوگوں نے اس کی وضاحت چاہی تو فرمایا کہ "تمام اُمت آل میں داخل ہے یہ غلط ہے اور یہ بات صداقت پر مبنی ہے کہ آپ کے دین پر کاربند رہنے والے آپ کی آل ہیں"۔

اٰلَ فِرْعَوْنَ (فرعون کے پیروکار) بِالسِّنِيْنَ۔ سَنَةٌ کی جمع "عام" اور سنہ ہم معنی ہیں لیکن بسا اوقات سنہ کا استعمال اس سال کیلئے ہوتا ہے جس میں سختی اور قحط ہو اور "عام" اسکے لئے جس میں فراخی اور سرسبزی (قحط سالی کے ساتھ) وَنَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ جمع ثَمَرَةٌ (پھلوں کی کمی سے) لَعَلَّهُمْ (تاکہ وہ) يَذَّكَّرُوْنَ۔ تَذَكَّرٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ نصیحت حاصل کریں)۔

"اور یہ واقعہ ہے کہ ہم نے فرعون کی قوم کو خشک سالی کے برسوں اور پیداوار کے نقصان میں مبتلا کیا تھا تاکہ وہ متنبہ ہوں"۔ (۱۳۰)

فَاِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا هٰذِهٖ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗ ۚ اَلَآ اِنَّمَا طٰٓئِرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

فَاِذَا ظرفِ زمان بمعنی شرط (پس جب) جَآءَتْهُمْ۔ مجیءٌ مصدر سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ماضی واحد مؤنث غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (آئی ان پر) الْحَسَنَةُ (خوشحالی۔ فراخی) قَالُوْا (تو انہوں نے کہا) لَنَا هٰذِهٖ (ہمارے ہی لئے یہ ہے) یعنی خوشحالی اور فراخی تو ہمارا حق ہے وَاِنْ شرطیہ (اور اگر) تُصِبْهُمْ اِصَابَةٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (اور اگر پہنچتی ہے انہیں) سَيِّئَةٌ۔ حَسَنَةٌ کی ضد ہے (برائی۔ فعل بد) يَّطَّيَّرُوْا تَطَيُّرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ برا شگون لیتے تھے) بِمُوْسٰى (موسیٰ کے ساتھ) وَمَنْ مَّعَهٗ (اور جو اس کے ساتھ ہیں) اَلَآ حرف تنبیہ۔ علامہ زمخشری۔ بیضاوی اور دیگر علماء کے نزدیک یہ ہمزہ استفہام اور لَا نافیہ سے مرکب ہے اور جو اپنے مابعد کے تحقق اور ثبوت پر دلالت کرتا ہے لیکن ابوحیان اندلسی لکھتے ہیں کہ یہ حرف بسیط ہے اور اس کے مرکب ہونے کا دعویٰ خلاف اصل ہے اَلَا کا استعمال کبھی عرض یعنی نرمی سے کسی چیز کے طلب کرنے کے لئے اور کبھی تحضیض یعنی کسی چیز کے سختی کے ساتھ مطالبہ کے لئے بھی آتا ہے (خبردار سن لو۔ جان لو) اِنَّمَا کلمہ حصر (سوائے اس کے نہیں) طٰٓئِرُهُمْ۔ طَائِرٌ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (ان کا شگون بد۔ ان کی نحوست۔ طَائِرٌ کے معنی اڑنے والے کے ہیں۔ عرب جاہلیت کا معمول تھا کہ وہ پرندوں کو اڑا کر ان سے فال لیتے اگر وہ داہنے سے بائیں کو نکل جاتے تو اسے برا سمجھتے اور اس کام کو نہ کرتے پھر اس شے کے لئے جس سے بد فالی لی جائے یا اسے منحوس سمجھا جائے استعمال کرنے لگے چونکہ پرندہ کو نحوست کی علامت سمجھتے تھے اس لئے خود طائر کو نحوست سے موسوم کر دیا گیا عِنْدَ اللّٰهِ (اللہ کے پاس ہے۔ اللہ کے علم میں ہے) لٰكِنَّ حرف مشبہ بفعل استدراک کے لئے آتا ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ ما قبل کے حکم کے خلاف

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ما بعد کی طرف کسی حکم کی نسبت کی جائے (اور لیکن) اَکْثَرَھُمْ۔ اکثر مضاف ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (ان میں سے اکثر) لَا یَعْلَمُوْنَ۔ لا نفی کا یَعْلَمُوْنَ علم سے مضارع جمع مذکر غائب (نہیں جانتے)۔

"تو جب کبھی ایسا ہوتا کہ خوش حالی آتی تو کہتے یہ ہمارے حصے کی بات ہے (یعنی ہماری وجہ سے ہے) اور اگر ایسا ہوتا کہ سختی پیش آجاتی تو کہتے یہ موسیٰ اور اس کے ساتھیوں کی نحوست ہے۔ (اے مخاطب) سن رکھو کہ ان کی نحوست (اور کسی کے پاس نہ تھی) اللہ کے یہاں تھی (جس نے انسان کی اچھی بُری حالتوں کے لئے ایک قانون ٹھہرا دیا ہے اور اس کے مطابق پیش آتے ہیں) لیکن بہتوں کو یہ بات معلوم نہیں"۔

آیت میں ان کے اس دعویٰ کی تردید ہے کہ نیکی اور بھلائی تو ہمارا استحقاق ہے اور سیئۃ اور برائی موسیٰ اور اس کے پیروکاروں کی وجہ سے ہمیں پیش آتی ہے۔ فرمایا حسنہ ہو یا سیئۃ سب کا تعلق اللہ کی مشیت تکوینی سے ہے نہ تو حسنہ تمہارا استحقاق ہے اور نہ سیئۃ موسیٰ اور اس کی قوم کی وجہ سے ہے۔ (۱۳۱)

وَقَالُوْا مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا ۙ فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝

وَقَالُوْا (اور انہوں نے یعنی فرعونیوں نے کہا) مَهْمَا اسم شرط بمعنی متی مَا مَهْمَا۔ مَا شرطیہ اور مَا تاکید سے مرکب ہے پہلے مَا کے الف کو ھَا میں تبدیل کرکے مَهْمَا بنا لیا گیا (جو جب۔ جب) تَاْتِنَا۔ اِتْیَانٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر نَا ضمیر جمع متکلم (تو لے آئے) بِهٖ جار مجرور متعلق بفعل (اس سحر سے) مِنْ اٰيَةٍ (نشان سے) لِتَسْحَرَنَا۔ لام تعلیل سِحْرٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر نَا ضمیر جمع متکلم (تاکہ تو ہم پر جادو کرے) بِهَا (اس کے ساتھ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یعنی اس آیت اور نشان کے ساتھ، فَمَا نَافیہ (پس نہیں)، نَحْنُ ضمیر جمع متکلم (ہم)، لَكَ (تیرے لئے)، بِمُؤْمِنِيْنَ واحد مُؤْمِنٌ۔ اِيْمَانٌ سے اسم فاعل جمع مذکر مجرور (ہم تو تم پر ایمان لانے کے نہیں)۔

"اور بولے تم ہم پر جادو کرنے کے لئے کوئی نشانی بھی لاؤ ہم تمہارا یقین کرنے والے نہیں ہیں۔"

آیاتِ الٰہی سے متواتر انکار اور انہیں سحر سے تعبیر کرنا قومِ فرعون کی بہت بڑی جسارت تھی جس کی پاداش میں ان پر عذاب الٰہی نازل ہوا۔ (۱۳۴)

فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ۝

فَاَرْسَلْنَا۔ اِرْسَالٌ سے ماضی جمع متکلم (پس ہم نے بھیجا)، عَلَيْهِمْ (ان پر۔ آلِ فرعون پر)، الطُّوْفَانَ بعض علماء لغت کے نزدیک یہ اسم جنس ہے اور بعض کا خیال ہے کہ یہ قُصَّانٌ و رُجْحَانٌ کی طرح مصدر ہے۔ غرق کر دینے والے سیلاب اور قتلِ عام کو کہتے ہیں۔ ہر وہ حادثہ جو انسان کو گھیر لے طوفان ہے (راغب)۔ طوفان وہ ہے جو لوگوں کو گھیر لے اور ان کے مکانات اور کھیتوں کو ڈھانپ لے خواہ وہ بارش ہو یا سیلاب۔ یہ طواف سے اسم جنس ہے (روح المعانی)۔ وَالْجَرَادَ۔ جَرَادَةٌ کی جمع ہے۔ مذکر و مؤنث ہر دو کے لئے مستعمل ہے۔ یہ جَرْدٌ سے مشتق ہے جس کے معنی ننگا کرنے اور کھال اتار لینے کے ہیں چونکہ ٹڈیاں بھی کھیتوں کو برباد اور درختوں کو چاٹ کر صاف کر دیتی ہیں اس لئے انہیں جراد کہا جاتا ہے وَالْقُمَّلَ (غلہ کو کھا جانے والا کیڑا۔ جوئیں۔ چچڑی) وَالضَّفَادِعَ ضِفْدِعٌ کی جمع جس کے معنی مینڈک کے ہیں وَالدَّمَ اصل میں دَمْیٌ یا دَمْوٌ تھا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لام کلمہ کو محذوف کر دیا گیا اور کبھی اس کو میم سے بدل کر میم کا میم سے ادغام کر دیتے ہیں جیسے دَمٌ (لہو۔ خون) اٰیٰتٍ واحد اٰیَۃٌ موصوف مُفَصَّلٰتٍ۔ تَفْصِیْلٌ مصدر سے اسم مفعول جمع مؤنث۔ صفت (کھلی ہوئی۔ واضح) فَاسْتَکْبَرُوْا۔ اِسْتِکْبَارٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (پس انہوں نے تکبر کیا۔ یعنی آیاتِ الٰہی سے انکار کیا) وَکَانُوْا۔ کَوْنٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (اور تھے وہ) قَوْمًا مُّجْرِمِیْنَ واحد مُجْرِمٌ۔ اِجْرَامٌ سے اسم فاعل جمع مذکر مجرور (اور وہ قوم ہی مجرم تھی)۔

قوم فرعون پر عذاب الٰہی

"غرض ہم نے ان پر طوفان اور ٹڈیاں اور جوئیں اور مینڈک اور خون (عذاب کی) یہ الگ الگ کھلی نشانیاں بھیجیں مگر انہوں نے سرکشی کی اور وہ تھے ہی مجرم لوگ۔"

حق سے روگردانی کی وجہ سے مختلف قسم کے عذاب ان پر نازل ہوئے اور اللہ کے غضب کا نشانہ بنے۔ تورات میں ہے دریائے نیل کا پانی لہو کی طرح ہو گیا تھا اور تمام مچھلیاں مر گئی تھیں۔ (۳۶)

وَلَمَّا وَقَعَ عَلَیْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا یٰمُوْسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ ۚ

وَ واؤ عاطفہ لَمَّا حرف شرط (اور جب) وَقَعَ۔ وُقُوْعٌ اور وَقْعٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (نازل ہوتا۔ آپڑتا) عَلَیْهِمُ (ان پر) الرِّجْزُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی اصل اضطراب شدید رِجْسٌ کے ہم معنی ہے، یہاں مراد زلزلہ کی مانند۔
قَالُوْا (وہ کہنے) یٰمُوْسَی (اے موسیٰ) اُدْعُ لَنَا۔ دَعْوَۃٌ مصدر سے امر واحد مذکر (تو ہمارے لئے دعا کر۔ تو ہمارے لئے مانگ) رَبَّكَ (اپنے پروردگار سے) بِمَا موصول (اس چیز کے ساتھ) عَهِدَ۔ عَهْدٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (اس نے عہد کیا۔ قرار کیا) عِنْدَكَ۔ عِنْدَ ظرف مکان، جو حضور و قرب کے لئے استعمال ہوتا ہے مضاف كَ ضمیر جمع مذکر حاضر (تیرے پاس) لَئِنْ لام تاکید اِنْ شرطیہ (البتہ اگر) كَشَفْتَ۔ كَشْفٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر (تو نے دُور کیا۔ ہٹا دیا) عَنَّا (عَنْ۔ نَا) عَنْ حرفِ جار اور نَا ضمیر جمع متکلم سے مرکب ہے (ہم سے) لَنُؤْمِنَنَّ۔ لام تاکید نُؤْمِنَنَّ۔ اِیْمَانٌ سے مضارع جمع متکلم بانون تاکید (ہم ضرور ایمان لائیں گے) لَكَ (تیرے لئے) وَ (اور) لَنُرْسِلَنَّ۔ لام تاکید اِرْسَالٌ سے مضارع جمع متکلم بانون تاکید (ہم ضرور بھیجیں گے) مَعَكَ (تیرے ساتھ) بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ (بنی اسرائیل کو)۔

"جب ان پر عذاب آتا تھا تو کہتے تھے اے موسیٰ ہمارے لئے اپنے رب سے دعا کرو، اس چیز کے ساتھ جس کا اس نے تم سے وعدہ کر رکھا ہے اگر اس عذاب کو ہم سے دُور کر دو گے تو ہم تم پر ضرور ایمان لے آئیں گے اور بنی اسرائیل کو ضرور تمہارے ساتھ بھیج دیں گے۔" (۱۳۴)

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ اِلٰٓى اَجَلٍ هُمْ بٰلِغُوْهُ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ۝

فَلَمَّا (پس جب) كَشَفْنَا۔ كَشْفٌ سے ماضی جمع متکلم (ہم نے ہٹا دیا۔ دُور کر دیا) عَنْهُمُ (ان سے) الرِّجْزَ (عذاب) اِلٰٓى اَجَلٍ (وقت مقررہ تک) هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (وہ سب) بٰلِغُوْهُ۔ بَالِغٌ مضاف هُ ضمیر واحد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مذکر غائب مضاف الیہ اصل میں بِالْغُدُوِّ ہے مُلُوْعٌ سے اسم فاعل جمع مذکر کو ن اضافت کی وجہ سے حذف ہو گیا (اس تک پہنچنے والے تھے) اِذَا فجائیہ۔ (ناگہاں۔ اچانک) ھُمْ (وہ سب) یَنْکُثُوْنَ۔ نَکْثٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ توڑ دیتے ہیں)۔

"یعنی پھر جب ایسا ہوا کہ ہم نے ایک خاص وقت تک کے لئے کہ (اپنی سرکشیوں اور بدعملیوں سے) انہیں اس تک پہنچنا تھا عذاب ٹال دیا تو دیکھو اچانک وہ اپنی بات سے پھر گئے۔"(۳۵)

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ فِی الْیَمِّ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا وَ كَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِیْنَ ۝

فَانْتَقَمْنَا۔ اِنْتِقَامٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم (پس ہم نے سزا دی۔ انتقام لیا) مِنْهُمْ (ان سے) فَاَغْرَقْنٰهُمْ۔ اِغْرَاقٌ سے ماضی جمع متکلم هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (پس ہم نے انہیں غرق کیا) فِی الْیَمِّ اسم جنس تیمم اسی سے ہے جس کے معنی قصد کرنے کے ہیں بِاَنَّهُمْ۔ با سببیہ (اس سبب سے) اَنَّهُمْ (بیشک انہوں نے كَذَّبُوْا۔ تَكْذِیْبٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب انہوں نے جھٹلایا۔ بِاٰیٰتِنَا۔ اٰیَةٌ کی جمع (ہماری آیات کو۔ ہماری نشانیوں کو) وَكَانُوْا (اور وہ تھے) عَنْهَا (ان سے) غٰفِلِیْنَ۔ غَافِلٌ کی جمع (اس سے بالکل ہی غفلت میں تھے)۔

قوم فرعون پر مختلف عذاب

"پس ہم نے ان سے انتقام لیا اور ان کو دریا میں غرق کر دیا کیونکہ انہوں نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہماری نشانیوں کی تکذیب کی تھی اور ان کی طرف سے غافل تھے۔" (۱۳۶)

آیت ۱۳۳ - ۱۳۶ میں قومِ فرعون پر عذاب نازل ہونے اور حضرت موسیٰ کی دعا سے عذاب کے ٹل جانے اور قومِ فرعون کی عہد شکنی کا ذکر ہے۔ آیت نمبر ۱۳۳ میں پانچ بلاؤں کا ذکر ہے۔

پہلی بلا، پانی کا طوفان تھا، بے اشتہا بارش کی وجہ سے تمام چیزیں ڈوب گئیں، کھیتیاں تباہ ہوگئیں، انہوں نے موسیٰؑ سے التجا کی حضرت موسیٰ کی دعا سے طوفان ختم ہوا۔ کھیتیاں سرسبز ہوئیں لیکن ان کی نافرمانی کی وجہ سے ٹڈی دل کا عذاب نازل ہوا، ٹڈیوں نے تمام پیداوار کو چاٹ لیا۔ لوگ بلبلا اُٹھے، حضرت موسیٰؑ کی دعا سے یہ بلا بھی دُور ہوئی پھر ان پر قمل اور مینڈک کا عذاب نازل ہوا، ان کے کپڑوں میں جوئیں اور کیڑے پیدا ہوئے اور ہر طرف کثرت سے مینڈک پھیل گئے۔ آخر میں خون کا عذاب نازل ہوا، ہر قسم کا پانی خون بن گیا، ان تمام بلاؤں سے حضرت موسیٰ کی دعا سے انہیں نجات ملی لیکن جب اس پر بھی ان کی سرکشی بدستور قائم رہی تو انجام کار اللہ تعالیٰ نے ان سب کو غرق کیا۔

وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ۭ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰي بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ۙ بِمَا صَبَرُوْا ۭ وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهٗ وَمَا كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ ۝

اِیْرَاثٌ سے ماضی جمع متکلم (اَوْرَثَ یُوْرِثُ اِیْرَاثٌ) ہم نے اس قوم کو وارث بنایا۔ اَلَّذِیْنَ موصول (وہ جو) کَانُوْا (تھے وہ) یُسْتَضْعَفُوْنَ۔ اِسْتِضْعَافٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔ اس کا مادہ ضعف ہے (ناتوانی اور کمزوری) (کمزور سمجھے جاتے تھے) مَشَارِقَ الْاَرْضِ اسم ظرف مضاف مشرق واحد مضاف

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْاَرْضِ مضاف الیہ۔ اس سرزمین کے مشرقی حصے یعنی ملک مصر وغیرہ۔ وَ مَغَارِبَهَا اسم ظرف مضاف۔ مَغْرِبُ واحد هَا ضمیر واحد مؤنث ارض کے لئے ہے اس کے مغربی حصے سے مراد ارض شام ہے اَلَّتِیْ موصول واحد مؤنث (وہ جو) بٰرَكْنَا فِيْهَا (جس میں ہم نے برکت رکھی) وَ تَمَّتْ۔ تَمَامٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب (پوری ہوئی) كَلِمَتُ جمع كَلِمَةٌ (بات۔ قول۔ وعدہ) رَبِّكَ (تیرے رب کا) اَلْحُسْنٰى بروزن فُعْلٰى۔ حُسْنٌ سے افعل التفضیل واحد مؤنث كَلِمَتُ کی صفت ہے (ان کے پروردگار کا نیک وعدہ) عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ (بنی اسرائیل پر) بِمَا۔ "ب" سببیہ مَا موصول صَبَرُوْا۔ صَبْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے صبر کیا) اس وجہ سے کہ انہوں نے صبر سے کام لیا اور حق پر قائم رہے) وَ دَمَّرْنَا۔ تَدْمِيْرٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم (ہم نے ہلاک کر دیا۔ اکھیڑ مارا) مَا موصول (جو) كَانَ يَصْنَعُ۔ صَنْعٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (جو وہ بناتا تھا) فِرْعَوْنُ وَ قَوْمُهٗ (فرعون اور اس کی قوم) یعنی فرعون اور اس کی قوم جو بلند اور عظیم عمارات بناتی تھی وَ مَا كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ عَرْشٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (ضَرْبٌ و نَصْرٌ) عَرْشٌ کے معنی لکڑیوں کی چھتری بنانا۔ مکان بنانا (جو وہ اونچی عمارات بنایا کرتے تھے)۔

بنی اسرائیل کو سرزمینِ شام کا وارث بنانا

"اور ان لوگوں کو جن کو کمزور سمجھا جاتا تھا اس سرزمین کے شرقی غربی حصوں کا مالک بنایا جس میں ہم نے برکت نازل کی تھی اور بنی اسرائیل پر ان کے صبر سے کام لینے کی وجہ سے تمہارے رب کا اچھا وعدہ پورا ہو گیا اور فرعون اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس کی قوم والے جو کچھ بناتے اور جن عمارتوں کو اونچا کرتے تھے سب کو ہم نے برباد کر دیا۔"

بنی اسرائیل سرزمین مصر میں ذلت و خواری کی زندگی بسر کرتے رہے اور انہیں کمزور سمجھ لیا گیا تھا چند نسلوں بعد انہیں حضرت داؤدؑ اور حضرت سلیمانؑ کے عہد میں شام کے سرسبز اور بابرکت علاقے کا وارث اور مالک بنایا۔ (۱۲۴)

وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتَوْا عَلٰى قَوْمٍ يَّعْكُفُوْنَ عَلٰٓى اَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ قَالُوْا يٰمُوْسَى اجْعَلْ لَّنَآ اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ اٰلِهَةٌ ۭ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ۝

وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ۔ مُجَاوَزَةٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم۔ مجاوزۃٌ کے معنی کسی چیز سے گزر جانے پار کرنے کے ہیں (ہم نے بنی اسرائیل کو پار اتارا) الْبَحْرَ وہ وسیع مقام جہاں کثرت سے پانی ہو اسے بحر کہتے ہیں یہاں البحر سے مراد بحر احمر (قلزم) ہے فَاَتَوْا۔ اِتْيَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (پس وہ آئے) عَلٰى قَوْمٍ (ایک قوم پر) يَّعْكُفُوْنَ۔ عُكُوْفٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ جھکے ہوئے تھے، لئے بیٹھے تھے) عَلٰٓى اَصْنَامٍ لَّهُمْ واحد صَنَمٌ ہر وہ چیز جس کو اللہ کے علاوہ پوجا جائے اسے صنم کہتے ہیں۔ (جو اپنے اصنام کو لئے بیٹھے تھے) بنی اسرائیل کا بحر احمر کو عبور کرنے کے بعد عمالقہ یا بنی لحم جیسی بت پرست قوم پر گزر ہوا۔ قَالُوْا (انہوں نے (بنی اسرائیل) کہا يٰمُوْسَى (اے موسیٰ) اجْعَلْ لَّنَآ۔ جَعْلٌ مصدر سے امر واحد مذکر (بنا ہمارے لئے۔ ٹھہرا دے ہمارے لئے) اِلٰهًا بروزن فعال (معبود) كَمَا مرکب ہے كَ حرف تشبیہ اور مَا موصولہ سے مرکب ہے (جیسے کہ) لَهُمْ (ان کے لئے) اٰلِهَةٌ۔ اِلٰهٌ کی جمع (معبود ہیں)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَالَ (موسیٰ نے کہا) اِنَّكُمْ۔ اِنَّ مشبہ بفعل کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (واقعی تم) قَوْمٌ (ایسی قوم ہو) تَجْهَلُوْنَ۔ جَهْلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (تم جہالت سے کام لینے والی قوم ہو)۔

بنی اسرائیل کا بت پرستی کی طرف میلان اور اس کا بطلان

"اور ہمارے حکم سے ایسا ہوا کہ بنی اسرائیل سمندر پار اترے وہاں ان کا گزر ایک گروہ پر ہوا کہ اپنے بتوں پر مجاور بنا بیٹھا تھا، بنی اسرائیل نے کہا اے موسیٰ ہمارے لئے بھی ایک ایسا ہی ایک معبود بنا دے جیسا ان لوگوں کے لئے ہے موسیٰ نے کہا (افسوس تم پر!) تم بلاشبہ ایک جاہل گروہ ہو۔"

جب حضرت موسیٰ بنی اسرائیل کو لے کر عمسیس سے نکلے اور بحر قلزم کو عبور کر کے لخمی بت پرست قبائل پر ان کا گزر ہوا تو انہوں نے حضرت موسیٰ سے مطالبہ کیا کہ ہمارے لئے بھی ایسے دیوتا بنا دیجئے مصر میں رہنے کی وجہ سے بنی اسرائیل بت پرستی کے عادی ہو چکے تھے حضرت موسیٰؑ کو ان کی جہالت پر تعجب ہوا۔ (۱۳۸)

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيْهِ وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

اِنَّ (بیشک) هٰٓؤُلَآءِ اسم اشارہ جمع قریب (یہ لوگ) مُتَبَّرٌ۔ تَتْبِيْرٌ سے اسم مفعول واحد مذکر (تباہ۔ برباد۔ لوٹ جانے والا) تَبَارٌ ہلاکت تبور ہلاک برباد مَا موصول (جو) هُمْ فِيْهِ (وہ جس میں ہیں)۔ (جس کام میں وہ لگے ہیں یہ تباہ کر دیا جائے گا) وَ بٰطِلٌ۔ حق کی ضد (اور باطل ہے) مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ۔ جو وہ عمل کرتے ہیں۔

"یہ لوگ جس طریقہ پر چل رہے ہیں وہ تو تباہ ہونے والا طریقہ ہے اور انہوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نے جو عمل اختیار کیا ہے وہ یک قلم باطل ہے۔" (۱۳۹)

قَالَ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْكُمْ اِلٰهًا وَّهُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝

قَالَ (موسیٰ نے کہا) أَ استفہام انکاری (کیا) غَيْرَ اللّٰهِ (اللہ کے سوا)

غَيْرُ یہ لفظ قرآن میں ۱۱۳ جگہ آیا ہے اس کا استعمال چار طور پر ہے:

۱۔ صرف نفی کے لئے۔

۲۔ لفظ اِلَّا کی طرح صرف استثنا کے لئے۔

۳۔ اصل کو باقی رکھتے ہوئے صرف ظاہری شکل و صورت کی نفی۔

۴۔ صورت اور اصل شے سب کی نفی۔

اور یہاں کامل نفی کے لئے ہے۔

اَبْغِيْ۔ بَغْيٌ سے مضارع واحد متکلم كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (میں تمہارے لئے تلاش کروں۔ طلب کروں) اِلٰهًا (معبود) وَّهُوَ۔ وَ حالیہ هُوَ مبتدا جملہ فَضَّلَكُمْ خبر۔ تفضیل مصدر سے ماضی واحد مذکر كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (دراں حالیکہ اس نے تمہیں فضیلت عطا کی) عَلَى الْعٰلَمِيْنَ جمع عَالَمٌ تمام مخلوقات کو عَالَم کہتے ہیں۔ آلوسی بغدادی لکھتے ہیں۔ عَالَمٌ جو خاتم کی طرح سے ہے نام ہے اس شے کا جس کے ذریعے کسی چیز کا علم حاصل کیا جائے اللہ کے سوا جو کچھ ہے سب عالم ہے عالم کا اطلاق ایک یا ایک سے زائد جنس پر ہوتا ہے۔

(نیز) موسیٰ نے کہا کیا تم چاہتے ہو اللہ کے سوا کوئی اور معبود تمہارے لئے تلاش کروں حالانکہ وہی ہے جس نے تمہیں دنیا کی قوموں پر فضیلت دی۔" (۱۴۰)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاِذْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ۚ يُقَتِّلُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ۭ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ۝

وَاِذْ ظرف مفعول بہ فعل محذوف اُذْكُرُوْا وقت۔ اَنْجَيْنٰكُمْ (اس وقت کو یاد کرو جب ہم نے تمہیں نجات دلائی) اَنْجَيْنَا سے ماضی جمع متکلم كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (تم کو نجات دی) مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ (قوم فرعون سے) يَسُوْمُوْنَكُمْ۔ سَوْمٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (وہ تم کو تکلیف دیتے تھے) سَوْمٌ کے معنی ہیں کسی چیز کی طلب میں جانا چونکہ اس میں طلب اور مشقت پائی جاتی ہے اسی بنا پر اونٹ کو چراگاہ میں بھیجنے اور نشان زدگی کے معنی بھی لئے جاتے ہیں۔ سُوْٓءَ الْعَذَابِ (بدترین عذاب وہ تمہیں بدترین عذاب کی تکلیف پہنچاتے تھے)۔ يُقَتِّلُوْنَ۔ تَقْتِيْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب وہ قتل کرتے تھے اَبْنَآءَكُمْ (تمہارے لڑکوں کو) وَيَسْتَحْيُوْنَ۔ اِسْتِحْيَآءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب اور زندہ رکھتے تھے نِسَآءَكُمْ (تمہاری عورتوں کو) وَفِيْ ذٰلِكُمْ (اور اس امر میں۔ اس بات میں) بَلَآءٌ۔ بَلَآءٌ يَبْلُوْ کا مصدر ہے موصوف (آزمائش) مِّنْ رَّبِّكُمْ (تمہارے پروردگار کی طرف سے) عَظِيْمٌ صفت ہے (اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے بڑی آزمائش تھی)۔

بنی اسرائیل کو عظیم ابتلا سے نجات دلانے کی یاد دہانی

"اور اس وقت کو یاد کرو جب ہم نے آل فرعون سے تم کو نجات دی جو کہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بڑی تکلیف کا مزہ تمہیں چکھاتے تھے تمہارے بیٹوں کو قتل کرتے اور تمہاری بیٹیوں کو زندہ رہنے دیتے اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے تمہاری بڑی آزمائش تھی۔"

کسی قوم کے نرینہ افراد کا قتل اور عورتوں کو خدمت گزاری کے لئے باقی رکھنا فی الحقیقت اس قوم کا عظیم ابتلا ہے۔

وَوٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖٓ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ۚ وَقَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ وَاَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ قَالَ رَبِّ اَرِنِيْٓ اَنْظُرْ اِلَيْكَ ۭ قَالَ لَنْ تَرٰىنِيْ وَلٰكِنِ انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِيْ ۚ فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا ۚ فَلَمَّآ اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنِّي اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِيْ وَبِكَلَامِيْ ۡ فَخُذْ مَآ اٰتَيْتُكَ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝ وَكَتَبْنَا لَهٗ فِي

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْاَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْعِظَةً وَّ تَفْصِيْلًا لِّكُلِّ
شَيْءٍ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّاْمُرْ قَوْمَكَ يَاْخُذُوْا
بِاَحْسَنِهَا ۚ سَاُوْرِيْكُمْ دَارَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۱۴۵﴾ سَاَصْرِفُ
عَنْ اٰيٰتِيَ الَّذِيْنَ يَتَكَبَّرُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۗ
وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ
الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الْغَيِّ
يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۚ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا
عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۴۶﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآءِ
الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۚ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا
كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۷﴾

وَ	وٰعَدْنَا	مُوْسٰى	ثَلٰثِيْنَ	لَيْلَةً
اور	وعدہ دیا ہم نے	موسیٰ کو	تیس	رات کا
وَّاَتْمَمْنٰهَا	بِعَشْرٍ	فَتَمَّ	مِيْقَاتُ	رَبِّهٖ
اور پورا کیا اسکو	ساتھ دس کے	پس پورا ہوا	وعدہ	رب اسکے کا
اَرْبَعِيْنَ	لَيْلَةً ۚ	وَ قَالَ	مُوْسٰى	لِاَخِيْهِ
چالیس	رات کا	اور کہا	موسیٰ نے	واسطے اپنے بھائی
هٰرُوْنَ	اخْلُفْنِيْ	فِيْ	قَوْمِيْ	وَ اَصْلِحْ
ہارون کے	خلیفہ ہو میرا	(میں)	قوم میری میں	اور سنوارنا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ لَا	تَتَّبِعْ	سَبِيْلَ	الْمُفْسِدِيْنَ	وَ لَمَّا
اور مت	پیروی کیجیو	راہ	مفسدوں کی	اور جب
جَآءَ	مُوْسٰى	لِمِيْقَاتِنَا	وَ كَلَّمَهٗ	رَبُّهٗ
آیا	موسیٰ	واسطے وعدہ ہمارے کے	کلام کیا اس سے	رب اسکے نے
قَالَ	رَبِّ	اَرِنِيْٓ	اَنْظُرْ	اِلَيْكَ
کہا	اے رب میرے دکھلا دے تو مجھ کو		دیکھوں میں	طرف تیرے
قَالَ	لَنْ	تَرٰىنِيْ	وَ لٰكِنِ	انْظُرْ
کہا	ہرگز نہ	دیکھ سکے گا تو مجھکو	اور لیکن	نظر کر
اِلَى	الْجَبَلِ	فَاِنِ	اسْتَقَرَّ	مَكَانَهٗ
طرف	پہاڑ کے	پس اگر	قائم رہے	جگہ اپنی پر
فَسَوْفَ	تَرٰىنِيْ	فَلَمَّا	تَجَلّٰى	رَبُّهٗ
پس البتہ	دیکھ سکے گا تو مجھ کو	پس جب	تجلی کی	رب اسکے نے
لِلْجَبَلِ	جَعَلَهٗ	دَكًّا	وَّ خَرَّ	مُوْسٰى
طرف پہاڑ کے	کیا اس کو	ریزہ ریزہ	اور گر پڑا	موسیٰ
صَعِقًا	فَلَمَّآ	اَفَاقَ	قَالَ	سُبْحٰنَكَ
بیہوش	پس جب	ہوش میں آیا	کہا	پاکی ہے تجھ کو
تُبْتُ	اِلَيْكَ	وَ اَنَا	اَوَّلُ	الْمُؤْمِنِيْنَ
توبہ کی ہے میں نے	طرف تیرے	اور میں	اول	ایمان لانیوالا ہوں
قَالَ	يٰمُوْسٰٓى	اِنِّى	اصْطَفَيْتُكَ	عَلَى
کہا	اے موسیٰ	تحقیق میں نے	برگزیدہ کیا تجھ کو	اوپر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

النَّاسِ	بِرِسٰلٰتِيْ	وَبِكَلَامِيْ	فَخُذْ	مَآ
لوگوں کے	ساتھ پیغاموں اپنے کے	اور ساتھ کلام اپنے کے	پس پکڑو	جو کچھ
اٰتَيْتُكَ	وَكُنْ	مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ	وَكَتَبْنَا	لَهٗ
میں نے دیا تجھ کو	اور ہو	شکر کرنیوالوں سے	اور لکھا ہم نے	واسطے اس کے
فِي	الْاَلْوَاحِ	مِنْ	كُلِّ	شَيْءٍ
(میں)	تختیوں میں	(سے)	ہر	چیز سے
مَّوْعِظَةً	وَّتَفْصِيْلًا	لِّكُلِّ	شَيْءٍ	فَخُذْهَا
نصیحت	اور تفصیل	واسطے ہر	چیز کے	پس پکڑ اسکو
بِقُوَّةٍ	وَّاْمُرْ	قَوْمَكَ	يَاْخُذُوْا	بِاَحْسَنِهَا
ساتھ قوت کے	اور حکم کر	قوم اپنی کو کہ	عمل کریں	ساتھ بہتر اسکے کے
سَاُوْرِيْكُمْ	دَارَ	الْفٰسِقِيْنَ	سَاَصْرِفُ	عَنْ
میں دکھلا دونگا تمکو	گھر	فاسقوں کا	البتہ پھیر دوں گا میں	(سے)
اٰيٰتِيَ	الَّذِيْنَ	يَتَكَبَّرُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	بِغَيْرِ
نشانیوں اپنی سے	ان لوگوں کو کہ	تکبر کرتے ہیں	زمین میں	(غیر)
الْحَقِّ	وَاِنْ	يَّرَوْا	كُلَّ	اٰيَةٍ
ناحق	اور اگر	دیکھیں	سب	نشانیاں
لَّا	يُؤْمِنُوْا	بِهَا	وَاِنْ	يَّرَوْا
نہ	ایمان لائیں	ساتھ اسکے	اور اگر	دیکھیں
سَبِيْلَ	الرُّشْدِ	لَا	يَتَّخِذُوْهُ	سَبِيْلًا
راہ	بھلائی کی	نہ	پکڑیں اسکو	راہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاِنْ	يَّرَوْا	سَبِيْلَ	الْغَيِّ	يَتَّخِذُوْهُ
اور اگر	دیکھیں	راہ	گمراہی کی	پکڑیں اسکو
سَبِيْلًا	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا
راہ	یہ	سبب اسکے کہ انہوں نے	جھٹلایا	نشانیوں ہماری کو
وَكَانُوْا	عَنْهَا	غٰفِلِيْنَ	وَالَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا
اور تھے	ان سے	غافل	اور جنہوں نے	جھٹلایا
بِاٰيٰتِنَا	وَلِقَآءِ	الْاٰخِرَةِ	حَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ
نشانیوں ہماری کو	اور ملاقات	آخرت کی کو	ضائع ہوئے	عمل ان کے
هَلْ	يُجْزَوْنَ	اِلَّا مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ
نہ	جزا دیئے جائیں گے	مگر جو کچھ کہ	تھے	کرتے

"اور ہم نے موسیٰ سے تیس راتوں کا وعدہ کیا پھر ان کی تکمیل دس اور راتوں) سے کی سو موسیٰ کے پروردگار کی مدت چالیس رات کی پوری ہوئی اور موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے کہا کہ میری قوم میں میری جانشینی کرنا اور اصلاح کرتے رہنا اور مفسدوں کی روش پر نہ چلنے لگنا ﴿۱۴۲﴾ اور جب موسیٰ ہمارے وقت (موعود) پر آ گئے اور ان سے ان کا پروردگار ہم کلام ہوا موسیٰ بولے اے پروردگار مجھے اپنے کو دکھلا دے (کہ) میں تجھ کو ایک نظر دیکھ لوں (اللہ) نے فرمایا تم مجھے ہرگز نہیں دیکھ سکتے۔ البتہ تم (اس) پہاڑ کی طرف دیکھو سو اگر یہ اپنی جگہ پر برقرار رہا تو تم بھی دیکھ سکو گے۔ پھر جب ان کے پروردگار نے پہاڑ پر اپنی تجلی ڈالی تو (پہاڑ) کو ریزہ ریزہ کر دیا اور موسیٰ بے ہوش ہو کر گر پڑے پھر جب انہیں افاقہ ہوا تو بولے تو پاک ہے میں تجھ سے معذرت کرتا ہوں اور میں سب سے پہلا ایمان لانے والا ہوں۔ ﴿۱۴۳﴾ اللہ نے فرمایا اے موسیٰ میں نے تمہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

انسانوں پر پیغمبری اور اپنے کلام کے ذریعے سے ممتاز کیا سو اب لو جو کچھ میں نے تم کو عطا کیا ہے اور شکر گزاروں میں سے رہو ﴿۱۴۴﴾ اور ہم نے ان کو تختیوں پر ہر چیز لکھ دی، نصیحت اور تفصیل ہر چیز سے متعلق۔ تو انہیں قوت کے ساتھ پکڑ لو اور اپنی قوم کو حکم دو کہ اس کے اچھے اچھے (احکام) کو لازم کر لیں عنقریب میں تم لوگوں کو نافرمانوں کا مقام دکھا دوں گا ﴿۱۴۵﴾ میں اپنی نشانیوں سے ان لوگوں کو پھرا ہوا ہی رکھونگا جو روئے زمین پر تکبر کرتے رہتے ہیں ناحق اور اگر یہ ساری نشانیاں (بھی) دیکھ لیں جب بھی ان پر ایمان نہ لائیں اور اگر ہدایت کا راستہ دیکھ لیں تو اسے (اپنا) راستہ نہ بنائیں اور اگر گمراہی کا راستہ دیکھ پائیں تو اسے (اپنا) راستہ بنالیں۔ یہ ساری (شامت) اس سبب سے ہے کہ انہوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا اور ان کی طرف سے اپنے کو غافل رکھا ﴿۱۴۶﴾ اور جن لوگوں نے ساری نشانیوں کو اور آخرت کے پیش آنے کو جھٹلایا ان کے اعمال اکارت گئے اور ان کا بدلہ اسی کا ملا جو کچھ کہ وہ کرتے رہے ہیں ﴿۱۴۷﴾

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

وَوٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖٓ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ۚ وَقَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ وَاَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝

وَوٰعَدْنَا مُوْسٰى۔ مُوَاعَدَةٌ (مفاعلہ) سے ماضی جمع متکلم (اور ہم نے موسیٰ کے لئے میعاد مقرر کردی) ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً (تیس راتوں کا) وَّاَتْمَمْنٰهَا اِتْمَامٌ سے ماضی جمع متکلم ھا ضمیر واحد مؤنث غائب (ہم نے اس کو پورا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کر دیا) بِعَشْرٍ (دس کے ساتھ یعنی دس راتوں کے اضافہ کے ساتھ) فَتَمَّ تَمَامُ سے ماضی واحد مذکر غائب (پورا ہوا۔ کامل ہوا) مِیْقَاتُ ظرف زمان (اس کا مقرر وقت) رَبِّهٖ (اس کے رب کا) اَرْبَعِیْنَ لَیْلَةً (چالیس راتوں کا) وَ قَالَ مُوْسٰی (اور موسیٰ نے کہا) لِاَخِیْهِ هٰرُوْنَ (اپنے بھائی ھارون کو) اخْلُفْنِیْ۔ خَلَافَةٌ سے امر واحد مذکر حاضر "ن" وقایہ "ی" ضمیر واحد متکلم (تو میری جانشینی کر) فِیْ قَوْمِیْ (میری قوم میں) وَ اَصْلِحْ۔ اِصْلَاحٌ سے امر واحد مذکر (تو اصلاح کر) وَلَا تَتَّبِعْ۔ اِتِّبَاعٌ سے فعل نہی واحد مذکر حاضر (تو اتباع اور پیروی نہ کرنا) سَبِیْلَ الْمُفْسِدِیْنَ واحد المُفْسِدُ اسم فاعل جمع مذکر۔ سَبِیْلَ مضاف الْمُفْسِدِیْنَ مضاف الیہ (مفسدوں کے راستہ کی)۔

حضرت موسیٰؑ کو دستور العمل عطا کیا جانا

"اور ہم نے موسیٰؑ سے تیس رات کا وعدہ کیا اور (مزید) دس راتیں ملا کر اسکی تکمیل کر دی پس ان کے پروردگار کی مقرر کردہ میعاد چالیس شب پوری ہو گئی موسیٰؑ نے اپنے بھائی ھارون سے کہا میری قوم میں میری نیابت کرو اور اصلاح سے کام لو اور مفسدوں کے راستے پر نہ چلو"

بنی اسرائیل مصر سے نکل کر صحرائے سینا میں داخل ہوئے حضرت موسیٰؑ کو طور پر طلب کئے گئے تاکہ انہیں دستور العمل عطا کیا جائے حضرت موسیٰؑ کو تیس رات دن عبادت میں گزارنے اور روزہ رکھنے کا حکم دیا گیا بعد میں اسے چالیس رات کر دیا گیا۔ لَیْلَةً میں رات اور دن دونوں شامل ہیں۔ والمراد باللیلة ما یشمل اللیل والنھار فی عرف العرب عند الاطلاق (المنار) ومحاورۂ عرب

www.KitaboSunnat.com
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لیلۃ رات اور دن دونوں پر مشتمل ہے) شریعت میں تاریخ کا تعین بجائے دن کے رات سے کیا جاتا ہے۔ موسیٰ علیہ السلام نے اپنے بھائی حضرت ہارونؑ کو اپنی غیر حاضری میں انتظامی معاملات کے لئے جانشین مقرر کیا۔ (۱۴۲)

وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ قَالَ رَبِّ اَرِنِيْٓ اَنْظُرْ اِلَيْكَ ۭ قَالَ لَنْ تَرٰىنِيْ وَلٰكِنِ انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِيْ ۚ فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا ۚ فَلَمَّآ اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

وَلَمَّا حرف شرط (اور جب) جَآءَ مُوْسٰى۔ مَجِیْءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (موسیٰ آئے) لِمِيْقَاتِنَا ظرف زمان مضاف نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ (ہمارے وقتِ مقررہ پر) وَكَلَّمَهٗ۔ تَكْلِيْمٌ سے ماضی واحد مذکر غائب هٗ ضمیر واحد مذکر غائب (ہمکلام ہوا اس سے) رَبُّهٗ۔ رَبٌّ مضاف هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ (اس کا رب) قَالَ (موسیٰؑ نے کہا) رَبِّ مضاف حرف ندا محذوف ی متکلم مضاف الیہ محذوف (اے میرے پروردگار) اَرِنِيْٓ۔ اَرَاءَةٌ امر واحد مذکر نون وقایہ ی متکلم مفعول بہ (مجھے تو اپنے آپ کو دکھلا دے) اَنْظُرْ۔ نَظَرٌ سے مضارع واحد متکلم مجزوم (میں دیکھوں) اِلَيْكَ (تیری طرف) قَالَ (اللہ نے فرمایا) لَنْ تَرٰىنِيْ۔ رُؤْيَةٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر منفی موکد بلن نون وقایہ ی متکلم (تم مجھے ہرگز نہیں دیکھ سکتے) وَلٰكِنِ حرف استدراک (ولیکن) انْظُرْ۔ نَظَرٌ سے امر واحد مذکر (تو دیکھ) اِلَى الْجَبَلِ (پہاڑ کی طرف) فَاِنِ (شرطیہ (پس اگر) اسْتَقَرَّ۔ اِسْتِقْرَارٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (برقرار رہا) مَكَانَهٗ (اپنی جگہ پر) فَسَوْفَ حرف استقبال

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تَرٰىنِيْ۔ رویۃ سے مضارع واحد مذکر غائب نون وقایہ ی واحد متکلم۔ (البتہ تو دیکھ سکے گا) فَلَمَّا (پس جب) تَجَلّٰى۔ تَجَلِّيٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (اس نے تجلی کی) رَبُّهٗ (ان کے رب نے) لِلْجَبَلِ اسم (پہاڑ کے لئے) پہاڑ پر) جَعَلَهٗ۔ جَعْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب (اس نے کر دیا اسے) دَكًّا۔ (دَكَّ يَدُكُّ) کا مصدر ہے دَكٌّ کے اصل معنی نرم زمین کے ہیں جو جلد ریزہ ریزہ ہو جاتی ہے اسی مناسبت سے اس کے معنی ریزہ ریزہ ہونے مقرر کئے گئے ہیں۔ وَخَرَّ مُوْسٰى۔ خَرٌّ سے ماضی واحد مذکر غائب (موسیٰ گر پڑے) صَعِقًا۔ صَعْقٌ سے صفت مشبہ (بیہوش) فَلَمَّآ (پس جب) اَفَاقَ۔ اِفَاقَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (پھر جب افاقہ ہوا۔ ہوش میں آیا) قَالَ (موسیٰ نے کہا) سُبْحٰنَكَ۔ سُبْحَانٌ مصدر مضاف كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ (تو پاک ہے تُبْتُ تَوْبَةٌ سے ماضی واحد متکلم (میں باز آیا۔ میں نے توبہ کی۔ رجوع کیا) اِلَيْكَ تیری طرف) وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ (اور میں سب سے پہلا ایمان لانیوالا ہوں۔

حضرت موسیٰؑ کا بلاواسطہ اللہ تعالیٰ سے ہمکلام ہونا، اور رویت باری تعالیٰ

"جب موسیٰؑ آیا تاکہ ہمارے مقررہ وقت میں حاضری دے اور اس کے پروردگار نے اس سے کلام کیا تو (جوشِ طلب میں بے اختیار ہو کر) پکار اٹھا، پروردگار مجھے اپنا جمال دکھا کہ تیری طرف نگاہ کر سکوں حکم ہوا تو مجھے نہ دیکھ سکے گا مگر ہاں اس پہاڑ کی طرف دیکھ اگر یہ تجلی حق کی تاب لے آیا اور (اپنی جگہ ٹکا رہا تو (سمجھ لیجیو تجھے بھی میرے نظارہ کی تاب ہے اور تو) مجھے دیکھ سکے گا، پھر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جب اس کے پروردگار (کی قدرت) نے نمود کی تو پہاڑ ریزہ ریزہ کر دیا اور موسیٰ غش کھا کر گر پڑا جب موسیٰ ہوش میں آیا تو بولا اے اللہ تیرے ہی ہر طرح کی تقدیس ہے میں (اپنی جسارت سے) تیرے حضور توبہ کرتا ہوں میں ان میں پہلا شخص ہونگا جو (اس حقیقت پر) ایمان رکھتے ہیں"

علماء متکلمین اور علماء اہل سنت کا قول ہے کہ کلام الٰہی ایک صفت ہے جو موجودہ حروف و اصوات کے مغائر ہے۔ یہ صفت حقیقۃ ازلیہ سنی اور اسکو ادراک کیا اس کی کیفیت کا کچھ علم نہیں، ہاں اتنا ضرور کہا جاسکتا ہے کہ کلام الٰہی کا سماع بغیر صوت اور بلا واسطہ حروف ہوا تھا جس کو خاص طور پر حضرت موسیٰ ہی سن سکتے تھے۔

دوسرا تحقیق طلب امر یہ ہے کہ کیا دیدار الٰہی ممکن ہے موسیٰ علیہ السلام کی زبان سے رویت کی درخواست خود اس امر کی دلیل ہے کہ رویت باری تعالیٰ عقلاً محال ممتنع نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے لَنْ تَرَانِیْ (تم مجھے دیکھ نہیں سکتے) تمہارے موجودہ حواس اس کی قوت برداشت نہیں رکھتے۔ یہ نہیں فرمایا کہ لَنْ اُرٰی (میں دیکھا نہیں جاسکتا) قَالَ لَنْ تَرَانِیْ۔ ای لا تقتدر علی رویتی والتعبیر بہ دون لن اُرٰی یفید امکان رویتہ (جلالین) وھو دلیل ان رویتہ جائز (بیضاوی) معتزلہ رویت باری کے منکر ہیں وَلَنْ تَرَانِیْ سے نفی کی تائید کے قائل ہیں اور دنیا اور آخرت میں رویت باری کے منکر ہیں اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو ایک عملی تجربہ کا موقعہ عطا کیا اور فرمایا ہم اپنی تجلیات ایک عظیم مادی چیز پر ڈالتے ہیں اگر وہ اسے برداشت کرے گا تو تمہارے لئے بھی برداشت کرنا ممکن ہوگا۔ (۱۴۳)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنِّى اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِىْ وَبِكَلَامِىْ ۖ فَخُذْ مَآ اٰتَيْتُكَ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝

قَالَ (اللہ تعالیٰ نے فرمایا) يٰمُوْسٰى (اے موسیٰ) اِنِّىْ۔ اِنَّ مشبہ بفعل ی متکلم (بیشک میں نے) اصْطَفَيْتُكَ۔ اِصْطِفَاءٌ سے ماضی واحد متکلم کَ ضمیر واحد مذکر حاضر (میں نے تجھے) برگزیدہ کیا) عَلَى النَّاسِ (لوگوں پر) النَّاس میں الف لام عہدی ہے جس سے اشارہ اس عہد کے لوگوں سے ہے بِرِسٰلٰتِىْ رِسَالَاتٌ۔ رِسَالَةٌ کی جمع مضاف ی متکلم مضاف الیہ (اپنی رسالت سے) اللہ تعالیٰ اور اس کی ذوی العقول مخلوق کے درمیان سفارت کو رسالۃ کہتے ہیں (تفتازانی) وَبِكَلَامِىْ (اور اپنے کلام سے) فَخُذْ۔ اَخْذٌ مصدر سے امر واحد مذکر (پس تو پکڑ۔ مضبوطی سے تھام) مَآ موصول (اس کو جو) اٰتَيْتُكَ اِيْتَاءٌ سے ماضی واحد متکلم (جو میں نے تجھ کو دیا) وَكُنْ۔ كَوْنٌ سے امر واحد مذکر فعل ناقص (تو ہو جا) مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ واحد شَاكِرٌ (شکر گزاروں میں سے)۔

"اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے موسیٰ میں اپنی رسالت اور ہم کلامی سے لوگوں پر تم کو امتیاز عطا کیا پس جو کچھ میں نے تجھ کو دیا اسکو لے لو اور شکر گزار رہو"۔

اَرِنِىْ کی درخواست پر لَنْ تَرٰىنِىْ کے جواب کے بعد حضرت موسیٰ کی تشفی کیلئے فرمایا کہ رسالت اور ہم کلامی جیسے عظیم انعامات سے عام انسانوں پر تمہیں امتیازی حیثیت عطا کی۔ (۳۴)

وَكَتَبْنَا لَهٗ فِى الْاَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَىْءٍ مَّوْعِظَةً وَّتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَىْءٍ ۚ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّاْمُرْ قَوْمَكَ يَاْخُذُوْا بِاَحْسَنِهَا ۚ سَاُورِيْكُمْ دَارَ الْفٰسِقِيْنَ ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَكَتَبْنَا لَهٗ۔ كِتَابٌ سے ماضی جمع متکلم (اور ہم نے اس کے لئے لکھ دی) فِی الْاَلْوَاحِ جمع لَوْحٌ کی یہ لَاحَ یَلُوْحُ لَوْحًا سے اسم ہے جس کے معنی ظاہر ہونے، چمکنے کے ہیں۔ تختی کو لوح اس لئے کہتے ہیں کہ اس میں الفاظ و معانی چمکتے ہیں (تختیوں پر) مِنْ كُلِّ شَیْءٍ (ہر چیز سے) مَّوْعِظَةً۔ وَعْظٌ سے اسم مصدر بھلائی کی اس طرح نصیحت کرنا کہ دلوں میں رقت پیدا ہو جائے کو موعظۃ کہتے ہیں وَّتَفْصِیْلًا تفعیل کے وزن پر مصدر ہے (ظاہر کرنا۔ تشریح) لِّكُلِّ شَیْءٍ (ہر چیز کی)۔ فَخُذْهَا۔ اَخْذٌ مصدر سے امر واحد مذکر ھا ضمیر واحد مؤنث الواح کے لئے (پس انہیں پکڑ لو) بِقُوَّةٍ (مضبوطی کے ساتھ)۔ قوت سے پکڑنے کا مطلب یہ ہے کہ اس کے اوامر و نواہی پر سختی سے عمل کرنا وَاْمُرْ۔ اَمْرٌ مصدر سے امر واحد مذکر (اور تو حکم دے) قَوْمَكَ (اپنی قوم کو) یَاْخُذُوْا۔ اَخْذٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ پکڑیں) بِاَحْسَنِهَا۔ اَحْسَنُ۔ حَسَنٌ سے اسم تفضیل۔ مضاف ھا ضمیر واحد مؤنث (اس کے احسن اور اچھے احکام کو) یہاں تفضیل نفسی ہے یعنی اس کے تمام احکام کو جو احسن کا درجہ رکھتے ہیں اس لئے کہ اللہ کی طرف سے جو حکم نافذ ہوگا وہ بالضرور احسن ہوگا۔ سَاُوْرِیْكُمْ۔ بن مستقبل قریب کے لئے اُوْرِیْ مضارع واحد متکلم كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (عنقریب میں تم کو دکھاؤں گا) دَارَ الْفٰسِقِیْنَ واحد اَلْفَاسِق۔ فِسْقٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (فاسقوں کا گھر۔ ٹھکانہ) "میں عنقریب تم لوگوں کو نافرمانوں کا مقام دکھا دوں گا" سے بشارت کے معنی بھی لئے جا سکتے ہیں کہ دشمنوں کے ملک پر تمہیں قابض کر دوں گا اور عبرت کا پہلو بھی نکل سکتا ہے کہ تم اپنے دشمنوں کے ملک میں داخل ہو گے اور ان کے انجام سے عبرت حاصل کرو گے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حضرت موسیٰؑ کو الواح تورات کا عطا کیا جانا

"اور ہم نے تختیوں پر موسیٰ کو ہر قسم کی نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل لکھ دی (اور حکم دیا) کہ اس کو مضبوطی سے لو اور اپنی قوم کو حکم دو کہ اس کے اچھے احکام پر عمل کریں میں عنقریب تم کو بدکاروں کا گھر دکھا دوں گا۔"

تورات کی تختیاں لکھی لکھائی حضرت موسیٰؑ کو دی گئیں ان تختیوں کی حقیقت کیا تھی اس کے بارے میں صراحت سے کچھ نہیں کہا جاسکتا۔ حضرت موسیٰؑ کو اللہ تعالیٰ نے طور پر الواح عطا کیں جن میں اوامر و نواہی تھے اور ساتھ ہی ارضِ شام میں داخل ہونے اور عمالقہ وغیرہ جبارین کی سرزمین پر قابض ہونے کی بشارت دی۔ (۴۵)

سَاَصْرِفُ عَنْ اٰيٰتِيَ الَّذِيْنَ يَتَكَبَّرُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الْغَيِّ يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ۝

سَاَصْرِفُ۔ سَ مستقبل قریب کے لئے (عنقریب) اَصْرِفُ۔ صَرْفٌ مصدر سے مضارع واحد متکلم (میں عنقریب پھیر دوں گا) عَنْ اٰيٰتِيَ (اپنی آیات اور نشانیوں سے) اَلَّذِيْنَ موصول (وہ لوگ جو) يَتَكَبَّرُوْنَ۔ تَكَبُّرٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (جو تکبر اور سرکشی کرتے ہیں) فِي الْاَرْضِ (زمین میں۔ ملک میں) بِغَيْرِ الْحَقِّ (ناحق) تکبر تو بہر حال ناحق ہی ہوگا مطلب یہ ہے کہ خود ان کے معیار سے بھی یہ ناحق اور باطل ہے۔ بِغَيْرِ الْحَقِّ کا اضافہ تکبر ناحق پر زور اور تاکید کے لئے ہے وَاِنْ شرطیہ (اور اگر) يَّرَوْا۔ رُؤْيَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(وہ دیکھ لیں) كُلَّ اٰيَةٍ (تمام نشانیاں) لَّا يُؤْمِنُوْا فعل نہی جمع مذکر غائب (ایمان نہ لائیں) بِهَا ضمیر واحد مؤنث اٰيَةٍ کے لئے ہے (ان پر۔ ان کے ساتھ) وَاِنْ شرطیہ (اور اگر) يَّرَوْا۔ رُؤْيَةٌ سے مضارع جمع مذکر (اور اگر وہ دیکھیں) سَبِيْلَ الرُّشْدِ۔ رَشَدَ يَرْشُدُ کا مصدر ہے (ہدایت۔ بھلائی کا راستہ) لَا يَتَّخِذُوْهُ۔ لا نفی کیلئے مضارع جمع مذکر غائب هُ ضمیر واحد مذکر غائب (اسکو نہ پکڑیں۔ نہ ٹھہرائیں) سَبِيْلًا (راستہ۔ اسکو اپنا راستہ نہ بنائیں) وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الْغَيِّ اسم فعل (گمراہی۔ بدراہی۔ اور اگر وہ گمراہی کا راستہ دیکھیں) يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا (تو اسے اپنا راستہ بنالیں) ذٰلِكَ اسم اشارہ یہ انصراف عن الحق۔ بِاَنَّهُمْ۔ ب سبب کے لئے ہے (اس وجہ سے ہے کہ انہوں نے كَذَّبُوْا۔ تَكْذِيْبٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے تکذیب کی۔ جھٹلایا) بِاٰيٰتِنَا اٰيت واحد (ہماری آیات اور نشانیوں کو) وَكَانُوْا۔ كَوْنٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (اور تھے وہ) عَنْهَا (ان آیات اور نشانیوں سے) غٰفِلِيْنَ اسم فاعل جمع مذکر واحد غَافِلٌ (غافل اور نادان)۔

حق سے سرکشی کرنے والے کبھی سچائی کو پا نہیں سکتے

"اور جو لوگ ناحق اللہ کی زمین میں سرکشی کرتے ہیں ہم اپنی نشانیوں سے ان کی نگاہیں پھیر دیں گے وہ دنیا بھر کی نشانیاں دیکھ لیں پھر بھی ایمان نہ لائیں اگر وہ دیکھیں ہدایت کی سیدھی راہ سامنے ہے تو کبھی اس پر نہ چلیں، اگر دیکھیں گمراہی کی ٹیڑھی راہ سامنے ہے تو فوراً چل پڑیں ان کی ایسی حالت اس لئے ہو جاتی ہے کہ ہماری نشانیوں کو جھٹلاتے ہیں اور ان کی طرف سے غافل رہتے ہیں۔"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جو لوگ جان بوجھ کر سرکشی کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کا قانون یہ ہے کہ وہ دلیلوں اور روشنیوں سے متاثر ہونے کی استعداد کھو بیٹھتے ہیں پھر واضح کر دیا کہ یہ حالت اس لئے پیش آئے گی کہ انہوں نے نشانیاں جھٹلائیں اور غافل رہے پس معلوم ہوا جو کوئی نشانیاں جھٹلاتا ہے اور غفلت سے باز نہیں آتا وہ کبھی سچائی نہیں پا سکتا یہی مطلب نگاہ پھیر دینے کا ہے یہ مطلب نہیں ہے کہ اللہ کسی آدمی کو بے عقلی اور گمراہی پر مجبور کر دیتا ہے۔ (۳۷)

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۭ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

وَالَّذِيْنَ اسم موصول (اور وہ لوگ) كَذَّبُوْا۔ تَكْذِيْبٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (جنہوں نے جھٹلایا) بِاٰيٰتِنَا جمع اٰيَةٌ (ہماری نشانیوں کو) وَلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ۔ لِقَآءِ مضاف الْاٰخِرَةِ مضاف الیہ (آخرت کی پیشی) لِقَآءٌ حاصل مصدر ہے حَبِطَتْ۔ حَبْطٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب (اکارت ہو گئے۔ مٹ گئے) اَعْمَالُهُمْ (ان کے اعمال) هَلْ استفہام اس سے مراد نفی ہے اسی لئے اس کے بعد اِلَّا آیا ہے يُجْزَوْنَ۔ جَزَآءٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب (ان کو بدلہ نہیں دیا جائے گا) اِلَّا کلمہ حصر (مگر) مَا موصول كَانُوْا۔ كَوْنٌ سے ماضی جمع مذکر غائب يَعْمَلُوْنَ۔ عَمَلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (مگر جو کچھ وہ عمل کرتے رہے ہیں)۔

آیاتِ الٰہی اور لقاءِ آخرت کی تکذیب اعمال کے اکارت کا باعث ہے

"اور جن لوگوں نے ہماری نشانیاں جھٹلائیں اور آخرت کے پیش آنے سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

منکر ہوئے تو (یاد رکھو) ان کے سارے کام اکارت گئے وہ جو کچھ بدلا پائیں گے
وہ اس کے سوا کچھ نہ ہوگا کہ انہی کے کرتوں کا پھل ہوگا جو دنیا میں کرتے رہے ﴿۱۴۷﴾

وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا
جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ ؕ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّهٗ لَا يُكَلِّمُهُمْ وَلَا
يَهْدِيْهِمْ سَبِيْلًا ۘ اِتَّخَذُوْهُ وَكَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۸﴾ وَلَمَّا
سُقِطَ فِيْٓ اَيْدِيْهِمْ وَرَاَوْا اَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوْا ۙ قَالُوْا
لَئِنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ
الْخٰسِرِيْنَ ﴿۱۴۹﴾ وَلَمَّا رَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ
اَسِفًا ۙ قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِيْ مِنْۢ بَعْدِيْ ۚ
اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ وَاَلْقَى الْاَلْوَاحَ وَاَخَذَ بِرَاْسِ
اَخِيْهِ يَجُرُّهٗٓ اِلَيْهِ ؕ قَالَ ابْنَ اُمَّ اِنَّ الْقَوْمَ
اسْتَضْعَفُوْنِيْ وَكَادُوْا يَقْتُلُوْنَنِيْ ۖ فَلَا
تُشْمِتْ بِيَ الْاَعْدَآءَ وَلَا تَجْعَلْنِيْ مَعَ الْقَوْمِ
الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۵۰﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِاَخِيْ وَاَدْخِلْنَا
فِيْ رَحْمَتِكَ ۖ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۵۱﴾

وَاتَّخَذَ	قَوْمُ	مُوْسٰى	مِنْ	بَعْدِهٖ
اور پکڑا	قوم	موسیٰ کی نے	(سے)	پیچھے اسکے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِنْ	حُلِيِّهِمْ	عِجْلًا	جَسَدًا	لَّهُ
(سے)	زیورات انکے سے	بچھڑا گائے کا	بدن تھا	واسطے اس کے
خُوَارٌ	أَلَمْ	يَرَوْا	أَنَّهُ	لَا
آواز تھی گائے کی	کیا نہ	دیکھا انہوں نے	کہ وہ	نہ
يُكَلِّمُهُمْ	وَلَا	يَهْدِيهِمْ	سَبِيلًا	اتَّخَذُوهُ
بولتا ہے ان سے	اور نہ	دکھاتا ہے ان کو	راہ	پکڑ لیا اسکو (معبود)
وَكَانُوا	ظَالِمِينَ	وَلَمَّا	سُقِطَ	فِي
اور تھے وہ	ظالم	اور جب	پشیمان ہوئے	بیچ
أَيْدِيهِمْ	وَرَأَوْا	أَنَّهُمْ	قَدْ	ضَلُّوا
ہاتھوں اپنے کے	اور دیکھا انہوں نے	بیشک وہ	تحقیق	گمراہ ہوئے
قَالُوا	لَئِن	لَّمْ	يَرْحَمْنَا	رَبُّنَا
کہا انہوں نے	اگر	نہ	رحم کریگا ہم کو	رب ہمارا
وَيَغْفِرْ	لَنَا	لَنَكُونَنَّ	مِنَ الْخَاسِرِينَ	وَلَمَّا
اور (نہ) بخشے گا	ہم کو	البتہ ہو جائیں گے ہم	خسارہ پانیوالوں سے	اور جب
رَجَعَ	مُوسَىٰ	إِلَىٰ	قَوْمِهِ	غَضْبَانَ
واپس آئے	موسیٰ	طرف	قوم اپنی کے	غصے سے
أَسِفًا	قَالَ	بِئْسَمَا	خَلَفْتُمُونِي	مِن بَعْدِي
پچھتاتا ہوا	کہا	بُرا ہے جو کچھ	جانشینی کی تم نے میری	پیچھے میرے
أَعَجِلْتُمْ	أَمْرَ	رَبِّكُمْ	وَأَلْقَى	الْأَلْوَاحَ
کیا جلدی کی تم نے	حکم	رب اپنے سے	اور ڈال دیں	تختیاں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاَخَذَ	بِرَاْسِ	اَخِيْهِ	يَجُرُّهٗٓ	اِلَيْهِ
اور پکڑا	سر	بھائی اپنے کا	کھینچتا تھا اسکو	طرف اپنی
قَالَ	ابْنَ	اُمَّ	اِنَّ	الْقَوْمَ
کہا اسنے	اے بیٹے	ماں میری کے	تحقیق	اس قوم نے
اسْتَضْعَفُوْنِيْ	وَ	كَادُوْا	يَقْتُلُوْنَنِيْ	فَلَا
ناتوان سمجھا مجھ کو	اور	نزدیک تھے کہ	مار ڈالیں مجھ کو	پس مت
تُشْمِتْ	بِيَ	الْاَعْدَآءَ	وَ	لَا	تَجْعَلْنِيْ
خوش کر	ساتھ میرے	دشمنوں میرے کو	اور مت	کر مجھ کو
مَعَ	الْقَوْمِ	الظّٰلِمِيْنَ	قَالَ	رَبِّ
ساتھ	قوم	ظالموں کے	کہا	اے رب میرے
اغْفِرْ لِيْ	وَلِاَخِيْ	وَاَدْخِلْنَا	فِيْ	رَحْمَتِكَ
بخش مجھ کو	اور بھائی میرے کو	اور داخل کر ہمکو	(میں)	رحمت اپنی میں
		وَاَنْتَ	اَرْحَمُ	الرّٰحِمِيْنَ
		اور تو بہت	رحم کرنیوالا ہے	سب رحم کرنیوالوں سے

"اور موسیٰؑ کی قوم نے ان کے (جانے کے) بعد ایک بچھڑا اپنے زیوروں سے بنایا (یعنی ایک قالب جس کے اندر ایک آواز تھی کیا ان کو یہ تک نہ سوجھا کہ وہ نہ تو ان سے بات کرسکتا تھا اور نہ انہیں کوئی راہ بتلا سکتا تھا اسی کو انہوں نے (معبود) بنا لیا اور بڑا ہی ظلم (اپنے حق میں) کر بیٹھے ﴿۱۴۸﴾ اور جب وہ نادم ہوئے اور محسوس کیا کہ وہ بڑی گمراہی میں پڑ گئے تو بولے کہ اگر ہمارا پروردگار ہم پر رحمت نہ کرے اور ہماری مغفرت نہ کرے تو ہم تو بالکل گھاٹے میں پڑ گئے ﴿۱۴۹﴾ اور جب موسیٰؑ غصہ اور رنج سے بھرے ہوئے اپنی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قوم کے پاس واپس آئے تو بولے تم (لوگوں) نے میرے پیچھے بہت ہی بُری حرکت کی کیا تم نے اپنے پروردگار کے حکم (آنے) سے پہلے ہی جلد بازی کر لی اور تختیاں تو (ایک) طرف) ڈال دیں اور اپنے بھائی کے سر (کے بال) پکڑ کر لگے انہیں اپنی طرف گھسیٹنے۔ (ہارونؑ نے) کہا اے میرے ماں جائے (قوم کے) لوگوں نے مجھے بے حقیقت سمجھا اور قریب تھا کہ مجھے مار ہی ڈالیں سو میرے اوپر دشمنوں کو نہ ہنسوایئے اور مجھے (ان) ظالم لوگوں کے زمرے میں نہ داخل کر لیجئے (۱۵۰) موسیٰؑ نے (لب) کہا کہ اے پروردگار مجھ سے اور میرے بھائی سے درگزر کر، اور ہم دونوں کو اپنی رحمت (خاص) میں داخل کر اور تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے (۱۵۱)

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ ۭ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّهٗ لَا يُكَلِّمُهُمْ وَلَا يَهْدِيْهِمْ سَبِيْلًا ۘ اِتَّخَذُوْهُ وَكَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ۝

وَاتَّخَذَ۔ اِتِّخَاذٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (اور پکڑا۔ بنایا) قَوْمُ مُوْسٰى (موسیٰؑ کی قوم نے) مِنْۢ بَعْدِهٖ (اس کے بعد موسیٰؑ کے طور پر چلے جانے کے بعد) مِنْ حُلِيِّهِمْ۔ حُلِيٌّ۔ حَلْيٌ کی جمع ہے جیسے ثُدِيٌّ ثَدْيٌ کی جمع ہے مضاف هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (ان کے زیورات) عِجْلًا (بچھڑا۔ گوسالہ گائے کا بچہ) مفعول بہ جَسَدًا (جسم) بدل یعنی بچھڑے کا ایک قالب بنایا لَّهٗ (اس کے لئے یعنی بچھڑے کے لئے) خُوَارٌ مبتدا موخر (گائے کی آواز) اَلَمْ استفہام انکاری لَمْ يَرَوْا۔ رُؤْيَةٌ سے مضارع مجزوم نفی جحد بلم جمع مذکر غائب (کیا انہوں نے نہیں دیکھا یہ نہیں جانا) اَنَّهٗ (کہ بیشک وہ بچھڑا) لَا يُكَلِّمُهُمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تُكَلِّمُهُمْ سے مضارع منفی واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (وہ ان سے بات نہیں کرسکتا) وَلَا يَهْدِيهِمْ۔ هِدَايَةٌ سے مضارع منفی واحد مذکر غائب هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب (اور نہ ان کی ہدایت کرسکتا۔ رہنمائی کرسکتا ہے) سَبِيلًا مفعول بہ (کسی راہ کی) اتَّخَذُوهُ۔ اِتِّخَاذٌ سے ماضی جمع مذکر غائب هُ ضمیر واحد مذکر غائب (اس بچھڑے کو معبود بنالیا) وَكَانُوا (اور تھے وہ) ظَالِمِينَ (بڑا ظلم کرنے والے۔ حق سے تجاوز کرنے والے)۔

بنی اسرائیل کی گوسالہ پرستی

"اور پھر ایسا ہوا کہ موسیٰؑ کی قوم نے اس کے (کوہِ طور پر) چلے جانے کے بعد اپنے زیورات سے (زیورات کو گلا کر) ایک بچھڑے کا قالب بنایا جس سے گائے کی سی آواز نکلتی تھی اور اسے (پرستش کے لئے) اختیار کرلیا (افسوس ان کی عقلوں پر) کیا انہوں نے اتنی (موٹی سی) بات بھی نہ سمجھی کہ نہ وہ ان سے بات کرتا ہے نہ کسی طرح کی رہنمائی کرسکتا ہے وہ اسے لے بیٹھے اور وہ (اپنے اوپر) ظلم کرنے والے تھے۔"

بنی اسرائیل مصر میں رہنے کی وجہ سے بُت پرستی سے مالوف ہو چکے تھے جونہی حضرت موسیٰؑ چالیس دن کے لئے طور پر گئے انہوں نے بچھڑے کی طلائی مورتی بنا کر اس کی پرستش شروع کر دی۔ مورتیاں اس ترکیب سے بنائی جاتی تھیں کہ جونہی ہوا اس میں داخل ہوتی طرح طرح کی آوازیں نکلنے لگتیں جیسے آجکل کھلونوں سے آوازیں نکلتی ہیں، بنی اسرائیل اتنی سی بات پر اس کے معتقد ہو گئے اور ان کی سمجھ میں یہ بات نہ آئی کہ یہ خالی آواز ان کے لئے کیا سود مند ہو سکتی ہے۔ ہندوستان، بابل، مصر میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گائے کی عظمت کا تصور قدیم سے پایا جاتا ہے۔ (۱۴۸)

وَلَمَّا سُقِطَ فِيْٓ اَيْدِيْهِمْ وَرَاَوْٓا اَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوْا ۙ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝

وَ عاطفہ (اور) لَمَّا ظرف (اور جب) سُقِطَ۔ سُقُوْطٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب (وہ گرا دیا گیا) فِيْٓ اَيْدِيْهِمْ (ان کے ہاتھوں میں) سُقِطَ فِيْٓ اَيْدِيْهِمْ کے معنی ہیں (وہ نادم ہوئے) ندامت ان کے ہاتھوں میں کر پڑی ندامت کا ذکر نہیں کیا گیا۔ اس طرز کا استعمال قرآن سے پہلے نہیں سنا گیا سُقِطَ کے معنی کسی چیز کے اوپر سے نیچے آنے کے ہیں پھر اس کے معنی میں وسعت پیدا کی گئی اور گری پڑی چیز کو سُقَاط کہنے لگے اور ہاتھ کا ذکر اس لئے کیا گیا ہے کہ ندامت دل میں پیدا ہوتی ہے اور اس کا اثر ہاتھوں میں ظاہر ہوتا ہے۔ وَرَاَوْا رُؤْيَةٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (اور انہوں نے دیکھا) اَنَّهُمْ (کہ بیشک وہ تو) قَدْ کلمۂ تحقیق ضَلُّوْا۔ ضَلَالٌ اور ضَلَالَةٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (وہ گمراہ ہوئے) قَالُوْا۔ قَوْلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے کہا) لَئِنْ شرطیہ (اگر) لَّمْ يَرْحَمْنَا۔ رَحْمٌ مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب نا ضمیر جمع متکلم (اگر ہم پر رحم نہ کرے) رَبُّنَا۔ رَبٌّ مضاف نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ (ہمارا پروردگار) وَيَغْفِرْ لَنَا اس کا عطف لَمْ يَرْحَمْنَا پر ہے مَغْفِرَةٌ مصدر سے مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب لَنَا (ہمارے لئے) اور وہ ہماری مغفرت نہ کرے) لَنَكُوْنَنَّ لام جواب قسم كَوْنٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم بالنون تاکید (یقیناً ہم ہو جائیں گے) مِنَ الْخٰسِرِيْنَ واحد الْخَاسِرُ (خسارہ پانے والوں سے)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بنی اسرائیل کی گوسالہ پرستی پر ندامت

"پھر جب ایسا ہوا کہ افسوس و ندامت سے ہاتھ ملنے لگے اور انہوں نے دیکھ لیا کہ راہِ حق سے قطعاً بھٹک گئے ہیں تو کہنے لگے اگر ہمارے پروردگار نے ہم پر رحم نہیں کیا اور نہ بخشا تو ہمارے لئے تباہی کے سوا کچھ نہیں ہے۔" (۱۴۹)

وَلَمَّا رَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِيْ مِنْۢ بَعْدِيْ ۚ اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ وَاَلْقَى الْاَلْوَاحَ وَاَخَذَ بِرَاْسِ اَخِيْهِ يَجُرُّهٗٓ اِلَيْهِ ۭ قَالَ ابْنَ اُمَّ اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِيْ وَكَادُوْا يَقْتُلُوْنَنِيْ ۠ فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْاَعْدَاۗءَ وَلَا تَجْعَلْنِيْ مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝

وَلَمَّا شرطیہ (اور جب) رَجَعَ مُوْسٰٓى۔ رجوع سے ماضی واحد مذکر غائب (اور جب موسیٰ واپس لوٹے) اِلٰى قَوْمِهٖ (اپنی قوم کی طرف) غَضْبَانَ۔ فَعْلَانٌ کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ (سخت غضبناک) اَسِفًا اصل میں اس کے معنی جذبۂ انتقام کے ہیں۔ الاسف الحزن والغضب معًا (رنج و غضب سے بھرے ہوئے) قَالَ (موسیٰ نے کہا) بِئْسَمَا فعل ذم مَا بمعنی شی تمیز ہے (بدترین ہے وہ چیز) خَلَفْتُمُوْنِيْ۔ خِلَافَةٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر واؤ اشباع۔ ن وقایہ ی ضمیر واحد متکلم اصل میں (خَلَفَ يَخْلُفُ خِلَافَةً) خَلَفْتُمْ تھا اس کے ساتھ و۔ن۔ ی لگا کر خَلَفْتُمُوْنِيْ بنا (تم نے میری جانشینی کی) مِنْۢ بَعْدِيْ (میرے پیچھے میرے طور پر جانے کے بعد) اَ استفہام انکاری (کیا) عَجِلْتُمْ۔ عَجَلٌ اور عَجَلَةٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر (تم نے جلدی کی) اَمْرَ رَبِّكُمْ (اپنے پروردگار کے حکم سے پہلے) وَاَلْقَى۔ اِلْقَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (اس نے ڈالیں) الْاَلْوَاحَ جمع لَوْحٌ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تختیاں (یعنی الواحِ تورات کو ایک طرف ڈالا) وَاَخَذَ ۔ اَخَذَ سے ماضی واحد مذکر غائب (اس نے پکڑا) بِرَاْسِ اَخِیْهِ (اپنے بھائی کے سر کو۔ یعنی بھائی کے سر کے بال پکڑے) یَجُرُّهٗ ۔ جَرٌّ سے مضارع واحد مذکر غائب (ن) ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول (اسکو کھینچتے ہوئے) اِلَیْهِ (اپنی طرف) قَالَ (ہارونؑ نے کہا) ابْنَ اُمَّ ترکیب عددی دونوں فتح پر مبنی ہیں یَا کلمۂ ندا محذوف ہے (اے میرے ماں جائے) اِنَّ الْقَوْمَ (بیشک قوم نے) اِسْتَضْعَفُوْنِیْ ۔ اِسْتِضْعَافٌ سے ماضی جمع مذکر غائب ن وقایہ ی ضمیر واحد متکلم (انہوں نے مجھے کمزور اور بے حقیقت سمجھا) وَکَادُوْا ۔ کَوْدٌ سے ماضی جمع مذکر غائب افعالِ مقاربہ سے ہے فعل مضارع پر داخل ہوتا ہے اس کے بعد "اَنْ" بہت کم آتا ہے (قریب تھے) یَقْتُلُوْنَنِیْ ۔ قَتْلٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب ن وقایہ ی متکلم (قریب تھا کہ وہ مجھے مار ہی ڈالیں) فَلَا تُشْمِتْ ۔ اِشْمَاتٌ سے مضارع منفی واحد مذکر حاضر اشماتٌ کے معنی دشمن کو ہنسانے اور خوش کرنے کے ہیں (پس تم نہ ہنسواؤ۔ خوش کرو) بِیْ (میرے ساتھ۔ مجھ کو) الْاَعْدَآءَ واحد عَدُوٌّ (پس دشمنوں کو میرے اوپر نہ ہنسواؤ) وَلَا تَجْعَلْنِیْ ۔ جَعْلٌ مضارع منفی واحد مذکر حاضر ن وقایہ ی ضمیر واحد متکلم (نہ بنا تو مجھ کو نہ کر تو مجھ کو) مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ (ظالم قوم کے ساتھ)۔

قوم کے اس مشرکانہ عمل پر حضرت موسیٰؑ کا غضبناک ہونا اور بھائی کو سرزنش کرنا

"اور جب موسیٰؑ خشمناک اور افسوس کرتا ہوا اپنی قوم میں لوٹا تو اس نے کہا افسوس تم پر کس بُرے طریقہ پر تم نے میرے پیچھے میری جانشینی کی۔ تم اپنے پروردگار

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے حکم کے انتظار میں ذرا بھی صبر نہ کر سکے اس نے (جوش میں آکر) تختیاں پھینک دیں اور ہارونؑ کو بالوں سے پکڑ کر اپنی طرف کھینچنے لگا۔ ہارونؑ نے کہا اے میرے ماں جائے بھائی (میں کیا کرتا) لوگوں نے مجھے بے حقیقت سمجھا اور قریب تھا کہ قتل کر ڈالیں پس میرے ساتھ ایسا نہ کر کہ دشمن ہنسیں اور نہ مجھے ان ظالموں کے ساتھ شمار کر"

قوم کی گوسالہ پرستی پر حضرت موسیٰؑ سخت برہم ہوئے الواح تورات کو ایک طرف ڈال کر اپنے بھائی کو سخت سرزنش کی۔ حضرت ہارونؑ نے اپنی مجبوری سے حضرت موسیٰؑ کو آگاہ کیا کہ قوم نے مجھ سے بغاوت کر کے یہ بت پرستی شروع کی، حضرت موسیٰؑ کا اس قبیح شرکیہ فعل پر غضبناک ہونا حق بجانب تھا اس لئے کہ یہ امر سراسر انبیاء کی تعلیم کے خلاف ہے۔ (۱۵۰)

قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِاَخِيْ وَاَدْخِلْنَا فِيْ رَحْمَتِكَ ۖ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝

قَالَ (موسیٰؑ نے کہا) اپنے بھائی ہارونؑ کا عذر سننے کے بعد موسیٰؑ بارگاہِ الٰہی میں دعا کرتے ہیں رَبِّ۔ یا کلمۂ ندا محذوف رَبِّ منادیٰ ی متکلم محذوف (اے میرے ربّ) اغْفِرْ لِيْ۔ غَفْرٌ سے امر واحد مذکر حاضر (تو مغفرت کر میری) وَلِاَخِيْ (اور میرے بھائی کے لئے) وَاَدْخِلْنَا۔ اِدْخَالٌ سے امر واحد مذکر نا ضمیر جمع متکلم (تو ہم کو داخل کر) فِيْ رَحْمَتِكَ (اپنی رحمت میں) وَاَنْتَ (اور تو) اَرْحَمُ۔ رحم سے افعل التفضیل (سب سے بڑا مہربان) رَاحِمِيْنَ واحد راحم (اور تو رحم کرنیوالوں میں سب سے بڑا رحم کرنے والا ہے)۔

"موسیٰؑ نے کہا پروردگار مجھے اور میرے بھائی کو بخش دے اور ہمیں اپنی رحمت میں جگہ دے تو سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔" (۱۵۱)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

إِنَّ الَّذِينَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَ
ذِلَّةٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُفْتَرِينَ ﴿١٥٢﴾
وَالَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ ثُمَّ تَابُوا مِن بَعْدِهَا وَآمَنُوا
إِنَّ رَبَّكَ مِن بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٥٣﴾ وَلَمَّا سَكَتَ
عَن مُّوسَى الْغَضَبُ أَخَذَ الْأَلْوَاحَ ۖ وَفِي نُسْخَتِهَا
هُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِينَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُونَ ﴿١٥٤﴾
وَاخْتَارَ مُوسَىٰ قَوْمَهُ سَبْعِينَ رَجُلًا لِّمِيقَاتِنَا ۖ
فَلَمَّا أَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ
أَهْلَكْتَهُم مِّن قَبْلُ وَإِيَّايَ ۖ أَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ
السُّفَهَاءُ مِنَّا ۖ إِنْ هِيَ إِلَّا فِتْنَتُكَ ۖ تُضِلُّ بِهَا
مَن تَشَاءُ وَتَهْدِي مَن تَشَاءُ ۖ أَنتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ
لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنتَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ ﴿١٥٥﴾ وَاكْتُبْ لَنَا
فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ إِنَّا هُدْنَا
إِلَيْكَ ۚ قَالَ عَذَابِي أُصِيبُ بِهِ مَنْ أَشَاءُ ۖ وَ
رَحْمَتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ۚ فَسَأَكْتُبُهَا لِلَّذِينَ
يَتَّقُونَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالَّذِينَ هُم بِآيَاتِنَا
يُؤْمِنُونَ ﴿١٥٦﴾ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِي
التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ ۡ يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهٰىهُمْ
عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ
الْخَبٰٓئِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِيْ كَانَتْ
عَلَيْهِمْ ۭ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ
وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ
الْمُفْلِحُوْنَ ۝

اِنَّ	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوا	الْعِجْلَ	سَيَنَالُهُمْ
تحقیق	جنہوں نے	پکڑا	بچھڑا	البتہ پہنچے گا انکو
غَضَبٌ	مِّنْ	رَّبِّهِمْ	وَ ذِلَّةٌ	فِي
غضب	(سے)	رب انکے سے	اور ذلت	(میں)
الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَكَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُفْتَرِيْنَ
زندگانی	دنیا میں	اور اسی طرح	جزا دیتے ہیں ہم	جھوٹ باندھنے والوں کو
وَالَّذِيْنَ	عَمِلُوا	السَّيِّاٰتِ	ثُمَّ	تَابُوْا
اور جنہوں نے	عمل کئے	برے	پھر	توبہ کی
مِنْۢ	بَعْدِهَا	وَاٰمَنُوْٓا	اِنَّ	رَبَّكَ
(سے)	پیچھے اسکے	اور ایمان لائے	تحقیق	رب تیرا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِنْ	بَعْدِهَا	لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	وَ لَمَّا
(سے)	پیچھے اس کے	بخشنے والا	مہربان ہے	اور جب
سَكَتَ	عَنْ	مُّوْسَى	الْغَضَبُ	اَخَذَ
چپکا ہوا	(سے)	موسیٰ سے	غصہ	لیں
الْاَلْوَاحَ	وَ فِيْ	نُسْخَتِهَا	هُدًى	وَّ رَحْمَةٌ
تختیاں	اور (میں)	ان کے لکھے میں	ہدایت تھی	اور رحمت
لِّلَّذِيْنَ	هُمْ	لِرَبِّهِمْ	يَرْهَبُوْنَ	وَاخْتَارَ
واسطے	ان کے کہ	رب اپنے سے	ڈرتے ہیں	اور چن لئے
مُوْسٰى	قَوْمَهٗ	سَبْعِيْنَ	رَجُلًا	لِّمِيْقَاتِنَا
موسیٰ نے	قوم اپنی سے	ستر	مرد	واسطے وعدہ ہمارے کے
فَلَمَّا	اَخَذَتْهُمُ	الرَّجْفَةُ	قَالَ	رَبِّ
پس جب	پکڑا ان کو	زلزلہ نے	کہا موسیٰ نے	اے رب
لَوْ	شِئْتَ	اَهْلَكْتَهُمْ	مِّنْ	قَبْلُ
اگر	چاہتا تو	ہلاک کرتا ان کو	(سے)	پہلے اس سے
وَاِيَّايَ	اَتُهْلِكُنَا	بِمَا	فَعَلَ	السُّفَهَآءُ
اور مجھ کو بھی	کیا ہلاک کرتا ہے تو ہمکو	ساتھ اس چیز کے	کہ کیا	بیوقوفوں نے
مِنَّا	اِنْ	هِيَ	اِلَّا	فِتْنَتُكَ
ہم سے	نہیں	یہ	مگر	فتنہ (آزمائش) تیری
تُضِلُّ	بِهَا	مَنْ	تَشَآءُ	وَ
گمراہ کرتا	ساتھ اسکے	جس کو	چاہے	اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تَهْدِيْ	مَنْ تَشَآءُ	اَنْتَ	وَلِيُّنَا	فَاغْفِرْ
ہدایت دیتا ہے	جس کو چاہے	تو ہے	دوست ہمارا	پس بخش
لَنَا	وَارْحَمْنَا	وَاَنْتَ	خَيْرُ	الْغَافِرِيْنَ
ہمکو	اور رحم کر ہم پر	اور تو	بہتر	بخشنے والا ہے
وَاكْتُبْ	لَنَا	فِيْ	هٰذِهِ	الدُّنْيَا
اور لکھ	واسطے ہمارے	(میں)	اس	دنیا میں
حَسَنَةً	وَّفِي	الْاٰخِرَةِ	اِنَّا	هُدْنَآ
نیکی	اور (میں)	آخرت میں	تحقیق	توبہ کی ہم نے
اِلَيْكَ	قَالَ	عَذَابِيْٓ	اُصِيْبُ	بِهٖ
طرف تیرے	کہا	عذاب میرا	پہنچاتا ہوں میں	اسکو
مَنْ	اَشَآءُ	وَرَحْمَتِيْ	وَسِعَتْ	كُلَّ
جس کو	چاہتا ہوں	اور رحمت میری	پھیلی ہوئی ہے	ہر
شَيْءٍ	فَسَاَكْتُبُهَا	لِلَّذِيْنَ	يَتَّقُوْنَ	وَيُؤْتُوْنَ
چیز کو	پس البتہ لکھوں گا میں	واسطے ان لوگوں کے	کہ پرہیزگاری کرتے ہیں	اور دیتے ہیں
الزَّكٰوةَ	وَالَّذِيْنَ	هُمْ	بِاٰيٰتِنَا	يُؤْمِنُوْنَ
زکوٰۃ	اور جو لوگ کہ	وہ	ساتھ نشانیوں ہماری کے	ایمان لاتے ہیں
الَّذِيْنَ	يَتَّبِعُوْنَ	الرَّسُوْلَ	النَّبِيَّ	الْاُمِّيَّ
وہ لوگ جو	پیروی کرتے ہیں	رسول کی	جو نبی ہیں	ان پڑھا
الَّذِيْ	يَجِدُوْنَهٗ	مَكْتُوْبًا	عِنْدَهُمْ	فِي التَّوْرٰىةِ
وہ جو	پاتے ہیں اسکو	لکھا ہوا	نزدیک اپنے	تورات میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَالْاِنْجِيْلِ	يَاْمُرُهُمْ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَيَنْهٰهُمْ	عَنِ
اور انجیل (میں)	حکم کرتا ہے ان کو	ساتھ بھلائی کے	اور منع کرتا ہے انکو	(سے)
الْمُنْكَرِ	وَيُحِلُّ	لَهُمُ	الطَّيِّبٰتِ	وَيُحَرِّمُ
نامعقول چیز سے	اور حلال کرتا ہے	واسطے ان کے	پاکیزہ چیزیں	اور حرام کرتا ہے
عَلَيْهِمُ	الْخَبٰٓئِثَ	وَيَضَعُ	عَنْهُمْ	اِصْرَهُمْ
اوپر ان کے	ناپاک چیزیں	اور اتار رکھتا ہے	ان سے	بوجھ ان کے
وَالْاَغْلٰلَ	الَّتِيْ	كَانَتْ	عَلَيْهِمْ	فَالَّذِيْنَ
اور طوق	جو	تھے	اوپر ان کے	پس جو لوگ کہ
اٰمَنُوْا	بِهٖ	وَعَزَّرُوْهُ	وَنَصَرُوْهُ	وَاتَّبَعُوا
ایمان لائے	ساتھ اس کے	اور قوت دی اسکو	اور مدد کی اسکی	اور پیروی کی
النُّوْرَ	الَّذِيْٓ	اُنْزِلَ	مَعَهٗٓ	اُولٰٓئِكَ
اس نور کی کہ	جو	اتارا گیا	ساتھ اس کے	یہ لوگ

هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ
وہ ہیں	فلاح پانے والے

"بیشک جن لوگوں نے گوسالہ کو (اپنا معبود) بنا لیا ہے۔ ان پر ان کے پروردگار کی طرف سے غضب اور ذلت بہت جلد پڑے گی (اسی) دنیا کی زندگی میں اور ہم تہمت گڑھنے والوں کو ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں (۱۵۲) اور جن لوگوں نے گناہوں کے کام کئے پھر ان کے بعد انہوں نے توبہ کر لی اور ایمان لے آئے (تو) بیشک تمہارا پروردگار اس کے بعد (ان کے حق میں) بڑا مغفرت والا ہے، بڑا رحمت والا ہے (۱۵۳) اور جب موسیٰ کا غصہ فرو ہوا تو انہوں نے تختیوں کو اٹھا لیا اور اس نسخہ (تورات) میں ہدایت و رحمت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تھی، ان لوگوں کے لئے جو اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ﴿۱۵۴﴾ اور موسیٰؑ نے اپنی قوم سے ستر مرد انتخاب کئے ہمارے وقتِ موعود کے لئے پھر جب انہیں زلزلہ نے آپکڑا تو (موسیٰؑ نے) کہا کہ اے میرے پروردگار اگر تجھے (یہی) منظور تھا تو تُو نے اس کے قبل ہی انکو اور مجھ کو ہلاک کر دیا ہوتا تو کیا تو ہمیں اس (حرکت) پر ہلاک کریگا جو ہم میں سے (چند) بیوقوفوں نے کی، یہ تو بس تیری طرف سے ایک آزمائش ہے، ان (آزمائشوں سے) تو جس کو چاہے گمراہی میں ڈال دے اور جس کو چاہے ہدایت پر قائم کر دے، تو ہی ہمارا کارساز ہے ہماری مغفرت کر ہم پر رحم کر اور تو ہی بہترین مغفرت کرنے والا ہے ﴿۱۵۵﴾ ہمارے حق میں بھلائی لازم کر دے اس دنیا میں (بھی) اور آخرت میں (بھی) ہم تو تیرے ہی آگے جھک گئے ہیں (اللہ نے) فرمایا اپنا عذاب میں اسی پر واقع کرتا ہوں جس کیلئے چاہتا ہوں اور میری رحمت تو ہر چیز پر پھیلی ہوئی ہے سو اسے ان لوگوں کے لئے تو ضرور ہی لازم کر دوں گا جو خوفِ خدا رکھتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور جو لوگ ہماری نشانیوں پر ایمان رکھتے ہیں ﴿۱۵۶﴾ جو لوگ اس اُمّی رسول (نبی) کی پیروی کرتے ہیں جسے وہ اپنے ہاں لکھا ہوا پاتے ہیں تورات اور انجیل میں، انہیں وہ نیک کاموں کا حکم دیتا ہے اور انہیں برائی سے روکتا ہے اور ان کے لئے پاکیزہ چیزیں جائز بتاتا ہے اور ناپاک چیزیں حرام رکھتا ہے اور ان پر سے بوجھ اور قیدیں جو ان پر اب تک تھیں اتار دیتا ہے سو جو لوگ اس (نبی) پر ایمان لائے اور اس کا ساتھ دیا اور اس کی مدد کی اور اس نور کی پیروی کی جو اس کے ساتھ اتارا گیا ہے سو یہی لوگ تو ہیں (پوری فلاح پانے والے ﴿۱۵۷﴾"

تشریحاتِ لغوی وتفسیری مطالب

إِنَّ الَّذِينَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِي الْحَيَاةِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الدُّنْيَا ۚ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُفْتَرِيْنَ ۝

اِنَّ مشبہ بفعل الَّذِيْنَ موصول (بیشک وہ لوگ) اتَّخَذُوا۔ اِتِّخَاذٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (پکڑا۔ بنایا) الْعِجْلَ (گوسالہ کو) یعنی اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مَعْبُوْدًا (جنہوں نے گوسالہ کو معبود بنایا) سَيَنَالُهُمْ۔ س مستقبل قریب کے لئے يَنَالُ۔ نَيْلٌ مصدر سے واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (عنقریب پہنچے گا) غَضَبٌ اسم فعل (سخت عذاب۔ انتقام الٰہی) مِّنْ رَّبِّهِمْ (ان کے رب کی طرف سے) وَذِلَّةٌ (اور ذلت اور خواری) فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا (اس دنیا کی زندگی میں) وَكَذٰلِكَ كَ حرف تشبیہ ذَا اسم اشارہ آخر كَ حرف خطاب (ایسے ہی۔ اسی طرح) نَجْزِي۔ جَزَاءٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم (ہم بدلہ دیں گے) الْمُفْتَرِيْنَ۔ اِفْتِرَاءٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (بہتان باندھنے والوں کو)

افتراء جرم عظیم اور غضب الٰہی کا باعث ہے

"بیشک جن لوگوں نے گوسالہ کو معبود بنا لیا تھا ان پر ان کے رب کا غضب اور دنیوی زندگانی میں ذلت پہنچے گی اور افتراء پردازوں کو ہم ایسی ہی سزا دیتے ہیں"

شرک اور شرکیہ امور کا ارتکاب کرنے والے غضب الٰہی کا نشانہ بنیں گے اور دنیا میں بھی ذلیل و خوار ہوں گے۔ (۱۵۲)

وَالَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِهَا وَاٰمَنُوْٓا اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَالَّذِيْنَ موصول (اور وہ لوگ) عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ جمع السَّيِّئَةُ (برائی۔ گناہ کے کام)۔ جنہوں نے بُرے کام کئے) ثُمَّ (پھر) تَابُوْا۔ تَوْبَةٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے توبہ کی۔ وہ باز آ گئے) مِنْۢ بَعْدِهَا۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب السَّيِّاٰتِ کے لئے ہے (یعنی ان سیئات کے بعد توبہ کر لی) وَ اٰمَنُوْٓا۔ اِيْمَانٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (وہ ایمان لے آئے) اِنَّ رَبَّكَ (یقیناً تیرا رب) مِنْۢ بَعْدِهَا ضمیر واحد مؤنث غائب توبہ کی طرف ہے یقیناً تمہارا رب اس توبہ کے بعد لَغَفُوْرٌ لام تاکید غَفُوْرٌ۔ فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ (بڑا بخشنے والا) رَّحِيْمٌ فعیل کے وزن پر صفتِ مشبّہ (بہت زیادہ رحم کرنے والا ہے)۔

توبہ اور ایمان مغفرت اور رحمت کا باعث ہیں

"اور جن لوگوں نے بُرے کام کئے پھر ان کے بعد توبہ کر لی اور ایمان لے آئے تو تمہارا رب اس توبہ کے بعد ضرور ان کو بخشنے والا اور مہربانی کرنے والا ہے"

گناہ سے توبہ کرنے اور ایمان و یقین پیدا کرنے کے بعد بندہ اللہ کی رحمت اور مغفرت کا مستحق ہو جاتا ہے۔ (۱۵۳)

وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ ۖ وَفِيْ نُسْخَتِهَا هُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُوْنَ ۝

وَلَمَّا ظرفِ زمان (اور جب) سَكَتَ۔ سُكُوْت سے ماضی واحد مذکر غائب (سَكَتَ يَسْكُتُ سُكُوْتٌ) سکوت کے معنی خاموش ہونے کے ہیں، چونکہ سکوت سکون ہی کی ایک قسم ہے اس لئے سکوت بطور استعارہ سکون کے معنی کے لئے استعمال ہوا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَنْ مُّوْسٰی (موسیٰ سے) الْغَضَبُ (شدت غصہ) اَخَذَ۔ اَخْذٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (پکڑیں۔ اٹھائیں) اَلْاَلْوَاحَ۔ لَوْحٌ کی جمع (تختیاں) وَفِیْ نُسْخَتِهَا اسم مجرور مضاف هَا ضمیر واحد مونث مضاف الیہ (ان کے مضامین میں) هُدًی هَدٰی یَهْدِیْ سے اسم (ہدایت) وَّرَحْمَةٌ (ہدایت اور رحمت ہے) لِّلَّذِیْنَ (ان لوگوں کے لئے) هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (وہ سب) لِرَبِّهِمْ (اپنے پروردگار کے لئے) یَرْهَبُوْنَ۔ رَهْبٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ ڈرتے ہیں)۔

"جب موسیٰ کا غصہ فرو ہوا تو انہوں نے تختیاں اٹھالیں، ان کے مضامین میں ہدایت اور رحمت تھی ان لوگوں کے لئے جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔" (۱۵۴)

وَاخْتَارَ مُوْسٰی قَوْمَهٗ سَبْعِیْنَ رَجُلًا لِّمِیْقَاتِنَا ۚ فَلَمَّاۤ اَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ وَاِیَّایَ ؕ اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَآءُ مِنَّا ۚ اِنْ هِیَ اِلَّا فِتْنَتُكَ ؕ تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَآءُ وَتَهْدِیْ مَنْ تَشَآءُ ؕ اَنْتَ وَلِیُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا ۫ وَاَنْتَ خَیْرُ الْغٰفِرِیْنَ ۝

وَاخْتَارَ مُوْسٰی۔ اِخْتِیَارٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (اور موسیٰ نے چن لیا) قَوْمَهٗ۔ ای من قومه (اپنی قوم سے) سَبْعِیْنَ رَجُلًا۔ سَبْعِیْنَ مفعول بہ رَجُلًا تمیز (سترمرد) لِّمِیْقَاتِنَا۔ مِیْقَاتٌ ظرف زمان مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ (ہمارے مقررہ وقت کے لئے) فَلَمَّاۤ (پس جب) اَخَذَتْهُمُ۔ اَخْذٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (ان کو آپکڑا) الرَّجْفَةُ (زلزلہ۔ لرزش) قَالَ (موسیٰ نے کہا) رَبِّ۔ یَا کلمۂ ندا محذوف رَبِّ منادیٰ ی متکلم محذوف (اے میرے رب) لَوْ شرطیہ (اگر) شِئْتَ۔ مَشِیْئَةٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر (تو نے چاہا) اَهْلَكْتَهُمْ۔ اِهْلَاكٌ سے ماضی واحد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مذکر حاضر هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (تو انہیں ہلاک کر دیتا) مِّنْ قَبْلُ (اس سے قبل) وَاِيَّايَ ضمیر واحد متکلم منصوب (اور مجھ کو) اَ استفہام (کیا) تُهْلِكُنَا (ہمیں ہلاک کریگا) اِهْلَاكٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر نَا ضمیر جمع متکلم (کیا تو ہمیں ہلاک کریگا) بِمَا ب سببیہ مَا موصول (اس سبب کی وجہ سے) فَعَلَ۔ فِعْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (جو کیا) السُّفَهَآءُ۔ سَفِيْهٌ کی جمع (بے وقوف۔ کم عقل لوگ) مِنَّا (مِنْ۔نَا) (ہم میں سے) اِنْ نافیہ هِيَ ضمیر واحد مؤنث (نہیں ہے یہ) اِلَّا کلمہ حصر استثنا کے لئے (مگر) فِتْنَتُكَ۔ فتنہ۔ آزمائش مضاف كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ (تیری آزمائش) تُضِلُّ۔ اِضْلَالٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر (تو گمراہ کرتا ہے) بِهَا (ان آزمائشوں اور فتنوں سے)۔ مَنْ تَشَآءُ۔ مَشِيْئَةٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر (جس کو تو چاہے) وَتَهْدِيْ هِدَايَةٌ مضارع واحد مذکر حاضر (تو ہدایت دیتا۔ راہ بتاتا ہے) مَنْ تَشَآءُ (جسے تو چاہتا ہے) اَنْتَ ضمیر واحد مذکر حاضر (تو) وَلِيُّنَا۔ وَلَايَةٌ سے فعیل کے وزن پر صفت مشبہ نَا ضمیر جمع متکلم (ہمارا حامی۔ ہمارا دوست۔ کارساز) فَاغْفِرْ۔ غَفْرٌ سے امر واحد مذکر حاضر لَنَا (ہمارے لئے) (تو ہماری مغفرت کر) وَارْحَمْنَا۔ رَحْمٌ اور رَحْمَةٌ سے امر واحد مذکر حاضر نَا ضمیر جمع متکلم (اور ہم پر رحم کر) وَاَنْتَ (اور تو ہی) خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ۔ الْغَافِرِ واحد غُفْرَانٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (اور تو ہی بہترین مغفرت کرنے والا ہے)۔

موسیٰؑ کے ستر منتخب آدمیوں کی ہلاکت اور دوبارہ زندگی

"اور موسیٰؑ نے ہمارے مقرر کردہ وقت کے لئے اپنی قوم کے ستر آدمی چن لئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور جب ان کو زلزلہ نے آن لیا (پکڑ لیا) تو موسیٰ نے کہا پروردگار اگر تو چاہتا تو پہلے ہی مجھے اور ان کو ہلاک کر دیتا کیا اس حرکت پر جو ہم سے نادان کر بیٹھے ہیں تو ہم کو ہلاک کئے دیتا ہے یہ سب تیرا ہی امتحان ہے تو اس میں جسے چاہے گمراہ کرے اور جسے چاہے ہدایت کرے تو ہی ہمارا کارساز ہے ہم کو بخش دے اور ہم پر رحم کر تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے۔"

نزولِ تورات کے وقت موسیٰؑ نے اپنی قوم کے ستر آدمی منتخب کئے اور انہیں اپنے ساتھ طور پر لے گئے اور بعض کا خیال ہے کہ یہ دوسرا واقعہ ہے۔ ان لوگوں نے موسیٰ علیہ السلام سے کہا: لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً جس سے انہیں زلزلہ اور صاعقہ نے گھیر لیا اور وہ ہلاک ہوئے حضرت موسیٰؑ نے اللہ تعالیٰ سے التجا کی کہ اے باری تعالیٰ ان نادانوں کی غلطی سے ہمیں تباہی و ہلاکت سے بچا اور ہمیں ایسی آزمائش میں نہ ڈال جس میں ہم پورا نہ اتریں۔ اللہ نے انہیں دوبارہ زندگی عطا کی اور موسیٰ کی التجا کو شرفِ قبولیت بخشا۔ (۱۵۶)

وَاكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَآ اِلَيْكَ ۚ قَالَ عَذَابِيْٓ اُصِيْبُ بِهٖ مَنْ اَشَآءُ ۚ وَرَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ۚ فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِنَا يُؤْمِنُوْنَ ۚ

وَاكْتُبْ۔ كِتَابَةٌ سے امر واحد مذکر (اور تو لکھ دے۔ لازم قرار دے) اس کا عطف فَاغْفِرْ لَنَا پر ہے لَنَا (ہمارے لئے) فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا (اس دنیا میں) حَسَنَةً مفعول بہ اسم جنس سَيِّئَةٌ کی ضد ہے ہر قسم کی بھلائی کو شامل ہے۔ وَفِي الْاٰخِرَةِ (اور آخرت میں بھی) اِنَّا۔ اِنَّ مشبہ بفعل اور نَا ضمیر جمع متکلم سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مرکب ہے (بیشک ہم) هُدْنَا اِلَيْكَ اس کی اصل هُوْدٌ ہے جس کے معنی پشیمان ہونے اور نرمی کے ساتھ حق کی طرف لوٹنے کے ہیں (ہم تیری طرف رجوع کرتے ہیں) قَالَ (اللہ نے فرمایا) عَذَابِيْٓ (میں اپنا عذاب) اُصِيْبُ بِهٖ۔ اِصَابَةٌ سے مضارع واحد متکلم (میں پہنچاتا ہوں اسے۔ ڈالتا ہوں اسے) مَنْ موصول۔ (جسے) اَشَآءُ۔ مَشِيْئَةٌ سے مضارع واحد متکلم (جس کے لئے میں چاہتا ہوں) وَرَحْمَتِيْ (اور میری رحمت) وَسِعَتْ۔ سِعَةٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب (اس نے سمالیا ہے یعنی ہر چیز کو عام ہے) كُلَّ شَيْءٍ (ہر چیز کو) فَسَاَكْتُبُهَا۔ س بمعنی لامحالہ لازمی طور پر اَكْتُبُ۔ هَا كِتَابَةٌ سے مضارع واحد متکلم هَا ضمیر واحد مؤنث غائب (میں اس کو ضرور لکھ دونگا) لازم قرار دوں گا) لِلَّذِيْنَ (ان لوگوں کے لئے) يَتَّقُوْنَ اِتِّقَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (جو تقوٰی اختیار کرتے ہیں۔ اللہ سے ڈرتے ہیں) وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ۔ اِيْتَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (اور زکوٰۃ دیتے ہیں) وَالَّذِيْنَ (اور جو لوگ) هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) تاکید کے لئے بِاٰيٰتِنَا واحد اٰيَةٌ (ہماری نشانیوں پر) يُؤْمِنُوْنَ۔ اِيْمَانٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (ایمان رکھتے ہیں)۔

اللہ کا عذاب محدود اور اسکی رحمت ہر چیز پر چھائی ہوئی ہے

"اے اللہ اس دنیا کی زندگی میں بھی ہمارے لئے اچھائی لکھ دے اور آخرت کی زندگی میں بھی ہمارے لئے اچھائی کر ہم تیری طرف لوٹ آئے اللہ نے فرمایا میرے عذاب کا حال یہ ہے کہ جسے چاہتا ہوں دیتا ہوں اور رحمت کا حال

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حال یہ ہے کہ ہر چیز پر چھائی ہوئی ہے پس میں ان لوگوں کے لئے رحمت لکھ دوں گا جو برائیوں سے بچیں گے اور زکوٰۃ ادا کریں گے اور ان کے لئے جو میری نشانیوں پر ایمان لائیں گے۔" (۵۶)

اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ ۡ يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِيْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ ۭ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

اَلَّذِيْنَ موصول يَتَّبِعُوْنَ ۔ اِتِّبَاعٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (جو پیروی کرتے ہیں) الرَّسُوْلَ ۔ رِسَالَةٌ سے فعول کے وزن پر ہے مفعول بہ النَّبِيَّ صفت مشبہ پہلی صفت ہے اور الْاُمِّيَّ دوسری صفت اَلَّذِيْ تیسری صفت۔

نبی اور رسول کے مابین کیا نسبت ہے، اس بارے میں تین مختلف رائیں ہیں:

۱۔ یہ دونوں مساوی ہیں یعنی ہر نبی رسول ہے اور ہر رسول نبی (تفتازانی۔ ابن ہمام)۔

۲۔ یہ دونوں متباین ہیں، رسول وہ ہے جو جدید شرع لے کر آئے اور نبی وہ ہے جو جدید شرع لے کر نہ آئے لیکن یہ غلط ہے جیسے کہ قرآن مجید میں حضرت اسماعیلؑ کے متعلق ہے کہ وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا۔

۳۔ ان دونوں کے درمیان عموم خصوص مطلق ہے زیادہ تر مشہور فرق

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جواں دونوں میں منقول ہے یہ ہے کہ نبی رسول سے اعم ہے کیونکہ رسول وہ ہے جو تبلیغ پر مامور ہو۔ اور نبی وہ ہے جس کی طرف وحی کی جائے خواہ وہ تبلیغ پر مامور ہو یا نہ ہو۔ (ملا علی قاری)۔

امام ابن تیمیہ کے نزدیک جس کو اللہ کی طرف سے وحی آئے اور وہ اہل ایمان کو احکام الٰہی کی تعلیم دے وہ نبی ہے اور اگر اس کی دعوت کافروں کے لئے عام ہو تو رسول ہے۔

اَلْاُمِّیَّ۔ ای الذی لا یکتب ولا یقرأ (زجاج) نہ لکھ سکے، نہ کتاب پڑھ سکے وہ امی ہے۔ قرآن مجید میں آپ کو مخاطب کر کے یہ صفت بیان کی گئی:

وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ۔ (۲۹ : ۴۸)

"اور آپ اس سے پہلے نہ تو کوئی کتاب پڑھتے تھے اور نہ اپنے دست مبارک سے کچھ لکھتے تھے تب تو یہ باطل پرست شبہ میں پڑتے)"۔

اَلَّذِیْ موصول یہ الرَّسُوْلَ کی تیسری صفت ہے (وہ جسے) یَجِدُوْنَهٗ وَجَدُ سے مضارع جمع مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب (اس کو پاتے ہیں) مَكْتُوْبًا۔ كِتَابَةٌ مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (لکھا ہوا) یعنی جس کی صفات و علامات کو وہ لکھا ہوا پاتے ہیں۔ عِنْدَهُمْ۔ عِنْدَ مضاف هُمْ جمع مذکر غائب (اپنے پاس) فِی التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ (تورات اور انجیل میں) آج بھی تورات اور انجیل میں تحریف و تصحیف کے باوجود بھی واضح اشارات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں ملتے ہیں۔ يَاْمُرُهُمْ۔ اَمْرٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (وہ انہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حکم دیتا ہے) بِالْمَعْرُوْفِ۔ عِرْفان اور مَعْرِفَۃ مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر مجرور، ہر وہ عمل یا قول جس کی خوبی عقلاً یا شرعاً ثابت ہو یعنی اچھا کام یا اچھی بات اس کی ضد اَلْمُنْكَرِ ہے۔ علم معرفت سے عام ہے۔ آثار و علامات سے پہچاننے کو معرفت کہا جاتا ہے لیکن علم کسی چیز کی ذات اور حقیقت کو جاننے کو کہتے ہیں گویا معرفت علم ناقص کا نام ہے وَيَنْهٰهُمْ۔ نَهْيٌ سے مضارع واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (اور انہیں روکتا ہے)۔ عَنِ الْمُنْكَرِ۔ اِنْكَارٌ مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر ہر وہ قول و عمل جسے عقل سلیم اور شریعت قبیح سمجھتی ہو (راغب) (اور انہیں بدکرداری سے روکتا ہے) وَيُحِلُّ لَهُمُ۔ احلال مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (وہ ان کے لئے حلال قرار دیتا ہے) اَلطَّيِّبٰتُ۔ طَيِّبَةٌ کی جمع (پاکیزہ چیزیں)۔ وَيُحَرِّمُ۔ تَحْرِيْمٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (حرام کرتا ہے) عَلَيْهِمُ (ان پر) الْخَبٰٓئِثَ۔ خَبِيْثَةٌ کی جمع (گندے کام۔ ناپاک چیزیں) وَيَضَعُ۔ وَضْعٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (وہ اتارتا ہے۔ دُور کرتا ہے) عَنْهُمْ (ان سے) اِصْرَهُمْ۔ اِصْرٌ کے معنی اس بوجھ کے ہیں جو اٹھانے والے کو چلنے سے روک رکھے مراد تکلیف شاقہ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (ان کے بوجھ کو) وَالْاَغْلٰلَ۔ غُلٌّ کی جمع۔ غُلّ اس شے کو کہتے ہیں جس سے قید کیا جائے اور اعضا باندھ دیئے جائیں (اور قیدیں۔ بیڑیاں) الَّتِيْ موصول واحد مؤنث غائب (جو) كَانَتْ۔ كَوْنٌ سے ماضی واحد مؤنث (تھے) عَلَيْهِمْ (ان پر) فَالَّذِيْنَ (پس وہ لوگ جو) اٰمَنُوْا بِهٖ۔ اِيْمَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (جو اس کیساتھ ایمان لائے) وَعَزَّرُوْهُ۔ تَعْزِيْرٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب ہٗ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ضمیر واحد مذکر غائب (انہوں نے اس کی تقویت کی۔ رفاقت کی) وَنَصَرُوْهُ نَصْرٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب هُ ضمیر واحد مذکر غائب (اور اس کی مدد کی) وَاتَّبَعُوا۔ اتِّبَاعٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (اور پیروی کی) النُّوْرَ (اس نور کی۔ مراد قرآن کریم کی) الَّذِيْٓ موصول (جو) اُنْزِلَ اِنْزَالٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب (اتارا گیا) مَعَهٗٓ (اس کے ساتھ) اُولٰٓئِكَ اسم اشارہ جمع بعید (وہی لوگ) هُمُ اسم ضمیر جمع مذکر غائب (وہ سب) الْمُفْلِحُوْنَ واحد اَلْمُفْلِحُ۔ اِفْلَاحٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ (فلاح پانے والے ہیں)۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصیات و علامات اور مفلحین کے اوصاف

"جو الرسول کی پیروی کریں گے کہ نبی امّی ہوگا اور اس کے ظہور کی خبر اپنے یہاں تورات و انجیل میں لکھی پائیں گے وہ انہیں نیکی کا حکم دے گا برائی سے روکے گا، پسندیدہ چیزیں حلال کرے گا، گندی چیزیں حرام ٹھہرائیگا اس بوجھ سے نجات دلائے گا جس کے تلے دبے ہونگے ان پھندوں سے نکالے گا جس میں گرفتار ہوں گے تو جو لوگ اس پر ایمان لائے اور اس کے مخالفوں کے لئے روک ہوئے (راہِ حق) میں اس کی مدد کی اور اس روشنی کے پیچھے ہو لئے جو اس کے ساتھ بھیجی گئی ہے سو وہی ہیں جو کامیابی پانے والے ہیں"

اس آیتِ کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی چھ خصوصیات کا ذکر فرمایا ہے:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۱۔ وہ رسول نبی امّی ہوگا۔

۲۔ اس کی صفات و علامات واضح طور پر تورات و انجیل میں موجود ہیں۔

۳۔ وہ نیکی کا حکم دیتا ہے اور برائی سے روکتا ہے۔

۴۔ پسندیدہ چیزوں کا استعمال جائز ٹھہراتا ہے۔

۵۔ ناپسندیدہ چیزوں کو حرام قرار دیتا ہے۔

۶۔ اہل کتاب جن پھندوں میں گرفتار اور بوجھوں کے نیچے دبے ہوئے تھے انہیں ان سے نجات دلاتا ہے۔

قرآن مجید نے دوسرے مقامات پر انہیں وضاحت سے بیان کیا ہے مذہبی احکام کی بیجا سختیاں، ناقابلِ عمل پابندیاں، ناقابلِ فہم عقیدوں کا بوجھ۔ وہم پرستیوں کے انبار، مذہبی پیشواؤں کی بیجا تقلید یہ اِصْرٌ اور اَغْلَال تھے جن میں اہلِ کتاب جکڑے ہوئے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سب سے انہیں نجات دلائی اور دین سہل پیش کیا۔ افسوس ہے کہ آج ہم پھر انہیں پھندوں کو اپنے گلے میں ڈال رہے ہیں۔ آیت کے آخر میں فلاح پانے والوں کے چار اوصاف کا ذکر کیا:

۱۔ الرسول پر ایمان لانا۔

۲۔ اسکی تقویت۔

۳۔ اس کی مدد۔

۴۔ النور یعنی قرآن مجید پر پورا عمل۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا
الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۠ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِيِّ
الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ
لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝ وَمِنْ قَوْمِ مُوْسٰٓى اُمَّةٌ
يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ۝ وَقَطَّعْنٰهُمُ اثْنَتَيْ
عَشْرَةَ اَسْبَاطًا اُمَمًا ۭ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اِذِ
اسْتَسْقٰىهُ قَوْمُهٗٓ اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۭ
فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۭ قَدْ عَلِمَ
كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۭ وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَ
اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ۭ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ
مَا رَزَقْنٰكُمْ ۭ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ
يَظْلِمُوْنَ ۝ وَاِذْ قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ
وَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُوْلُوْا حِطَّةٌ وَّادْخُلُوا الْبَابَ
سُجَّدًا نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيْۗـــَٔتِكُمْ ۭ سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ۝
فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

أَنَّهُمْ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَظْلِمُونَ ۝

قُلْ	يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	اِنِّيْ	رَسُوْلُ اللّٰهِ
کہے	اے	لوگو!	تحقیق میں	رسول ہوں اللہ کا
اِلَيْكُمْ	جَمِيْعًا	الَّذِيْ	لَهٗ	مُلْكُ
طرف تمہارے	سب کے	وہ جو	واسطے اسکے ہے	بادشاہی
السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا
آسمانوں کی	اور زمین کی	نہیں کوئی	معبود	مگر
هُوَ	يُحْيٖ	وَيُمِيْتُ	فَاٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ
وہ	زندہ کرتا ہے	اور مارتا ہے	پس ایمان لاؤ	ساتھ اللہ کے
وَرَسُوْلِهِ	النَّبِيِّ	الْاُمِّيِّ	الَّذِيْ	يُؤْمِنُ
اور رسول اس کے	جو نبی ہے	اَن پڑھا	وہ جو	ایمان لاتا ہے
بِاللّٰهِ	وَكَلِمٰتِهٖ	وَاتَّبِعُوْهُ	لَعَلَّكُمْ	تَهْتَدُوْنَ
ساتھ اللہ کے	اور باتوں اسکی کے	اور پیروی کرو اسکی	تاکہ تم	راہ پاؤ
وَمِنْ	قَوْمِ	مُوْسٰٓى	اُمَّةٌ	يَّهْدُوْنَ
اور (سے)	قوم	موسیٰ سے	ایک جماعت ہے	ہدایت کرتے ہیں
بِالْحَقِّ	وَبِهٖ	يَعْدِلُوْنَ	وَقَطَّعْنٰهُمُ	
ساتھ حق کے	اور ساتھ اسکے	عدل کرتے ہیں	اور کاٹے ہم نے ان میں سے	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اثْنَتَيْ عَشْرَةَ	اَسْبَاطًا	اُمَمًا	وَاَوْحَيْنَآ
بارہ	قبیلے بڑے بڑے	جماعتیں	اور وحی کی ہم نے
اِلٰى	مُوْسٰٓى	اِذِ	اسْتَسْقٰىهُ
طرف	موسیٰ کے	جب	پانی مانگا اس سے
اَنِ	اضْرِبْ	بِّعَصَاكَ	الْحَجَرَ
یہ کہ	مارو	ساتھ عصا اپنے کے	پتھر کو
مِنْهُ	اثْنَتَا	عَشْرَةَ	عَيْنًا
اس میں سے	بارہ		چشمے
عَلِمَ	كُلُّ	اُنَاسٍ	مَّشْرَبَهُمْ
جان لیا	ہر	شخص نے	گھاٹ اپنا
عَلَيْهِمُ	الْغَمَامَ	وَ اَنْزَلْنَا	عَلَيْهِمُ
اوپر ان کے	بادل کا	اور اتارا ہم نے	اوپر ان کے
وَالسَّلْوٰى	كُلُوْا	مِنْ	طَيِّبٰتِ
اور سلویٰ	کھاؤ	(سے)	پاکیزہ اس سے
رَزَقْنٰكُمْ	وَ مَا	ظَلَمُوْنَا	وَلٰكِنْ
رزق دیا ہم نے تمکو	اور نہ	ظلم کیا انہوں نے ہم پر	اور لیکن
اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ	وَ اِذْ	قِيْلَ
جانوں اپنی کو	ظلم کرتے	اور جب	کہا گیا
اسْكُنُوْا	هٰذِهِ	الْقَرْيَةَ	وَكُلُوْا
رہو تم	اس	بستی میں	اور کھاؤ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حَيْثُ	شِئْتُمْ	وَقُولُوا	حِطَّةٌ	وَادْخُلُوا
جہاں	چاہو تم	اور کہو	جھاڑ گناہ ہمارے	اور داخل ہو
الْبَابَ	سُجَّدًا	نَغْفِرْ لَكُمْ	خَطِيئَاتِكُمْ	سَنَزِيدُ
دروازے میں	سجدہ کرتے ہوئے	بخشیں گے ہم تم کو	خطائیں تمہاری	البتہ زیادہ دیں گے ہم
الْمُحْسِنِينَ	فَبَدَّلَ	الَّذِينَ	ظَلَمُوا	مِنْهُمْ
احسان کرنیوالوں کو	پس بدل ڈالا	جنہوں نے	ظلم کیا تھا	ان میں سے
قَوْلًا	غَيْرَ	الَّذِي	قِيلَ	لَهُمْ
بات کو	سوائے	اس کے جو	کہی گئی تھی	واسطے ان کے
فَأَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	رِجْزًا	مِنَ	السَّمَاءِ
پس بھیجا ہم نے	اوپر ان کے	عذاب	(سے)	آسمان سے
	بِمَا	كَانُوا	يَظْلِمُونَ	
	بسبب اس چیز کے کہ	تھے	ظلم کرتے	

"کہہ دیجئے کہ اے انسانوں! بیشک میں اللہ کا رسول ہوں تم سب کی طرف اسی (اللہ) کا جس کی حکومت ہے آسمانوں اور زمین میں سوا اس کے کوئی معبود نہیں وہی جلاتا ہے اور (وہی) مارتا ہے سو ایمان لاؤ اللہ اور اس کے اُمّی رسول نبی پر جو خود ایمان رکھتا ہے اللہ اور اس کے کلاموں پر اور اس کی پیروی کرتے رہو تاکہ تم راہ پا جاؤ (۱۵۸) اور موسیٰ کی قوم میں ایک جماعت ایسی بھی ہے کہ (وہ لوگ) حق کے مطابق (دوسروں کو) ہدایت کرتے ہیں اور (خود بھی) اسی کے موافق انصاف کرتے ہیں (۱۵۹) اور ہم نے انہیں بارہ خاندانوں جماعتوں میں تقسیم کر دیا، اور ہم نے موسیٰ کو جبکہ ان کی قوم نے ان سے پانی طلب کیا، وحی کی کہ اپنے (اس) عصا کو (فلاں) پتھر پر مارو تو اس سے بارہ چشمے پھوٹ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نکلے (اور) ہر شخص نے اپنے پانی پینے کا مقام معلوم کرلیا اور ہم نے ان پر ابر کا سایہ کر دیا اور ہم نے ان پر من وسلویٰ اتارا (اور کہا کہ) پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ جو ہم نے تم کو دے رکھی ہیں اور انہوں نے (کوئی) ظلم ہم پر نہیں کیا بلکہ اپنے ہی اوپر ظلم کرتے رہے ﴿۱۶۰﴾ اور (وہ وقت یاد کرو) جب ان سے کہا گیا کہ (فلاں) بستی میں جاکر سکونت اختیار کرو، اور وہاں کھاؤ، جہاں سے بھی چاہو اور کہتے جاؤ کہ توبہ ہے اور (شہر کے) دروازہ میں (عاجزی سے) جھکے ہوئے داخل ہو، ہم تمہاری خطائیں تمہیں معاف کردیں گے ہم نیکوکاروں کو اور زیادہ دیتے ہیں ﴿۱۶۱﴾ لیکن ان میں سے ظالموں نے کلمہ بدل ڈالا خلاف اس کے کہ جو ان سے کہا گیا تھا تو ہم نے ان پر آسمان سے ایک آفت بھیجی اس لئے کہ وہ (اپنے اوپر) ظلم کرتے رہے تھے۔ ﴿۱۶۲﴾

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۠ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝

قُلْ (آپ کہہ دیجئے) خطاب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ہے یَا کلمۂ ندا اَیُّھَا النَّاسُ منادیٰ (اے لوگو! اے بنی نوعِ انسان) اِنِّیْ (یقیناً میں) رَسُوْلُ اللّٰہِ اِلَیْکُمْ (اللہ کا پیغمبر ہوں تمہاری طرف) جَمِیْعًا (تم سب کی طرف اِلَیْکُمْ کی ضمیر سے حال ہے یَا اَیُّھَا النَّاسُ کے بعد جَمِیْعًا کے اضافہ نے اسے اور زیادہ مؤکد کر دیا ہے) اَلَّذِیْ اسم موصول اللہ کی صفت (اس اللہ کا) لَہٗ (اسی کے لئے ہے) مُلْکُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(حکومت۔ بادشاہت) السَّمٰوٰتِ۔ سَمَآءٌ کی جمع یہ سُمُوٌّ سے مشتق ہے جس کے معنی بلندی کے ہیں یہ عام طور پر مؤنث آتا ہے سَمَاء بمعنی بارش مذکر ہے۔ وَالْاَرْضِ اس سے مراد تمام کائنات کی زمین ہے لَآ اِلٰهَ (کوئی معبود نہیں) فِعَالٌ کے وزن پر بمعنی اسم مفعول ہے (جس کی بندگی کی جائے) اِلَّا کلمۂ استثنا (مگر) هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب (مگر وہ) يُحْيٖ۔ اِحْيَاءٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (وہ زندہ کرتا ہے۔ زندگی بخشتا ہے) وَيُمِيْتُ۔ اِمَاتَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (موت عطا کرتا ہے) فَاٰمِنُوْا۔ ف فصیحہ۔ اٰمِنُوْا۔ اِيْمَانٌ سے امر جمع مذکر حاضر (پس تم ایمان لاؤ) بِاللّٰهِ (اللہ کے ساتھ) وَرَسُوْلِهِ (اور اس کے رسول) النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ یہ دونوں رسولہ کی صفت ہیں یعنی اس کے اس رسول پر جو نبی اُمّی ہے۔ نبی کا منصب بشر کے لئے مخصوص ہے اور رسول بشر اور ملائکہ ہر دو کے لئے عام ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رسالت و نبوّت ہر دو اوصاف کے حامل تھے اور ساتھ ہی اُمّی ہونا یعنی پڑھا لکھا نہ ہونا آپؐ کا وصف خاص تھا۔ اَلَّذِيْ موصول (جو کہ) يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ۔ اِيْمَانٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (جو ایمان رکھتا ہے اللہ پر) وَكَلِمٰتِهٖ جمع كَلِمَةٌ کی (اس کے کلمات پر) اس سے مراد اللہ کے تمام کلاموں اور وحی ہے۔ وَاتَّبِعُوْهُ۔ اِتِّبَاعٌ سے امر جمع مذکر ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب (اور اس کا اتباع کرو) لَعَلَّكُمْ (تاکہ تم) تَهْتَدُوْنَ۔ اِهْتِدَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (تاکہ تم ہدایت پا لو)۔

رسول اللہ کی بعثتِ عامہ

"(اے پیغمبر آپ لوگوں سے) کہئے اے افرادِ نسلِ انسانی میں تم سب کی طرف

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ کا رسول بن کر آیا ہوں وہ اللہ کہ آسمانوں اور زمین کی ساری بادشاہت اسی کی کے لئے ہے کوئی معبود نہیں مگر اسی کی ایک ذات وہی جلاتا ہے وہی مارتا ہے، پس اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول نبی اُمّی پر کہ اللہ اور اس کے کلمات (یعنی اس کی کتابوں) پر ایمان رکھتا ہے اس کی پیروی کرو تاکہ کامیابی کی راہ تم پر کھل جائے۔"

اس آیت میں رسول اللہ کی بعثتِ عامہ کی صراحت کی گئی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تمام بنی نوعِ انسان کے لئے قیامت تک کے لئے رسول بنا کر بھیجے گئے ہیں اب آپ کی بعثت کے بعد تمام انسانوں کے لئے آپ کے بتائے ہوئے طریقہ کے مطابق زندگی بسر کرنا لازمی ہے صرف یہی راہِ ہدایت ہے۔ (۱۵۸)

وَمِنْ قَوْمِ مُوْسٰٓى اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ۝

وَمِنْ قَوْمِ مُوْسٰى (اور موسیٰ کی قوم میں سے) یعنی وہ یہود جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد میں موجود ہیں یا عہدِ موسیٰ میں موجود تھے۔ اُمَّةٌ (ایک گروہ) جن لوگوں میں کسی قسم کا کوئی رابطہ اشتراک موجود ہو اسے امّۃ کہا جاتا ہے خواہ یہ اتحاد مذہبی ہو یا جغرافیائی اور عصری ہو يَهْدُوْنَ هِدَايَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ ہدایت کرتے ہیں) بِالْحَقِّ (حق کے ساتھ) وہ دوسروں کو حق کی طرف رہنمائی کرتے ہیں وَبِهٖ (اور اسکے ساتھ یعنی حق کے ساتھ) يَعْدِلُوْنَ۔ عَدْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ عدل و انصاف سے کام لیتے ہیں۔

"اور موسیٰ کی قوم میں سے کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو حق کی راہ بتاتے ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور اسی کی موافق انصاف کرتے ہیں "

یہاں یہود کے اس گروہ کا ذکر ہے جو اپنے دین برحق کے ساتھ قائم رہے اور حق کو قبول کرنے کی صلاحیت کے مالک رہے جیسے عبداللہ بن سلام وغیرہ۔ اور بعض مفسرین کا خیال ہے کہ اس سے مراد وہ لوگ ہیں جو حضرت موسیٰ کے زمانہ میں حق پر قائم رہے (۵۹)

وَ قَطَّعْنٰهُمُ اثْنَتَیْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا اُمَمًا ؕ وَ اَوْحَیْنَاۤ اِلٰی مُوْسٰۤی اِذِ اسْتَسْقٰىهُ قَوْمُهٗۤ اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ؕ فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَیْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ وَ ظَلَّلْنَا عَلَیْهِمُ الْغَمَامَ وَ اَنْزَلْنَا عَلَیْهِمُ الْمَنَّ وَ السَّلْوٰی ؕ كُلُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ وَ مَا ظَلَمُوْنَا وَ لٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ یَظْلِمُوْنَ ۝

وَقَطَّعْنٰهُمُ۔ تَقْطِیْعٌ سے ماضی جمع متکلم ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول (ہم نے ان لوگوں کو الگ الگ کیا) اثْنَتَیْ عَشْرَةَ (بارہ) مفعول ثانی اَسْبَاطًا جمع سِبْطٌ کی جس کے معنی پوتے اور نواسے دونوں کے ہیں مگر نواسے کے معنی میں اس کا استعمال کثیر ہے یہاں مراد بنی اسرائیل کے مختلف قبائل مراد ہیں اثْنَتَیْ عَشْرَةَ سے بدل ہے اُمَمًا۔ اُمَّةٌ کی جمع یہ اَسْبَاطًا کی صفت ہے (ہم نے انہیں بارہ جماعتوں اور قبیلوں میں منقسم کر دیا) وَ اَوْحَیْنَا۔ اِیْحَاءٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم (ہم نے وحی کی) اِلٰی مُوْسٰی (موسیٰ کی طرف) اِذِ ظرف زمان (جب۔ جس وقت) اسْتَسْقٰىهُ۔ اِسْتِسْقَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد غائب (پانی طلب کیا اس سے) قَوْمُهٗۤ (اس کی قوم نے) اَنِ مصدریہ اِضْرِبْ۔ ضَرْبٌ مصدر سے امر واحد مذکر (تو مار)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِّعَصَاكَ (اپنی لاٹھی سے) الْحَجَرَ (پتھر کو) فَانْبَجَسَتْ۔ انْفَجَرَتْ انْبِجَاسٌ مصدر سے جس کے معنی تنگ مقام سے پانی کے نکلنے کے ہیں، ماضی واحد مؤنث غائب (پس پھوٹ نکلے) مِنْهُ (اس سے) اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا (بارہ چشمے) قَدْ عَلِمَ۔ قَدْ حرف تحقیق عَلِمَ۔ عِلْمٌ سے ماضی واحد مذکر غائب كُلُّ اُنَاسٍ۔ كُلُّ مضاف اُنَاسٍ مضاف الیہ فاعل اُنَاسٍ۔ نَوْسٌ سے ماخوذ ہے جس کے معنی حرکت کرنے کے ہیں۔ انسان کی جمع غیر لفظی ہے (یعنی ہر شخص نے جان لیا) مَّشْرَبَهُمْ۔ شُرْبٌ سے اسم ظرف مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ مفعول بہ (اپنے پانی پینے کا مقام) وَظَلَّلْنَا تَظْلِيلٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم (ہم نے سایہ کیا۔ ہم نے سایہ فگن کر دیا)۔ عَلَيْهِمُ (ان پر) الْغَمَامَ۔ غَمَامَةٌ کی جمع (سفید ابر) وَ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ۔ اِنْزَالٌ سے ماضی جمع متکلم (اور ہم نے ان پر اتارا) الْمَنَّ (ترنجبین) وہ میٹھی چیز جو وادیِ تیہ میں بنی اسرائیل کے کھانے کے لئے ان کے خیموں کے پاس برف کی طرح زمین پر گرتی تھی۔ وَالسَّلْوٰى (بٹیر کی مانند پرندہ) كُلُوْا۔ اَكْلٌ سے امر جمع مذکر غائب (کھاؤ) مِنْ طَيِّبٰتِ طَيِّبَةٌ کی جمع (ان پاکیزہ چیزوں میں سے) مَا (جو کہ) رَزَقْنٰكُمْ (جو ہم نے تمہیں دے رکھی ہیں) وَمَا (اور نہ) ظَلَمُوْنَا۔ ظَلَمٌ سے ماضی جمع مذکر غائب نَا ضمیر جمع متکلم (اور انہوں نے ہم پر ظلم نہیں کیا) وَلٰكِنْ (اور لیکن) كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ۔ نَفْسٌ کی جمع مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ يَظْلِمُوْنَ ظلم سے مضارع جمع مذکر غائب (و لیکن اپنے نفسوں پر ظلم کرتے تھے)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بنی اسرائیل کے بارہ قبائل کے لئے وادیٔ تیہ میں پانی اور غذا کا مہیا کیا جانا

"اور ہم نے بنی اسرائیل کو بارہ خاندانوں کے بارہ گروہوں میں تقسیم کر دیا اور جب لوگوں نے موسیٰ سے پینے کے لئے پانی مانگا تو ہم نے وحی کی کہ اپنی لاٹھی چٹان پر مارو چنانچہ بارہ چشمے پھوٹ نکلے اور ہر گروہ نے اپنی اپنی جگہ پانی کی معلوم کر لی اور ہم نے بنی اسرائیل پر ابر کا سایہ کر دیا تھا اور ان کے لئے من اور سلویٰ اتارا تھا۔ ہم نے کہا تھا یہ پسندیدہ غذا کھاؤ جو ہم نے عطا کی ہے (اور فتنہ و فساد میں نہ پڑو) انہوں نے نافرمانی کر کے ہمارا تو کچھ نہیں بگاڑا خود اپنے ہاتھوں اپنا ہی نقصان کرتے رہے۔" (۱۶۰)

مسلسل نافرمانی کی وجہ سے بنی اسرائیل وادی تیہ میں گرفتارِ عذاب ہوئے جہاں نہ تو پانی تھا اور نہ کسی قسم کا سایہ اور نہ ہی غذا کی کوئی چیز میسر تھی، اس ابتلا کے بعد انہوں نے موسیٰ علیہ السلام سے پانی، سایہ اور غذا کی درخواست کی۔ اللہ نے موسیٰؑ کی درخواست پر یہ چیزیں انہیں عطا کیں۔ آیت کے آخر میں بتلایا کہ بنی اسرائیل نے انکارِ حق کی وجہ سے ہم پر ظلم نہیں کیا بلکہ خود اپنے آپ پر ظلم کیا اور مبتلائے عذاب ہوئے۔ حدیث قدسی میں حضرت ابوذرؓ سے مرفوعاً روایت ہے اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: "اے میرے بندو میں نے اپنے نفس پر ظلم کو حرام قرار دیا ہے اور اسے تمہارے درمیان بھی حرام کیا ہے پس ایک دوسرے کے ساتھ ظلم مت کرو (اور اسی سے ہے) اے میرے بندو نہ تو تم مجھے ضرر پہنچانے کی استطاعت رکھتے ہو اور نہ ہی اس بات کی استطاعت رکھتے ہو کہ مجھے نفع پہنچاؤ۔"
(رواہ مسلم)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَإِذْ قِيلَ لَهُمُ اسْكُنُوا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ وَكُلُوا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُولُوا حِطَّةٌ وَادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيٓـٰتِكُمْ ۚ سَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ ۝

وَإِذْ ظرف زمان بمعنی اذکر و (اور وہ وقت یاد کرو جب) قِيلَ قول سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب (کہا گیا) لَهُمْ (ان کے لیے۔ بنی اسرائیل کے لیے) اُسْكُنُوا۔ سُكُوْنٌ سے امر جمع مذکر حاضر (تم سکونت اختیار کرو) هٰذِهِ الْقَرْيَةَ (اس بستی اور قریہ میں) اس قریہ کا نام یروشلم اور اریحا بتایا جاتا ہے اریحا وادی یردن میں یروشلم سے ۱۵ میل شمال مشرق میں واقع ہے یہ شہر کئی بار برباد اور آباد ہوا اس کا تمدن عراق و مصر کے تمدن سے کہیں پرانا ہے اس کے معنی چاند نگر کے ہیں یہ شہر خوشبودار درختوں اور پھلوں کے لیے مشہور تھا۔ وَكُلُوا مِنْهَا۔ اَكْلٌ سے امر جمع مذکر حاضر (اور اس میں سے کھاؤ) مِنْ حَيْثُ۔ حَيْثُ۔ ظرف مکان مبنی بر ضمہ (جہاں سے۔ جس جگہ سے) شِئْتُمْ۔ مَشِيَّةٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر (تم چاہو) وَقُولُوا قولٌ سے امر جمع مذکر حاضر (اور کہو) حِطَّةٌ بعض اہل لغت کا خیال یہ حَطٌّ سے مشتق ہے جس کے معنی بلندی سے نیچے اترنے کے ہیں اور بعض کے نزدیک اس کے معنی توبہ کے ہیں۔ یعنی دعا کرتے ہوئے کہ اے اللہ ہمارے گناہوں اور خطاؤں کو معاف کر دے وَادْخُلُوا الْبَابَ۔ دُخُوْلٌ سے امر جمع مذکر حاضر (تم داخل ہو) دروازے میں سُجَّدًا۔ سَاجِدٌ کی جمع سجودٌ سے اسم فاعل جمع

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مذکر سریانی میں سُجَّدًا کے معنی ہیں سر جھکانے والے یعنی اللہ تعالیٰ کے لیے تواضع اور خشوع کے ساتھ جیسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے موقع پر سر جھکائے ہوئے داخل ہوئے تھے نَغْفِرْ لَكُمْ۔ مغفرۃٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم (ہم معاف کر دیں گے) تمہارے لیے خَطِيْٓـئٰتِكُمْ خَطِيْئَةٌ کی جمع مضاف کم ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ (تمہاری خطائیں تمہارے گناہ) سَنَزِيْدُ "س" مستقبل قریب کے لیے نَزِيْدُ زیادۃ سے مضارع جمع متکلم (ہم زیادہ دیں گے) الْمُحْسِنِيْنَ جمع المحسن احسان مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر مجرور (نیکوکاروں کو)

بنی اسرائیل کو اپنی خطاؤں پر معافی کا حکم

اور پھر (وہ واقعہ یاد کرو) جب بنی اسرائیل کو حکم دیا گیا تھا اس شہر میں جا کر آباد ہو جاؤ اور جس جگہ سے چاہو اپنی غذا حاصل کرو اور تمہاری زبانوں پر حطہ کا کلمہ جاری ہو (یا اللہ گناہوں سے پاک کر دے) اور اس کے دروازے میں داخل ہو تو اللہ کے حضور جھکے ہوئے ہو ہم تمہاری خطائیں بخش دیں گے اور نیک کرداروں کو (اس سے بھی) زیادہ اجر دیں گے۔

فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ۝

فَبَدَّلَ۔ تَبْدِيْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (پس تبدیل کیا) اَلَّذِيْنَ موصول (ان لوگوں نے) ظَلَمُوْا۔ ظُلْمٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے ظلم کیا) مِنْهُمْ (ان میں سے) قَوْلًا (اس قول اور بات کو) غَيْرَ (نفی کے لیے علاوہ) اَلَّذِيْ موصول (جو کہ) قِيْلَ لَهُمْ قَوْلٌ سے ماضی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مجہول واحد مذکر غائب (جو ان سے کہی گئی تھی) فَاَرْسَلْنَا ارسال سے ماضی جمع متکلم (پس ہم نے بھیجا) عَلَيْهِمْ (ان پر) رِجْزًا (سخت عذاب) مِّنَ السَّمَآءِ (آسمان سے) بِمَا (اس وجہ سے) كَانُوْا کون سے ماضی جمع مذکر غائب (کہ وہ تھے) يَظْلِمُوْنَ۔ ظُلْمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (کہ وہ ظلم کرتے رہتے تھے) اللہ کی حدود کی خلاف ورزی بہت بڑا ظلم ہے۔

بنی اسرائیل کا اللہ کے احکام کا تمسخر اور مبتلائے عذاب ہونا

پس ان میں سے ظالموں نے اس قول کو بدل ڈالا جو ان سے کہا گیا تھا پس ہم نے ان پر آسمان سے سخت عذاب نازل کیا ان کی نافرمانی کی وجہ سے" اپنے گناہوں سے معافی مانگنے اور اللہ کے سامنے انکساری اور خشوع سے کام لینے کی بجائے اللہ کے احکام کا مذاق اڑاتے ہوئے تکبر و غرور سے کام لیتے ہوئے "اریحا" کے قصبہ میں داخل ہوئے اور اس طرح صریحاً نافرمانی کا ارتکاب کیا۔

وَسْـَٔلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ اِذْ يَعْدُوْنَ فِي السَّبْتِ اِذْ تَاْتِيْهِمْ حِيْتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَّيَوْمَ لَا يَسْبِتُوْنَ ۙ لَا تَاْتِيْهِمْ ۚ كَذٰلِكَ ۚ نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ۝ وَاِذْ قَالَتْ اُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُوْنَ قَوْمًا ۙ اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ اَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۭ قَالُوْا مَعْذِرَةً اِلٰى رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ۝ فَلَمَّا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖٓ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْٓءِ وَ
اَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا بِعَذَابٍۭ بَئِيْسٍۢ بِمَا كَانُوْا
يَفْسُقُوْنَ ﴿١٦٥﴾ فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّا نُهُوْا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ
كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِئِيْنَ ﴿١٦٦﴾ وَ اِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ
عَلَيْهِمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ يَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ؕ
اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيْعُ الْعِقَابِ ۚ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٦٧﴾ وَقَطَّعْنٰهُمْ
فِى الْاَرْضِ اُمَمًا ۚ مِنْهُمُ الصّٰلِحُوْنَ وَ مِنْهُمْ دُوْنَ ذٰلِكَ ۫ وَ
بَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ وَالسَّيِّاٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿١٦٨﴾ فَخَلَفَ
مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَّرِثُوا الْكِتٰبَ يَاْخُذُوْنَ عَرَضَ هٰذَا
الْاَدْنٰى وَ يَقُوْلُوْنَ سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ وَاِنْ يَّاْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهٗ
يَاْخُذُوْهُ ؕ اَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِّيْثَاقُ الْكِتٰبِ اَنْ لَّا
يَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ وَدَرَسُوْا مَا فِيْهِ ؕ وَالدَّارُ الْاٰخِرَةُ
خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٦٩﴾ وَالَّذِيْنَ يُمَسِّكُوْنَ
بِالْكِتٰبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿١٧٠﴾
وَاِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهٗ
وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۚ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ
لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿١٧١﴾

وَسْـَٔلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِىْ كَانَتْ		حَاضِرَةَ الْبَحْرِ
اور سوال کران کو بستی سے جو تھی		اوپر کنارے دریا کے
اِذْ يَعْدُوْنَ فِى السَّبْتِ	اِذْ تَاْتِيْهِمْ	حِيْتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ
جب تعدی کرتے تھے ہفتے کے دن میں	جب آتی تھیں انکے پاس	مچھلیاں انکی جن دن ہفتہ کرتے تھے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شُرَّعًا وَّيَوْمَ	لَا يَسْبِتُوْنَ لَا تَاْتِيْهِمْ	كَذٰلِكَ نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا
ظاہر اور دن	ہفتہ نہ کرتے تھے نہ آتی تھیں	اسطرح آزمائش کرتے تھے ہم انکو بسبب
يَفْسُقُوْنَ ﴿١٦٣﴾	وَاِذْ قَالَتْ اُمَّةٌ	مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُوْنَ
کہ تھے نافرمانی کرتے	اور جب کہا ایک جماعت نے	ان میں سے کیوں نصیحت کرتے ہو
قَوْمًا ۙ اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ	اَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا	شَدِيْدًا ۭ قَالُوْا
اس قوم کو کہ اللہ ہلاک کرنیوالا ہے انکو یا	عذاب کرنیوالا ہے ان کو عذاب	سخت کہا انہوں نے
مَّعْذِرَةً اِلٰى رَبِّكُمْ	وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿١٦٤﴾	فَلَمَّا نَسُوْا مَا
معذرت کرنے کیلئے طرف رب تمہارے کے	اور شاید کہ وہ تقویٰ اختیار کریں	پس جب وہ بھول گئے جو کچھ
مَا ذُكِّرُوْا بِهٖٓ اَنْجَيْنَا	الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ	عَنِ السُّوْٓءِ وَاَخَذْنَا
نصیحت کئے گئے تھے ساتھ اسکے نجات دی ہم نے	انکو کہ منع کرتے تھے	برائی سے اور پکڑا ہم نے
الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا	بِعَذَابٍۢ بَـِٔيْسٍ	بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿١٦٥﴾ فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّا
انکو کہ ظلم کرتے تھے	ساتھ عذاب برے کے	بسبب اسکے کہ تھے فسق کرتے پس جب سرکشی کی اس چیز سے
نُهُوْا عَنْهُ	قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا	قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ﴿١٦٦﴾ وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكَ
منع کئے گئے تھے اس سے	کہا ہم نے انکو ہو جاؤ	بندر ذلیل اور جب پکار دیا پروردگار تیرے نے
لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ	اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	مَنْ يَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ۭ اِنَّ رَبَّكَ
البتہ بھیجیگا اوپر انکے	تا روز قیامت	وہ شخص کہ پہنچا دے ان کو برا عذاب تحقیق پروردگار تیرا
لَسَرِيْعُ الْعِقَابِ ۚ وَاِنَّهٗ	لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٦٧﴾	وَقَطَّعْنٰهُمْ
البتہ جلد عذاب کرنیوالا ہے اور تحقیق وہ	البتہ بخشنے والا مہربان ہے	اور ٹکڑے ٹکڑے کیا ہم نے ان کو
فِي الْاَرْضِ اُمَمًا ۚ	مِنْهُمُ الصّٰلِحُوْنَ وَمِنْهُمْ	دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ وَبَلَوْنٰهُمْ
زمین میں جماعتیں بڑی	بعضے انمیں سے نیکوکار ہیں اور بعضے انمیں سے	سوائے اسکے (یعنی بدکار)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِالْحُسْنٰتِ وَالسَّيِّاٰتِ	لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ	فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ
اور آزمایا ہم نے انکو ساتھ بھلائیوں اور برائیوں کے	تاکہ وہ پھر آویں	پھر جگہ پر بیٹھے ان کے پیچھے
خَلْفٌ وَّرِثُوا الْكِتٰبَ	يَأْخُذُوْنَ	عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰى وَيَقُوْلُوْنَ
ہوئے جانشین کہ وارث ہوئے کتاب کے	لیتے ہیں اسباب	اس جہان کا جو تھوڑے ہیں یعنی حرام اور کہتے ہیں
سَيُغْفَرُ لَنَا	وَاِنْ يَّاْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهٗ	يَاْخُذُوْهُ اَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ
البتہ بخشا جاویگا	واسطے ہمارے اور اگر آوے انکے پاس اسباب مانند اسکے	لیویں اسکو کیا نہیں لیا گیا اوپر ان کے
مِّيْثَاقُ الْكِتٰبِ	اَنْ لَّا يَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ	اِلَّا الْحَقَّ وَدَرَسُوْا
عہد کتاب میں یہ کہ	نہ بولیں اوپر اللہ کے	مگر سچ اور پڑھا انہوں نے
مَا فِيْهِ وَالدَّارُ الْاٰخِرَةُ	خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ	اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۹﴾
جو کچھ اسمیں ہے اور گھر آخرت کا	بہتر ہے واسطے ان لوگوں کے جو ڈرتے ہیں	کیا سمجھ نہیں سمجھتے تم
وَالَّذِيْنَ يُمَسِّكُوْنَ	بِالْكِتٰبِ	وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ اِنَّا لَا نُضِيْعُ
اور جو لوگ کہ	پکڑتے ہیں	کتاب کو اور قائم رکھتے ہیں نماز کو تحقیق ہم ضائع نہیں کرتے
اَجْرَ الْمُصْلِحِيْنَ	وَاِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ	فَوْقَهُمْ كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ
ثواب سنوارنے والوں کا	اور جب اٹھایا ہم نے پہاڑ کو	اوپر انکے گویا کہ وہ سائبان ہے
وَظَنُّوْٓا اَنَّهٗ	وَاقِعٌۢ بِهِمْ	خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا
اور جانا انہوں نے کہ وہ	گر پڑیگا اُن پر	کہا ہم نے پکڑو جو کچھ کہ دیا ہم نے تمکو ساتھ قوت کے	اور یاد کرو جو کچھ
مَا فِيْهِ	لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۱﴾	
اس میں ہے	تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ	

اور آپ ان سے اس بستی (والوں) کی بابت دریافت کیجئے جو سمندر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے کنارہ تھی جب کہ وہ لوگ سبت کے بارہ میں (احکام سے) تجاوز کر رہے تھے (اور جبکہ ان کے سبت کے روز تو ان کی مچھلیاں ظاہر ہوتی تھیں اور جب سبت نہ ہوتا تو نہ آتیں ہم نے ان کی آزمائش اس طرح کی اس لیے کہ وہ نافرمانی کر رہے تھے (۱۶۳) اور جب کہ ان میں سے ایک جماعت نے کہا کہ تم ایسے لوگوں کو کیوں نصیحت کیے جاتے ہو جنہیں اللہ پاک ہلاک کرنے والا ہے یا انھیں (کسی اور) سخت عذاب میں گرفتار کرنے والا ہے وہ بولے اپنے پروردگار کے روبرو عذر کرنے کے لیے اور شاید کہ یہ لوگ تقویٰ اختیار کرلیں (۱۶۴) پھر جب وہ بھولے ہی رہے اس چیز کو جو انہیں یاد دلائی گئی تھی تو ہم نے ان لوگوں کو بچا لیا جو بری بات سے روکا کرتے رہتے تھے اور جو ظلم کرتے تھے انہیں ہم نے ایک سخت عذاب میں پکڑ لیا اس لیے کہ وہ نافرمانی کرتے رہتے تھے (۱۶۵) پھر جب وہ لوگ اس چیز سے حد سے نکل گئے جس سے روکے گئے تھے ہم نے ان سے کہدیا کہ ذلیل بندر بن جاؤ (۱۶۶) (وہ وقت یاد کر لیجیے) جب آپ کے پروردگار نے یہ بتلا دیا کہ ان (یہود) پر قیامت کے دن تک کسی ایسے کو مسلط رکھے گا جو انھیں سزائے شدید میں مبتلا رکھے گا بیشک آپکا پروردگار بہت جلد سزا دینے والا ہے اور بیشک وہ بڑا مغفرت والا ہے بڑا رحمت والا ہے (۱۶۷) اور زمین پر ہم نے انہیں مختلف جماعتوں میں تقسیم کر دیا ان میں سے بعض نیک بھی تھے ان میں سے (بعض) اس کے علاوہ بھی اور ہم انھیں خوشحالیوں اور بدحالیوں سے آزماتے رہے کہ شاید وہ باز آجائیں (۱۶۸) پھر ان کے بعد ان کے جانشین ہوئے ایسے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نالائق (لوگ) کہ کتاب (الٰہی) کو تو ان سے حاصل کیا (لیکن) اس دنیا کا مال لے لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہماری ضرور مغفرت ہو جائے گی۔ اور اگر ان کے پاس ویسا ہی مال (پھر) آجائے تو اسے بھی لے لیں۔ کیا ان سے کتاب میں اس کا عہد نہیں لیا جا چکا ہے کہ اللہ پر کوئی بات نہ گڑھیں ہاں صرف حق کہیں اور انھوں نے پڑھ بھی لیا جو کچھ اس میں ہے۔ اور آخرت کا گھر ان لوگوں کے حق میں بہتر ہے جو ڈرتے رہتے ہیں سو کیا وہ عقل سے کام ہی نہیں لیتے (۱۶۹) اور جو لوگ کتاب (الٰہی) سے لپٹے ہوئے ہیں اور نماز کی پابندی کرتے ہیں (سو) ہم ان لوگوں کا اجر ضائع نہیں کرتے جو اپنی اصلاح کر چکے ہوتے ہیں (۱۷۰) اور (وہ وقت یاد کرو) جب ہم نے ان کے اوپر پہاڑ معلق کر دیا تھا اس طرح کہ گویا وہ سائبان ہے اور انہیں یقین ہو گیا تھا کہ وہ ان کے اوپر گرا ہی چاہتا ہے (اور فرمایا تھا کہ) جو دکتاب) ہم نے تم کو دی ہے اُسے مضبوطی کے ساتھ اختیار کرو اور یاد رکھو جو کچھ اس میں ہے تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ (۱۷۱)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

وَسْئَلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ اِذْ يَعْدُوْنَ فِي السَّبْتِ اِذْ تَاْتِيْهِمْ حِيْتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَّيَوْمَ لَا يَسْبِتُوْنَ ۙ لَا تَاْتِيْهِمْ ۚ كَذٰلِكَ ۚ نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ۝

وَسْئَلْهُمْ سوال مصدر سے امر واحد مذکر حاضر هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (اور آپ ان سے پوچھئے یعنی اپنے زمانہ کے یہود سے پوچھئے) عَنِ الْقَرْيَةِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(اس بستی کے بارے میں) الَّتِیْ موصول واحد مؤنث (جو کہ) کَانَتْ کون ناقص سے ماضی واحد مؤنث غائب (تھی) حَاضِرَةَ الْبَحْرِ حاضرۃ۔ حُضُوْرٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث مضاف البحر مضاف الیہ (لب دریا سمندر کے کنارے اس سے مراد بحر قلزم ہے) اِذْ ظرف زمان (جب۔ جس وقت) یَعْدُوْنَ۔ عدوان سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ زیادتی کرتے تھے) فِی السَّبْتِ کا کاج سے قطع تعلق کرنا سنیچر کی تعظیم کرنا سنیچر کا دن ہفتہ کا ساتواں اور آخری دن یہود کے لیے یہ عبادت کا دن تھا۔ اِذْ (جب کہ) تَاْتِیْهِمْ۔ اِتْیَانٌ مصدر سے مضارع واحد مؤنث غائب هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب (وہ ان کے پاس آتی ہے یا آئیگی) حِیْتَانُهُمْ جمع حوت کی هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (ان کی مچھلیاں) یَوْمَ سَبْتِهِمْ (ان کے سبت کے دن) شُرَّعًا شَارِعٌ کی جمع شَرْعٌ سے اسم فاعل جمع مذکر شَرْعٌ کے معنی ظاہر ہونے کے ہیں (پانی کے اوپر ظاہر ہونے والے) وَیَوْمَ (اور جس دن) لَا یَسْبِتُوْنَ۔ سَبْتٌ سے مضارع منفی جمع مذکر غائب (وہ سبت نہ مناتے۔ سبت نہ ہوتا تھا) لَا تَاْتِیْهِمْ۔ اِتْیَانٌ سے مضارع منفی واحد مؤنث غائب هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب (وہ نہ آتیں) کَذٰلِكَ کلمہ تشبیہ (اسی طرح) نَبْلُوْهُمْ۔ بَلَاءٌ سے مضارع جمع متکلم هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (ان کی آزمائش کی) بِمَا اس وجہ سے کَانُوْا کون سے ماضی جمع مذکر غائب (کہ وہ تھے) یَفْسُقُوْنَ۔ فِسْقٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ نافرمانیاں کرتے تھے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ کے احکام کے خلاف حیلہ جوئی باعث عذاب ہے

" اور (اے پیغمبر) بنی اسرائیل سے اس شہر کے بارے میں پوچھو جو سمندر کے کنارے واقع تھا اور جہاں سبت کے دن لوگ اللہ کی ٹھہرائی ہوئی حد سے باہر ہو جاتے تھے سبت کے دن ان کی مطلوب مچھلیاں پانی پر تیرتی ہوئی ان کے پاس آجاتیں مگر جس دن سبت نہ مناتے نہ آتیں اس طرح ہم انہیں آزمائش میں ڈالتے تھے بہ سبب بدنافرمانی کے جو وہ کیا کرتے تھے۔

حضرت داؤدؑ کے زمانہ میں یہ واقعہ پیش آیا سمندر کے کنارے یعنی بحر قلزم کے پاس اس بستی جس میں یہ لوگ آباد تھے اس کا نام ایلہ تھا سبت کا دن ان کے لیے عبادت کا دن تھا اس دن شکار وغیرہ ممنوع تھا انہوں نے اس دن شکار کا حیلہ تراشا سمندر کے کنارے نالے بنائے جن کے آخر میں گہرے گڑھے کھودے ہفتہ کے دن سمندر میں مدوجزر کی وجہ سے ان گڑھوں میں مچھلیاں گر جاتیں اتوار کے دن انہیں نکال لیتے۔ اس بستی کے رہنے والے تین گروہ ہو گئے ایک گروہ اس حیلہ سازی سے کام لیتا تھا دوسرا گروہ انہیں سختی سے روکتا تھا اور ان سے الگ دوسری جگہ منتقل ہو گئے تیسرا گروہ پہلے گروہ کے کام میں تو شریک نہ تھا لیکن انہیں روکتا بھی نہ تھا عذاب الٰہی سے صرف دوسرا گروہ ہی بچ سکا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَإِذْ قَالَتْ أُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُونَ قَوْمًا ۙ اللَّهُ مُهْلِكُهُمْ أَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ۖ قَالُوا مَعْذِرَةً إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿١٦٤﴾

وَإِذْ۔ وَاذْكُرُوا إِذْ (اور وہ وقت یاد کرو جب) قَالَتْ۔ قَوْلٌ مصدر سے ماضی واحد مؤنث غائب (کہا) أُمَّةٌ (ایک گروہ۔ جماعت نے) مِنْهُمْ (ان میں سے) لِمَ کلمہ استفہام لام حرف جر ما استفہامیہ (کیوں۔ کس لیے) تَعِظُونَ۔ وَعْظٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (تم کیوں نصیحت کرتے ہو) قَوْمًا (ایسی قوم کو) اللَّهُ (جسے اللہ) مُهْلِكُهُمْ اھلاک سے اسم فاعل واحد مذکر ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مجرور (انہیں ہلاک کرنے والا ہے) أَوْ (یا) مُعَذِّبُهُمْ۔ تعذیب سے اسم فاعل واحد مذکر ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (انہیں عذاب دینے والا ہے) عَذَابًا شَدِيدًا ۚ عَذَابًا مفعول مطلق شَدِيدًا اس کی صفت (سخت شدید عذاب) قَالُوا قول سے ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے کہا) مَعْذِرَةً بمعنی اعتذار مصدر (عذر پیش کرنا)

عذر کی تین صورتیں ہوتی ہیں۔

(۱) ارتکاب جرم سے انکار

(۲) ارتکاب جرم کی ایسی وجہ بیان کرنا جس سے سزا سے بچا جا سکے۔

(۳) آئندہ جرم نہ کرنے کا وعدہ اسے توبہ بھی کہتے ہیں۔

إِلَىٰ رَبِّكُمْ تمہارے پروردگار کے پاس عذر کرنے کے لیے) وَلَعَلَّهُمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مشبہ بالفعل ترجی کے لیے اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے (شاید کہ امید ہے کہ وہ) يَتَّقُوْنَ اِتِّقَاءٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ لوگ تقویٰ اختیار کرلیں)

ارتکاب جرم کرنیوالوں کو نصیحت کرتے رہنا چاہیئے

"اور جب ایک گروہ نے ان میں سے کہا تم کیوں ایسی قوم کو نصیحت کیے جاتے ہو جن کو اللہ ہلاک کرنے والا ہے یا ان کو سخت عذاب دینے والا ہے وہ بولے صرف تمہارے رب کے سامنے عذر کرنے کو اور اس لیے کہ شاید وہ پرہیزگار ہو جائیں؛

فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖٓ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْٓءِ وَاَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا بِعَذَابٍۭ بَئِيْسٍۢ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ۝

فَلَمَّا۔ حرف شرط یا حرف وجود (پس جب) نَسُوْا۔ نسیان سے ماضی جمع مذکر غائب (وہ بھول گئے) انہوں نے فراموش کر دیا مَا موصول اس چیز کو) ذُكِّرُوْا بِهٖ تذکیر مصدر سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب (جو انہیں یاد دلائی گئی تھی) اَنْجَيْنَا۔ اِنْجَاءٌ سے ماضی جمع متکلم (ہم نے نجات دی) اَلَّذِيْنَ موصول (ان کو جو) يَنْهَوْنَ نہی سے مضارع جمع مذکر غائب (منع کرتے تھے) عَنِ السُّوْٓءِ سَوْءٌ سے اسم ہے ہر وہ چیز جو انسان کو غم میں ڈال دے اسے سوء کہتے ہیں (بری بات سے) وَاَخَذْنَا اَخْذٌ سے ماضی جمع متکلم (اور پکڑا ہم نے) اَلَّذِيْنَ موصول (ان کو جو) ظَلَمُوْا ظُلْمٌ سے ماضی جمع مذکر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

غائب (ظلم کرتے تھے) بِعَذَابٍ بَئِيسٍ نصیل کے وزن پر باس اور بُؤْس سے صفت شبہ (سخت عذاب) بِمَا (اس سبب سے کہ) كَانُوا ماضی جمع مذکر (کہ وہ تھے) يَفْسُقُونَ فِسْقٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ فسق اور نافرمانی کرتے تھے)

پند و نصیحت پر توجہ نہ دینا عذاب الٰہی کا باعث ہے

" اور جب اس شہر کے باشندوں میں سے ایک گروہ نے ان لوگوں سے جو نافرمانوں کو وعظ و نصیحت کرتے تھے، کہا تم ایسے لوگوں کو نصیحت کیوں کرتے ہو جنہیں (ان کی شقاوت کی وجہ سے) یا تو اللہ ہلاک کر دے گا یا نہایت سخت عذاب میں مبتلا کریگا انہوں نے کہا اس لیے کرتے ہیں تاکہ تمہارے پروردگار کے حضور معذرت کر سکیں (کہ ہم نے اپنا فرض ادا کر دیا) اور اس لیے بھی کہ شاید لوگ باز آجائیں۔

پھر جب ایسا ہوا کہ ان لوگوں نے وہ تمام نصیحتیں بھلا دیں جو انہیں کی گئی تھیں تو ہم (مواخذہ نمودار ہو گیا ہم نے ان لوگوں کو تو بچا لیا جو برائی سے روکتے تھے مگر شرارت کرنے والوں کو ایک ایسے عذاب میں ڈالا کہ محرومی اور نامرادی میں مبتلا کرنے والا عذاب تھا بہ سبب ان نافرمانیوں کے جو وہ کیا کرتے تھے (۱۶۴-۱۶۵)

فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّا نُهُوْا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِئِيْنَ ۝

فَلَمَّا (پس جب) عَتَوْا۔ عُتُوٌّ سے ماضی جمع مذکر غائب (وہ سرتابی میں حد سے گزر گئے) عَنْ مَّا (اس چیز سے کہ) نُهُوْا عَنْهُ۔ نَهْيٌ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب (منع کئے گئے اس سے روکے گئے اس سے) قُلْنَا قول سے ماضی جمع متکلم (ہم نے کہا) لَهُمْ (اُن کے لیے) كُوْنُوْا۔ کون مصدر سے امر جمع مذکر (ہو جاؤ) قِرَدَةً جمع واحد قِرْدٌ (بندر لنگور) خٰسِـِٕيْنَ جمع واحد خَاسِئًا "خَسَأَ" سے اسم فاعل جمع مذکر (ذلیل خوار)

نافرمان قوم کی مسخ صورت و سیرت

پھر جب یہ ابھی انہیں عبرت نہ دلا سکی اور) اور وہ اس بات میں حد سے زیادہ سرکش ہو گئے جس سے انہیں روکا گیا تھا ہم نے کہا بندر ہو جاؤ ذلت و خواری سے ٹھکرائے ہوئے"

بندر ہو جانے کا مطلب کیا ہے۔ ان کی صورتیں بندروں کی سی ہو گئی تھیں یا دل ائمہ تفسیر میں سے مجاہد کا قول ہے مسخت قلوبھم ان کے دل مسخ ہو گئے تھے (ابن کثیر) ان کے اخلاق و عادات بندروں ایسے ہو گئے تھے بندروں کی صورت نہیں بنی تھی (امام راغب) جمہور کے نزدیک وہ واقعی بندروں کی شکل و صورت میں مسخ ہو گئے تھے (۱۶۶)

وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ يَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ۭ اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيْعُ الْعِقَابِ ۚ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

وَاِذْ (اور وہ وقت یاد کرو جب) تَاَذَّنَ۔ تَاَذُّنٌ باب تفعل سے ماضی واحد مذکر غائب (اس نے سنا دیا اس نے خبر کر دی)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رَبُّكَ (تیرے رب نے) لَيَبْعَثَنَّ۔ بَعْثٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب بلام تاکید ونون ثقیلہ (وہ ضرور بھیجے گا) عَلَيْهِمْ (ان پر) اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ (قیامت کے دن تک) یعنی دنیا کی انتہا تک دنیا میں ہمیشہ کے لیے مَنْ اسم موصول (جو) يَسُوْمُهُمْ۔ سَوْمٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (وہ ان کو تکلیف دیتا ہے) سُوْٓءَ الْعَذَابِ (بدترین عذاب) اِنَّ رَبَّكَ بے شک آپ کا پروردگار) سَرِيْعُ الْعِقَابِ۔ سرعۃٌ سے فعیل بمعنی فاعل صفت کا صیغہ ہے العقاب۔ عاقب۔ یعاقبُ کا مصدر ہے عقاب کے معنی اصل میں پیچھے ہو لینے کے ہیں۔ اس اعتبار سے عقاب وہ سزا ہے جو جرم کے پیچھے دی جاتی ہے۔ پاداش جرم (بیشک تیرا رب بہت جلد پاداش جرم دینے والا ہے) وَاِنَّهٗ (اور بیشک وہ) لَغَفُوْرٌ لام تاکید فعول کے وزن پر غفران۔ مبالغہ کا صیغہ (البتہ بڑا معاف کرنے والا ہے) رَّحِيْمٌ۔ رَحْمَةٌ سے فعیل کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ (نہایت رحمت والا)

کسی قوم پر ظالموں کا مسلط ہونا ایک عذاب الٰہی ہے

اور (اے پیغمبر) جب ایسا ہوا تھا کہ تیرے پروردگار نے اس بات کا اعلان کر دیا تھا (اگر بنی اسرائیل شرارت و بدعمل سے باز نہ آئے تو) وہ قیامت کے دن تک ان پر ایسے لوگوں کو مسلط کر دیگا جو انہیں ذلیل کرنے والے عذاب میں مبتلا کریں گے حقیقت یہ ہے کہ تیرا پروردگار (بدعملی کی)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سزا دینے میں دیر کرنے والا نہیں اور ساتھ ہی بخشنے والا رحمت والا بھی ہے۔ (۱۶۷)

وَقَطَّعْنٰهُمْ فِي الْاَرْضِ اُمَمًا ۚ مِنْهُمُ الصّٰلِحُوْنَ وَمِنْهُمْ دُوْنَ ذٰلِكَ ۖ وَبَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ وَالسَّيِّاٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝

وَقَطَّعْنٰهُمْ۔ تقطیع مصدر سے ماضی جمع متکلم هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (اور ٹکڑے ٹکڑے کیا ہم نے ان کو) فِي الْاَرْضِ (زمین میں ملک میں) اُمَمًا جمع اُمَّةٌ (فرقے مختلف جماعتیں) مِنْهُمُ (ان میں سے بعض) الصّٰلِحُوْنَ جمع واحد الصالح، صلاحٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (نیک لوگ) وَمِنْهُمْ اور (ان میں سے بعض) دُوْنَ ذٰلِكَ۔ دُوْنَ ظرف ہو کر استعمال ہوتا ہے فوق کی نقیض ہے (سوائے اس کے۔ اس کے علاوہ) وَبَلَوْنٰهُمْ۔ بَلَاءٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب (اور ہم نے انہیں آزمایا) بِالْحَسَنٰتِ حَسَنَةٌ کی جمع نعمتیں (خوبیاں، بھلائیاں) وَالسَّيِّاٰتِ۔ سَيِّئَةٌ کی جمع (برائیاں) لَعَلَّهُمْ (شاید کہ وہ) يَرْجِعُوْنَ۔ رجعٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (باز آجائیں۔ رجوع کرلیں)

بنی اسرائیل کی وحدت کا خاتمہ اور ان کی آزمائش

اور ہم نے انہیں الگ الگ گروہ کر کے زمین میں متفرق کر دیا کچھ ان میں نیک تھے اور کچھ اس کے خلاف اور ہم نے انہیں اچھی اور بری دونوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

طرح کی حالتوں میں ڈال کر آزمایا تاکہ (بدعملیوں سے) باز آجائیں"
بنی اسرائیل کی بداعمالیوں کی وجہ سے ان کی قومی وحدت کا شیرازہ
بکھر گیا اور وہ چھوٹے چھوٹے گروہوں میں منقسم ہو گئے۔ (۱۶۸)

فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَّرِثُوا الْكِتٰبَ يَاْخُذُوْنَ عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰى وَيَقُوْلُوْنَ سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ وَاِنْ يَّاْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهٗ يَاْخُذُوْهُ ۭ اَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِّيْثَاقُ الْكِتٰبِ اَنْ لَّا يَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ وَدَرَسُوْا مَا فِيْهِ ۭ وَالدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝

فَخَلَفَ۔ خَلْفٌ وخلافۃ سے ماضی واحد مذکر غائب پس (جانشین ہوئے پیچھے آئے) مِنْۢ بَعْدِهِمْ (ان کے بعد) خَلْفٌ لام کے سکون کے ساتھ اس کے معنی نااہل وارث کے ہیں قال ابن الاعرابی الخلف بالفتح الصالح و بالجزم الطالح" (قرطبی) (خلف لام کے فتح کے ساتھ اس کے معنی صالح جانشین کے ہیں۔ اور جزم کے ساتھ طالح اور نااہل کے ہیں) (پھر ان کے بعد ایسے نااہل لوگ جانشین ہوئے)
وَّرِثُوا الْكِتٰبَ۔ وراثۃ سے ماضی جمع مذکر غائب (کتاب الٰہی کو بطور میراث حاصل کیا) يَاْخُذُوْنَ۔ اَخْذٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ لیتے ہیں) عَرَضَ ایسا مال جسے ثبات حاصل نہ ہو متکلمین کے ہاں جوہر کے مقابل میں عرض ایسی چیز کو کہتے ہیں جو بطور خود قائم نہ ہو اور اسے ثبات نہ ہو هٰذَا الْاَدْنٰى دنو سے فعل تفضیل زیادہ کم حقیر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

هٰذَا الْاَدْنٰی کے معنی ہیں "حطام هٰذَا الَّتِی الْاَدْنٰی" (یعنی اس حقیر دنیا کا مال و متاع) وَیَقُوْلُوْنَ۔ قولٌ سے مضارع جمع جمع مذکر غائب (اور وہ کہتے ہیں) سَیُغْفَرُ لَنَا۔ مغفرۃ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب (ہماری ضرور مغفرت ہو جائے گی ہمیں ضرور معاف کر دیا جائے گا) وَاِنْ شرطیہ (اور اگر) یَاْتِهِمْ۔ اِتْیَانٌ سے مضارع واحد مذکر غائب هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب (اور اگر آجائے ان کے پاس) عَرَضٌ مِّثْلُهٗ (اسی جیسا مال) یَاْخُذُوْهُ۔ اَخْذٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ہ ضمیر واحد مذکر غائب (اسے بھی لے لیں) اَ استفہام (کیا) اَلَمْ یُؤْخَذْ۔ اخذ سے نفی جحد بلم واحد مذکر غائب (کیا نہیں لیا گیا تھا) عَلَیْهِمْ (اُن پر) مِّیْثَاقُ الْکِتٰبِ یہاں اضافت "فی" کے معنی میں ہے (جلالین) (یعنی وہ عہد جو ان کی کتاب میں مذکور ہے) اَنْ لَّا۔ اَنْ مصدریہ لَا نافیہ یا ناھیہ۔ یَقُوْلُوْا قول سے مضارع منفی جمع مذکر غائب (یہ کہ نہ کہیں) عَلَی اللّٰهِ (اللہ پر) اِلَّا الْحَقَّ (مگر حق بات) وَدَرَسُوْا۔ درسٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (اور انہوں نے پڑھا) مَا موصول فیہ (جو کچھ اس میں ہے) وَالدَّارُ الْاٰخِرَةُ اور آخرت کا گھر خَیْرٌ (بہتر ہے۔ اچھا ہے) لِّلَّذِیْنَ (ان لوگوں کے لیے) یَتَّقُوْنَ۔ اِتِّقَاءٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں) اَفَلَا (کیا بس نہیں) تَعْقِلُوْنَ عَقْلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (تم عقل سے کام نہیں لیتے ہو) (۱۶۹) وَالَّذِیْنَ موصول (اور جو لوگ) یُمَسِّکُوْنَ۔ تَمْسِیْکٌ سے مضارع

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جمع مذکر غائب (وہ پکڑے ہوئے ہیں) پابند ہیں) بِالْكِتٰبِ (کتاب کے ساتھ) وَاَقَامُوا۔ اقامۃ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (اور انہوں نے قائم کیا) الصَّلٰوةَ (نماز کو) اِنَّا (بے شک ہم) لَا نُضِيْعُ۔ اضاعۃٌ مصدر سے فعل نہی جمع متکلم ہم ضائع نہیں کریں گے) اَجْرَ (بدلہ۔ اجر) الْمُصْلِحِيْنَ واحد المُصْلِحُ۔ اصلاحٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (درست کرداروں نیکوکاروں) (۱۷۰)

دنیا کے حقیر فوائد کیلئے دین فروشی بدترین گناہ ہے

پھر ان لوگوں کے بعد ناخلفوں نے ان کی جگہ پائی اور کتاب الٰہی کے وارث ہوئے (دین فروشی کر کے) اس دنیائے حقیر کی متاع بے تامل لے لیتے ہیں اور کہتے ہیں اس کی تو ہمیں معافی مل ہی جائے گی اور اگر کوئی متاع انہیں اس طرح (فریق ثانی سے) ہاتھ آجائے تو اسے بھی بلا تامل لے لیں کیا ان سے کتاب میں عہد نہیں لیا گیا ہے۔ کہ اللہ کے نام سے کوئی بات نہ کہیں مگر وہی جو سچ ہو اور کیا جو کچھ کتاب میں حکم دیا گیا ہے وہ پڑھ چکے ہیں جو متقی ہیں ان کے لیے آخرت کا گھر (دنیا اور دنیا کی خواہشوں سے) کہیں بہتر ہے (وہ دنیا کیلئے اپنی آخرت تاراج کرنے والے نہیں) اے علمائے یہود! کیا اتنی سی بات بھی تمہاری عقل میں نہیں آتی۔

یہود کا عقیدہ تھا کہ "لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدَاتٍ" وہ اپنے نسلی غرور کی بنا پر اس بات کے بھی معتقد تھے "سَيُغْفَرُ لَنَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یعنی ہمارے سب گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔ آلوسی بغدادی لکھتے ہیں" ھٰذا حال کثیر من متصوفة زماننا فانھم یتھافتون علی الشھوات" یہی حال ہمارے زمانے کے بکثرت صوفیا کا ہے شہوات ولذات دنیوی پر پروانوں کی طرح گرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ ہم کو مضر نہیں اس لیے کہ ہم واصل ہیں اور کسی کی بابت تو یہ بھی سنا گیا ہے کہ وہ خالص حرام کھاتا تھا اور کہتا تھا کہ ذکر نفی و اثبات اس کے ضرر کو رفع کر دیتا ہے یہ کھلی ہوئی گمراہی ہے اللہ اس سے محفوظ رکھے۔

جب کسی گروہ میں عمل اور حقیقت کی روح باقی نہیں رہتی تو وہ خوش اعتقادی کے خود ساختہ سہاروں پر اعتماد کرنے لگتا ہے یہود اسی غلط فہمی میں مبتلا تھے کہ ہم اللہ کی پسندیدہ امت ہیں آتش دوزخ ہم پر حرام کر دی گئی ہے ـــ یہی حال اب مسلمانوں کا ہو گیا ہے جو یہ سمجھتے ہیں کہ ہم امت مرحومہ ہیں ہم سے مواخذہ نہیں ہو گا اگر ہوا بھی تو کسی ورد وظیفہ یا مجالس میلاد کے انعقاد اور عرسوں کی شرکت وغیرہ سے ہماری بخشش اور نجات ہو جائے گی یہ تمام صورتیں دین کامل پر عمل پیرا ہونے سے فرار کی راہیں ہیں۔ (۱۶۹)

اور بنی اسرائیل سے جو لوگ کتاب اللہ کو مضبوطی سے پکڑے ہوئے ہیں اور نماز میں سرگرم ہیں تو ان کے لیے کوئی کھٹکا نہیں ہم اپنی اصلاح کرنے والوں کا اجر کبھی ضائع نہیں کرتے۔ (۱۷۰)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَالَّذِيْنَ يُمَسِّكُوْنَ بِالْكِتٰبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۭ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُصْلِحِيْنَ ۝
وَاِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهٗ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۚ خُذُوْا
مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝

وَاِذْ۔ وَاذْكُرُوْا (اور وہ وقت یاد کرو جب) نَتَقْنَا۔ نَتْقٌ سے ماضی جمع متکلم نتق کے معنی قَلَعَ وَدَفَعَ اکھاڑا اور بلند کیا۔ شدت کے ساتھ کھینچنے اور پھاڑنے کے معنی بھی لیے گئے ہیں الْجَبَلَ پہاڑ اس سے مراد جبل طور یا قدس کا پہاڑ ہے۔ فَوْقَهُمْ (ان کے اوپر) كَاَنَّهٗ گویا کہ وہ پہاڑ ظُلَّةٌ (سائبان) وہ بدلی جو سایہ فگن ہو اس کا استعمال اکثر بری اور ناپسندیدہ صورتِ حال میں ہوتا ہے۔ وَظَنُّوْٓا۔ ظَنٌّ سے ماضی جمع مذکر غائب انھوں نے جانا۔ انھوں نے گمان کیا۔ ظن کے معنی اصل میں اعتقاد راجح کے ہیں۔ قرآن مجید میں جہاں ظن کی تعریف کی گئی ہے اس سے مراد یقین ہے۔ اور جہاں ندمت کی گئی ہے اس سے مراد شک ہے امام راغب لکھتے ہیں نشان و علامت سے جو حاصل ہو اس کا نام ظن ہے جب علامت قوی ہو تو اسے علم تک پہنچا دیتی ہے۔ اَنَّهٗ بے شک وہ (پہاڑ) وَاقِعٌ۔ وَقْعٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ان پر گر پڑنے والا ہے) بِهِمْ (اُن پر) خُذُوْا۔ اَخْذٌ سے امر جمع مذکر (پکڑو تھامو) مَا موصول (اس چیز کو۔ اس کتاب کو) اٰتَيْنٰكُمْ۔ اِيْتَاءٌ سے ماضی جمع متکلم۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (جو ہم نے تم کو دی ہے) بِقُوَّةٍ (قوت سے مضبوطی سے) (یعنی اس پر پختگی سے قائم رہو۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَاذْكُرُوْا - ذِكْرٌ سے امر جمع مذکر (اور یاد رکھو) مَا فِيْهِ (جو کچھ اس میں ہے) لَعَلَّكُمْ تاکہ تم تَتَّقُوْنَ - اِتِّقَاءٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر (تم متقی بن جاؤ)۔

بنی اسرائیل پر پہاڑ کا معلق کیا جانا

اور (وہ وقت یاد کرو) جب ہم نے پہاڑ کو ان کے اوپر سائبان کی طرح اُٹھا لیا اور انہوں نے سمجھ لیا کہ وہ ان پر گرنے والا ہے اور انہیں حکم دیا تھا کہ یہ کتاب جو ہم نے دی ہے مضبوطی سے پکڑے رہو اور جو کچھ اس میں بتلایا گیا ہے اسے اچھی طرح یاد رکھو اور یہ اس لیے کہ تم برائیوں سے بچو۔

نزول تورات کے بعد بنی اسرائیل پر اس کے احکام شاق گزرے انھوں نے ان پر عمل سے انکار کیا تو جبل طور کو ان کے اوپر زلزلہ میں ڈالا وہ دہشت کی شدت میں سمجھے کہ ان پر گرنے والا ہے اس طرح عذاب الٰہی سے ڈر کر انہوں نے احکام تورات پر عمل پیرا ہونے کا عہد کیا۔ (۱۷۱)

وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِيْٓ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَ اَشْهَدَهُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ ۚ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ۭ قَالُوْا بَلٰى ۛ شَهِدْنَا ۛ اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ ۝ اَوْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اَشْرَكَ اٰبَاۗؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ ۝ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿١٧٤﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْٓ اٰتَيْنٰهُ
اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿١٧٥﴾
وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗٓ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ
هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ
اَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ۭ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ
فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿١٧٦﴾ سَاۗءَ مَثَلًا ۨ الْقَوْمُ
الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاَنْفُسَهُمْ كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿١٧٧﴾ مَنْ يَّهْدِ
اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿١٧٨﴾
وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۚ لَهُمْ
قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا ۡ وَلَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ۡ
وَلَهُمْ اٰذَانٌ لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا ۭ اُولٰۗىِٕكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ ۭ
اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿١٧٩﴾ وَلِلّٰهِ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ
بِهَا ۠ وَذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَاۗىِٕهٖ ۭ سَيُجْزَوْنَ
مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٨٠﴾ وَمِمَّنْ خَلَقْنَآ اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ
وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿١٨١﴾

وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ	مِنْۢ بَنِيْٓ اٰدَمَ	مِنْ ظُهُوْرِهِمْ
اور جب لیا پروردگار تیرے نے	بیٹوں آدم کے	سے پیٹھوں ان کی سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ذُرِّيَّتَهُمْ وَاَشْهَدَهُمْ	عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ	اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ
اولاد انکی کو اور گواہ کیا ان کو	اوپر جانوں انکے	کہا نہیں ہوں میں رب تمہارا
قَالُوْا بَلٰى	شَهِدْنَا	اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
کہا انہوں نے البتہ تو ہے	شاہد ہوئے ہم	ایسا نہو کہ کہو تم دن قیامت کے
اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا	غٰفِلِيْنَ ۝	اَوْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَا
تحقیق تھے ہم اس سے	غافل	یا کہو سوائے اس کے
اَشْرَكَ اٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ	وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنْۢ بَعْدِهِمْ	
نہیں شریک کیا تھا	باپوں ہمارے نے پہلے اس سے	اور تھے ہم اولاد پیچھے ان کے سے
اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ	الْمُبْطِلُوْنَ ۝	وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ
کیا پس ہلاک کرتا ہو تو ہمکو ساتھ اس چیز کے	کیا جھوٹوں نے	اور اسی طرح مفصل بیان کرتے ہیں
الْاٰيٰتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝	وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْٓ اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا	
ہم نشانیاں اور تاکہ وہ پھر آویں	اور پڑھو اوپر انکے قصہ اس شخص کا کہ دیں ہم نے اسکو نشانیاں	
فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ	فَكَانَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ۝	
پس نکل گیا ان میں سے	پس پیچھے لگایا اس کو شیطان نے	پس ہو گیا گمراہوں سے
وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗٓ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ		
اور اگر چاہتے ہم البتہ بلند کرتے اسکو ساتھ اسکے یعنی نشانیوں کے لیکن وہ لگ گیا طرف زمین کے		
وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ		
اور پیروی کی خواہش اپنی کی	پس مثال اس کی مانند مثال کتے کے ہے	
اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ اَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ذٰلِكَ		
اگر بوجھ رکھے تو اوپر اسکے زبان لٹکا دے	یا چھوڑ دے اسکو زبان لٹکا دے	یہ ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا	فَاقْصُصِ الْقَصَصَ
مثال اس قوم کی جنہوں نے	جھٹلایا نشانیوں ہماری کو	پس بیان کر قصے کو
لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿١٧٦﴾	سَآءَ مَثَلًا الْقَوْمُ	الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا
تاکہ فکر کریں	بری ہے مثال اس قوم کی	جنہوں نے جھٹلایا نشانیوں ہماری کو
يَظْلِمُوْنَ ﴿١٧٧﴾	مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ	فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ
ظلم کرتے	جسے راہ دکھاوے اللہ	پس وہی راہ پانے والا ہے
وَمَنْ يُّضْلِلْ	فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿١٧٨﴾	وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ
اور جس کو گمراہ کرے	پس یہ لوگ وہی خسارہ پانے والے ہیں	اور البتہ تحقیق پیدا کئے ہم نے واسطے دوزخ کے
كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ	لَهُمْ قُلُوْبٌ	لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا وَلَهُمْ اَعْيُنٌ
بہت جنوں سے اور آدمیوں سے	واسطے انکے دل ہیں	کہ نہیں سمجھتے ساتھ انکے اور واسطے انکے آنکھیں ہیں
لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا وَلَهُمْ اٰذَانٌ	لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا	اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ
کہ نہیں دیکھتے ساتھ انکے واسطے ان کے کان ہیں	کہ نہیں سنتے ساتھ انکے	یہ لوگ مانند چارپایوں کے ہیں
بَلْ هُمْ اَضَلُّ	اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿١٧٩﴾	وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى
بلکہ وہ زیادہ تر گمراہ ہیں	یہ لوگ وہی ہیں غافل	اور واسطے اللہ کے ہیں نام اچھے
فَادْعُوْهُ بِهَا	وَذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ	فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ سَيُجْزَوْنَ
پس پکارو اسکو ساتھ انکے	اور چھوڑ دو انکو جو کجروی کرتے ہیں	ناموں میں اسکے البتہ جزا دیئے
مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٨٠﴾	وَمِمَّنْ خَلَقْنَآ اُمَّةٌ	يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ
جائینگے جو کچھ کہ تھے کرتے	اور جن لوگوں کے کہ پیدا کیا ہے ہم نے ایک جماعت	جو راہ دکھاتی ہے ساتھ حق کے
	وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿١٨١﴾	
	اور ساتھ اسکے عدل کرتے ہیں	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(اور اس واقعہ کا ذکر کیجئے) جب آپ کے پروردگار نے نکالا اولاد آدم کی پشت سے ان کی نسل کو پیدا کیا اور انھیں کو ان کی جانوں پر گواہ کیا اور کہا کیا میں تمہارا پروردگار نہیں ہوں بولے ضرور ہیں ہم گواہی دیتے ہیں (یہ اس لیے ہوا) کہ کہیں تم قیامت کے دن یہ نہ کہنے لگو کہ ہم تو اس سے بے خبر تھے (۱۷۲) یا یوں کہنے لگو کہ شرک تو ہمارے باپ دادا پہلے ہی سے کرتے آئے اور ہم تو ان کے بعد ان کی نسل میں ہوئے تو کیا تو ہمیں ہلاک کر دے گا ہمیں (اگلے) اہل باطل کے کرتوت کی پاداش میں (۱۷۳) اور ہم اس طرح نشانیاں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں تاکہ وہ (لوگ) لوٹ آئیں (۱۷۴) اور ان لوگوں کو اس شخص کا حال پڑھ کر سنائیے جس کو ہم نے اپنی نشانیاں دی تھیں پھر اس نے وہ کینچلی اتار دی سو شیطان اس کے پیچھے لگ گیا اور وہ گمراہوں میں داخل ہو گیا (۱۷۵) اور اگر ہم چاہتے تو ہم اس کا مرتبہ ان اپنی نشانیوں کے ذریعہ سے اونچا کر دیتے لیکن وہ زمین کی طرف مائل ہو گیا اور اپنی خواہش کی پیروی کرنے لگا سو اس کی مثال کتے کی سی ہو گی کہ اگر تو اسے کھدیڑے دگدیڑے (جب بھی) زبان لٹکائے رہے یا اسے چھوڑے رہے وہ (جب بھی) زبان لٹکائے رہے یہ مثال ہے ان (سب) لوگوں کی جنھوں نے جھٹلایا ہماری نشانیوں کو سو آپ (یہ) حالات بیان کیجئے تاکہ لوگ سوچیں (۱۷۶) کیسی بری مثال ہے ان لوگوں کی جو ہماری نشانیوں کو جھٹلاتے ہیں اور اپنی ہی جانوں پر ظلم کرتے رہتے ہیں (۱۷۷) جسے اللہ ہی راہ ہدایت دکھا دے بس وہی راہ پانے والا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہوتا ہے اور جسے وہ بے راہ کرے سو یہی لوگ گھاٹے میں آجانے والے ہیں (۱۷۸) اور بے شک ہم نے دوزخ کے لیے بہت سے جنات اور انسان پیدا کیے ان کے دل ہیں مگر یہ ان سے سوچتے سمجھتے نہیں اور ان کی آنکھیں ہیں مگر اُن سے دیکھتے نہیں اور ان کے کان ہیں مگر ان سے سنتے نہیں یہ لوگ مثل چوپایوں کے ہیں بلکہ ان سے بڑھ کر بے راہ ہیں یہی لوگ تو غافل ہیں (۱۷۹) اور اللہ ہی کے لیے اچھے اچھے نام ہیں سو انھیں سے اسے پکارو اور ان لوگوں کو چھوڑے رہو جو اسکی صفات میں کجروی کرتے رہتے ہیں ضرور انہیں اس کا بدلہ ملے گا جو وہ کرتے رہتے ہیں (۱۸۰) اور ہم نے جن کو پیدا کیا ہے ان میں سے ایک جماعت ایسی ہے جو حق کے مطابق لوگوں کو ہدایت کرتے ہیں اور اس کے مطابق فیصلہ کرتے ہیں (۱۸۱) اور جو لوگ ہماری نشانیوں کو جھٹلاتے ہیں ہم رفتہ رفتہ لیے جاتے ہیں اس طرح کہ انھیں خبر ہی نہیں ہوتی (۱۸۲) اور میں انہیں مہلت دیتا رہتا ہوں بے شک میرا داؤں بڑا مضبوط ہے (۱۸۳) کیا ان لوگوں نے غور نہیں کیا ان کے ساتھی کو ذرا بھی جنوں نہیں وہ تو بس ایک صاف صاف ڈرانے والے ہیں (۱۸۴) کیا ان لوگوں نے آسمانوں اور زمین کی حکومت پر نظر نہیں کی نیز اس سب پر جو کچھ اللہ نے پیدا کیا ہے اور اور اس بات پر کہ ممکن ہے کہ انکی اجل قریب ہی آ پہنچی ہو غرض یہ کہ اس (قرآن) کے بعد یہ کس بات پر ایمان لائیں گے (۱۸۵) جسے اللہ گمراہ کر دے اس کے لیے کوئی راہ دکھلانے والا نہیں ہے اور وہ انھیں ان کی سرکشی میں بھٹکتا ہوا چھوڑے رکھتا ہے (۱۸۶)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یہ لوگ آپ سے قیامت کی بابت پوچھتے ہیں کہ اس کا وقوع کب ہوگا آپ کہہ دیجئے کہ اس کا علم تو بس میرے پروردگار ہی کو ہے اس کے وقت پر اسے کوئی نہ ظاہر کرے گا بجز اسی (اللہ) کے بھاری (حادثہ) ہے وہ آسمانوں اور زمین میں وہ تم پر محض اچانک ہی آپڑے گی۔ آپ سے دریافت کرتے بھی ہیں تو اس طرح کہ گویا آپ اسکی تحقیق کر چکے ہیں آپ کہہ دیجئے کہ اس کا علم تو بس اللہ ہی کے پاس ہے لیکن اکثر لوگ (یہ بھی) نہیں جانتے (۱۸۷) آپ کہہ دیجئے کہ میں اپنی ہی ذات کے لیے کسی نفع کا اختیار نہیں رکھتا اور نہ کسی ضرر کا مگر اتنا ہی جتنا اللہ چاہے اور اگر میں غیب کو جانتا رہتا تو (اپنے لیے) بہت سا نفع حاصل کر لیتا اور کوئی مضرت مجھ پر واقع نہ ہوتی میں تو محض ڈرانے والا اور بشارت دینے والا ہوں ان لوگوں کو جو ایمان رکھتے ہیں۔ (۱۸۸)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِيْٓ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَاَشْهَدَهُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ ۚ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ۭ قَالُوْا بَلٰى ۛ شَهِدْنَا ۛ اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ ۝

وَاِذْ۔ فاذکروا اذ (اور اس واقعہ کو یاد کرو) اَخَذَ۔ اَخْذٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (جب لیا) رَبُّكَ (تیرے پروردگار نے) مِنْۢ بَنِيْٓ اٰدَمَ (بنی آدم سے) مِنْ ظُهُوْرِهِمْ۔ ظھرٌ کی جمع مضاف ھم ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (ان کی پشت سے) بدل اشتمال بنی آدم سے۔ ذُرِّيَّتَهُمْ۔ ذُرِّيَّةٌ چھوٹی اولاد۔ بچے مگر عرف میں تمام

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اولاد کے لیے مستعمل ہوتا ہے۔ مضاف ہم ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (ان کی اولاد) وَاَشْهَدَهُمْ۔ اَشْهَادٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ھم جمع مذکر غائب (ان سے اقرار کرایا۔ ان کو گواہ بنایا) عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ نفس کی جمع (اپنی جانوں پر) اَلَسْتُ۔ لَیْسَ سے ماضی واحد متکلم (میں نہیں ہوں) لیس فعل ناقص سے ماضی کی پوری گردان آتی ہے لیکن مضارع امر وغیرہ نہیں آتے بِرَبِّكُمْ (تمہارا رب) قَالُوْا۔ قَوْلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب انہوں نے کہا بَلٰى۔ نفی ماقبل کی تردید کے لیے یا اس استفہام کے جواب میں جو نفی پر واقع ہو خواہ استفہام حقیقی ہو، خواہ توبیخی ہو (کیوں نہیں) شَهِدْنَا۔ شھودٌ اور شھادۃٌ سے ماضی جمع متکلم (ہم نے اقرار کر لیا) اَنْ مصدریہ مغیرہ (یہ کہ) تَقُوْلُوْا۔ قَوْلٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر (ای کراھۃ ان تقولوا (تم کہو تم کہنے لگو) يَوْمَ الْقِيٰمَةِ قیامت کے دن) اِنَّا (بے شک ہم) كُنَّا کون مصدر سے ماضی جمع متکلم (تھے ہم) عَنْ هٰذَا (اس سے یعنی اس اقرار ربوبیت اور اقرار توحید سے) غٰفِلِيْنَ واحد غافل، ہم غافل اور بے خبر تھے

فطرت انسانی کی اصل اقرار توحید و اقرار ربوبیت ہے

(اے پیغمبر وہ وقت بھی لوگوں کو یاد دلاؤ) جب تمہارے پروردگار نے بنی آدم سے یعنی اس ذریت سے جو ان کے ہیکل سے (نسلاً بعد نسل) پیدا ہونے والی تھی عہد لیا تھا اور انہیں (یعنی ان میں سے ہر ایک کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس کی فطرت میں) خود اس پر گواہ ٹھہرایا تھا کیا میں تمہارا پروردگار نہیں ہوں سب نے جواب دیا تھا ہاں تو ہی ہمارا پروردگار ہے ہم نے اس کی گواہی دی اور یہ اس لیے تھا کہ ایسا نہ ہو کہ تم قیامت کے دن عذر کر بیٹھو کہ ہم اس سے بے خبر رہے"

یہ ضرور نہیں کہ یہ سارا مکالمہ لفظ و صوت کی مدد سے ہوا ہو ہو سکتا ہے بجائے زبان قال کے زبان حال سے ہوا ہو روح المعانی میں ہے کہ یہ لفظی سوال و جواب مقصود نہیں بلکہ جس حقیقت کو مکالمہ کی صورت دی گئی ہے وہ صرف یہ ہے کہ توحید و اقرار عبودیت کے دلائل آفاقی و انفسی فطرت بشری میں جما دیے گئے ہیں گویا یہ مجاز تمثیلی ہے جس کی مثالیں قرآن میں موجود ہیں۔ (۱۷۲)

اَوْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اَشْرَكَ اٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ ۝

اَوْ حرف عطف تخییر کے لیے (یا) تَقُوْلُوْا۔ قولٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر اس کا عطف "اَنْ تَقُوْلُوْا" پر ہے یعنی کراھۃ ان تقولوا" اِنَّمَا کلمہ حصر (سوائے اس کے نہیں) اَشْرَكَ اِشْرَاكٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (شرک کیا) اٰبَآؤُنَا واحد اب۔ نا ضمیر جمع متکلم (ہمارے آباؤ اجداد نے) مِنْ قَبْلُ (ہم سے پہلے) وَكُنَّا۔ کَوْنٌ سے ماضی جمع متکلم (اور تھے ہم) ذُرِّيَّةً اولاد، نسل) مِنْۢ بَعْدِهِمْ (ان کے بعد) اَ کلمہ استفہام (کیا) اَفَتُهْلِكُنَا۔ اِهْلَاكٌ سے مضارع واحد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مذکر حاضر باضمیر جمع متکلم (کیا پس تو ہمیں ہلاک کرتا ہے یا کرے گا
بِمَا (اس وجہ سے۔ اس سبب سے) فَعَلَ۔ فعلٌ سے ماضی
واحد مذکر غائب (جو کیا ہے) الْمُبْطِلُوْنَ واحد المبطل
ابطال مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (اہل باطل حق کو ناحق
قرار دینے والے)

" یا کہو اے اللہ شرک تو ہم سے پہلے ہمارے باپ دادوں نے
کیا ہم ان کی نسل میں بعد کو پیدا ہوئے (اور لاچار وہی چال چلے
جس پر پہلوں کو چلتے پایا) پھر کیا تو ہمیں اس بات کے لیے
ہلاک کرے گا جو (ہم سے پہلے) جھوٹی راہ چلنے والوں نے کی تھی،

وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝

وَكَذٰلِكَ کلمہ تشبیہ (اور اسی طرح) نُفَصِّلُ۔ تَفْصِيْلٌ مضارع جمع
متکلم (ہم تفصیل بیان کرتے ہیں) الْاٰيٰتِ واحد آيَةٌ (نشانیوں کو)
وَلَعَلَّهُمْ (تاکہ وہ) يَرْجِعُوْنَ رَجْعٌ مضارع جمع مذکر غائب
(وہ لوٹ آئیں)

" اور اسی طرح ہم نشانیوں کو تفصیل سے بیان کرتے ہیں
تاکہ یہ لوگ کفر و شرک کو ترک کر کے (دین توحید کی طرف
لوٹ آئیں۔ (۱۷۴)

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْٓ اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ
الشَّيْطٰنُ فَكَانَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ۝

وَاتْلُ تِلَاوَةٌ سے جس کے معنی پڑھنے اور معنی میں تدبر کرنے کے ہیں
امر واحد مذکر حاضر (تو پڑھ تلاوت کر) عَلَيْهِمْ (ان پر) نَبَاَ خَبَرٌ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ذو فائدۃ عظیمۃ (راغب) خبر عظیم کو کہتے ہیں اَلَّذِیْٓ موصول (اس شخص کی) اٰتَیْنٰهُ۔ اِیْتَاءٌ سے ماضی جمع متکلم نَا ضمیر واحد مذکر غائب ہم نے اس کو دیں) اٰیٰتِنَا (اپنی نشانیاں) فَانْسَلَخَ۔ اِنْسِلَاخٌ سے ماضی واحد مذکر غائب انسلاخ کے معنی کھال کھینچنے کے ہیں اسی اعتبار سے کسی چیز کو چھوڑ نکلنے اور گزر جانے میں اس کا استعمال ہوتا ہے۔ مِنْهَا (اس سے یعنی ان آیات کو چھوڑ نکلا اور الگ ہو گیا فَاَتْبَعَهُ اِتْبَاعٌ ماضی واحد مذکر غائب هُ ضمیر واحد مذکر غائب (وہ اس کے پیچھے لگا الشَّیْطٰنُ۔ شیطان۔ اَتْبَعَ کا فاعل ہے (شیطان اس کے پیچھے لگ گیا) فَكَانَ کون سے فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب بمعنی صار (پس وہ ہو گیا) مِنَ الْغٰوِیْنَ غاوی واحد غوایۃ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (گمراہوں۔ کج راہوں میں سے)

اللہ کی عطا کردہ ہدایت کو چھوڑ کر شیطان کا اتباع

اور اے پیغمبر ان لوگوں کو اس آدمی کا حال پڑھ کر سناؤ جسے ہم نے اپنی نشانیاں دی تھیں (یعنی دلائل حق کی سمجھ عطا کی تھی) لیکن پھر ایسا ہوا کہ اس نے دانش و فہم کا وہ جامہ اتار دیا پس شیطان اس کے پیچھے لگا نتیجہ یہ نکلا کہ گمراہوں میں سے ہو گیا۔"

آیت میں بیان کردہ مثال عام ہے اور ہر شخص پر صادق آتی ہے جسے دین حق کی نعمت ملی ہو اور وہ اس کا تارک ہو جائے ایک گروہ کا خیال ہے کہ امیۃ بن ابی الصلت ثقفی کی طرف اشارہ ہے یہ غیر معمولی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

استعداد و ذہانت کا مالک تھا اور اہل کتاب کی صحبت میں رہ کر خدا پرستی اور دینداری کے خیالات سے آشنا ہو چکا تھا قدرتی طور پر ایسا شخص سب سے زیادہ مستحق تھا کہ اتباع حق کی اس سے توقع کی جاتی لیکن ظہور اسلام کے بعد اس کے دل میں حسد پیدا ہوا کہ وہ خود کیوں پیغمبر نہ ہوا جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ حق کی پیروی کی بجائے نفس کی پیروی کرنے لگا اور گمراہ ہو کر رہ گیا۔

دوسرے گروہ کا خیال ہے اس سے اشارہ حضرت موسیٰؑ کے آخر زمانہ کے ایک زاہد بلعم باعورا کی جانب ہے "صیلعم بن باعور (ابن جریر) یہ بڑا عبادت گزار اور مستجاب الدعوات تھا موابیوں کے بادشاہ بلق بن صفور نے بلعم کو طلب کیا کہ بنی اسرائیل کے خلاف بد دعا کرے بلعم اس پر راضی نہ ہوا آخر قوم کے متواتر اصرار پر بد دعائیہ کلمات زبان سے نکالنا چاہے اس بد دیانتی کی پاداش میں اس کی زبان سینہ پر لٹک گئی اسنے بادشاہ کو بتایا اپنی عورتوں کو آراستہ کر کے بنی اسرائیل کے لشکر میں بھیجو اور انہیں بدکاری پر آمادہ کرو اس نے ایسا ہی کیا بنی اسرائیل نے بدکاری کا ارتکاب کیا تو عذاب الٰہی میں گرفتار ہوئے۔

وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗٓ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ اَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ۭ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝

وَلَوْ الواو حالیہ لو شرطیہ غیر جازمہ (اور اگر) شِئْنَا۔ مَشِيَّةٌ سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ماضی جمع متکلم (اور اگر ہم چاہتے) لَرَفَعْنٰهُ لام جواب لو رَفَعَ سے ماضی جمع متکلم ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب (ہم اس کا مرتبہ بلند کرتے) بِهَا "اے بالعمل بها" (یعنی ان آیات پر عمل کرنے کی وجہ سے) وَلٰكِنَّهٗ مشبہ بفعل کلمہ استدراک ہٗ اسم ضمیر واحد مذکر غائب لٰكِنَّ کا اسم (و لیکن وہ) اَخْلَدَ الاخلاد الی الشئی المیل الیه من الاطمینان به کسی چیز کی طرف اطمینان کے ساتھ جھک پڑنا۔ ماضی واحد مذکر غائب اِلَى الْاَرْضِ زمین کی طرف) یعنی پستی اور نفسانیت کی طرف جھک پڑا وَاتَّبَعَ۔ اتباعٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (اس نے اتباع اور پیروی کی) هَوٰىهُ اسم وہ چیز جس کی خواہش نفس ناجائز طور پر کرتا ہے مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ (اس نے اپنی خواہش نفس کا اتباع اور پیروی کی) فَمَثَلُهٗ (پس اس کی مثال) كَمَثَلِ مانند مثال الْكَلْبِ (کتے کی ہے) اِنْ شرطیہ (اگر) تَحْمِلْ۔ حَمْلٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر (تو لادے۔ تو بوجھ ڈالے) عَلَيْهِ (اس پر) يَلْهَثْ لَهْثٌ اور لُهَاثٌ (فتح) مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب راحت اور تھکان میں کتے کا زبان باہر نکالنا۔ (وہ زبان باہر نکالتا ہے) اَوْ (یا) تَتْرُكْهُ۔ تَرْكٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب تو اس کو چھوڑے يَلْهَثْ (وہ زبان نکالتا ہے) کتا فطری طور پر سانس لیتے وقت زبان نکالتا ہے شدت اور راحت ہر دو حالتوں میں اس کی یہی کیفیت ہوتی ہے۔ یہاں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کفر و ارتداد کی وجہ سے اضطراب اور پریشانی میں مبتلا ہونے کو کتے کی حالت سے تشبیہہ دی گئی ہے۔ ذٰلِكَ اسم اشارہ واحد مذکر غائب (یہ) مَثَلُ (مثال) الْقَوْمِ اس قوم۔ ان لوگوں کی) الَّذِيْنَ موصول جمع مذکر (جنہوں نے) كَذَّبُوْا تکذیبٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (جھٹلایا) بِاٰيٰتِنَا ہماری آیات اور نشانیوں کو) فَاقْصُصِ۔ قَصَصٌ سے (ن) امر واحد مذکر حاضر (پس تو بیان کر) الْقَصَصَ اسم مصدر (قصہ) لَعَلَّهُمْ (تاکہ وہ) يَتَفَكَّرُوْنَ۔ تَفَكُّرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ غور و تفکر سے کام لیتے ہیں)

ہوائے نفس کی پیروی کرنیوالوں کی مثال کتے کی طرح ہے

" اور اگر ہم چاہتے تو ان نشانیوں کے ذریعے اس کا مرتبہ بلند کرتے (یعنی دلائل حق کا جو علم ہم نے دیا تھا وہ ایسا تھا کہ اگر اس پر قائم رہتا اور ہماری مشیت ہوتی تو بڑا درجہ پاتا مگر وہ پستی کی طرف جھکا اور ہوائے نفس کی پیروی کی تو اس کی مثال کتے کی سی ہوگئی مشقت میں ڈالو جب بھی ہانپے اور زبان لٹکا دے چھوڑ دو جب بھی ایسا ہی کرے ایسی ہی مثال ان لوگوں کی ہے جنہوں نے ہماری نشانیاں جھٹلائیں تو (اے پیغمبر) یہ حکایتیں لوگوں کو سناؤ تاکہ ان میں غور و فکر کریں۔ ان حالات کے بیان سے مقصود یہ ہے کہ تمام منکرین اور مکذبین ان سے عبرت حاصل کریں اس سے کوئی متعین فرد مراد نہیں ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سَآءَ مَثَلًا الْقَوْمُ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ اَنْفُسَهُمْ كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ۝

سَآءَ - سَوْءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب فعل ذم (بری ہے کیسی بُری ہے) مَثَلًا ۢ (مثال) الْقَوْمُ مبتدا (اس قوم کی) الَّذِيْنَ موصول (جو) جنہوں نے كَذَّبُوْا۔ تَكْذِيْبٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (جھٹلایا) بِاٰيٰتِنَا (ہماری نشانیوں کو) وَاَنْفُسَهُمْ واحد نَفْسٌ مضاف هم ضمیر جمع مذکر غائب (اور اپنی جانوں کو) كَانُوْا کون مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (تھے وہ) يَظْلِمُوْنَ - ظُلْمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ ظلم کرتے ہیں)

"کیا ہی بُری مثال ان لوگوں کی ہوئی جنہوں نے ہماری نشانیاں جھٹلائیں وہ اپنے ہاتھوں خود اپنا ہی نقصان کرتے رہے۔" (۱۷۷)

مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝

مَنْ اسم شرط جازم (اور جسے) يَهْدِ۔ هِدَايَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم اللّٰهُ (جسے اللہ ہدایت کردے) فَهُوَ (پس وہی) الْمُهْتَدِيْ۔ اهْتِدَاءٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر معرفہ (ہدایت پانے والا ہے) وَمَنْ اور جسے يُّضْلِلْ اِضْلَالٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم (اور جسے وہ گمراہ کردے) فَاُولٰٓئِكَ اسم اشارہ بعید جمع (پس وہی) هُمُ ضمیر جمع مذکر غائب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تاکید کے لیے الْخَاسِرُوْنَ۔ خسران سے اسم فاعل جمع مذکر زیان کار نقصان اٹھانے والے)

"جس پہ اللہ کامیابی کی راہ کھول دے تو وہی راہ پہ ہے اور جس پہ کامیابی کی راہ گم کر دے تو ایسے ہی لوگ ہیں جو زیان کار اور نقصان اٹھانے والے ہیں۔ (۱۷۸)

وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۚ لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا ۡ وَلَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ۡ وَلَهُمْ اٰذَانٌ لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا ۭ اُولٰۗىِٕكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ۝

وَلَقَدْ (اور البتہ تحقیق) ذَرَاْنَا۔ ذَرْءٌ سے ماضی جمع متکلم (ہم نے پیدا کیا۔ ہم نے پھیلایا) لِجَهَنَّمَ لام عاقبت کا ہے (جہنم کے لیے یعنی اپنے اعمال کی وجہ سے وہ انجام کار جہنم میں جائینگے كَثِيْرًا مفعول بہ (بہت سے) مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ (جنات اور انسانوں سے) لَهُمْ (ان کے لیے) قُلُوْبٌ۔ قَلْبٌ کی جمع (ان کے دل ہیں) لَّا کلمہ نفی يَفْقَهُوْنَ۔ فِقْهٌ سے مضارع جمع مذکر بِهَا ضمیر واحد مؤنث غائب قلوب کے لیے (وہ نہیں سمجھتے سمجھتے اس سے) وَلَهُمْ (اور ان کے لیے) اَعْيُنٌ عَيْنٌ کی جمع (آنکھیں ہیں) لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا۔ اِبْصَارٌ سے مضارع منفی جمع مذکر غائب (وہ ان سے نہیں دیکھتے) وَلَهُمْ اٰذَانٌ (اور ان کے کان ہیں) لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا۔ سَمْعٌ سے مضارع منفی جمع مذکر غائب (وہ ان سے سنتے نہیں ہیں)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اُولٰٓئِكَ (وہ سب) اسم اشارہ جمع مشارٌ الیہ بعید کے لیے استعمال ہوتا ہے كَالْاَنْعَامِ ک کلمہ تشبیہ انعام۔ نَعَمٌ کی جمع جس کے اصل معنی اونٹ کے ہیں مگر بھیڑ بکری اور گائے بھینس پر بھی بولا جاتا ہے۔ (چوپائے۔ جانور) بَلْ حرفِ اضراب یعنی ماقبل سے اعراض کے لیے آتا ہے۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) اَضَلُّ۔ ضَلَالٌ سے افعل التفضیل (زیادہ گمراہ) اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ (وہی لوگ تو غافل ہیں)

حق سے اعراض کرنیوالے چوپایوں کی مانند بلکہ اس سے بھی زیادہ گمراہ ہیں

اور کتنے جن اور انسان ہیں جنھیں ہم نے جہنم کے لیے پیدا کیا (یعنی بالآخر ان کا ٹھکانہ جہنم ہونے والا ہے) ان کے پاس عقل ہے مگر اس سے سمجھ بوجھ کا کام نہیں لیتے آنکھیں ہیں مگر ان سے دیکھنے کا کام نہیں لیتے کان ہیں مگر ان سے سننے کا کام نہیں لیتے۔ وہ عقل (حواس کا استعمال کھو کر) چارپایوں کی طرح ہوگئے بلکہ ان سے بھی زیادہ کھوئے ہوئے ایسے ہی لوگ ہیں جو یک قلم غفلت میں ڈوب گئے ہیں۔ سعادت کی راہ عقل و تفکر کی راہ ہے شقاوت کا سرچشمہ جہل اور تفکر سے کام نہ لینا ہے یہی بات انسان کو چارپایوں سے بدتر بنا دیتی ہے۔ (۱۷۹)

وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ۪ وَذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ ۭ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

وَلِلّٰهِ لام تخصیص اور تملیک کے لیے (اور اللہ ہی کے لیے ہیں)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْاَسْمَآءُ۔ اِسْمٌ کی جمع موصوف الْحُسْنٰی الاحسن کی مؤنث ہے فعلیٰ کے وزن پر افعل التفضیل واحد مونث ہے۔ الاسماء الحسنیٰ سے مراد صفات کمالیہ ہیں یہ اسماء الحسنیٰ قرآن و حدیث سے ثابت ہیں جو ۹۹ ہیں مطلب یہ ہے کہ صرف اللہ ہی کی ذات صفات کمال کی حامل و جامع ہے کوئی اور نہیں۔ فَادْعُوْهُ ۔ دَعْوَةٌ سے امر جمع مذکر ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب (پس اسی کو پکارو) بِهَا ضمیر واحد مونث غائب اسماء حسنیٰ کے لیے (یعنی اللہ کو انہیں اسماء حسنیٰ کے ساتھ پکارو) وَذَرُوْا۔ وَذْرٌ سے امر جمع مذکر اس کی ماضی نہیں آتی (اور تم چھوڑ دو) الَّذِيْنَ (ان لوگوں کو) يُلْحِدُوْنَ ۔ اِلْحَادٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ کجروی کرتے ہیں) فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ اس کے اسماء کے بارے میں) يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ اس کے دو پہلو ہیں ایک یہ کہ جو صفات موصوف میں موجود نہ ہوں یا اس کے مرتبہ کے خلاف ہوں انھیں ان کی جانب منسوب کیا جائے دوسرے یہ کہ جو صفات اس موصوف میں موجود ہوں ان میں خواہ مخواہ دوسرے کو شریک کر لیا جائے (راغب) سَيُجْزَوْنَ ۔ جزاءٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب (ضرور انہیں بدلہ دیا جائے گا) بِمَا (اس بات کا) كَانُوْا (تھے وہ) يَعْمَلُوْنَ عمل سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ عمل کرتے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ کو اس کے اسمائ الحسنیٰ سے پکارنا چاہیئے

" اور (دیکھو) اللہ کے لیے حسن و خوبی کے نام ہیں (یعنی صفتیں ہیں) سو تم انہی ناموں سے اسے پکارو اور جو لوگ اس کے ناموں میں کج اندیشیاں کرتے ہیں یعنی ایسی صفتیں گڑھتے ہیں جو اسکے جمال و پاکی کے خلاف ہیں تو انہیں ان کے حال پر چھوڑ دو وہ وقت دور نہیں کہ اپنے کیے کا بدلہ پالیں گے" قرآن اللہ تعالیٰ کی تمام صفات کو حسنیٰ قرار دیتا ہے یعنی خوبی و جمال کی صفات جو تعداد میں ۹۹ ہیں ان صفات پر غور کرنے سے پتہ چلتا ہے کہ اس کائنات میں انہی صفات کا ظہور ہے۔ (۱۸۰)

وَمِمَّنْ خَلَقْنَآ اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ۝

وَمِمَّنْ مرکب ہے مِنْ حرف جار اور مَنْ اسم موصول سے (ان میں سے جن کو) خَلَقْنَا۔ خَلْقٌ سے ماضی جمع متکلم (ہم نے پیدا کیا) اُمَّةٌ (گروہ۔ جماعت) يَّهْدُوْنَ۔ هدايةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ ہدایت کرتے ہیں) بِالْحَقِّ (حق کے ساتھ) وَبِهٖ (اور اسی حق کے ساتھ) يَعْدِلُوْنَ۔ عَدْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (عدل سے کام لیتے ہیں)

" اور جن لوگوں کو ہم نے پیدا کیا ان میں ضرور ایک گروہ ایسے لوگوں کا بھی ہے جو لوگوں کو سچائی کی راہ دکھاتا اور سچائی کے ساتھ ان میں انصاف بھی کرتا ہے" یعنی ہماری مخلوق میں اہل حق کا بھی گروہ ہے جو دوسروں کو دین حق کے مطابق ہدایت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کرتے رہتے ہیں اور قانون عدل کو پیش نظر رکھتے ہیں۔ (۱۸۱)

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا
يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۲﴾ وَاُمْلِيْ لَهُمْ ۭ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿۱۸۳﴾ اَوَلَمْ
يَتَفَكَّرُوْا ۭ مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸۴﴾
اَوَلَمْ يَنْظُرُوْا فِيْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ
مِنْ شَيْءٍ ۙ وَّاَنْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ ۚ فَبِاَيِّ
حَدِيْثٍۢ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۵﴾ مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ۭ
وَيَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۸۶﴾ يَسْـَٔـلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ
اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ۭ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ ۚ لَا يُجَلِّيْهَا
لِوَقْتِهَآ اِلَّا هُوَ ۭ ثَقُلَتْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ لَا تَاْتِيْكُمْ اِلَّا
بَغْتَةً ۭ يَسْـَٔـلُوْنَكَ كَاَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا ۭ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۷﴾ قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا
وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَاۗءَ اللّٰهُ ۭ وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ
مِنَ الْخَيْرِ ۚ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوْۗءُ ۭ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ
يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۸﴾ ع

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ	مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ۱۸۲
اور جنہوں نے جھٹلایا	نشانیوں ہماری کو البتہ رفتہ رفتہ پکڑیں گے ہم انکو	کہاں سے جس طرح سے نہیں جانتے
وَاُمْلِيْ لَهُمْ ۭ اِنَّ	كَيْدِيْ مَتِيْنٌ	اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا
اور ڈھیل دوں گا میں انکو تحقیق	مکر میرا مضبوط ہے	کیا نہیں فکر کرتے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَا بِصَاحِبِهِمْ مِنْ جِنَّةٍ ۚ	اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ ۱۸۴
نہیں ہے واسطے صاحب کے لیے کچھ جنون سے	نہیں وہ مگر ڈرانے والا	ظاہر
اَوَلَمْ يَنْظُرُوْا فِيْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ		
کیا نہیں نظر کرتے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کے اور جو کچھ پیدا کیا ہے اللہ نے		
مِنْ شَيْءٍ وَّ اَنْ عَسٰٓى	اَنْ يَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ	اَجَلُهُمْ
کسی چیز سے اور یہ کہ شتاب ہے	یہ کہ نزدیک ہوئی ہو	اجل ان کی
فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ	بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ۱۸۵	مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ
پس ساتھ کونسی بات کے	پیچھے اسکے ایمان لاویں گے	جسکو گمراہ کرے اللہ
فَلَا هَادِيَ لَهٗ ؕ	وَيَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ	يَعْمَهُوْنَ ۱۸۶
پس نہیں راہ دکھانیوالا اسکے	اور چھوڑتا ہے انکو سرکشی میں	سرگرداں
يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ	اَيَّانَ مُرْسٰهَا ؕ	قُلْ اِنَّمَا
سوال کرتے ہیں تجھ کو قیامت سے	کب ہے وقت قائم ہونے اسکے کا	کہیئے سوائے اسکے
عِلْمُهَا	عِنْدَ رَبِّيْ لَا يُجَلِّيْهَا	لِوَقْتِهَا
نہیں کہ علم اسکا	نزدیک میرے رب کے ہرگز ظاہر کریگا	اس کو وقت اس کے پر
اِلَّا هُوَ ؕ ثَقُلَتْ	فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	لَا
مگر وہی بھاری ہے	آسمانوں میں اور زمین میں	نہیں آویگی
تَاْتِيْكُمْ اِلَّا بَغْتَةً ؕ	يَسْـَٔلُوْنَكَ كَاَنَّكَ	حَفِيٌّ عَنْهَا
تم پر مگر ناگہاں	سوال کرتے ہیں تجھ سے گویا کہ تو	بحث کرنیوالا ہے اس سے
قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ	وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ	لَا يَعْلَمُوْنَ ۱۸۷
کہیئے سوائے اسکے نہیں کہ علم اسکا نزدیک اللہ کے ہے	و لیکن اکثر لوگ	نہیں جانتے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ	نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا	اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ
کہئے نہیں اختیار رکھتا میں اپنے لئے	نفع کا نہ ضرر کا	مگر جو چاہے اللہ
وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ	لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ	وَمَا مَسَّنِيَ السُّوْٓءُ
اور اگر ہوتا میں جانتا غیب کو	البتہ بہت لیتا میں بھلائی سے	اور نہ لگتی مجھ کو برائی
اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ وَّ	بَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۸﴾
نہیں میں مگر ڈر سنانیوالا اور خوشخبری دینے والا	واسطے اس قوم کے کہ	ایمان لاتے ہیں

تشریحات لغوی وتفسیری مطالب

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۲﴾

وَالَّذِيْنَ موصول (اور جو لوگ) كَذَّبُوْا تَكْذِيْبٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (جھٹلایا۔ تکذیب کی) بِاٰيٰتِنَا (ہماری آیات اور نشانیوں کی) سَنَسْتَدْرِجُهُمْ۔ استدراج سے مضارع جمع متکلم استدراج کے معنی ہیں آہستہ آہستہ کسی چیز کی طرف چلنا (ہم ان کو تدریج درجہ بدرجہ لیے جا رہے ہیں) مِّنْ حَيْثُ۔ حَيْثُ ظرف مکان مبنی برضمہ (اس طرح سے) لَا يَعْلَمُوْنَ۔ عِلْمٌ سے مضارع منفی جمع مذکر غائب (کہ وہ نہیں جانتے)

" اور جنہوں نے ہماری نشانیاں جھٹلائیں ہم انہیں درجہ بدرجہ (آخری نتیجہ تک) لے جائیں گے اس طرح کہ انہیں خبر بھی نہ ہوگی۔ (۱۸۲)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاُمْلِیْ لَهُمْ ۭ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ۝

وَاُمْلِیْ اِمْلَاءٌ سے مضارع واحد متکلم (میں ڈھیل دوں گا) لَهُمْ (ان کے لیے) اِنَّ مشبہ بفعل تحقیق کلام (بے شک) كَيْدِيْ مصدر (اسم مصدر) مضاف۔ یِ ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ (میرا داؤں میری تدبیر) کید کبھی اچھا ہوتا ہے اور کبھی بُرا مَتِيْنٌ صفت مشبہ (قوی، محکم)

جزائے اعمال کا قانون تدریج کا رفرما ہے

ہم انہیں ڈھیل دیتے ہیں (یعنی ہمارا قانونِ جزا ایسا ہے کہ نتائج بتدریج ظہور میں آتے ہیں اور مہلتوں پہ مہلتیں ملتی رہتی ہیں) اور ہماری مخفی تدبیر بڑی ہی مضبوط ہے" اس آیت میں منکرینِ حق کے لیے تنبیہ ہے کہ ہمارا جزاء اعمال کا قانون ان کی طرف سے غافل نہیں ہے وہ بتدریج اس نتیجہ تک پہنچ کر رہیں گے جو انکار و سرکشی کا لازمی نتیجہ ہے چنانچہ چند برسوں کے اندر قریش مکہ اور معاندینِ اسلام کی ساری طاقت ختم ہو کر رہ گئی۔ (۱۸۳)

اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا ۭ مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝

اَوَ ہمزہ استفہام انکاری کے لیے اور واو عاطفہ (کیا اور) لَمْ يَتَفَكَّرُوْا تَفَكُّرٌ مصدر سے مضارع نفی جحد بلم جمع مذکر غائب (کیا انہوں نے غور نہیں کیا) مَا نافیہ (نہیں) بِصَاحِبِهِمْ۔ صاحب، صُحْبَةٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ ساتھی رفیق عرف میں صاحب صرف اسی کو کہا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جائے گا جو کثرت سے ساتھ رہا ہو مالک کو بھی صاحب کہتے ہیں مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (ان کے رفیق اور ساتھی) مِنْ جِنَّةٍ جِنَّ سے (اسم) جنون دیوانگی عقل کو چھپا دینے والی اِنْ نافیہ (نہیں) هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب (وہ) اِلَّا حرف استثنا (مگر سوائے) نَذِيرٌ صفت مشبہ (ڈرانے والا) موصوف مُّبِيْنٌ ابانۃٌ سے اسم فاعل واحد مذکر کھول کر بیان کرنے والا صفت۔ (یعنی وہ توصاف صاف اللہ کے عذاب سے ڈرانے والا ہے۔

کفار کا پیغمبر (صلی اللہ علیہ وسلم) کو مجنون قرار دینا

کیا انھوں نے غور نہیں کیا کہ ان کے رفیق کو (یعنی پیغمبر اسلام کو جو انہی میں پیدا ہوا اور جس کی زندگی کی ہر بات ان کے سامنے ہے) کچھ دیوانگی تو نہیں لگ گئی ہے (کہ خواہ مخواہ ایک بات کے پیچھے پڑ کر سب کو اپنا دشمن بنالے) وہ اس کے سوا اور کیا ہو سکتا ہے (کہ انکار و بدعملی کی پاداش سے) کھلے طور پر خبردار کرنے والا ہے۔" حق کی دعوت دینے والوں کو منکروں نے ہمیشہ مطعون کیا اور انہیں مجنون قرار دیا۔ (۱۸۴)

اَوَلَمْ يَنْظُرُوْا فِيْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۙ وَّاَنْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۢ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ۝

اَوَ کیا، لَمْ يَنْظُرُوْا نَظَرٌ سے مضارع نفی جحد بلم جمع مذکر غائب (کیا انھوں نے نہیں دیکھا نظر نہیں کی) فِيْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَلَكُوْتِ مصدر ملک کے ساتھ تاء مبالغہ کے لیے بڑھائی گئی ہے اقتدار کامل غلبہ تامہ مضاف اَلسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مضاف الیہ (آسمانوں اور زمینوں کی حکومت حقیقیہ) وَمَا موصول (اور جو) خَلَقَ اللّٰهُ اللہ نے پیدا کیا ہے) مِنْ شَیْءٍ (اشیاء میں سے) وفی ذالك تنبیه علیٰ ان الدلالة علی التوحید غیر مقصورة علی السموات والارض بل کل ذرة من ذرات العالم دلیل علی توحیدہ (روح) ملکوت السموت والارض کے ساتھ مَاخَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَیْءٍ کا اضافہ اس بات کے لیے تنبیہ ہے کہ دلائل توحید صرف ملکوت السَّمٰوٰت والارض کے ساتھ وابستہ نہیں بلکہ عالم کا ذرہ ذرہ اس کی توحید پر دلیل ہے وَّاَنْ (اور یہ کہ) عسیٰ کے معنی طمع اور ترجی کے ہیں یعنی توقع اور امید (اور یہ کہ ممکن ہے) اَنْ یَّكُوْنَ (یہ کہ ہو) قَدِ اقْتَرَبَ اِقْتِرَابٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (قریب آپہنچی ہو) اَجَلُهُمْ اجل مضاف هُمْ ضمیر مذکر غائب (ان کی اجل وقت مقررہ) فَبِاَیِّ استفہامیہ (پس کون سی) حَدِیْثٍ (بات) بَعْدَهٗ بعد مضاف هٗ ضمیر واحد مذکر غائب، مضاف الیہ (اس کے بعد۔ اس قرآن کے بعد) یُؤْمِنُوْنَ ایمان سے مضارع جمع مذکر غائب وہ ایمان لائیں گے۔

(پس وہ اس قرآن کے بعد اور کون سی بات ہو گی جس پر وہ ایمان لائیں گے) یہی آیت سورۃ المرسلات کے آخر میں اور سورۃ الجاثیہ کی پانچویں آیت " تِلْكَ اٰیٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَیْكَ بِالْحَقِّ فَبِاَیِّ حَدِیْثٍ بَعْدَهٗ یُؤْمِنُوْنَ میں وارد ہوئی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فکر و مشاہدہ کی تلقین

پھر کیا یہ نظر اٹھا کر آسمان و زمین کی بادشاہی اور جو کچھ اللہ نے پیدا کیا ہے نہیں دیکھتے نیز یہ بات کہ ہو سکتا ہے کہ ان کا مقررہ وقت قریب آ گیا ہو (اگر سوچنے سمجھنے کی یہ ساری باتیں انہیں خبردار نہیں کر سکتیں تو) تو پھر اس کے بعد اور کون سی بات ہو سکتی ہے جس پر یہ ایمان لائیں گے؟)

اس آیت میں بتایا ہے کہ یہ منکرین نہ تو فکر سے کام لیتے ہیں نہ مشاہدہ و نظر سے اگر فکر سے کام لیں تو خود پیغمبر اسلام کی زندگی ان کے لیے سچائی کی سب سے بڑی دلیل ہے اگر مشاہدہ اور نظر سے کام لیں تو آسمان و زمین کا ایک ایک ذرہ اللہ کی ہستی اور اسکے مقررہ قوانین کی شہادت دے رہا ہے۔ (۱۸۵)

مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ۭ وَيَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ

مَنْ اسم شرط جازم (جو) يُضْلِلِ اِضْلَالٌ سے مضارع واحد مذکر مجزوم (جس کو وہ گمراہ کر دیتا ہے) اللّٰهُ فاعل فَلَا ف رابطہ لَا نفی جنس هَادِيَ ہدایہ سے اسم فاعل واحد مذکر (راہ دکھانے والا) لَهٗ (اس کے لیے) پس اس کے لیے کوئی راہ دکھانے والا نہیں ہے وَيَذَرُهُمْ وَذَرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (وہ اُن کو چھوڑ دے) فِيْ طُغْيَانِهِمْ طَغٰى يَطْغٰى کا مصدر ہے طغیان مضاف هِمْ اسم ضمیر جمع مذکر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

غائب (ان کی سرکشی گمراہی میں) یَعْمَهُوْنَ عَمَهٌ جس کے معنی سرگردانی اور گمراہی میں حیرانی کے ہیں. مضارع جمع مذکر غائب (وہ سرگرداں پھرتے ہیں سرگرداں گمراہ پھرتے ہیں)

" جس پر (کامیابی کی) راہ اللہ گم کر دے (یعنی اللہ کے ٹھہرائے ہوئے قانون نتائج کے مطابق کھو دیا جائے) تو پھر اس کے لیے کوئی راہ دکھانے والا نہیں اللہ (کے قانون) نے انہیں چھوڑ دیا ہے کہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں) (۱۸۶)

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ۭ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ ۚ لَا يُجَلِّيْهَا لِوَقْتِهَآ اِلَّا هُوَ ۭ ثَقُلَتْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ لَا تَاْتِيْكُمْ اِلَّا بَغْتَةً ۭ يَسْـَٔلُوْنَكَ كَاَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا ۭ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

يَسْـَٔلُوْنَكَ سوال مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب کی ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ (وہ سوال کرتے ہیں تجھ سے) عَنِ السَّاعَةِ قیامت اچانک وقوع یا سرعت حساب کی وجہ سے اسے الساعۃ کہتے ہیں قرآن مجید میں جہاں کہیں یہ لفظ استعمال ہوا ہے اس سے مراد قیامت ہے اَيَّانَ (کب، متی کے قریب المعنی ہے اور کسی شے کا وقت دریافت کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے. مُرْسٰىهَا اس کا مادہ رسو ہے جس کے معنی ٹھہرنے اور جم جانے کے ہیں باب افعال اِرْسَاءٌ مصدر سے مُرْسًا مصدر میمی ہے مضاف هَا ضمیر واحد مؤنث مضاف الیہ قیامت کی طرف راجع ہے (یعنی قیامت کا بپا ہونا کب ہوگا) قُلْ قول سے امر واحد مذکر حاضر (آپ کہہ دیجئے) اِنَّمَا کلمہ حصر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(سوائے اس کے نہیں) عِلْمُهَا (اس کا علم) ھا ضمیر واحد مؤنث غائب الساعۃ کی طرف راجع ہے عِنْدَ رَبِّيْ میرے رب کے پاس ہے۔ یعنی خاصۃ عندہ استأثر بہ حیث لم تخبر احدًا بہ من ملک مقرب او نبی مرسل (روح) (اس کا علم اللہ کی ذات سے مخصوص ہے کسی فرشتہ مقرب یا نبی مرسل تک کو اس کی خبر نہیں دی گئی) لَا يُجَلِّيْهَا تَجْلِيَةً مصدر سے مضارع منفی واحد مذکر غائب ھا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول (اس کو کوئی نہیں کھولیگا نمودار کرے گا) لِوَقْتِهَا (اس کے وقت پر) اِلَّا کلمہ استثنا (مگر) هُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب (وہ یعنی اللہ تعالیٰ) ثَقُلَتْ ثقلٌ ماضی واحد مؤنث غائب (گرانبار ہے۔ بھاری ہے) فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (آسمانوں اور زمین میں) لَا تَاْتِيْكُمْ اتیان سے مضارع منفی واحد مؤنث غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (وہ تمہارے پاس نہیں آئیگی) اِلَّا (مگر) بَغْتَةً (اچانک۔ یکایک) يَسْئَلُوْنَكَ سوال سے مضارع جمع مذکر غائب كَ ضمیر واحد مذکر حاضر (وہ آپ سے دریافت کرتے ہیں) كَاَنَّكَ كَاَنَّ مشبہ بفعل كَ ضمیر واحد مذکر حاضر كَاَنَّ کا اسم (گویا تو) حَفِيٌّ۔ حَفَاوَةٌ سے صفت مشبہ (بحث کرنے والے متلاشی۔ پورا باخبر۔ بڑا مہربان) عَنْهَا (اس سے یعنی قیامت کے متعلق) قُلْ قول سے امر واحد مذکر (آپ کہہ دیجئے) اِنَّمَا کلمہ حصر (سوائے اس کے نہیں) عِلْمُهَا علم مضاف ھا ضمیر واحد مؤنث غائب راجع الی الساعۃ (اس کا علم) عِنْدَ اللّٰهِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(اللہ کے پاس ہے) یعنی اللہ کے علاوہ کوئی بھی اس کا علم نہیں رکھتا
وَلٰكِنَّ کلمۂ استدراک (و لیکن) اَكْثَرَ النَّاسِ (اکثر لوگ)
لَا يَعْلَمُوْنَ علم سے مضارع جمع مذکر غائب (نہیں جانتے)

(اے پیغمبر) لوگ تم سے (قیامت کے) آنے والے وقت کی نسبت پوچھتے ہیں کہ آخر وہ کب قرار پائے گا تم کہہ دو اس کا علم تو میرے پروردگار کو ہے وہی ہے جو اس بات کو اس کے وقت پر نمایاں کرنے والا ہے وہ بڑا بھاری حادثہ ہے جو آسمانوں اور زمین میں واقع ہوگا۔ وہ تم پر نہیں آئے گا مگر اچانک (اے پیغمبر) یہ لوگ تم سے اس طرح پوچھ رہے ہیں گویا کہ تم اس کی کاوش میں لگے ہوئے ہو تم کہو حقیقت حال اس کے سوا کچھ نہیں ہے کہ صرف اللہ ہی یہ بات جانتا ہے لیکن اکثر آدمی ایسے ہیں جو اس حقیقت سے انجان ہیں"

مشرکین مکہ انکار و تمسخر کی بنا پر پوچھتے تھے کہ اگر واقعی قیامت آنے والی ہے تو بتلا دیجئے کہ کب آئے گی فرمایا کہ اس کا وقت اللہ کے علاوہ کوئی نہیں جانتا وہ جب بھی آئے گی اچانک آئے گی۔

"ثقلت فی السموات والارض" سے معلوم ہوا کہ وہ اجرام سماویہ کا کوئی عظیم حادثہ ہوگا۔ قیامت کے اچانک نمودار ہونے اور لوگوں کے اس سے بالکل بے خبر ہونے سے اس بات کا پتہ چلتا ہے کہ ظہور قیامت سے متعلق اکثر باتیں بے اصل ہیں۔ (۱۸۷)

قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ۭ وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۚ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوْۗءُ ۭ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قُلْ قولٌ سے امر واحد مذکر (آپ کہہ دیجئے) لَآ اَمْلِكُ لا نافیہ اَمْلِكُ ملک سے مضارع واحد متکلم (میں مالک نہیں ہوں) لِنَفْسِيْ (اپنی ذات کے لیے) نَفْعًا مفعول بہ (نفع کا) وَّلَا ضَرًّا لا نافیہ (نہ) ضَرًّا۔ ضَرَّ يَضُرُّ کا مصدر ہے (ضرر) یہ نَفْعٌ کی ضد ہے اِلَّا استثنا (مگر) مَا موصول (جو) شَآءَ اللّٰهُ۔ مَشِيَّةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (مگر جتنا یا جو کچھ اور چاہے) وَلَوْ شرطیہ (اور اگر) كُنْتُ کون مصدر سے ماضی واحد متکلم اَعْلَمُ۔ عِلْمٌ سے مضارع واحد متکلم۔ الْغَيْبَ وہ امور جو انسان کی حسی اور عقلی رسائی سے خارج ہیں اور جن کا علم انبیاء کی اطلاع کے بغیر نہیں ہو سکتا جو انہیں بذریعہ وحی دی جاتی ہے۔ لَاسْتَكْثَرْتُ لام جواب شرط۔ اِسْتِكْثَارٌ سے ماضی واحد متکلم (میں بہت جمع کر لیتا) مِنَ الْخَيْرِ (نیکی بھلائی پسندیدہ چیز اور امور) وَمَا (اور نہ) مَسَّنِيَ۔ مَسَّ ماضی واحد مذکر غائب نِ مفعول (اور نہ چھوتی۔ نہ پہنچتی مجھ کو) السُّوْٓءُ (برائی۔ آفت) (ہر وہ چیز جو انسان کو غم میں ڈال دے) اِنْ نافیہ (نہیں) اَنَا ضمیر واحد متکلم (میں) اِلَّا کلمہ استثنا (مگر) نَذِيْرٌ صفت مشبہ ڈرانیوالا وَّبَشِيْرٌ۔ بِشْرٌ سے فعیل بمعنی فاعل (بشارت سنانے والا) لِقَوْمٍ (ایسے لوگوں کے لیے) يُّؤْمِنُوْنَ ایمان مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (جو ایمان رکھتے ہیں)

"(اے پیغمبر تم کہہ دو میرا حال تو یہ ہے کہ خود اپنے حال کا نفع نقصان بھی اپنے قبضے میں نہیں رکھتا وہی ہو کر رہتا ہے جو اللہ چاہتا ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اگر مجھے غیب کا علم ہوتا تو ضرور ایسا کرتا کہ بہت سی منفعت بٹور لیتا اور زندگی میں کوئی گزند مجھے نہ پہنچتا۔ میں اس کے سوا کیا ہوں کہ ماننے والوں کے لیے خبردار کر دینے والا اور بشارت دینے والا ہوں"

"تفسیر المنار" میں ہے ھذہ الایۃ من اعظم اصول الدین وقواعد عقائدہ ببیانھا لحقیقۃ الرسالۃ والفصل بینھا وبین الربوبیۃ والالوھیۃ (المنار) (اصول دین اور اس کے عقائد کے قواعد کے لیے یہ عظیم ترین آیت ہے اس میں رسالت کی حقیقت کو بیان کیا گیا ہے جو ربوبیت اور الوہیت اور رسالت کے درمیان فرق کو واضح کرتی ہے)

اللہ تعالیٰ نے رسول کو حکم دیا کہ وہ منصب رسالت کو وضاحت سے بیان کر دیں بتایا۔

وانما وظیفۃ الرسول التعلیم والارشاد لا الخلق والایجاد وانہ لا یعلم من الغیب الا ما یتعلق بذلک مما علمہ اللہ بوحیہ وانہ مما عدا تبلیغ الوحی عن اللہ تعالیٰ بشر کسائر الناس (قل انما انا بشر مثلکم یوحی الی) قال عزوجل وجملۃ القول ان الرسل علیھم الصلوٰۃ والسلام عباد اللہ تعالیٰ مکرمون لا یشارکونہ فی صفاتہ ولا فی افعالہ ولا سلطان لھم علی التاثیر فی علمہ ولا فی تدبیرہ وھم بشر کسائر الناس لا یمتازون علی البشر فی خلقھم وصفاتھم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وغرائزهم وانما يمتازون باختصاص الله تعالىٰ اياهم
لوحيه واصطفائهم لتبليغ رسالته لعباده وبمازكاهم
وعصمهم فالهمم لان يكون اسوة حسنة وقدوة صالحة
للناس فى العمل بماجاءبه من الله تعالىٰ من الصلاح
والتقوى ومكارم الاخلاق

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا
لِیَسْكُنَ اِلَیْهَا ۚ فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِیْفًا فَمَرَّتْ
بِهٖ ۚ فَلَمَّاۤ اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَىِٕنْ اٰتَیْتَنَا صَالِحًا
لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِیْنَ ۝ فَلَمَّاۤ اٰتٰىهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ
شُرَكَآءَ فِیْمَاۤ اٰتٰىهُمَا ۚ فَتَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ۝ اَیُشْرِكُوْنَ
مَا لَا یَخْلُقُ شَیْـًٔا وَّهُمْ یُخْلَقُوْنَ ۝ وَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ لَهُمْ نَصْرًا
وَّلَاۤ اَنْفُسَهُمْ یَنْصُرُوْنَ ۝ وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى
لَا یَتَّبِعُوْكُمْ ؕ سَوَآءٌ عَلَیْكُمْ اَدَعَوْتُمُوْهُمْ اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ ۝
اِنَّ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ
فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝ اَلَهُمْ اَرْجُلٌ یَّمْشُوْنَ
بِهَاۤ اَمْ لَهُمْ اَیْدٍ یَّبْطِشُوْنَ بِهَاۤ اَمْ لَهُمْ اَعْیُنٌ یُّبْصِرُوْنَ
بِهَاۤ اَمْ لَهُمْ اٰذَانٌ یَّسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ قُلِ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ
ثُمَّ كِیْدُوْنِ فَلَا تُنْظِرُوْنِ ۝ اِنَّ وَلِیِّیَ اللّٰهُ الَّذِیْ نَزَّلَ
الْكِتٰبَ ۚ وَهُوَ یَتَوَلَّى الصّٰلِحِیْنَ ۝ وَالَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ
دُوْنِهٖ لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ نَصْرَكُمْ وَلَاۤ اَنْفُسَهُمْ یَنْصُرُوْنَ ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَسْمَعُوْا ۭ وَتَرٰىهُمْ يَنْظُرُوْنَ
اِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝ خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ وَاَعْرِضْ
عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ۝ وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ
بِاللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ
طٰۗىِٕفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ۝ وَاِخْوَانُهُمْ
يَمُدُّوْنَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ ۝ وَاِذَا لَمْ تَاْتِهِمْ بِاٰيَةٍ
قَالُوْا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا ۭ قُلْ اِنَّمَآ اَتَّبِعُ مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ مِنْ رَّبِّيْ ۚ
هٰذَا بَصَاۗىِٕرُ مِنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ
يُّؤْمِنُوْنَ ۝ وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا
لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّ
خِيْفَةً وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ
مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ
عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ ۝

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ	مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ	وَّجَعَلَ
وہ وہی ہے جس نے پیدا کیا تم کو	جان ایک سے	اور کیا

مِنْهَا زَوْجَهَا	لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا	فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا
اس سے جوڑا اسکا	تاکہ آرام پکڑے طرف اس کے	پس جب ڈھانکا اسنے اس کو
حَمَلَتْ	حَمْلًا خَفِيْفًا	فَمَرَّتْ بِهٖ فَلَمَّا
اٹھا لیا	اس نے بوجھ ہلکا	پس چلی گئی ساتھ اسکے پس جب
اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ	رَبَّهُمَا	لَىِٕنْ اٰتَيْتَنَا صَالِحًا
بوجھل ہوئی دعا مانگی دونوں نے	اللہ پروردگار اپنے سے	اگر دے گا ہم کو درست

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ۱۸۹	فَلَمَّآ اٰتٰىهُمَا صَالِحًا	جَعَلَا لَهٗ
البتہ ہونگے ہم شکر کرنے والوں سے	پس جب دیا ان کو درست	کیا دونوں نے واسطے اسکے
شُرَكَآءَ فِيْمَآ اٰتٰىهُمَا	فَتَعٰلَى اللّٰهُ	عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۱۹۰
شریک اس چیز میں	کہ دیا تھا ان کو	پس بلند ہے اللہ
اَيُشْرِكُوْنَ	مَا لَا يَخْلُقُ	شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ۱۹۱
کیا شریک لاتے ہیں	اس چیز کو کہ نہیں پیدا کرتی ہے	کچھ اور پیدا کیے جاتے ہیں
وَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ	لَهُمْ نَصْرًا	وَّلَآ اَنْفُسَهُمْ
اور نہیں کر سکتے	واسطے انکے مدد	اور نہ اپنی جانوں کو وہ
يَنْصُرُوْنَ ۱۹۲	وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى	لَا يَتَّبِعُوْكُمْ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ
مدد کرتے ہیں	اور اگر بلاؤ تم ان کو طرف ہدایت کے	نہ پیروی کریں تمہاری برابر ہے اوپر تمہارے
اَدَعَوْتُمُوْهُمْ اَمْ	اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ ۱۹۳	اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ
کہ پکارو تم ان کو یا	تم چپکے رہو	تحقیق جنکو پکارتے ہو تم
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ	فَادْعُوْهُمْ
سوائے اللہ کے	بندے ہیں مانند تمہارے	پس پکارو تم اُن کو
فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ	اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۱۹۴	اَلَهُمْ
پس چاہیے کہ جواب دیں تم کو	اگر ہو تم	سچے
اَرْجُلٌ	يَّمْشُوْنَ بِهَآ	اَمْ لَهُمْ اَيْدٍ
پاؤں ہیں	کہ چلتے ہیں ساتھ ان کے	یا واسطے ان کے ہاتھ ہیں
يَّبْطِشُوْنَ بِهَآ	اَمْ لَهُمْ اَعْيُنٌ يُّبْصِرُوْنَ بِهَآ	
کہ پکڑتے ہیں ساتھ اُن کے	یا واسطے انکے آنکھیں ہیں کہ دیکھتے ہیں ساتھ ان کے	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَمْ لَهُمْ اٰذَانٌ	يَّسْمَعُوْنَ بِهَا	قُلِ ادْعُوْا
یا واسطے ان کے کان ہیں	کہ سنتے ہیں ساتھ اُن کے	کہہ بلاؤ
شُرَكَآءَكُمْ	ثُمَّ كِيْدُوْنِ	فَلَا تُنْظِرُوْنِ ۱۹۵
تم شریکوں اپنے کو	پھر مکر کرو مجھ سے	پس مت ڈھیل دو مجھ کو
وَلِيِّيَ اللّٰهُ	الَّذِيْ	نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ
دوست میرا ہے اللہ	جس نے	اُتاری ہے کتاب اور وہی
وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ	لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ
اور جن کو پکارتے ہو تم	سوائے اسکے	نہیں کر سکتے
نَصْرَكُمْ وَلَآ اَنْفُسَهُمْ	يَنْصُرُوْنَ ۱۹۷	وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ
مدد تمہاری اور نہ جانوں اپنی کو	مدد دیتے ہیں	اور اگر بلاؤ تم ان کو
اِلَى الْهُدٰى لَا يَسْمَعُوْا	وَتَرٰىهُمْ يَنْظُرُوْنَ	اِلَيْكَ
طرف ہدایت کے نہ سنیں گے	اور دیکھتا ہے تو انکو نظر کرتے ہیں	طرف تیری
وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۱۹۸	خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ	بِالْعُرْفِ
اور وہ نہیں دیکھتے	پکڑ درگزر اور حکم کر	ساتھ معروف کے
وَاَعْرِضْ	عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ۱۹۹	وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ
اور منہ پھیر لے	جاہلوں سے	اور اگر وسوسہ کرے تجھ کو
مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ	فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۲۰۰	
شیطان کی طرف وسوسہ ڈالنے والا	پس پناہ پکڑ ساتھ اللہ کے تحقیق وہ ہے سننے والا جاننے والا	
اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا	اِذَا مَسَّهُمْ	طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ
تحقیق جو لوگ کہ پرہیزگاری کرتے ہیں	جب لگتا ہے انکو	وسوسہ شیطان سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ	مُّبْصِرُوْنَ ۲۰۱	وَاِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ
یاد کرتے ہیں پس ناگہاں وہ	دیکھنے لگتے ہیں	اور بھائی انکے کھینچتے ہیں ان کو
فِي الْغَيِّ ثُمَّ	لَا يُقْصِرُوْنَ ۲۰۲	وَاِذَا لَمْ تَاْتِهِمْ بِاٰيَةٍ قَالُوْا
گمراہی میں پھر	نہیں تھمتے	اور جب نہیں لاتا تو انکے پاس نشانی کہتے ہیں
لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا	قُلْ اِنَّمَآ اَتَّبِعُ	مَا يُوْحٰٓى
کیوں نہ کھینچ لایا تو ان کو	کہہ سو اسکے نہیں کہ میں پیروی کرتا ہوں	اس چیز کی کہ وحی کیجاتی ہے
اِلَيَّ مِنْ رَّبِّيْ	هٰذَا بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ	وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ
طرف میرے رب میرے سے	یہ دلیلیں پروردگار تمہارے سے	اور ہدایت اور رحمت
لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۲۰۳	وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ	فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ
واسطے اس قوم کے کہ ایمان لاتے ہیں	اور جب پڑھا جاوے قرآن	پس سنو اس کو
وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ ۲۰۴	وَاذْكُرْ رَّبَّكَ
اور چپکے رہو تاکہ تم	رحم کیے جاؤ	اور یاد کر پروردگار اپنے کو
فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا	وَّخِيْفَةً	وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ
اپنے دل میں عاجزی سے	اور ڈر سے	اور کم آواز بات سے
بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ	وَلَا تَكُنْ	مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ۲۰۵
صبح کو اور شام کو	اور مت ہو	غافلوں سے
اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ	لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ	عَنْ عِبَادَتِهٖ
تحقیق جو لوگ کہ نزدیک پروردگار تیرے ہیں	نہیں تکبر کرتے	بندگی اسکی سے
وَيُسَبِّحُوْنَهٗ	وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ ۲۰۶	
اور تسبیح کرتے ہیں اسکی	اور اس کو سجدہ کرتے ہیں	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وہ وہی (پروردگار) ہے جس نے تمہیں ایک جان واحد سے پیدا کیا اور اسی سے اس کا جوڑا بنایا تاکہ وہ اس (جوڑے) سے تسکین حاصل کرے پھر جب وہ (یعنی مرد) اسے ڈھانک لیتا ہے تو اسے ہلکا سا حمل رہ جاتا ہے پھر وہ اسے لیے پھرتی ہے پھر جب وہ بوجھل ہو جاتی ہے تو وہ دونوں (میاں بیوی) اپنے پروردگار اللہ میاں سے دعا مانگنے لگتے ہیں اگر تو نے ہمیں صحیح وسالم (اولاد) دے دی تو ہم تیرے بڑے شکر گزار ہوں گے (۱۸۹) لیکن جب اللہ انہیں جیتی جاگتی (اولاد) دے دیتا ہے تو وہ لوگ (اللہ کی) دی ہوئی چیز میں (اللہ کے) شریک قرار دینے لگتے ہیں تو پاک ہے اللہ ان کے شرک سے (۱۹۰) کیا (اللہ کے ساتھ) یہ انہیں شریک کرتے ہیں جو کسی چیز کو پیدا نہ کر سکیں (بلکہ) خود ہی پیدا کیے گئے ہیں (۱۹۱) وہ انھیں کسی قسم کی مدد بھی نہیں دے سکتے (بلکہ) خود اپنی بھی مدد نہیں کر سکتے (۱۹۲) اور اگر تم انہیں کوئی بات بتلانے کو پکارو تو تمہاری پیروی نہ کر سکیں۔ برابر ہیں (دونوں امر) تمہارے اعتبار سے خواہ انھیں پکارو خواہ خاموش رہو (۱۹۳)، بیشک جنھیں تم اللہ کو چھوڑ کر پکارتے ہو وہ تمہاری ہی طرح بندے ہیں سو انھیں تم پکارو وہ تمہیں جواب دیں گے اگر تم سچے ہو (۱۹۴) کیا ان کے پیر ہیں جن سے وہ چلتے ہیں کیا ان کے ہاتھ ہیں جن سے وہ (کسی چیز کو) پکڑتے ہیں؟ کیا ان کے آنکھیں ہیں جن سے وہ دیکھتے ہیں؟ کیا ان کے کان ہیں جن سے وہ سنتے ہیں۔ آپ کہہ دیجئے کہ تم اپنے (سب) شریکوں کو بلا لو تو پھر میرے خلاف چال چلو اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مجھے مہلت نہ دو (۱۹۵) یقیناً میرا کارساز اللہ ہے جس نے (مجھ پر یہ) کتاب نازل کی ہے اور وہ صالحین کی کارسازی کرتا رہتا ہے (۱۹۶) اور جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ نہ تو تمہاری ہی مدد کر سکتے ہیں اور نہ اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں (۱۹۷) اور اگر انھیں کوئی بات تبلانے کو پکارو تو وہ سن نہ سکیں اور آپ انھیں دیکھیں گے کہ گویا آپ کی طرف نظر کر رہے ہیں درآں حالیکہ انھیں کچھ نہیں سوجھ رہا ہے (۱۹۸) درگزر اختیار کیجئے اور نیک کام کا حکم دیتے رہئے اور جاہلوں سے کنارہ کش ہو جایا کیجئے (۱۹۹) اور اگر آپ کو کوئی وسوسہ شیطان کی طرف سے آنے لگے تو (فوراً) اللہ کی پناہ مانگ لیا کیجئے وہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے (۲۰۰) یقیناً جو لوگ خداترس ہیں جب انھیں کوئی خطرۂ شیطان لاحق ہوتا ہے تو وہ یاد الٰہی میں لگ جاتے ہیں جس سے یکایک انھیں سوجھ آجاتی ہے (۲۰۱) اور جو شیطان کے بھائی ہیں شیطان انھیں گمراہی میں کھینچتے رہتے ہیں سو وہ باز نہیں آتے (۲۰۲) اور جب آپ ان کے سامنے کوئی نشان نہیں لاتے تو وہ کہتے ہیں کہ آپ اسے کیوں نہ کھینچ لائے۔ آپ کہہ دیجئے کہ میں تو بس اسی کی پیروی کرتا ہوں جو کچھ میرے اوپر میرے پروردگار کی طرف سے وحی ہوئی ہے یہ (خود بہت سی) دلیلیں ہیں تمہارے پروردگار کی طرف سے اور ہدایت اور رحمت ان لوگوں کے لیے جو ایمان رکھتے ہیں (۲۰۳) اور جب قرآن پڑھا جائے تو اس کی طرف کان لگایا کرو اور خاموش رہا کرو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تاکہ تم پر رحمت کی جائے (۲۰۴) اور اپنے پروردگار کو اپنے دل میں یاد کیا کرو عاجزی اور خوف کے ساتھ نہ کہ چلانے کی آواز سے صبح اور شام کو اور اہلِ غفلت میں نہ شامل ہو جاؤ (۲۰۵) بے شک جو تیرے پروردگار کے قریب ہیں وہ اس کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے اور اس کی پاکی بیان کرتے رہتے ہیں اور اسی کو سجدہ کرتے ہیں۔ (۲۰۶)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِیَسْكُنَ اِلَیْهَا ۚ فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِیْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ فَلَمَّاۤ اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَىِٕنْ اٰتَیْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِیْنَ ۝

هُوَ اسمِ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا (وہ) اَلَّذِیْ موصول خبر (وہ وہی تو ہے جس نے) خَلَقَكُمْ خَلْقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (تم کو پیدا کیا) مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ نفس موصوف واحدۃ صفت (ایک جان سے) وَجَعَلَ مِنْهَا ضمیر واحد مونث غائب نفس واحدۃ کی طرف راجع ہے۔ اور اسی نفسٍ واحدۃٍ سے اس نے بنایا زَوْجَهَا (اس کا جوڑا) لِیَسْكُنَ لام تعلیل سَكَنٌ سے مضارع واحد مذکر غائب منصوب (تاکہ وہ اس سے سکون حاصل کرے) گویا عورت کی تخلیق کی غرض یہ ہے کہ مرد اس سے راحت و سکون حاصل کرے فَلَمَّا ظرف (پس جب)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تَغَشّٰىهَا تَغَشِّيٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب هَا ضمیر واحد مؤنث غائب (اس (مرد) نے اس (عورت) کو ڈھانکا کنایہ جماع سے ہے) حَمَلَتْ حَمْلٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب (اس نے اٹھالیا) حَمْلًا موصوف خفیفًا صفت (بوجھ ہلکا) اس سے مراد ہے کہ عورت کو ہلکا سا حمل رہ گیا ابتدا میں حمل کا ہلکا پھلکا ہونا ظاہر ہے فَمَرَّتْ بِهٖ مُرُوْرًا مصدر سے واحد مؤنث غائب (پس وہ گزری اس کے ساتھ) یعنی ایک مدت تک وہ اسی حالت میں رہی مدت تک یوں ہی گزرتی رہی (راغب) فَلَمَّآ اَثْقَلَتْ اِثقالٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب (پس جب وہ بوجھل ہوئی یعنی حمل میں پورے دنوں سے ہوئی) دَّعَوَا اللّٰهَ دُعَاءٌ سے ماضی تثنیہ مذکر غائب (ان دونوں نے پکارا اللہ کو) رَبَّهُمَا رَبٌّ مضاف هُمَا ضمیر تثنیہ مذکر غائب، مضاف الیہ بدل ہے (جو ان دونوں کا رب ہے) لَئِنْ لام زائدہ اِنْ شرطیہ (اگر) اٰتَيْتَنَا۔ اِتْيَانٌ سے اَتَيْتَ ماضی واحد مذکر غائب نَا ضمیر جمع متکلم (تو نے ہم کو دیا) صَالِحًا مفعول محذوف ولدا کی صفت ہے یعنی وَلَدًا صَالِحًا (صحیح وسالم بیٹا) لَنَكُوْنَنَّ لام جواب قسم تاکید کَوْنٌ سے فعل مضارع جمع متکلم بانون تاکید ثقلیہ فعل ناقص (ضرور ہوں گے ہم) مِنَ الشّٰكِرِيْنَ واحد اَلشَّاكِرُ اسم فاعل جمع مذکر (شکر گزاروں میں سے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وحدت نسلِ انسانی، عورت کا مرد کیلئے باعث تسکین ہونا

وہی تمہارا پروردگار ہے جس نے اکیلی جان سے تمہیں پیدا کیا (یعنی تمہارے قبیلوں اور گروہوں کا مورث اعلیٰ ایک نر و احد تھا) اور اس کی جنس سے جوڑا بنا دیا (یعنی مرد ہی کی نسل سے عورت بھی پیدا ہوئی ہے) تاکہ وہ اس کی رفاقت میں چین پائے پھر جب ایسا ہوتا ہے کہ مرد عورت کی طرف متوجہ ہوا (یعنی اس سے صحبت کی) تو عورت کو حمل رہ جاتا ہے پہلے حمل کا بوجھ ہلکا ہوتا ہے اور وہ وقت گزار دیتی ہے پھر جب وہ بوجھل ہو جاتی ہے (اور وضع حمل کا وقت قریب آپہنچتا ہے) تو مرد اور عورت دونوں اللہ کے حضور دعا مانگتے ہیں جو ان کا پرورش کرنے والا ہے۔ اے اللہ ہم دونوں تیرے شکر گزار ہوں گے اگر ہمیں ایک تندرست بچہ عطا فرما دے" آیت میں وحدت نسل انسانی کا بیان ہے کہ تمام بنی نوع انسان بلا امتیاز رنگ و ملک سب کے سب آدم کی اولاد ہیں اس لحاظ سے نسلی امتیاز کی کوئی گنجائش نہیں اسلام جو دینِ فطرت ہے پہلی بار نہایت واضح الفاظ بنی نوع انسان کو رنگ و نسل کی لعنتوں سے نجات دلاتی ہے۔ دوسری بات یہ بتائی ہے کہ اسی سے اس کا جوڑا پیدا کیا تاکہ وہ اس سے تسکین حاصل کرے گویا عورت کی تخلیق مرد کے لیے وجہ سکون ہے اس کے بعد مرد اور عورت کے باہم ملاپ اور نسل انسانی کے عالم وجود میں آنے کا ذکر ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کہ کس طرح بچے کی پیدائش سے قبل میاں بیوی دونوں اللہ کے حضور التجا کرتے ہیں کہ بچہ صحیح سالم ہو ہم اے پروردگار تیرے شکر گزار رہیں گے۔ (۱۸۹)

فَلَمَّآ اٰتٰىهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ فِيْمَآ اٰتٰىهُمَا ۚ فَتَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝

فَلَمَّا حرف شرط (پس جب) اٰتٰىهُمَا۔ اِيْتَآءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ هُمَا ضمیر تثنیہ مذکر غائب (پس جب اس نے ان دونوں کو دیا) صَالِحًا وَلَدًا صَالِحًا صحیح سالم بچہ دیا جَعَلَا جَعْلٌ سے ماضی تثنیہ مذکر غائب (کرنے لگے) لَهٗ (اس کے لیے) شُرَكَآءَ شریک کی جمع (شریک۔ ساجھی) فِيْمَآ (اس میں) اٰتٰىهُمَا۔ اِيْتَآءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب هُمَا ضمیر تثنیہ مذکر غائب (اس چیز میں جو دی ان دونوں کو اللہ نے) فَتَعٰلَى اللّٰهُ۔ تَعَالِيٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (اللہ بلند اور برتر ہے) عَمَّا (عن۔ ما) (اس چیز سے) يُشْرِكُوْنَ شرک سے مضارع جمع مذکر غائب جو وہ شرک کرتے ہیں۔

اولاد کے سلسلے میں مشرکین کا شرک غیر اللہ کے نام سے نسبت دینا

"پھر جب اللہ نے انہیں ایک درست بیٹا دے دیا تو جو چیز اللہ نے دی اس میں دوسری ہستیوں کو شریک ٹھہرانے لگے سو دیا رکھو یہ لوگ جیسی کچھ شرک کی باتیں کرتے ہیں اس سے اللہ کی ذات بہت بلند ہے"

مشرکین مصائب اور تکالیف میں اللہ ہی کو پکارتے تھے لیکن

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جب مطلب حاصل ہو جاتا اور مصیبت ٹل جاتی تو اپنے بنائے ہوئے آستانوں پر نذریں چڑھاتے اور اپنی اولاد کو ان کی طرف منسوب کرتے اور کہتے کہ یہ انہیں کا کرم ہے کہ ہمیں اولاد ملی شرک کی اقسام میں سے ایک قسم شرک فی التسمیہ بھی ہے یعنی غیر اللہ کی طرف منسوب کر کے نام رکھنا جیسے عبد الشمس، عبد العزیٰ وغیرہ غیر اللہ کی طرف ناموں کی نسبت حرام ہے۔ ر ۱۹۰)

اَيُشْرِكُوْنَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿۱۹۱﴾

أَ۔ استفہام انکاری يُشْرِكُوْنَ۔ اشراکٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (کیا وہ شریک ٹھہراتے ہیں) مَا موصول مفعول بہ (وہ جو) لَا نافیہ يَخْلُقُ۔ خَلْقٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (نہیں پیدا کر سکتے) شَيْـًٔا (کچھ بھی۔ ذرہ بھر بھی) وَهُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (اور وہ) يُخْلَقُوْنَ خلق سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب (پیدا کیے گئے ہیں)

وَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ لَهُمْ نَصْرًا وَّلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۲﴾

وَلَا (اور نہ ہی) يَسْتَطِيْعُوْنَ۔ استطاعةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (اور وہ استطاعت اور قدرت نہیں رکھتے) لَهُمْ (ان کے لیے) نَصْرًا (نصرت و مدد کی) وَلَا (اور نہ) اَنْفُسَهُمْ واحد نفس (بلکہ اپنی جانوں کی) يَنْصُرُوْنَ۔ نَصْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (مدد کر سکتے ہیں)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کسی چیز کی تخلیق صرف اللہ کی ذات سے متعلق ہے اللہ کے علاوہ تمام اسی کے محتاج ہیں

"یہ لوگ اللہ کے ساتھ کن ہستیوں کو شریک ٹھہراتے ہیں ایسوں کو جو کوئی چیز پیدا نہیں کر سکتے اور خود کسی کے پیدا کیے ہوئے ہیں۔" (۱۹۱)

ان میں نہ تو اس کی طاقت کہ ان کی مدد کریں نہ اس کی کہ خود اپنی ذات ہی کو مدد پہنچائیں (۱۹۲)

ان دونوں آیات میں مشرکوں کی انتہائی حماقت کو بیان کیا ہے کہ یہ ایسوں کے آگے جھکتے اور گرتے ہیں جو کسی کو پیدا تو کیا کرتے خود اپنے پیدا کرنے پر بھی قادر نہیں بلکہ اپنی پیدائش تک کے لیے کسی دوسرے ہی کے تمام تر محتاج ہیں۔ اتنا ہی نہیں بلکہ تخلیق تو الگ رہی وہ تو امداد تک پر قادر نہیں نہ کسی دوسرے کی اور نہ خود اپنی ہی۔

وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَتَّبِعُوْكُمْ ۭ سَوَاۗءٌ عَلَيْكُمْ اَدَعَوْتُمُوْهُمْ اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ ۝

وَاِنْ شرطیہ (اور اگر) تَدْعُوْهُمْ دُعَاءً اور دَعْوَةٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر ھم ضمیر جمع مذکر غائب (تو ان کو پکارتا ہے تو ان کو بلاتا ہے) خطاب مشرکین سے ھم ضمیر اصنام کی جانب ہے اِلَى الْهُدٰى (ہدایت کی طرف) لَا يَتَّبِعُوْكُمْ اتباعٌ سے مضارع منفی مجزوم جمع مذکر غائب (وہ اتباع نہیں کریں گے) یہ خطاب مشرکین کے لیے ہے کہ اگر اپنے معبودوں سے تم ہدایت طلب کرو تو وہ تمہیں ہدایت نہ دیں۔ سَوَاۗءٌ اسم مصدر بمعنی استواء

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یعنی دونوں طرف سے بالکل برابر ہونے کے (برابر ہے) عَلَيْكُمْ (تم پر) اَدَعَوْتُمُوْهُمْ دعوۃ سے ماضی واحد متکلم ھم ضمیر جمع مذکر غائب (کیا تم انہیں پکارو/ام دیا) اَنْتُمْ ضمیر مذکر حاضر (تم) صَامِتُوْنَ صَمْتٌ اسم فاعل جمع مذکر (خواہ خاموش رہیں)

"اگر تم سیدھی راہ کی طرف بلاؤ تو تمہارے پیچھے قدم نہ اٹھا سکیں اور تم انھیں پکارو یا چپ رہو دونوں حالتوں کا نتیجہ تمہارے لیے یکساں ہو"

"اِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى" کے ایک معنی تو یہ ہیں کہ اگر تم انہیں اس غرض سے پکارو کہ یہ تمہیں کوئی راہ بتلائیں تو وہ کوئی راہ نہ بتلا سکیں۔ اور دوسرے معنی یہ بھی ہو سکتے ہیں کہ اگر تم انہیں اس لیے پکارو کہ تم انہیں راہ دکھاؤ تو یہ تمہارے کہنے پر نہ چلیں یعنی ہدایت پر عمل نہ کر سکیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

اِنَّ مشبہ بفعل تحقیق کلام (بے شک) اَلَّذِيْنَ موصول (جنہیں) تَدْعُوْنَ۔ دَعْوَةٌ۔ دُعَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (تم پکارتے ہو) مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ دون ظرف ہو کر استعمال ہوتا ہے اور فوق کی نقیض ہے سوا اور غیر کے معنی میں آتا ہے (اللہ کو چھوڑ کر) عِبَادٌ جمع عَبْدٌ کی (بندے۔ غلام) اَمْثَالُكُمْ مَثَلٌ اور مِثْلٌ کی جمع مضاف کم ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ (تمہاری طرح)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَادْعُوْهُمْ دعوۃٌ سے امر جمع مذکر ھم ضمیر جمع مذکر غائب (پس تم ان کو پکارو) فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ استجابۃٌ مصدر سے فعل مضارع جمع مذکر غائب مجزوم بلام امر (پس اُن کو جواب دینا چاہیے کہ وہ تمہیں جواب دیں) اِنْ شرطیہ (اگر) كُنْتُمْ ماضی جمع مذکر حاضر (ہو تم) صٰدِقِيْنَ صادق کی جمع اسم فاعل جمع مذکر (سچے)

معبودانِ باطل خود محتاج ہیں

"(نادانو) تم اللہ کے سوا جن ہستیوں کو پکارتے ہو وہ تمہاری طرح ہی اللہ کے بندے ہیں اگر تم (اپنے اس وہم میں) سچے ہو (کہ وہ مافوق البشر طاقت کے مالک ہیں) تو اپنی احتیاج میں انہیں پکارو وہ تمہاری پکار کا جواب دیں۔

بتانا یہ مقصود ہے کہ تمہارے یہ دیوی دیوتا اس کی اور مخلوق کی طرح بے بس و بے اختیار ہیں اگر وہ کچھ اختیار رکھتے۔ تو تمہاری پکار کو سنتے اور جواب دیتے۔ (۱۹۴)

اَلَهُمْ اَرْجُلٌ يَّمْشُوْنَ بِهَآ اَمْ لَهُمْ اَيْدٍ يَّبْطِشُوْنَ بِهَآ اَمْ لَهُمْ اَعْيُنٌ يُّبْصِرُوْنَ بِهَآ اَمْ لَهُمْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۭ قُلِ ادْعُوْا شُرَكَاۗءَكُمْ ثُمَّ كِيْدُوْنِ فَلَا تُنْظِرُوْنِ ۝

اَ استفہام انکاری لَهُمْ (ان کے معبودان باطل کے لیے) اَرْجُلٌ جمع رِجْلٌ کی (کیا ان کے پاؤں ہیں) يَّمْشُوْنَ بِهَا مَشْيٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (کہ چلتے ہیں ان سے) اَمْ لَهُمْ (کیا ان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے لیے اَیْدٍ جمع یَدٌ (ہاتھ ہیں) یَبْطِشُوْنَ بِھَا بَطْشٌ سے مضارع جمع مذکر غائب کہ وہ اس سے مضبوطی کے ساتھ پکڑتے ہیں اَمْ حرف عطف واستفہام (یا۔ کیا) لَھُمْ (ان کے لیے) اَعْیُنٌ جمع عَیْنٌ آنکھیں ہیں) یُبْصِرُوْنَ بِھَا ابصَارٌ سے مضارع جمع مذکر غائب کیا ان کی آنکھیں ہیں کہ وہ ان سے دیکھتے ہیں۔ اَمْ لَھُمْ (کیا ان کے لیے اٰذَانٌ جمع اُذُنٌ کی (کان ہیں) یَسْمَعُوْنَ بِھَا سمعٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ دیکھتے ان سے) قُلِ قول سے امر واحد مذکر کہہ دیجئے اُدْعُوْا دعوۃٌ سے امر جمع مذکر حاضر (تم پکارو) شُرَکَآءَکُمْ واحد شریک مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر مضاف الیہ (اپنے شریکوں کو) ثُمَّ (پھر) کِیْدُوْنِ کیدٌ سے امر جمع مذکر حاضر نِ وقایہ ی ضمیر واحد متکلم محذوف (میرے خلاف چال چلو) فَلَا تُنْظِرُوْنَ انظار سے مضارع مجزوم بلا ناھیہ جمع مذکر حاضر ی ضمیر واحد متکلم محذوف (پس تم مجھے مہلت نہ دو)

مشرکین کے ٹھہرائے ہوئے معبود کچھ قوت و اختیار نہیں رکھتے

"کیا ان کے پاؤں ہیں جن سے چلتے ہوں؟ ہاتھ ہیں جن سے پکڑتے ہوں؟ آنکھیں ہیں جن سے دیکھتے ہوں؟ کان ہیں جن سے سنتے ہوں؟ (اے پیغمبرؐ) ان لوگوں سے کہو (اگر تمہارے ٹھہرائے ہوئے معبود تمہاری مدد کر سکتے ہیں تو) انہیں (جس قدر پکار سکتے ہو) پکار لو پھر میرے خلاف اپنی ساری مخفی تدبیریں کر ڈالو اور مجھے ذرا بھی مہلت نہ دو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(پھر دیکھو نتیجہ کیا نکلتا ہے)

بندگی و نیاز کے ساتھ اللہ کے علاوہ کسی اور کو پکارنا شرک ہے مشرکین نے اپنی دعاؤں منتوں مرادوں کے لیے بہت سے آستانے بنا لیے۔ قرآن انہیں "اِلٰھَۃ" کہتا ہے اور یہی بات گمراہی کی جڑ ہے۔ (۱۹۵)

اِنَّ وَلِیِّۦَ اللّٰهُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۖ وَهُوَ یَتَوَلَّى الصّٰلِحِیْنَ ۝

اِنَّ مشبہ بفعل (بے شک) وَلِیِّۦَ اللّٰهُ وَلِیِّ مضاف۔ یی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ (میرا کارساز اللہ ہے) الَّذِیْ موصول (جس نے) نَزَّلَ الْكِتٰبَ تَنْزِیْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (جس نے کتاب نازل کی) وَهُوَ ضمیر واحد مذکر غائب (اور وہ (اللہ)) یَتَوَلَّى تَوَلِّیٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (پسند کرتا ہے۔ دوست رکھتا ہے) الصّٰلِحِیْنَ واحد الصّالح۔ صَلَاحٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (نیک بندے)

"میرا کارساز تو بس اللہ ہے جس نے یہ کتاب نازل فرمائی اور وہی ہے جو نیک انسانوں کی کارسازی کرتا ہے۔ (۱۹۶)

وَالَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ نَصْرَكُمْ وَلَاۤ اَنْفُسَهُمْ یَنْصُرُوْنَ ۝

وَالَّذِیْنَ موصول (اور وہ) تَدْعُوْنَ دعوۃٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (تم پکارتے ہو) مِنْ دُوْنِهٖ (اس کے سوا۔ اللہ کے سوا) لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ استطاعۃ سے مضارع منفی جمع مذکر غائب (وہ استطاعت نہیں رکھتے) نَصْرَكُمْ نصر مضاف کم ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ (تمہاری مدد کی) وَلَاۤ (اور نہ ہی) اَنْفُسَهُمْ جمع

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نفسٌ (اپنی جانوں کی) یَنْصُرُوْنَ نَصْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (مدد کر سکتے ہیں)

"تم اللہ کے سوا جنھیں پکارتے ہو یا درکھو وہ نہ تو تمہاری مدد کرنے پہ قدرت رکھتے ہیں نہ خود اپنی ہی مدد پہ قادر ہیں"(۱۹۷)

وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَسْمَعُوْا ۭ وَتَرٰىهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝

وَاِنْ شرطیہ (اور اگر) تَدْعُوْهُمْ دعوۃٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (تو بلائے ان کو) اِلَى الْهُدٰى ہدایت کی طرف لَا يَسْمَعُوْا سَمْعٌ سے مضارع منفی مجزوم جمع مذکر غائب (نہ سن سکیں نہیں سنیں گے) وَتَرٰىهُمْ رویۃٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (تو انہیں دیکھے گا) يَنْظُرُوْنَ نظر سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ نظر کرتے ہیں) اِلَيْكَ (تیری طرف) وَهُمْ وَ مبتدا لَا يُبْصِرُوْنَ ابصارٌ سے مضارع منفی جمع مذکر غائب (درآں حالیکہ وہ کچھ نہیں دیکھتے)

"(اے پیغمبرؐ) اگر تم ان لوگوں کو سیدھے راستے کی طرف بلاؤ تو کبھی تمہاری پکار نہ سنیں تمہیں ایسا دکھائی دیتا ہے کہ تمہاری طرف تک رہے ہیں حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ کچھ دیکھتے ہی نہیں

مجاہد اور سدی کا قول ہے کہ ان دونوں آیتوں میں مشرکوں کی حالت کو بیان کیا گیا ہے یعنی مشرکوں کو کتنا ہی ہدایت کی طرف بلاؤ وہ سنیں گے نہیں ان کے پاس گوش حق نیوش ہی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نہیں نہ اُن کے پاس آنکھیں ہیں کہ دیکھ سکیں یعنی چشم حقیقت بین نہیں رکھتے اگر وہ حقیقت بین نگاہ سے دیکھتے تو کبھی انکار نہ کرتے سو ایک دیکھنا سلمان فارسی کا تھا کہ پہلی ہی نگاہ میں پکار اٹھا واللہ ماھذا بوجہ کذاب خدا کی قسم یہ صورت جھوٹے آدمی کی نہیں ہو سکتی اور ایک دیکھنا ابوجہل کا تھا کہ مالھذا الرسول یاکل الطعام ویمشی فی الاسواق۔ یہ کیسا رسول ہے کہ کھانا کھاتا ہے اور بازار میں چلتا ہے۔ (ع ۱۹۸)

خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ۝

خُذِ اَخْذٌ سے امر واحد مذکر (تو پکڑ لے) اَلْعَفْوَ الیسر و ضد الجهد۔ آسان عَفَا یعفو کا مصدر ہے اور اسم بھی خذ العفو میں عفو سے مراد ہے ما یسھل قصدہ وتناولہ یعنی جس کا ارادہ کرنا اور حصول سہل ہو (آپ درگزر سے کام لیجئے) وَأْمُرْ اَمْرٌ سے امر واحد مذکر (تو حکم دے) بِالْعُرْفِ المعروف و کل جمیل من الافعال (پسندیدہ کام) فُعْلٌ کے وزن پر اسم ہے یعنی معروف کے المعارف المستحسن من الافعال (پسندیدہ اور اچھے افعال) وَأَعْرِضْ اعراضٌ سے امر واحد مذکر (تو منہ پھیر لے۔ کنارہ کر) عَنِ الْجٰهِلِيْنَ جاہل کی جمع جھالۃٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (جاہل۔ بے خبر۔ نادان)

اخلاق عالیہ کی جامع تعلیم

(اے پیغمبر) درگزر اور عفو کو اختیار کر اور نیکی اور معروف

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کا حکم دو اور جاہلوں سے کنارہ کش ہو جاؤ نبی کریمؐ کو اس بات کا حکم دیا ہے کہ لوگوں کی جاہلانہ باتوں سے درگزر کیجئے انہیں نیک کاموں کی تعلیم دیجئے اگر اس پر بھی وہ جہالت سے کام لیں تو ان سے کنارہ کشی اختیار کر لو ان سے منازعت اور جھگڑے کی ضرورت نہیں امام جعفر صادق سے منقول ہے کہ قرآن میں اس سے زیادہ کوئی آیت اخلاق کی جامع نہیں۔ (کبیر و المنار) (۱۹۹)

وَإِمَّا يَنزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ إِنَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝

وَإِمَّا اِن اور مَا سے مرکب ہے اِنْ شرطیہ مَا زائدہ (اور اگر) يَنْزَغَنَّكَ نَزْغٌ مضارع مذکر غائب بالنون تاکید۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول تم کو وسوسہ لائے مِنَ الشَّيْطَانِ (شیطان سے شیطان کی طرف سے) نزغ الشیطان وساوسہ (قرطبی) نزغ الشیطان سے یہاں مراد وسوسہ ڈالنا اور غصہ و اشتعال کا پیدا کرنا ہے۔ انبیاء علیہم السلام اگرچہ معصوم ہوتے ہیں اور شیطان ان پر قابو نہیں پا سکتا لیکن وسوسہ ڈال سکتا ہے صرف وسوسہ گناہ نہیں اس وسوسہ سے محفوظ رہنے کیلئے اللہ نے تدبیر بتا دی ہے۔ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ استعاذہ سے امر واحد مذکر حاضر پس تو اللہ کی پناہ مانگ) اِنَّهٗ بے شک وہ (اللہ) سَمِيعٌ۔ سَمْعٌ سے صفت مشبہ (خوب سننے والا) عَلِيمٌ عِلْمٌ سے صفت مشبہ (خوب جاننے والا ہے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ کی طرف رجوع تمام وساوس سے نجات کا باعث ہے

"نرمی اور درگزر سے کام لو نیکی کا حکم دو جاہلوں کی طرف متوجہ نہ ہو (۱۹۹) اور اگر ایسا ہو کہ شیطان کی طرف سے وسوسہ کی کوئی خلش محسوس ہو تو اللہ کی طرف متوجہ ہو جاؤ اور اس سے پناہ طلب کرو۔ بلاشبہ وہ سننے والا جاننے والا ہے قرآن کا یہ عام اسلوب بیان ہے کہ خطاب پیغمبر سے ہوتا ہے مگر مقصود اس کے پیروکار ہوتے ہیں۔ یہاں بھی خطاب سے مراد افراد امت ہیں یا یہ حکم اور خطاب بطریق فرض ہے یا یہ کہ وسوسہ (وسوسہ کا پیدا ہونا کوئی گناہ کی بات نہیں ہے) کا امکان ہے۔ ان تمام صورتوں میں اللہ کی طرف رجوع اس وسوسہ سے نجات پانے کا بہترین طریقہ ہے۔ (۲۰۰)

إِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا إِذَا مَسَّهُمْ طَائِفٌ مِّنَ الشَّيْطَانِ تَذَكَّرُوا فَإِذَا هُم مُّبْصِرُونَ ۝

إِنَّ مشبہ بفعل حرف تحقیق (بے شک) الَّذِينَ موصول (جو لوگ) اتَّقَوْا۔ اتَّقَاءٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (تقویٰ اختیار کیا) إِذَا ظرف زمان (جب) مَسَّهُمْ مَسٌّ سے ماضی واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (انہیں پہنچے) طَائِفٌ طوفٌ سے اسم فاعل واحد مذکر (وسوسہ۔ پھر جانے والا۔ چکر لگانے والا) مِنَ الشَّيْطَانِ (شیطان کی طرف سے) تَذَكَّرُوا۔ تَذَكُّرٌ سے ماضی جمع

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مذکر غائب (انھوں نے یاد کیا) تذکر کے معنی یاد کرنے اور نصیحت پکڑنے کے ہیں۔ فَاِذَا مفاجات یعنی کسی چیز کے اچانک پیش آنے کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے (ناگہاں) ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) مُّبْصِرُوْنَ اِبْصَارٌ سے اسم فاعل جمع مذکر چشم بصیرت سے دیکھ کر شیطانی وسوسہ کو سمجھنے والے)

" جو لوگ متقی ہیں اگر انہیں شیطان کی وسوسہ اندازی سے کوئی خیال چھو بھی جاتا ہے تو فوراً چونک اٹھتے ہیں اور پھر (پردہ غفلت اس طرح ہٹ جاتا ہے گویا) اچانک ان کی آنکھیں کھل گئیں۔ (۲۰۱)

وَاِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ ﴿۲۰۲﴾

وَاِخْوَانُهُمْ مبتدا ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب شیاطین کی طرف ہے والمراد بالشیطان الجنس ولذلک جمع ضمیرہ (بیضاوی) شیطان سے یہاں مراد جنس شیاطین ہے اسی لیے اس کی ضمیر جمع لائی گئی ہے (اور شیاطین کے بھائی) يَمُدُّوْنَهُمْ۔ مَدٌّ سے مضارع جمع مذکر غائب ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (کھینچتے ہیں ان کو) ثُمَّ کلمہ عطف تراخی کے لیے ماقبل سے مابعد کے متاخر ہونے پر دلالت کرتا ہے پھر لَا نافیہ يُقْصِرُوْنَ اِقْصَارٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (پھر وہ کوتاہی نہیں کرتے وہ باز نہیں رہتے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ذکرِ الٰہی شیطانی وسوسوں سے نجات کا باعث ہے

"مگر جو لوگ شیطانوں کے بھائی بند ہیں تو انہیں وہ گمراہی میں کھینچے لیے جاتے ہیں اور پھر اس میں ذرا بھی کمی نہیں کرتے۔

ان دونوں آیات (۲۰۱-۲۰۲) میں وساوس شیاطین کا ذکر ہے۔ جو لوگ متقی ہیں ان کے دل میں جونہی کوئی وسوسہ گزرتا ہے وہ چونک اٹھتے ہیں اور فوراً ان کے دل میں ایمان کی روشنی پیدا ہو جاتی ہے لیکن جو لوگ تقویٰ سے محروم ہیں وساوس انہیں کھینچے لیے جاتے ہیں اور گمراہی میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

اہلِ تحقیق لکھتے ہیں کہ وسوسہ شیطانی سے تقویٰ میں کوئی نقص اور کمی پیدا نہیں ہوتی اس سے محفوظ رہنے کے تین مدارج ہیں۔ درجہ اوّل یہ ہے کہ سرے سے وسوسہ کا اثر پیدا ہی نہ ہو۔ درجہ اوسط یہ ہے کہ وسوسہ اثر دکھائے مگر معاً خبردار ہو جائے۔ اور وسوسہ کے شر سے محفوظ رہے۔ درجہ ادنیٰ یہ ہے کہ وسوسہ لغزش میں ڈالے مگر فوراً سنبھل جائے۔ اور اللہ کی طرف رجوع کرے۔

یادِ الٰہی اور کلامِ الٰہی کا غور و فکر کے ساتھ پڑھنا اور سننا وساوس و خطرات شیاطین سے محفوظ رہنے کا مؤثر علاج ہے (۲۰۱/۲۰۴)

وَاِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ ۝ وَاِذَا لَمْ تَاْتِهِمْ بِاٰيَةٍ قَالُوْا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا ۭ قُلْ اِنَّمَآ اَتَّبِعُ مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ مِنْ رَّبِّيْ ۚ هٰذَا بَصَاۗىِٕرُ مِنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝

وَاِذَا ظرف زمان متضمن معنی شرط اور جب، لَمْ تَاْتِهِمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اتیانٌ سے مضارع نفی جحد بلم واحد مذکر حاضر لَمْ آنے کی وجہ سے تَاتِیْ کی آخری ی گر گئی ھم ضمیر جمع مذکر غائب (تو ان کے پاس نہیں لاتا) بِاٰیَةٍ (کوئی آیت۔ کوئی نشان) قَالُوْا قولٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (انھوں نے کہا) لَوْلَا امتناعیہ لَوْ حرف شرط اور لَا نافیہ سے مرکب ہے (کیوں نہ) اجْتَبَیْتَهَا اجْتِبَاءٌ سے جس کے معنی پسند کرنے اور انتخاب کر لینے کے ہیں ماضی واحد مذکر حاضر ھا ضمیر واحد مؤنث غائب (تو نے اسے چھانٹ لیا) کانوا یطلبون آیات معینة ومعجزات مخصوصة علی سبیل التعنت (کبیر) (وہ آیات معینہ اور معجزات مخصوصہ طلب کرتے تھے) قُلْ قول سے امر واحد مذکر (آپ کہہ دیجئے) اِنَّمَا کلمہ حصر (سوائے اس کے نہیں ہے) اَتَّبِعُ اتباعٌ سے مضارع واحد متکلم (میں اتباع کرتا ہوں) مَا موصول (اس چیز کا) یُوْحٰی ایحاءٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب (جو وحی کیا گیا) اِلَیَّ (میری طرف) مِنْ رَّبِّیْ (میرے رب سے) هٰذَا اسم اشارہ بَصَائِرُ بصیرة کی جمع خیر ہے (عقل کھلی دلیلیں) بصیرةٌ کا استعمال صرف دل کی بینائی متعلق ہوتا ہے۔ مِنْ رَّبِّکُمْ (تمہارے پروردگار کی طرف سے) وَهُدًی اسم ومصدر (ہدایت ایمان وَرَحْمَةٌ رَحِمَ۔ یَرْحَمُ کا مصدر ہے۔ وہ رقت جو مرحوم کی طرف احسان کی مقتضی ہو (راغب) (ایسے لوگوں کے لیے) یُؤْمِنُوْنَ ایمان مضارع جمع مذکر غائب (جو ایمان رکھتے ہیں)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کفار کی طرف سے معجزات کا مطالبہ، قرآن سب سے بڑا معجزہ ہے

"اور (اے پیغمبر) جب ایسا ہوتا ہے کہ تم ان کے پاس کوئی نشانی لے کر نہ جاؤ (جیسی نشانیوں کی وہ فرمائشیں کیا کرتے ہیں) تو کہتے ہیں کیوں کوئی نشانی پسند کر کے نہ چُن لی (کیوں اپنے جی سے نہ بنا لی) تم کہہ دو حقیقت حال اس کے سوا کچھ نہیں ہے کہ جو کچھ میرے پروردگار کی طرف سے مجھ پر وحی کی جاتی ہے اس کی پیروی کرتا ہوں (میرے ارادے اور پسند کو اس میں کیا دخل) یہ (قرآن) تمہارے پروردگار کی طرف سے سرمایۂ دلائل ہے اور ان سب کے لیے جو یقین رکھنے والے ہیں ہدایت اور رحمت" کفار کا معجزات کا مطالبہ ان کی کج فہمی پر مبنی تھا حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل شدہ قرآن سب سے بڑا معجزہ تھا لیکن ان کے دلوں پر تو کفر کے پردے پڑے ہوئے تھے

وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَ اَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝

وَاِذَا (اور جب) قُرِئَ۔ قِرَاءَۃٌ اور قُرْاٰنٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب (اور جب پڑھا جائے) اَلْقُرْاٰنُ مصدر ہے جس کے معنی پڑھا جانا اور جمع کرنے کے ہیں) فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ استماع امر جمع مذکر حاضر استماع کے معنی توجہ سے سننے کے ہیں (پس تم اس کو توجہ اور غور سے سنو) وَاَنْصِتُوْا انصاتٌ سے امر جمع مذکر حاضر انصاتٌ کے معنی خاموشی سے کان لگا کر سننے کے ہیں (اور خاموش رہا کرو) لَعَلَّكُمْ مشبہ بفعل (ترجی یعنی امید یا خوف پر دلالت کرنے کے لیے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آتا ہے (تاکہ) تُرْحَمُوْنَ۔ رَحِمَ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر (تم پر رحم کیا جائے)

قرآن کا استماع اور تدبر ضروری ہے

"اور جب قرآن پڑھا جائے تو غور سے سنو اور چپ رہو تاکہ اللہ کی مہربانی کے مستحق ثابت ہو"

وظاھر اللفظ یقتضی وجوبھما حیث یقرأ القرآن مطلقاً (بیضاوی) فاستمعوا له وانصتوا دونوں امر کے صیغے ہیں جو وجوب پر دلالت کرتے ہیں لیکن بسبب حرج بعض نے اسے نماز سے باہر قرأت قرآن میں صیغہ امر کو استحباب قرار دیا ہے عامة العلماء علی استحبابھا خارج الصلوٰة (بیضاوی)

رشید رضا مصری لکھتے ہیں" واعلم ان قوة الدین وکمال الایمان والیقین لا تحصلان الا بکثرة قرأة القرآن واستماعه مع التدبر بنیة الاھتداء به والعمل بامره ونھیه (المنار)

اچھی طرح جان لو کہ قوت دین اور ایمان و یقین کا کمال حاصل نہیں ہو سکتا مگر کثرت تلاوت اور تدبر کے ساتھ اس کے استماع سے اس نیت سے اس کے امر و نہی کے مطابق عمل کیا جائے۔ (۲۰۴)

وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ۝

وَاذْكُرْ ذکر سے امر واحد مذکر حاضر اور تو یاد کر رَّبَّكَ مفعول بہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(اپنے پروردگار کو) فِيْ نَفْسِكَ (اپنے دل میں) تَضَرُّعًا تَفَعُّلٌ مصدر ہے (عاجزی اور زاری سے) وَّخِيْفَةً خَافَ يَخَافُ کا مصدر ہے (حالت خوف کو خیفہ کہتے ہیں (راغب) اور خوف کے ساتھ دُوْنَ الْجَهْرِ دیکھنے یا سننے میں کسی چیز کے کھلم کھلا ظاہر ہونے کا نام جہر ہے۔ بلند آواز سے زور سے کہنا دون الجہر من القول یعنی بلند آواز اور زور سے نہ پڑھا جائے۔ بلکہ متوسط طریقہ اختیار کیا جائے المراد منہ ان یقع ذلک بحیث یکون متوسطا من الجھر والمخافۃ (کبیر) بِالْغُدُوِّ بضمتین جمع غُدْوَةٌ طلوع فجر سے طلوع شمس تک کے وقت کو کہتے ہیں وَالْاٰصَالِ جمع اصیل عصر سے غروب آفتاب تک کا وقت (صبح و شام) وَلَا تَكُنْ کون سے فعل ناقص نہی واحد مذکر حاضر (نہ ہونا) مِنَ الْغٰفِلِيْنَ واحد غافل (غفلت کرنے والوں سے)

ذکر کی کامل صورت ذکر باللسان مع ذکر القلب

(اے پیغمبر) اپنے پروردگار کو صبح و شام یاد کیا کرو دل ہی دل میں عجز و نیاز کے ساتھ ڈرتے ہوئے اور زبان سے بھی آہستہ آہستہ بغیر پکارے اور ایسا نہ کرنا کہ غافلوں میں سے ہو جاؤ۔"

لا تحصل فائدۃ الذکر باللسان الا مع ذکر القلب و ھو ملاحظۃ معانی القول۔ ذکر لسانی محض لاحظ فیہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

للقلب وذکر النفس وحدہ ینفع دائما والاکمل الجمع بین ذکر اللسان والقلب (المنار)

اِنَّ الَّذِیْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا یَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَیُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ یَسْجُدُوْنَ ۩

اِنَّ مشبہ بہ معمل تحقیق کلام (بے شک) اَلَّذِیْنَ موصول (جو) عِنْدَ رَبِّكَ (تیرے رب کے پاس) یعنی الملائکۃ بالاجماع (قرطبی) اس سے بالاجماع ملائکہ مراد ہیں۔ عند سے مراد قرب منزلت ہے نہ قرب مکانی۔ انبیاء اور اولیاء بھی اس میں داخل کیے جا سکتے ہیں لَا یَسْتَكْبِرُوْنَ استکبار سے مضارع منفی جمع مذکر غائب (وہ تکبر نہیں کرتے) عَنْ عِبَادَتِهٖ (اس کی عبادت سے) وَیُسَبِّحُوْنَهٗ تسبیح سے مضارع جمع مذکر غائب ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب (اس کی پاکی بیان کرتے ہیں) وَلَهٗ (اور اسی کے لیے) یَسْجُدُوْنَ سُجُوْدٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (اور اسی کے لیے سجدہ کرتے ہیں) لَهٗ کے پہلے لانے سے سجود کے معنی میں حصر پیدا ہو گیا ہے یعنی وہ صرف اسی اللہ کو سجدہ کرتے ہیں کسی اور کو اس میں شریک نہیں ٹھہراتے۔

یہ آخری آیت۔ آیت سجدہ کہلاتی ہے قرآن مجید میں بقول اصح چودہ سجدے ہیں اور بعض کے نزدیک پندرہ۔ اختلاف سورہ حج کے دوسرے سجدہ سے متعلق ہے۔ سجدہ تلاوت کی آیت کی تلاوت پر سجدہ واجب ہو جاتا ہے۔

"جو اللہ کے حضور مقرب ہیں وہ کبھی بڑائی میں آکر اسکی بندگی سے نہیں جھجکتے اور اسکی پاکی و ثنا میں مصروف رہتے ہیں اور اسی کے آگے سربسجود ہوتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ

سورۃ الانفال مدنی ہے اس میں دس رکوع اور ۷۵ آیات ہیں۔

اَنْفَالٌ۔ نَفَلٌ بحرکتِ فا کی جمع ہے نَفْل بسکون فا کے معنی زائد یا اس چیز کے ہیں جو واجب کے علاوہ ہو النفل اسم الزیادۃ علی الواجب (راغب) نفل بحرکت فا سے مراد وہ مال ہے جو جنگ کے بعد دشمن سے حاصل ہو اور اس کا اطلاق مالِ غنیمت قبل تقسیم پر ہوتا ہے النفل ما یحصل الانسان قبل القسمۃ من جملۃ الغنیمۃ (راغب)

اس سورت میں اصل ذکر جنگِ بدر کا ہے اور یہ سب سے پہلی جنگ ہے جو مسلمانوں اور کفار میں ہوئی اس میں دشمن سے مالِ غنیمت ہاتھ آیا اور قیدی بھی پکڑے گئے۔

سورۃ الانفال کا زمانۂ نزول سن دو ہجری ہے جو جنگِ بدر کا زمانہ ہے۔ سورۃ الانفال اور براۃ دونوں سورتوں کو ایک ہی سورۃ قرار دے کر السبع الطول کی آخری سورۃ قرار دیا گیا، تمام سورتوں کی ترتیب توقیفی ہے سورۃ الاعراف میں بتایا گیا کہ گذشتہ اُمتیں جنہوں نے حق کا مقابلہ کیا ان کا انجام کیا ہوا۔ اس سورت کے آخر میں بتایا گیا کہ رسول اللہ کے معاندین کا انجام بھی ایسا ہی ہوگا۔ چنانچہ اس تدریجی گرفت کا آغاز جنگِ بدر سے ہوا جس کا ذکر اس سورت میں ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

واقعات

قریش کا تجارتی قافلہ ابوسفیان اور عمرو بن العاص کی قیادت میں شام سے واپس آرہا تھا، قافلے نے مدینہ کے قریب سے گزرنا تھا انہیں خدشہ ہوا کہ کہیں مسلمان حملہ نہ کردیں اس لئے انہوں نے مکہ میں قریش کو اطلاع دی۔ ابوجہل مکمل تیاری کے ساتھ نو سو پچاس مسلح لشکر کے ساتھ مکہ سے روانہ ہوا قافلہ مدینہ سے ہٹ کر صحیح سالم مکہ پہنچ گیا لیکن قریش مسلمانوں پر حملہ کرنا چاہتے تھے۔ ابوجہل نے کہا کہ ہم بدر تک جائیں گے وہاں جشن فتح کے بعد واپس آئیں گے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہؓ کو بتلایا کہ قافلہ اور مسلح لشکر ان دو میں سے ایک پر فتح کا اللہ نے وعدہ کیا ہے تمہاری کیا رائے ہے کس پر حملہ کیا جائے۔ اکثر کی رائے قافلہ پر حملہ کے لئے تھی لیکن جیسا کہ سورۃ میں بتایا گیا اللہ یہ چاہتے تھے کہ مسلح لشکر سے مقابلہ ہو تاکہ حق و باطل کا فیصلہ ہو جائے چنانچہ ۳۱۳ حق پرستوں کے ہاتھوں اہل باطل کو شکست فاش ہوئی۔

سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ مَدَنِيَّةٌ (۸) (۸۸) (رکوعاتہا)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ۭ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۠ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا تُلِيَتْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّعَلٰى رَبِّهِمْ
يَتَوَكَّلُوْنَ ۚ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ
يُنْفِقُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ۭ لَهُمْ
دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝ كَمَآ
اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْۢ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ ۠ وَاِنَّ فَرِيْقًا
مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَكٰرِهُوْنَ ۝ يُجَادِلُوْنَكَ فِي
الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ كَاَنَّمَا يُسَاقُوْنَ اِلَى الْمَوْتِ
وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ۝ وَاِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى
الطَّاۗىِٕفَتَيْنِ اَنَّهَا لَكُمْ وَتَوَدُّوْنَ اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ
الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ لَكُمْ وَيُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ
يُّحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ۝
لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝
اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ اَنِّىْ
مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰۗىِٕكَةِ مُرْدِفِيْنَ ۝ وَمَا
جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى وَلِتَطْمَىِٕنَّ بِهٖ قُلُوْبُكُمْ ۭ
وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ
حَكِيْمٌ ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَسْئَلُوْنَكَ	عَنِ	الْاَنْفَالِ	قُلِ	الْاَنْفَالُ
سوال کرتے ہیں تجھ سے		مالِ غنیمت کے بارے میں	کہئے	مالِ غنیمت
لِلّٰهِ	وَالرَّسُوْلِ	فَاتَّقُوا اللّٰهَ	وَاَصْلِحُوْا	ذَاتَ
واسطے اللہ کے ہے	اور رسول کے	پس ڈرو اللہ سے	اور درست کرو	معاملے
بَيْنِكُمْ	وَاَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗٓ	اِنْ
آپس کے	اور فرمانبرداری کرو	اللہ کی	اور اسکے رسول کی	اگر
كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	اِنَّمَا	الْمُؤْمِنُوْنَ	الَّذِيْنَ
ہو تم	ایمان والے	سوائے اسکے نہیں	کہ ایمان والے	وہ لوگ ہیں
اِذَا	ذُكِرَ اللّٰهُ	وَجِلَتْ	قُلُوْبُهُمْ	وَاِذَا
جب	یاد کیا جائے اللہ کو	ڈر جاتے ہیں	دل ان کے	اور جب
تُلِيَتْ	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُهٗ	زَادَتْهُمْ	اِيْمَانًا
پڑھی جاتی ہیں	ان پر	نشانیاں اسکی	زیادہ کرتی ہیں انکو	ایمان میں
وَعَلٰى	رَبِّهِمْ	يَتَوَكَّلُوْنَ	الَّذِيْنَ	يُقِيْمُوْنَ
اور اوپر	رب اپنے کے	توکل کرتے ہیں	وہ لوگ کہ	قائم رکھتے ہیں
الصَّلٰوةَ	وَمِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	يُنْفِقُوْنَ	اُولٰٓئِكَ
نماز کو	اور اس چیز سے	کر دیا ہے ہم نے انکو	خرچ کرتے ہیں	یہ لوگ
هُمُ	الْمُؤْمِنُوْنَ	حَقًّا	لَهُمْ	دَرَجٰتٌ
وہ ہیں	ایمان والے	ساتھ حق کے	واسطے ان کے	درجے ہیں
عِنْدَ	رَبِّهِمْ	وَمَغْفِرَةٌ	وَّرِزْقٌ	كَرِيْمٌ
نزدیک	رب ان کے	اور بخشش ہے	اور رزق	باکرامت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

كَمَآ	اَخْرَجَكَ	رَبُّكَ	مِنْۢ	بَيْتِكَ
جس طرح	نکالا تجھ کو	رب تیرے نے	(سے)	گھر تیرے سے
بِالْحَقِّ	وَ اِنَّ	فَرِيْقًا	مِّنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ
ساتھ حق کے	اور تحقیق	ایک فرقہ	(سے)	مؤمنین میں سے
لَكٰرِهُوْنَ	يُجَادِلُوْنَكَ	فِى الْحَقِّ	بَعْدَ	مَا
البتہ ناخوش تھے	جھگڑتے تھے تجھ سے	حق میں	پیچھے	اس کے کہ
تَبَيَّنَ	كَاَنَّمَا	يُسَاقُوْنَ	اِلَى	الْمَوْتِ
ظاہر ہوا	گویا کہ	ہانکے جاتے ہیں	طرف	موت کے
وَهُمْ	يَنْظُرُوْنَ	وَ اِذْ	يَعِدُكُمُ	اللّٰهُ
اور وہ	دیکھتے ہیں	اور جب	وعدہ کرتا تھا تم کو	اللہ
اِحْدَى	الطَّآئِفَتَيْنِ	اَنَّهَا	لَكُمْ	وَتَوَدُّوْنَ
ایک کا	دو جماعتوں میں سے	کہ یہ	واسطے تمہارے ہے	اور تم دوست رکھتے تھے
اَنَّ	غَيْرَ	ذَاتِ	الشَّوْكَةِ	تَكُوْنُ
تحقیق	غیر مسلح	دین شوکت والا	ہی	ہووے
لَكُمْ	وَيُرِيْدُ	اللّٰهُ	اَنْ	يُّحِقَّ
واسطے تمہارے	اور ارادہ کرتا ہے	اللہ	یہ کہ	ثابت کرے
الْحَقَّ	بِكَلِمٰتِهٖ	وَيَقْطَعَ	دَابِرَ	الْكٰفِرِيْنَ
حق کو	ساتھ باتوں اپنی کے	اور کاٹے	جڑ	کافروں کی
لِيُحِقَّ	الْحَقَّ	وَيُبْطِلَ	الْبَاطِلَ	وَلَوْ
تاکہ سچا کرے	دین کو	اور جھوٹا کرے	باطل کو	اور اگرچہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

كَرِهَ	الْمُجْرِمُوْنَ	اِذْ	تَسْتَغِيْثُوْنَ	رَبَّكُمْ
ناخوش ہوں	گناہ گار	جس وقت	فریاد کرتے تھے تم	رب اپنے سے
فَاسْتَجَابَ	لَكُمْ	اَنِّيْ	مُمِدُّكُمْ	بِاَلْفٍ
پس قبول کیا	واسطے تمہارے	یہ کہ میں	مدد دونگا تم کو	ساتھ ہزار
مِّنَ	الْمَلٰٓئِكَةِ	مُرْدِفِيْنَ	وَمَا	جَعَلَهُ
(سے)	فرشتوں سے	ایکدوسرے کے پیچھے آنے والے	اور نہیں	کیا اسکو
اللّٰهُ	اِلَّا	بُشْرٰى	وَلِتَطْمَئِنَّ	بِهٖ
اللہ نے	مگر	خوشخبری	اور تاکہ اطمینان پکڑیں	ساتھ اسکے
قُلُوْبُكُمْ	وَمَا	النَّصْرُ	اِلَّا	مِنْ
دل تمہارے	اور نہیں	مدد	مگر	(سے)
عِنْدِ اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ
نزدیک اللہ سے	تحقیق	اللہ	غالب ہے	حکمت والا

*(یہ لوگ) آپ سے غنیمتوں کے بارے میں سوال کرتے ہیں آپ کہہ دیجئے کہ غنیمتیں اللہ کی ملک ہیں (اصلاً) اور رسول کی (تبعاً) پس اللہ سے ڈرتے رہو اور اپنے آپس کی اصلاح کرتے رہو اور اطاعت کرو اللہ اور اس کے رسول کی اگر تم ایمان رکھتے ہو ① ایمان والے تو بس وہ ہوتے ہیں کہ جب (ان کے سامنے) اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل دہل جاتے ہیں اور جب انہیں اس کی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو وہ ان کا ایمان بڑھا دیتی ہیں اور وہ اپنے پروردگار پر توکل رکھتے ہیں ② اور نماز کی پابندی رکھتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں دے رکھا ہے اس میں سے خرچ کرتے رہتے ہیں ③ یہی لوگ تو سچے (اور پکے) مؤمن ہیں بڑے بڑے درجات

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہیں ان کے لئے ان کے پروردگار کے پاس اور مغفرت بھی، اور عزت کی روزی بھی ④
جیسا کہ آپ کے پروردگار نے آپ کو حکمت کے ساتھ آپ کے گھر سے باہر نکالا
اور مؤمنوں کا ایک گروہ (اس کو) گراں سمجھتا ہے ⑤ وہ آپ سے اس حقیقت
کے باب میں بعد اس کے کہ اس کا ظہور ہو چکا تھا اس طرح رد و قدح کر رہے
تھے کہ گویا وہ موت کی طرف ہنکائے جا رہے ہیں اور وہ دیکھ رہے ہوں ⑥ اور (وہ
وقت یاد کرنے کے قابل ہے) جب اللہ تم سے وعدہ کر رہا تھا دو جماعتوں میں سے
ایک کے لئے کہ وہ تمہارے ہاتھ آجائے گی اور تم (ایسے) چاہ رہے تھے کہ غیر مسلح جماعت
تمہارے ہاتھ آجائے درآنحالیکہ اللہ کو منظور تھا کہ حق کا حق ہونا ثابت کر دے
اپنے احکام سے اور کافروں کی جڑ کاٹ دے ⑦ تاکہ حق کا حق ہونا اور باطل کا
باطل ہونا ثابت کر دے اگرچہ مجرموں کو ناگوار ہی ہوتا ہے ⑧ (اور اس وقت کو
یاد کرو) جب تم اپنے پروردگار سے فریاد کر رہے تھے پھر اس نے تمہاری سن لی
(اور فرمایا) کہ میں ایک ہزار فرشتے یکے بعد دیگرے آنے والوں سے تمہاری امداد
کروں گا ⑨ اور اللہ نے یہ بس اس لئے کیا کہ (تمہیں) بشارت ہو اور تاکہ تمہارے
دلوں کو اس سے اطمینان ہو جائے درآنحالیکہ نصرت تو بس اللہ ہی کے پاس سے ہے
بیشک اللہ زبردست ہے حکمت والا ہے" ⑩

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ۭ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَصْلِحُوْا
ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۠ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ①

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یَسْئَلُوْنَکَ۔ سُوَالٌ سے مضارع جمع مذکر غائب کَ ضمیر واحد مذکر حاضر (وہ تجھ سے سوال کرتے ہیں) عَنِ الْاَنْفَالِ جمع نَفَلٌ۔ ای الزیادۃ علی الواجب (راغب) اس سے مراد وہ مال ہے جسے دشمن لڑائی میں چھوڑ کر بھاگ جائے یعنی مالِ غنیمت۔ ھُوَ المال الماخوذۃ عن الکفار قھرًا (کبیر) قُلْ۔ قَوْلٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر (آپ کہیئے) اَلْاَنْفَالُ مالِ غنیمت لِلّٰہِ لام تملیک (اللہ کے لئے) وَالرَّسُوْلِ اور رسول کے لئے یعنی اللہ اور اس کے رسول مالِ غنیمت کے اصلی مالک ہیں، مجاہدین کا جہاد مالِ غنیمت کے لئے نہیں بلکہ رضاءِ حق کے لئے ہونا چاہیئے۔ فَاتَّقُوا اللّٰہَ۔ اِتِّقَاءٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر پس اللہ سے ڈرتے رہو وَاَصْلِحُوْا۔ اِصْلَاحٌ سے امر جمع مذکر حاضر (اور اصلاح کرو)۔ ذَاتَ بَیْنِکُمْ۔ ما بینکم من الاحوال (باہمی تعلقات) بَیْنَ مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر بَیْنَ کے معنی اتصال کے ہیں۔ یہ افتراق کے لئے بھی آتا ہے اور اضداد میں سے ہے وَاَطِیْعُوْا۔ اِطَاعَۃٌ سے امر جمع مذکر حاضر (اور اطاعت کرو) اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ (اللہ اور اس کے رسول کی) اللہ کی اطاعت اصالۃً اور رسول کی اطاعت نیابۃً اس لئے کہ اللہ کے تمام احکام رسول ہی کے ذریعے مخلوقات تک پہنچائے جاتے ہیں۔ اِنْ شرطیہ (اگر) کُنْتُمْ۔ کَوْنٌ مصدر سے فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر (ہو تم) مُّؤْمِنِیْنَ۔ مُؤْمِنٌ کی جمع (اگر ہو تم ایمان والے)۔

مالِ غنیمت صرف اللہ اور رسول کا حق ہے

"(اے پیغمبر) لوگ تم سے پوچھتے ہیں مالِ غنیمت کے بارے میں کیا ہونا چاہیئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کہہ دو مالِ غنیمت دراصل اللہ اور اس کے رسول کا ہے پس اگر تم مؤمن ہو تو چاہیئے کہ (اس کی وجہ سے آپس میں جھگڑا نہ کرو) اللہ سے ڈرو اپنا باہمی معاملہ درست رکھو اور اس کی اور اس کے رسول کی اطاعت میں سرگرم ہو جاؤ۔"

سورۃ الانفال میں جنگِ بدر کا ذکر ہے اور اس آیت میں مالِ غنیمت کے بارے میں ایک قاعدۂ کلیہ بیان کیا گیا ہے اور بتایا ہے کہ مالِ غنیمت صرف اللہ اور اس کے رسول کا حق ہے اسی کے حکم کے مطابق تمہیں اس سے حصہ دیا جائے گا تم میں سے کسی کو اس کا حق نہیں پہنچتا کہ اس پر اپنا حق ثابت کرتا پھرے۔ حضرت سعد بن ابی وقاص سے روایت ہے کہ بدر میں میرا بھائی عمیر شہید ہو گیا اس کے عوض میں نے سعید بن عاص کو قتل کر دیا اور اس کی تلوار جس کا نام ذوالکنیفہ تھا، لے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور درخواست کی یہ تلوار مجھے عطا کر دی جائے، آپ نے فرمایا اسے مالِ غنیمت میں رکھ دو اس پر یہ آیتِ انفال نازل ہوئی۔ آپ نے فرمایا اب میں یہ تلوار تم کو دیتا ہوں (رواہ احمد۔ ترمذی۔ ابوداؤد، النسائی)۔ مالِ غنیمت کے اس حکم کے ساتھ تقویٰ اور اصلاح ذات بین اور ہر حال میں اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کا حکم دیا یہی امور دین کی بنیاد ہیں۔ ①

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ آيَاتُهُ زَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۝

إِنَّمَا۔ إِنَّ مشبہ بفعل مَا کافہ حصر کے لئے (سوائے اس کے نہیں کہ)، الْمُؤْمِنُونَ۔ إِيمَانٌ سے اسم فاعل جمع مذکر مبتدا (ایمان لانے والے)۔ الَّذِينَ موصول خبر (وہ ہیں) إِذَا ظرفِ زمان (جب۔ جبوقت) ذُكِرَ اللَّهُ ذِكْرٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب (جب اللہ کا ذکر کیا جائے)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَجِلَتْ ۔ وَجِلٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب (ڈر جاتے ہیں ۔ دہل جاتے ہیں قُلُوْبُهُمْ ۔ قُلُوْبٌ جمع قلب مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (ان کے دل) وَاِذَا ظرفِ زمان متضمن معنی مستقبل (اور جب) تُلِيَتْ تِلَاوَةٌ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب (تلاوت کی جائے ۔ پڑھی جائے) تلاوت کتب سماوی کے اتباع کے لئے مخصوص ہے ۔ تلاوت کے معنی پڑھنے اور سمجھنے کے ہیں ۔ اس لئے "تلاوت" ۔ "قراءت" سے اخص ہے ۔ ہر تلاوت قراءت ہے لیکن ہر قراءت تلاوت نہیں عَلَيْهِمْ (ان پر) اٰيٰتُهٗ ۔ اٰیت کی جمع مضاف هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ (اس کی آیتیں) زَادَتْهُمْ زِيَادَةٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اِيْمَانًا مفعول (اضافہ کیا زیادہ کیا ان کے ایمان کو) وَّعَلٰى رَبِّهِمْ (اور اپنے رب پر) ۔ يَتَوَكَّلُوْنَ ۔ تَوَكُّلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (بھروسہ اور توکل کرتے ہیں) ۔ (۲)

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝

الَّذِيْنَ موصول (وہ جو) يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ ۔ اِقَامَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ نماز قائم کرتے ہیں) اقامۃ صلوٰۃ کا مطلب یہ ہے کہ خشوع وخضوع اور تعدیل ارکان کے ساتھ ٹھیک طور پر نماز ادا کرتے ہیں وَمِمَّا (مِنْ ۔ مَا) (اور اس میں سے کہ) رَزَقْنٰهُمْ ۔ رِزْقٌ مصدر سے جمع متکلم هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (جو ہم نے ان کو دیا ہے) يُنْفِقُوْنَ ۔ اِنْفَاقٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ خرچ کرتے ہیں) ۔ (۳)

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ۚ لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَّ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رِزْقٌ كَرِيمٌ ۝

أُولَٰئِكَ اسم اشارہ جمع بعید (وہ لوگ) هُمُ ضمیر جمع مذکر غائب (وہی وہ سب) الْمُؤْمِنُونَ جمع الْمُؤْمِنُ (وہی مؤمن ہیں) حَقًّا امر ثابت شدہ کو حق کہتے ہیں (وہی پکے مؤمن ہیں)۔ لَهُمْ (ان کے لئے) دَرَجَاتٌ۔ دَرَجَةٌ کی جمع (بلند درجے) عِندَ رَبِّهِمْ (ان کے پروردگار کے پاس)۔ وَمَغْفِرَةٌ اسم و مصدر (معافی بخشش)۔ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ۔ رِزْقٌ موصوف كَرِيمٌ صفت (باکرامت۔ باعزت۔ رزق اور روزی ہے)۔ ④

اہلِ ایمان کے اوصاف اور ان پر انعامات

"مؤمنوں کی شان تو یہ ہے کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل دہل جاتے ہیں اور جب اس کی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان کے ایمان کو اور زیادہ کر دیتی ہیں۔ اور وہ ہر حال میں اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں"

ایمان کم و بیش ہوتا رہتا ہے، بُرے اعمال سے اس میں نقص اور اچھے اعمال سے ایمان بڑھتا ہے گویا کیفیت اور یقین کے لحاظ سے ایمان میں کمی بیشی ہوتی ہے۔ ②

جو نماز قائم کرتے ہیں اور ہم نے جو کچھ دے رکھا ہے اس میں سے ہماری راہ میں بھی خرچ کرتے ہیں ③

بلاشبہ ایسے ہی لوگ حقیقی مؤمن ہیں ان کے لئے ان کے پروردگار کے یہاں مرتبے ہیں مغفرت ہے اور بڑی باعزت روزی ہے۔" ④

ان آیات میں اہلِ ایمان کے پانچ اوصاف کا ذکر کیا گیا ہے:

۱۔ اللہ کے ذکر سے ان کے دل کانپ اٹھتے ہیں،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۲۔ قرآنی آیات کی تلاوت ان کے ایمان میں اضافہ کا باعث بنتی ہے،
۳۔ تمام امور میں صرف اپنے پروردگار ہی پر بھروسہ کرتے ہیں،
۴۔ وہ نماز قائم کرتے ہیں، اور
۵۔ اللہ کے عطا کردہ مال سے اسکی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔

آیت نمبر ۴ میں بتایا کہ جو لوگ ان اوصاف کے مالک ہوں گے وہی سچے اور پکے مؤمن ہیں اور ان کے تین انعامات کا ذکر کیا ہے:

۱۔ اللہ کے نزدیک درجاتِ عالیہ،
۲۔ اللہ کی طرف سے کامل مغفرت، اور
۳۔ باعزت رزق۔

كَمَآ اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنۢ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ ۖ وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَكٰرِهُوْنَ ۝

كَمَآ۔ كَ حرفِ تشبیہ مَا موصولہ (جیسے کہ) اَخْرَجَكَ۔ اِخْرَاجٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب كَ ضمیر واحد مذکر حاضر (نکالا تجھ کو)۔ رَبُّكَ۔ رَبٌّ مضاف كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ (تیرے رب نے) مِنۢ بَيْتِكَ (تیرے گھر سے) بِالْحَقِّ (ساتھ حق کے) وَاِنَّ مشبہ بفعل (اور بیشک) فَرِيْقًا (ایک گروہ) مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ جمع اَلْمُؤْمِنُ اِيْمَانٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (اہلِ ایمان میں سے) لَكٰرِهُوْنَ لام تاکید کَارِهُوْنَ۔ كَرَاهَةٌ۔ كُرْهٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (البتہ ناخوش رکھتے تھے۔ کراہت کرنے والے تھے)۔

كَمَآ اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنۢ بَيْتِكَ کے سلسلے میں امام رازی نے تین

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

توجیہ کی ہے۔

کان التقدیر انتهم رضوا بهذا الحکم فی الانفال وان کانوا کارهین له کما اخرجك ربك من بیتك بالحق الی القتال و ان کانوا کارهین له (کبیر)

(تقدیر کلام اس طرح ہے کہ وہ مالِ غنیمت میں اس حکم پہ راضی ہو گئے اگرچہ ابتداء میں اسے ناپسند کرتے تھے جس طرح کہ تیرے پروردگار نے تجھے مدینہ سے امرِ حق کے ساتھ کفار کے قتال کے لئے نکالا اگرچہ وہ یہ نہیں چاہتے تھے۔) ⑤

يُجَادِلُونَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَمَا تَبَيَّنَ كَأَنَّمَا يُسَاقُونَ إِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ يَنظُرُونَ ⑥

يُجَادِلُونَكَ۔ مُجَادَلَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب کَ ضمیر واحد مذکر حاضر (وہ تم سے جھگڑا کرتے ہیں) فِي الْحَقِّ (حق کے بارے میں)۔ لشکر مکہ سے قتال کے بارہ میں درآنحالیکہ وہ صرف قافلہ پر حملہ کے لئے تیار تھے بَعْدَ ظرف زمان قَبْل کی ضد ہے مَا مصدریہ تَبَيَّنَ۔ تَبَيُّنٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (ظاہر ہوئے۔ واضح ہو جانے کے بعد) كَأَنَّمَا۔ كَأَنَّ حرف مشبہ بفعل مَا زائدہ کافہ (گویا کہ) يُسَاقُونَ۔ مُسَاوَقَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ ہنکائے جا رہے ہیں) إِلَى الْمَوْتِ (موت کی طرف) وَهُمْ يَنظُرُونَ نَظَرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب درآنحالیکہ وہ دیکھ رہے ہیں۔ ⑥

وَإِذْ يَعِدُكُمُ اللَّهُ إِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ أَنَّهَا لَكُمْ وَتَوَدُّونَ أَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُونُ لَكُمْ وَيُرِيدُ اللَّهُ أَن يُحِقَّ الْحَقَّ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِكَلِمٰتِهٖ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ۝

وَاِذْ۔ وَاذْكُرُوْا۔ اِذْ (اور یاد کرو جب) يَعِدُكُمُ اللّٰهُ وَعْدٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (وعدہ کر رہا تھا تم سے اللہ) اِحْدَى۔ اَحَدٌ کا مؤنث الطَّآئِفَتَيْنِ۔ الطَّآئِفَةُ کا تثنیہ بحالتِ جر و نصب طَوْفٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (دو گروہوں میں سے ایک)۔ ایک طائفہ قریش کا تجارتی قافلہ جو ابوسفیان کی سرکردگی میں شام سے واپس آرہا تھا۔ دوسرا طائفہ قریش کا ایک ہزار کا مسلح لشکر جو مسلمانوں پر حملہ کرنے کے لئے مکہ سے نکلا تھا۔ اَنَّهَا لَكُمْ (کہ بے شک وہ تمہارے لئے ہو) وَتَوَدُّوْنَ۔ وُدٌّ سے مضارع جمع مذکر حاضر (تم چاہتے ہو۔ تم دوست رکھتے ہو) اَنَّ حرفِ تحقیق (یقیناً) غَيْرَ نفی کے لئے مضاف ذَاتِ الشَّوْكَةِ۔ ذَاتٍ۔ ذُو کا مؤنث ہے (صاحب۔ مالک) الشَّوْكَةِ (کانٹا شوکت مجازاً ہتھیار اور سختی) غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ کے معنی ہیں غیر مسلح گروہ اور جماعت۔ تَكُوْنُ۔ كَوْنٌ فعل ناقص سے مضارع لَكُمْ (ہو تمہارے لئے) وَيُرِيْدُ اللّٰهُ۔ اِرَادَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (اللہ ارادہ کرتے ہیں۔ چاہتے ہیں) اَنْ مصدریہ (یہ کہ) يُحِقَّ۔ اِحْقَاقٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (حق کو قائم کردے، ثابت کردے) الْحَقَّ (حق۔ امر ثابت شدہ) بِكَلِمٰتِهٖ۔ كَلِمَةٌ کی جمع مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ (اپنے احکام سے) وَيَقْطَعَ۔ قَطْعٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (اور کاٹ دے) دَابِرَ (جڑ۔ بنیاد۔ پچھاڑی) دَبُوْرٌ سے اسم فاعل واحد مذکر مضاف الْكٰفِرِيْنَ جمع الکافر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(اور کافروں کی جڑ کاٹ دے)۔ ⑦

لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝

لِيُحِقَّ الْحَقَّ لام تعلیل احقاق سے مضارع واحد غائب منصوب (تاکہ حق کا حق ہونا ظاہر کردے) وَيُبْطِلَ۔ اِبْطَالٌ سے مضارع واحد مذکر غائب الْبَاطِلَ حق کی نقیض ہر قول و فعل جو بے ثبات ہو، باطل کہلاتا ہے (اور باطل کا باطل ہونا ثابت کردے) وَلَوْ۔ اِن وصلیہ کے معنی میں جس میں نفی فی الاستقبال مقصود ہوتی ہے (اگرچہ) كَرِهَ۔ كَرْهٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (اگرچہ ناپسند کریں) الْمُجْرِمُوْنَ جمع اَلْمُجْرِمُ کی جُرْمٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (مجرم لوگ) ⑧

جنگِ بدر میں اللہ کا وعدہ اور قریش کے مسلح لشکر پر فتح

(اس معاملہ کو ویسا ہی سمجھ، جس طرح جنگِ بدر میں) یہ بات ہوئی تھی کہ تیرے پروردگار نے سچائی کے ساتھ تجھے تیرے گھر سے باہر نکالا تھا اور واقعہ ہے کہ مؤمنوں کا ایک گروہ اس بات سے ناخوش تھا۔ ⑤

وہ تجھ سے امرِ حق میں جھگڑنے لگے باوجودیکہ معاملہ واضح ہو چکا تھا (وہ باہر نکل کر مقابلہ کرنے سے اس درجہ ناخوش تھے گویا انہیں زبردستی موت کے منہ میں دھکیلا جا رہا ہے اور وہ (اپنی موت اپنی آنکھوں سے) دیکھ رہے ہیں۔ ⑥

اور (مسلمانو!) جب ایسا ہوا تھا کہ اللہ نے تم سے وعدہ فرمایا تھا (دشمنوں کی) دو جماعتوں میں سے کوئی ایک تمہارے ہاتھ ضرور آئے گی اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تمہارا حال یہ تھا کہ چاہتے تھے جس جماعت میں لڑائی کی طاقت نہیں (یعنی قافلہ والی) وہ ہاتھ آجائے اور (اللہ کا چاہنا دوسرا تھا) اور چاہتا تھا اپنے وعدے کے ذریعے حق کو ثابت کردے اور دشمنانِ حق کی بنیادیں کاٹ کر رکھ دے۔ ۷

(اور) یہ اس لئے تاکہ حق کو حق کرکے دکھلادے اور باطل کو باطل کرکے اگرچہ (ظلم و فساد کے) مجرم ایسا ہونا پسند نہ کریں۔ ۸

آیت ۵ میں بتایا گیا ہے کہ اس معاملہ کو بھی ویسا معاملہ سمجھو جیسا جنگِ بدر میں پیش آیا تھا، لوگوں کی خواہش دوسری تھی اللہ کے رسول کا فیصلہ دوسرا تھا اور وہی حق تھا۔ وہ معاملہ یہ تھا کہ ہجرت کے دوسرے سال جب سرداران مکہ نے مدینہ پر حملہ کیا تو اسی زمانہ میں ان کا ایک تجارتی قافلہ بھی شام سے واپس آرہا تھا اور مدینہ کے قریب سے گزرنے والا تھا۔ پیغمبر اسلام نے وحیِ الٰہی کے ذریعے بتایا کہ ایک گروہ مکہ سے آرہا ہے۔ دوسرا تجارتی قافلہ ہے ان دو میں سے کسی ایک سے ضرور جنگ ہوگی چونکہ قافلے کے ساتھ بہت کم لوگ تھے اور وہ غیر مسلح تھے اس لئے مسلمانوں کی خواہش تھی کہ اسی سے مقابلہ ہو، قریش کے لشکر سے مقابلہ نہ ہو کیونکہ اس وقت خود سخت بے سروسامانی کی حالت میں تھے۔ قریش کے تجارتی قافلہ کو جب مسلمانوں کی طرف سے حملہ کا خدشہ ہوا تو انہوں نے قریش کو مدد کے لئے اطلاع دی۔

اطلاع ملتے ہی اہلِ مکہ کا ایک بڑا لشکر ابوجہل (سردار [illegible]) کی سرکردگی میں مسلمانوں پر حملہ کے لئے نکل کھڑا ہوا، تجارتی قافلہ مدینہ سے ہٹ کر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سمندر کے کنارے کنارے ہو کر مکہ پہنچ گیا۔ دوسری طرف سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے تین سو تیرہ جان نثاروں کو ساتھ لے کر آگے بڑھے، بدر کے میدان میں دشمن سے مڈبھیڑ ہوئی، بدر مدینہ سے ساٹھ میل کے فاصلے پر جنوب مغرب میں واقع ہے دشمن کی تعداد نو سو پچاس تھی اور وہ مکمل طور پر مسلح تھے مسلمان بالکل بے سرو سامان تھے۔ كَمَآ اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْۢ بَيْتِكَ سے معلوم ہوتا ہے کہ رسول اللہ اپنی خواہش یا لوگوں کے مشورے سے مقابلے پر نہیں آئے تھے بلکہ اللہ کے حکم سے دشمن کی طرف بڑھے تھے اور اللہ کی طرف سے دشمن سے مقابلہ کرنا ہی امر واجب اور حق تھا۔ یہ واقعہ رمضان ۲ھ (۶۲۴ عیسوی) کا ہے۔

آیت نمبر ۶ میں اس طرف اشارہ ہے اگرچہ ایک فریق نے آپ کا حکم مان لیا تھا مگر دل میں سخت ہراساں تھا گویا کہ موت کے منہ میں دھکیلا جا رہا ہے۔

آیت نمبر ۷ میں بتایا کہ دو گروہ تھے ایک مسلح اور ایک غیر مسلح یعنی تجارتی قافلہ تم سے ایک فریق کی خواہش تھی کہ تجارتی قافلہ کے ساتھ مقابلہ ہو لیکن اللہ تعالیٰ چاہتا تھا کہ مسلح لشکر سے مقابلہ ہو اور اسی امر کے لئے اللہ نے رسول کو مدینہ سے نکلنے کا حکم دیا تھا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ میں کلمات سے احکام شرعی اور تکوینی دونوں مراد لئے جا سکتے ہیں اور یہ پیشگوئی تھی کفر پر اسلام کے غلبہ کی جیسے کہ يَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ سے ظاہر ہے کہ اللہ چاہتے تھے کہ اس مقابلہ کے ذریعے کفار کی جڑ کاٹ دی جائے، چنانچہ جنگ بدر میں قریش کی شکست فاش سے یہ بات واضح ہو گئی۔

اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ اَنِّيْ مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدِفِيْنَ ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِذْ۔ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ (اور اس وقت کو یاد کرو جب) تَسْتَغِيْثُوْنَ اِسْتِغَاثَةٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (تم فریاد کرتے تھے) رَبَّكُمْ۔ رَبّ مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ (اپنے پروردگار سے)۔ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ۔ اِسْتِجَابَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (اس نے تمہاری فریاد سن لی بشرفِ قبولیت بخشا) اَنِّيْ۔ اَنَّ حرفِ مشبہ بالفعل ی ضمیر واحد متکلم (بیشک میں) مُمِدُّكُمْ۔ اِمْدَادٌ سے اسم فاعل واحد مذکر كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (میں امداد کرنے والا ہوں تمہاری) بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ (ایک ہزار فرشتوں سے) مُرْدِفِيْنَ۔ اِرْدَافٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (یکے بعد دیگرے آنے والے)۔

"جب ایسا ہوا تھا کہ (جنگِ بدر کے موقعہ پر) تم نے اپنے ربّ سے فریاد کی تھی کہ ہماری مدد کرا اور اس نے تمہاری فریاد سن لی تھی، اس نے کہا تھا "میں ایک ہزار فرشتوں سے کہ یکے بعد دیگرے آئیں گے تمہاری مدد کروں گا۔" (۹)

وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى وَلِتَطْمَئِنَّ بِهٖ قُلُوْبُكُمْ ۚ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝

وَمَا واو عاطفہ مَا نافیہ (اور نہیں) جَعَلَهُ اللّٰهُ۔ جَعْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب هُ ضمیر واحد مذکر غائب۔ امداد کی طرف راجع ہے مفعول (اور نہیں کیا اللہ نے اسے) اِلَّا حصر کے لئے (مگر) بُشْرٰى (خوشخبری۔ بشارت) ایسی خبر جسے سن کر بشرہ پر خوشی کے آثار نمایاں ہوں۔ وَ لِتَطْمَئِنَّ۔ اِطْمِئْنَانٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب (تاکہ آرام

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پائیں۔ سکون پائیں) بِہٖ (اس کے ساتھ۔ اس بشریٰ کی وجہ سے) قُلُوْبُكُمْ (واحد قَلْبٌ مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ (تمہارے دل) وَمَا (اور نہیں ہے) النَّصْرُ اسم مصدر (فتح اور نصرت) اِلَّا کلمۂ حصر (مگر) مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ (اللہ ہی کے پاس سے) اِنَّ اللّٰهَ (بیشک اللہ) عَزِيْزٌ۔ عِزَّةٌ سے فَعِيْلٌ کے وزن پر بمعنی فاعل مبالغہ کا صیغہ ہے، ایسا زبردست جس پر کوئی غالب نہ ہو سکے (راغب۔ زجاج) ایسا غالب جو مغلوب نہ ہو۔ حَكِيْمٌ بروزن فَعِيْلٌ صفتِ مشبہ (حکمت والا)۔

نُصرت صرف اللہ کی طرف سے ہوتی ہے

"اور اللہ نے یہ بات جو کی تو اس کا مقصد اس کے سوا کچھ نہ تھا کہ (تمہارے لئے) خوشخبری ہو اور تمہارے (مضطرب دل) قرار پا جائیں ورنہ مدد تو (ہر حال میں) اللہ ہی کی طرف سے ہے بلاشبہ وہ (سب پر) غالب آنے والا (اپنے تمام کاموں میں) حکمت رکھنے والا ہے۔"

بدر کی لڑائی میں مسلمانوں کی حالت بڑی ہی بے بسی اور کمزوری کی تھی، کل تین سو تیرہ آدمی لڑنے کے قابل تھے اور ان کا بھی یہ حال تھا کہ ایک آدمی کے سوا کسی کے پاس گھوڑا نہ تھا پس قدرتی طور پر لوگ ہراساں ہوئے اور جو کمزور دل تھے انہیں طرح طرح کے وسوسے آنے لگے پھر بڑی مصیبت یہ تھی کہ پانی کی جگہ پر دشمن قابض تھا اس کے علاوہ زمین ریتلی تھی پاؤں دھنس دھنس جاتے تھے دشمن سوار تھے مسلمان پیدل تھے ان کے پاؤں نہ جمتے۔

آیت نمبر ۹ میں بتایا گیا کہ ہزار فرشتوں سے تمہاری مدد کی جائے گی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نزولِ ملائکہ والی بات صرف اس لئے تھی کہ کمزور مسلمانوں کے دل قرار پائیں یہ بات نہ تھی کہ لڑائی لڑنے میں اسے کچھ دخل ہو۔ اہلِ تحقیق کی یہی رائے ہے کہ فرشتوں کا نزول مسلمانوں کے دلوں کو مضبوط رکھنے کے لئے ہوا تھا، لڑائی میں ان کی شرکت ثابت نہیں۔ (۱۰)

آیت نمبر ۱۰ نے اس امر کی وضاحت کردی کہ یہ صرف تمہارے لئے بشارت اور اطمینان قلب کے لئے کیا گیا وگرنہ نصرت و کامرانی تو صرف اللہ کے پاس ہے، اس میں تنبیہ ہے۔ نبّہ علیٰ ان النصر من عندہ عزّوجلّ لا من الملٰئکۃ (قرطبی) (کہ نصرت تو صرف اللہ کی طرف سے نہ کہ ملائکہ سے)۔

إِذْ يُغَشِّيكُمُ النُّعَاسَ أَمَنَةً مِّنْهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُم مِّنَ السَّمَاءِ مَاءً لِّيُطَهِّرَكُم بِهِ وَيُذْهِبَ عَنكُمْ رِجْزَ الشَّيْطَانِ وَلِيَرْبِطَ عَلَىٰ قُلُوبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْأَقْدَامَ ﴿١١﴾ إِذْ يُوحِي رَبُّكَ إِلَى الْمَلَائِكَةِ أَنِّي مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِينَ آمَنُوا ۚ سَأُلْقِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوا فَوْقَ الْأَعْنَاقِ وَاضْرِبُوا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ﴿١٢﴾ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُّوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ وَمَن يُشَاقِقِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿١٣﴾ ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ وَاَنَّ
لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابَ النَّارِ ﴿١٤﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا
تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ﴿١٥﴾ وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ
دُبُرَهٗٓ اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰى فِئَةٍ
فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ
وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿١٦﴾ فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ
اللّٰهَ قَتَلَهُمْ ۪ وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ
رَمٰى ۚ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا ۚ اِنَّ
اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿١٧﴾ ذٰلِكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ مُوْهِنُ
كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٨﴾ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ
الْفَتْحُ ۚ وَاِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ تَعُوْدُوْا
نَعُدْ ۚ وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ شَيْـًٔا وَّلَوْ
كَثُرَتْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٩﴾

اِذْ	يُغَشِّيْكُمُ	النُّعَاسَ	اَمَنَةً	مِّنْهُ
جبکہ	ڈھانکتا تھا تمکو	اونگھ سے	امن	اسکی طرف سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَيُنَزِّلُ	عَلَيْكُمْ	مِّنَ السَّمَآءِ	مَآءً	لِّيُطَهِّرَكُمْ
اور اتارتا تھا	اوپر تمہارے	آسمان سے	پانی	تاکہ پاک کرے تمکو
بِهٖ	وَيُذْهِبَ	عَنْكُمْ	رِجْزَ	الشَّيْطٰنِ
ساتھ اسکے	اور دُور کرے	تم سے	نجاست	شیطان کی
وَلِيَرْبِطَ	عَلٰى	قُلُوْبِكُمْ	وَيُثَبِّتَ	بِهِ
اور تاکہ باندھ دے	اوپر	دِلوں تمہارے کے	اور ثابت رکھے	بسبب اس کے
الْاَقْدَامَ	اِذْ	يُوْحِيْ	رَبُّكَ	اِلَى
قدموں تمہارے کو	جسوقت	وحی پہنچاتا تھا	رب تیرا	طرف
الْمَلٰٓئِكَةِ	اَنِّيْ	مَعَكُمْ	فَثَبِّتُوا	الَّذِيْنَ
فرشتوں کے	یہ کہ میں	ساتھ تمہارے ہوں	پس ثابت رکھو	ان لوگوں کو
اٰمَنُوْا	سَاُلْقِيْ	فِيْ	قُلُوْبِ	الَّذِيْنَ
کہ ایمان لائے	البتہ ڈالونگا میں	(میں)	دِلوں میں	ان لوگوں کے
كَفَرُوا	الرُّعْبَ	فَاضْرِبُوْا	فَوْقَ	الْاَعْنَاقِ
کہ کافر ہوئے	رعب	پس مارو	اوپر	گردنوں کے
وَاضْرِبُوْا	مِنْهُمْ	كُلَّ	بَنَانٍ	ذٰلِكَ
اور مارو	ان میں سے	ہر	پورے پر	یہ
بِاَنَّهُمْ	شَآقُّوا	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	وَمَنْ
اسواسطے کہ انہوں نے	خلاف کیا	اللہ کا	اور رسول اسکے کا	اور جو کوئی
يُشَاقِقِ	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	فَاِنَّ	اللّٰهَ
خلاف کرے	اللہ کا	اور رسول اسکے کا	پس تحقیق	اللہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شَدِيْدُ	الْعِقَابِ	ذٰلِكُمْ	فَذُوْقُوْهُ	وَ اَنَّ
سخت	عذاب کرنیوالا ہے	یہ ہے	پس چکھو اسکو	اور تحقیق
لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابَ	النَّارِ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
واسطے کافروں کے	عذاب ہے	آگ کا	اے لوگو	جو
اٰمَنُوْٓا	اِذَا	لَقِيْتُمُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
ایمان لائے ہو	جس وقت کہ	ملاقات کرو تم	ان لوگوں سے کہ	کافر ہوئے
زَحْفًا	فَلَا	تُوَلُّوْهُمُ	الْاَدْبَارَ	وَ مَنْ
گھسٹن کے ساتھ	پس مت	پھیرو ان سے	پیٹھ کو	اور جو کوئی
يُّوَلِّهِمْ	يَوْمَئِذٍ	دُبُرَهٗٓ	اِلَّا	مُتَحَرِّفًا
پھیرے ان سے	اس دن	پیٹھ اپنی	مگر	پینترا بدلنے والا
لِّقِتَالٍ	اَوْ	مُتَحَيِّزًا	اِلٰى	فِئَةٍ
واسطے لڑائی کے	یا	جگہ پکڑنے والا	طرف	جماعت کے
فَقَدْ	بَآءَ	بِغَضَبٍ	مِّنَ اللّٰهِ	وَمَاْوٰىهُ
پس تحقیق	پھر آیا گرفتار ہوا	ساتھ غصہ کے	اللہ کی طرف سے	اور ٹھکانہ انکا
جَهَنَّمُ	وَبِئْسَ	الْمَصِيْرُ	فَلَمْ	تَقْتُلُوْهُمْ
جہنم ہے	اور بری ہے جگہ	پھر جانے کی	پس نہیں	مارا تم نے انکو
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ	قَتَلَهُمْ	وَ مَا	رَمَيْتَ	اِذْ
اور لیکن اللہ نے	مارا ان کو	اور نہیں	پھینکا تھا تو نے	جب
رَمَيْتَ	وَلٰكِنَّ اللّٰهَ	رَمٰى	وَلِيُبْلِيَ	الْمُؤْمِنِيْنَ
پھینکا تھا تو نے	اور لیکن اللہ نے	پھینکا تھا	اور تاکہ آزمائش کرے	ایمان والوں کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِنْهُ	بَلَآءً	حَسَنًا	اِنَّ اللّٰهَ	سَمِيْعٌ
اس سے	آزمائش	نیک	تحقیق اللہ	سننے والا ہے
عَلِيْمٌ	ذٰلِكُمْ	وَاَنَّ اللّٰهَ	مُوْهِنُ	كَيْدِ
جاننے والا ہے	بات یہ ہے	اور یہ کہ اللہ	سست کرنیوالا ہے	مکر
الْكٰفِرِيْنَ	اِنْ	تَسْتَفْتِحُوْا	فَقَدْ	جَآءَكُمُ
کافروں کا	اگر	فتح چاہتے ہو تم	پس تحقیق	آئی ہے تمہارے پاس
الْفَتْحُ	وَ اِنْ	تَنْتَهُوْا	فَهُوَ	خَيْرٌ
فتح	اور اگر	باز رہتے ہو	پس وہ	بہتر ہے
لَّكُمْ	وَ اِنْ	تَعُوْدُوْا	نَعُدْ	وَلَنْ
واسطے تمہارے	اور اگر	پھر آؤ تم	پھر آئیں گے ہم	اور ہرگز نہ
تُغْنِيَ	عَنْكُمْ	فِئَتُكُمْ	شَيْئًا	وَّ لَوْ
کفایت کریگی	تم سے	جماعت تمہاری	کچھ	اور اگرچہ
كَثُرَتْ	وَاَنَّ اللّٰهَ	مَعَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	
بہت ہو	اور یہ کہ اللہ	ساتھ ہے	مؤمنوں کے	

"(اور وہ وقت بھی یاد کرو) جب اللہ نے اپنی طرف سے چین دینے کو تم پر غنودگی کو طاری کر دیا تھا اور آسمان سے تمہارے اوپر پانی اتار رہا تھا کہ اس کے ذریعے سے تمہیں پاک کر دے اور تم سے شیطانی وسوسہ کو دفع کر دے اور تاکہ مضبوط کر دے تمہارے دلوں کو اور اس کے باعث تمہارے قدم جما دے (۱۱) (اور اس وقت کو یاد کرو) جب آپ کا پروردگار وحی کر رہا تھا فرشتوں کی جانب کہ میں تمہارے ساتھ ہوں سو ایمان والوں کو جمائے رکھو۔ میں ابھی کافروں کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دلوں میں رعب ڈالے دیتا ہوں سو تم کافروں کی گردن کے اوپر مارو اور ان کے پور پور پر ضرب لگاؤ ⑫ یہ حکم قتال اسلئے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتا ہے سو اللہ سزا دینے میں سخت ہے ⑬ سو یہ (سزا چکھو اور (جان لو) کافروں کے لئے جہنم کا عذاب ہے ⑭ اے ایمان والو جب تمہارا سامنا ہو جائے کافروں کے لشکر سے تو ان سے پشت مت پھیرنا ⑮ اور جو کوئی ان سے اپنی پشت اس روز پھیرے گا سوا اس کے کہ پینترا بدل رہا ہو لڑائی کے لئے یا (اپنی) جماعت کی طرف پناہ لے رہا ہو تو وہ اللہ کے غضب میں آجائے گا اور اس کا ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ بہت ہی بُری جگہ ہے ⑯ سو ان (کافروں) کو قتل تم نے نہیں کیا بلکہ اللہ نے انہیں قتل کیا اور آپ نے (ان پر) جب خاک کی مٹھی پھینکی تو وہ آپ نے نہیں پھینکی بلکہ اللہ نے پھینکی تاکہ ایمان والوں کی اپنی طرف سے خوب اچھی طرح آزمائش کرے، بیشک اللہ خوب سننے والا ہے خوب جاننے والا ہے ⑰ یہ تو ہو چکا اور بیشک اللہ کمزور کرکے رہے گا کافروں کے داؤں کو ⑱ اگر تم فیصلہ چاہتے تھے تو فیصلہ تمہارے سامنے آموجود ہوا اور اگر تم باز آجاؤ تو وہ تمہارے حق میں بہتر ہے اور اگر تم پھر وہی کرو گے تو ہم بھی پھر وہی کریں گے اور تمہاری جماعت تمہارے ذرا کام نہ آئے گی گو گنتی میں زائد ہو اور (جانے رہو) کہ اللہ تو ایمان والوں کے ساتھ ہے۔" ⑲

تشریحات لغوی وتفسیری مطالب

إِذْ يُغَشِّيكُمُ النُّعَاسَ أَمَنَةً مِّنْهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُم مِّنَ السَّمَاءِ مَاءً

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لِيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ وَلِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ ۝

اِذْ۔ اذکروا اذ (اور وہ وقت یاد کرو جب) يُغَشِّيْكُمُ۔ تَغْشِيَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (وہ تم پر ڈھانک رہا تھا) النُّعَاسَ اسم معرفہ (اونگھ۔ خفیف نیند) مفعول بہ اَمَنَةً مِّنْهُ۔ اَمْنٌ کی طرح مصدر ہے (امن۔ دلجمعی) مِنْهُ ضمیر اللہ کی طرف ہے (اپنی طرف سے دلجمعی کے لئے) وَيُنَزِّلُ۔ تَنْزِيْلٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (اور وہ نازل کرتا تھا۔ اتارتا تھا) عَلَيْكُمْ (تم پر) مِّنَ السَّمَآءِ (آسمان سے) مَآءً (پانی) مفعول بہ لِّيُطَهِّرَكُمْ لام تعلیل کے لئے تَطْهِيْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (تاکہ وہ تمہیں پاک کرے) بِهٖ کی ضمیر مَآءً کی طرف ہے (اس کے ذریعے) وَيُذْهِبَ۔ اِذْهَابٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (تاکہ دُور کردے۔ زائل کردے) عَنْكُمْ (تم سے) رِجْزَ الشَّيْطٰنِ۔ رِجْزٌ اصل میں وہ چیز ہے جس سے گھن آئے اور رجس بھی اسی کی طرح ہے (بیضاوی) امام راغب لکھتے ہیں۔ رجز کی اصل اضطراب اور سخت جنبش کے ہیں (عقوبت۔ عذاب) وَلِيَرْبِطَ۔ لام تعلیل رَبْطٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (تاکہ وہ مضبوط کردے۔ ربط پیدا کردے) عَلٰى قُلُوْبِكُمْ (تمہارے دلوں پر) وَيُثَبِّتَ۔ تَثْبِيْتٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (جمادے۔ ثابت قدم رکھے) بِهٖ میں ضمیر مَآءً کے لئے ہے (اس پانی سے) الْاَقْدَامَ جمع قدم (تمہارے قدموں کو)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بدر میں مسلمانوں پر اللہ کے انعامات

"اور جب ایسا ہوا تھا کہ اس نے چھا جانے والی غنودگی تم پر طاری کر دی تھی کہ یہ اس کی طرف سے تمہارے لئے تسکین و بے خوفی کا سامان تھا اور آسمان سے تم پر پانی برسا دیا تھا کہ تمہیں پاک و صاف ہونے کا موقعہ دیدے اور تم سے شیطان (کے وسوسوں) کی ناپاکی دُور کر دے نیز تمہارے دلوں کو ڈھارس بندھ جائے اور (ریتلے میدانوں میں) قدم جما دے۔"

اللہ تعالیٰ نے بدر میں معمولی واقعات سے مسلمانوں کے دلوں میں خوف و ہراس کی بجائے اطمینان و سکون پیدا کر دیا۔ میدانِ جنگ کی رات خوف و ہراس کی رات تھی لیکن اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں پر نیند غالب کر دی۔ اٹھے تو تمام خدشات دُور ہو چکے تھے۔

حضرت علیؓ سے مروی ہے کہ بدر کی پہلی رات کوئی نہ تھا جو آرام سے سویا نہ گیا ہو، ہاں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم رات بھر عبادت کرتے رہے۔ (بیہقی)

پھر عین موقعہ پر بارش کا ہونا اللہ کی طرف سے ایک اور انعام تھا بارش سے سب لوگ تازہ دم ہو گئے اور پانی کی کمیابی کا فکر جاتا رہا اور ریتلا میدان جس میں پاؤں دھنسے جا رہے تھے اور چلنا دشوار تھا بارش کی وجہ سے ریت جم کر سخت ہو گئی اسطرح اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کے دلوں میں مایوسی کی بجائے اعتماد پیدا کر دیا اور تمام شیطانی وسوسے ختم ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ نے ان معمولی واقعات سے پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کی اس دعا کو شرفِ قبولیت بخشا جو بدر میں مانگی گئی تھی:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰھُمَّ ان تھلك ھٰذہ العصابۃ فلا تعبد فی الارض.
(اے اللہ اگر حق پرستوں کی یہ چھوٹی سی جماعت آج ہلاک ہوگئی تو کرۂ ارض پر تیرا سچا عبادت گزار کوئی نہیں رہے گا)۔ (۱۱)

اِذْ یُوْحِیْ رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ اَنِّیْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ؕ سَاُلْقِیْ فِیْ قُلُوْبِ الَّذِیْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ وَ اضْرِبُوْا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ۝

اِذْ (واذکروا اذ) (اس وقت کو یاد کرو جب) یُوْحِیْ۔ اِیْحَاءٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (وحی کی تھی) رَبُّكَ (تیرے پروردگار نے) اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ (فرشتوں کی طرف) اَنِّیْ۔ اَنَّ حرف مشبہ بفعل ی ضمیر واحد متکلم (کہ میں بے شک) مَعَكُمْ۔ مَعَ مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ (تمہارے ساتھ ہوں) فَثَبِّتُوْا۔ تَثْبِیْتٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر (تم ثابت رکھو۔ استوار کرو) الَّذِیْنَ موصول (ان لوگوں کو) اٰمَنُوْا۔ اِیْمَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (جو ایمان لائے) سَاُلْقِیْ۔ س مستقبل قریب کے لئے اِلْقَاءٌ سے مضارع واحد متکلم (میں عنقریب ڈال دوں گا) فِیْ قُلُوْبِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا۔ كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (ان لوگوں کے دل میں جنہوں نے کفر کیا) الرُّعْبَ۔ رَعَبَ یَرْعَبُ کا مصدر ہے (خوف۔ ڈر۔ ہیبت) فَاضْرِبُوْا۔ ضَرْبٌ مصدر امر جمع مذکر حاضر (پس مارو) فَوْقَ الْاَعْنَاقِ فَوْقَ مضاف الْاَعْنَاقِ۔ عُنُقٌ کی جمع مضاف الیہ (گردنوں کے اوپر) وَ اضْرِبُوْا۔ ضَرْبٌ سے امر جمع مذکر حاضر (اور مارو) مِنْهُمْ (ان میں سے) كُلَّ بَنَانٍ۔ بَنَانَۃٌ کی جمع جس کے معنی پور کے ہیں (ہر ہر پور۔ پور پور)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جنگِ بدر، نزولِ ملائکہ، اللہ کی امداد، کفار کے دلوں میں دہشت

(اے پیغمبر) یہ وہ وقت تھا کہ تیرے پروردگار نے فرشتوں پر وحی کی تھی میں تمہارے ساتھ ہوں (یعنی میری مدد تمہارے ساتھ ہے) پس مؤمنوں کو استوار رکھو۔ عنقریب ایسا ہوگا کہ میں کافروں کے دلوں میں (مؤمنوں کی) دہشت ڈال دوں گا سو (مسلمانو) ان کی گردنوں پر ضرب لگاؤ، ان کے ہاتھ پاؤں کی ایک ایک انگلی پر ضرب لگاؤ"

آیت نمبر ۱۲ میں فرشتوں کے نزول کے بارے میں بتایا گیا کہ یہ تمہارے دلوں کو مضبوط رکھنے کے لئے تھا۔ لڑائی میں لڑنے کے بارے میں ان کا دخل نہ تھا۔ آیت میں فَاضْرِبُوْا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ کا خطاب مسلمانوں سے ہے نہ کہ فرشتوں سے۔ امام رازی تفسیر کبیر میں لکھتے ہیں:

والذی یدل علی صحة ان الملئکة ما نزلوا للقتال قوله تعالیٰ "وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰی" (یعنی یہ آیت اس بات کی صحت پر دلالت کرتی ہے کہ بدر کے دن ملائکہ جنگ کرنے کے لئے نازل نہیں ہوئے بلکہ ان کے نزول کی غرض صرف بشارت تھی)۔

روح المعانی میں ہے:

فی الایة اشعار بان الملئکة لم یباشروا قتالا وهو مذهب بعضهم (اور اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ فرشتوں نے لڑائی نہیں لڑی اور یہ بعض کا مذہب ہے)۔

رہی یہ بات کہ فرشتوں کے نزول کی کیا صورت تھی یہ معاملہ عالم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

غیب کے حقائق سے تعلق رکھتا ہے ہم اپنے ذہن و ادراک سے اس کی حقیقت معلوم نہیں کر سکتے۔ (۱۲)

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝

ذٰلِكَ اسم اشارہ مبتداء یا اشارہ قتل و ضرب کی طرف ہے بِاَنَّهُمْ۔ با سبب کے لئے اَنَّ مشبہ بفعل هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب بِاَنَّهُمْ خبر (یہ قتل و عذاب اس لئے کہ انہوں نے) شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ۔ مُشَآقَّةٌ اور شِقَاقٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب خَالَفُوْا (انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی) وَمَنْ شرطیہ مبتدا (اور جو کوئی) يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ۔ شِقَاقٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم (مخالفت کرتا ہے اللہ اور اس کے رسول کی) فَاِنَّ اللّٰهَ (پس بیشک اللہ) شَدِيْدُ الْعِقَابِ۔ عَاقَبَ يُعَاقِبُ کا مصدر ہے مضاف الیہ (سخت سزا دینے والا ہے) عذاب اور عقاب میں فرق یہ ہے کہ عقاب سزا کے استحقاق کو بتاتا ہے جو جرم کے عقب میں اس کو دی جاتی ہے اور عذاب استحقاق اور بغیر استحقاق دونوں طرح ہو سکتا ہے۔

اللہ اور رسول کی مخالفت سخت جرم ہے

"اور یہ اس لئے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی اور جو اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرے گا تو یاد رکھو اللہ (پاداش عمل میں) سخت سزا دینے والا ہے۔" (۱۳)

ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ وَاَنَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابَ النَّارِ ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ذٰلِكُمْ۔ ذٰلِكَ اسم اشارہ بعید كُمْ ضمیر مخاطب جمع (یہ سزا۔ یہ عذاب) مبتدا خطاب کفار کے لئے ہے فَذُوْقُوْهُ۔ ذَوْقٌ سے امر جمع مذکر غائب (پس اسکو چکھو) وَاَنَّ مشبہ بفعل (اور بیشک) لِلْكٰفِرِيْنَ جمع كَافِرٌ (کافروں کے واسطے) عَذَابَ النَّارِ۔ عَذَابٌ مضاف النَّارِ مضاف الیہ (آگ کا عذاب۔ جہنم کا عذاب ہے)

"(اے اعداء حق) یہ ہے سزا تمہارے لئے تو اس کا مزہ چکھ لو اور جان لو کہ منکرین حق کو دوزخ کا عذاب بھی پیش آنے والا ہے۔" ⑭

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ۚ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ندا اور منادی (اے لوگو جو ایمان لائے ہو) اِذَا ظرف متضمن معنی شرط جب لَقِيْتُمُ۔ لِقَآءٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر (جب تمہارا مقابلہ ہو) الَّذِيْنَ موصول (ان لوگوں سے) كَفَرُوْا۔ كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (جنہوں نے کفر کیا) زَحْفًا۔ زَحَفَ يَزْحَفُ کا مصدر (میدان جنگ میں لشکر کثیر) زحف کے اصل معنی پاؤں کھینچ کر گھسیٹنے کے ہیں۔ لشکر کی کثرت کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ جب دشمن سے مقابلہ ہو۔ "حال کونھم زاحفین" (اس حال میں کہ وہ انبوہ کثیر ہوں) فَلَا تُوَلُّوْهُمُ۔ تولیۃٌ سے فعل نہی جمع مذکر حاضر هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (پس تم نہ پھیروان سے) الْاَدْبَارَ جمع دُبُرٌ (پشت)

"اے اہل ایمان جب کافروں کے لشکر سے تمہارا مقابلہ اور آمنا سامنا ہو تو ان سے پیٹھ نہ پھیرو۔" ⑮

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهٗٓ اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰى فِئَةٍ فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝

• وَمَنْ شرطیہ مبتدا (اور جو کوئی) يُّوَلِّهِمْ۔ تولِيَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب ھِمْ ضمیر جمع مذکر غائب (پھیرے گا اپنی پیٹھ) يَوْمَئِذٍ يَوْمَ اسم ظرف مضاف اِذٍ مضاف الیہ (اس دن) دُبُرَهٗٓ (اپنی پیٹھ۔ یعنی جو اس دن اپنی پیٹھ پھیریگا) اِلَّا حصر یا استثنا کے لئے (مگر۔ سوائے اسکے) مُتَحَرِّفًا۔ تَحَرُّفٌ سے اسم فاعل منصوب اس کا اصل مادہ حرف ہے جس کے معنی کنارہ کے ہیں (مڑنے والا۔ ایک طرف ہو جانے والا۔ پلٹ کر حملہ کرنے والا) لِّقِتَالٍ باب مفاعلہ کا مصدر ہے مُقَاتَلَةٌ بھی آتا ہے (باہم کشت و خون کے لئے۔ جنگ کے لئے) اَوْ (یا) مُتَحَيِّزًا۔ تَحَيُّزٌ سے اسم فاعل (باب تفعل، اس کا مادہ حَوْزٌ ہے جس کے معنی جمع کرنا اور نگرانی کرنا ہیں مُتَحَيِّز پیچیدہ سانپ کو بھی کہتے ہیں (مڑ کر۔ سمٹ کر) اِلٰى فِئَةٍ گروہ۔ جماعت باہم مددگار گروہ کو کہتے ہیں (یا اپنی جماعت سے مدد کے لئے مڑنے) فَقَدْ (پس بیشک) بَآءَ۔ بَوَاءٌ سے جس کے معنی جگہ ہموار کرنے اور ٹھکانا درست کرنے کے ہیں، ماضی واحد مذکر غائب (تو وہ ٹھکانہ بنا۔ محل بنا) بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ (اللہ کے غضب اور غصہ کا) وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ مَاْوٰى مضاف هُ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ اَوٰى يَاْوِيْ کا مصدر اور اسم ظرف اس کا ٹھکانہ جہنم ہے وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ۔ بِئْسَ فعل ذم (برا) الْمَصِيْرُ اسم ظرف مکان و مصدر اس کا مادہ صَيْرٌ (لوٹنے کی جگہ۔ ٹھکانہ)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دشمن کے مقابلے میں پیٹھ پھیرنا سخت جرم ہے

"اور جو کوئی اس دن ان سے اپنی پیٹھ پھیرے گا سوائے اس کے کہ جنگ کے لئے ایک طرف پھر جائے یا کسی اپنے گروہ کی طرف پناہ لے تو وہ اللہ کے غضب کا محل ہوگیا اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بُرا ٹھکانہ ہے۔"

آیت نمبر ۱۵ میں بتایا کہ اگر دشمن تم پر ہجوم کر کے چڑھ دوڑے تو ڈٹ کر اس کا مقابلہ کرو، دشمن سے مقابلے میں پیٹھ پھیرنا سخت گناہ ہے اور اس کے لئے سخت وعید ہے البتہ لڑائی کی مصلحت کے لئے کسی طرف ہٹ جانا یا اپنے کسی گروہ کے ساتھ ملنے کے لئے ایک طرف ہوجانے میں کوئی حرج نہیں لیکن عزیمت یہی ہے کہ دشمن کے مقابلے میں کسی قسم کی بزدلی کو اپنے پاس بھٹکنے نہ دو۔ (۱۶)

فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ ۪ وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۪ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ⑰

فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ۔ قَتْلٌ سے مضارع نفی جحد بلم هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (سو ان کافروں کو تم نے قتل نہیں کیا) وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حرف مشبہ بفعل اللہ اس کا اسم ہے (اور لیکن اللہ نے) قَتَلَهُمْ (ان کو قتل کیا) وَمَا نافیہ (اور نہ) رَمَيْتَ۔ رَمْيٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر (اور تو نے نہ پھینکا) اِذْ رَمَيْتَ (جب تو نے پھینکا) روایت میں ہے کہ بدر کے دن رسول اللہ نے مٹھی بھر کنکریاں یا ریت دشمن کی طرف پھینکی جو دشمن کی آنکھوں میں پڑی اور انہیں شکست ہوئی وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ میں بتایا ہے کہ آپ کے بس میں نہ تھا کہ خاک کے ذرّے ہر ہر کافر کی آنکھ تک پہنچا دیں یہ امر سراسر قدرت الٰہی کا کرشمہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تھا (بیضاوی۔ جصاص) اسی طرح فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ کی تعبیر بھی یہی ہے کہ فاعل حقیقی اور موثر اصلی صرف حق تعالیٰ ہے۔ ای لیس بحولکم وقوتکم قتلکم اعداءکم مع کثرۃ عددھم وقلۃ عددکم ای بل ھو الذی اظفرکم علیھم (ابن کثیر) (دشمن کی عددی کثرت اور تمہاری عددی قلت کی وجہ سے تمہارے بس کی بات نہ تھی کہ تم انہیں قتل کرتے بلکہ یہ اللہ کی ذات تھی جس نے تمہیں فتح مندی سے ہمکنار کیا)۔ وَلِيُبْلِيَ لام تعلیل۔ اِبْلَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (تاکہ آزمائش کرے) اِبْلَاء کے معنی خبر دینے کے ظاہر کرنے کے بھی ہیں۔ الْمُؤْمِنِيْنَ (مومنوں کی) مِنْهُ (اپنی طرف سے) بَلَاءً حَسَنًا (اچھی طرح آزمائش) اِنَّ اللّٰهَ (بیشک اللہ) سَمِيْعٌ۔ سَمْعٌ سے صفت مشبہ (خوب سننے والا) عَلِيْمٌ۔ عِلْمٌ سے (خوب جاننے والا)۔

فاعل حقیقی اور مؤثر اصلی اللہ تعالیٰ ہے

"پھر کیا تم نے انہیں (جنگ میں) قتل کیا نہیں اللہ نے کیا (یعنی محض اس کی تائید سے ایسا ہوا) اور (اے پیغمبر) جب تم نے (میدان جنگ میں مٹھی بھر خاک) پھینکی تو حقیقت یہ ہے کہ تم نے نہیں پھینکی تھی اللہ نے پھینکی تھی اور یہ اس لئے ہوا تھا کہ اس کے ذریعے ایمان والوں کو ایک بہتر آزمائش میں ڈال کر آزمائے بلاشبہ اللہ سننے والا علم رکھنے والا ہے" (۱۷)

ذٰلِكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ مُوْهِنُ كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

ذٰلِكُمْ اسم اشارہ بعید جمع کیلئے (یہ سب کچھ تو ہو چکا) ای ذلکم الابلاء حق

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(یعنی یہ آزمائش حق ہے) وَاَنَّ اللّٰهَ (اور بیشک اللہ) مُوْهِنُ۔ وَهْنٌ سے اسم فاعل واحد مذکر مضاف (کمزور کرنے والا) كَيْدِ (مخفی تدبیر۔ چال) الْكٰفِرِيْنَ جمع كَافِرٌ (کافروں کی چال)۔

جنگ کے فیصلہ کے بعد کفار کی خفیہ تدابیر بھی کارگر نہ ہوئیں

"یہ سب تو ہو چکا اب سن رکھو کہ اللہ کافروں کی مخفی تدبیروں کو (جو وہ دعوتِ حق کے مٹانے کے لئے کر رہے ہیں) کمزور کر دینے والا ہے۔"

اس آیت میں بتایا کہ میدانِ جنگ کا تو فیصلہ ہو چکا اب کفار کی خفیہ تدبیریں بھی سست اور ماند پڑ جائیں گی، بدر کے بعد قریش کی کوئی تدبیر ان کے لئے سود مند نہ ہو سکی۔ (۱۸)

اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ ۚ وَاِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ تَعُوْدُوْا نَعُدْ ۚ وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ شَيْـًٔا وَّلَوْ كَثُرَتْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

اِنْ شرطیہ (اگر) تَسْتَفْتِحُوْا۔ اِسْتِفْتَاحٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر اِنْ شرطیہ کے داخل ہونے سے نون اعرابی گر گیا ہے (اگر تم فیصلہ چاہتے تھے)۔ فَقَدْ (پس تحقیق) جَآءَكُمُ۔ مجیٔ سے ماضی واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (آ چکا ہے تمہارے پاس) اَلْفَتْحُ اسم فعل (فیصلہ) وَاِنْ شرطیہ (اور اگر) تَنْتَهُوْا۔ اِنْتِهَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ اصل میں تَنْتَهُوْنَ تھا اِنْ شرطیہ کے آنے سے نون اعرابی ساقط ہو گیا (اور اگر تم باز آ جاؤ) خَيْرٌ لَّكُمْ خبر (بہتر ہے تمہارے لئے) وَاِنْ تَعُوْدُوْا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِنْ شرطیہ عَوْدٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر بسقوط نون اعرابی (اور اگر تم پھر لوٹو گے پھر کرو گے) نَعُدْ۔ عَوْدٌ سے مضارع جمع متکلم (ہم بھی لوٹیں گے۔ ہم بھی دوبارہ کریں گے) وَلَنْ تُغْنِيَ۔ اِغْنَاءٌ سے مضارع منفی بلن (ہرگز کام نہ آئے گی) عَنْكُمْ (تمہاری طرف سے) فِئَتُكُمْ۔ فِئَةٌ مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ (تمہاری جماعت۔ تمہارا گروہ) شَيْئًا نکرہ مفعول مطلق (کچھ بھی۔ ذرہ بھی) وَلَوْ شرطیہ (خواہ۔ گو۔ اگرچہ) كَثُرَتْ فعل شرط كَثْرَةٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب (اگرچہ کثیر ہو) وَاِنَّ اللّٰهَ بتقدیر لِاَنَّ اللّٰهَ (اس لئے کہ اللہ) مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ (اہل ایمان کے ساتھ ہے)۔

مسلمانوں کی کامیابی اور کفار کو تنبیہ

"اے رؤساء مکہ) اگر تم فتحمندی کے طلبگار تھے تو دیکھ لو فتح مندی تمہارے سامنے آگئی (یعنی جنگ بدر کے نتیجہ نے ہار جیت کا فیصلہ آشکارا کر دیا) اور اگر آئندہ لڑائی سے باز آجاؤ تو تمہاری بھلائی کی بات یہی ہے اور اگر پھر یہی چال چلے تو ہم بھی چلیں گے اور یاد رکھو تمہارا جتھا تمہارے کام نہ آئے گا اگرچہ بہت سے آدمی اکٹھے کر لو یقین کرو اللہ ایمان والوں کے ساتھ ہے"

آیت میں خطاب مشرکین مکہ سے ہے معرکہ بدر میں مکہ سے روانہ ہوتے وقت ابو جہل مخزومی نے غلاف کعبہ پکڑ کر دعا کی تھی کہ اے اللہ کامیابی اس لشکر کو عطا کر جو حق پر ہے۔

قالوا اللّٰهم انصر اعلى الجندين واكرم الفئتين وخير القبيلتين (ابن کثیر عن السدی)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آیت میں بتایا کہ اگر تم اسی بات کے طلبگار تھے تو وہ ظہور میں آگئی اور اہلِ حق کو اللہ تعالیٰ نے فتح مند کر دیا اس کے ساتھ ہی فرمایا کہ اگر تم ظلم و سرکشی سے باز آجاؤ تو تمہارے لئے سراسر بہتری ہے اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ پیغمبرِ اسلام صلی اللہ علیہ وسلم نے کس طرح جنگ و خون ریزی سے بچنا چاہا فتح و کامرانی کے باوجود امن و صلح کی دعوت دی جا رہی ہے اگر قریش رسول اللہ کی اس مصالحانہ دعوت کو قبول کر لیتے تو بعد میں جنگ و قتال کی نوبت نہ آتی۔ (۱۹)

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ۝ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ۝ اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝ وَلَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيْهِمْ خَيْرًا لَّاَسْمَعَهُمْ ۭ وَلَوْ اَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝ يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ وَاَنَّهٗٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝ وَاتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَاۗصَّةً ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝ وَاذْكُرُوْٓا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

إِذْ أَنْتُمْ قَلِيلٌ مُّسْتَضْعَفُونَ فِي الْأَرْضِ
تَخَافُونَ أَنْ يَتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَأَوٰىكُمْ وَأَيَّدَكُمْ
بِنَصْرِهِۦ وَرَزَقَكُم مِّنَ الطَّيِّبَٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝
يَٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا لَا تَخُونُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ وَ
تَخُونُوٓا أَمَٰنَٰتِكُمْ وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ وَاعْلَمُوٓا أَنَّمَآ
أَمْوَٰلُكُمْ وَأَوْلَٰدُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ وَأَنَّ اللَّهَ عِندَهُۥٓ
أَجْرٌ عَظِيمٌ ۝

يَاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اَطِيْعُوا	اللّٰهَ
اے (لوگو!)	جو	ایمان لائے ہو	فرمانبرداری کرو	اللہ کی
وَ رَسُوْلَهٗ	وَ لَا	تَوَلَّوْا	عَنْهُ	وَ اَنْتُمْ
اور اسکے رسول کی	اور نہ	پھرو	اس سے	اور تم
تَسْمَعُوْنَ	وَ لَا	تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	قَالُوْا
سنتے ہو	اور نہ	ہو	مانند ان لوگوں کے	کہ کہتے ہیں
سَمِعْنَا	وَهُمْ	لَا	يَسْمَعُوْنَ	اِنَّ
سنا ہم نے	اور وہ	نہیں	سنتے	تحقیق
شَرَّ	الدَّوَآبِّ	عِنْدَ اللّٰهِ	الصُّمُّ	الْبُكْمُ
بدترین	چلنے والوں سے	نزدیک اللہ کے	بہرے	گونگے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الَّذِيْنَ	لَا	يَعْقِلُوْنَ	وَ لَوْ	عَلِمَ اللّٰهُ
وہ جو	نہ	سمجھتے ہیں	اور اگر	جانتا اللہ
فِيْهِمْ	خَيْرًا	لَّاَسْمَعَهُمْ	وَ لَوْ	اَسْمَعَهُمْ
ان میں	بھلائی	البتہ سناتا انکو	اور اگر	اب سنادے انکو
لَتَوَلَّوْا	وَّهُمْ	مُّعْرِضُوْنَ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
البتہ پھر جاویں	اور وہ	منہ پھیرنے والے ہیں	اے (لوگو)	جو
اٰمَنُوا	اسْتَجِيْبُوْا	لِلّٰهِ	وَلِلرَّسُوْلِ	اِذَا
ایمان لائے ہو	پکارنا قبول کرو	واسطے اللہ کے	اور واسطے رسول کے	جب
دَعَاكُمْ	لِمَا	يُحْيِيْكُمْ	وَاعْلَمُوْۤا	اَنَّ اللّٰهَ
پکارے تم کو	واسطے اسکے کہ	زندہ کرے تم کو	اور جانو	یہ کہ اللہ
يَحُوْلُ	بَيْنَ	الْمَرْءِ	وَ قَلْبِهٖ	وَ اَنَّهٗۤ
حائل ہوتا ہے	درمیان	آدمی کے	اور دل اسکے کے	اور یہ کہ وہ
اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ	وَاتَّقُوْا	فِتْنَةً	لَّا تُصِيْبَنَّ
طرف اس کے	اکٹھے کئے جاؤ گے	اور ڈرو	اس فتنہ سے کہ	نہ پہنچے
الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مِنْكُمْ	خَآصَّةً	وَاعْلَمُوْۤا
ان لوگوں کو کہ	ظلم کرتے ہیں	تم میں سے	خاص کر	اور جانو
اَنَّ اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ	وَاذْكُرُوْۤا	اِذْ
یہ کہ اللہ	سخت	عذاب کرنیوالا ہے	اور یاد کرو	جس وقت کہ
اَنْتُمْ	قَلِيْلٌ	مُّسْتَضْعَفُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	تَخَافُوْنَ
تھے تم	تھوڑے	ناتوان گنے جاتے تھے	زمین میں	ڈرتے تھے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَنْ	يَّتَخَطَّفَكُمُ	النَّاسُ	فَاٰوٰىكُمْ	وَاَيَّدَكُمْ
یہ کہ	اچک لے جائیں تمکو	لوگ	پس جگہ دی تم کو	اور قوت دی تمکو
بِنَصْرِهٖ	وَرَزَقَكُمْ	مِّنَ	الطَّيِّبٰتِ	لَعَلَّكُمْ
ساتھ مدد اپنی کے	اور روزی دی تمکو	(سے)	پاکیزہ چیزوں سے	تاکہ تم
تَشْكُرُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا
شکر کرو	اے (لوگو!)	جو	ایمان لائے ہو	مت
تَخُوْنُوا	اللّٰهَ	وَالرَّسُوْلَ	وَتَخُوْنُوْٓا	اَمٰنٰتِكُمْ
خیانت کرو	اللہ کی	اور رسول کی	اور مت خیانت کرو	امانتوں اپنی کی
وَاَنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ	وَاعْلَمُوْٓا	اَنَّمَآ	اَمْوَالُكُمْ
اور تم	جانتے ہو	اور تم جانو	یہ کہ	مال تمہارے
وَاَوْلَادُكُمْ	فِتْنَةٌ	وَّاَنَّ اللّٰهَ	عِنْدَهٗٓ	اَجْرٌ عَظِيْمٌ
اور اولاد تمہاری	فتنہ ہے	اور یہ کہ اللہ	نزدیک اسی کے ہے	ثواب بڑا

"اے ایمان والو اطاعت کرتے رہو اللہ کی اور اس کے رسول کی اور اس سے روگردانی نہ کرو درآنحالیکہ تم سن رہے ہو ⑳ اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جو کہتے تو ہیں کہ ہم نے سن لیا حالانکہ وہ کچھ بھی سنتے سناتے نہیں ㉑ بدترین حیوانات اللہ کے نزدیک وہ بہرے گونگے ہیں جو عقل سے ذرا کام نہیں لیتے ㉒ اور اگر ان میں کسی خوبی کا علم اللہ کو ہوتا تو وہ انہیں سنوا دیتا اور اگر (اب) وہ انہیں سنوا دے تو یہ ضرور روگردانی کریں گے بے رخی کرتے ہوئے ㉓ اے ایمان والو اللہ اور رسول کو لبیک کہو جبکہ وہ (یعنی رسول) تم کو تمہاری زندگی بخش چیز کی طرف بلائیں اور جانے رہو کہ اللہ آڑ میں آجاتا ہے درمیان انسان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے اور اس کے قلب کے اور یہ کہ (سب کو) اسی کے پاس اکٹھا ہونا ہے ﴿۲۴﴾ اور ڈرتے رہو اس وبال سے جو (خاص انہیں لوگوں پر) واقع ہوگا جو تم میں سے ظلم کے مرتکب ہوئے ہیں اور جانے رہو کہ اللہ سخت سزا دیتا ہے ﴿۲۵﴾ اور یاد کرو (اس حالت کو) جب تم تھوڑے تھے (اور) ملک میں کمزور سمجھے جاتے تھے، ڈرتے رہتے تھے کہ کہیں لوگ تم کو کھسوٹ نہ لیں (اللہ) نے تمہیں رہنے کو جگہ دی اور اپنی نصرت سے تمہاری تائید کی اور تم کو بہت سی نفیس ترین چیزیں عطا کیں تاکہ تم شکرگزار رہو ﴿۲۶﴾ اے ایمان والو خیانت نہ کرنا اللہ اور رسول کی اور نہ اپنی امانتوں میں خیانت کرنا درآنحالیکہ تم جانتے ہو ﴿۲۷﴾ اور جان رکھو کہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد ایک آزمائش ہیں اور یہ بھی کہ بڑا اجر تو اللہ ہی کے پاس ہے ﴿۲۸﴾

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ۝

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا ندا اور منادیٰ (اے لوگو کہ ایمان لائے ہو) اَطِيْعُوا اللّٰهَ۔ اِطَاعَةٌ سے امر جمع مذکر (تم اطاعت کرو اللہ کی) وَرَسُوْلَهٗ (اور اس کے رسول کی) وَلَا تَوَلَّوْا۔ تَوَلِّيٌ سے فعل نہی جمع مذکر حاضر اصل میں تَتَوَلَّوْا تھا ایک تا حذف ہوگئی (مت پھرو۔ مت روگردانی کرو) عَنْهُ (اس سے) ضمیر رسول کی طرف ہے۔ وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ۔ وَ حالیہ اَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مبتدا تَسْمَعُوْنَ۔ سَمْعٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر خبر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(درآنحالیکہ تم سن رہے ہو)۔

اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت لازم ہے

"اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرو اس سے مت پھرو، درآنحالیکہ تم سنتے ہو۔"

مسلمانوں کو متنبہ کیا جارہا ہے کہ ہر حال میں اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کو لازم قرار دو اور کسی صورت بھی اس سے روگردانی مت کرو۔ (۲۰)

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ قَالُوا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ۝

وَلَا تَكُونُوا۔ كَوْنٌ مصدر سے فعل نہی جمع مذکر حاضر (اور نہ ہونا) كَالَّذِينَ۔ كَ تشبیہ (مثل۔مانند) الَّذِينَ (ان لوگوں کے) قَالُوا (جنہوں نے کہا) سَمِعْنَا۔ سَمْعٌ ماضی جمع متکلم (ہم نے سنا) وَحالیہ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (اور وہ) لَا يَسْمَعُونَ۔ لَا نافیہ يَسْمَعُونَ۔ سَمْعٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (اور حالانکہ وہ نہیں سنتے)۔

زبانی اطاعت کیساتھ اعمال کا ثبوت ضروری ہے

"اور دیکھو ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جنہوں نے زبان سے کہا تھا ہم نے سنا اور واقعہ یہ تھا کہ وہ سنتے نہ تھے۔"

مسلمانوں کو ہدایت ہورہی ہے کہ کفار و منافقین کی طرح نہ ہونا کہ وہ سنتے تو ہیں لیکن اس کو دل میں جگہ نہیں دیتے اور عمل نہیں کرتے ہیں۔

دلت الاية على ان القول المؤمن سمعت واطعت لا فائدة فيه

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مالم یظہر اثر ذلك علیه بامتثال فعله (قرطبی) خالی سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا کے کہنے کا کوئی فائدہ نہیں جب تک اس کا اثر افعال سے ظاہر نہ ہو۔ (۲۱)

اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝

اِنَّ مشبہ بفعل شَرَّ الدَّوَآبِّ۔ دَآبَّةٌ کی جمع چلنے والے۔ جانور۔ چارپائے۔ بدترین جانور) عِنْدَ اللّٰهِ (اللہ کے نزدیک) الصُّمُّ۔ اصم کی جمع (بہرے) بُكْمٌ۔ اَبْكَمُ کی جمع (پیدائشی گونگے) اَلَّذِيْنَ موصول (جو) لَا نفی کے لئے (نہیں) يَعْقِلُوْنَ۔ عَقْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (جو عقل وشعور سے کام نہیں لیتے)

قرآن عقل وشعور سے کام لینے کی دعوت دیتا ہے

"یقیناً اللہ کے نزدیک سب سے بدتر حیوان وہ (انسان) ہیں جو بہرے گونگے ہو گئے جو کچھ سمجھتے نہیں"

قرآن بار بار تعقل وتفکر کی دعوت دیتا ہے جو انسان عقل وشعور سے کام نہیں لیتا وہ قرآن کی رُو سے بدترین جانور ہے۔ عقل وشعور کے تعطل کا نام کفر ہے (۲۲)

وَلَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيْهِمْ خَيْرًا لَّاَسْمَعَهُمْ وَلَوْ اَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝

وَلَوْ شرطیہ (اور اگر) عَلِمَ اللّٰهُ فعل و فاعل (اللہ کو علم ہوتا) فِيْهِمْ (ان میں یعنی کفار میں) خَيْرًا مفعول (بھلائی۔ خوبی) لَّاَسْمَعَهُمْ۔ لام رابطہ جواب لَوْ۔ اِسْمَاعٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(تو وہ انہیں سنوا دیتا) وَلَوْ (اور اگر) اَسْمَعَهُمْ (انہیں سنوا دے) لَتَوَلَّوْا لام تاکید تَوَلِّيْ سے مضارع جمع مذکر حاضر (وہ ضرور روگردانی کریں گے) وَهُمْ وَ حالیہ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مُعْرِضُوْنَ۔ اِعْرَاضٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (اور وہ اعراض کرنے والے ہیں)

حقّ سے عناد اور کُفر۔ استعدادِ خیر کو ختم کر دیتا ہے

"اور اگر اللہ دیکھتا کہ ان میں کچھ بھی بھلائی ہے (یعنی ان میں فہم و قبولِ حقّ کی کچھ بھی استعداد باقی ہے) تو ضرور انہیں سنوا دیتا اور اگر وہ انہیں سنوائے (حالانکہ وہ جانتا ہے کہ قبولیت کی استعداد کھو چکے ہیں تو نتیجہ یہی نکلے گا کہ اس سے منہ پھیر لیں گے اور وہ اس سے پھرے ہوئے ہیں"

چونکہ کفّار غور و تدبّر سے کام نہیں لیتے اسلئے ان کا سننا اور نہ سننا برابر ہے اور حقّ کی عداوت میں یہاں تک ترقّی کر گئے جو بات سننے سے منہ پھیر لیتے ہیں اور اعراض سے کام لیتے ہیں۔ (۲۳)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ وَاَنَّهٗٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ندا اور منادی (اے وہ لوگو کہ ایمان لائے ہو)۔ اِسْتَجِيْبُوْا۔ اِسْتِجَابَةٌ سے امر جمع مذکر حاضر (تم حکم مانو۔ لبیک کہو) لِلّٰهِ (اللہ کے لئے) وَ لِلرَّسُوْلِ (اور رسول کے لئے) اِسْتَجِيْبُوْا معناہ اجیبوا (کبیر) یعنی تعمیل ارشاد کرو) اِذَا ظرفِ زمان (جب) دَعَاكُمْ۔ دُعَاءٌ۔ دَعْوَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (پکارے تم کو) لِمَا (اس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے لئے) یُحْیِیْکُمْ۔ اِحْیَآءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول (وہ تم کو زندگی دیگا۔ دیتا ہے) وَاعْلَمُوْٓا۔ عِلْمٌ سے امر جمع مذکر (اور تم جان لو) اَنَّ اللّٰہَ (تحقیق اللہ) یَحُوْلُ۔ حَوْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (آڑ بن جاتا ہے) بَیْنَ الْمَرْءِ (آدمی انسان کے درمیان) وَ قَلْبِہٖ (اور اس کے قلب کے) وَاَنَّہٗٓ (اور یہ کہ وہ) اِلَیْہِ (اس کی طرف یعنی اللہ کی طرف) تُحْشَرُوْنَ۔ حَشْرٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر (تم جمع کئے جاؤ گے)۔

احکامِ الٰہی کی تعمیل باعثِ حیاتِ روحانی، نافرمانی موجبِ موتِ روحانی ہے

"مسلمانو اللہ اور اس کے رسول کی پکار کا جواب دو جب وہ پکارتا ہے تاکہ تمہیں (روحانی موت کی حالت سے نکال کر) زندہ کر دے اور جان لو کہ (بسا اوقات ایسا ہوتا ہے کہ) اللہ (اپنے ٹھہرائے ہوئے قوانین و اسباب کے ذریعہ انسان اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اور جان لو کہ (آخرکار) اسی کے حضور جمع کئے جاؤ گے"

اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت اور احکامِ الٰہی کی تعمیل باعثِ حیات اور نافرمانی موت ہے۔ پیغمبرِ اسلام کی اس دعوت نے کس طرح اس مردہ قوم کے اندر روحِ حیات پھونکی اس کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ پچاس سال کی قلیل مدت میں عرب کی وحشی اور غیر مہذب قوم کو تمام عالم کے لئے تہذیب و شرافت کا نمونہ بنا دیا اور ابوبکر، عمر، عثمان، علی، عائشہ، خالد، ابن وقاص اور ابن العاص (رضی اللہ عنہم) جیسے عظیم اکابر پیدا ہو گئے اِنَّ اللّٰہَ یَحُوْلُ بَیْنَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَلْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ کا مطلب یہ ہے کہ انسان کے افکار و افعال میں حکمتِ الٰہی کا ایک خاص قانون کام کر رہا ہے بسا اوقات اس کے ارادوں اور جذبات کے درمیان اچانک کوئی غیر متوقع چیز حائل ہو جاتی ہے اور اچانک اچھائی سے برائی میں جا پڑتا ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ اچانک برائی سے بھلائی میں نکلتا ہے اسلئے انسان کو چاہیئے کہ دل کی نگرانی سے کبھی غافل نہ ہو بالآخر ہم سب کو اسی کے پاس جانا ہے۔ (۲۴)

وَاتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَآصَّةً ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝

وَاتَّقُوْا۔ اتِّقَاءٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر (اور تم ڈرو۔ تقویٰ اختیار کرو) فِتْنَةً مفعول بہ فتنہ کے لغوی معنی سونے کو آگ میں تپا کر کھرا کھوٹا جانچنا۔ قرآن مجید میں مختلف معانی کے لئے آیا ہے یہاں مراد آفت۔ مصیبت ہے۔ لَّا تُصِيْبَنَّ جملہ فتنہ کی صفت ہے لَا نافیہ اَصَابَةٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب بانون تاکید (نہ پہنچے۔ نہ پڑے) اَلَّذِيْنَ موصول مفعول بہ ظَلَمُوْا ظُلْمٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا) مِنْكُمْ (تم میں سے) خَآصَّةً۔ خَصٌّ سے اسم فاعل واحد مونث (خاص کر) وَاعْلَمُوْٓا۔ عِلْمٌ سے امر جمع مذکر (اور جان لو) اَنَّ اللّٰهَ (بے شک اللہ) شَدِيْدُ الْعِقَابِ (سخت سزا دینے والا ہے)۔

فتنہ سے اجتناب ضروری ہے

"اور اس فتنہ سے بچتے رہو جو اگر اٹھا تو اس کی زد صرف انہی پر نہیں پڑیگی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جو تم میں ظلم کرنے والے ہیں بلکہ بھی اس کی لپیٹ میں آجائیں گے اور جان لو کہ اللہ بدعملیوں کی سزا دینے میں سخت ہے۔"

اس میں اس بات پر تنبیہ کی گئی ہے کہ امر بالمعروف نہی عن المنکر سے ہر وقت کام لیتے رہو، کہیں ایسا نہ ہو کہ فتنہ اور فساد عام ہو جائے اور سب کو اپنی لپیٹ میں لے لے۔ ہر مسلمان کا فرض ہے کہ خود نیکی پر عمل کرے اور دوسروں کو نیکی پر عمل پیرا ہونے کا حکم دے اور برائی سے بچے اور دوسروں کو بھی برائی سے بچنے کی تلقین کرے، اس آیت میں اجتماعی خطرات کی طرف اشارہ ہے۔ (۲۵)

وَاذْكُرُوْٓا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِي الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ وَاَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

وَاذْكُرُوْٓا۔ ذِكْرٌ سے امر جمع مذکر حاضر (اور یاد کرو) اِذْ مفعول بہ (جب کہ) اَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مبتدا (تم) قَلِيْلٌ خبر (تھوڑے تھے) مُّسْتَضْعَفُوْنَ۔ اِسْتِضْعَافٌ سے اسم مفعول جمع مذکر مرفوع (ناتوان کمزور سمجھے گئے) فِي الْاَرْضِ (زمین میں۔ ملک میں) تَخَافُوْنَ۔ خَوْفٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (تم ڈرتے تھے) اَنْ مصدریہ (یہ کہ) يَّتَخَطَّفَكُمْ۔ تَخَطُّفٌ (تفعل) مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول (کہ تم کو اچک لیں۔ جھپٹ لیں) النَّاسُ فاعل (لوگ) فَاٰوٰىكُمْ۔ اِيْوَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (اس نے تم کو ٹھکانہ دیا)۔ وَاَيَّدَكُمْ۔ تَاْيِيْدٌ سے ماضی واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (تم کو قوت دی۔ تمہاری مدد کی) بِنَصْرِهٖ (اپنی نصرت سے) وَرَزَقَكُمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رَزَقَ سے ماضی واحد مذکر غائب کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (اور تم کو رزق دیا) مِنَ الطَّيِّبٰتِ جمع طَيِّبَةٌ (پاکیزہ چیزوں سے) لَعَلَّكُمْ۔ حرف مشبہ بفعل ترجی (امید یا خوف) پر دلالت کرتا ہے (تاکہ) تَشْكُرُوْنَ۔ شُكْرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (تم شکر گزار ہو)۔

مکی زندگی میں قلت و ضعف کے بعد مدنی زندگی میں قوت و کثرت

"اور وہ وقت یاد کرو جب (مکہ میں) تمہاری تعداد بہت تھوڑی تھی اور تم ملک میں کمزور سمجھے جاتے تھے تم اسوقت ڈرتے تھے کہ کہیں لوگ تمہیں اچک نہ لیں پھر اللہ نے تمہیں (مدینہ میں) ٹھکانہ دیا اپنی مددگاری سے قوت بخشی اور اچھی چیزیں دے کر رزق کا سامان مہیا کر دیا تاکہ تم شکر گزار ہو"

مکی زندگی میں مسلمان عددی لحاظ سے بہت قلیل اور کمزور تھے اور ہر وقت قتل اور مقید ہونے کے خطرات سے دوچار رہتے تھے اللہ نے اپنے فضل سے مدینہ میں امن و امان کی جگہ دی مسلمانوں کی تعداد میں اضافہ ہوا، خوشحالی کی نعمت عطا کی اس لئے تمہیں اللہ کا شکر گزار ہونا چاہیئے۔" (۲۶)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْٓا اَمٰنٰتِكُمْ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ندا اور منادی (اے لوگو کہ ایمان لائے ہو) لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ۔ خِيَانَةٌ سے فعل نہی جمع مذکر حاضر اللّٰهَ مفعول بہ وَالرَّسُوْلَ کا اللہ پر عطف ہے (خیانت نہ کرنا اللہ اور رسول کی) تَخُوْنُوْٓا۔ خِيَانَةٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (تم خیانت کرو) تَخُوْنُوْٓا کا عطف لَا تَخُوْنُوْا پر ہے یعنی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خیانت نہ کرو اَمٰنٰتِکُمْ جمع اَمَانَۃٌ۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (اپنی امانتوں میں) وَاَنْتُمْ (اور تم) تَعْلَمُوْنَ۔ عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (درآنحالیکہ تم جانتے ہو)۔

"مسلمانو ایسا نہ کرو کہ اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ خیانت کرو اور نہ یہ کہ آپس کی امانتوں میں خیانت کرو اور تم اس بات سے ناواقف نہیں ہو۔"

احکامِ الٰہی میں ردوبدل اور سنّتِ رسول میں کمی بیشی کو خیانت قرار دیا اللہ اور اس کے رسول کے احکام کی پابندی ہر لحاظ سے ضروری ہے اسی طرح باہم معاشرتی خیانتوں سے بچنے کا بھی حکم دیا گیا، اس آیت میں خصوصیت کے ساتھ جس بات کی طرف اشارہ کیا وہ یہ تھی کہ اہلِ مکہ کے ساتھ نامہ وپیام نہ رکھو جنہوں نے مسلمانوں کے خلاف اعلانِ جنگ کر دیا ہے اگرچہ یہ نامہ وپیام اپنے بیوی بچوں کی حفاظت کے خیال ہی سے کیوں نہ ہو۔ حاطب بن ابی بلتعہ جس کے بال بچے مکہ میں تھے اہلِ مکہ کو مسلمانوں کے ارادہ کی اطلاع دینا چاہی خط راستے میں پکڑا گیا، حاطب نے اپنی غلطی کا اعتراف کیا اور اس کی توبہ قبول کرلی گئی۔ (۲۷)

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝

وَاعْلَمُوْٓا۔ عِلْمٌ سے امر جمع مذکر (اور جان لو) اَنَّمَآ۔ اَنَّ مشبہ بفعل مَا کافہ حصر کے لئے اَنَّ کے عمل کو روکنے کیلئے ہے اَمْوَالُكُمْ (تمہارے مال) وَ اَوْلَادُكُمْ۔ اَوْلَادٌ مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ (تمہاری اولاد) مبتدا فِتْنَةٌ (آزمائش ہے) خبر وَّاَنَّ اللّٰهَ (تحقیق اللہ) عِنْدَهٗٓ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عِنْدَ مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب (اس کے پاس) اَجْرٌ موصوف عَظِیْمٌ صفت (بہت بڑا اجر ہے)۔

"اور یاد رکھو تمہارا مال اور تمہاری اولاد (تمہارے لئے) ایک آزمائش ہے اور یہ بھی نہ بھولو کہ اللہ ہی ہے جس کے پاس (بخشش کے لئے) بہت بڑا اجر ہے)"۔

بعض مہاجرین نے اپنے اہل و عیال کو جو مکہ میں تھے خطوط لکھے تھے اس میں کچھ اشارہ جنگ کی بھی نسبت آگیا تھا اسی بنا پر فرمایا کہ تمہارے اموال و اولاد فتنہ ہے جو اللہ رسول اور مسلمانوں کی خیانت کی طرف لے جاتا ہے (۲۸)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝ وَاِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ يَقْتُلُوْكَ اَوْ يُخْرِجُوْكَ ۭ وَيَمْكُرُوْنَ وَيَمْكُرُ اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ۝ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَاۗءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَآ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ وَاِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَاۗءِ اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ۚ وَمَا كَانَ
اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَمَا لَهُمْ اَلَّا
يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَهُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ
الْحَرَامِ وَمَا كَانُوْٓا اَوْلِيَآءَهٗ ۭ اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗٓ اِلَّا
الْمُتَّقُوْنَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَمَا كَانَ
صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّتَصْدِيَةً ۭ
فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ فَسَيُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ تَكُوْنُ
عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا
اِلٰى جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ ﴿۳۶﴾ لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ مِنَ
الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ الْخَبِيْثَ بَعْضَهٗ عَلٰي بَعْضٍ
فَيَرْكُمَهٗ جَمِيْعًا فَيَجْعَلَهٗ فِيْ جَهَنَّمَ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ
الْخٰسِرُوْنَ ﴿۳۷﴾

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِنْ	تَتَّقُوْا
اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	اگر	پرہیزگاری کروگے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهَ	يَجْعَلْ	لَّكُمْ	فُرْقَانًا	وَّ يُكَفِّرْ
اللہ کی	کرے گا	واسطے تمہارے	امتیاز	اور دُور کریگا
عَنْكُمْ	سَيِّاٰتِكُمْ	وَ يَغْفِرْ	لَكُمْ	وَ اللّٰهُ
تم سے	برائیاں تمہاری	اور بخشے گا	واسطے تمہارے	اور اللہ
ذُو	الْفَضْلِ	الْعَظِيْمِ	وَ اِذْ	يَمْكُرُ
صاحب	فضل	بڑے (کا)	اور جب	مکر کرتے تھے
بِكَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لِيُثْبِتُوْكَ	
ساتھ تیرے	وہ لوگ	جو کافر ہوئے	تاکہ بند کر رکھیں تجھ کو	
اَوْ	يَقْتُلُوْكَ	اَوْ	يُخْرِجُوْكَ	وَ يَمْكُرُوْنَ
یا	مار ڈالیں تجھ کو	یا	نکال دیں تجھ کو	اور مکر کرتے تھے وہ
وَ يَمْكُرُ اللّٰهُ	وَ اللّٰهُ	خَيْرُ	الْمٰكِرِيْنَ	وَ اِذَا
اور مکر کرتا تھا اللہ	اور اللہ	نیک مکر کرنیوالوں کا ہے		اور جس وقت
تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُنَا	قَالُوْا	قَدْ
پڑھی جاتی ہیں	اوپر ان کے	نشانیاں ہماری	کہتے ہیں	تحقیق
سَمِعْنَا	لَوْ	نَشَآءُ	لَقُلْنَا	مِثْلَ
سنا ہم نے	اگر	چاہیں ہم	البتہ کہہ لیں	مانند
هٰذَآ	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّآ	اَسَاطِيْرُ
اس کے	نہیں	یہ	مگر	کہانیاں
الْاَوَّلِيْنَ	وَ اِذْ	قَالُوا	اللّٰهُمَّ	اِنْ
پہلوں کی	اور جب	کہا انہوں نے	اے اللہ	اگر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

كَانَ	هٰذَا	هُوَ	الْحَقَّ	مِنْ
ہے	یہ	وہ	حق	(سے)
عِنْدِكَ	فَأَمْطِرْ	عَلَيْنَا	حِجَارَةً	مِّنَ
نزدیک تیرے سے	پس برسا	اوپر ہمارے	پتھر	(سے)
السَّمَآءِ	أَوِ	ائْتِنَا	بِعَذَابٍ	أَلِيمٍ
آسمان سے	یا	لے آہم پر	عذاب	درد دینے والا
وَ مَا	كَانَ	اللّٰهُ	لِيُعَذِّبَهُمْ	وَ أَنْتَ
اور نہیں	تھا	اللہ کہ	عذاب کرتا ان کو	اور تو
فِيهِمْ	وَمَا	كَانَ	اللّٰهُ	مُعَذِّبَهُمْ
ان میں تھا	اور نہیں	تھا	اللہ	عذاب کرنیوالا انکو
وَ هُمْ	يَسْتَغْفِرُوْنَ	وَ مَا	لَهُمْ	أَلَّا
اور وہ ہوں	بخشش مانگتے	اور کیا ہے	واسطے ان کے	یہ کہ نہ
يُعَذِّبَهُمُ	اللّٰهُ	وَهُمْ	يَصُدُّوْنَ	عَنِ
عذاب کرے انکو	اللہ	اور وہ	بند کرتے ہیں	(سے)
الْمَسْجِدِ	الْحَرَامِ	وَ مَا	كَانُوْٓا	أَوْلِيَآءَهٗ
مسجد	حرام (سے)	اور نہیں	وہ	لائق والی ہونے اسکے
إِنْ	أَوْلِيَآؤُهٗٓ	إِلَّا	الْمُتَّقُوْنَ	وَ لٰكِنَّ
نہیں لائق والی ہونے اسکے کی	مگر	پرہیزگار		اور لیکن
أَكْثَرَهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	وَ مَا	كَانَ
بہت ان کے	نہیں	جانتے	اور نہیں	ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صَلَاتُهُمْ	عِنْدَ	الْبَيْتِ	اِلَّا	مُكَآءً
نماز ان کی	نزدیک	کعبہ کے	مگر	سیٹیاں بجانی
وَّ	تَصْدِيَةً	فَذُوْقُوا	الْعَذَابَ	بِمَا
اور	تالیاں	پس چکھو	عذاب کو	سبب اسکے کہ
كُنْتُمْ	تَكْفُرُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
تھے تم	کفر کرتے	تحقیق	جو لوگ کہ	کافر ہوئے
يُنْفِقُوْنَ	اَمْوَالَهُمْ	لِيَصُدُّوْا	عَنْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ
خرچ کرتے ہیں	مال اپنے کو	تاکہ بند کریں	(سے)	راہ اللہ کی سے
فَسَيُنْفِقُوْنَهَا		ثُمَّ	تَكُوْنُ	عَلَيْهِمْ
پس البتہ خرچ کریں گے اسکو		پھر	ہوگا	اوپر ان کے
حَسْرَةً	ثُمَّ	يُغْلَبُوْنَ	وَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا
افسوس	پھر	مغلوب کئے جائیں گے	اور وہ لوگ	جو کافر ہیں
اِلٰى	جَهَنَّمَ	يُحْشَرُوْنَ	لِيَمِيْزَ اللّٰهُ	الْخَبِيْثَ
طرف	دوزخ کے	اکٹھے کئے جائیں گے	تاکہ جدا کرے اللہ	ناپاک کو
مِنَ	الطَّيِّبِ	وَيَجْعَلَ	الْخَبِيْثَ	بَعْضَهٗ
(سے)	پاک سے	اور کرے	ناپاک کو	بعض اس کے
عَلٰى	بَعْضٍ	فَيَرْكُمَهٗ	جَمِيْعًا	فَيَجْعَلَهٗ
اوپر	بعض کے	پس وہ کرے اسکو	اکٹھا	پس کرے اسکو
فِيْ	جَهَنَّمَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ
(میں)	جہنم میں	یہ لوگ	وہی ہیں	خسارہ پانے والے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"اے ایمان والو اگر تم اللہ سے ڈرتے رہو گے تو وہ تمہیں ایک فیصلہ کی چیز دے گا اور تم سے تمہارے گناہ دُور کر دے گا اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ ہی بڑے فضل والا ہے (۲۹) (اور اس واقعہ کا ذکر کیجئے) کہ جب کہ کافر آپ کی نسبت تدبیر سوچ رہے تھے کہ آپ کو قید کریں یا مار ڈالیں یا آپکو (وطن سے) خارج کر دیں اور وہ (اپنی) تدبیریں کر رہے تھے اور اللہ اپنی تدبیر کر رہا تھا اور اللہ بہترین تدبیر والا ہے (۳۰) اور جب ان کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو کہنے لگتے ہیں بس ہم نے سُن لیا ہم چاہیں تو اس کا سا ہم بھی کہہ لائیں یہ ہے کیا بجز اگلوں کی کہانیوں کے (۳۱) (اور وہ وقت بھی یاد دلائیے) جب ان لوگوں نے کہا تھا کہ اے اللہ اگر یہ (کلام تیری طرف سے واقعی ہے تو ہم پر آسمان سے پتھر برسا دے یا (کوئی اور ہی) عذاب دردناک ہم پر لے آ (۳۲) حالانکہ اللہ ایسا نہیں کرنے کا کہ انہیں عذاب دے اس حال میں کہ آپ ان میں موجود ہوں اور نہ اللہ ان پر عذاب لانے کا ہے اس حال میں کہ وہ استغفار کر رہے ہوں (۳۳) ہاں یہ بھی ان لوگوں کے لئے نہیں کہ اللہ ان پر عذاب (ہی سرے سے) نہ لائے درآنحالیکہ وہ مسجد حرام سے روکتے ہیں جب کہ وہ اس کے متولی بھی نہیں اس کے متولی تو بس متقی ہی (ہو سکتے) ہیں لیکن ان لوگوں میں اکثر تو علم (بھی) نہیں رکھتے (۳۴) اور (خود) ان کی نماز (بھی) خانہ کعبہ کے پاس کیا تھی بجز سیٹی بجانے اور تالیاں بجانے کے سو عذاب کا مزہ چکھو اپنے کفر کے پاداش میں (۳۵) بیشک (یہ) جو لوگ کفر اختیار کئے ہوئے ہیں اپنے مال کو اس لئے خرچ کر رہے ہیں کہ لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکیں سو یہ لوگ تو خرچ کرتے ہی رہیں گے لیکن وہی (اموال) ان کے حق میں حسرت بن جائیں گے پھر یہ لوگ مغلوب ہو جائیں گے اور جو کفر اختیار کئے ہوئے ہیں انہیں دوزخ کی طرف اکٹھا کیا جائے گا (۳۶) تاکہ اللہ ناپاکوں کو الگ کر دے پاکوں سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور ناپاکوں کو ایک دوسرے سے ملا دے یعنی ان سب کو متصل کر دے۔ پھر اس (مجموعہ) کو دوزخ میں ڈال دے یہی لوگ تو ہیں (بھرپور) خسارہ میں پڑ جانے والے ﴿۳۷﴾

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا ندا منادی (اے لوگو کہ ایمان لائے ہو) اِنْ شرطیہ (اگر) تَتَّقُوا اللّٰهَ۔ اِتِّقَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (اگر تم اللہ سے ڈرتے رہو گے)۔ يَجْعَلْ۔ جَعْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (بنا دے گا۔ کر دے گا) لَّكُمْ (تمہارے لئے) فُرْقَانًا مصدر اور صیغہ صفت (حق و باطل میں امتیاز کرنے والا نور)۔

ای نورًا و توفیقًا علی قلوبکم یفرق به بین الحق والباطل فکان الفرقان ھٰھنا کالسکینة والروح فی غیرہ (راغب) (تمہارے دلوں میں وہ نور و توفیق جو حق و باطل میں تفریق پیدا کرے یہاں فرقان کے معنی سکون و راحت کے ہیں)۔ وَيُكَفِّرْ۔ تَكْفِيْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (وہ دور کر دے گا۔ زائل کر دے گا) عَنْكُمْ (تم سے) سَيِّاٰتِكُمْ جمع سَيِّئَةٌ۔ حَسَنَةٌ کی ضد۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (تمہاری برائیاں۔ تمہارے گناہ) وَيَغْفِرْ لَكُمْ۔ مَغْفِرَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (وہ تمہارے لئے معاف کر دے گا) وَاللّٰهُ (اور اللہ) ذُو (والا۔ صاحب) اس کی پیش کی حالت میں واؤ زبر کی حالت میں الف اور زیر کی حالت میں ی آتی ہے ذو ذا ذی۔ ذُو الْفَضْلِ موصوف الْعَظِيْمِ۔ الفضل کی صفت ہے (بڑے فضل و کرم والا)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تقویٰ حق و باطل میں امتیاز کی قوت پیدا کرتا ہے

"اے ایمان والو اگر تم اللہ سے ڈرتے رہو (اور اس کی نافرمانی سے بچو) تو وہ تمہارے لئے (حق و باطل میں) امتیاز کرنے والی ایک قوت پیدا کر دے گا اور تم سے تمہاری برائیاں دُور کر دے گا اور بخش دیگا۔ اللہ تو بہت بڑا فضل کرنے والا ہے۔"

اس آیت میں بتایا ہے کہ تقویٰ ہی ملاک حسنات ہے، تقویٰ اختیار کرنے سے تم میں حق و باطل اور خیر و شر میں امتیاز کی خاص قوت پیدا ہو جائے گی جو دین و دنیا میں تمہارے لئے سعادت و کامرانی کا باعث ہوگی، قرونِ اولیٰ میں اسی قوت کی بدولت مسلمان ایک قلیل عرصہ میں تمام دنیا پر چھا گئے۔ (۲۹)

وَاِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ يَقْتُلُوْكَ اَوْ يُخْرِجُوْكَ ؕ وَ يَمْكُرُوْنَ وَيَمْكُرُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ۝

وَاِذْ ظرفِ مفعول بہ اس کے معنی اُذْكُرْ يَا مُحَمَّدُ اِذْ (اے محمدؐ اس وقت کو یاد کیجئے جب) يَمْكُرُ۔ مَكْرٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (خفیہ تدبیریں کرتے تھے بِكَ (تیرے ساتھ) اَلَّذِيْنَ موصول (وہ لوگ) كَفَرُوْا۔ كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (جنہوں نے کفر کیا) لِيُثْبِتُوْكَ لام تعلیل اِثْبَاتٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر كَ ضمیر واحد مذکر حاضر (تاکہ تجھے باندھ لیں۔ قید کریں) اَوْ (یا) يَقْتُلُوْكَ۔ قَتْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب كَ ضمیر واحد مذکر حاضر (یا تجھے قتل کریں) اَوْ يُخْرِجُوْكَ۔ اَوْ (یا) اِخْرَاجٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب كَ ضمیر واحد مذکر حاضر (یا تجھے نکال دیں) وَ يَمْكُرُوْنَ۔ مَكْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ خفیہ تدبیریں کر رہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تھے) وَيَمْكُرُ اللّٰهُ (اور اللہ تعالیٰ (اپنی) تدبیر کرتا تھا) وَاللّٰهُ (اور اللہ) خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ۔ مَكْرٌ سے اسم فاعل جمع مذکر مضاف الیہ (اور اللہ بہتر تدبیر کرنے والا ہے) خَيْرُ الْمَاكِرِيْنَ۔ ای یرد مکرھم عَلَيْهِمْ (بیضاوی) یعنی ان کے مکر کو انہیں پر الٹ دینے والا ہے)

اللہ کی تدبیر کے مقابلے میں کسی کی تدبیر کارگر نہیں ہو سکتی

"اور اے پیغمبر وہ وقت یاد کرو کہ جب (مکہ میں) کافر تیرے خلاف اپنی چھپی تدبیروں میں لگے تھے تاکہ تجھے گرفتار کر رکھیں یا قتل کر ڈالیں یا جلاوطن کر دیں اور وہ اپنی مخفی تدبیریں کر رہے تھے اور اللہ اپنی مخفی تدبیریں کر رہا تھا اور اللہ بہتر تدبیر کرنے والا ہے۔"

ہجرت سے قبل مکہ کے اکابرین نے دارالندوہ میں جمع ہو کر سازش کی کہ پیغمبر اسلام کو قید کر لیا جائے یا قتل کر دیا جائے یا جلاوطن کر دیا جائے آخر آپ کے قتل پر متفق ہوئے اللہ تعالیٰ نے بذریعہ وحی آپ کو اطلاع دی اور آپ نے مدینہ کی طرف ہجرت کی کفار آپ کو صفحہ ہستی سے مٹانے کی سازشیں کر رہے تھے اللہ کی تدبیر یہ تھی کہ آپ مدینہ پہنچیں اور اسلام کی سربلندی کے لئے اسے مرکز بنائیں چنانچہ اللہ کی تدبیر کامیاب ہوئی اور ان کی تدبیریں اور سازشیں دھری کی دھری رہ گئیں گویا کفار کی سازش ہجرت کا باعث ہوئی اور ہجرت اسلامی مملکت کے قیام کا سبب بنی یہی اللہ کی مخفی تدبیر ہے۔ (۳۰)

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَآءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَآ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاِذَا ظرف متضمن معنی شرط (اور جب) تُتْلٰی۔ تِلَاوَۃٌ مصدر سے مضارع مجہول واحد مؤنث غائب (پڑھی جاتی ہیں) عَلَیْہِمْ (ان پر) اٰیٰتُنَا واحد اٰیَۃٌ (ہماری آیتیں) قَالُوْا۔ قول سے ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے کہا) قَدْ کلمہ تحقیق سَمِعْنَا۔ سَمْعٌ سے ماضی جمع متکلم (ہم نے سنا) لَوْ شرطیہ (اگر) نَشَآءُ۔ مَشِیْئَۃٌ سے مضارع جمع متکلم (اگر ہم چاہیں) لَقُلْنَا۔ لام رابطہ قَوْلٌ سے ماضی جمع متکلم (البتہ ہم کہیں۔ کہہ لائیں) مِثْلَ (مانند) ھٰذَآ اسم اشارہ واحد مذکر۔ اشارہ قرآن مجید کی طرف ہے (اس جیسا) اِنْ نافیہ (نہیں) ھٰذَآ (یہ قرآن) اِلَّآ (مگر) اَسَاطِیْرُ جمع اُسْطُوْرَۃٌ کی وہ جھوٹی خبر جس کے متعلق یہ اعتقاد ہو کہ یہ جھوٹ بنا کر لکھی گئی ہے اَلْاَوَّلِیْنَ۔ اَوَّلٌ کی جمع (اگلوں کی من گھڑت کہانیاں)۔

کفار کا آیاتِ قرآنی کو اساطیر الاولین قرار دینا

"اور جب ان کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو کہتے ہیں ہاں ہم نے سن لیا اگر چاہیں تو ہم بھی اس طرح کی باتیں کہہ لیں یہ اس کے سوا کیا ہے کہ جو پہلے گزر چکے ہیں ان کی لکھی ہوئی داستانیں ہیں"

نضر بن حارث بن کلدہ تجارتی اغراض کے لئے ایران، شام وغیرہ ملکوں کی سیر کر چکا تھا اور اپنے زمانہ کا جہاں دیدہ اور روشن خیال سمجھا جاتا تھا لوگوں کو ایران وغیرہ کی داستانیں سنایا کرتا تھا اور کہتا تھا کہ ایسی باتیں ہم بھی کہہ سکتے ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ قرآن کا معارضہ نہ کر سکا۔ (۳۱)

وَاِذْ قَالُوا اللّٰھُمَّ اِنْ کَانَ ھٰذَا ھُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِکَ فَاَمْطِرْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝

وَاِذْ۔ واذکروا اِذْ (اور اس وقت کو یاد کرو جب) قَالُوْا۔ قَوْلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے کہا) اَللّٰهُمَّ (اصل میں "یا اللہ" ہے حرف ندا کو حذف کر کے اس کے عوض آخر میں میم مشدہ لایا گیا (اے اللہ) اِنْ شرطیہ (اگر) كَانَ۔ كَوْنٌ سے فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب (اگر ہے) هٰذَا اسم اشارہ واحد مذکر اسم كَانَ (یہ قرآن۔ یہ کلام) هُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب (وہ) الْحَقَّ (امر ثابت شدہ) خبر كَانَ۔ مِنْ عِنْدِكَ (تیری طرف سے) یعنی اگر یہ کلام واقعی اور فی الحقیقت تیری طرف سے ہے) فَاَمْطِرْ فا رابطہ (پس) مَطْرٌ سے امر واحد مذکر حاضر (برسا دے) عَلَيْنَا (ہم پر)۔ حِجَارَةً۔ حَجَرٌ کی جمع مفعول بہ (پتھر) مِّنَ السَّمَآءِ (آسمان سے) اَوِ (یا) ائْتِنَا۔ اِئْتِ فعل امر حرف علت کے حذف پر مبنی ہے نا ضمیر جمع متکلم (لا ہمارے لئے) بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ عذاب موصوف اَلِيْمٍ فعیل کے وزن پر صفت (دردناک عذاب)۔

قریش کا نزولِ عذاب کا مطالبہ

"اور (اے پیغمبر) جب ایسا ہوا تھا کہ (کفارِ مکہ نے) نے کہا تھا یا اللہ اگر یہ بات (یعنی پیغمبرِ اسلام کی دعوت) تیری جانب سے امرِ حق ہے تو ہم پر پتھروں کی بارش برسا دے یا ہمیں (کسی دوسرے) عذاب دردناک میں مبتلا کر دے"

اس آیت میں اس بات کا بیان ہے کہ ابوجہل وغیرہ مشرکین نے کہا تھا کہ اے اللہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اگر قرآن واقعی تیری جانب سے ہے اور ہم اسے جھٹلانے میں سچے نہیں تو ہم پر اپنا عذاب نازل کر اور پتھر برسا۔ (۳۲)

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ۝

وَمَا نافیہ (اور نہیں) كَانَ۔ کون سے فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب وَمَا كَانَ اللّٰهُ (اور اللہ ایسا کرنے والا نہیں ہے) لِيُعَذِّبَهُمْ لام جحود مَا كَانَ کے بعد آتا ہے نفی کی تاکید کرتا ہے اور اس کے بعد اَنْ" مضمر ہے تَعْذِيْبٌ سے مضارع واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ (کہ انہیں عذاب دے) وَاَنْتَ فِيْهِمْ (درآنحالیکہ تو ان میں موجود ہے) وَمَا كَانَ اللّٰهُ (اور نہ ہی اللہ ایسا ہے) مُعَذِّبَهُمْ۔ تَعْذِيْبٌ سے اسم فاعل واحد مذکر منصوب مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (انہیں سخت عذاب دینے والا) وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ۔ اِسْتِغْفَارٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (اس حال میں کہ وہ استغفار کر رہے ہوں)۔

کسی قوم میں پیغمبر کی موجودگی اور استغفار کرنے والوں کا وجود اس سے عذاب کو دور رکھتا ہے

"اور اللہ ایسا کرنے والا نہ تھا کہ تو ان کے درمیان موجود ہو اور پھر انہیں عذاب میں ڈالے اور اللہ ایسا بھی کرنے والا نہیں ہے کہ انہیں عذاب میں ڈالے حالانکہ وہ معافی مانگ رہے ہوں"

اس آیت میں بتایا گیا ہے کہ یہ بات اللہ کی سنت کے خلاف ہے کہ داعی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حق کی موجودگی میں اس قوم پر عذاب نازل کرے اور یہ امر بھی سُنّتِ الٰہی کے خلاف ہے کہ کسی قوم پر عذاب نازل کرے درآنحالیکہ اس میں استغفار کرنے والے موجود ہوں۔ (۳۴)

وَمَا لَهُمْ أَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللَّهُ وَهُمْ يَصُدُّونَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا كَانُوا أَوْلِيَاءَهُ ۚ إِنْ أَوْلِيَاؤُهُ إِلَّا الْمُتَّقُونَ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٤﴾

وَ عاطفہ مَا استفہام انکاری نفی کے لئے مبتدا لَهُمْ (ان کے لئے یعنی انکا کیا عذر ہے) أَلَّا (أَنْ۔لَا) (یہ کہ نہ) يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ۔تَعْذِيبٌ سے مضارع واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (عذاب دے ان کو اللہ) وَهُمْ۔ وَحالیہ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (اور وہ) يَصُدُّونَ۔صَدٌّ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (روکتے ہیں) عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ (مسجد حرام سے) وَمَا كَانُوا (اور نہیں ہیں وہ) أَوْلِيَاءَهُ (اس کے ولی۔اس کے متولی) إِلَّا استثناء حصر کے لئے (مگر) الْمُتَّقُونَ جمع الْمُتَّقِيْ کی اتقاءٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (متقی لوگ) وَلٰكِنَّ مشبہ بفعل حرف استدراک (ولیکن) أَكْثَرَهُمْ۔ أَكْثَرَ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (ان کے اکثر) لَا۔نفی کے لئے يَعْلَمُونَ۔عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (نہیں جانتے)۔

مشرکین مسجدِ حرام کے متولی نہیں ہوسکتے

"لیکن (اب کہ تجھے مکّہ چھوڑ دینے پر انہوں نے مجبور کر دیا) کونسی بات رہ گئی ہے کہ انہیں عذاب نہ دے حالانکہ وہ مسجدِ حرام سے مسلمانوں کو روک رہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہیں اور حقیقت یہ ہے کہ وہ اس کے متولی ہونے کے لائق نہیں ہیں اس کے متولی اگر ہو سکتے ہیں تو ایسے ہی لوگ ہو سکتے ہیں جو متقی ہوں (نہ کہ مفسد و ظالم) لیکن ان میں سے اکثروں کو (یہ حقیقت) معلوم نہیں۔"

اب عذاب کا آنا ان کے لئے ضرور ہو گیا ہے کہ وہ حق کی مخالفت کو ترک نہیں کرتے اور مسجد حرام سے مسلمانوں کو روکتے ہیں، حالانکہ مشرک ہونے کی وجہ سے وہ مسجد حرام کے متولی ہونے کے مستحق بھی نہیں اس کی تولیت کے مستحق صرف متقی لوگ ہو سکتے ہیں اس آیت میں مسلمانوں کے مسجد الحرام کے متولی ہونے کی پیشگوئی ہے۔ (۳۴)

وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ إِلَّا مُكَاءً وَتَصْدِيَةً ۚ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۝

وَمَا نافیہ گان۔ کون مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (اور نہیں ہے) صَلٰوتُهُمْ۔ صَلٰوۃٌ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (ان کی نماز) عِنْدَ الْبَيْتِ (بیت اللہ کے پاس) اِلَّا کلمہ حصر (مگر) مُكَآءً۔ مکا یمکو کا مصدر ہے (منہ سے سیٹی بجانا) وَّتَصْدِيَةً۔ صَدّٰی یُصَدِّی کا مصدر ہے "صدی" آواز کی گونج کو کہتے ہیں (تالی بجانا) یعنی کفار جو بیت اللہ کے پاس اپنی نماز اور عبادت کا دعویٰ کرتے ہیں وہ بجز سیٹیاں اور تالیاں بجانے کے اور کچھ نہیں۔ اسلئے کہ ان کا یہ طریقہ اللہ کی طرف سے نہ تھا بلکہ خود ساختہ تھا۔ مفسر قرطبی لکھتے ہیں:

فيه رد على الجهال من الصوفية الذين يرقصون و يصفقون وذلك كله منكر عن مثله العقلاء وتشبه فاعله بالمشركين

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فیما کانوا یفعلونہ عند البیت (قرطبی)

(اس میں جاہل صوفیاء پر رد ہے جو آوازیں نکالتے اور رقص کرتے ہیں کوئی عاقل ایسا نہیں کر سکتا۔ ایسا کرنے والا مشرکین کے مشابہ ہوگا جو بیت اللہ کے پاس کرتے تھے)۔

فَذُوْقُوا الْعَذَابَ۔ ذُوْقٌ سے امر جمع مذکر حاضر (پس تم عذاب چکھو) بِمَا۔ با سببیہ ہے (اس سبب سے) كُنْتُمْ۔ كون مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر (کہ تھے تم)۔ تَكْفُرُوْنَ۔ كُفْرٌ سے مضارع جمع مذکر (تم کفر کرتے تھے)۔

کفار پر عذاب کا نزول

"اور ان کی نماز خانۂ کعبہ کے پاس صرف یہ تھی سیٹیاں بجانا اور تالیاں بجانا پس اپنے کفر کے سبب اس عذاب کا مزہ چکھو"

چنانچہ آخر کار اس وعید کے مطابق مسلمانوں کے ہاتھوں ان کافروں پر عذاب نازل ہو کر رہا۔ (۳۵)

إِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ أَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ فَسَيُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ تَكُوْنُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ ۗ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا إِلٰى جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ ۝

إِنَّ۔ شبہ بفعل (بیشک) الَّذِيْنَ موصول (وہ لوگ) كَفَرُوْا كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (جنہوں نے کفر اختیار کیا) يُنْفِقُوْنَ إِنْفَاقٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ خرچ کرتے ہیں) أَمْوَالَهُمْ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَالٌ کی جمع مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر مضاف الیہ (اپنے مال کو) لِيَصُدُّوْا لام تعلیل صَدَّ سے مضارع جمع مذکر غائب (تاکہ وہ روکیں) عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ (اللہ کی راہ سے) فَسَيُنْفِقُوْنَهَا۔ فا عاطفہ س حرف مستقبل يُنْفِقُوْنَ۔ اِنْفَاقٌ سے مضارع جمع مذکر غائب هَا ضمیر واحد مؤنث غائب اموال کے لئے (پس یہ اپنے اموال کو خرچ کرتے رہیں گے) ثُمَّ حرف تراخی اور ترتیب کے لئے (پھر) تَكُوْنُ۔ کون سے مضارع واحد مونث غائب فعل ناقص (وہ مال ہوگا) عَلَيْهِمْ (ان پر) حَسْرَةً تَكُوْنُ کی خبر۔ حَسِرَ يَحْسَرُ کا مصدر ہے (حسرت۔ پشیمانی) ثُمَّ (پھر) يُغْلَبُوْنَ۔ غَلْبَةٌ مصدر سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب (وہ مغلوب ہوں گے۔ ان پر غلبہ پالیا جائے گا) وَالَّذِيْنَ (اور وہ لوگ) كَفَرُوْا۔ كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (جنہوں نے کفر کیا) اِلٰى جَهَنَّمَ (دوزخ کی طرف)۔ يُحْشَرُوْنَ۔ حَشْرٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب (جمع کئے جائیں گے)۔

جنگ بدر میں کفار کا مال خرچ کرنا انکے لئے باعث حسرت ہوا

"جن لوگوں نے کفر کی راہ اختیار کی ہے وہ اپنا مال اس لئے خرچ کرتے ہیں کہ لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکیں تو یہ لوگ آئندہ بھی (اسی طرح) خرچ کریں گے لیکن پھر (وقت آئے گا کہ مال خرچ کرنا) ان کے لئے سراسر پچھتاوا ہوگا اور پھر (بالآخر) مغلوب کئے جائیں گے، اور (یاد رکھو) جن لوگوں نے کفر کی راہ اختیار کی (اور آخر تک اس پر جمے رہے تو) وہ دوزخ کی طرف ہانکے جائیں گے۔"

مسلمانوں کے خلاف معرکۂ بدر میں قریش کے سرکردہ سرداروں نے جی کھول کر مال

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خرچ کیا کیا جاتا ہے کہ لشکر کے لئے روزانہ دس اونٹ ذبح کئے جاتے تھے، آیت میں بتایا گیا کہ ان کی یہ مالی کوششیں رائگاں رہیں گی اور ناکامی کے بعد ان پر حسرت کا غلبہ رہے گا اور ان کی یہ حسرت مغلوبیت کی وجہ سے کئی گنا ہو جائے گی۔

لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ الْخَبِيْثَ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ فَيَرْكُمَهٗ جَمِيْعًا فَيَجْعَلَهٗ فِيْ جَهَنَّمَ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝

لِيَمِيْزَ اللّٰهُ۔ لام تعلیل۔ يَمِيْزَ مِيْزٌ سے مضارع واحد مذکر غائب اللّٰهُ فاعل (تاکہ اللہ چھانٹ دے۔ الگ الگ کر دے الْخَبِيْثَ۔ خُبْثٌ اور خَبَاثَةٌ سے فعیل کے وزن پر صفتِ مشبہ (ناپاک۔ گندی چیز) مِنَ الطَّيِّبِ۔ طَابَ يَطِيْبُ طِيْبًا سے صفتِ مشبہ (پاک۔ حلال اور مرغوب) وَيَجْعَلَ۔ جَعْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (اور کر دے) الْخَبِيْثَ (ناپاک گندی چیزوں کو) بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ (بعض کو بعض پر) فَيَرْكُمَهٗ رُكُوْمٌ مصدر سے (ڈھیر کرنا۔ جمع کرنا) مضارع واحد مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب (پس اکٹھا جمع کر دے۔ ڈھیر کر دے) جَمِيْعًا۔ يَرْكُمَهٗ کی تاکید ہے (سب کے سب کو) فَيَجْعَلَهٗ فِيْ جَهَنَّمَ (پس اسکے جہنم میں کر دے۔ جہنم میں ڈال دے) اُولٰۗىِٕكَ اسم اشارہ جمع بعید هُمُ ضمیر جمع مذکر غائب الْخٰسِرُوْنَ۔ خُسْرَانٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (نقصان اٹھانے والے۔ زیان کار)

قیامت میں سب کو اللہ کے سامنے حاضر ہونا ہوگا

"اور یہ اس لئے ہوگا کہ اللہ ناپاک (روحوں) کو پاک (روحوں سے) جدا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کردے اور جو ناپاک ہیں ان میں سے بعض کو بعض کے ساتھ ملا دے پھر سب کو (اپنی تباہ حالیوں) میں اکٹھا کردے پھر (قیامت کے دن) اس (جمع شدہ گروہ) کو دوزخ کے حوالے کرے یہی لوگ ہیں کہ سراسر تباہ ہو جانے والے ہیں ﴿۳۷﴾

قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ ۚ وَاِنْ يَّعُوْدُوْا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۸﴾ وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۳۹﴾ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ۚ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿۴۰﴾

قُلْ	لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِنْ	يَّنْتَهُوْا
کہہ	واسطے ان لوگوں کے	کہ کافر ہوئے ہیں	اگر	باز آجائیں
يُغْفَرْ	لَهُمْ	مَّا	قَدْ	سَلَفَ
بخشا جاویگا	واسطے ان کے	جو کچھ کہ	تحقیق	گزرا
وَاِنْ	يَّعُوْدُوْا	فَقَدْ	مَضَتْ	سُنَّتُ
اور اگر	پھر کریں	پس تحقیق	گزری ہے	عادت
الْاَوَّلِيْنَ	وَقَاتِلُوْهُمْ	هم	حَتّٰى	لَا
پہلوں کی	اور لڑو	ان سے	یہاں تک کہ	نہ
تَكُوْنَ	فِتْنَةٌ	وَّيَكُوْنَ	الدِّيْنُ	كُلُّهٗ
رہے	فتنہ	اور ہووے	دین	تمام

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لِلّٰہِ	فَاِنِ	انْتَهَوْا	فَاِنَّ	اللّٰہَ
واسطے اللہ کے	پس اگر	باز رہیں	پس تحقیق	اللہ
بِمَا	یَعْمَلُوْنَ	بَصِیْرٌ	وَ اِنْ	تَوَلَّوْا
ساتھ اس چیز کے کہ	کرتے ہیں	دیکھنے والا ہے	اور اگر	پھر جاویں
فَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ اللّٰہَ	مَوْلٰىكُمْ	نِعْمَ	الْمَوْلٰى
پس جانو	یہ کہ اللہ	دوست ہے تمہارا	اچھا	دوست ہے
	وَ	نِعْمَ	النَّصِیْرُ	
	اور	اچھا	مدد دینے والا ہے	

"آپ کہہ دیجئے (ان) کافروں سے کہ اگر یہ لوگ باز آجائیں گے تو جو کچھ پہلے ہو چکا ہے وہ انہیں معاف کر دیا جائے گا اور اگر وہی (عادت) دہراتے رہیں گے تو (ہمارا) معاملہ بھی اگلوں کے ساتھ گزر چکا ہے ﴿۳۸﴾ اور ان سے لڑو یہاں تک کہ فساد (عقیدہ) باقی نہ رہ جائے اور دین سارے کا سارا اللہ ہی کے لئے ہو جائے لیکن اگر یہ باز آجائیں تو اللہ خوب دیکھنے والا ہے ان کے عملوں کا ﴿۳۹﴾ اور اگر یہ روگردانی کئے رہیں تو جانتے رہو کہ تمہارا رفیق اللہ ہے بہترین رفیق اور بہترین مددگار ﴿۴۰﴾

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

قُلْ لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ یَّنْتَهُوْا یُغْفَرْ لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ ۚ وَاِنْ یَّعُوْدُوْا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۳۸﴾

قُلْ۔ قَوْلٌ سے امر واحد مذکر لِلَّذِیْنَ (ان لوگوں کے لئے) كَفَرُوْا۔ كُفْرٌ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے ماضی جمع مذکر غائب (جنہوں نے کفر کیا) اِنْ شرطیہ (اگر) یَنْتَهُوْا انْتِهَاءٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (اگر وہ رک جائیں۔ باز آجائیں) یُغْفَرْ غُفْرَانٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب (معاف کر دیا جائے گا)۔ لَهُمْ (ان کے لئے) مَّا موصول (وہ جو کچھ) قَدْ تحقیق کلام سَلَفَ۔ سَلْفٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (جو گزر چکا ہے۔ ہو چکا ہے) اِنْ یَّنْتَهُوْا سے مراد کفر اور عداوتِ رسول سے باز آجانا ہے۔ ان انتھوا عن الکفر و عداوۃ الرسول و دخلوا فی الاسلام (کبیر) مَّا قَدْ سَلَفَ۔ یتناول جمیع انواع الکفر (کبیر) وَاِنْ شرطیہ (اور اگر) یَّعُوْدُوْا۔ عَوْدٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب مجزوم (اور اگر وہ لوٹے) فَقَدْ (پس تحقیق) مَضَتْ مُضِیٌّ سے ماضی واحد مؤنث غائب (گذر چکی) سُنَّتُ اسم (راہ۔ رسم۔ طریقہ) مضاف الْاَوَّلِیْنَ جمع اَوَّلٌ کی (اگلے۔ پہلے) مضاف الیہ۔

کفر کو چھوڑ دینے پر معافی

"(اے پیغمبر) جن لوگوں نے کفر کی راہ اختیار کی ہے تم ان سے کہہ دو اگر وہ (اب بھی) باز آجائیں تو جو کچھ گزر چکا ہے معاف کر دیا جائے گا لیکن اگر وہ پھر (ظلم و جنگ کی طرف) لوٹے تو (اس بارے میں) پچھلوں کا طور طریقہ اور اس کا نتیجہ گزر چکا ہے (اور وہی انہیں بھی پیش آکر رہیگا)"۔

اسلام قبول کرنے اور عداوت رسول کو ترک کرنے سے اللہ تعالیٰ سابقہ تمام گناہوں کو معاف فرما دیتے ہیں جیسے کہ حدیث میں ہے: "اِنَّ الاسلام یھدم ما کان قبلہ" (۳۸)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝

وَقَاتِلُوْهُمْ مقاتلۃ (مفاعلہ) سے امر جمع مذکر ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول (اور ان سے لڑو) حَتّٰى حرف غائت (یہاں تک کہ) لَا نافیہ تَكُوْنَ۔ کون سے فعل ناقص مضارع واحد مؤنث غائب (نہ ہو) فِتْنَةٌ فاعل (فتنہ یعنی فتنہ باقی نہ رہے) یہاں فتنہ سے مراد شرک ہے (جصاص) وَّيَكُوْنَ۔ کون سے مضارع واحد مذکر غائب (ہو جائے) الدِّيْنُ۔ دَانَ يَدِيْنُ کا مصدر ہے اس کی جمع ادیان ہے (دین و اطاعت) كُلُّهٗ (پورے کا پورا) تاکید کے لئے آیا ہے لِلّٰهِ (اللہ کے لئے) یعنی تمام باطل دین مٹ جائیں اور صرف دین اسلام کو غلبہ حاصل ہو (مدارک) فَاِنِ شرطیہ (پس اگر) انْتَهَوْا۔ انتہاء سے ماضی جمع مذکر غائب (پس اگر یہ باز آ جائیں۔ رُک جائیں) فَاِنَّ اللّٰهَ (پس بیشک اللہ) بِمَا (اس چیز کے ساتھ کہ) يَعْمَلُوْنَ۔ عمل سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ کرتے ہیں) بَصِيْرٌ فعیل بمعنی فاعل (خوب دیکھنے والا۔ جاننے والا ہے)۔

فتنہ و فساد کے خاتمہ تک جنگ کا جاری رکھنا

"اور (مسلمانو) اب تمہارے لئے صرف یہی چارہ کار رہ گیا ہے کہ (ان سے لڑتے رہو یہاں تک کہ ظلم و فساد باقی نہ رہے اور دین کا سارا معاملہ اللہ ہی کے لئے ہو جائے (یعنی دین کا معاملہ اللہ اور انسان کا باہمی معاملہ ہو جائے، انسان کا ظلم اس میں مداخلت نہ کر سکے) پھر اگر ایسا ہو کہ وہ (جنگ سے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

باز آجائیں تو وہ جو کچھ کرتے ہیں اللہ کی نگاہوں سے پوشیدہ نہیں۔ ﴿۳۹﴾

وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ۭ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿۴۰﴾

وَاِنْ شرطیہ (اور اگر) تَوَلَّوْا۔ تَوَلِّیٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (اور اگر وہ روگردانی کریں) فَاعْلَمُوْا۔ عِلْمٌ سے امر جمع مذکر (پس تم جان لو) اَنَّ اللّٰهَ (بیشک اللہ) مَوْلٰىكُمْ۔ مَوْلٰی مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ (تمہارا مددگار۔ تمہارا کارساز ہے) نِعْمَ فعل مدح (بہترین۔ بہت اچھا) الْمَوْلٰی (رفیق۔ کارساز) وَنِعْمَ النَّصِيْرُ (اور بہترین مددگار ہے)

"اور اگر (صلح و درگزر کی اس آخری دعوت سے بھی) روگردانی کریں تو یاد رکھو اللہ تمہارا رفیق و کارساز ہے (اور جن کا رفیق اللہ ہو تو) کیا ہی اچھا رفیق ہے اور کیا ہی اچھا مددگار ہے۔" ﴿۴۰﴾

الجزء العاشر

(دسواں پارہ)

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ
وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَ
ابْنِ السَّبِيْلِ ۙ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ وَمَآ اَنْزَلْنَا
عَلٰي عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۭ
وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُۨ ﴿۴۱﴾ اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الدُّنْيَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰى وَالرَّكْبُ اَسْفَلَ
مِنْكُمْ ۭ وَلَوْ تَوَاعَدْتُّمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِي الْمِيْعٰدِ ۙ
وَلٰكِنْ لِّيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ۙ لِّيَهْلِكَ
مَنْ هَلَكَ عَنْۢ بَيِّنَةٍ وَّيَحْيٰى مَنْ حَيَّ عَنْۢ
بَيِّنَةٍ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَسَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ اِذْ يُرِيْكَهُمُ اللّٰهُ
فِيْ مَنَامِكَ قَلِيْلًا ۭ وَلَوْ اَرٰىكَهُمْ كَثِيْرًا لَّفَشِلْتُمْ
وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ سَلَّمَ ۭ اِنَّهٗ
عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ وَاِذْ يُرِيْكُمُوْهُمْ اِذِ
الْتَقَيْتُمْ فِيْٓ اَعْيُنِكُمْ قَلِيْلًا وَّيُقَلِّلُكُمْ فِيْٓ اَعْيُنِهِمْ
لِيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ۭ وَاِلَى اللّٰهِ
تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝

وَاعْلَمُوْٓا	اَنَّمَا	غَنِمْتُمْ	مِّنْ	شَيْءٍ
اور جانو تم	یہ کہ جو بھی	غنیمت لو	(سے)	کسی چیز سے
فَاَنَّ	لِلّٰهِ	خُمُسَهٗ	وَلِلرَّسُوْلِ	وَلِذِي
پس تحقیق	واسطے اللہ کے	پانچواں حصہ اس کا	اور واسطے رسول کے	اور واسطے
الْقُرْبٰى	وَالْيَتٰمٰى	وَالْمَسٰكِيْنِ	وَابْنِ السَّبِيْلِ	اِنْ كُنْتُمْ
قرابتداروں کے	اور یتیموں کے	اور فقیروں کے	اور مسافروں کے	اگر ہو تم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اٰمَنْتُمْ	بِاللّٰهِ	وَمَآ	اَنْزَلْنَا	عَلٰى
ایمان لائے	ساتھ اللہ کے	اور جو کچھ کہ	اتارا ہم نے	اوپر
عَبْدِنَا	يَوْمَ	الْفُرْقَانِ	يَوْمَ	الْتَقَى
بندے اپنے کے	دن	فیصلے کے	جس دن کہ	ملیں تھیں
الْجَمْعٰنِ	وَاللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ
دو جماعتیں	اور اللہ	اوپر	ہر	چیز کے
قَدِيْرٌ	اِذْ	اَنْتُمْ	بِالْعُدْوَةِ	الدُّنْيَا
قادر ہے	جبوقت	کہ تھے تم	کنارے ورے پر	
وَهُمْ	بِالْعُدْوَةِ	الْقُصْوٰى	وَالرَّكْبُ	اَسْفَلَ
اور وہ تھے	کنارے پرلے پر		اور سوار	نیچے تھے
مِنْكُمْ	وَلَوْ	تَوَاعَدْتُّمْ	لَاخْتَلَفْتُمْ	فِي الْمِيْعٰدِ
تم سے	اور اگر	وعدہ مقرر کرتے تم	البتہ اختلاف کرتے	وعدہ میں
وَلٰكِنْ	لِّيَقْضِيَ	اللّٰهُ	اَمْرًا	كَانَ
اور لیکن	تاکہ تمام کرے	اللہ	اس کام کو کہ	تھا
مَفْعُوْلًا	لِّيَهْلِكَ	مَنْ	هَلَكَ	عَنْ
کرنا	تاکہ ہلاک ہو جاوے	وہ شخص کہ جو	ہلاک ہوا ہے	(سے)
بَيِّنَةٍ	وَّيَحْيٰى	مَنْ	حَيَّ	عَنْ
دلیل سے	اور جیتا رہے	جو شخص کہ	جیتا ہے	(سے)
بَيِّنَةٍ	وَاِنَّ	اللّٰهَ	لَسَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ
دلیل سے	اور تحقیق	اللہ	البتہ سننے والا	جاننے والا ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِذْ	يُرِيكَهُمُ اللّٰهُ	فِيْ	مَنَامِكَ
جسوقت کہ	دکھلاتا تھا ان کافروں کو اللہ	(میں)	خواب تیرے میں
قَلِيْلًا	وَلَوْ	اَرٰىكَهُمْ	كَثِيْرًا
تھوڑے	اور اگر	دکھلاتا تجھ کو وہ	بہت
وَلَتَنَازَعْتُمْ	فِي الْاَمْرِ	وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ
اور البتہ جھگڑتے تم	اس کام میں	اور لیکن	اللہ نے
اِنَّهٗ	عَلِيْمٌۢ	بِذَاتِ	الصُّدُوْرِ
تحقیق وہ	جاننے والا		سینے والی بات کو
يُرِيكُمُوْهُمْ		اِذِ الْتَقَيْتُمْ	فِيْ
دکھلاتا تھا تم کو ان کافروں کو		جب ملے تم	(میں)
اَعْيُنِكُمْ	قَلِيْلًا	وَيُقَلِّلُكُمْ	فِيْ
آنکھوں تمہاری میں	تھوڑے	اور تھوڑا دکھلاتا تھا تم کو	(میں)
اَعْيُنِهِمْ	لِيَقْضِيَ	اللّٰهُ	اَمْرًا
آنکھوں انکی کے	تاکہ تمام کرے	اللہ	وہ کام کہ
مَفْعُوْلًا	وَاِلَى	اللّٰهِ	تُرْجَعُ
کرنا	اور طرف	اللہ کے	پھیرے جاتے ہیں

"اور جانے رہو کہ جو کچھ تمہیں بطور غنیمت حاصل ہوا سکا پانچواں حصہ اللہ اور اس کے رسول کے لئے اور (رسول کے) قرابت داروں کے لئے اور یتیموں کے لئے اور مسکینوں کے لئے اور مسافروں کے لئے ہے اگر تم اللہ پر اور اس چیز پر ایمان رکھتے ہو جسے ہم نے اپنے بندہ (محمدؐ) پر نازل کیا تھا فیصلہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے دِن کہ دونوں جماعتیں (مشرکوں اور مسلمانوں کی) مقابل ہوئیں اور اللہ ہی ہر شے پر پوری قدرت رکھنے والا ہے ﴿۴۱﴾ یہ وہ وقت تھا جب تم (میدانِ جنگ کے) نزدیک والے کنارہ پر تھے اور قافلہ تم سے نیچے (کی جانب) کو تھا اور اگر تم (اور وہ) وقت مقرر کرتے تو ضرور اس تقرر کے بارے میں تم سے اختلاف ہو جاتا۔ لیکن (لڑائی بدی نہیں گئی) تاکہ اللہ اس امر کو پورا کر دے جو ہو کر رہتا تھا (یعنی) تاکہ جسے برباد ہونا ہو وہ کھلے ہوئے نشان آئے پیچھے برباد ہو اور جس کو زندہ ہونا ہو وہ (بھی) کھلے ہوئے نشان آئے پیچھے زندہ ہو اور بیشک اللہ خوب سننے والا ہے خوب جاننے والا ہے ﴿۴۲﴾ اور وہ وقت بھی قابلِ ذکر ہے جب اللہ نے آپ کے خواب میں آپ کو وہ لوگ کم دکھلائے اور اگر (اللہ) انہیں آپ کو زیادہ دکھا دیتا تو تم لوگ ہمت ہار جاتے اور آپس میں جھگڑنے لگتے اس باب میں لیکن اللہ نے (تم کو) بچا لیا بیشک وہ دلوں کی باتوں کو خوب جانتا ہے ﴿۴۳﴾ اور (وہ وقت قابلِ ذکر ہے) جبکہ اس نے ان لوگوں کو تمہاری نظروں میں کم کر کے دکھلایا اور ان کی نگاہوں میں تمہیں کم کر کے تاکہ اللہ اس امر کو پورا کر دے جو ہو کر رہنا تھا اور اللہ ہی کی طرف سارے امر رجوع ہوتے ہیں ﴿۴۴﴾

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ
وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِی الْقُرْبٰی وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰكِیْنِ وَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ابْنِ السَّبِيْلِ ۙ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ وَمَآ اَنْزَلْنَا
عَلٰى عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۭ
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

وَاعْلَمُوْٓا۔ عِلْمٌ سے امر جمع مذکر (اور تم جان لو) اَنَّمَا۔ اَنَّ مشبہ بفعل مَا کافہ حصر کے لئے یہاں الَّذِی کے معنی میں ہے (بیشک جو مال) غَنِمْتُمْ۔ غَنْمٌ اور غَنِيْمَةٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر (تم نے دشمن سے چھینا) الغنیمة فی اللغة مایناله الرجل والجماعة بسعی (قرطبی) (غنیمت لغت میں اس چیز کو کہتے ہیں جسے کوئی فرد یا جماعت اپنی سعی سے حاصل کرے)

الغنیمة فی الشریعة ما دخلت فی ایدی المسلمین من المشرکین علی سبیل القهر بالخیل والرکاب (کبیر) شریعت میں غنیمت اس چیز کو کہتے ہیں جو مشرکین پر لشکر کشی سے مسلمانوں کے ہاتھ لگے) مِّنْ شَيْءٍ (کسی چیز میں سے) فَاَنَّ (پس بیشک) لِلّٰهِ (اللہ کے لئے ہے) خُمُسَهٗ خُمُسٌ مضاف هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ (اس کا پانچواں حصہ) وَ لِلرَّسُوْلِ (اور رسول کے لئے) یعنی کل مالِ غنیمت میں سے ۱/۵ حصہ اللہ اور رسول کے لئے ہوگا جو خالص دینی کاموں اور رضائے الٰہی کے امور میں خرچ کیا جائے گا۔ اللہ اور رسول کے دو حصے الگ نہیں ہیں بلکہ اللہ اور رسول کا ایک ہی حصہ ۱/۵ ہوگا۔ گویا یہ حصہ اسلامی ریاست کا ہوگا جسے وہ اللہ کی رضا کے لئے دینی کاموں میں خرچ کرے گی وَلِذِي الْقُرْبٰى قُرْبٰى اسم مصدر (اور رسول کے قرابتداروں کے لئے) یہ دوسرا حصہ ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَالْيَتٰمٰى جمع يَتِيْمٌ ۔ وَالْمَسٰكِيْنِ جمع مِسْكِيْنٌ ۔ وَابْنِ السَّبِيْلِ (مسافر) ذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ میں لام مصرف کے بیان کے لئے ہے نہ کہ ملکیت کے لئے۔ لیست اللام لبیان الاستحقاق والملك وانما ھی لبیان المصرف والمحل۔ ان تینوں کے درمیان تقسیم یوں ہوگی کہ ایک ثلث یتیموں کو دیا جائے، ایک ثلث مسکینوں کو اور ایک ثلث مسافروں کو۔ خاندانِ رسالت کے فقراء اسی میں داخل سمجھے جائیں گے بلکہ ان کا حق مقدم ہوگا۔ یدخل فقراء ذوی القربیٰ فیھم ویقدمون ولا یدفع الی اغنیائھم (ہدایہ)

اِنْ شرطیہ (اگر) كُنْتُمْ۔ کون سے ماضی جمع مذکر حاضر (ہو تم) اٰمَنْتُمْ اِيْمَانٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر (ایمان رکھتے ہو) بِاللّٰهِ (اللہ کے ساتھ) وَمَا موصول (اور اس چیز پر) اَنْزَلْنَا۔ اِنْزَالٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم (جو نازل کیا ہم نے) عَلٰى عَبْدِنَا۔ عَبْدٌ مضاف نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ (اپنے بندہ پر) يَوْمَ الْفُرْقَانِ۔ يَوْمَ مضاف الْفُرْقَانِ مضاف الیہ الْفُرْقَان مصدر بھی ہے۔ حق و باطل کو جدا کرنا اور صیغہ صفت بھی ہے یعنی حق کو باطل سے جدا کرنے والی شے یہاں اس سے مراد جنگِ بدر کا دن جو حق و باطل میں فیصلہ کن دن تھا۔ حق و باطل کا یہ معرکہ یوم جمعہ ۱۷ رمضان ۲ ہجری / ۶۲۴ عیسوی کو پیش آیا وَمَا اَنْزَلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا۔ المراد منه ما انزل علیه من الآیات والملائکة والفتح فی ذالك الیوم (کبیر) اس سے مراد آیات ملائکہ اور فتح ہے جن کا نزول اس دن ہوا) عَبْدِنَا کی اضافت تقرب اور کمال خصوصیت کو ظاہر کرتی ہے جو رسول اللہ کی ذات سے مختص ہے، قرآن مجید میں متعدد مقامات پر اسی خصوصیت کے لئے عبد کا لفظ لایا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گیا ہے مثلاً: "اِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا" یا سورۃ الاسراء میں "سُبْحَانَ الَّذِيْ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ" یا سورۃ النجم میں "فَاَوْحٰى اِلٰى عَبْدِهٖ مَا اَوْحٰى"۔

وعبودیۃ النبی اشرف من رسالتہ لانہ بالعبودیۃ ینصرف من الخلق الی الحق ہ بالرسالۃ بالعکس لھذا تقدم فی اشھد ان محمدًا عبدہ و رسولہ (ابوالبقاء) (آپ کی عبودیت آپ کی رسالت سے افضل ہے اس لئے کہ عبودیت آپ کو خلق سے حق کی طرف لے گئی اور رسالت میں صورت اس کے برعکس ہے اور اسی لئے کلمۂ شہادت میں بھی آپ کے عبد ہونے کو آپ کے رسول ہونے پر مقدم رکھا گیا ہے)۔

تو ز سرِّ عبدہٗ آگاہ نیست
عبدہ جز سترّ الا اللہ نیست (اقبالؒ)

يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ۔ يَوْمَ ظرف الْتَقَى۔ اِلْتِقَاءٌ ماضی واحد مذکر غائب (جس دن مڈبھیڑ ہوئی۔ آمنا سامنا ہوا) الْجَمْعٰنِ۔ جَمْعٌ کا تثنیہ (دو گروہ۔ دو جماعتیں)۔ (یعنی جس دن دو جماعتوں مسلمانوں اور مشرکوں کا باہم مقابلہ ہوا) وَاللّٰهُ (اور اللہ) عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ (ہر چیز پر) قَدِيْرٌ۔ فعیل کے وزن پر صفتِ مشبہ (پوری طرح قادر ہے)۔

مالِ غنیمت کی تقسیم ۱/۵ اللہ اور رسول کیلئے ۴/۵ مجاہدین کیلئے

"اور جان رکھو کہ جو کچھ مالِ غنیمت تمہیں ملے اس کا پانچواں حصہ اللہ کے لئے۔ رسول کے لئے، رسول کے قرابت داروں کے لئے، یتیموں کے لئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مسکینوں کے لئے اور مسافروں کے لئے نکالا چلتے ہے (اور یقیناً جانتے ہو
مجاہدین میں تقسیم کر سکتے ہیں) اگر تم اللہ پر اور اس (غیبی مدد)
پر یقین رکھتے ہو جو ہم نے فیصلہ کر دینے والے دن اپنے بندے پر نازل
کی تھی جبکہ دو لشکر ایک دوسرے کے مقابل ہوئے تھے (یعنی جنگ بدر
کے دن) تو جان لو کہ غنیمت تقسیم پر کا رعب نہ رہا اور دیا (دیکھو) اللہ کی
قدرت سے کوئی بات باہر نہیں ہے۔

سورۃ الانفال کے شروع میں فرمایا تھا کہ مال غنیمت اللہ اور اس کے
رسول کا ہے اب اس آیت میں جس کی تقسیم کا طریقہ بتلایا کہ مال
غنیمت کا پانچواں حصہ اللہ اور رسول کا ہوگا چار حصے مجاہدین میں
تقسیم ہوں گے۔ اللہ اور رسول کے حصہ سے مقصود یہ ہے کہ اسے دین و ملت
کے مصالح کے لئے خرچ کیا جائے۔ (۱۲)

إِذْ أَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوَىٰ وَالرَّكْبُ أَسْفَلَ
مِنْكُمْ ۚ وَلَوْ تَوَاعَدْتُمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِي الْمِيعَادِ ۙ وَلَٰكِنْ لِيَقْضِيَ اللَّهُ
أَمْرًا كَانَ مَفْعُولًا ۙ لِيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْ بَيِّنَةٍ وَيَحْيَىٰ مَنْ حَيَّ
عَنْ بَيِّنَةٍ ۗ وَإِنَّ اللَّهَ لَسَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝

إِذْ ظرف (یہ وہ وقت تھا جب) أَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مبتدا
(تم) بِالْعُدْوَةِ۔ عُدْوَة عین پر زبر ذیر پیش تینوں حرکات پڑھی
جاتی ہیں یہ عَدْوٌ سے ماخوذ ہے جس کے معنی ہیں حد سے بڑھنا۔ (کنارہ۔
وادی کا نالہ) اَلدُّنْيَا دَانِيَةٌ سے اسم تفضیل (بہت قریب) بِالْعُدْوَةِ
الدُّنْيَا میدانِ بدر کے وہ کنارے کو جو مدینہ منورہ کی جانب تھا اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یہاں لشکرِ نبوی فروکش تھا **اَلْعُدْوَۃِ الدُّنْیَا** کہا گیا، وہ اس کے پرلے کنارے کو جو مکہ معظمہ کی جانب تھا **وَھُمْ بِالْعُدْوَۃِ الْقُصْوٰی** کہا گیا **اَلْقُصْوٰی** **اَلْاَقْصٰی** کی تانیث ہے **اَلْقُصْوٰی** اسم تفضیل ہے **قَصَا** کے معنی دوری کے ہیں (دور والا کنارا) **وَالرَّکْبُ** **رَاکِبٌ** کی جمع ہے۔ رکوب سے اسم فاعل ہے اس کا استعمال شتر سوار کے لئے مخصوص ہے۔ عرب کا قافلہ عام طور پر شتر سواروں پر مشتمل ہوتا تھا اس لئے کاروان کے معنی میں بھی مستعمل ہے۔ **اَسْفَلَ مِنْکُمْ** سفل کے **فعل التفضیل** بوا علیٰ کی ضد ہے جس کے معنی نیچے کے ہیں (اور قافلہ تم سے نیچے کی طرف تھا)۔

بدر مکہ اور مدینہ کی شاہراہ پر ایک مشہور مقام کا نام ہے جہاں پانی کا ایک صاف شفاف چشمہ ہے قافلے یہاں قیام کرتے تھے۔ حق و باطل کا سب سے پہلا فیصلہ کن معرکہ یہاں ہی پیش آیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صحابۂ کرام کو لے کر اس مقام پر پہلے پہنچے جہاں پانی کا چشمہ تھا۔ قریش کا لشکر بعد میں آیا۔ ابوسفیان جو تجارتی قافلے کے ساتھ شام سے واپس آرہا تھا، جب اسے بدر میں مسلمانوں کی موجودگی کا علم ہوا تو بدر آئے بغیر راستہ کاٹ کر ساحل کے کنارے کنارے ہو کر مکہ جا پہنچا۔ ابوجہل مخزومی مکہ سے ایک بڑا لشکر لے کر بدر میں آیا۔ اس معرکہ میں مسلمانوں کے دس بارہ اور دشمن کے ستر آدمی مارے گئے۔

وَلَوْ حرفِ شرط۔ امتناع کے لئے (اور اگر) **تَوَاعَدْتُّمْ**۔ **تَوَاعُدٌ** سے ماضی جمع مذکر حاضر (تم نے وعدہ مقرر کیا) **لَاخْتَلَفْتُمْ**۔ لام رابطہ **اِخْتِلَافٌ** سے ماضی جمع مذکر حاضر (تو ضرور تم اختلاف کرتے) **فِی الْمِیْعٰدِ**

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَعْدٌ۔ مِيعَادٌ مَوْعِدٌ سے ظرف (وقت وعدہ میں)۔

اگر فریقین اپنی مرضی سے مقابلے کے لئے کوئی جگہ اور وقت مقرر کرتے تو کوئی نہ کوئی فریق کوئی عذر پیدا کر لیتا جس سے مقابلہ کی نوبت ہی نہ آتی لیکن اللہ تعالیٰ نے فریقین کے قصد و ارادہ کے بغیر ہی ایسے تکوینی حالات پیدا کر دئے جن سے یہ مقابلہ ناگزیر ہو گیا۔

وَلٰكِنْ حرف استدراک (اور لیکن) لِيَقْضِيَ اللّٰهُ لام تعلیل (تاکہ) قَضَاءٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (تاکہ اللہ پورا کر دے) اَمْرًا مفعول بہ (کام۔ بات) كَانَ مَفْعُوْلًا (جو کام کہ ہو کر رہنا تھا)۔

ای لیقضی امرًا کان واجبا ان یفعل و ھو نصر اولیائہ و قھر اعدائہ و ذلک (کشاف) (تاکہ اس امر واجب کا فیصلہ ہو جائے اور وہ اہل ایمان کی نصرت اور اعدا کی مغلوبیت تھی)۔

لِّيَهْلِكَ لام تعلیل، هَلَاكٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (مر گیا۔ ہلاک ہوا) عَنْۢ بَيِّنَةٍ ای بعد حجۃ ظاھرۃ (جلالین) وَالبینۃ اضاحۃ الحجۃ والبرھان (قرطبی) (واضح حجت و برھان کے بعد) وَّيَحْيٰى حیاۃ سے مضارع واحد مذکر غائب (جیتا رہے) مَنْ موصول (جو) حَيَّ حیاۃ سے ماضی واحد مذکر غائب (جو زندہ رہا) عَنْۢ بَيِّنَةٍ (واضح دلیل و برہان کے بعد)۔

مطلب یہ ہے کہ اللہ کو یہ معرکہ اس لئے منظور تھا کہ تاکہ اسلام کا حق ہونا ظاہر ہو جائے اور اہل عالم کو پتہ چل جائے کہ باوجود انتہائی بے سروسامانی و قلت تعداد کے مسلمانوں کا غالب آنا اس بات کی دلیل ہے کہ اسلام حق اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کفر باطل ہے اب اس کے بعد جو گمراہ ہوگا وہ وضوح حق کے بعد ہوگا اور وہ مستحق عذاب ہوگا۔ اسی طرح جس کو ہدایت پانا ہوگا وہ بھی وضوح حق کے بعد اسے قبول کرے گا۔ آیت میں مَنْ هَلَكَ اور مَنْ حَيَّ میں ہلاکت اور حیات دونوں سے استعارہ کفر و ایمان کی طرف ہے۔

وَإِنَّ اللّٰهَ (اور بیشک اللہ) لَسَمِيعٌ عَلِيمٌ لام تاکید سَمِيعٌ۔ سَمْعٌ سے صیغہ مشبہ (خوب سننے والا) عَلِيمٌ علم سے صیغہ مشبہ (خوب جاننے والا ہے)

معرکۂ بدر، قریش کے عظیم لشکر سے مقابلہ

اور یہ وہ دن تھا کہ تم ادھر قریب کے ناکے پر تھے اور ہر دشمن دور کے ناکے پر اور قافلہ تم سے نیچے حصے میں تھا (یعنی سمندر کے کنارے کنارے نکل گیا تھا) اور اگر تم نے آپس میں لڑائی کی بات ٹھہرائی ہوتی تو ضرور میعاد جنگ سے گریز کرتے (کیونکہ تمہیں دشمنوں کی کثرت سے اندیشہ تھا اور تم سے بہتوں کی نظر قافلہ پر تھی) لیکن اللہ نے دونوں لشکروں کو بھڑا دیا تاکہ جو بات ہونے والی تھی اسے کر دکھائے تاکہ جسے ہلاک ہونا ہے اتمام حجت کے بعد ہلاک ہو اور جو زندہ رہنے والا ہے اتمام حجت کے بعد زندہ رہے اور بیشک اللہ سب کی سنتا اور سب کچھ جانتا ہے، اس آیت میں بتایا کہ اللہ کی مخفی تدبیروں کی کرشمہ سازی دیکھو کہ دشمن مکہ سے نکل کر مدینہ کی طرف پیش قدمی کر رہا تھا اور ابوسفیان کا قافلہ راستہ بدل کر مکہ کی طرف بڑھ رہا تھا تم مدینہ سے نکل کر بدر کے قریبی ناکے تک پہنچے تھے تم اپنی کمزوری کی وجہ سے چاہتے تھے کہ تجارتی قافلے سے تمہارا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مقابلہ ہو لیکن اللہ کو منظور تھا کہ قریش کے لشکر سے ٹکراؤ ہو تاکہ ہمیشہ کے لیے حق و باطل میں تفریق ہو جائے اور حق کو واضح فتح حاصل ہو۔ (۲۵)

إِذْ يُرِيكَهُمُ اللَّهُ فِي مَنَامِكَ قَلِيلًا ۖ وَلَوْ أَرَاكَهُمْ كَثِيرًا لَّفَشِلْتُمْ وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ سَلَّمَ ۗ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٤٣﴾

اِذْ يُرِيكَهُمُ اللّٰهُ (اذ ظرف زمان ماضی، یُرِیکَهُمُ (ارادہ کرنا، دیکھنا) مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب کا صیغہ، واحد مذکر حاضر مفعول اوّل هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول ثانی (اللہ دکھا رہا تھا تجھے ان کو) فِي مَنَامِكَ (نَوْمٌ مصدر سے مَنَامٌ اسم مضاف كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ (تیری خواب میں) قَلِيلًا مفعول ثالث (تھوڑے) وَلَوْ شرطیہ (اور اگر) اَرٰىكَهُمْ (اَرَاءَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول اوّل هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول ثانی (اس نے تجھ کو ان کو دکھایا) كَثِيرًا مفعول ثالث (زیادہ) لَّفَشِلْتُمْ فَشَلٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر (البتہ تم پست ہمت ہو جاتے۔ ہمت ہار جاتے) وَلَتَنَازَعْتُمْ۔ لام تاکید (البتہ) تَنَازَعْتُمْ۔ تَنَازُعٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر (تم نے نزاع کی۔ جھگڑا کیا) فِي الْأَمْرِ (اس معاملہ میں، اس امر میں) یعنی اگر تمہیں خواب میں دشمن کی تعداد قلیل کی بجائے کثیر دکھائی جاتی تو تم اس بحث و مباحثہ اور قیل و قال میں پڑ جاتے کہ ایسی حالت میں جنگ کی جائے یا نہ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ (اور لیکن اللہ نے) سَلَّمَ۔ تَسْلِيمٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (اس نے بچا لیا) اِنَّهٗ (بیشک وہ) عَلِيمٌ عِلْمٌ سے صفت مشبہ (اچھی طرح جاننے والا ہے) بِذَاتِ الصُّدُورِ جمع صَدْرٌ کی (سینوں کی، یعنی اللہ سینوں کے اندر چھپی باتوں کو خوب جانتا ہے)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خواب میں بشارت اور تقویت

"اور (اے پیغمبر) یہ وہ وقت تھا کہ اللہ نے تجھے خواب میں ان کی تعداد تھوڑی کرکے دکھائی (یعنی یہ دکھلایا کہ اگرچہ بظاہر مسلمانوں سے زیادہ ہوں گے لیکن عزم و ثبات میں کمزور ثابت ہوں گے) اور اگر انہیں بہت کرکے دکھاتا تو (مسلمانو) تم ضرور ہمت ہار دیتے اور اس معاملہ میں جھگڑنے لگتے اللہ نے تمہیں اس صورتِ حال سے بچا لیا، یقین کرو جو کچھ انسان کے سینوں میں چھپا ہوتا ہے وہ اس کے علم سے پوشیدہ نہیں"

آیت میں اس خواب کی طرف اشارہ ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ کو دکھایا تھا کہ دشمن ناکام ہوگا اور مسلمان فتح مند، تاکہ مسلمانوں کے لئے مزید تقویت کا باعث ہو۔ (۴۳)

وَاِذْ يُرِيْكَهُمُوْهُمْ اِذِ الْتَقَيْتُمْ فِيْٓ اَعْيُنِكُمْ قَلِيْلًا وَّيُقَلِّلُكُمْ فِيْٓ اَعْيُنِهِمْ لِيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ۭ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝

وَاِذْ (وَاذْكُرُوْا اِذْ) (اور یاد کرو جب)، يُرِيْكَهُمُوْهُمْ۔ اِرَاءَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب كُمُوْهُمْ مفعول اوّل هُمْ مفعول دوم۔ كُمْ اور كُمُوْهُمْ میں صرف املائی اور اشتقاقی فرق ہے معنی دونوں کے ایک ہیں۔ (وہ دکھا رہا تھا تمہاری نظروں میں ان کو) اِذِ الْتَقَيْتُمْ۔ اَلْتِقَاءٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر (جب تم مقابل ہوئے۔ تمہاری مڈبھیڑ ہوئی) فِيْٓ اَعْيُنِكُمْ۔ عَيْنٌ کی جمع مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ (تمہاری نظروں میں) قَلِيْلًا (کم قلیل)، وَّيُقَلِّلُكُمْ۔ تَقْلِيْلٌ مصدر سے مضارع

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

واحد مذکر غائب کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (اور وہ تم کو کم کر کے دکھا رہا تھا) فِیْ اَعْیُنِهِمْ جمع عَیْنٌ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (ان کی آنکھوں میں) لِیَقْضِیَ اللّٰهُ لام تعلیل قَضَاءً مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (تاکہ اللہ پورا کر دے) اَمْرًا (اس امر کو) کَانَ مَفْعُوْلًا (جو ہو کر رہنا تھا) وَاِلَی اللّٰهِ (اور اللہ کی طرف) تُرْجَعُ۔ رَجْعٌ سے مضارع مجہول واحد مؤنث غائب (لوٹائے جاتے ہیں) الْاُمُوْرُ جمع اَمْرٌ (تمام کام۔ تمام امر)۔

میدانِ بدر میں مسلمانوں اور قریش کا ایک دوسرے کو قلیل خیال کرنا

"اور (پھر دیکھو) جب تم دونوں فریق ایک دوسرے کے مقابل ہوئے تھے اور اللہ نے ایسا کیا تھا کہ دشمن تمہاری نظروں میں تھوڑے دکھائی دیئے (کیونکہ تمہارے دلوں میں ایمان و استقامت کی روح پیدا ہو گئی تھی) اور ان کی نظروں میں تم تھوڑے دکھائی دیئے (کیونکہ بظاہر تعداد میں وہی زیادہ تھے) اور یہ اس لئے کیا تھا تاکہ جو بات ہونے والی تھی اسے کر دکھائے اور سارے کاموں کا دار و مدار اللہ ہی کی ذات پر ہے۔"

تمہاری نظروں میں دشمن تھوڑے دکھا دینے سے مقصد یہ تھا کہ تمہارے دلوں میں دشمن کی طرف سے کوئی مرعوبیت نہ پیدا ہو اور تم دلیری سے ان کا مقابلہ کرو اور دشمن کا تمہیں قلیل دکھائی دینے سے یہ غرض تھی کہ میدانِ بدر میں تمہارا اور قریش کا ضرور مقابلہ ہو تاکہ حق و باطل میں امتیاز پیدا ہو جائے۔ (۴۴)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا وَاذْكُرُوا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا
اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا
مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَّرِئَآءَ النَّاسِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ۝ وَاِذْ
زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ وَقَالَ لَا غَالِبَ لَكُمُ
الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَاِنِّىْ جَارٌ لَّكُمْ ۚ فَلَمَّا تَرَاۗءَتِ الْفِئَتٰنِ
نَكَصَ عَلٰي عَقِبَيْهِ وَقَالَ اِنِّىْ بَرِيْۗءٌ مِّنْكُمْ اِنِّىْٓ
اَرٰي مَا لَا تَرَوْنَ اِنِّىْٓ اَخَافُ اللّٰهَ ۭ وَاللّٰهُ شَدِيْدُ
الْعِقَابِ ۝

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِذَا	لَقِيْتُمْ
اے (لوگو)	جو	ایمان لائے ہو	جب	مقابل ہو
فِئَةً	فَاثْبُتُوْا	وَاذْكُرُوا	اللّٰهَ	كَثِيْرًا
ایک جماعت سے	پس ثابت رہو	اور یاد کرو	اللہ کو	بہت
لَّعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ	وَاَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ
تاکہ تم	فلاح پاؤ	اور اطاعت کرو	اللہ کی	اور اسکے رسول کی
وَلَا	تَنَازَعُوْا	فَتَفْشَلُوْا	وَتَذْهَبَ	رِيْحُكُمْ
اور مت	جھگڑا کرو	پس سست ہو جاؤ گے	اور جاتی رہے گی	ہوا تمہاری

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاصْبِرُوْا	اِنَّ اللّٰهَ	مَعَ	الصّٰبِرِيْنَ
اور صبر کرو	تحقیق اللہ	ساتھ	صبر کرنیوالوں کے ہے
تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	خَرَجُوْا	مِنْ
ہو	مانند ان لوگوں کے	کہ نکلے	(سے)
بَطَرًا	وَرِئَآءَ	النَّاسِ	وَيَصُدُّوْنَ
اترا کر	اور دکھانے کو	لوگوں کے	اور بند کرتے تھے
سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَاللّٰهُ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ
اللہ کی راہ سے	اور اللہ	ساتھ اس چیز کے	کرتے ہیں
وَاِذْ	زَيَّنَ	لَهُمُ	الشَّيْطٰنُ
اور جب	زینت دی	واسطے ان کے	شیطان نے
وَقَالَ	لَا	غَالِبَ	لَكُمُ
اور کہا	نہیں	غالب	تم پر
مِنَ النَّاسِ	وَاِنِّيْ	جَارٌ	لَّكُمْ
لوگوں میں سے	اور تحقیق میں	حمایتی ہوں	تمہارا
تَرَآءَتِ	الْفِئَتٰنِ	نَكَصَ	عَلٰى
نمودار ہوئیں	دونوں جماعتیں	پھر گیا	اوپر
وَقَالَ	اِنِّيْ	بَرِيْٓءٌ	مِّنْكُمْ
اور کہا	تحقیق میں	بیزار ہوں	تم سے
اَرٰى	مَا	لَا	تَرَوْنَ
دیکھتا ہوں	جو کچھ	نہیں	دیکھتے تم

وَاصْبِرُوْا	اِنَّ اللّٰهَ	مَعَ	الصّٰبِرِيْنَ
اور صبر کرو	تحقیق اللہ	ساتھ	صبر کرنیوالوں کے ہے
تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	خَرَجُوْا	مِنْ
ہو	مانند ان لوگوں کے	کہ نکلے	(سے)
بَطَرًا	وَرِئَآءَ	النَّاسِ	وَيَصُدُّوْنَ
اترا کر	اور دکھانے کو	لوگوں کے	اور بند کرتے تھے
سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَاللّٰهُ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ
اللہ کی راہ سے	اور اللہ	ساتھ اس چیز کے	کرتے ہیں
وَاِذْ	زَيَّنَ	لَهُمُ	الشَّيْطٰنُ
اور جب	زینت دی	واسطے ان کے	شیطان نے
وَقَالَ	لَا	غَالِبَ	لَكُمُ
اور کہا	نہیں	غالب	تم پر
مِنَ النَّاسِ	وَاِنِّيْ	جَارٌ	لَّكُمْ
لوگوں میں سے	اور تحقیق میں	حمایتی ہوں	تمہارا
تَرَآءَتِ	الْفِئَتٰنِ	نَكَصَ	عَلٰى
نمودار ہوئیں	دونوں جماعتیں	پھر گیا	اوپر
وَقَالَ	اِنِّيْ	بَرِيْٓءٌ	مِّنْكُمْ
اور کہا	تحقیق میں	بیزار ہوں	تم سے
اَرٰى	مَا	لَا	تَرَوْنَ
دیکھتا ہوں	جو کچھ	نہیں	دیکھتے تم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ	وَاللّٰہُ	شَدِیْدُ	الْعِقَابِ
اللہ سے	اور اللہ	سخت عذاب کرنیوالا ہے	-

"اے ایمان والو جب تم کسی جماعت (مخالف) کے مقابل ہوا کرو تو ثابت قدم رہا کرو اور اللہ کو کثرت سے یاد کرتے رہا کرو تاکہ فلاح پاؤ ﴿۴۵﴾ اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے رہو اور آپس میں جھگڑا مت کرو ورنہ کم ہمت ہو جاؤ گے اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی اور صبر کرتے رہو بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے ﴿۴۶﴾ اور ان لوگوں کے سے نہ ہو جو اپنے گھروں سے نکلے تو اتراتے ہوئے اور لوگوں کو دکھلانے کے لئے اور (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکتے تھے اس حال میں کہ اللہ ان کے اعمال کو احاطہ میں لئے ہوئے ہے ﴿۴۷﴾ اور وہ وقت بھی قابل ذکر ہے جب شیطان نے انہیں ان کے اعمال خوشنما کر کے دکھائے اور کہا کہ لوگوں میں سے آج کوئی تم پر غالب آنے والا نہیں اور میں تمہارا پشت پناہ ہوں پھر جب دونوں لشکر آمنے سامنے ہوئے وہ الٹے پاؤں بھاگا اور کہنے لگا میں تم سے بری الذمہ ہوں میں وہ دیکھ رہا ہوں جو تم نہیں دیکھ سکتے میں تو اللہ سے ڈرتا ہوں اور اللہ شدید ہے سزا دینے میں ﴿۴۸﴾

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ندا اور منادی دیے لوگو جو ایمان لائے ہو، اِذَا ظرف (جب)، لَقِيْتُمْ۔ لِقَاءٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر (جب تمہارا آمنا سامنا ہو۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مقابلہ ہو) فِئَةً (گروہ۔ جماعت) فَاثْبُتُوْا۔ اِثبَاتٌ سے امر جمع مذکر حاضر (پس ثابت قدم رہو) وَاذْكُرُوا اللّٰهَ۔ ذِكْرٌ سے امر جمع مذکر (اور اللہ کو یاد کرو) كَثِيْرًا مفعول مطلق (کثرت سے) لَعَلَّكُمْ۔ لَعَلَّ حرف مشبہ بفعل كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر اس کا اسم (تاکہ تم تُفْلِحُوْنَ۔ اَفْلَاحٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (فلاح پاؤ)۔

دشمن کے مقابلے میں ثابت قدمی اور ذکرِ الٰہی سے کام لینا

مسلمانو! جب (حملہ آوروں میں) کسی جماعت سے تمہارا مقابلہ ہو جائے تو (لڑائی میں) ثابت قدم رہو اور زیادہ سے زیادہ اللہ کو یاد کرو تاکہ تم کامیاب ہو۔ دشمن کے مقابلے میں ثابت قدمی اور کثرت سے ذکرِ الٰہی یہی دو امور کامرانی اور کامیابی کا باعث ہیں، اللہ کا ذکر ہی دل میں یقین و ثبات پیدا کرتا ہے۔ (۴۵)

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ۔ اِطَاعَةٌ سے امر جمع مذکر حاضر (اور اللہ کی اطاعت کرو) وَرَسُوْلَهٗ۔ رَسُوْلٌ مضاف هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ (اور اس کے رسول کی) وَلَا تَنَازَعُوْا۔ تَنَازُعٌ سے فعل نہی جمع مذکر حاضر (اور جھگڑا مت کرو) یعنی باہم نزاع سے مت کام لو۔ فَتَفْشَلُوْا۔ فَشْلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر اَنْ مضمرہ کی وجہ سے منصوب ہے (پس تم بزدل ہو جاؤ گے۔ سست ہو جاؤ گے) وَتَذْهَبَ۔ ذَهَابٌ مصدر سے مضارع واحد مؤنث غائب (جاتی رہے گی) رِيْحُكُمْ۔ رِيْحٌ مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مضاف الیہ (تمہاری) ہوا، اس مقام پر بریکٹ سے مراد حکم کے نافذ ہونے اور اس کے مقصد کے مطابق جاری ہونے سے کنایہ ہے کیونکہ تمہاری قوت اور نصرت وَاصْبِرُوْا۔ صَبْرٌ سے امر جمع مذکر حاضر (اور صبر سے کام لو) اِنَّ اللّٰهَ (یقیناً اللہ) مَعَ مضاف الصّٰبِرِيْنَ جمع الصّابِر بمضاف الیہ (صبر کرنیوالوں کے ساتھ ہے)۔

اللہ اور رسول کی اطاعت لازم کرو۔ جھگڑا نہ کرو اور صبر سے کام لو

"اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو، آپس میں جھگڑا نہ کرو۔ ایسا کرو گے تو تمہاری طاقت سست پڑ جائے گی اور رعب جیسی کچھ بھی مشکلیں مصیبتیں پیش آئیں تم صبر کرو اللہ ان کا ساتھی ہے جو صبر کرنے والے ہیں"

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَّرِئَآءَ النَّاسِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ۝

وَلَا تَكُوْنُوْا۔ كَوْنٌ سے فعل نہی جمع مذکر حاضر (نہ ہو تم) كَالَّذِيْنَ (جیسے) تشبیہ مثل الَّذِيْنَ موصول (ان لوگوں جیسا) خَرَجُوْا۔ خُرُوْجٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (نکلے وہ) مِنْ دِيَارِهِمْ۔ دار کی جمع ضمیر جمع مذکر غائب (اپنے گھروں سے) بَطَرًا مصدر السطر طغیان النعمۃ بترک شکرھا نعمت میں سرکشی اور شکر کا ادا نہ کرنا فخر وتکبر وَّرِئَآءَ النَّاسِ۔ باب مفاعلت کا مصدر ہے اس کے معنی ہیں دوسرے کو دکھانے کے لئے کسی کام کا کرنا، جو شے واقعۃً زشت وقبیح ہو اسے جمیل وحسن ظاہر کرنا (کسی کو) وَيَصُدُّوْنَ صَدٌّ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ روکتے ہیں) عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(اللہ کی راہ سے) کَاللّٰہُ (اور اللہ) بِمَا (جو) یَعْمَلُوْنَ (عمل) سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ عمل کرتے ہیں) مُحِیْطٌ (احاطۃ) سے اسم فاعل واحد مذکر (احاطہ کرنے والا ہے)

فخر و ریا سے بچنا اور فتح و کامرانی کے بنیادی اصول

"اور (دیکھو) ان لوگوں جیسے نہ ہو جاؤ جو اپنے گھروں سے اترائے ہوئے اور لوگوں کی نظروں میں نمائش کرتے ہوئے نکلے اور جن کا حال یہ ہے کہ اللہ کی راہ سے (انہیں) روکتے ہیں (اللہ کو) پہنچتے ہیں اور (یاد رکھو) جو کچھ بھی یہ لوگ کرتے ہیں اللہ تعالیٰ (اپنے علم و قدرت سے) اس پر چھایا ہوا ہے۔"

بدر میں مسلمانوں کے حلاف قریش کے خروج کا ذکر ہے۔ ابوسفیان سمندر کی طرف سے اپنے تجارتی قافلے کو بچا کر نکلا اس نے قریش کو بلایا کہ اب لشکر کشی کی ضرورت نہیں ہے لیکن ابوجہل نہ مانا اس نے کہا کہ ہم بدر تک جائیں گے وہاں تین دن تک جشن منائیں گے اور مسلمانوں پر فتح کے بعد واپس لوٹیں گے۔ یہ ان کا بَطَرًا وَّرِئَآءَ النَّاسِ تھا جس کی سزا اللہ تعالیٰ نے انہیں دی آیت ۴۵ سے ۴۷ تک اللہ تعالیٰ نے فتح و کامرانی کے چھ اصول بتائے ہیں:

۱۔ ثابت قدمی۔

۲۔ کثرت سے اللہ کا ذکر۔

۳۔ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت اور ڈسپلن۔

۴۔ باہمی نزاع اور اختلاف سے بچنا۔

۵۔ تکالیف و مصائب پر قوت برداشت اور صبر سے کام لینا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۲۔ کفار کی طرح فخر و ریا سے بچنا اور ہر وہ اغراض سے کام لینا فی الحقیقت فتح و کامرانی کے یہی بنیادی اصول ہیں۔ (۲۲)

وَاِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ وَقَالَ لَا غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَاِنِّيْ جَارٌ لَّكُمْ ۚ فَلَمَّا تَرَاۗءَتِ الْفِئَتٰنِ نَكَصَ عَلٰي عَقِبَيْهِ وَقَالَ اِنِّىْ بَرِيْۗءٌ مِّنْكُمْ اِنِّىْٓ اَرٰي مَا لَا تَرَوْنَ اِنِّىْٓ اَخَافُ اللّٰهَ ۭ وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝

وَاِذْ۔ واذکروا اِذ (اور اس وقت کو یاد کرو) زَیَّنَ۔ تَزْیِیْنٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب (تزیین کیا گیا۔ اچھا دکھلایا گیا) لَھُمُ (ان کے لئے۔ ان کفار کے لئے) الشَّیْطٰنُ۔ شَیْطَانٌ فاعل اَعْمَالَھُمْ مضاف ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (ان کے اعمال) مفعول بہ۔ زَیَّنَ لَھُمُ الشَّیْطٰنُ اَعْمَالَھُمْ کا انداز اس بات سے لگایا جا سکتا ہے مکہ سے روانگی کے وقت ابوجہل نے خانہ کعبہ میں دعا کی تھی کہ "اے اللہ ہم میں سے جو فریق حق پر ہو اس کو فتح نصیب کر"۔ وَقَالَ اور شیطان نے کہا، یعنی شیطان نے ان کے دل میں وسوسہ ڈالا لَا۔ حرف نفی (نہیں) غَالِبَ۔ غَلَبٌ سے اسم فاعل لَكُمُ (تم پر) الْيَوْمَ ظرف (آج کے دن) مِنَ النَّاسِ (لوگوں میں سے) یعنی شیطان نے انہیں اس وسوسہ میں ڈالا کہ آج لوگوں میں سے کوئی تم پر غالب آنے والا نہیں) وَاِنِّیْ (اور بیشک) جَارٌ ہمسایہ پڑوسی اور بعض اوقات مجازاً مددگار۔ حمایتی کے لئے بھی آتا ہے یہاں یہی مجازی معنی مراد ہیں۔ لَّكُمْ (تمہارے لئے) (میں تمہارا حمایتی اور مددگار ہوں) فَلَمَّا (پس جب) تَرَاۗءَتِ۔ تَرَآءٍ سے ماضی واحد مؤنث غائب (وہ آمنے سامنے ہوئے وہ روبرو ہوئے) الْفِئَتٰنِ تثنیہ فِئَۃٌ کا (دونوں گروہ۔ دونوں لشکر) نَكَصَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رجع القهقری پشت پھیر کر واپس پشت کی طرف الٹا پھرنا، نَكَصَ ماضی واحد مذکر غائب عَلٰی عَقِبَيْهِ اصل میں عَقِبَيْنِ تھا عَقِبٌ کا تثنیہ نون اضافت کے سبب گر گیا ہے۔ عَقِبٌ ایڑی کو کہتے ہیں مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ (اپنی دونوں ایڑیاں) وَقَالَ اور شیطان نے کہا اِنِّیْ (بیشک میں) بَرِیْٓءٌ مِّنْكُمْ فعیل کے وزن پر بَرَاءَةٌ سے بمعنی اسم فاعل ہے (تم سے بے زار سے تعلق ہوں) اِنِّیْٓ (بیشک میں) اَرٰی رُؤْيَةٌ سے مضارع واحد متکلم (میں دیکھتا ہوں) مَا موصول (وہ کچھ جو) لَا تَرَوْنَ۔ رُؤْيَةٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر منفی (تم نہیں دیکھتے ہو) اِنِّیْٓ مشبہ بفعل ضمیر متکلم اس کا اسم (بیشک میں) اَخَافُ اللّٰهَ۔ خَوْفٌ سے مضارع واحد متکلم (میں ڈرتا ہوں اللہ سے) وَاللّٰهُ (اور اللہ) شَدِيْدُ الْعِقَابِ۔ شَدِيْدٌ مضاف الْعِقَابِ عَاقَبَ يُعَاقِبُ کا مصدر ہے عِقَاب کے اصل معنی پیچھے ہو لینے کے ہیں اس اعتبار سے عقاب وہ سزا ہوتی ہے جو جرم کے پیچھے دی جاتی ہے (اللہ تعالیٰ پاداشِ جرم میں سخت سزا دینے والے ہیں)۔

شیطان کا کفار کو جنگ پر برانگیختہ کرنا اور پھر بیزاری کا اظہار

"اور (پھر) ایسا ہوا تھا کہ شیطان نے ان کے کرتوت ان کی نگاہوں میں خوشنما کر کے دکھائے تھے اور کہا تھا آج ان لوگوں میں کوئی نہیں جو تم پر غالب آسکے اور میں تمہارا پشت پناہ ہوں مگر جب دونوں فوجیں آمنے سامنے ہوئیں تو الٹے پاؤں واپس ہوا اور لگا کہنے مجھے تم سے کچھ سروکار

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نہیں مجھے وہ بات دکھائی دے رہی ہے جو تم نہیں دیکھتے میں اللہ سے ڈرتا ہوں اور اللہ شدید عقوبت والا ہے۔" (سنن ابی داؤد، کتاب الجہاد، باب فی الرسل)

اس آیت میں شیطان سے مقصود سراقہ بن مالک بن جعشم ہے جس نے مشرکین کا ساتھ دیا تھا لیکن لڑائی شروع ہوتے ہی بھاگ گیا تھا۔ ابن عباسؓ اور دیگر صحابہؓ سے مروی ہے کہ شیطان سراقہ بن مالک کی شکل میں قریش کے پاس آیا اور کہا کہ آج کے دن تم پر کوئی غالب نہیں ہو سکتا ہے میں اپنی جماعت بنی مدلج تمہارے ساتھ ہوں۔ میدان جنگ میں نزول ملائکہ کو دیکھ کر جب ابلیس نے سراقہ بن مالک کی شکل میں بھاگنا چاہا تو حارث بن ہشام نے سراقہ سے شکایت کی کہ میدان جنگ میں تمہیں فرار سے کام نہیں لینا چاہیئے تھا اس پر اس نے قسم کھا کر کہا میں تمہارے ساتھ جنگ میں شریک نہیں ہوا تھا۔ اصل حقیقت واضح ہوئی کہ یہ ابلیس بشکل سراقہ تھا۔

إِذْ يَقُولُ الْمُنٰفِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ غَرَّ هٰٓؤُلَآءِ دِينُهُمْ ۗ وَمَن يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٤٩﴾ وَلَوْ تَرَىٰٓ إِذْ يَتَوَفَّى الَّذِينَ كَفَرُوا الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ ۚ وَذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ﴿٥٠﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيكُمْ وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَّٰمٍ لِّلْعَبِيدِ ﴿٥١﴾ كَدَأْبِ ءَالِ فِرْعَوْنَ وَالَّذِينَ مِن

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَبْلِهِمْ ؕ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّ
اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ
حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ
عَلِيْمٌ ۝ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَ الَّذِيْنَ مِنْ
قَبْلِهِمْ ؕ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ
بِذُنُوْبِهِمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَكُلٌّ كَانُوْا
ظٰلِمِيْنَ ۝ اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ عٰهَدْتَّ
مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ
وَّهُمْ لَا يَتَّقُوْنَ ۝ فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ
بِهِمْ مَّنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ۝ وَاِمَّا تَخَافَنَّ
مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْخَآئِنِيْنَ ۝

اِذْ	يَقُوْلُ	الْمُنٰفِقُوْنَ	وَالَّذِيْنَ	فِيْ
جب	کہتے ہیں	منافق	اور وہ لوگ	(ہیں)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	غَرَّ	هٰٓؤُلَآءِ	دِيْنُهُمْ
انکے دلوں میں	بیماری ہے	فریب دیا ہے	ان کو	دین ان کے نے
وَمَنْ	يَّتَوَكَّلْ	عَلَى اللّٰهِ	فَاِنَّ	اللّٰهَ
اور جو کوئی	توکل کرے	اوپر اللہ کے	پس تحقیق	اللہ
عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ	وَ لَوْ	تَرٰٓى	اِذْ
غالب ہے	حکمت والا	اور کاش کہ	دیکھے تو کہ	جس وقت کہ
يَتَوَفَّى	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	الْمَلٰٓئِكَةُ	يَضْرِبُوْنَ
قبض کرتے ہیں روح	ان لوگوں کی	کہ کافر ہوئے	فرشتے	مارتے ہیں
وُجُوْهَهُمْ	وَاَدْبَارَهُمْ	وَ ذُوْقُوْا	عَذَابَ	الْحَرِيْقِ
منہ ان کے	اور پیٹھیں انکی	اور کہتے ہیں چکھو تم	عذاب	جلنے کا
ذٰلِكَ	بِمَا	قَدَّمَتْ	اَيْدِيْكُمْ	وَاَنَّ اللّٰهَ
یہ	سبب اس چیز کے ہے	کہ آگے بھیجا ہے	ہاتھوں تمہارے نے	اور یہ کہ اللہ
لَيْسَ	بِظَلَّامٍ	لِّلْعَبِيْدِ	كَدَاْبِ	اٰلِ فِرْعَوْنَ
نہیں	ظلم کرنیوالا	واسطے بندوں کے	مانند عادت	قوم فرعون کے
وَالَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
اور وہ لوگ کہ	(سے)	پہلے ان سے تھے	کافر ہوئے	ساتھ نشانیوں اللہ کے
فَاَخَذَهُمُ	اللّٰهُ	بِذُنُوْبِهِمْ	اِنَّ اللّٰهَ	قَوِيٌّ
پس پکڑا ان کو	اللہ نے	ساتھ گناہوں انکے	تحقیق اللہ	
شَدِيْدُ	الْعِقَابِ	ذٰلِكَ	بِاَنَّ اللّٰهَ	
سخت	عذاب دینے والا ہے	یہ بسبب اسکے ہے کہ اللہ	نہ	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَكُ	مُغَيِّرًا	نِّعْمَةً	أَنْعَمَهَا	عَلَىٰ
تھا	بدلنے والا	نعمت کو کہ	انعام کی تھی وہ	اوپر
قَوْمٍ	حَتَّىٰ	يُغَيِّرُوا	مَا	بِأَنفُسِهِمْ
قوم کے	یہاں تک کہ	بدل ڈالیں وہ	اس چیز کو کہ	جو کچھ انکے نفسوں میں ہے
وَأَنَّ اللَّهَ	سَمِيعٌ	عَلِيمٌ	كَدَأْبِ	آلِ
اور یہ کہ اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے	جیسے کہ عادت	قوم
فِرْعَوْنَ	وَالَّذِينَ	مِن	قَبْلِهِمْ	كَذَّبُوا
فرعون کی	اور ان لوگوں کی کہ	(سے)	پہلے ان سے تھے	جھٹلایا انہوں نے
بِآيَاتِ	رَبِّهِمْ	فَأَهْلَكْنَاهُم	بِذُنُوبِهِمْ	وَأَغْرَقْنَا
نشانیوں	رب اپنے کی کو	پس ہلاک کیا ہم نے انکو	ساتھ گناہوں انکے کو	اور ڈبو دیا ہم نے
آلَ	فِرْعَوْنَ	وَكُلٌّ	كَانُوا	ظَالِمِينَ
قوم	فرعون کی کو	اور سب	تھے	ظالم
إِنَّ	شَرَّ	الدَّوَابِّ	عِندَ اللَّهِ	الَّذِينَ
تحقیق	بدتر	چلنے والوں کے زمین میں	نزدیک اللہ کے	وہ لوگ ہیں کہ
كَفَرُوا	فَهُمْ	لَا	يُؤْمِنُونَ	الَّذِينَ
کافر ہوئے	پس وہ	نہیں	ایمان لاتے	وہ لوگ کہ
عَاهَدتَّ	مِنْهُمْ	ثُمَّ	يَنقُضُونَ	عَهْدَهُمْ
عہد باندھا تو نے	ان سے	پھر	توڑ ڈالتے ہیں	عہد اپنا
فِي	كُلِّ	مَرَّةٍ	وَهُمْ	لَا
میں	ہر	بار کے	اور وہ	نہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَتَّقُوْنَ	فَاِمَّا	تَثْقَفَنَّهُمْ	فِي الْحَرْبِ	فَشَرِّدْ
بچتے	پس اگر	پائے تو ان کو	لڑائی میں	پس بھگا دے
بِهِمْ	مَّنْ	خَلْفَهُمْ	لَعَلَّهُمْ	يَذَّكَّرُوْنَ
بسبب مارنے انکے	ان لوگوں کو کہ	پیچھے ان کے ہیں	تاکہ وہ	نصیحت پکڑیں
وَاِمَّا	تَخَافَنَّ	مِنْ	قَوْمٍ	خِيَانَةً
اور اگر	ڈرے تو	کسی	قوم کی	خیانت سے
فَانْۢبِذْ	اِلَيْهِمْ	عَلٰى	سَوَآءٍ	اِنَّ اللّٰهَ
پس پھینک دے عہد انکا	طرف انکے	اوپر	برابر کے	تحقیق اللہ
	لَا	يُحِبُّ الْخَآئِنِيْنَ		
	نہیں	دوست رکھتا خیانت کرنیوالوں کو		

"(اور وہ وقت بھی قابلِ ذکر ہے) جب منافق اور جن کے دلوں میں (شک کی) بیماری تھی (یہ کہہ رہے تھے) کہ ان لوگوں کو ان کے دین نے دھوکے میں ڈال رکھا ہے اور جو کوئی اللہ پر بھروسہ کرتا ہے سو اللہ (بڑا) زبردست ہے (بڑا) حکمت والا ہے ﴿۴۹﴾ اور کاش آپ دیکھیں جب فرشتے (ان) کافروں کی جان قبض کرنے جاتے ہوں مارتے جاتے ہوں ان کے منہ پر اور ان کی پشتوں پر اور کہتے جاتے ہوں کہ (اب) آگ کی سزا چکھو ﴿۵۰﴾ یہ (عذاب) اس کے پاداش میں ہے جو کچھ تمہارے ہاتھوں نے سمیٹا ہے اور اللہ ہرگز ظالم نہیں ہے بندوں کے حق میں ﴿۵۱﴾ ان کی حالت ایسی ہی ہے جیسے فرعون والوں کی اور ان لوگوں کی تھی جو ان سے قبل تھے کہ انہوں نے آیاتِ الٰہی سے کفر کیا سو اللہ نے انہیں پکڑ لیا ان کے (ان) گناہوں پر بیشک اللہ بڑی قوت والا ہے سخت سزا دینے والا ہے ﴿۵۲﴾ یہ (سب) اس سبب سے ہے کہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ کسی نعمت کو جس کا انعام وہ کسی قوم پر کر چکا ہو نہیں بدلتا جب تک کہ وہی لوگ اس کو نہ بدل دیں جو کچھ ان کے نفسوں میں ہے اور بیشک اللہ خوب سننے والا ہے خوب جاننے والا ہے ﴿۵۳﴾ ان کی حالت فرعون والوں کی سی ہے اور ان لوگوں کی سی جو ان سے پہلے ہوئے ہیں کہ انہوں نے اپنے پروردگار کی نشانیوں کو جھٹلایا سو ہم نے انہیں ان کے گناہوں کے سبب ہلاک کر دیا اور ہم نے فرعون والوں کو غرق ہی کر دیا اور وہ سب (کے سب اپنے حق میں) ظالم تھے ﴿۵۴﴾ بیشک بدترین حیوانات اللہ کے نزدیک وہ کافر ہیں سو وہ ایمان نہ لائیں گے ﴿۵۵﴾ جن سے آپ (بار بار) عہد لے چکے ہیں پھر بھی اپنا عہد وہ ہر بار توڑ ڈالتے ہیں اور وہ ڈرتے نہیں ﴿۵۶﴾ سو اگر آپ انہیں جنگ میں پا جائیں تو انہیں نمونہ بنا کر ایسی سزا دیں تاکہ دوسرے لوگ بھی سمجھ جائیں ﴿۵۷﴾ اور اگر آپ کو کسی قوم سے خیانت کا اندیشہ ہو تو آپ (وہ عہد) ان کی طرف اسی طرح واپس کر دیں بیشک اللہ خیانت کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔ ﴿۵۸﴾

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

إِذْ يَقُولُ الْمُنٰفِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّ هٰٓؤُلَآءِ دِينُهُمْ ۗ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَإِنَّ اللّٰهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝

إِذْ۔ اذکروا إِذْ (اور وہ وقت یاد کرو جب) يَقُولُ۔ قَوْلٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (کہہ رہے تھے) اَلْمُنٰفِقُونَ جمع اَلْمُنَافِقُ۔ نِفَاقٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (منافق لوگ) وَالَّذِينَ موصول (وہ لوگ کہ) فِي قُلُوبِهِمْ (ان کے دلوں میں) مَّرَضٌ (شک کا مرض) غَرَّ۔ غُرُورٌ مصدر سے ماضی واحد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مذکر غائب (دھوکہ دیا) هٰٓؤُلَآءِ اسم اشارہ جمع (ان لوگوں کو) دِيْنُهُمْ دِيْنُ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (ان کے دین نے) وَمَنْ شرطیہ مبتدا (اور جو کوئی) يَّتَوَكَّلْ۔ تَوَكُّلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (جو بھروسہ کرتا ہے) عَلَى اللّٰهِ (اللہ پر) فَ رابطہ اِنَّ مشبہ بفعل اللّٰهَ۔ اِنَّ کا اسم عَزِيْزٌ۔ عِزَّةٌ سے فعیل بمعنی فاعل مبالغہ کا صیغہ ہے (غالب۔ زبردست) حَكِيْمٌ۔ حِكْمَةٌ سے مبالغہ کا صیغہ ہے (بڑی حکمت والا)۔

"اور (پھر دیکھو) جب ایسا ہوا تھا کہ منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں (ایمان کی کمزوری کا) روگ تھا کہنے لگے تھے "ان مسلمانوں کو تو ان کے دین نے مغرور کر دیا ہے (یعنی یہ محض دین کا نشہ ہے جو انہیں مقابلے پر لے جا رہا ہے ورنہ ان کے پلے ہے کیا؟ وہ نہیں جانتے تھے کہ مسلمانوں کا بھروسہ اللہ پر ہے) اور جس کسی نے اللہ پر بھروسہ کیا تو اللہ غالب اور حکمت والا ہے"

بدر میں کفار کے بڑے لشکر کے مقابلے میں جب صرف ۳۱۳ بے سروسامان مسلمان مقابلے کے لئے نکلے تو منافقین اور کچھ کچے دل کے لوگ اس کی توجیہ نہیں کر سکے اور کہنے لگے کہ انہیں ان کے دین کے نشہ نے مغرور کر دیا ہے جو ایک عظیم لشکر سے ٹکرا رہے ہیں، بلاشبہ یہ دین ہی کا نشہ تھا لیکن نشہ باطل نہ تھا یہ نشہ انسان کو باطل قوتوں سے ٹکراتا ہے اور بالآخر ہمیشہ حق ہی کو فتح حاصل ہوتی ہے۔ (۳۹)

وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ۚ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝

وَلَوْ امتناعیہ کلمۂ شرط (اور کاش) تَرٰى۔ رُؤْيَةٌ سے مضارع واحد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مذکر حاضر لَوْ امتناعیہ مضارع کو ماضی میں تبدیل کرتا ہے (تو دیکھتا) اِذْ ظرف (جب) یَتَوَفَّی۔ تَوَفِّیٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (جان نکالتے ہیں) اَلَّذِیْنَ موصول (ان لوگوں کی) کَفَرُوْا۔ کُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (جنہوں نے کفر کیا) اَلْمَلٰٓئِکَۃُ جمع مَلَکٌ فاعل (فرشتے۔ اس سے مراد ملک الموت ہے جمع تعظیم کے لئے ہے) یَضْرِبُوْنَ۔ ضَرْبٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ مارتے ہیں) وُجُوْھَھُمْ جمع وَجْہٌ مضاف ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (ان کے منہ پر) وَاَدْبَارَھُمْ جمع دبر مضاف ھُمْ ضمیر جمع مضاف الیہ (ان کی پیٹھوں پر) وَذُوْقُوْا کا عطف یَضْرِبُوْنَ پر ہے مطلب یہ ہے کہ یَقُوْلُوْنَ ذُوْقُوْا" ذَوْقٌ سے امر جمع مذکر حاضر (وہ کہتے ہیں کہ چکھو) عَذَابَ الْحَرِیْقِ۔ حَرْقٌ سے صفت مشبہ فاعل اور مفعول دونوں کے معنی دیتا ہے یہاں بمعنی فاعل (جلانے والا)۔

"اور اگر آپ (اس وقت کا واقعہ) دیکھیں جبکہ فرشتے ان (موجودہ) کافروں کی جان قبض کرنے جاتے ہیں اور ان کے منہ پر اور ان کی پیٹھوں پر مارتے جاتے ہیں اور یہ کہتے جاتے ہیں کہ (ابھی کیا ہے آگے چل کر) آگ کی سزا جھیلنا"

قال الواحد ھٰذا یدل علی ان الانسان شیٔ مغائر لھٰذا الجسد (کبیر) متکلمین کہتے ہیں کہ انسان جس شے کا نام ہے وہ اس جسم سے الگ ہے اور اس کا اطلاق روح پر ہوتا ہے۔

امام رازی نے یَضْرِبُوْنَ وُجُوْھَھُمْ وَاَدْبَارَھُمْ سے یہ نکتہ بھی نکالا ہے کافر کو مرتے وقت دنیا سے جدائی کا صدمہ ہوتا ہے اور دوسری طرف آخرت اسے تاریک نظر آتی ہے گویا آگے پیچھے ہر طرف سے اس پر لعنت کی مار پڑتی ہے ⑤⓪

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝

ذٰلِكَ۔ ای ھٰذا العذاب (کہ یہ عذاب) بِمَا۔ ب سببیہ ہے مَا مصدریہ یا موصولہ (یہ عذاب اس سبب سے ہے جو) قَدَّمَتْ۔ تَقْدِيْمٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب (پہلے بھیجا ہے) اَيْدِيْكُمْ جمع يَدٌ مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ (تمہارے ہاتھوں نے) وَاَنَّ مشبہ بفعل اللّٰهَ اس کا اسم (اور بیشک اللہ) لَيْسَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے اس سے مضارع نہیں آتا بِظَلَّامٍ۔ ظُلْمٌ سے مبالغہ کا صیغہ ہے (وہ ظلم کرنے والا نہیں) لِّلْعَبِيْدِ واحد عَبْدٌ (اپنے بندوں پر)

قرآن مجید میں جہاں کہیں نفی ظلم کے لئے اللہ کیلئے ظلّام کا صیغہ لایا گیا ہے تو یہ مبالغہ کمیت کے اعتبار سے ہے نہ کہ کیفیت کے لحاظ سے مطلب یہ ہے کہ اللہ اپنے بندوں پر ذرا سا بھی ظلم نہیں کرتا۔

"یہ عذاب ان اعمالِ کفریہ کی وجہ سے ہے جو تم نے اپنے ہاتھوں سمیٹے ہیں اور یہ امر ثابت شدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ بندوں پر ذرا سا بھی ظلم کرنے والا نہیں"۔ (۵۱)

كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝

كَ مثل کا ہم معنی۔ یہ محل رفع میں خبر ہے مبتدا محذوف کی "ای داب هٰؤلاء مثل داب اٰلِ فرعون (یعنی ان لوگوں کا حال آلِ فرعون کی مانند ہے)

دَاْبٌ۔ دَاْبَ يَدْاَبُ کا مصدر ہے (عادت مستمرہ) اٰلِ بعض اہلِ لغت کا خیال ہے کہ یہ دراصل اھل تھا لیکن بعض کی رائے ہے کہ یہ دراصل اَوْلٌ تھا جس کے معنی لوٹنے کے ہیں۔ واؤ کو الف سے بدلا گیا اَالٌ ہوگیا الٌ کی اضافت صرف قابلِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تعظیم شخصیت کی طرف ہوتی ہے اس کے برخلاف اھل کے استعمال میں یہ چیز ملحوظ نہیں باعتبار لغت آل کے معنی میں قرابتدار احباب اور پوری قوم داخل ہے درود شریف میں آلِ محمد سے تمام صلحاء اُمت مراد ہیں۔ وَالَّذِیْنَ موصول (اور وہ جو) مِنْ قَبْلِهِمْ۔ قَبْلِ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (ان سے پہلے ہوئے ہیں) كَفَرُوْا۔ كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے انکار کیا) بِاٰيٰتِ اللّٰهِ جمع اٰيَةٌ (اللہ کی آیتوں اور احکام کا) فَاَخَذَهُمُ اَخْذٌ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ اللّٰهُ فاعل بِذُنُوْبِهِمْ جمع ذَنْبٌ مضاف هُمْ ضمیر جمع مضاف الیہ (پس اللہ نے ان کے گناہوں کی وجہ سے انہیں پکڑا اِنَّ اللّٰهَ (بیشک اللہ) قَوِیٌّ۔ اِنَّ کی خبر اوّل شَدِیْدُ الْعِقَابِ خبر ثانی قَوِیٌّ صفت مشبہ (طاقتور۔ قوت والا) شَدِیْدُ الْعِقَابِ (سخت عذاب دینے والا ہے)۔

"جیسا کچھ دستور فرعون کے گروہ کا اور ان (سرکشوں) کا جو اس سے پہلے گزر چکے ہیں رہ چکا ہے وہی تمہارا ہوا۔ اللہ کی آیات کا انکار کیا تو اللہ نے ان کے گناہوں پر انہیں پکڑ لیا بلاشبہ اللہ (پاداش عمل کی) سزا دینے میں بہت سخت ہے۔ (۵۲)

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝

ذٰلِكَ اسم اشارہ بعید مبتدا بِاَنَّ اللّٰهَ اس کی خبر یہ اس لئے کہ اللہ) لَمْ يَكُ مضارع ناقص واحد مذکر مجزوم بلم (نہیں ہے) مُغَيِّرًا۔ تَغْيِيْرٌ سے اسم فاعل واحد مذکر (بدلنے والا) نِّعْمَةً مفعول بہ (کسی نعمت کو) اَنْعَمَهَا اِنْعَامٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب هَا ضمیر واحد مؤنث نعمت کے لئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مفعول بہ (جو اس نے انعام کیا ہو اس (نعمت) کو) عَلٰی قَوْمٍ (کسی قوم پر) حَتّٰی حرفِ غایت جارہ (یہاں تک کہ) یُغَیِّرُوْا۔ تَغْیِیْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ بدلیں) مَا موصول (اس چیز کو) بِاَنْفُسِهِمْ جمع نَفْسٌ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر مضاف الیہ (جو ان کے نفسوں میں ہے) وَاَنَّ مشبہ بفعل اللّٰهَ۔ اَنَّ کا اسم ہے سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ خبر سَمِیْعٌ۔ سَمِعَ سے صفت مشبہ عَلِیْمٌ۔ عِلْمٌ سے صفتِ مشبہ (وہ خوب سننے والا اور خوب جاننے والا ہے)

اقوام کے عروج و زوال کیلئے اللہ کا قانون

"(اور) یہ بات اس لئے ہوئی کہ اللہ کا مقررہ قانون ہے کہ جو نعمت وہ کسی گروہ کو عطا فرماتا ہے اسے پھر کبھی نہیں بدلتا جب تک کہ خود اسی گروہ کے افراد اپنی حالت نہ بدل لیں اور اس لئے بھی کہ اللہ (سب کی) سنتا اور (سب کچھ) جانتا ہے"

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے اقوام کے عروج و زوال اور موت و حیات کا ایک بنیادی قاعدہ بتایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کسی قوم کی نعمتوں میں تغیر نہیں کرتا جب تک کہ خود اس گروہ کے افراد اپنی حالت متغیر نہیں کر دیتے، امتِ مسلمہ کی تاریخ خود اس آیت کی بہترین شرح و تفسیر ہے کہاں تو عہدِ صحابہؓ میں یہ قوم ایک قلیل وقت میں ساری دنیا پر چھا گئی اور کہاں جب اسے اندرونی زوال پیدا ہوا تو اب اس کی کس مپرسی اور ذلت ساری دنیا میں مثال بن کر رہ گئی اللہ کا یہ قانون قوموں کے عروج و زوال کے لئے آتا ہے۔ (۵۳)

كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رَبِّهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَكُلٌّ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ۝

كَ تشبیہ کے لئے (مثل۔مانند) دَاْبِ مصدر (عادت۔فریضہ) اٰلِ فِرْعَوْنَ (قوم فرعون۔پیروانِ فرعون) وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ (اور وہ لوگ جو ان سے قبل گزرے ہیں) كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ (انہوں نے اپنے رب کی آیات اور احکام کی تکذیب کی) فَاَهْلَكْنٰهُمْ۔ اِهْلَاكٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (پس ہم نے انہیں ہلاک کیا) بِذُنُوْبِهِمْ ب سببیہ ذُنُوْب جمع ذنب مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر مضاف الیہ (ان کے گناہوں کے سبب سے) اَغْرَقْنَا۔ اِغْرَاقٌ سے ماضی جمع متکلم (ہم نے غرق کیا) اٰلَ فِرْعَوْنَ (قوم فرعون کو) وَكُلٌّ لفظاً واحد اور معنی کے لحاظ سے جمع ہے، مذکر و مؤنث ہر دو کے لئے مستعمل ہے كُلٌّ کا مضاف ہونا ضروری ہے اگر مضاف الیہ مذکور نہ ہو تو محذوف مانا جائے گا یعنی كُلُّهُمْ (وہ سب کے سب) كَانُوْا۔ كَوْنٌ سے فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب (تھے وہ) ظٰلِمِيْنَ جمع ظَالِمٌ ظلم سے اسم فاعل جمع مذکر۔ ظلم کے معنی ہیں کسی شے کو اس کی مخصوص جگہ سے ہٹا کر نقصان کے ساتھ یا زیادتی کے ساتھ یا وقت اور جگہ بدل کر بے محل جگہ پر رکھ دینے کے ہیں (اور وہ سب کے سب اللہ کے نافرمان تھے)۔

"جیسا کچھ دستور فرعون کے گروہ کا اور ان سرکشوں کا جو اس سے پہلے گزر چکے ہیں رہ چکا ہے وہی تمہارا ہوا انہوں نے اپنے پروردگار کی نشانیاں جھٹلائیں تو ہم نے ان کے گناہوں کی پاداش میں انہیں ہلاک کر ڈالا فرعون کا گروہ سمندر میں غرق کیا گیا تھا اور وہ سب ظلم کرنے والے تھے۔"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس کا دوبارہ تکرار تفصیل کے لئے ہے گویا کہ یہ جملہ تفسیر یہ ہے پہلی آیت میں آیات اللہ سے انکار کا ذکر تھا اور اس دوسری آیت میں انکار کے ساتھ ان کی تکذیب کا بیان بھی ہے یہ تکرار ان کی حالت کے بیان کی تاکید ہے ﴿۵۴﴾

إِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِندَ اللّٰهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝

إِنَّ مشبہ بفعل شَرَّ (برائی) جس سے سب کو نفرت ہو یہ خیر کی ضد ہے مضاف الدَّوَآبِّ جمع دَآبَّةٌ اسم فاعل جمع۔ رینگنے اور پاؤں سے چلنے والا اگرچہ عرف میں گھوڑے کے لئے مخصوص ہے مگر سب جانوروں کے لئے استعمال ہوتا ہے مضاف الیہ (بیشک بدترین جاندار عِندَ اللّٰهِ (اللہ کے نزدیک) اَلَّذِيْنَ موصول اِنَّ کی خبر (وہ ہیں) كَفَرُوْا جنہوں نے (انکار حق کیا) فَهُمْ۔ فا فصیحہ هُمْ ضمیر جمع مذکر مبتدا لَا يُؤْمِنُوْنَ خبر (سو وہ ایمان لانے کے نہیں)۔

ایمان کی راہ عقل و بصیرت کی راہ ہے

"بلاشبہ اللہ کے نزدیک بدترین جانور وہ (انسان) ہیں جنہوں نے کفر کی راہ اختیار کی تو یہ وہ لوگ ہیں کہ کبھی ایمان لانے والے نہیں"

آیت ۲۲ میں ان انسانوں کو بدترین جانور قرار دیا جو عقل و شعور سے کام نہیں لیتے، اس آیت ۵۵ میں فرمایا کہ بدترین جانور وہ انسان ہیں جنہوں نے انکار حق کیا گویا عقل و شعور سے کام نہ لیا اور کفر اختیار کرنا قرآن کے نزدیک دونوں ایک ہیں اس سے پتہ چلا کہ ایمان کی راہ عقل و بصیرت کی راہ ہے اور کفر اندھے پن کا دوسرا نام ہے۔ ﴿۵۵﴾

اَلَّذِيْنَ عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَهُمْ لَا يَتَّقُوْنَ ۝

اَلَّذِيْنَ موصول یہ اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا سے بدل ہے (یعنی انکارِ حق کرنے والوں میں سے جن سے) عٰهَدْتَّ۔ مُعَاهَدَةٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر (تو نے عہد باندھا۔ تو نے اقرار لیا) مِنْهُمْ۔ مِنْ تبعیض کے لئے ہے معاہدہ ان کے سرداروں اور اشراف سے تھا (ان میں سے) ثُمَّ تراخی کے لئے (پھر) يَنْقُضُوْنَ نقض سے مضارع جمع مذکر غائب (پھر وہ توڑتے ہیں) عَهْدَهُمْ (اپنے عہد کو) فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ۔ كُلِّ مضاف مَرَّةٍ مضاف الیہ (ہر بار۔ بار بار) وَهُمْ مبتدا (اور وہ) لَا يَتَّقُوْنَ جملہ خبر اِتِّقَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (اور وہ خلاف ورزی سے نہیں ڈرتے)۔

یہود کی عہد شکنی

"اور جن سے تو عہد کرتا ہے پھر وہ اپنا عہد ہر بار توڑ ڈالتے ہیں اور وہ عہد کی خلاف ورزی سے نہیں بچتے"۔

اس آیت میں مدینہ کے یہودیوں کی طرف اشارہ ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مدینہ آنے کے وقت یہاں ان کے تین قبائل آباد تھے۔ بنی قینقاع، بنی نضیر بنی قریظہ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ کے رہنے والوں سے ایک معاہدہ کیا کہ تمام ایک قوم بن کر رہیں گے۔ مدینہ پر حملہ کی صورت میں تمام مل کر دشمن کا مقابلہ کریں گے لیکن ابھی معاہدہ کی سیاہی خشک بھی نہ ہوئی تھی کہ یہودیوں نے خلاف ورزی شروع کر دی اور اہلِ مکہ کو مدینہ پر حملہ کے لئے اکسانے لگے اور آپ کو ہلاک کرنے کی تدبیریں سوچنے لگے۔ یہود کا قبیلہ بنو قریظہ شر انگیزی میں سب سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بڑھا ہوا تھا۔ ان کی متعدد بدعہدیوں کی بنا پر اور آپ کو قتل کرنے کی سازش کی وجہ سے ذیقعدہ ۵ھ ہجری میں ان پر فوج کشی ہوئی ۲۵ دن تک ان کا محاصرہ رہا، آخرکار انہیں ان کی بدعہدی کی سزا مل گئی۔ (۵۶)

فَإِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِم مَّنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ ۝

فَإِمَّا۔ فا رابطہ (اِنْ۔ مَا) شرطیہ مَا زائدہ تَثْقَفَنَّهُمْ۔ ثَقْفٌ سے جس کے معنی پانے کے ہیں مضارع واحد مذکر حاضر هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (پس اگر تو ان کو پائے یعنی جنگ میں آپ ان پر قابو پائیں) فِي الْحَرْبِ (جنگ میں) فَشَرِّدْ۔ تشرید مصدر سے امر واحد مذکر حاضر التشرید عبارۃ عن التفریق مع الاضطراب (کبیر) تو انہیں ایسی سزا دے کہ دوسرے دیکھ کر بھاگ جائیں بِهِمْ (ان کے واسطے سے) مَّنْ موصول (وہ جو) مفعول خَلْفَهُمْ۔ خلف مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ یہاں خلف علاوہ کے معنی میں ہے۔ ای من وراءهم من الکفرۃ (یعنی ان کے علاوہ دوسرے کفار) لَعَلَّهُمْ (تاکہ وہ) يَذَّكَّرُونَ۔ تَذَكُّرٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ نصیحت پکڑیں)۔

عہد شکنی کرنے والوں کیلئے عبرتناک سزا

"تو اب چاہے جس حالت میں انہیں پاؤ اسی کے مطابق سلوک بھی کرو، اگر تم لڑائی میں انہیں موجود پاؤ تو ایسی سزا دو کہ جو لوگ ان کے پس پشت ہیں (یعنی مشرکین مکہ) انہیں بھاگتے دیکھ کر خود بھی بھاگ کھڑے ہوں اور ہو سکتا ہے کہ عبرت پکڑیں۔" (۵۷)

وَإِمَّا تَخَافَنَّ مِن قَوْمٍ خِيَانَةً فَانبِذْ إِلَيْهِمْ عَلَىٰ سَوَاءٍ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يُحِبُّ الْخَآئِنِيْنَ ۝

وَ عاطفہ اِمَّا۔ اِنْ شرطیہ مَا زائدہ ادغام سے اِمَّا بنا (اور اگر) تَخَافَنَّ خَوْفٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر بانون تاکید (تجھ کو ڈر ہو) مِنْ قَوْمٍ (کسی جماعت سے) خِيَانَةً۔ خَانَ يَخُوْنُ کا مصدر ہے (خیانت دغا) مفعول بہ فَانْبِذْ۔ نَبْذٌ مصدر سے امر واحد مذکر (پس تو پھینک دے) اِلَيْهِمْ (ان کی طرف) عَلٰى سَوَآءٍ (یکساں طور پر) اِنَّ مشبہ بفعل اللّٰهَ اس کا اسم لَا يُحِبُّ الْخَآئِنِيْنَ جملہ اس کی خبر ہے لَا يُحِبُّ۔ اِحْبَابٌ مصدر سے مضارع منفی واحد مذکر غائب الْخَآئِنِيْنَ جمع خَآئِنٌ۔ خِيَانَةٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (خیانت کرنے والوں)۔

فسخ عہد کی پیشگی اطلاع

"اور اگر آپ کو کسی قوم سے خیانت (یعنی عہد شکنی) کا اندیشہ ہو تو آپ وہ عہد ان کو اس طرح واپس کر دیجئے کہ آپ اور وہ (اس اطلاع میں) برابر ہو جاویں بلاشبہ اللہ تعالیٰ خیانت کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔"

اس آیت میں بتایا کہ جو کھلم کھلا لڑیں ان کا مقابلہ کرو جو ایسا نہ کریں اور غدر و فریب کا ان سے اندیشہ ہو تو انہیں کھلے طور پر خبر دیدو کہ اب معاہدہ فسخ ہو چکا۔ یہ لکھ فرمایا یہ بات اس طرح کی جائے کہ دوسرے فریق کو نقصان نہ پہنچے یعنی وقت سے پہلے فسخ معاہدہ سے خبردار ہو جائے اور اگر تیاری کرنی چاہے تو ہماری طرح اسے بھی تیاری کا پورا موقعہ ملے۔

وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰى سَوَآءٍ فن ایجاز کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بہترین مثال ہے یعنی لفظ قلیل معنی کثیر پر دلالت کرتے ہوں یہاں تک کہ لفظ کی معنی پر دلالت، ہاتھ سے کسی چیز کی طرف اشارہ کی مانند ہو جس سے ایک حرکت سے اشیاء کثیرہ کی طرف اشارہ کیا جاتا ہے

۔ قال النحاس ھذا من معجز ما جاء فی القرآن مما لا یوجد فی الکلام مثلہ علی اختصارہ وکثرۃ معانیہ (قرطبی) (یہ آیت اختصار اور کثرتِ معانی کی وجہ سے قرآن کے معجزانہ اسلوب میں سے ہے جس کی کہیں اور مثال نہیں ملتی)۔ (۵۸)

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَبَقُوْا ۭ اِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ ۝
وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ
الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ وَ
اٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ اَللّٰهُ
يَعْلَمُهُمْ ۭ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
يُوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ۝ وَاِنْ جَنَحُوْا
لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَي اللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ وَاِنْ يُّرِيْدُوْٓا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ
فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ۭ هُوَ الَّذِيْٓ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَ
بِالْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ۭ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا
فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ ۚ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۶۳﴾
يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ
الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۴﴾

وَ	لَا	يَحْسَبَنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	سَبَقُوْا
اور	نہ	گمان کریں	وہ لوگ جو	کافر ہوئے	کہ آگے نکل گئے
اِنَّهُمْ	لَا	يُعْجِزُوْنَ	وَاَعِدُّوْا	لَهُمْ
تحقیق وہ	نہیں	عاجز کرنے والے	اور تیاری کرو	واسطے ان کے
مَا	اسْتَطَعْتُمْ	مِّنْ	قُوَّةٍ	وَّمِنْ
جو کچھ	کر سکو تم	(سے)	قوت سے	اور (سے)
رِّبَاطِ	الْخَيْلِ	تُرْهِبُوْنَ	بِهٖ	عَدُوَّ
باندھنے	گھوڑوں کے سے	ڈراؤ گے تم	ساتھ اس کے	دشمنوں
اللّٰهِ	وَ	عَدُوَّكُمْ	وَاٰخَرِيْنَ	مِنْ دُوْنِهِمْ
اللہ کے کو	اور	دشمنوں اپنے کو	اور اوروں کو	پرے ان سے
لَا	تَعْلَمُوْنَهُمْ	اَللّٰهُ	يَعْلَمُهُمْ	وَمَا
(کہ) نہیں	جانتے تم ان کو	اللہ	جانتا ہے ان کو	اور جو کچھ
تُنْفِقُوْا	مِنْ شَيْءٍ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	يُوَفَّ	اِلَيْكُمْ
خرچ کرو	کسی چیز سے	اللہ کی راہ میں	پورا پہنچایا جاوے	طرف تمہارے
وَاَنْتُمْ	لَا	تُظْلَمُوْنَ	وَاِنْ	جَنَحُوْا
اور تم	نہ	ظلم کئے جاؤ گے	اور اگر	جھکیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لِلسَّلْمِ	فَاجْنَحْ	لَهَا	وَتَوَكَّلْ	عَلَى اللّٰهِ
واسطے صلح کے	پس جھک تو	واسطے ان کے	اور توکل کر	اوپر اللہ کے
اِنَّهٗ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ	وَ اِنْ
تحقیق وہ	(وہ)	سننے والا ہے	جاننے والا ہے	اور یہ کہ
يُّرِيْدُوْٓا	اَنْ	يَّخْدَعُوْكَ	فَاِنَّ	حَسْبَكَ
ارادہ کریں	یہ کہ	فریب دیں تجھ کو	پس تحقیق	کفایت کرنے والا تیرا
اللّٰهُ	هُوَ	الَّذِيْٓ	اَيَّدَكَ	بِنَصْرِهٖ
اللہ ہے	وہ	وہی ہے جس نے	قوت دی تجھ کو	ساتھ مدد اپنی کے
وَ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ	وَ اَلَّفَ	بَيْنَ	قُلُوْبِهِمْ
اور	ساتھ مؤمنوں کے	اور الفت ڈالی	درمیان	دلوں انکے کے
لَوْ	اَنْفَقْتَ	مَا	فِى الْاَرْضِ	جَمِيْعًا
اگر	خرچ کرتا تو	جو کچھ	زمین میں ہے	سب
مَّآ	اَلَّفْتَ	بَيْنَ	قُلُوْبِهِمْ	وَ لٰكِنَّ
نہ	الفت ڈالتا	درمیان	دلوں ان کے کے	اور لیکن
اللّٰهَ	اَلَّفَ	بَيْنَهُمْ	اِنَّهٗ	عَزِيْزٌ
اللہ نے	الفت ڈالی	درمیان انکے	تحقیق وہ	غالب ہے
حَكِيْمٌ	يٰٓاَيُّهَا	النَّبِيُّ	حَسْبُكَ	اللّٰهُ
حکمت والا ہے	اے	نبی	کافی ہے تجھ کو	اللہ
وَ مَنِ	اتَّبَعَكَ	مِنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	-
اور جنہوں نے	پیروی کی تیری	(سے)	مؤمنوں میں سے	-

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

" اور کافر لوگ یہ خیال نہ کریں کہ وہ بچ گئے یقیناً وہ لوگ (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے (۵۹) اور ان سے مقابلہ کے لئے جس قدر بھی تم سے ہو سکے سامان درست رکھو قوت سے اور پلے ہوئے گھوڑوں سے جن کے ذریعہ سے تم اپنا رعب رکھتے ہو اللہ کے دشمنوں اور اپنے دشمنوں پر اور ان کے علاوہ دوسروں پر بھی کہ تم انہیں نہیں جانتے اللہ انہیں جانتا ہے اور جو کچھ تم اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے وہ اسے تمہیں پورا پورا دے گا اور تمہارے لئے ذرا بھی کمی نہ ہوگی (۶۰) اور اگر وہ صلح کی طرف جھکیں آپ (کو اختیار ہے کہ آپ) بھی اس طرف جھک جائیں اور اللہ پر بھروسہ رکھیں بیشک وہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے (۶۱) اور اگر وہ لوگ آپ کو دھوکہ دینا چاہیں تو اللہ آپ کے لئے کافی ہے وہ وہی ہے جس نے آپ کو اپنی نصرت اور مؤمنوں کے ذریعے سے قوت دی (۶۲) اور اسی نے ان کے قلوب میں اتفاق پیدا کر دیا اگر آپ دنیا بھر کا مال خرچ کر ڈالتے جب بھی ان کے قلوب میں اتفاق نہ پیدا کر سکتے تھے لیکن اللہ نے ان میں اتفاق پیدا کر دیا بیشک وہ بڑا قدرت والا بڑا حکمت والا ہے (۶۳) اے نبی آپ کے لئے اللہ کافی ہے اور وہ مؤمنین بھی جنہوں نے آپ کا اتباع کیا ہے (۶۴)"

تشریحات لغوی وتفسیری مطالب

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَبَقُوْا اِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ ۝

وَلَا يَحْسَبَنَّ۔ وَ عاطفہ لَا ناہیہ يَحْسَبَنَّ۔ حُسْبَانٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب بانون تاکید ثقیلہ (وہ ہرگز خیال نہ کریں) اَلَّذِيْنَ موصول (وہ لوگ جو) كَفَرُوْا۔ كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (کافر ہوئے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سَبَقُوْا۔ سَبْقٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (وہ آگے نکل گئے) اِنَّ مشبہ بفعل ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب لَا یُعْجِزُوْنَ۔ اِعْجَازٌ مصدر سے مضارع منفی جمع مذکر غائب (وہ عاجز نہیں کر سکتے)

"اور جن لوگوں نے کفر کی راہ اختیار کی وہ خیال نہ کریں کہ بازی لے گئے وہ کبھی (پیروانِ حق کو) درماندہ نہیں کر سکتے"۔ (۵۹)

وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ وَاٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ ۚ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يُوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ۝

وَ عاطفہ اَعِدُّوا۔ اِعْدَادٌ سے امر جمع مذکر (اور تم تیار رکھو) مَّا موصول (جو کچھ) اسْتَطَعْتُمْ۔ اِسْتِطَاعَةٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر (جس قدر تم استطاعت رکھتے ہو) مِّنْ قُوَّةٍ (قوت سے) قوت میں عددی قوت، سامانِ حرب کی قوت، آلات حرب کی قوت وغیرہ سب داخل ہیں۔ حدیث میں قوت کی تفسیر رمی کے ساتھ کی گئی ہے۔ وقد روی فی القوۃ انہا الرمی (جصاص) ای اعداد جمیع اسباب القوۃ لھا بقدر الاستطاعۃ (المنار) (بقدر استطاعت تمام اسباب قوۃ کی تیاری)۔ واطلاق الرمی فی الحدیث یشمل کل ما یرمی بہ العدو من سھم او قذیفۃ منجنیق او طیارۃ او بندقیۃ او مدفع وغیر ذلک ان لم یکن کل ھذا معروف فی عصرہ صلی اللہ علیہ وسلم فان اللفظ یشتملہ۔ (المنار) (حدیث میں "رمی" کا اطلاق ہر قسم کے آلاتِ حرب، توپ، مشین گن، طیارہ، ٹینک، جنگی جہاز وغیرہ پر ہوتا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اگرچہ یہ آلات رسول اللہ کے زمانہ میں نہ تھے لیکن لفظ "رمی" ان تمام پر مشتمل ہے)۔ وَّمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ۔ رِبَاطِ باب مفاعلہ کا مصدر ہے اس کے معنی باندھنے سرحد پر چوکی دینے، مورچہ قائم کرنے کے ہیں۔ رِبَاطِ الْخَيْلِ کے معنی ہیں گھوڑوں کا باندھنا۔

قالَ الزمخشري : والرباط اسم للخيل التي تربط في سبيل الله (کشاف) (ان گھوڑوں کو کہا جاتا ہے جو جہاد فی سبیل اللہ کے لئے تیار کئے جائیں)۔

تُرْهِبُوْنَ۔ اِرْهَابٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (تم ڈراتے ہو) بِهٖ (اس کے ساتھ یعنی رباط الخیل کے ساتھ) عَدُوَّ اللّٰهِ مفعول (اللہ کے دشمنوں کو) وَ عَدُوَّكُمْ اس کا عطف عَدُوَّ اللّٰهِ پر ہے عَدُوَّ مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (اور اپنے دشمنوں کو) وَاٰخَرِيْنَ جمع اٰخِرُ (دوسرے) مِنْ دُوْنِهِمْ دُوْنِ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (ان کے سوا۔ علاوہ) لَا نافیہ تَعْلَمُوْنَهُمْ۔ عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر نُ جمع مذکر غائب (تم انہیں نہیں جانتے ہو) اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ۔ عِلْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (اللہ انہیں جانتا ہے) وَمَا موصول (اور جو کچھ) تُنْفِقُوْنَ انفاق مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر (اور جو کچھ بھی تم خرچ کرتے ہو) مِنْ شَيْءٍ (کسی چیز میں سے) فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ (اللہ کی راہ میں) يُوَفَّ تَوْفِيَةٌ مصدر سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب (پورا پورا دیا جائیگا) اِلَيْكُمْ (تمہاری طرف) وَاَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مبتدا (اور تم) لَا تُظْلَمُوْنَ کا جملہ خبر کا نفی کے لئے تُظْلَمُوْنَ۔ ظُلْمٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر (اور تم پر ظلم نہیں کیا جائے گا)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دشمن کے مقابلہ کے لئے مکمل تیاری کا حکم

" اور (مسلمانو) جہاں تک تمہارے بس میں ہے قوت پیدا کر کے اور گھوڑے تیار رکھ کر دشمنوں کے مقابلہ کے لئے اپنا ساز و سامان مہیا کئے رہو کہ اس طرح مستعد رہ کر تم اللہ کے کلمۂ حق کے، اور اپنے دشمنوں پر اپنی دھاک بٹھائے رکھو گے نیز ان لوگوں کے سوا اوروں پر بھی جن کی تمہیں خبر نہیں اللہ انہیں جانتا ہے اور (یاد رکھو) اللہ کی راہ میں (یعنی جہاد کی تیاری میں) تم جو کچھ بھی خرچ کرو گے وہ تمہیں پورا پورا مل جائے گا ایسا نہ ہوگا کہ تمہاری حق تلفی ہو۔"

اس آیت میں بتایا "جہاں تک تمہارے بس میں ہے" کیونکہ یہ تو ممکن نہیں کہ کوئی جماعت اس طرح کا سر و سامان جنگ مہیا کر سکے جو ہر اعتبار سے مکمل ہو پس معلوم ہوا کہ مسلمانوں کو جو کچھ حکم دیا گیا ہے وہ یہ ہے کہ اپنے مقدور کے مطابق جو کچھ کر سکتے ہیں کریں اور ادائے فرض کے لئے آمادہ ہو جائیں یہ بات نہیں ہے کہ جب تک دنیا جہاں کے ہتھیار اور ہر قسم کے ساز و سامان مہیا نہ ہو جائیں اس وقت تک بے بسی کا عذر کرتے رہیں اور فرضِ دفاع سے بے فکر ہو جائیں۔

اس کے ساتھ ہی انفاق فی سبیل اللہ پر زور دیا گیا اس لئے کہ جنگ کی تیاری مال و دولت کے بغیر نہیں ہو سکتی بتایا کہ اس طرح جو مال تم خرچ کرو گے وہ ضائع نہیں ہوگا بلکہ پورا پورا تمہیں ملے گا جہاد کی تیاری کے لئے مال و دولت کے خرچ کرنے کو ایک اہم فریضہ قرار دیا۔ (۶۰)

وَإِنْ جَنَحُوا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ إِنَّهُ هُوَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝

وَاِنْ شرطیہ (اور اگر) جَنَحُوْا۔ جُنُوْحٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (وہ جھکیں) لِلسَّلْمِ اسم ہے مذکر اور مؤنث دونوں طرح استعمال ہوتا ہے (صلح کے لئے) فَاجْنَحْ جُنُوْحٌ سے امر واحد مذکر حاضر (تو جھک جا۔ مائل ہو) لَهَا ضمیر مؤنث السَّلْمِ کے لئے السلم مذکر بھی ہے اور مؤنث بھی (اگر وہ صلح کی طرف جھکیں تو آپ بھی صلح کے لئے جھک جائیں) اس سے مراد حکم نہیں صرف اجازت ہے۔

وعقد الصلح لیس بلازم للمسلمین وانما جاز بتقاضیہم اجمعین (ابن العربی)

وَتَوَكَّلْ (تَوَكَّلَ يَتَوَكَّلُ تَوَكُّلًا) سے امر واحد مذکر اس کا تعدیہ علی کے ذریعہ سے ہوتا ہے (اور اللہ پر اعتماد کر بھروسہ کر۔

شاہ ولی اللہ دہلویؒ نے توکل کی جامع تعریف لکھی ہے:

التوكل وهو ان يغلب عليه اليقين حتى يفتر سعيه فی جلب المنافع ودفع المضار من قبل الاسباب ولكن يمشی علی سنة الله تعالیٰ فی عباده من الاكساب من غير اعتماد عليها۔ (توکل یہ ہے کہ بندہ پر یقین اتنا غالب ہو کہ جلب منفعت اور دفع مضرت میں اسباب کے متعلق اس کی کوششیں سرد پڑ جائیں لیکن اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں میں جو کسب کے طریقے مقرر فرمادیئے ہیں بغیر اس کے کہ ان پر اعتماد ہو ان طریقوں پر گامزن رہے)۔

عَلَى اللّٰهِ (اللہ پر) اِنَّ مشبہ بفعل ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب "اسم اِنَّ" هُوَ ضمیر منفصل واحد مذکر غائب مبتدا السَّمِيْعُ۔ سَمْعٌ سے صفت مشبہ خوب سننے والا (خبر اوّل) الْعَلِيْمُ۔ عِلْمٌ سے مبالغہ کا صیغہ خوب جاننے والا (خبر ثانی)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

" اور اگر (دشمن) صلح کی طرف جھکیں تو چاہیے تم اس کی طرف جھک جاؤ اور (ہر حال میں) اللہ پر بھروسہ رکھو بلاشبہ وہی ہے جو (سب کی) سنتا اور (سب کچھ) جانتا ہے۔" (۶۱)

وَاِنْ يُّرِيْدُوْٓا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ۭ هُوَ الَّذِيْٓ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ ۝

وَاِنْ شرطیہ (اور اگر) يُّرِيْدُوْٓا۔ اِرَادَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (اور وہ ارادہ کریں) اَنْ مصدریہ يَّخْدَعُوْكَ۔ خَدْعٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب كَ ضمیر واحد مذکر حاضر (آپ کو دھوکہ دینے کا)۔ فَاِنَّ (پس بے شک) حَسْبَكَ اللّٰهُ۔ حسب مصدر مضاف كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ (پس اللہ آپ کے لئے کفایت کرتا ہے) هُوَ ضمیر منفصل واحد مذکر غائب مبتدا اَلَّذِيْٓ موصول خبر (وہ وہی ہے جس نے) اَيَّدَكَ۔ تَاْيِيْدٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب كَ ضمیر واحد مذکر حاضر (آپ کی تائید کی) بِنَصْرِهٖ (اپنی نصرت سے) وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ (اور مؤمنوں کے ساتھ)۔

دشمن کی طرف سے خیانت کے اندیشہ کے باوجود صلح کو ترجیح دی جائے

" اور اگر ان کا ارادہ یہ ہو کہ آپ کو دھوکہ دیں) (تو کوئی اندیشہ کی بات نہیں) اللہ کی ذات آپ کے لئے کافی ہے وہی ہے جس نے اپنی مدد گاری سے اور مؤمنوں کی جماعت سے آپ کی تائید کی۔"

آیت ۶۱-۶۲ میں اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ اگر جنگ جو جماعت صلح پر آمادہ ہو تو آپ ان سے صلح کرلیں اور اگر صلح سے ان کی غرض درپردہ فریب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دینا ہو تب بھی آپ صلح کو ترجیح دیجئے۔ آپ کے لئے اللہ اور اہل ایمان کی نصرت کافی ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ اسلام نے جنگ پر صلح کو کس قدر ترجیح دی ہے۔ (۶۲)

وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ۚ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ ۚ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝

وَ عاطفہ اَلَّفَ۔ تَالِيْفٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (اس نے الفت پیدا کی۔ محبت ڈال دی) بَيْنَ ظرف (درمیان) قُلُوْبِ مضاف هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (ان کے دلوں کے درمیان۔ ان کے دلوں میں) لَوْ شرطیہ (اگر) اَنْفَقْتَ۔ انفاق سے ماضی واحد مذکر حاضر (تو خرچ کرتا) مَا (جو کچھ) مفعول فِي الْاَرْضِ (زمین میں ہے) جَمِيْعًا (سب کا سب) مَّآ نافیہ اَلَّفْتَ۔ تَالِيف سے ماضی واحد مذکر حاضر بَيْنَ مضاف قُلُوْبِهِمْ مضاف الیہ (آپ ان کے دلوں میں الفت نہ ڈال سکتے) وَلٰكِنَّ کلمۂ استدراک (اور لیکن) اللّٰهَ (اللہ نے) اَلَّفَ۔ تالیف سے ماضی واحد مذکر غائب (الفت ڈالی) بَيْنَهُمْ (ان کے درمیان) اِنَّهٗ (بیشک وہ) عَزِيْزٌ۔ عِزَّةٌ سے فعیل بمعنی فاعل مبالغہ کا صیغہ ہے (زبردست غالب ہے) حَكِيْمٌ۔ حِكْمَةٌ سے صفت مشبہ (حکمت والا ہے)۔

اہل ایمان کے دلوں میں باہم الفت

"اور وہی ہے جس نے مؤمنوں کے دلوں میں باہم الفت پیدا کر دی اگر تو وہ سب کچھ خرچ کر ڈالتا جو روئے زمین میں ہے جب بھی ان کے دلوں کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

باہمی الفت سے نہ جوڑ سکتا لیکن یہ اللہ ہے جس نے ان میں باہمی الفت پیدا کر دی بلاشبہ وہ (اپنے کاموں میں) غالب اور حکمت والا ہے۔"

باہم جنگ و جدال سے کام لینے والے لوگوں کو رشتۂ الفت میں پرونا اور ان کے دلوں کو نفرت اور بغض سے پاک کرنا آسان کام نہ تھا لیکن اللہ تعالیٰ نے پیغمبر اسلام کے لئے اس ناممکن امر کو ممکن بنا دیا اور آپ کی تعلیم نے ان کو بھائی بھائی بنا دیا۔ تزکیہ نفوس کا یہ کام پیغمبر اسلام ہی کے ہاتھ سے پایۂ تکمیل تک پہنچ سکتا تھا۔(۶۴)

يَاأَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللَّهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝

يَاأَيُّهَا النَّبِيُّ ندا و منادی (اے نبی) حَسْبُكَ اللَّهُ (حَسَبَ يَحْسَبُ) کا مصدر ہے مضاف كَ ضمیر واحد مذکر مضاف الیہ (اللہ تجھ کو بس ہے۔ اللہ تجھ کو کفایت کرتا ہے) وَمَنِ موصول (اور وہ جو) اتَّبَعَكَ۔ اِتِّبَاعٌ سے ماضی واحد مذکر غائب كَ ضمیر واحد مذکر حاضر (اتباع کیا تیرا) مِنَ الْمُؤْمِنِينَ (مؤمنوں میں سے)۔

حسبک اللہ کا صحیح مفہوم

"اے پیغمبر اللہ تیرے لئے کفایت کرتا ہے اور ان مؤمنوں کو بھی جو تیرے پیچھے چلنے والے ہیں۔ آیت کے ایک معنی تو یہ ہیں: كَافِيكَ اللَّهُ وَكَافِيكَ الْمُؤْمِنُونَ یعنی اِتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ کو حالت رفع میں مان کر اس کا عطف لفظ اللہ پر کیا جائے اس صورت میں اس کا ترجمہ ہوگا: اے نبی آپ کے لئے اللہ کافی ہے اور وہ مؤمنین بھی جنہوں نے آپ کا اتباع کیا ہے ــــ سیبویہ اور بصریوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کا یہی مذہب ہے لیکن امام ابن تیمیہ، ابن قیم، صاحب کشاف اور دوسرے ائمہ تفسیر نے اس کی تردید کی ہے وہ کہتے ہیں : هٰذا وان قال به بعض الناس فهو خطاء محض لا يجوز حمل الاية عليه فان الحسب والكفاية لله وحده کا لتوکل والتقوٰی والعبادة (اگرچہ بعض نے ایسا کہا ہے لیکن آیت کے یہ معنی لینا بالکل غلط ہے اس لئے کہ کفایت اور حسب صرف اللہ کی ذات سے مختص ہے جیسے توکل، تقوٰی اور عبادت)۔ آیت کے معنی یہ ہیں کہ "اللّٰهُ وَحْدَهٗ كَافِيْكَ وَكَافِيْ مَنِ اتَّبَعَكَ" کمال توحید کا تقاضا یہی ہے کہ کفایت میں دوسروں کو شریک نہ کیا جائے۔ جیسے غزوۂ احد میں فرمایا : اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ (۳ : ۱۷۳) كَمَا قَالَ : اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ۔ رہا سیبویہ کا یہ کہنا کہ اس کا عطف اللہ پر ہے۔ تو امام ابن تیمیہ اس بارے میں کہتے ہیں : هاكان سيبويه نبي النحو ولا معصوما اخطاء في كتاب النحو في ثمانين موضعا (سیبویہ نہ تو پیغمبر نحو ہے اور نہ ہی معصوم بلکہ اس نے اپنی کتاب النحو میں اسّی مقامات پر غلطیاں کی ہیں، اکثر محقیق نے اسی بات کو ترجیح دی ہے۔ (۶۴)

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَى الْقِتَالِ ۭ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَلْـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا ؕ
فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ
وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ
وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝ مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗٓ
اَسْرٰى حَتّٰى يُثْخِنَ فِى الْاَرْضِ ؕ تُرِيْدُوْنَ
عَرَضَ الدُّنْيَا ۖ وَاللّٰهُ يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ
حَكِيْمٌ ۝ لَوْلَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيْمَآ
اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا
طَيِّبًا ۖ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

يٰٓاَيُّهَا	النَّبِيُّ	حَرِّضِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	عَلَى
اے	نبی	ترغیب دو	مؤمنوں کو	اوپر
الْقِتَالِ	اِنْ	يَّكُنْ	مِّنْكُمْ	عِشْرُوْنَ
قتال کے	اگر	ہوں	تم میں سے	بیس
صَابِرُوْنَ	يَّغْلِبُوْا	مِائَتَيْنِ	وَاِنْ	يَّكُنْ
صبر کرنے والے	غلبہ پائیں گے	دو سو پر	اور اگر	ہوں
مِّنْكُمْ	مِّائَةٌ	يَّغْلِبُوْٓا	اَلْفًا	مِّنَ
تم میں سے	ایک سو	غالب ہونگے	ایک ہزار پر	(سے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِاَنَّ	هُمْ	قَوْمٌ
ان لوگوں سے	کہ کافر ہوتے	بسبب اسکے کہ	وہ	قوم ہیں
لَّا	يَفْقَهُوْنَ	اَلْئٰنَ	خَفَّفَ	اللّٰهُ
کہ نہیں	سمجھتے	اب	تخفیف کی	اللہ نے
عَنْكُمْ	وَ عَلِمَ	اَنَّ	فِيْكُمْ	ضَعْفًا
تم سے	اور جانا	یہ کہ	بیچ تمہارے	ناتوانی ہے
فَاِنْ	يَّكُنْ	مِّنْكُمْ	مِّائَةٌ	صَابِرَةٌ
پس اگر	ہوویں	تم میں سے	سو	صبر کرنے والے
يَّغْلِبُوْا	مِائَتَيْنِ	وَ اِنْ	يَّكُنْ	مِّنْكُمْ
غالب آئیں گے	دوسو پر	اور اگر	ہوویں	تم میں سے
اَلْفٌ	يَّغْلِبُوْٓا	اَلْفَيْنِ	بِاِذْنِ	اللّٰهِ
ہزار	غالب آویں	دو ہزار پر	ساتھ حکم	اللہ کے
وَ اللّٰهُ	مَعَ	الصّٰبِرِيْنَ	مَا	كَانَ
اور اللہ	ساتھ	صبر کرنیوالوں کے	نہ	تھا لائق
لِنَبِيٍّ	اَنْ	يَّكُوْنَ	لَهٗٓ	اَسْرٰى
واسطے نبی کے	یہ کہ	ہوویں	واسطے اسکے	قیدی
حَتّٰى	يُثْخِنَ	فِى الْاَرْضِ	تُرِيْدُوْنَ	عَرَضَ
یہاں تک کہ	خونریزی کرے	زمین میں	ارادہ کرتے ہو تم	اسباب
الدُّنْيَا	وَ اللّٰهُ	يُرِيْدُ	الْاٰخِرَةَ	وَ اللّٰهُ
دنیا کا	اور اللہ	ارادہ کرتا ہے	آخرت کا	اور اللہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَزِيزٌ	حَكِيمٌ	لَوْلَا	كِتٰبٌ	مِّنَ اللّٰهِ
غالب	حکمت والا ہے	اگر نہ ہوتا	لکھا ہوا	اللہ کی طرف سے
سَبَقَ	لَمَسَّكُمْ	فِيمَا	اَخَذْتُمْ	عَذَابٌ
کہ پہلے گزرا	البتہ لگتا تم کو	اس چیز میں کہ	لیا تھا تم نے	عذاب
عَظِيمٌ	فَكُلُوا	مِمَّا	غَنِمْتُمْ	حَلٰلًا
بڑا	پس کھاؤ	اس چیز سے کہ	غنیمت لیا ہے	حلال
طَيِّبًا	وَاتَّقُوا اللّٰهَ	اِنَّ اللّٰهَ	غَفُورٌ	رَّحِيمٌ
پاکیزہ	اور ڈرو اللہ سے	تحقیق اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے

اے نبی مؤمنوں کو قتال پر آمادہ کیجئے اگر تم میں سے بیس آدمی بھی ثابت قدم ہوں گے تو وہ دو سو پر غالب آجائیں گے اور اگر تم میں سے سو ہوں گے تو ایک ہزار کافروں پر غالب آجائیں گے اس لئے کہ یہ ایسے لوگ ہیں جو کچھ نہیں سمجھتے (۶۵) اب اللہ نے تم پر تخفیف کر دی اور معلوم کر لیا کہ تم میں جوش کی کمی ہے سو اب اگر تم میں سو ثابت قدم ہوں تو دو سو پر غالب رہیں گے اور اگر تم میں سے ہزار ہوں تو وہ دو ہزار پر غالب رہیں گے اللہ کے حکم سے اور اللہ ثابت قدموں کے ساتھ ہے (۶۶) نبی کے لئے نہیں کہ اس کے قیدی (باقی) رہیں جب تک وہ زمین میں اچھی طرح خونریزی نہ کر لے تم لوگ دنیا کی جنس چاہتے ہو اور اللہ (تمہارے لئے) آخرت کو چاہتا ہے اور اللہ بڑا زبردست ہے بڑا حکمت والا ہے (۶۷) اگر اللہ ہی کا ایک قانون پہلے سے نہ ہوتا تو جو امر تم نے اختیار کیا ہے اس کے بارے میں تم پر کوئی سخت سزا نازل ہوتی (۶۸) سو جو کچھ تم نے ان سے لیا ہے اس کو حلال پاک سمجھ کر کھاؤ اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ بڑا مغفرت والا ہے، بڑا رحمت والا ہے (۶۹)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَى الْقِتَالِ ۭ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ۝

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ ندا اور منادی (اے نبی) حَرِّضِ۔ تَحْرِيْضٌ سے امر واحد مذکر (ترغیب دلا۔ ابھار) الْمُؤْمِنِيْنَ جمع الْمُؤْمِنُ (مؤمنوں کو) عَلَى الْقِتَالِ باب مفاعلہ کا مصدر (باہم کشت وخون۔ جہاد) اِنْ شرطیہ (اگر) يَّكُنْ۔ كَوْنٌ سے مضارع مجزوم واحد مذکر غائب (اگر ہوں) مِّنْكُمْ (تم میں سے) عِشْرُوْنَ (بیس) اسم عدد مذکر اور مؤنث دونوں کے لئے مستعمل ہے صٰبِرُوْنَ جمع صَابِرٌ۔ صَبْرٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (صبر سے کام لینے والے ثابت قدم) يَغْلِبُوْا۔ غَلَبَةٌ مصدر سے مضارع مجزوم جمع مذکر غائب (غالب آجائیں گے) مِائَتَيْنِ تثنیہ واحد مِائَةٌ (دو سو پر) وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ (اور اگر ہوں تم میں سے سو) يَّغْلِبُوْٓا۔ غَلَبَةٌ سے مضارع مجزوم جمع مذکر غائب (غالب آئیں گے) اَلْفًا (ایک ہزار پر) مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا (ان میں سے جو کافر ہوئے) بِاَنَّهُمْ۔ بِا سببیہ اَنَّ مشبہ بفعل هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب، اسم اَنَّ۔ قَوْمٌ خبر اَنَّ۔ موصوف لَا يَفْقَهُوْنَ۔ فِقْهٌ سے مضارع منفی جمع مذکر غائب (وہ سمجھ نہیں رکھتے) صفت ہے قوم کے لئے۔

جہاد کیلئے تحریض ایک سو اہل ایمان ایک ہزار کفار پر غلبہ پا سکتے ہیں

"اے پیغمبر مؤمنوں کو قتال (جہاد) کا شوق دلائیں (مسلمانو) اگر تم میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بیس آدمی بھی مشکلوں کو جھیل جانے والے نکل آئیں تو یقین کرو دو سو دشمنوں پر غالب آکر رہیں گے۔ اگر تم میں ایسے آدمی سو ہو گئے تو سمجھ لو ہزار کافروں کو مغلوب کر کے رہیں گے اور یہ اس لئے ہوگا کہ کافروں کا گروہ ایسا گروہ ہے جس میں سمجھ بوجھ نہیں۔"

اس آیت میں یہ بتایا گیا ہے کہ تمہارے دشمنوں کا گروہ ایسا گروہ ہے جس میں سمجھ بوجھ نہیں ہے محض تعصب کی بنا پر لڑ رہے ہیں، علم و بصیرت اور صلاحیت کار سے محروم ہیں اس لئے وہ علم و بصیرت کے حامل مسلمانوں پر غلبہ نہیں پا سکتے۔ (۶۵)

اَلْـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا ۚ فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝

اَلْـٰٔنَ ظرفِ زمان ہے اور معنی بر فتح (اب) خَفَّفَ۔ تَخْفِيْفٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (اس نے تخفیف کی) اللّٰهُ (اللہ نے) عَنْكُمْ (تم سے) وَعَلِمَ۔ عِلْمٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (اور اس نے معلوم کیا جان لیا) اَنَّ فِيْكُمْ (کہ بیشک تم میں) ضَعْفًا۔ ضَعُفَ يَضْعُفُ کا مصدر ہے (کمزوری سستی) فَاِنْ شرطیہ (پس اگر) يَّكُنْ۔ كَوْنٌ مصدر سے مضارع مجزوم واحد مذکر غائب (ہوں) مِّنْكُمْ (تم میں سے) مِّائَةٌ (ایک سو موصوف صَابِرَةٌ۔ صَبْرٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث (ثابت قدم رہنے والے) يَغْلِبُوْا۔ غَلَبَةٌ سے مضارع جمع مذکر مجزوم (وہ غالب آجائیں گے) مِائَتَيْنِ۔ مِائَةٌ کا تثنیہ (دو سو پر) وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ (اور اگر تم میں سے ہزار ہوں)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تَغْلِبُوْٓا۔ غَلَبَۃٌ سے مضارع جمع مذکر مجزوم (وہ غالب آجائیں گے)
اَلْفَيْنِ تثنیہ اَلْفٌ کا (دو ہزار پر) بِاِذْنِ اللّٰهِ (اللہ کے حکم سے) وَاللّٰهُ (اور اللہ) مَعَ الصّٰبِرِيْنَ۔ صَبْرٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (ثابت قدم رہنے والوں کے ساتھ ہے)۔

مسلمانوں کی کمزوری کی وجہ سے اپنے سے دوگنا دشمن پر غلبہ پانے کی بشارت

"مسلمانو اب اللہ نے تم پر بوجھ ہلکا کر دیا ہے اسنے جانا کہ تم میں کمزوری ہے اب اگر تم میں ثابت قدم رہنے والے سو آدمی ہوں گے تو انہیں صرف اپنے سے دوگنی تعداد کا مقابلہ کرنا ہوگا یعنی وہ دو سو دشمنوں پر غالب رہیں گے اگر ہزار ہوں گے تو سمجھو دو ہزار دشمنوں کو مغلوب کر کے رہیں گے اور یاد رکھو اللہ ثابت قدم رہنے والوں اور قوتِ برداشت سے کام لینے والوں کا ساتھی ہے"

آیت نمبر ۶۵ میں بتایا کہ ہونا تو یہ چاہیئے کہ ایک مسلمان دس دشمنوں پر بھاری ہو اگر سو ہوں تو ایک ہزار پر غلبہ پائیں۔ آیت نمبر ۶۶ میں اس کے برخلاف یہ بتایا کہ تمہاری کمزوری کی وجہ سے مقابلہ کی اس صورت میں تخفیف کر دی ہے لیکن کم از کم اپنی سے دگنی تعداد پر غلبہ پانا تو ہر لحاظ سے ضروری ہے (۶۷)

مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗٓ اَسْرٰى حَتّٰى يُثْخِنَ فِي الْاَرْضِ ۭ تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْيَا ۡ وَاللّٰهُ يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝

مَا نافیہ كَانَ فعل ماضی واحد مذکر غائب لِنَبِيٍّ (نبی کے لئے سزاوار اور مناسب نہیں) اَنْ مصدریہ يَّكُوْنَ۔ كَوْنٌ سے مضارع واحد مذکر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

غائب (یہ کہ ہوں) لَہٗ (اس کے لئے) اَسْرٰی۔ اَسِیْرٌ کی جمع (قیدی) حَتّٰی غایت کے لئے (یہاں تک) یُثْخِنَ۔ اِثْخَانٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (خوب قتل و غارت کرے (خون بہائے) فِی الْاَرْضِ (زمین میں) یُثْخِنَ فِی الْاَرْضِ کے معنی ہیں حتّٰی یَغْلِبَ فِی الْاَرْضِ (بخاری)۔

تُرِیْدُوْنَ۔ اِرَادَۃٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (تم ارادہ کرتے ہو۔ چاہتے ہو) عَرَضَ الدُّنْیَا (مال و متاع دنیا)۔ عرض وہ ہے جس کو ثبات نہ ہو۔ وسمی متاع الدنیا عرضا لانہ عارض زائل غیر ثابت (قاضی شوکانی) (متاع دنیوی کا نام عرض اس لئے پڑا کہ وہ بھی عارضی، فانی اور ناپائیدار ہوتا ہے وَاللّٰہُ (اور اللہ) یُرِیْدُ۔ اِرَادَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (اور اللہ چاہتے ہیں) اَلْاٰخِرَۃَ (عالم آخرت۔ عالم بقا) وَاللّٰہُ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ (اور اللہ زبردست ہے بڑا حکمت والا ہے)۔

ملک میں دین کے غلبہ کے بغیر جنگی قیدی بنانا اور فدیہ لینا درست نہیں

"نبی کے لئے سزاوار نہیں کہ اس کے قبضہ میں قیدی ہوں جب تک کہ ملک میں غلبہ حاصل نہ کرلے (مسلمانو) تم دنیا کی متاع چاہتے ہو اور اللہ چاہتا ہے (تمہیں) آخرت (کا اجر دے) اور اللہ غالب ہے حکمت والا)۔

جنگ بدر میں جب دشمن قید ہوئے تو سوال پیدا ہوا اس بارے میں کیا کرنا چاہیئے۔ عام رائے یہ تھی کہ قیدیوں کے لئے فدیہ مانگا جائے اور فدیہ وصول کرنے پر انہیں رہا کر دیا جائے۔ بعض صحابہ کی رائے تھی کہ انہیں قتل کر دیا جائے، حضرت عمرؓ کی بھی یہی رائے تھی لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عام رائے کے مطابق فدیہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لینے کا فیصلہ کیا اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔ فرمایا دنیا میں نبی اس لئے نہیں آتے کہ ان کے پیروؤں کو قیدی رکھ کر فدیہ طلب کریں بلکہ مقصود اصلی دعوتِ حق کا اعلان ہوتا ہے پس نبی کو سزاوار نہیں کہ جب تک کہ اس کی دعوت ملک میں ظاہر و غالب نہ ہو جائے۔ اسیرانِ جنگ کو فدیہ کے لئے روکے رکھے تمہاری نظر متاعِ دنیا پر ہے اور اللہ نے تمہارے لئے آخرت کا انعام پسند کیا ہے۔ (۶۷)

لَوْلَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيْمَآ اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝

لَوْلَا امتناعیہ لَوْ حرفِ شرط اور لَا نافیہ سے مرکب ہے كِتٰبٌ (حکم ازلی) مِّنَ اللّٰهِ (اللہ کی طرف سے) سَبَقَ۔ سَبْقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (اگر نہ ہوتا حکم ازلی اللہ کا پہلے سے) لَمَسَّكُمْ۔ لام جواب شرط مَسٌّ سے ماضی واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (تو تم کو پہنچ جاتا) فِيْمَا۔ فِيْ حرفِ جار مَا موصول (اس امر میں) اَخَذْتُمْ۔ اَخْذٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر (جو تم نے لیا تم نے اختیار کیا) عَذَابٌ موصوف عَظِيْمٌ صفت (سخت عذاب)۔

اللہ تعالیٰ خطائے اجتہادی پر سزا نہیں دیتے

"اگر اس بارے میں پہلے سے اللہ کا حکم نہ ہو چکا ہوتا تو جو کچھ تم نے (جنگ میں مالِ غنیمت لوٹا) اس کے لئے ضرور تمہیں بہت بڑا عذاب پہنچتا"

اللہ تعالیٰ خطائے اجتہادی پر سزا نہیں دیتے۔ ھو ان لا یعاتب المخطی فی اجتھادہ (بیضاوی) اگر اللہ کا یہ قانون پہلے سے نہ ہوتا تو مسلمانوں کی اس غلطی پر سخت مواخذہ ہوتا۔ (۶۸)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَكُلُوا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

فاصیحہ کُلُوْا۔ اَکْلٌ سے امر جمع مذکر (پس کھاؤ) مِمَّا (مِنْ۔مَا) (اس میں سے جو) غَنِمْتُمْ۔ غَنِیْمَۃٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر دشمن پر فتح کے بعد چھینا ہوا مال) حَلٰلًا۔ حَلَّ یَحِلُّ کا مصدر ہے موصوف طَیِّبًا۔ طَابَ یَطِیْبُ کا مصدر ہے۔ طیب وہ چیز ہے کہ جس سے حواس لذت اور جی مزہ پائے صفت (حلال پاکیزہ۔ وَّاتَّقُوا اللّٰہَ۔ اِتِّقَاءٌ مصدر سے امر جمع مذکر (اور اللہ سے ڈرتے رہو) اِنَّ اللّٰہَ۔ اِنَّ مشبہ بفعل اللّٰہَ کا اسم (بیشک اللہ) غَفُوْرٌ۔ غُفْرَانٌ۔ مَغْفِرَۃٌ مصدر سے مبالغہ کا صیغہ ہے (بہت زیادہ مغفرت والا) رَّحِیْمٌ۔ رحم سے صفت مشبہ (بڑا رحمت والا ہے)

مالِ غنیمت تمہارے لئے حلال ہے

"بہرحال جو کچھ تمہیں غنیمت میں ہاتھ لگا ہے اسے حلال و پاکیزہ سمجھ کر اپنے کام میں لاؤ اور اللہ سے ڈرتے رہو بلاشبہ اللہ بخشنے والا ہے"

یعنی جو کچھ فدیہ وصول ہو چکا ہے اب تمہارے لئے اسے حلال و طیب قرار دیا جا چکا ہے اس لئے اسے اپنے استعمال میں لا سکتے ہو۔ (۶۹)

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّمَنْ فِيْٓ اَيْدِيْكُمْ مِّنَ الْاَسْرٰٓى ۙ اِنْ يَّعْلَمِ اللّٰهُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ خَيْرًا يُّؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّآ اُخِذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَاِنْ يُّرِيْدُوْا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ فَاَمْكَنَ مِنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ
حَكِيْمٌ ﴿٧١﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَ
جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ
بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ
لَمْ يُهَاجِرُوْا مَا لَكُمْ مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ
حَتّٰى يُهَاجِرُوْا ۚ وَاِنِ اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ
فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ اِلَّا عَلٰى قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ
مِّيْثَاقٌ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٧٢﴾ وَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ اِلَّا
تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْاَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيْرٌ ﴿٧٣﴾
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ
هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿٧٤﴾
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا مَعَكُمْ
فَاُولٰٓئِكَ مِنْكُمْ ؕ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى
بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٧٥﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يٰٓاَيُّهَا	النَّبِيُّ	قُلْ	لِّمَنْ	فِيْٓ
اے	نبی	کہہ	واسطے ان لوگوں کے	(میں)
اَيْدِيْكُمْ	مِّنَ	الْاَسْرٰٓى	اِنْ	يَّعْلَمِ اللّٰهُ
تمہارے ہاتھوں میں	(سے)	قیدیوں سے ہیں	اگر	جانے گا اللہ
فِيْ	قُلُوْبِكُمْ	خَيْرًا	يُّؤْتِكُمْ	خَيْرًا
(میں)	دلوں تمہارے میں	بھلائی	دیگا تم کو	بھلائی
مِّمَّآ	اُخِذَ	مِنْكُمْ	وَ يَغْفِرْ	لَكُمْ
اس چیز سے کہ	لی گئی ہے	تم سے	اور بخشش ہے	واسطے تمہارے
وَ اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	وَ اِنْ	يُّرِيْدُوْا
اور اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	اور اگر	ارادہ کریں
خِيَانَتَكَ	فَقَدْ	خَانُوا اللّٰهَ	مِنْ	قَبْلُ
خیانت تیری کا	پس تحقیق	خیانت کی تھی اللہ سے	(سے)	پہلے اس سے
فَاَمْكَنَ	مِنْهُمْ	وَ اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ
پس قادر کیا	ان پر	اور اللہ	جاننے والا	حکمت والا ہے
اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ هَاجَرُوْا	وَ جٰهَدُوْا
تحقیق	جو لوگ کہ	ایمان لائے	اور ہجرت کی	اور جہاد کیا
بِاَمْوَالِهِمْ	وَ اَنْفُسِهِمْ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَالَّذِيْنَ	اٰوَوْا
ساتھ اپنے مالوں کے	اور جانوں اپنی کے	راہ اللہ میں	اور جن لوگوں نے	جگہ دی
وَّ نَصَرُوْٓا	اُولٰٓئِكَ	بَعْضُهُمْ	اَوْلِيَآءُ	بَعْضٍ
اور مدد کی	یہ لوگ	بعض ان کے	دوست	بعض کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ لَمْ	يُهَاجِرُوْا	مَا لَكُمْ
اور جو لوگ	ایمان لائے	اور نہ	ہجرت کی	نہیں واسطے تمہارے
مِّنْ	وَّلَايَتِهِمْ	مِّنْ	شَيْءٍ	حَتّٰى
سے	کارسازی انکی سے	سے	کچھ بھی	یہاں تک
يُهَاجِرُوْا	وَ اِنِ	اسْتَنْصَرُوْكُمْ		فِي الدِّيْنِ
کہ ہجرت کریں	اور اگر	مدد چاہیں تم سے		دین میں
فَعَلَيْكُمُ	النَّصْرُ	اِلَّا	عَلٰى	قَوْمٍ
پس اوپر تمہارے ہے	مدد کرنا	مگر	اوپر	اس قوم کے
بَيْنَكُمْ	وَبَيْنَهُمْ	مِّيْثَاقٌ	وَاللّٰهُ	بِمَا
کہ درمیان تمہارے	اور درمیان انکے	عہد ہے	اور اللہ	اس چیز کو کہ
تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ	وَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بَعْضُهُمْ
کرتے ہو تم	دیکھنے والا ہے	اور جو لوگ کہ	کافر ہوئے	بعض ان کے
اَوْلِيَآءُ	بَعْضٍ	اِلَّا	تَفْعَلُوْهُ	تَكُنْ
دوست	بعض کے ہیں	اگر نہ کروگے مسلمانو اس کام کو		ہوگا
فِتْنَةٌ	فِي الْاَرْضِ	وَفَسَادٌ كَبِيْرٌ	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
فتنہ	زمین میں	اور فساد بڑا	اور جو لوگ کہ	ایمان لائے
وَهَاجَرُوْا	وَجٰهَدُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَالَّذِيْنَ	اٰوَوْا
اور ہجرت کی	اور جہاد کیا	اللہ کی راہ میں	اور جن لوگوں نے کہ	جگہ دی
وَّنَصَرُوْٓا	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُؤْمِنُوْنَ	حَقًّا
اور مدد کی	یہ لوگ	وہی ہیں	ایمان والے	سچے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّ رِزْقٌ	كَرِيمٌ	وَالَّذِيْنَ
واسطے ان کے	بخشش ہے	اور رزق	باکرامت	اور جو لوگ
اٰمَنُوْا	مِنْ بَعْدُ	وَهَاجَرُوْا	وَجٰهَدُوْا	مَعَكُمْ
ایمان لائے	پیچھے اسکے	اور ہجرت کی	اور جہاد کیا	ساتھ تمہارے
فَاُولٰٓئِكَ	مِنْكُمْ	وَاُولُوا الْاَرْحَامِ		بَعْضُهُمْ
پس یہ لوگ	تم میں سے ہیں	اور قرابت والے		بعض ان کے
اَوْلٰى	بِبَعْضٍ	فِيْ	كِتٰبِ اللّٰهِ	اِنَّ اللّٰهَ
نزدیک تر ہیں بعض ان کے		(میں)	کتاب اللہ میں	تحقیق اللہ
	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمٌ	
	ساتھ ہر	چیز کے	جاننے والا ہے	

"اے نبی ان قیدیوں سے کہہ دیجئے جو آپ کے ہاتھ میں ہیں کہ اگر اللہ کو تمہارے قلب میں نیکی کا علم ہوگا تو جو کچھ تم سے (فدیہ میں) لیا گیا ہے اس سے بہتر تمہیں دے گا اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ بڑا مغفرت والا ہے بڑا رحمت والا ہے ⑩ اور اگر یہ آپ سے دغا کرنے کا ارادہ رکھتے ہوں تو یہ اس سے قبل اللہ سے بھی دغا کر چکے ہیں پھر اس نے انہیں گرفتار کرا دیا اور اللہ بڑا علم والا ہے بڑا حکمت والا ہے ⑪ بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور اپنے مال اور اپنی جان سے جہاد بھی کیا اللہ کی راہ میں اور جن لوگوں نے (انہیں) پناہ دی اور (ان کی) مدد کی یہ لوگ ایک دوسرے کے وارث ہیں اور جو لوگ ایمان تو لائے لیکن ہجرت نہیں کی تمہارا ان سے کوئی تعلق میراث کا نہیں جب تک وہ ہجرت نہ کریں اور اگر وہ تم سے مدد چاہیں دین کے کام میں تو تم پر واجب ہے مدد کرنا بجز اس کے کہ اس قوم کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کہ مقابلہ میں ہو چکے اور تمہارے درمیان معاہدہ ہو اور اللہ خوب دیکھ رہا ہے جو کچھ تم کرتے ہو ﴿۷۲﴾ اور جو لوگ کافر ہیں وہ باہم ایک دوسرے کے دوست ہیں اگر یہ نہ کرو گے تو زمین میں بڑا فتنہ اور بڑا فساد پھیل جائے گا ﴿۷۳﴾ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت بھی کی اور جہاد بھی کیا اللہ کی راہ میں اور جن لوگوں نے (انہیں) رہنے کو جگہ دی اور ان کی مدد کی یہی لوگ تو ہیں پورے پورے مؤمن ان کے لئے مغفرت اور معزز روزی ہے ﴿۷۴﴾ اور جو لوگ ایمان لائے بعد میں ہجرت بھی کی اور جہاد بھی تم لوگوں کے ساتھ مل کر کیا سو یہ لوگ بھی تمہیں میں شامل ہیں اور خون کے رشتہ دار ایک دوسرے کے زیادہ حقدار ہیں اللہ کے نوشتہ میں، بیشک اللہ ہر شے کا علم رکھنے والا ہے ﴿۷۵﴾

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّمَنْ فِيْٓ اَيْدِيْكُمْ مِّنَ الْاَسْرٰٓى اِنْ يَّعْلَمِ اللّٰهُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ خَيْرًا يُّؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّآ اُخِذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ ندا و منادی (اے نبی) قُلْ۔ قَوْلٌ سے امر واحد مذکر (آپ کہہ دیجئے) لِّمَنْ لام جار مَنْ استفہامیہ (ان کے لئے۔ ان لوگوں کے لئے) فِيْٓ اَيْدِيْكُمْ جمع يَدٌ مضاف مجرور كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (جو تمہارے ہاتھوں میں ہیں) مِّنَ الْاَسْرٰٓى جمع اَسِيْرٌ (قیدیوں میں سے) اِنْ شرطیہ (اگر) يَّعْلَمِ۔ عِلْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب اللّٰهُ فاعل (اگر اللہ کو علم ہوتا) فِيْ قُلُوْبِكُمْ جمع قَلْبٌ مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (تمہارے دلوں میں)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خَيْرًا مفعول بہ (بھلائی کا) يُؤْتِكُمْ۔ اِيْتَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول (دیگا تم کو) خَيْرًا مفعول بہ ثانی (بھلائی) مِمَّا (مِنْ۔ مَا) (اس سے) اُخِذَ۔ اَخْذٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب (جو لیا گیا) مِنْكُمْ (تم سے) وَيَغْفِرْ لَكُمْ۔ غفران سے مضارع واحد مذکر غائب (وہ معاف کر دیگا تمہارے لئے) وَاللّٰهُ مبتدا (اور اللہ) غَفُوْرٌ غفرانٌ سے فعول کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ خبر اول (بڑا بخشنے والا) رَحِيْمٌ رحم سے صفت مشبہ خبر ثانی (بڑا رحم کرنے والا)۔

دولتِ ایمان زرِ فدیہ سے کہیں بہتر ہے

اے نبی لڑائی کے قیدیوں میں سے جو لوگ تمہارے قبضہ میں ہیں ان سے کہہ دو اگر اللہ نے تمہارے دلوں میں کچھ نیکی پائی تو جو کچھ تم سے لیا گیا ہے اس سے کہیں بہتر چیز تمہیں عطا فرمائے گا اور تمہیں بخش دیگا وہ بڑا بخشنے والا رحمت والا ہے"۔

حضرت عباس بن عبدالمطلب سے روایت ہے کہ مجھے معرکۂ بدر کے بعد فدیہ میں ۲۰ اوقیہ دینے پڑے تھے اور آج میرے پاس غلام بھی ۲۰ ہیں اور ہر غلام مالدار ہے پس دنیا میں وعدہ الٰہی کا ظہور تو یوں نمایاں طور پر ہو گیا۔ (۷۰)

وَاِنْ يُّرِيْدُوْا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ فَاَمْكَنَ مِنْهُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝

وَاِنْ شرطیہ (اور اگر) يُّرِيْدُوْا۔ اِرَادَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ ارادہ رکھتے ہوں) خِيَانَتَكَ۔ خِيَانَةٌ مضاف لَ ضمیر واحد مذکر حاضر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مضاف الیہ مفعول (تجھ سے خیانت کرنے کا) الخیانۃ مخالفۃ الحق بنقض العھد فی السر ونقیض الخیانۃ الامانۃ (راغب) (نقض عہد سے حق کی مخالفت کو خیانت کہتے ہیں امانت کی ضد ہے)۔ فَقَدْ۔ فا رابطہ قَدْ حرف تحقیق کلام (پس بے شک) خَانُوا اللّٰهَ۔ خیانۃ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (اللہ سے خیانت کی) مِنْ قَبْلُ (اس سے قبل) فَاَمْكَنَ۔ اِمْكَانٌ مصدر سے جس کے معنی ایک کو دوسرے پر قابو دلوانے اور پکڑوانے کے ہیں ماضی واحد مذکر غائب (اس نے پکڑوایا) مِنْهُمْ (ان میں سے)۔ وَاللّٰهُ (اور اللہ) عَلِيْمٌ۔ عِلْمٌ سے فعیل کے وزن پر صفت مشبہ (خوب جاننے والا) حَكِيْمٌ۔ حِكْمَةٌ سے صفت مشبہ (حکمت والا ہے)۔

عہد میں خیانت بڑا جرم ہے

"اور اگر ان لوگوں نے چاہا تمہیں دغا دیں تو یہ اس سے قبل خود اللہ کے ساتھ خیانت کر چکے ہیں اور اسی کی سزا میں تمہیں ان پر قدرت دیدی گئی ہے اور یاد رکھو اللہ سب کچھ جانتا اور اپنے تمام کاموں میں حکمت رکھنے والا ہے" یعنی اگر ان کی نیت خالص نہ بھی ہو اور آپ کو دھوکہ دینا چاہیں جب بھی آپ تشویش نہ کیجئے اللہ ان کی چالاکی چلنے نہ دے گا اور انہیں آپ کے ہاتھ میں گرفتار کرا دے گا۔ جیسا کہ اس سے قبل جنگ بدر میں ہو چکا ہے (۷۱)

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۭ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يُهَاجِرُوْا مَا لَكُمْ مِّنْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَلَا يَتِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا ۚ وَاِنِ اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ اِلَّا عَلٰى قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝

اِنَّ مشبہ بفعل اَلَّذِيْنَ موصول اٰمَنُوْا۔ اِيْمَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (بیشک جو لوگ ایمان لائے) وَهَاجَرُوْا۔ مُهَاجَرَةٌ مصدر ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے ہجرت کی) وَجَاهَدُوْا۔ مجاهدة مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (اور انہوں نے جہاد کیا) بِاَمْوَالِهِمْ جمع مَالٌ (اپنے مال سے) وَاَنْفُسِهِمْ جمع نَفْسٌ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (اپنی جانوں سے) فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ (اللہ کی راہ میں) یعنی ہجرت اور جہاد محض اللہ کی رضا کے لئے ہو اس میں کسی قسم کی ذاتی اغراض کا شائبہ نہ ہو وَالَّذِيْنَ موصول (اور وہ لوگ جنہوں نے) اٰوَوْا۔ اِيْوَاءٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے جگہ دی ٹھکانہ دیا) وَّنَصَرُوْٓا۔ نَصْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (اور ان کی مدد کی) اُولٰٓئِكَ اسم اشارہ جمع مذکر (وہی لوگ) بَعْضُهُمْ۔ بَعْضٌ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (بعض ان کے) اَوْلِيَاۗءُ جمع وَلِيٌّ (وارث۔ کارساز) مضاف بَعْضٍ مضاف الیہ (یہ لوگ بعض بعض کے وارث ہیں) ان المراد وھو الولایۃ فی المیراث (کبیر) یہاں ولایت سے مراد وراثت میں شریک ہونا ہے وَالَّذِيْنَ موصول (اور جو لوگ) اٰمَنُوْا۔ اِيْمَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (ایمان لائے) وَلَمْ يُهَاجِرُوْا۔ مُهَاجَرَةٌ سے مضارع منفی بلم جمع مذکر غائب (اور انہوں نے ہجرت نہیں کی) مَا نافیہ لَكُمْ تمہارے لئے) مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ (ان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی ولایت سے یعنی ان کی وراثت اور میراث سے) مِنْ شَيْءٍ (کچھ بھی) حَتّٰى غایت کے لئے (یہاں تک کہ) يُهَاجِرُوْا۔ مہاجرۃ سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ ہجرت کریں) وَاِنِ شرطیہ (اور اگر) اسْتَنْصَرُوْكُمْ۔ اِسْتِنْصَارٌ سے ماضی جمع مذکر غائب کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (اور اگر وہ تم سے مدد طلب کریں) فِي الدِّيْنِ (دین کے بارے میں) فَعَلَيْكُمُ (پس تم پر لازم ہے) النَّصْرُ۔ نَصَرَ يَنْصُرُ کا مصدر (نصرت اور مدد) اِلَّا کلمۂ استثنا (بجز۔سوا) عَلٰى قَوْمٍ (کسی قوم پر) بَيْنَكُمْ۔ بَيْنَ مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ (تمہارے درمیان) وَبَيْنَهُمْ (اور ان کے درمیان) مِيْثَاقٌ اسم نکرہ (معاہدہ) وَاللّٰهُ (اور اللہ) بِمَا (اس چیز کو جو) تَعْمَلُوْنَ۔ عَمَلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (تم کرتے ہو) بَصِيْرٌ۔ فعیل بمعنی فاعل (اچھی طرح دیکھنے والا ہے)۔

مہاجرین اور انصار ہی ایک دوسرے کے ولی ہیں

"جو لوگ ایمان لائے، ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور اپنی جانوں سے جہاد کیا اور جن لوگوں نے (مکہ کے مہاجروں کو مدینہ میں) جگہ دی اور ان کی مدد کی تو یہی لوگ ہیں کہ ان میں سے ایک دوسرے کا کارساز اور رفیق ہے اور جن لوگوں کا حال ایسا ہوا کہ ایمان تو لائے مگر ہجرت نہیں کی تو تمہارے لئے ان کی اعانت اور رفاقت میں سے کچھ نہیں ہے جب تک وہ اپنے وطن سے ہجرت نہ کریں ہاں اگر دین کے بارے میں تم سے مدد چاہیں تو بلاشبہ تم پر ان کی مدد گاری لازم ہے الا یہ کہ کسی ایسے گروہ کے مقابلہ میں مدد چاہی جائے جس سے تمہارا صلح و امن کا عہد و پیمان ہے (کہ اس صورت میں تم عہد و

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پیمان کے خلاف قدم نہیں اٹھا سکتے) اور تم جو کچھ کرتے ہو اللہ کی نگاہ سے پوشیدہ نہیں۔"

ہجرت کے بعد مدینہ آنے پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مہاجرین اور انصار کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا جسے معاہدۂ مواخاۃ کہا جاتا ہے۔ اس معاہدہ سے وہ ایک دوسرے کی شرکت و ملکیت کے ویسے ہی حقدار ہو جاتے ہیں جیسے حقیقی بھائی ہوتے ہیں حتیٰ کہ اگر ایک مر جائے تو دوسرا اس کا وارث ہو جاتا ہے۔ لیکن جو لوگ ایمان تو لائے لیکن ہجرت نہ کر سکے تو ظاہر ہے کہ اس رشتہ کے حقوق میں ان کا کوئی حصہ نہیں ہو سکتا جب تک وہ ہجرت کر کے مدینہ نہ آ جائیں۔ اگر دین کے معاملہ میں مدد چاہیں تو تمہارا فرض ہے کہ ان کی مدد کرو۔ لیکن اگر وہ ایسے گروہ کے خلاف مدد چاہیں جس سے تم صلح کا عہد و پیمان کر چکے ہو تو پھر ان کی مدد نہیں کی جائے گی۔ عہد و پیمان کی پابندی مسلمان کا سب سے پہلا فرض ہے۔ (۷۲)

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۔ اِلَّا تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْاَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيْرٌ ۝

وَالَّذِيْنَ موصول (اور جو لوگ) كَفَرُوْا۔ كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (کافر ہوئے) بَعْضُهُمْ (بعض ان کے) اَوْلِيَآءُ جمع ولی (رفیق۔ کارساز) بَعْضٍ مضاف الیہ (بعض کے دوست اور رفیق ہیں) اِلَّا (اِنْ۔ لَا) ان شرطیہ اور لا نفی سے مرکب ہے (اگر نہ) تَفْعَلُوْهُ۔ فِعْلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر هُ ضمیر واحد مذکر غائب ضمیر کا مرجع یہ حکم موالات ہے۔ ای ان لا تفعلو ما امرتکم بہ من تواصل المسلمین وتولی بعضھم بعضا (کشاف) تَكُنْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کون سے مضارع واحد مؤنث غائب جواب شرط (ہوئے) فِتْنَةٌ فاعل ای تحصل فتنة (یعنی فتنہ ہوگا) فِي الْأَرْضِ (زمین میں) وَفَسَادٌ كَبِيرٌ (اور بہت بڑا فساد ہوگا)۔

فتنہ سے بچنے کے لئے باہم اخوت پر کاربند رہنا ضروری ہے

"اور (دیکھو) جن لوگوں نے کفر کی راہ اختیار کی ہے وہ بھی (راہِ کفر سے) ایک دوسرے کے کارساز اور رفیق ہیں اگر تم ایسا نہ کروگے (یعنی باہمی ولایت اور بھائی چارگی کا جو حکم دیا گیا ہے اور وفاء عہد اور اعانت مسلمین کی جو تلقین کی گئی اس پر کاربند نہیں رہوگے) تو ملک میں فتنہ پیدا ہو جائے گا اور بڑی ہی خرابی پیدا ہوگی"۔ (۷۳)

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آوَوا وَّنَصَرُوا أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا ۚ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿٧٤﴾

وَالَّذِينَ موصول آمَنُوا۔ اِيمَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (اور جو لوگ ایمان لائے) وَهَاجَرُوا۔ مُهَاجَرَةٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (جنہوں نے ہجرت کی) وَجَاهَدُوا۔ مُجَاهَدَةٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے جہاد کیا) فِي سَبِيلِ اللّٰهِ (اللہ کی راہ میں) وَالَّذِينَ آوَوا۔ اِيوَاءٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (اور جنہوں نے انہیں جگہ دی) وَّنَصَرُوا۔ نَصْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (اور ان کی مدد کی) أُولَٰئِكَ اسم اشارہ جمع مذکر (یہی لوگ) هُمُ ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) الْمُؤْمِنُونَ جمع اَلْمُؤْمِنُ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حَقًّا (صحیح و درست) اَلْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا (یعنی وہی لوگ کامل ایمان والے ہیں)
لَهُمْ (ان کے لئے) مَّغْفِرَةٌ۔ لھم من ربھم مغفرۃ تامۃ (مکمل مغفرت انہی
کے لئے ہے) وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ (اور پسندیدہ روزی ہے)۔

مہاجرین اور انصار سچے مومن ہیں

"(غرضیکہ) جو لوگ ایمان لائے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا اور جن
لوگوں نے (مہاجرین مکہ کو) پناہ دی اور مدد کی تو فی الحقیقت یہی (سچے) مومن
ہیں ان کے لئے بخشش ہے اور عزت کی روزی۔"

یعنی مکہ کے مہاجرین جنہوں نے حق کی خاطر گھر بار چھوڑا اور جان و مال
سے جہاد کیا اور مدینہ کے انصار جنہوں نے انہیں پناہ دی اور ان کی مدد کے لئے
اٹھ کھڑے ہوئے۔ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا. (۷۴)

دوسری جگہ فرمایا:

وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ (۹:۱۰۰)

لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ. (۵۹:۸)

وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ. (۵۶:۱۰-۱۱)

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْ بَعْدُ وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا مَعَكُمْ
فَاُولٰٓئِكَ مِنْكُمْ ۭ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى
بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝

وَالَّذِيْنَ موصول (اور جو لوگ) اٰمَنُوْا اِيْمَانٌ سے ماضی جمع مذکر
غائب (ایمان لائے) مِنْۢ بَعْدُ ظرف زمان قَبْلُ کی ضد ہے اضافت اسکو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لازمی ہے بغیر اضافت کے ضمہ پر مبنی ہوگا یا اس پر دو زبر ہوں گے (بعد میں) وَهَاجَرُوْا۔ مُهَاجَرَةٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (اور انہوں نے ہجرت کی) وَجٰهَدُوْا۔ مجاهدة سے ماضی جمع مذکر غائب (اور جہاد کیا) مَعَكُمْ (تمہارے ساتھ مل کر) فَاُولٰٓئِكَ مِنْكُمْ (پس وہ لوگ تم میں سے ہیں) وَاُولُوا الْاَرْحَامِ۔ اُولُوا جمع اس کا واحد نہیں آتا (والے) اَرْحَامِ۔ رَحِمٌ کی جمع ہے۔ مجازاً قرابت والا (کوئی رشتہ دار) بَعْضُهُمْ (بعض ان کے) اَوْلٰى وَلِی سے افعل التفضیل (زیادہ قریب۔ زیادہ مستحق) بِبَعْضٍ (بعض کے ساتھ) فِیْ كِتٰبِ اللّٰهِ (اللہ کی کتاب میں۔ اللہ کے نوشتہ میں) اِنَّ اللّٰهَ (بیشک اللہ) بِكُلِّ شَیْءٍ (ہر چیز کے ساتھ) عَلِیْمٌ۔ عِلْمٌ سے صفتِ مشبہ (خوب جاننے والا ہے)۔

اسلامی نصرت اور حق قرابت دونوں کو پیش نظر رکھنا ضروری ہے

"اور جو لوگ بعد کو ایمان لائے اور ہجرت کی اور تمہارے ساتھ ہو کر جہاد کیا تو وہ بھی تم ہی میں داخل ہیں (انہیں اپنے سے الگ نہ سمجھو) اور (باقی رہے) قرابت دار تو وہ اللہ کے حکم میں ایک دوسرے کی میراث کے زیادہ حق دار ہیں (پس باہمی بھائی چارگی میں ان کے حقوق فراموش نہ کر دیئے جائیں) بلاشبہ اللہ ہر بات کا علم رکھتا ہے۔"

اس آیت میں بتایا کہ جو لوگ آئندہ ایمان لائیں ہجرت و جہاد کریں (یا جن لوگوں نے پہلی ہجرت کے بعد ایمان قبول کیا اور ہجرت کی) اگرچہ یہ پہلے دو گروہوں سے پیچھے آئے لیکن انہی میں داخل سمجھے جائیں۔ مسلمانوں میں اسلامی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رشتۂ اخوت اسقدر پختہ ہو چکا تھا کہ اگر ان میں سے کوئی ایک وفات پا جاتا تو رشتہ مواخات کا بھائی ہی اس کا وارث سمجھا جاتا یہاں اس بات پر متنبہ کیا کہ صلہ رحمی کا رشتہ کسی حال میں نظر انداز نہیں کیا جا سکتا اور وراثت وغیرہ کے حقوق سے وہ محروم نہیں کئے جا سکتے۔

[تم تفسیر المجلد الثالث (من الانعام الی الانفال) بعونہ تعالیٰ فی العشر الاول من شہر رمضان المبارک سنۃ ۱۴۱۳ من الہجرۃ]

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مصادر و مراجع

تفاسیر (عربی)

۱۔ تفسیر ابن کثیر	عماد الدین ابو الفداء اسمٰعیل الدمشقی (۷۷۴ھ)
۲۔ تفسیر روح المعانی	شہاب الدین محمود آلوسی بغدادی (۱۲۷۰ھ)
۳۔ الکشاف	محمود بن عمر زمخشری (۵۳۸ھ)
۴۔ تفسیر المنار	سید رشید رضا مصری (مفتی محمد عبدہٗ)
۵۔ انوار التنزیل (تفسیر بیضاوی)	قاضی عمر ناصر الدین البیضاوی (۶۸۵ھ)
۶۔ صفوۃ التفاسیر	محمد علی صابونی۔ مکہ مکرمہ
۷۔ محاسن التاویل (تفسیر القاسمی)	محمد جمال الدین القاسمی (۱۳۳۲ھ)
۸۔ جلالین	جلال الدین محلی و جلال الدین السیوطی (۹۱۱ھ)
۹۔ الاتقان فی علوم القرآن	جلال الدین السیوطی

تفاسیر (اُردو)

۱۔ معارف القرآن	مفتی محمد شفیع
۲۔ تفسیر حقانی	عبد الحق حقانی دہلوی (۱۲۴۷ھ)
۳۔ ترجمان القرآن	ابو الکلام آزاد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۴۔ تفہیم القرآن	ابوالاعلیٰ مودودی
۵۔ تفسیر ماجدی	مولانا عبدالماجد دریابادی

لغات

۱۔ المفردات فی غریب القرآن	ابوالقاسم الراغب الاصفہانی (۵۰۲ھ)
۲۔ اعراب القرآن	محی الدین الدرویش (۱۴۰۰ھ)
۳۔ لغات القرآن	عبدالرشید نعمانی

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "